جہانگیری

سنن ابوداؤد شریف

جلد اول

امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی

ترجمہ

ابوالعلاء محمد الدین جہانگیر

ادام اللہ تعالیٰ معالیہ وبارک ایامہ ولیالیہ

شبیر برادرز
اردو بازار ○ لاہور

سنن ابوداؤد

جلد اول

تصنیف

امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی

ترجمہ و شرح

ابوالعلاء محمد محی الدین جہانگیر

ادام اللہ تعالیٰ معالیہ وبارک ایامہ ولیالیہ

سبیر برادرز

زبیدہ سنٹر ۴۰، اردو بازار لاہور

فون: 042-37246006

سبیر برادرز
اردو بازار ○ لاہور

Marfat.com

هو القادر

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

نام کتاب ——— سنن ابوداؤد

مترجم ——— ابوالعلاء محمد محی الدین جہانگیر

کمپوزنگ ——— ورڈ زمیکر

باہتمام ——— ملک شبیر حسین

سن اشاعت ——— جنوری 2015ء

سرورق ——— اے ایف ایس ایڈورٹائزر لاہور 0322-7202212

طباعت ——— اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور

ہدیہ ——— روپے

اسٹاکسٹ

شاکر پبلی کیشنز اردو بازار لاہور فون: 042-37240084

شبیر برادرز زبیدہ سنٹر ۴۰۔ اردو بازار لاہور فون: 042-37246006

جمیع حقوق الطبع محفوظ للناشر

All rights are reserved

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ضروری التماس

قارئین کرام ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کر دی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔

شبیر برادرز اردو بازار لاہور

Marfat.com

شرفِ انتساب

سلسلہ چشتیہ کے عظیم صوفی بزرگ

خواجہ شہاب الدین عاشق خدا رحمۃ اللہ علیہ

کی نذر

عشق را در مدرسہ تعلیم نیست
ایں چنیں علم از بیانے دیگر است

نیازمند
محمد محی الدین

(اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں اور کوتاہیوں سے درگزر فرمائے)

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

[redacted]

علم حدیث کی ترویج واشاعت اور درس وتدریس کرنے والوں کے لیئے

دُعاءِ نبوی

نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَأً سَمِعَ مِنَّا شَيْئًا فَبَلَّغَهُ كَمَا سَمِعَ

اللہ تعالیٰ اس شخص کو تروتازہ رکھے جو ہم سے کوئی بات سن کر اسے طرح آگے پہنچادے جیسے سنی تھی

الحدیث

اخرجہ الترمذی، بہذا اللفظ فی "جامعہ" کتاب العلم، باب: ماجاء فی الحث علی تبلیغ السماع، رقم الحدیث 2657 (وفی معناہ) ابوداؤد 3660، ترمذی 2656، 2658، ابن ماجہ 230، 231، 232، مسند احمد 4157، 16784 دارمی 229، 230، معجم اوسط 5179، 5392، 7004، 9444، شعب الایمان 1736، مجمع الزوائد 582، 583، 584، 588، 589، 591، کنز العمال 29165، 29166، 29200، 29375

اس روایت کے طرق کی وضاحت کے بارے میں ایک مستقل رسالہ بھی ہے جس کا نام "جزء فیہ قول النبی ﷺ نضر اللہ امرأ" ہے اس کے مؤلف شیخ ابوعمرو احمد بن محمد اصبہانی مدنی ہیں۔ یہ رسالہ "دار ابن حزم" بیروت لبنان سے 1994ء میں شیخ بدر بن عبداللہ البدر کی تحقیق کے ہمراہ شائع ہوا تھا۔

Marfat.com

عرضِ ناشر

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم کے تحت ہم اس کا بے حد وشمار شکر ادا کرتے ہیں جس نے ہمیں یہ توفیق عطا کی کہ ہم اس کے سب سے محبوب نبی کے لائے ہوئے دین کی تعلیمات کی نشر واشاعت کی شکل میں خدمت سرانجام دیں۔

اللہ تعالیٰ کے سب سے پیارے اور محبوب نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر بے حد وشمار درود وسلام نازل ہو، جو تمام انبیاء کے قائد اور سردار ہیں۔ جو تمام مخلوق سے افضل واعلیٰ ہیں، آپ کے ہمراہ آپ کے اصحاب اور قیامت تک آنے والے تمام اہلِ ایمان پر اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔

•••----------•••----------•••

آپ کا ادارہ ''شبیر برادرز'' ایک طویل عرصے سے اسلامی کتب کی نشر واشاعت کی خدمت سرانجام دینے میں مصروفِ عمل ہے۔ اب تک حدیث، فقہ، سیرت، تاریخ، سوانح، ملفوظات، فتاویٰ کے مجموعہ جات، اور مختلف اسلامی موضوعات سے متعلق سینکڑوں کتب آپ کے ادارے کی طرف سے شائع ہو چکی ہیں۔ ادارے کی نمایاں امتیازی خصوصیت اکابر علمائے اہل سنت کے فتاویٰ جات کے مجموعہ جات کی اشاعت ہے۔

•••----------•••----------•••

اس کے علاوہ اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے حبیب ﷺ کی مقدس احادیث کی نشر واشاعت کی خدمت کی توفیق بھی آپ کے ادارے کو عطا کی ہے اور یہ صرف اللہ اور اس کے رسول کا فضل ہے کہ ہم نے جہاں ایک طرف صحاح ستہ میں شامل کتب کے تراجم شائع کرنے کی سعادت حاصل کی ہے وہاں چند ایسی کتبِ احادیث کو شائع کرنے کا شرف بھی حاصل کیا ہے، جو اس سے پہلے اُردو زبان میں ترجمہ کے ساتھ شائع نہیں ہوئیں۔ ان میں مسند امام زید، مسند امام شافعی، سنن دارمی، سنن دار قطنی، مستدرک حاکم کے اسماء قابل ذکر ہیں۔

•••----------•••----------•••

اسی سلسلے کی ایک اور کڑی ''سنن ابوداؤد'' کے ترجمے کی شکل میں اس وقت آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ سنن ابوداؤد کا شمار ''صحاح ستہ'' میں کیا جاتا ہے۔ کیونکہ آپ کا ادارہ ''صحاح ستہ'' کی دیگر کتب کو شائع کرنے کا شرف حاصل کر چکا ہے۔ اس لئے اسی کام کو آگے بڑھاتے ہوئے ''سنن ابوداؤد'' کا ترجمہ برادرانِ اسلام کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے۔ اس سے پہلے ہم صحیح بخاری،

Marfat.com

صحیح مسلم، جامع ترمذی اور سنن ابن ماجہ کا ترجمہ باذوق قارئین کی نذر کر چکے ہیں۔ سنن ابوداؤد کی اشاعت کے بعد صحاح ستہ کی روایتی ترتیب میں سے صرف ''سنن نسائی'' باقی رہ جاتی ہے' اس کا ترجمہ بھی بہت جلد آپ کی خدمت میں پیش کر دیا جائے گا۔

•••----•••----•••

کتبِ احادیث کے ترجمے کے حوالے سے حضرت استاذِ زمن واقفِ اسرارِ آیات وسنن ابوالعلاء محمد محی الدین جہانگیر دامت برکاتہم العالیہ کی خدمات عوام وخواص سے مخفی نہیں ہے۔ اس لئے اس کتاب کے ترجمے کے لئے بھی انہی کی خدمت میں گزارش کی گئی اور انہوں نے اپنی بہت سی دیگر علمی وتحقیقی مصروفیات میں سے وقت نکال کے نہایت سرعت کے ساتھ ترجمے کے اس کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا۔

•••----•••----•••

کتاب اور اس کے مصنف کا اجمالی تعارف فاضل مترجم نے تحریر کیا ہے' جسے آپ آئندہ صفحات میں ملاحظہ کرلیں گے۔ ہم سے جو خدمت ہو سکتی تھی وہ ہم نے کر دی ہے' اب یہ آپ پر منحصر ہے کہ آپ احادیثِ مبارکہ کے انوار سے خود کتنا فیض یاب ہوتے ہیں۔ انہیں دوسروں تک کتنا منتقل کرتے ہیں۔

آپ سے یہ درخواست ہے کہ آپ اس کتاب سے استفادہ کرتے ہوئے مصنف' مرتب' مترجم' مصحح کے ہمراہ ادارہ' اس کی انتظامیہ اور اس کے متعلقین کو اپنی نیک دعاؤں میں یاد رکھیے گا۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے پیارے دین اور اس کی تعلیمات کی زیادہ سے زیادہ اور بہتر سے بہتر خدمت کرنے کی توفیق وسعادت عطا کرے۔ آمین

ملک شبیر حسین

Marfat.com

حدیثِ دل

اللہ تعالیٰ کی ذات کے ہر عیب سے پاک ہونے کا ہم اعتراف کرتے ہیں اور اس کے لئے ہر اس صفت کے اثبات کا اعتراف کرتے ہیں، جو اس کی شان کی عظمت کے لائق و شایاں ہو، کیونکہ الفاظ اس کی عظمت کے اظہار سے قاصر ہیں۔

حضرت محمد ﷺ پر بے حد و شمار درود و سلام نازل ہو، جو روشن پیشانیوں والوں کے قائد ہیں، مرسلین کے سردار ہیں، انبیاء کی بعثت کے سلسلے کو ختم کرنے والے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نبی اکرم ﷺ کے تمام اصحاب، تابعین، تبع تابعین، ائمہ، فقہاء و محدثین، قیامت تک آنے والے تمام علماء، صلحاء، صوفیاء پر اپنی رحمتیں اور برکتیں نازل کرے۔

•••----------•••

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کے تحت ہم اس وقت آپ کے سامنے علمِ حدیث کی مشہور کتاب ''سنن ابوداؤد'' کا ترجمہ پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔ فاضل مصنف اور ان کی اس کتاب کا اجمالی تعارف ہم نے آئندہ صفحات میں تحریر کر دیا ہے۔

کیونکہ سنن ابوداؤد کا شمار علمِ حدیث کے ان مآخذ میں ہوتا ہے، جن کی طرف پہلے رجوع کیا جاتا ہے۔ اور جن کا حوالہ پہلے پیش کیا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ عرصہ دراز سے یہ کتاب شاملِ نصاب ہے۔

•••----------•••

جامعہ نعیمیہ لاہور میں ہم نے اس کتاب کا باقاعدہ درس حضرت شہید اہل سنت ڈاکٹر سرفراز نعیمی رحمۃ اللہ علیہ سے لیا تھا، کتاب کے ترجمے کے دوران اکثر ان کی شفقت و مہربانی سے متعلق واقعات یاد آ جاتے، کبھی ان کی سادگی، وقار، علمی سطوت کی طرف خیال چلا جاتا، اللہ تعالیٰ انہیں کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے اور ان کے علمی فیضان کو تا قیامت جاری رکھے۔ یہ کتاب جو آپ کے ہاتھوں میں ہے، یہ بھی درحقیقت انہی کے علمی فیضان اور روحانی توجہات کا نتیجہ ہے۔

سرِ آئینہ میرا عکس ہے، پس آئینہ کوئی اور ہے

•••----------•••

اس کتاب کا انتساب ہم نے سلسلہ چشتیہ کے عظیم صوفی بزرگ خواجہ شہاب الدین عاشق خدا رحمۃ اللہ علیہ کی نذر کیا ہے، جو مشہور روایات کے مطابق خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ کے فیض یافتہ ہیں۔

عقل و دل و نگاہ کا مرشدِ اوّلیں ہے عشق
عشق نہ ہو تو شرع و دیں، بت کدۂ تصورات

Marfat.com

مؤرخین کے بیان کے مطابق آپ مجذوبانہ ہیئت کے مالک تھے۔آپ کے فیض یافتگان میں دہلی کے ایک جلیل القدر عالم شیخ شرف الدین قابل ذکر ہیں، جنہیں تاریخ نے ''بوعلی قلندر رحمۃ اللہ علیہ'' کے نام سے یاد رکھا ہے۔

•••----•••----•••

کتاب کا ترجمہ کرتے ہوئے جن احباب کا تعاون شاملِ حال رہا ہم ان سب کے شکر گزار ہیں، جن میں سرِ فہرست برادرِ مکرم خرم زاہد، جنہوں نے تصنیف وتالیف کے لئے سازگار ماحول فراہم کیا۔محترم قاضی ساجد درانی، جنہوں نے تصحیح کے کام میں معاونت کی۔محترم ملک محمد یونس، جنہوں نے حوالہ جات کی تلاش اور مشکل الفاظ کے معانی تلاش کرنے میں معاونت کی۔محترم عبدالعزیز جنہوں نے مسودہ تحریر کیا، محترم کاشف عباس، فیصل رشید اور زاہد اقبال، جنہوں نے سرعت کے ساتھ مسودہ کمپوز کیا۔مخدوم قاسم شاہد، جنہوں نے اسے دیدہ زیب انداز میں مرتب کیا۔محترم عارف نوشاہی، جنہوں نے سرِ ورق تحریر کیا۔شبیر احمد، جنہوں نے سرِ ورق ڈیزائن کیا۔محترم منصور احمد، جنہوں نے اپنی نگرانی میں یہ سب کام کروایا۔محترم محمد افضال جنہوں نے عمدہ جلد سازی کی اور برادرِ مکرم ملک شبیر حسین، جنہوں نے ذاتی دلچسپی لیتے ہوئے، سینکڑوں بکھرے ہوئے صفحات پر پھیلے ہوئے مسودے کو کتابی شکل میں آپ کے ہاتھوں تک پہنچانے کا اہتمام کیا۔

•••----•••----•••

تشکر کے ان جذبات میں ایک بڑا حصہ ہمارے اساتذہ ومشائخ، والدین، بہن بھائیوں اور معزز قارئین کا بھی ہے، جن کی دعاؤں کے طفیل ہم اس خدمت کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے قابل ہو سکے۔

سب سے آخر میں عرفان جمیل کا یہ شعر یقیناً ہمارے حسب حال ہے۔

بڑی تاخیر سے افشا ہوا ہے
کہ اپنے عہد کا منصور تھا میں

محمد محی الدین

(اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں اور کوتاہیوں سے درگزر فرمائے)

Marfat.com

عنوانات

عنوان	صفحہ
شرفِ انتساب	۳
دعائے نبوی	۴
عرضِ ناشر	۵
حدیثِ دل	۷
امام ابوداؤدa	۲۳
سُنن ابوداؤد	۲۵
کتاب: طہارت کے بارے میں روایات	
باب: قضائے حاجت کے لئے خلوت اختیار کرنا	۲۷
باب: آدمی کا پیشاب کرنے کے لئے جگہ تیار کرنا	۲۷
باب: جب آدمی بیت الخلاء میں داخل ہو تو کیا پڑھے	۲۸
باب: قضائے حاجت کے وقت قبلہ کی طرف رُخ کرنے کا مکروہ ہونا	۲۹
باب: اس بارے میں رخصت کا بیان	۳۱
باب: قضائے حاجت کے وقت پردہ کیسے ہٹایا جائے	۳۲
باب: قضائے حاجت کے وقت کلام کرنے کا ناپسندیدہ ہونا	۳۲
باب: جب آدمی پیشاب کر رہا ہو اس وقت سلام کا جواب دینا	۳۳
باب: آدمی کا بے وضو حالت میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا	۳۳
باب: جس انگوٹھی میں اللہ تعالیٰ کا ذکر ہو اسے ساتھ لے کر بیت الخلاء میں جانا	۳۴
باب: پیشاب (کے چھینٹوں) سے بچنا	۳۴
باب: کھڑے ہو کر پیشاب کرنا	۳۵
باب: آدمی کا رات کے وقت کسی برتن میں پیشاب کر کے پھر اسے اپنے پاس رکھ دینا	۳۶
باب: وہ مقامات جہاں پیشاب کرنے کی ممانعت ہے	۳۶
باب: غسل کی جگہ پر پیشاب کرنا	۳۷
باب: بل میں پیشاب کرنے کی ممانعت	۳۷
باب: جب آدمی بیت الخلاء سے باہر آئے تو کیا پڑھنا چاہئے	۳۸
باب: استنجاء کرتے ہوئے شرم گاہ کو دائیں ہاتھ سے چھونے کا مکروہ ہونا	۳۸
باب: قضائے حاجت کے وقت پردہ کرنا	۳۹
باب: کن چیزوں کے ذریعے استنجاء کرنا منع ہے	۴۰
باب: پتھروں کے ذریعے استنجاء کرنا	۴۲
باب: استبراء کرنا	۴۲
باب: پانی کے ذریعے استنجاء کرنا	۴۳
باب: استنجاء کے بعد آدمی کا اپنا ہاتھ زمین پر مل لینا	۴۳
باب: مسواک کرنا	۴۴
باب: مسواک کیسے کی جائے گی	۴۵
باب: آدمی کا کسی دوسرے کی مسواک کے ذریعے مسواک کرنا	۴۶
باب: مسواک کو دھو لینا	۴۶
باب: مسواک کرنا فطرت میں سے ہے	۴۷
باب: جو شخص رات کے وقت بیدار ہو اس کا مسواک کرنا	۴۸
باب: وضو کے فرائض	۵۰
باب: آدمی کا بے وضو ہوئے بغیر دوبارہ وضو کرنا	۵۱
باب: کون سی چیز پانی کو نجس کر دیتی ہے	۵۱

Marfat.com

عنوان	صفحہ
باب: بضاعہ کنوئیں کے بارے میں جو کچھ منقول ہے	۵۲
باب: پانی جنبی نہیں ہوتا	۵۴
باب: ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنا	۵۴
باب: کتے کے جوٹھے سے وضو کرنا؟	۵۴
باب: بلی کے جوٹھے کا حکم	۵۶
باب: عورت کے وضو (یا غسل کے) بچائے ہوئے پانی سے وضو کرنا	۵۷
باب: اس کی ممانعت	۵۸
باب: سمندر کے پانی سے وضو کرنا	۵۹
باب: نبیذ سے وضو کرنا	۵۹
باب: جس وقت آدمی کو پیشاب یا پاخانہ کی حاجت ہو کیا اس وقت وہ نماز ادا کر سکتا ہے	۶۰
باب: وضو میں کتنا پانی کافی ہوگا	۶۲
باب: وضو کے دوران اسراف کرنا	۶۴
باب: اچھی طرح وضو کرنا	۶۴
باب: پیتل کے برتن کے ذریعے وضو کرنا	۶۵
باب: وضو کرتے ہوئے بسم اللہ پڑھنا	۶۵
باب: آدمی کا ہاتھ دھونے سے پہلے اسے برتن میں داخل کر لینا	۶۶
باب: نبی اکرم ﷺ کے وضو کا طریقہ	۶۷
باب: تین، تین مرتبہ وضو کرنا	۷۸
باب: دو مرتبہ وضو کرنا	۷۸
باب: ایک مرتبہ وضو کرنا	۷۹
باب: کلی اور ناک میں پانی ڈالنے میں فرق کرنا	۷۹
باب: ناک کو صاف کرنا	۸۰
باب: داڑھی کا خلال کرنا	۸۲
باب: عمامہ پر مسح کرنا	۸۳
باب: پاؤں کو دھونا	۸۳
باب: موزوں پر مسح کرنا	۸۷
باب: موزوں پر مسح کی مدت	۸۷
باب: جرابوں پر مسح کرنا	۸۸
باب: مسح کیسے کیا جائے گا	۹۰
باب: (شرم گاہ پر) پانی کے چھینٹے مارنا	۹۲
باب: جب آدمی وضو کرے گا' تو کیا پڑھے گا؟	۹۲
باب: آدمی کا ایک ہی وضو کے ذریعے کئی نمازیں ادا کرنا	۹۴
باب: وضو کو متفرق طور پر کرنا	۹۴
باب: جب آدمی کو حدث کے بارے میں شک لاحق ہو جائے	۹۵
باب: بوسہ لینے کے بعد وضو کرنا	۹۶
باب: شرم گاہ کو چھونے کے بعد وضو کرنا	۹۷
باب: اس بارے میں رخصت کا بیان	۹۸
باب: اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرنا	۹۹
باب: کچے گوشت کو ہاتھ لگانے یا اسے دھونے کے بعد وضو کرنا	۹۹
باب: مردار کو چھونے کے بعد وضو نہ کرنا	۱۰۰
باب: آگ پر پکی ہوئی چیز (کھانے کے بعد) وضو نہ کرنا	۱۰۰
باب: اس بارے میں سختی کا بیان	۱۰۳
باب: دودھ پینے کے بعد وضو کرنا	۱۰۳
باب: اس بارے میں رخصت کا بیان	۱۰۴
باب: خون نکلنے کے بعد وضو کرنا	۱۰۴
باب: نیند کی وجہ سے وضو ٹوٹ جانا	۱۰۵
باب: اگر آدمی گندگی کو پاؤں کے نیچے دبے کر آئے	۱۰۷
باب: جو شخص نماز کے دوران بے وضو ہو جائے	۱۰۸
باب: ندی کا حکم	۱۰۸
باب: اکسال (یعنی انزال کے بغیر صحبت کرنا)	۱۱۱

Marfat.com

عنوان	صفحہ
باب: جنبی شخص کا دوبارہ صحبت کرنا	۱۱۲
باب: جو شخص دوبارہ صحبت کرنا چاہتا ہو اس کا وضو کرنا	۱۱۳
باب: جنبی شخص کا سو جانا	۱۱۴
باب: جنبی شخص کا کھانا پینا	۱۱۴
باب: جو شخص اس بات کا قائل ہے کہ جنبی شخص وضو کرے گا	۱۱۵
باب: جنبی شخص کا غسل کو مؤخر کر دینا	۱۱۷
باب: جنبی شخص کا قرآن کی تلاوت کرنا	۱۱۷
باب: جنبی شخص کا مصافحہ کرنا	۱۱۸
باب: جنبی شخص کا مسجد میں داخل ہونا	۱۱۸
باب: جنبی کا بھول کر لوگوں کو نماز پڑھانا	۱۱۹
باب: آدمی کا نیند میں تری (کا نشان) پانا	۱۲۱
باب: عورت کا وہ چیز دیکھنا جو مرد دیکھتا ہے	۱۲۱
باب: پانی کی اس مقدار کا تذکرہ جس سے غسل جائز ہوتا ہے	۱۲۲
باب: غسل جنابت کا بیان	۱۲۳
باب: غسل کے بعد وضو کرنا	۱۲۷
باب: کیا عورت غسل کے وقت اپنے بال کھولے گی؟	۱۲۷
باب: جنبی شخص کا خطمی کے ذریعے اپنے سر کو دھونا	۱۲۹
باب: پانی کا مرد اور عورت کے درمیان بہنا	۱۲۹
باب: حیض والی خواتین کے ساتھ کھانا پینا اور ساتھ رہنا	۱۳۰
باب: حیض والی عورت کا مسجد میں سے کوئی چیز پکڑانا	۱۳۱
باب: حیض والی عورت نماز کی قضا نہیں کرے گی	۱۳۱
باب: حیض والی عورت کے ساتھ صحبت کرنا	۱۳۲
باب: حیض والی عورت کے ساتھ صحبت کے علاوہ لذت حاصل کرنا	۱۳۳
باب: جب کوئی عورت استحاضہ کا شکار ہو جائے اور جو لوگ اس بات کے قائل ہیں کہ وہ عورت اپنے ان مخصوص ایام میں نماز ترک کر دے گی جن میں پہلے اسے حیض آیا کرتا تھا	۱۳۵
باب: جن حضرات نے یہ روایت نقل کی ہے کہ جب حیض رخصت بھی ہو جائے تو بھی مستحاضہ وہ عورت نماز ترک نہیں کرے گی	۱۴۰
باب: جو اس بات کا قائل ہے: جب حیض آ جائے گا تو وہ نماز ترک کر دے گی	۱۴۱
باب: یہ جو روایت منقول ہے: استحاضہ والی عورت ہر نماز کے لئے غسل کرے گی	۱۴۶
باب: جو لوگ اس بات کے قائل ہیں وہ عورت دو نمازیں ایک ساتھ ادا کرے گی اور دونوں کے لئے ایک ہی مرتبہ غسل کرے گی	۱۴۹
باب: جو لوگ اس بات کے قائل ہیں وہ ایک طہر سے دوسرے طہر تک کے لئے غسل کرے گی	۱۵۱
باب: جو لوگ اس بات کے قائل ہیں: استحاضہ والی عورت ایک ظہر کی نماز سے لے کر اگلی ظہر کی نماز تک کے لئے غسل کرے گی	۱۵۳
باب: جو لوگ اس بات کے قائل ہیں: وہ روزانہ ایک مرتبہ غسل کرے گی انہوں نے ظہر کے وقت کی بات بیان نہیں کی	۱۵۴
باب: جو لوگ اس بات کے قائل ہیں: وہ چند دن کے بعد دوبارہ غسل کر لیا کرے گی	۱۵۵
باب: جو لوگ اس بات کے قائل ہیں: وہ ہر نماز کے لئے وضو کرے گی	۱۵۵
باب: جو لوگ صرف حدث کی صورت میں وضو کا تذکرہ کرتے ہیں	۱۵۶
باب: اس عورت کا بیان جو ظہر کے بعد زردی یا مٹیالہ مواد دیکھتی	

Marfat.com

عنوان	صفحہ
ہے	۱۵۶
باب: استحاضہ والی عورت کے شوہر کا اس کے ساتھ صحبت کرنا	۱۵۷
باب: نفاس والی عورت کی مدت کے بارے میں جو کچھ منقول ہے	۱۵۷
باب: حیض کے بعد غسل کرنا	۱۵۸
باب: تیمّم کرنا	۱۶۰
باب: حضر کی حالت میں تیمّم کرنا	۱۶۶
باب: جنبی شخص کا تیمّم کرنا	۱۶۸
باب: جنبی شخص کو ٹھنڈک کے حوالے سے اندیشہ ہو تو کیا وہ تیمّم کرسکتا ہے	۱۷۰
باب: زخمی شخص کا تیمّم کرنا	۱۷۱
باب: تیمّم کرنے والا شخص وقت کے دوران نماز ادا کرنے کے بعد پانی پالے (تو اس کا حکم کیا ہوگا)	۱۷۲
باب: جمعہ کے لئے غسل کرنا	۱۷۳
باب: جمعہ کے دن غسل نہ کرنے کی رخصت	۱۷۷
باب: آدمی اسلام قبول کرلے تو اسے غسل کا حکم دیا جائے گا	۱۷۸
باب: عورت اپنے ان کپڑوں کو دھولے گی جو اس نے حیض کے دوران پہنے ہوئے تھے	۱۷۹
باب: اس کپڑے میں نماز ادا کرنا جس کو پہن کر اس آدمی نے اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کی تھی	۱۸۲
باب: عورتوں کے کپڑوں (یعنی چادر وغیرہ پر) نماز ادا کرنا	۱۸۲
باب: اس بارے میں رخصت کا بیان	۱۸۳
باب: کپڑے پر منی لگ جانا	۱۸۴
باب: چھوٹے بچے کا پیشاب کپڑے پر لگ جانا	۱۸۵
باب: زمین پر پیشاب لگ جانا	۱۸۷
باب: جب زمین خشک ہوجائے تو اس کا پاک ہونا	۱۸۸
دامن پر گندگی لگ جانا	۱۸۸
جوتے پر گندگی لگ جانا	۱۸۹
باب: کپڑے پر نجاست لگی ہوئی ہو تو (اسے پہن کر جو نماز ادا کی تھی) اس کا اعادہ کرنا	۱۹۰
باب: کپڑے پر تھوک لگ جانا	۱۹۰
کتاب: نماز کے بارے میں روایات	
باب: نماز کا فرض ہونا	۱۹۲
باب: (نمازوں کے) اوقات	۱۹۳
باب: نبی اکرم ﷺ کی نماز کا وقت، آپ ﷺ کس طرح نماز ادا کرتے تھے؟	۱۹۷
باب: ظہر کی نماز کا وقت	۱۹۸
باب: عصر کی نماز کا وقت	۱۹۹
باب: مغرب کی نماز کا وقت	۲۰۲
باب: عشاء کی نماز کا وقت	۲۰۳
باب: صبح کی نماز کا وقت	۲۰۵
باب: نمازوں کو باقاعدگی سے ادا کرنا	۲۰۵
باب: جب کسی نماز کو امام اس کے وقت سے تاخیر سے ادا کرے	۲۰۸
باب: جو شخص نماز کے وقت سو یا رہ جائے یا اسے بھول جائے	۲۱۰
باب: مساجد تعمیر کرنا	۲۱۶
باب: محلوں میں مساجد بنانا	۲۱۹
باب: مساجد میں چراغ جلانا	۲۱۹
باب: مساجد میں کنکریاں رکھنا	۲۲۰
باب: مسجد میں صفائی کرنا	۲۲۰
باب: مساجد میں خواتین کا مردوں سے الگ ہونا	۲۲۱
باب: آدمی مسجد میں داخل ہوتے وقت کیا پڑھے گا	۲۲۱

Marfat.com

عنوان	صفحہ
باب: مسجد میں داخل ہونے کے بعد نماز ادا کرنا	۲۲۲
باب: مسجد میں بیٹھنے کی فضیلت	۲۲۳
باب: مسجد میں گمشدہ چیز کا اعلان کرنے کا مکروہ ہونا	۲۲۴
باب: مسجد میں تھوکنے کا مکروہ ہونا	۲۲۴
باب: مشرک شخص مسجد میں داخل ہوسکتا ہے	۲۲۸
باب: وہ مقامات جہاں نماز ادا کرنا جائز نہیں ہے	۲۳۰
باب: اونٹوں کے باڑے میں نماز ادا کرنے کی ممانعت	۲۳۱
باب: بچے کو کس وقت نماز ادا کرنے کا حکم دیا جائے گا	۲۳۱
باب: اذان کا آغاز	۲۳۳
باب: اذان کیسے دی جائے گی؟	۲۳۴
باب: اقامت کا بیان	۲۴۴
باب: ایک آدمی کا اذان دینا اور دوسرے کا اقامت کہنا	۲۴۵
باب: بلند آواز میں اذان دینا	۲۴۶
باب: مؤذن پر وقت کی پابندی لازم ہے	۲۴۷
باب: مینارے پر اذان دینا	۲۴۸
باب: اذان کے دوران مؤذن کا گھوم جانا	۲۴۸
باب: اذان اور اقامت کے درمیان دعا مانگنا	۲۴۹
باب: جب آدمی مؤذن کو سنے تو کیا پڑھے گا؟	۲۴۹
باب: اقامت سن کر کیا کہا جائے؟	۲۵۱
باب: اذان کے وقت دعا کے بارے میں روایات	۲۵۲
باب: مغرب کی اذان کے وقت آدمی کیا پڑھے گا؟	۲۵۲
باب: اذان دینے کا معاوضہ وصول کرنا	۲۵۳
باب: وقت شروع ہونے سے پہلے اذان دینا	۲۵۳
باب: نابینا شخص کا اذان دینا	۲۵۴
باب: اذان کے بعد مسجد سے باہر چلے جانا	۲۵۵
باب: مؤذن کا امام کا انتظار کرنا	۲۵۵
باب: تثویب کے بارے میں روایات	۲۵۵
باب: جب نماز کے لئے اقامت کہی جا چکی ہو اور امام نہ آئے تو لوگ بیٹھ کر اس کا انتظار کریں گے	۲۵۵
باب: جماعت ترک کرنے کی شدید مذمت	۲۵۸
باب: باجماعت نماز ادا کرنے کی فضیلت	۲۶۰
باب: نماز کے لئے پیدل چل کر جانے کی فضیلت	۲۶۱
باب: تاریکی میں نماز کے لئے چل کر جانا	۲۶۴
باب: نماز کے لئے جانے کے آداب	۲۶۴
باب: جو شخص نماز کے لئے نکلے اور نماز ہو چکی ہو	۲۶۵
باب: خواتین کا مسجد جانا	۲۶۵
باب: اس بارے میں شدید تاکید	۲۶۷
باب: نماز کے لئے دوڑ کر جانا	۲۶۸
باب: ایک ہی مسجد میں دو مرتبہ جماعت ہونا	۲۶۹
باب: جو شخص اپنے گھر میں نماز ادا کر چکا ہو اور پھر وہ جماعت کو پالے	۲۶۹
تو وہ ان لوگوں کے ساتھ نماز ادا کرے	۲۷۰
باب: جب کوئی شخص جماعت کے ساتھ نماز ادا کر چکا ہو پھر اگر وہ (نماز) باجماعت کو پائے تو کیا وہ (نماز کا) اعادہ کرے گا؟	۲۷۱
باب: امامت اور اس کی فضیلت سے متعلق مجموعہ ابواب	۲۷۲
باب: آدمی کا صف تک پہنچنے سے پہلے رکوع میں چلے جانا	۲۷۲
باب: امامت کا زیادہ حقدار کون ہے؟	۲۷۲
باب: خواتین کی امامت (کا حکم؟)	۲۷۶
باب: آدمی کا ایسے لوگوں کی امامت کرنا جو اسے ناپسند کرتے ہوں	۲۷۷
باب: نیک اور گناہگار کی امامت (کا حکم؟)	۲۷۸

Marfat.com

عنوان	صفحہ
باب: نابینا کی امامت	۲۷۸
باب: ملاقاتی (مہمان) کی امامت	۲۷۸
باب: امام کا لوگوں کی جگہ سے بلند جگہ پر کھڑے ہونا	۲۷۹
باب: ایسے شخص کا لوگوں کی امامت کرنا جو پہلے وہ نماز ادا کر چکا ہو	۲۸۰
باب: امام کا بیٹھ کر نماز پڑھانا	۲۸۰
باب: دو آدمیوں میں سے کوئی ایک دوسرے کی امامت کر رہا ہو تو وہ دونوں کیسے کھڑے ہوں گے؟	۲۸۳
باب: جب تین لوگ (نماز باجماعت میں شریک) ہوں تو وہ کیسے کھڑے ہوں گے؟	۲۸۵
باب: امام کا سلام پھیرنے کے بعد منہ پھیر کر بیٹھنا	۲۸۶
باب: امام کا اپنی جگہ پر نوافل ادا کرنا	۲۸۶
باب: امام کے آخری رکعت (کے سجدے) سے سر اٹھانے کے بعد اسے حدث لاحق ہونا	۲۸۷
باب: مقتدی کو کس حد تک امام کی پیروی کرنے کا حکم ہے	۲۸۷
باب: ایسے شخص کی شدید مذمت جو امام سے پہلے سر اٹھاتا یا رکھتا ہے	۲۸۸
باب: جو شخص امام سے پہلے (نماز) ختم کر دیتا ہے	۲۸۹
باب: ان کپڑوں سے متعلق مجموعہ ابواب جن میں نماز ادا کی جاتی ہے	۲۸۹
باب: آدمی کو گدی پر کپڑا باندھ کر نماز ادا کرنا	۲۹۰
باب: آدمی کا ایک ایسے کپڑے میں نماز ادا کرنا جس کا کچھ حصہ کسی دوسرے پر ہو	۲۹۱
باب: آدمی کا ایک قمیص میں نماز ادا کرنا	۲۹۱
باب: جب کپڑا چھوٹا ہو تو اسے تہبند کے طور پر باندھ لیا جائے	۲۹۲
باب: نماز میں کپڑا (ٹخنوں سے نیچے) لٹکانا	۲۹۳
باب: عورت کتنے کپڑوں میں نماز ادا کرے گی	۲۹۴
باب: عورت کا اوڑھنی کے بغیر نماز ادا کرنا	۲۹۵
باب: نماز کے دوران "سدل" کرنا	۲۹۶
باب: عورتوں کے کپڑوں پر نماز ادا کرنا	۲۹۶
باب: آدمی کا گدی پر بال باندھ کر نماز ادا کرنا	۲۹۷
باب: جوتا پہن کر نماز ادا کرنا	۲۹۸
باب: نمازی جب جوتا اتارتا ہے تو اسے کہاں رکھے؟	۳۰۰
باب: چٹائی پر نماز ادا کرنا	۳۰۰
باب: بڑی چٹائی پر نماز ادا کرنا	۳۰۱
باب: آدمی کا اپنے کپڑے پر سجدہ کرنا	۳۰۲
باب: صفوں سے متعلق فروعی ابواب	۳۰۳
باب: صفوں کو سیدھا رکھنا	۳۰۳
باب: ستونوں کے درمیان صف بنانا	۳۰۷
باب: صف میں کس کا امام کے قریب کھڑے ہونا مستحب ہے اور (صف سے) پیچھے ہونے کا ناپسندیدہ ہونا	۳۰۷
باب: صف میں بچوں کے کھڑے ہونے کی جگہ	۳۰۸
باب: خواتین کی صف (کا حکم)، پہلی صف سے پیچھے ہونے کا ناپسندیدہ ہونا	۳۰۸
باب: صف (کے مدمقابل) میں امام کے کھڑے ہونے کا مقام	۳۰۹
باب: جو شخص صف کے پیچھے اکیلا کھڑا ہو کر نماز ادا کرتا ہے	۳۱۰
باب: آدمی کا صف (تک پہنچنے) سے پہلے رکوع میں چلے جانا	۳۱۰
کتاب: سترہ سے متعلق جزوی مسائل	
باب: کون سی چیز نمازی کے لئے سترہ بن سکتی ہے	۳۱۱
باب: جب عصا موجود نہ ہو تو لکیر کھینچنا	۳۱۲
باب: سواری کی طرف رُخ کر کے نماز ادا کرنا	۳۱۳

Marfat.com

عنوان	صفحہ
باب: جب آدمی ستون یا اس جیسی کسی اور چیز کی طرف رخ کرکے نماز ادا کرنے لگے تو اسے کس طرح سے اپنے (سامنے کی طرف) کرے	۳۱۴
باب: بات چیت کرنے والے لوگوں یا سوئے ہوئے لوگوں کی طرف رخ کرکے نماز ادا کرنا	۳۱۴
باب: سترہ کے قریب ہونا	۳۱۴
باب: نمازی کو اس بارے میں حکم ہونا کہ وہ آگے سے گزرنے والے کو روکے	۳۱۵
باب: نمازی کے آگے سے گزرنے کی ممانعت	۳۱۷
باب: کون سی چیز نماز کو توڑ دیتی ہے	۳۱۷
باب: امام کا سترہ کے پیچھے والے لوگوں کے لئے بھی سترہ ہوتا ہے	۳۲۰
باب: جو لوگ اس بات کے قائل ہیں: عورت (نمازی کے آگے سے گزر) کر نماز کو نہیں توڑتی	۳۲۱
باب: جو لوگ اس بات کے قائل ہیں، گدھا (نمازی کے آگے سے گزر کر) نماز کو نہیں توڑتا	۳۲۱
باب: جو لوگ اس بات کے قائل ہیں کتا (نمازی کے آگے سے گزر کر) نماز کو نہیں توڑتا	۳۲۳
باب: جو لوگ اس بات کے قائل ہیں کوئی بھی چیز نماز کو نہیں توڑتی	۳۲۴
باب: نماز کے آغاز سے متعلق ذیلی ابواب	۳۲۴
باب: نماز کے دوران رفع یدین کرنا	۳۲۵
باب: نماز کا آغاز کرنا	۳۲۸
باب: جن حضرات نے یہ بات ذکر کی ہے: دو رکعت کے بعد کھڑے ہونے پر رفع یدین کیا جائے گا	۳۳۶
باب: جن حضرات نے رکوع کے وقت رفع یدین کا ذکر نہیں کیا	۳۳۶
باب: نمازی کا اس بات کے بارے میں اختلاف کرنا کہ اس نے کتنی رکعات ادا کی ہیں	۳۳۹
باب: نماز کے دوران دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھنا	۳۳۹
باب: نماز کے آغاز میں کون سی دعا پڑھی جائے گی؟	۳۴۱
باب: جن حضرات کے نزدیک سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ کے ذریعے نماز کا آغاز کیا جائے گا	۳۴۸
باب: نماز کے آغاز میں سکتہ کرنا	۳۴۹
باب: جن حضرات کے نزدیک بسم اللہ الرحمن الرحیم بلند آواز سے نہیں پڑھی جائے گی	۳۵۱
باب: جن حضرات کے نزدیک اسے بلند آواز میں پڑھا جائے گا	۳۵۳
باب: کوئی عارضہ پیش آنے کی وجہ سے نماز کو مختصر کر دینا	۳۵۴
باب: نماز کو مختصر کرنا	۳۵۵
باب: نماز میں کمی ہونا	۳۵۷
باب: ظہر کی نماز میں قرأت کرنا	۳۵۷
باب: آخری دو رکعت کو مختصر ادا کرنا	۳۵۹
باب: ظہر اور عصر کی نماز میں قرأت کی مقدار	۳۶۰
باب: مغرب کی نماز میں قرأت کی مقدار	۳۶۱
باب: جن حضرات کے نزدیک اس میں تخفیف کی جائے گی (یعنی اسے مختصر پڑھا جائے گا)	۳۶۲
باب: آدمی کا ایک ہی سورت کو دو رکعت میں دوبارہ پڑھنا	۳۶۳
باب: فجر کی نماز میں قرأت	۳۶۴
باب: جو شخص نماز میں سورۃ فاتحہ نہ پڑھے	۳۶۴
باب: جن حضرات کے نزدیک اس وقت قرأت مکروہ ہے جب امام بلند آواز میں قرأت کر رہا ہو	۳۶۷
باب: جن حضرات کے نزدیک قرأت اس وقت کی جائے گی جب امام بلند آواز میں قرأت نہ کر رہا ہو	۳۶۹

Marfat.com

عنوان	صفحہ
باب: ان پڑھ شخص اور عجمی شخص کے لئے کتنی قرأت کافی ہوگی	۳۷۰
باب: تمام تکبیریں (یا مکمل تکبیر کہنا)	۳۷۲
باب: دونوں ہاتھوں سے پہلے دونوں گھٹنے کیسے رکھے جائیں گے	۳۷۳
باب: طاق رکعت میں اٹھنے کا طریقہ	۳۷۵
باب: دو سجدوں کے درمیان اقعاء کے طور پر (یعنی ایڑھیوں کے بل) بیٹھنا	۳۷۶
باب: جب آدمی رکوع سے سر اٹھائے گا' تو کیا پڑھے گا	۳۷۶
باب: دو سجدوں کے درمیان دعا مانگنا	۳۷۸
باب: جب خواتین امام کی اقتداء میں نماز ادا کر رہی ہوں' تو ان کا سجدے سے سر اٹھانا	۳۷۹
باب: رکوع سے اٹھنے کے بعد قیام کو اور دو سجدوں کے درمیان بیٹھنے کو طویل کرنا	۳۷۹
باب: اس شخص کی نماز کا حکم جو رکوع اور سجدے میں اپنی پشت کو سیدھا نہیں کرتا	۳۸۰
باب: نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان: ''ہر وہ نماز جسے پڑھنے والے نے مکمل ادا نہ کیا ہو' تو وہ اس شخص کی نفلی نمازوں کے ذریعے مکمل کی جائے گی''	۳۸۵
باب: رکوع، سجدے اور دونوں گھٹنوں پر ہاتھ رکھنے سے متعلق ذیلی روایات	۳۸۷
باب: آدمی رکوع اور سجدے میں کیا پڑھے گا	۳۸۷
باب: رکوع اور سجدے میں دعا مانگنا	۳۹۰
باب: نماز میں دعا مانگنا	۳۹۲
باب: رکوع اور سجدے کی مقدار	۳۹۴
باب: سجدے کے اعضاء	۳۹۶
باب: آدمی اگر امام کو سجدے کی حالت میں پائے' تو وہ کیا کرے	۳۹۷
باب: ناک اور پیشانی پر سجدہ کرنا	۳۹۷
باب: سجدہ کرنے کا طریقہ	۳۹۸
باب: ضرورت کے وقت اس بارے میں رخصت کا بیان	۳۹۹
باب: (نماز کے دوران) پہلو پر ہاتھ رکھنا یا ایڑھیوں کے بل بیٹھنا	۴۰۰
باب: نماز کے دوران رونا	۴۰۰
باب: نماز کے دوران وسوسے کا شکار ہونا یا اپنے خیالوں میں گم ہو جانا مکروہ ہے	۴۰۰
باب: نماز کے دوران امام کو لقمہ دینا	۴۰۱
باب: امام کو تلقین کی ممانعت	۴۰۲
باب: نماز کے دوران ادھر، ادھر توجہ کرنا	۴۰۲
باب: ناک پر سجدہ کرنا	۴۰۳
باب: نماز کے دوران نظر کرنا	۴۰۳
باب: اس بارے میں رخصت	۴۰۵
باب: نماز کے دوران کوئی کام کرنا	۴۰۵
باب: نماز کے دوران سلام کا جواب دینا	۴۰۷
باب: نماز کے دوران چھینکنے والے کو جواب دینا	۴۱۰
باب: امام کے پیچھے آمین کہنا	۴۱۲
باب: نماز کے دوران تالی بجانا	۴۱۵
باب: نماز کے دوران اشارہ کرنا	۴۱۶
باب: نماز کے دوران کنکریوں پر ہاتھ پھیرنا	۴۱۷
باب: آدمی کا نماز پڑھتے ہوئے پہلو پر ہاتھ رکھنا	۴۱۸
باب: آدمی کا نماز کے دوران عصا سے سہارا لینا	۴۱۸
باب: نماز کے دوران کلام کرنے کی ممانعت	۴۱۸
باب: بیٹھ کر نماز ادا کرنا	۴۱۹

Marfat.com

عنوان	صفحہ
باب: تشہد میں کیسے بیٹھا جائے گا	۴۲۱
باب: جن حضرات نے چوتھی رکعت کے بعد تورک کا تذکرہ کیا ہے	۴۲۳
باب: تشہد کا بیان	۴۲۵
باب: تشہد کے بعد نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا	۴۳۱
باب: آدمی تشہد کے بعد کیا پڑھے گا	۴۳۳
باب: تشہد میں (کلمات کو) پست آواز میں پڑھنا	۴۳۴
باب: تشہد کے دوران اشارہ کرنا	۴۳۵
باب: نماز کے دوران ہاتھ پر سہارا لینے کا مکروہ ہونا	۴۳۶
باب: قعدہ کو مختصر کرنا	۴۳۸
باب: سلام پھیرنا	۴۳۸
باب: امام کو جواب دینا	۴۴۰
باب: نماز کے بعد تکبیر پڑھنا	۴۴۰
باب: سلام کو حذف کرنا (یعنی مختصر کرنا)	۴۴۱
باب: جب نماز کے دوران آدمی کو حدث لاحق ہو جائے تو وہ ازسرنو نماز ادا کرے	۴۴۲
باب: آدمی نے جس جگہ فرض نماز ادا کی تھی اسی جگہ نوافل ادا کرنا	۴۴۲
باب: دو سجدوں میں سہو لاحق ہونا	۴۴۳
باب: جب آدمی پانچ رکعات ادا کر لے	۴۴۸
باب: جب آدمی کو دو یا تین رکعت ادا کرنے کے بارے میں شک ہو جائے تو جو لوگ اس بات کے قائل ہیں: وہ شک کو ایک طرف کر دے	۴۵۱
باب: جو لوگ اس بات کے قائل ہیں: وہ اپنے غالب گمان کے مطابق نماز مکمل کرے	۴۵۲
باب: جو لوگ اس بات کے قائل ہیں: (سجدہ سہو سلام پھیرنے کے بعد ہوگا)	۴۵۴
باب: جو آدمی دو رکعت کے بعد کھڑا ہو جائے اور تشہد نہ پڑھے	۴۵۵
باب: جو آدمی بھول جائے کہ اس نے تشہد پڑھنا تھا' اور وہ اس وقت بیٹھا ہوا ہو	۴۵۵
باب: سجدہ سہو کے بعد تشہد پڑھنے اور سلام پھیرنے کا بیان	۴۵۷
باب: نماز کے بعد خواتین کا مردوں سے پہلے ہی اُٹھ کر واپس چلے جانا	۴۵۷
باب: نماز کے بعد کس طرح اٹھا جائے گا	۴۵۸
باب: آدمی کا اپنے گھر میں نفل نماز ادا کرنا	۴۵۸
باب: جو آدمی قبلہ کی بجائے کسی اور طرف رُخ کر کے نماز ادا کر رہا ہو پھر اسے (قبلہ کی صحیح سمت کے بارے میں) پتہ چل جائے	۴۵۹
باب: جمعہ کے احکام سے متعلق ابواب	۴۵۹
باب: جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات کی فضیلت	۴۶۰
باب: جمعہ کے دن میں وہ کون سی گھڑی ہے' جس میں دعا قبول ہوتی ہے	۴۶۱
باب: جمعہ کی فضیلت	۴۶۲
باب: جمعہ ترک کرنے کی شدید مذمت	۴۶۴
باب: جو شخص اسے ترک کر دیتا ہے اس کا کفارہ	۴۶۴
باب: کس پر جمعہ واجب ہوتا ہے	۴۶۵
باب: بارش والے دن میں جمعہ پڑھنا	۴۶۶
باب: شدید سردی والی یا بارش والی رات میں یا جماعت نماز ادا نہ کرنا	۴۶۶
باب: غلام اور عورت کا جمعہ پڑھنا	۴۶۹
باب: چھوٹی آبادیوں میں جمعہ پڑھنا	۴۶۹
باب: جب جمعہ کے دن عید آ جائے	۴۷۰

Marfat.com

عنوان	صفحہ
باب: جمعہ کے دن فجر کی نماز میں آدمی کیا پڑھے گا	۴۷۲
باب: جمعہ کے دن لباس پہننا	۴۷۲
باب: جمعہ کے دن نماز ادا کرنے سے پہلے حلقہ بنانا	۴۷۴
باب: منبر استعمال کرنا	۴۷۵
باب: منبر کی جگہ	۴۷۵
باب: جمعہ کے دن زوال سے پہلے نماز ادا کرنا	۴۷۶
باب: جمعہ کا وقت	۴۷۶
باب: جمعہ کے دن اذان دینا	۴۷۷
باب: (جمعہ کے دن) امام کا اپنے خطبے کے دوران کسی شخص کے ساتھ بات چیت کرنا	۴۷۸
باب: منبر پر چڑھنے کے بعد بیٹھ جانا	۴۷۸
باب: کھڑے ہو کر خطبہ دینا	۴۷۹
باب: آدمی کا کمان کا سہارا لے کر خطبہ دینا	۴۷۹
باب: منبر پر دونوں ہاتھ بلند کرنا	۴۸۲
باب: خطبے کو مختصر کرنا	۴۸۳
باب: خطبے کے دوران امام کے قریب بیٹھنا	۴۸
باب: امام کا کسی عارضے کی وجہ سے خطبے کو منقطع کرنا	۴۸۴
باب: امام کے خطبے کے دوران احتباء کے طور پر بیٹھنا	۴۸۵
باب: امام کے خطبے کے دوران کلام کرنا	۴۸۶
باب: بے وضو شخص کا امام سے اجازت طلب کرنا	۴۸۶
باب: جب آدمی (مسجد میں) داخل ہو اور امام اس وقت خطبہ دے رہا ہو	۴۸۷
باب: جمعہ کے دن لوگوں کی گردنیں پھلانگ کر جانا	۴۸۸
باب: خطبے کے دوران آدمی کو اونگھ آجانا	۴۸۸
باب: امام کا منبر سے نیچے آجانے کے بعد بات چیت کرنا	۴۸۹
باب: جو شخص جمعہ کی ایک رکعت کو پالے	۴۸۹
باب: جمعہ کی نماز میں کیا قرأت کی جائے	۴۸۹
باب: آدمی کا امام کی پیروی کرنا جبکہ ان دونوں کے درمیان دیوار موجود ہو	۴۹۱
باب: جمعہ کے بعد نماز ادا کرنا	۴۹۱
باب: عیدین کی نماز (کے بارے میں احکام)	۴۹۳
باب: عید کی نماز کے لئے نکلنے کا وقت	۴۹۴
باب: خواتین کا عید کی نماز کے لئے نکلنا	۴۹۴
باب: عید کے دن خطبہ دینا	۴۹۵
باب: کمان کا سہارا لے کر خطبہ دینا	۴۹۷
باب: عید کے لئے اذان نہ دینا	۴۹۸
باب: عیدین میں تکبیر کہنا	۴۹۹
باب: عید الاضحیٰ اور عید الفطر کی نماز میں کیا قرأت کی جائے	۵۰۰
باب: خطبہ کے لئے بیٹھنا	۵۰۱
باب: عید کی نماز کے لئے ایک راستے سے جانا اور دوسرے سے واپس آنا	۵۰۱
باب: اگر امام عید کے دن نماز کے لئے نہ جاسکا ہو تو وہ اگلے دن جائے گا	۵۰۱
باب: عید کی نماز کے بعد نماز ادا کرنا	۵۰۲
باب: اگر بارش ہو رہی ہو تو مسجد میں لوگوں کو عید کی نماز پڑھانا	۵۰۲
کتاب: نماز استسقاء سے متعلق مجموعہ ابواب	۵۰۳
باب: جب آدمی استسقاء کے لئے دعا مانگ رہا ہو تو وہ کس وقت اپنی چادر کو الٹائے گا	۵۰۵
باب: بارش کی دعا کرتے ہوئے دونوں ہاتھ بلند کرنا	۵۰۵
باب: نماز کسوف کا بیان	۵۰۹
باب: جو لوگ اس بات کے قائل ہیں: اس میں چار رکعت ہوں گی	۵۱۰

Marfat.com

عنوان	صفحہ
باب: نماز کسوف میں قرأت کرنا	۵۱۴
باب: نماز کسوف کے لئے اعلان کرنا	۵۱۵
باب: کسوف کے وقت صدقہ کرنا	۵۱۶
باب: کسوف کے موقع پر غلام آزاد کرنا	۵۱۶
باب: جولوگ اس بات کے قائل ہیں: آدمی دو رکعت پڑھے گا	۵۱۶
باب: تاریکی وغیرہ (جیسی کوئی آفت آنے) پر نماز ادا کرنا	۵۱۸
باب: نشانیوں کے ظہور کے وقت سجدے کرنا	۵۱۸
کتاب: سفر کی نماز سے متعلق روایات	
باب: مسافر کی نماز	۵۱۹
باب: مسافر کب تک نماز قصر کرے گا	۵۲۰
باب: سفر کے دوران اذان دینا	۵۲۰
باب: مسافر کا نماز ادا کرنا جبکہ اسے وقت کے بارے میں شک ہو	۵۲۱
باب: دو نمازیں ایک ساتھ ادا کرنا	۵۲۱
باب: سفر کے دوران نماز میں قرأت مختصر کرنا	۵۲۷
باب: سفر کے دوران نوافل ادا کرنا	۵۲۷
باب: نوافل اور وتر سواری پر ادا کرنا	۵۲۸
باب: کسی عذر کی وجہ سے سواری پر فرض نماز ادا کرنا	۵۲۹
باب: مسافر کب نماز مکمل ادا کرے گا	۵۲۹
باب: جب آدمی دشمن کی سرزمین پر مقیم ہو تو وہ قصر نماز ادا کرے گا	۵۳۲
باب: نماز خوف کے احکام	۵۳۲
باب: جو اس بات کا قائل ہے: ایک صف امام کے ساتھ کھڑی ہوگی	۵۳۲
اور دوسری صف دشمن کے مدمقابل ہوگی	۵۳۴
باب: جو اس بات کا قائل ہے: جب امام ایک رکعت ادا کرلے گا	

عنوان	صفحہ
تو وہ کھڑے رہے گا	۵۳۵
باب: جو اس بات کا قائل ہے وہ سب لوگ تکبیر کہیں گے	۵۳۶
باب: جو لوگ اس بات کے قائل ہیں: امام ہر ایک گروہ کو ایک رکعت پڑھا کر سلام پھیر دے گا' پھر ہر صف اٹھے گی' اور وہ لوگ از خود ایک رکعت ادا کرلیں گے	۵۳۹
باب: جو لوگ اس بات کے قائل ہیں: امام ہر ایک گروہ کو ایک رکعت پڑھائے گا پھر وہ سلام پھیر دے گا پھر وہ لوگ جو اس کے پیچھے کھڑے ہوئے تھے وہ اٹھ کر ایک رکعت ادا کرلیں گے پھر دوسرے لوگ اس جگہ پر آئیں گے' اور وہ ایک رکعت ادا کریں گے	۵۴۰
باب: جو لوگ اس بات کے قائل ہیں: امام ہر ایک گروہ کو ایک رکعت پڑھائے گا' اور وہ لوگ اسے مکمل نہیں کریں گے	۵۴۱
باب: جو لوگ اس بات کے قائل ہیں: امام ہر ایک گروہ کو دو رکعت پڑھائے گا	۵۴۲
باب: جو شخص (دشمن کا) پیچھا کر رہا ہو اس کا نماز ادا کرنا	۵۴۳
باب: نوافل اور سنتوں کی رکعت کے بارے میں فروعی (احکام)	۵۴۵
باب: فجر کی دو رکعت (سنتیں)	۵۴۶
باب: انہیں مختصر ادا کرنا	۵۴۷
باب: ان کو ادا کرنے کے بعد لیٹ جانا	۵۴۹
باب: جب کوئی شخص امام کو (نماز کی حالت میں) پائے' اور اس نے فجر کی دو رکعت ادا نہ کی ہوں	۵۵۱
باب: جس کی یہ سنتیں رہ جائیں وہ انہیں کب قضاء کرے گا	۵۵۱
باب: ظہر سے پہلے اور اس کے بعد چار رکعت ادا کرنا	۵۵۲
باب: عصر سے پہلے (سنت) نماز ادا کرنا	۵۵۳

Marfat.com

عنوان	صفحہ
باب: عصر کے بعد نماز ادا کرنا	۵۵۳
باب: جس نے ان دونوں کے بارے میں رخصت دی ہے' جبکہ سورج ابھی بلند ہو	۵۵۵
باب: مغرب سے پہلے (نفل) ادا کرنا	۵۵۷
باب: چاشت کی نماز	۵۵۸
باب: دن کے نوافل	۵۶۲
باب: صلاۃ تسبیح	۵۶۳
باب: مغرب کی دو رکعت (سنت) کہاں ادا کی جائیں	۵۶۵
باب: عشاء کے بعد (سنت) نماز ادا کرنا	۵۶۶
باب: رات کے قیام (یعنی تہجد) سے متعلق ابواب	۵۶۶
باب: رات کے نوافل ادا کرنے کا حکم منسوخ ہونا' اور اس بارے میں آسانی فراہم ہونا	۵۶۷
باب: رات کے نوافل	۵۶۸
باب: نماز کے دوران اونگھ آجانا	۵۶۹
باب: جو شخص اپنے وظیفے کو ادا کرنے سے پہلے سو جائے	۵۷۱
باب: جو شخص نوافل ادا کرنے کی نیت کرے اور سو جائے	۵۷۱
باب: رات کا کون سا حصہ زیادہ فضیلت رکھتا ہے؟	۵۷۲
باب: نبی اکرم ﷺ کا رات کے وقت نوافل ادا کرنے کا وقت	۵۷۲
باب: رات کے نوافل کے آغاز میں دو رکعت ادا کرنا	۵۷۴
باب: رات کی نماز کو دو دو کر کے پڑھنا	۵۷۵
باب: رات کی نماز میں بلند آواز میں قرأت کرنا	۵۷۵
باب: رات کی (نفل) نماز	۵۷۸
باب: نماز میں میانہ روی اختیار کرنے کا حکم ہونا	۵۹۴
رمضان کے مہینے سے متعلق فروعی ابواب	۵۹۴
باب: رمضان کے مہینے میں نوافل ادا کرنا یعنی (نماز تراویح پڑھنا)	۵۹۶
باب: شب قدر کا بیان	۵۹۹
باب: جو شخص اس بات کا قائل ہے: یہ 21 ویں رات ہوتی ہے	۶۰۲
باب: جس نے یہ روایت نقل کی ہے: یہ 17 ویں رات ہوتی ہے	۶۰۳
باب: جس نے یہ روایت نقل کی ہے: یہ آخری سات راتوں میں ہوتی ہے	۶۰۳
باب: جو اس بات کا قائل ہے: یہ 27 ویں رات ہے	۶۰۳
باب: جو اس بات کا قائل ہے: یہ پورے رمضان ہوتی ہے	۶۰۴
قرآن کی تلاوت کرنے، اس کے جزء مقرر کرنے اور اسے ٹھہر ٹھہر کر پڑھنے کے بارے میں ابواب	۶۰۵
باب: کتنے عرصے میں پورا قرآن پڑھا جائے؟	۶۰۵
باب: قرآن کے جزء بنانا	۶۰۶
باب: آیتوں کی تعداد	۶۱۱
باب: سجدہ تلاوت کے متعلق ابواب' نیز قرآن میں کتنے سجدے ہیں؟	۶۱۲
باب: جو لوگ اس بات کے قائل ہیں: مفصل سورتوں میں سجدہ تلاوت نہیں ہے	۶۱۲
باب: جو لوگ اس بات کے قائل ہیں: ان میں سجدہ تلاوت ہے	۶۱۳
باب: سورۃ انشقاق میں سجدہ تلاوت ہونا	۶۱۳
باب: سورۃ "ص" میں سجدہ تلاوت ہونا	۶۱۴
باب: جو شخص آیت سجدہ تلاوت کرتا ہے اور وہ سوار ہو یا نماز کی حالت کے علاوہ ہو (تو اسے کیا کرنا چاہیے)	۶۱۵
باب: جب آدمی سجدہ تلاوت پڑھے تو اسے کیا کرنا چاہیے	۶۱۶
باب: جو شخص صبح کی نماز کے بعد آیت سجدہ تلاوت کرے (اسے کیا کرنا چاہیے)	۶۱۷

Marfat.com

عنوان	صفحہ
وتر سے متعلق فروعی ابواب	۶۱۷
باب: وتر کا مستحب ہونا	۶۱۸
باب: جو شخص وتر ادا نہیں کرتا	۶۱۹
باب: وتر کی رکعت کتنی ہیں؟	۶۲۰
باب: وتر میں کیا تلاوت کیا جائے	۶۲۰
باب: وتر میں دعائے قنوت پڑھنا	۶۲۱
باب: وتر کے بعد دعا مانگنا	۶۲۴
باب: سونے سے پہلے وتر ادا کرنا	۶۲۵
باب: وتر کا وقت	۶۲۶
باب: وتر کو توڑ دینا	۶۲۷
باب: نماز میں قنوت پڑھنا	۶۲۸
باب: گھر میں نفل نماز ادا کرنا	۶۳۰
باب: طویل قیام کرنا	۶۳۱
باب: رات کے وقت نوافل ادا کرنے کی ترغیب	۶۳۱
باب: قرآن کی تلاوت کرنے کا ثواب	۶۳۲
باب: سورۃ الفاتحہ	۶۳۴
باب: جو شخص اس بات کا قائل ہے: یہ طویل سورتوں میں سے ایک ہے	۶۳۵
باب: آیت الکرسی کے بارے میں جو کچھ منقول ہے	۶۳۵
باب: سورۃ الاخلاص کے بارے میں جو کچھ منقول ہے	۶۳۶
باب: معوذتین کے بارے میں جو کچھ منقول ہے	۶۳۶
باب: قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا مستحب ہے	۶۳۷
باب: جو شخص قرآن حفظ کرنے کے بعد اسے بھول جاتا ہے اس کی شدید مذمت	۶۳۹
باب: قرآن کا سات حروف پر نازل ہونا	۶۴۰
باب: دعا کا بیان	۶۴۲
باب: کنکریوں پر تسبیح (شمار کرنا)	۶۴۸
باب: جب آدمی سلام پھیرے تو کیا پڑھنا چاہئے؟	۶۵۰
باب: استغفار کا بیان	۶۵۴
باب: اس بات کی ممانعت کہ آدمی اپنے اہل خانہ یا مال کے خلاف دعا کرے	۶۶۰
باب: نبی ﷺ کے علاوہ کسی کے لیے لفظ "صلوٰۃ" (رحمت) استعمال کرنا	۶۶۱
باب: کسی کی غیر موجودگی میں اس کے لیے دعا کرنا	۶۶۱
باب: جب آدمی کو کسی قوم کی طرف سے خوف ہو تو وہ کیا پڑھے؟	۶۶۲
باب: استخارہ کا بیان	۶۶۲
باب: پناہ مانگنے سے متعلق (دعائیں)	۶۶۳
کتاب: زکوٰۃ کے بارے میں روایات	۶۶۹
باب: کون سی چیز میں زکوٰۃ واجب ہوتی ہے	۶۷۰
باب: سامان جب تجارت کے لیے ہو تو کیا اس پر زکوٰۃ لازم ہوتی ہے	۶۷۱
باب: "کنز" کیا ہے اور زیورات کی زکوٰۃ (کا حکم)	۶۷۲
باب: کھلی جگہ پر چرنے والے جانوروں کی زکوٰۃ کا حکم	۶۷۳
باب: زکوٰۃ وصول کرنے والے کو راضی (مطمئن) کرنا	۶۸۸
باب: زکوٰۃ وصول کرنے والے کا زکوٰۃ دینے والے کے لیے دعا کرنا	۶۸۹
باب: اونٹوں کی عمر کی وضاحت	۶۹۰
باب: اموال کی زکوٰۃ کہاں ادا کی جائے	۶۹۱
باب: کسی شخص کا اپنے کیے ہوئے صدقے کو خرید لینا	۶۹۲
باب: غلام کی زکوٰۃ	۶۹۳
باب: کھیتی کی زکوٰۃ	۶۹۳

Marfat.com

عنوان	صفحہ
باب: شہد کی زکوٰۃ	۶۹۴
باب: (درخت پر لگے ہوئے) انگوروں کا اندازہ لگانا	۶۹۶
باب: (درخت پر لگے ہوئے) پھلوں کا اندازہ لگانا	۶۹۶
باب: کھجوروں کا اندازہ کب لگایا جائے گا	۶۹۷
باب: زکوٰۃ میں کون سے پھل دینا جائز نہیں ہے	۶۹۷
باب: صدقہ فطر کا بیان	۶۹۸
باب: اسے کب ادا کیا جائے گا؟	۶۹۸
باب: صدقہ فطر میں کتنی ادائیگی کی جائے گی	۶۹۹
باب: جن حضرات نے گندم کی نصف صاع کی روایت نقل کی ہے	۷۰۲
باب: زکوٰۃ پیشگی ادا کرنا	۷۰۳
باب: کیا زکوٰۃ کو ایک شہر سے دوسرے شہر لے جایا جاسکتا ہے	۷۰۴
باب: کس شخص کو زکوٰۃ دی جاسکتی ہے؟ خوشحالی کی حد	۷۰۵
باب: کس شخص کے لیے زکوٰۃ لینا جائز ہے جبکہ وہ غنی بھی ہو	۷۱۰
باب: ایک شخص کو زکوٰۃ میں سے کتنا حصہ دیا جائے گا	۷۱۱
باب: کس صورت میں (مالی مدد) مانگنا جائز ہے	۷۱۱
باب: مانگنے کا ناپسندیدہ ہونا	۷۱۳
باب: مانگنے سے بچنا	۷۱۵
باب: بنو ہاشم کو زکوٰۃ (دینے) کا حکم	۷۱۷
باب: فقیر کا غنی کو صدقے میں سے کوئی چیز تحفے کے طور پر دینا	۷۱۸
باب: جو شخص کوئی چیز صدقہ کرے اور اس کا وارث بن جائے	۷۱۸
باب: مال کے حقوق	۷۱۹
باب: مانگنے والے کا حق	۷۲۲
باب: اہل ذمہ کو صدقہ دینا	۷۲۳
باب: کس چیز کو نہ دینا جائز نہیں ہے	۷۲۳
باب: مساجد میں مانگنا	۷۲۴
باب: اللہ کی ذات کا واسطہ دے کر مانگنے کا ناپسندیدہ ہونا	۷۲۴
باب: جو شخص اللہ کے نام پر مانگے اسے عطیہ دینا	۷۲۵
باب: جو شخص اپنے مال کو (اللہ کی راہ میں) نکال دے	۷۲۵
باب: اس بارے میں رخصت	۷۲۶
باب: پانی پلانے کی فضیلت	۷۲۷
باب: دودھ دینے والا جانور عطیے کے طور پر دینا	۷۲۸
باب: خزانچی کا اجر	۷۲۹
باب: عورت کا اپنے شوہر کے گھر میں سے صدقہ کرنا	۷۲۹
باب: صلہ رحمی کرنا	۷۳۱
باب: کنجوسی کا بیان	۷۳۴
کتاب: گری پڑی ملنے والی چیز کے بارے میں روایات	
باب: گری پڑی ملنے والی چیز کا اعلان کرنا	۷۳۶

Marfat.com

امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ

(202-275ھ بمطابق 817-889ء)

نام ونسب: امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ کا نام سلیمان بن اشعث اور آپ کی کنیت ابوداؤد ہے۔

آپ کا سلسلہ نسب یہ ہے: سلیمان بن اشعث بن اسحاق بن بشیر بن شداد امام کے شاگردِ خاص ابن داسہ نے امام کا نسب اسی طرح بیان کیا ہے۔

امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ کا اسمِ منسوب ''سجستانی'' ہے۔ جو آپ کے وطن مالوف ''سجستان'' کی نسبت سے ہے۔ یہ قدیم صوبہ موجودہ دور کے اعتبار سے جنوب مغربی افغانستان کا حصہ ہے۔ اس صوبے کو تاریخ میں ''سیستان'' کے نام سے بھی ذکر کیا جاتا ہے۔ مشہور روایات کے مطابق یہ صوبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں 18 ہجری میں عاصم بن عمرو تیمی نے فتح کیا۔ جبکہ بعض مورخین کے نزدیک یہ حضرت عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں فتح ہوا۔

•••----•••----•••

امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ 202 ہجری میں پیدا ہوئے۔

امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ نے جس زمانے میں ہوش سنبھالا یہ علم حدیث کی تاریخ کا یادگار ترین دور ہے۔ امت میں قبولیت عامہ پانے والی ''صحاحِ ستہ'' کے تمام مؤلفین اسی دور سے تعلق رکھتے ہیں اور بیشتر اساتذہ سے استفادہ میں ایک دوسرے کے ساتھ شریک ہیں۔ اگرچہ زمانی اعتبار سے تقدیم وتاخیر ہوسکتی ہے۔

آپ کے جلیل القدر اساتذہ میں سے چند ایک کے اسماء درج ذیل ہیں:

امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ، یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ، ابن ابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ، اسحاق بن راہویہ رحمۃ اللہ علیہ، ابوحاتم رازی رحمۃ اللہ علیہ، ابوزرعہ رازی رحمۃ اللہ علیہ، محمد بن یحییٰ ذہلی رحمۃ اللہ علیہ

امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ نے علم حدیث کی طلب میں مصر، حجاز، شام، عراق اور خراسان کے بہت سے علاقوں کا سفر کیا۔

بہت سے جلیل القدر اساتذہ سے استفادہ کے بعد جب امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ مسند تدریس پر رونق افروز ہوئے تو انہوں نے بہت جلد اپنی قابلیت اور فضیلت کا لوہا منوالیا۔ ان کے اندر وہ تمام خصوصیات پائی جاتی تھیں، جو کسی بھی عالمِ ربانی میں پائی جاسکتی ہیں۔ اسی لیے شیخ احمد ہروی نے انہیں علم حدیث کے شہسواروں میں سے ایک قرار دیا ہے، جبکہ شیخ موسیٰ بن ہارون کا یہ کہنا ہے: امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ کو دنیا میں علم حدیث کی خدمت کے لئے اور آخرت میں جنت کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ وہ یہ بھی کہتے ہیں: میں نے امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ سے زیادہ فضیلت والا کوئی شخص نہیں دیکھا۔ حافظ ابن مندہ نے تو انہیں امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے بعد

Marfat.com

سب سے جلیل القدر محدث قرار دیا ہے۔

امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ جس زمانے سے تعلق رکھتے ہیں' اس زمانے میں اسلامی معاشرے پر یونانی فلسفے کے اثرات بہت زیادہ تھے۔ یہی وجہ ہے کہ مسلم معاشرے میں ''معتزلہ'' کے نام سے ایک باقاعدہ مکتبہ فکر وجود میں آ چکا تھا' جو قرآن وسنت کے الفاظ کی تعبیر وتشریح' یونانی فلسفے کے نظریات کی روشنی میں کیا کرتے تھے۔ امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ نے ایسے تمام مسائل میں اپنے جلیل القدر استاد امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کے مسلک کے مطابق' سلف صالحین کے نظریے کو اختیار کیا۔

بہت سے مؤرخین نے' فقہی اعتبار سے' امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ کا شمار امام احمد رحمۃ اللہ علیہ کے طبقۂ اولیٰ کے شاگردوں میں کیا ہے۔ ان مؤرخین میں ابواسحاق شیرازی' قاضی ابوحسین فراء اور امام ذہبی شامل ہیں۔ اس کی وجہ شاید یہ ہے کہ دیگر فقہاء کی بہ نسبت انہوں نے امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ سے زیادہ استفادہ کیا ہے۔

امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ کے شاگردوں کی فہرست بھی خاصی طویل ہے۔

•••----------•••----------•••

امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ نے بہت سی کتب یادگار چھوڑی ہیں جن میں سے چند ایک کا تعارف درج ذیل ہے:

سنن ابوداؤد: اس کتاب کا تعارف اگلے صفحات میں تحریر ہے۔

مراسیل: اس کتاب میں انہوں نے مرسل روایات کو ابواب وفصول کے تحت مرتب کیا ہے۔ یہ کتاب بعض اختصارات کے ہمراہ 1310 ہجری میں مصر میں شائع ہوئی تھی۔

ناسخ ومنسوخ: یہ امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ کی اہم کتب میں سے شمار کی جاتی ہے' لیکن صرف مؤرخین نے اس کا ذکر کیا ہے' اس کا کوئی نسخہ منظر عام پر نہیں آ سکا۔

کتاب الزُہد: اس کتاب کا بھی مؤرخین نے ذکر کیا ہے یہ شائع نہیں ہو سکی۔

مسائل امام احمد رحمۃ اللہ علیہ: عنوان سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ اس کتاب میں امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ نے امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کی فقہی آراء نقل کی ہوں گی' تاہم یہ کتاب بھی شائع نہیں ہو سکی البتہ اس کے کچھ قلمی نسخوں کا تذکرہ ملتا ہے۔

الردّ علی اھل القدر: امام ذہبی اور امام مزی نے اس کتاب کا تذکرہ کیا ہے۔

اس کے علاوہ بھی امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ کی بہت سی تصانیف ہیں' جن کا صرف ذکر ملتا ہے۔

•••----------•••----------•••

علم وفضل کی خدمت سے بھرپور زندگی گزارنے کے بعد امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ نے شب جمعہ میں' 16 شوال المکرم 275 ہجری کو اس دارِ فانی کو خیرباد کہا اور اپنے پروردگار کی رحمت کی آغوش میں منتقل ہو گئے۔

امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ کا انتقال بصرہ میں ہوا' جہاں آپ عمر کے آخری دور میں رہائش پذیر رہے تھے۔ شیخ عباس بن عبدالواحد ہاشمی نے آپ کی نمازِ جنازہ پڑھائی اور آپ کو سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ کی قبر کے پہلو میں دفن کر دیا گیا۔

Marfat.com

سُنن ابوداؤد

نبی اکرم ﷺ سے منقول مستند احادیث کا یہ مجموعہ جو اس وقت آپ کے ہاتھوں میں ہے' یہ عرفِ عام میں ''سنن ابوداؤد'' کے نام سے معروف ہے۔ اہلِ علم کے درمیان اس بارے میں کوئی اختلاف نہیں ہے کہ امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ کے مرتب کردہ اس مجموعے کا نام ''سنن'' ہے۔ کیونکہ امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ نے اہلِ مکہ کے نام اپنے خط میں خود اس مجموعے کو اسی نام سے ذکر کیا ہے۔

امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ نے اس مجموعے میں یہ کوشش کی ہے کہ اس میں فقہی احکام سے متعلق مستند احادیث کو ایک جگہ جمع کر دیں۔ انہوں نے یہ کوشش کی ہے کہ کسی ایسے راوی سے روایت نقل نہ کریں جو متروک الحدیث ہو۔ یعنی جس کے ضعیف ہونے پر اتفاق ہو۔ اس کے علاوہ انہوں نے ''سنن ابوداؤد'' میں زیادہ تر وہ روایات نقل کی ہیں جو محدثین کے نزدیک مشہور ہیں۔ تاہم انہوں نے اس کتاب میں کچھ ایسی روایات بھی نقل کی ہیں جو متصل نہیں ہیں۔ یا تو وہ مرسل ہیں یا ان میں تدلیس پائی جاتی ہے' لیکن کیونکہ علمی اعتبار سے امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ' امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کے وابستہ دامن ہیں اور ان کے نزدیک مستند متصل حدیث کی عدم موجودگی میں مستند مرسل روایت سے استدلال کیا جا سکتا ہے' اس لئے ان کے طریقے کے مطابق امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ نے بھی مستند متصل روایات کی عدم موجودگی میں مرسل روایات بھی نقل کر دی ہیں۔ امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ اگر کسی جگہ کوئی ایسی روایت نقل کریں جس میں انتہائی ضعف پایا جاتا ہو تو وہ اس کے ضعف کی وضاحت کر دیتے ہیں۔ انہوں نے خود یہ بات تحریر کی ہے: جس حدیث پر میں کوئی تبصرہ نہ کروں وہ روایت صالح ہوگی۔ بعض محققین کے نزدیک صالح سے مراد ''حسن'' ہونا ہے۔

•••----------•••----------•••

خطیب بغدادی نے امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ کے اپنے الفاظ یہ نقل کیے ہیں:

''میں نے اس کتاب میں صحیح' اس سے مشابہت رکھنے والی' اس کے قریب روایات ذکر کی ہیں اور جن روایات میں انتہائی ضعف پایا جاتا ہے انہیں میں نے بیان کر دیا ہے اور جنہیں بیان نہیں کیا' وہ صالح ہیں' جن میں سے بعض دوسریوں سے زیادہ مستند ہیں۔

علماء کا یہ کہنا ہے: یہاں صحیح سے مراد ''صحیح لذاتہ'' ہے۔ جبکہ اس سے مشابہت رکھنے والی سے مراد ''صحیح لغیرہ'' ہے اور اس کے قریب سے مراد ''حسن لذاتہ'' ہے۔

لیکن اس کے باوجود علماء نے یہ بات بیان کی ہے: سنن ابوداؤد میں بہت سی ایسی روایات موجود ہیں جن کے ضعیف ہونے کی

Marfat.com

امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ نے صراحت نہیں کی، لیکن تحقیقی اعتبار سے وہ ضعیف کے مرتبے میں شمار کی جائیں گی۔

لیکن ان سب کے باوجود امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ کی مرتب کردہ ''سنن'' کو امت میں قبولیتِ عامہ نصیب ہوئی۔ یہاں تک کہ امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ کہہ دیا: امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ کی مرتب کردہ کتاب ''سنن ابوداؤد'' مجتہد کے لئے کافی ہے۔

جبکہ حافظ محمد بن ابراہیم کا یہ قول ہے: سنن کے اعتبار سے امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب سب سے بہتر ہے۔

امام نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: علمِ فقہ میں مہارت حاصل کرنے والے کے لیے سنن ابوداؤد کا مطالعہ ضروری ہے، کیونکہ اس میں ایسی اکثر روایات مذکور ہیں، جو فقہی مسائل میں ماخذ بنتی ہیں۔

•••———•••———•••

امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ کی مرتب کردہ سنن کی انہی خوبیوں کی وجہ سے بہت سے اہلِ علم نے ''شرح'' کی شکل میں اس کی خدمت سرانجام دی، جن میں سے چند ایک کا تعارف درج ذیل ہے:

i- معالم السنن: اس کے مصنف امام ابوسلیمان خطابی ہیں۔ یہ کتاب مکمل نہیں ہوسکی، لیکن سنن ابوداؤد کی سب سے بہترین شرح شمار ہوتی ہے۔

ii- شرح نووی: یہ کتاب بھی مکمل نہیں ہوسکی اور اب اس کے قلمی نسخے پائے جاتے ہیں۔

iii- شرح قرشی: اس کے مصنف قطب الدین ابوبکر بن احمد ہیں۔ اس کا بھی صرف تذکرہ ملتا ہے۔

iv- شرح مغلطائی: اس کے مصنف علاؤالدین مغلطائی ہیں۔ یہ بھی مکمل نہیں ہوسکی۔

v- شرح عراقی: اس کے مصنف ولی الدین احمد بن عبدالرحیم عراقی ہیں۔ یہ بھی مکمل نہیں ہوسکی۔

vi- شرح سیوطی: اس کے مصنف امام جلال الدین سیوطی ہیں۔ یہ انتہائی تفصیلی شرح تھی۔ کتاب کے آغاز سے سجدۂ سہو سے متعلق ابواب تک کی شرح 7 جلدوں میں ہوئی تھی۔ اگر یہ مکمل ہوجاتی تو 40 جلدوں سے زیادہ ہوتی، لیکن یہ بھی مکمل نہیں ہوسکی۔

vii- شرح عینی: اس کے مؤلف علم حدیث کی مشہور کتاب ''عمدۃ القاری شرح صحیح بخاری'' کے مؤلف حافظ بدرالدین محمود عینی ہیں۔ یہ بھی مکمل نہیں ہوسکی، تاہم اس کے اجزاء شائع ہوچکے ہیں۔

امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ سے ان کے پانچ شاگردوں نے سنن ابوداؤد کے نسخے روایت کیے ہیں اور ان نسخوں میں کچھ الفاظ اور روایات کی کمی وبیشی پائی جاتی ہے۔ جن میں سے دو حضرات کے نسخے زیادہ مشہور ہوئے۔

i- ابوعلی لؤلؤی: (ابوعلی محمد بن احمد بن عمرو بصری لؤلؤی۔ انتقال 333 ہجری)

ii- ابن داسہ: (ابوبکر محمد بن بکر بن محمد بن عبدالرزاق بن داسہ بصری)

ہمارے سامنے اس کتاب کا جو نسخہ موجود ہے، اس کی احادیث کے متن کی تحقیق، تخریج اور تعلیق نگاری کی خدمت شیخ شعیب الارناؤط نے سرانجام دی ہے۔ اور ہم نے انہی کی تخریج کو انتخاب واختصار کے ساتھ اس نسخے میں نقل کردیا ہے۔ اس نسخے کے مطابق ''سنن ابوداؤد'' کی روایات کی تعداد 5274 ہے۔

Marfat.com

1 - كِتَابُ الطَّهَارَةِ

کتاب: طہارت کے بارے میں روایات

بَابُ التَّخَلِّيْ عِنْدَ قَضَاءِ الْحَاجَةِ

باب: قضائے حاجت کے لئے خلوت اختیار کرنا

1 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ الْقَعْنَبِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا ذَهَبَ الْمَذْهَبَ اَبْعَدَ

❁❁ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب قضائے حاجت کے لیے تشریف لے جاتے تھے تو (لوگوں سے) دور چلے جاتے تھے۔

2 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ، حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ، اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَرَادَ الْبَرَازَ انْطَلَقَ، حَتّٰى لَا يَرَاهُ اَحَدٌ

❁❁ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب قضائے حاجت کرنا ہوتی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم (اتنی دور) چلے جاتے کہ کوئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ نہ سکے۔

بَابُ الرَّجُلِ يَتَبَوَّأُ لِبَوْلِهِ

باب: آدمی کا پیشاب کرنے کے لئے جگہ تیار کرنا

3 - حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، اَخْبَرَنَا اَبُو التَّيَّاحِ، قَالَ: حَدَّثَنِيْ شَيْخٌ، قَالَ لَمَّا قَدِمَ عَبْدُ

1- صحيح لغيره، وهذا اسناد حسن من اجل محمد بن عمرو، وهو ابن علقمة الليثي. عبد العزيز بن محمد: هو الدراوردي، وابو سلمة: هو ابن عبد الرحمٰن بن عوف. واخرجه الترمذي (20)، والنسائي في "الكبرى" (16)، وابن ماجه (331) من طرق عن محمد بن عمرو، بهذا الاسناد. وهو في "مسند احمد" (18171). وله شاهد من حديث عبد الرحمٰن بن ابي قُرّاد عند النسائي في "الكبرى" (17)، وابن ماجه (334)، واسناده صحيح.

2- صحيح لغيره، وهذا اسناد ضعيف لضعف اسماعيل بن عبد الملك. ابو الزبير: هو محمد بن مسلم بن تدرس المكي. واخرجه ابن ماجه (335) من طريق اسماعيل بن عبد الملك، بهذا الاسناد. ويشهد له ما قبله.

3- اسناده ضعيف لابهام شيخ ابي التياح. حماد: هو ابن سلمة، وابو التياح: هو يزيد بن حميد الضُّبَعي. واخرجه البيهقي 1/ 93 من طريق ابي داود، بهذا الاسناد. واخرجه الطيالسي (519)، واحمد (19537) و (19537) و (19714)، والروياني (558)، والحاكم 3/ 465- 466، والبيهقي 1/ 93- 94

Marfat.com

اللّٰهِ بْنُ عُبَّاسٍ الْبَصْرَةَ، فَكَانَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى، فَكَتَبَ عَبْدُ اللّٰهِ اِلٰى اَبِيْ مُوْسٰى يَسْاَلُهُ عَنْ اَشْيَاءَ، فَكَتَبَ اِلَيْهِ اَبُوْ مُوْسٰى: اِنِّيْ كُنْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَاَرَادَ اَنْ يَّبُوْلَ، فَاَتٰى دَمِثًا فِيْ اَصْلِ جِدَارٍ فَبَالَ، ثُمَّ قَالَ: صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّبُوْلَ فَلْيَرْتَدْ لِبَوْلِهٖ مَوْضِعًا

❁❁ ابوتیاح بیان کرتے ہیں: مجھے ایک بزرگ نے یہ بات بتائی: جب حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ بصرہ تشریف لائے تو انہیں حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے منقول کچھ احادیث بیان کی گئیں، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کو خط لکھ کر ان سے کچھ چیزوں کے بارے میں دریافت کیا: حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے انہیں جواب میں لکھا:

ایک دن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشاب کرنے کا ارادہ کیا، آپ ایک دیوار کی جڑ کے پاس موجود نرم مٹی کے پاس آئے، اور وہاں پیشاب کیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جب کسی شخص نے پیشاب کرنا ہو تو اسے پیشاب کرنے کے لیے (مناسب) جگہ تلاش کرنی چاہیے''۔

بَابُ مَا يَقُوْلُ الرَّجُلُ اِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ

باب: جب آدمی بیت الخلاء میں داخل ہو تو کیا پڑھے

4- حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، وَعَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ قَالَ: عَنْ حَمَّادٍ قَالَ: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ وَقَالَ: عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ: اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: رَوَاهُ شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ، وَقَالَ مَرَّةً: اَعُوْذُ بِاللّٰهِ، وَقَالَ وُهَيْبٌ: فَلْيَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ.

❁❁ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو یہ پڑھتے: (یہاں حماد کی روایت میں یہ الفاظ ہیں:) ''اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں''۔

(جبکہ عبدالوارث کی روایت میں یہ الفاظ ہیں:) ''میں مذکر اور مؤنث جنات سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) شعبہ نے عبدالعزیز کے حوالے سے یہ الفاظ نقل کیے ہیں: ''اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں''۔

ایک مرتبہ انہوں نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں: ''میں اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں''۔

وہیب نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں: ''اسے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنی چاہیے''۔

4- اسناده صحيح. عبد الوارث: هو ابن سعيد العنبري. واخرجه مسلم (375)، والترمذي (6) من طريق حماد بن زيد، بهذا الاسناد. واخرجه مسلم (375)، والنسائي في "الكبرىٰ" (19) من طريقين عن عبد العزيز ابن صهيب، به. وهو في "مسند احمد" (11947) و (11983). وانظر ما بعده

Marfat.com

5- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَمْرٍو يَعْنِي السَّدُوسِيَّ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ هُوَ ابْنُ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ، قَالَ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ وَقَالَ شُعْبَةُ: وَقَالَ مَرَّةً: أَعُوذُ بِاللَّهِ

❀❀ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے، تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں:

''اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں''۔

شعبہ کہتے ہیں: ایک مرتبہ انہوں نے یہ الفاظ نقل کیے: ''میں اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں''۔

6- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ هَذِهِ الْحُشُوشَ مُحْتَضَرَةٌ، فَإِذَا أَتَى أَحَدُكُمُ الْخَلَاءَ فَلْيَقُلْ: أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

❀❀ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

ان قضائے حاجت کے مقامات پر (شیاطین وغیرہ) موجود ہوتے ہیں، جب کوئی شخص قضائے حاجت کے لیے آئے تو اسے یہ پڑھنا چاہیے:

''میں مذکر اور مؤنث جنات سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں''۔

بَابُ كَرَاهِيَةِ اسْتِقْبَالِ الْقِبْلَةِ عِنْدَ قَضَاءِ الْحَاجَةِ

باب: قضائے حاجت کے وقت قبلہ کی طرف رُخ کرنے کا مکروہ ہونا

7- حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَلْمَانَ، قَالَ: قِيلَ لَهُ لَقَدْ عَلَّمَكُمْ نَبِيُّكُمْ كُلَّ شَيْءٍ حَتَّى الْخِرَاءَةَ، قَالَ: أَجَلْ لَقَدْ نَهَانَا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ بِغَائِطٍ أَوْ بَوْلٍ، وَأَنْ لَا نَسْتَنْجِيَ بِالْيَمِينِ، وَأَنْ لَا يَسْتَنْجِيَ أَحَدُنَا بِأَقَلَّ مِنْ ثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ، أَوْ نَسْتَنْجِيَ بِرَجِيعٍ أَوْ عَظْمٍ

5- اسناده صحيح، الحسن بن عمرو السدوسي روى عنه جمع، وذكره ابن حبان في "الثقات"، وقد ذكروا ان ابا داود لا يروى الا عن ثقة، وباقي رجاله ثقات. وكيع: هو ابن الجراح، وشعبة: هو ابن الحجاج. واخرجه البخاري (142) و (6322)، والترمذي (5) من طريق شعبه، بهذا الاسناد وهو في "مسند احمد" (13999)، و"صحيح ابن حبان" (1407). وانظر ما قبله.

6- واخرجه النسائي في "الكبرى" (9820)، وابن ماجه (296) من طريق شعبة، والنسائي في "الكبرى" (9821) من طريق اسماعيل ابن علية، عن سعيد بن ابي عروبة، كلاهما (شعبة وسعيد) عن قتادة، بهذا الاسناد.

7- اسناده صحيح. ابو معاوية: هو محمد بن خازم الضرير، والاعمش: هو سليمان بن مهران، وابراهيم: هو ابن يزيد النخعي، وعبد الرحمن بن يزيد: هو النخعي الكوفي. واخرجه مسلم (262)، والترمذي (16)، والنسائي في "الكبرى" (40)، وابن ماجه (316) من طرق عن الاعمش، بهذا الاسناد. وقرن الاعمش عند مسلم والنسائي في الموضع الثاني وابن ماجه بمنصور بن المعتمر. وهو في "مسند احمد" (23703)

Marfat.com

❀❀ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے: ان سے کہا گیا: آپ کے نبی (علیہ السلام) نے آپ کو ہر چیز کی، یہاں تک کہ قضائے حاجت (کے آداب) کی بھی تعلیم دی ہے، تو حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں!

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس سے منع کیا ہے، کہ ہم پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت قبلہ کی طرف رخ کریں، اور (یہ حکم دیا ہے کہ) ہم دائیں ہاتھ سے استنجاء نہ کریں اور یہ کہ کوئی شخص تین سے کم پتھروں کے ذریعے استنجاء نہ کرے، اور یہ کہ ہم مینگنی یا ہڈی سے استنجاء (نہ) کریں۔

8 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا اَنَا لَكُمْ بِمَنْزِلَةِ الْوَالِدِ، اُعَلِّمُكُمْ فَاِذَا اَتَى اَحَدُكُمُ الْغَائِطَ فَلَا يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ، وَلَا يَسْتَدْبِرْهَا وَلَا يَسْتَطِبْ بِيَمِيْنِهِ، وَكَانَ يَاْمُرُ بِثَلَاثَةِ اَحْجَارٍ، وَيَنْهَى عَنِ الرَّوْثِ وَالرِّمَّةِ

❀❀ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''میں تمہارے لیے باپ کی جگہ ہوں، میں تمہیں تعلیم دیتا ہوں، جب کوئی شخص قضائے حاجت کے لیے آئے تو وہ قبلہ کی طرف رخ یا پیٹھ نہ کرے، اور دائیں ہاتھ سے استنجاء نہ کرے''۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم (استنجاء کرتے ہوئے) تین پتھر استعمال کرنے کا حکم دیتے تھے اور لید یا ہڈی (استعمال کرنے) سے منع کرتے تھے۔

9 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ، رِوَايَةً قَالَ: اِذَا اَتَيْتُمُ الْغَائِطَ فَلَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ بِغَائِطٍ وَلَا بَوْلٍ، وَلٰكِنْ شَرِّقُوا اَوْ غَرِّبُوا فَقَدِمْنَا الشَّامَ، فَوَجَدْنَا مَرَاحِيْضَ قَدْ بُنِيَتْ قِبَلَ الْقِبْلَةِ، فَكُنَّا نَنْحَرِفُ عَنْهَا وَنَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

❀❀ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے یہ روایت منقول ہے: (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:)

''جب تم قضائے حاجت کے لیے آؤ تو پاخانہ یا پیشاب کرتے ہوئے قبلہ کی طرف رخ نہ کرو، بلکہ (مدینہ منورہ کے حساب سے) مشرق یا مغرب کی طرف رخ کرو''۔

(حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:) ہم شام آئے تو وہاں ہمیں ایسے بیت الخلاء ملے، جو قبلہ رخ پر تعمیر کیے گئے تھے، تو ہم (قبلہ کی سمت سے) منہ موڑ کر بیٹھتے تھے اور اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرتے تھے۔

8- اسناده قوی من اجل محمد بن عجلان، ففيه كلام يحطه عن رتبة الثقة، وباقی رجاله ثقات. ابن المبارك: هو عبد الله، وابو صالح: هو ذكوان السمان. واخرجه النسائی فی "المجتبى" (40)، وابن ماجه (312) و (313) من طريق محمد بن عجلان، بهذا الاسناد. وهو فی "مسند احمد" (7368)، و"صحيح ابن حبان" (1431) و (1440).

9- اسناده صحيح. سفيان: هو ابن عيينة، والزهری: هو محمد بن مسلم. واخرجه البخاری (144) و (394)، ومسلم (264)، والترمذی (8)، والنسائی فی "الكبرى" (20) و (21)، وابن ماجه (318) من طرق عن الزهری، بهذا الاسناد. واخرجه النسائی فی المجتبى (20) من طريق رافع بن اسحاق، عن ابی ايوب. وهو فی "مسند احمد" (23524)، و"صحيح ابن حبان" (1416).

Marfat.com

10- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيٰى، عَنْ اَبِي زَيْدٍ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ اَبِي مَعْقِلٍ الْاَسَدِيِّ، قَالَ: نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَتَيْنِ بِبَوْلٍ اَوْ غَائِطٍ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَاَبُوْ زَيْدٍ هُوَ مَوْلٰى بَنِيْ ثَعْلَبَةَ

❀❀ حضرت معقل بن ابو معقل اسدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ ہم پیشاب یا پاخانہ کرتے ہوئے دونوں قبلوں (یعنی خانہ کعبہ یا بیت المقدس) کی طرف رخ کریں۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ابوزید نامی راوی بنوثعلبہ کے آزاد کردہ غلام تھے۔

11- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى بْنِ فَارِسٍ، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيْسٰى، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ، عَنْ مَرْوَانَ الْاَصْفَرِ، قَالَ: رَاَيْتُ ابْنَ عُمَرَ اَنَاخَ رَاحِلَتَهُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ، ثُمَّ جَلَسَ يَبُوْلُ اِلَيْهَا، فَقُلْتُ: يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اَلَيْسَ قَدْ نُهِيَ عَنْ هٰذَا؟ قَالَ: بَلٰى اِنَّمَا نُهِيَ عَنْ ذٰلِكَ فِي الْفَضَاءِ، فَاِذَا كَانَ بَيْنَكَ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ شَيْءٌ يَسْتُرُكَ فَلَا بَاْسَ

❀❀ مروان اصفر بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا، انہوں نے قبلہ کی سمت میں اپنی سواری بٹھائی اور پھر بیٹھ کر اس کی طرف رخ کر کے پیشاب کرنے لگے، میں نے کہا: اے ابوعبدالرحمان! کیا اس سے منع نہیں کیا گیا؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں! کھلی جگہ پر اس سے منع کیا گیا ہے، لیکن جب تمہارے اور قبلہ کے درمیان کوئی رکاوٹ ہو، تو پھر کوئی حرج نہیں ہے۔

بَابُ الرُّخْصَةِ فِيْ ذٰلِكَ

باب: اس بارے میں رخصت کا بیان

12- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: لَقَدْ ارْتَقَيْتُ عَلٰى ظَهْرِ الْبَيْتِ، فَرَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى لَبِنَتَيْنِ مُسْتَقْبِلَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ لِحَاجَتِهِ.

❀❀ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں گھر کی چھت پر چڑھا تو میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دو اینٹوں پر بیٹھ کر، بیت المقدس کی طرف رخ کر کے قضائے حاجت کرتے ہوئے دیکھا۔

13- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ اِسْحَاقَ،

10- اسناده ضعيف لجهالة ابي زيد مولى بني ثعلبة. وهيب: هو ابن خالد. واخرجه ابن ماجه (319) من طريق عمرو بن يحيى المازني، بهذا الاسناد. وهو في مسند احمد" (17838).

12- اسناده صحيح. يحيى بن سعيد: هو الانصاري. واخرجه البخاري (145) عن عبد الله بن يوسف، والنسائي في "الكبرى" (22) عن قتيبة بن سعيد، كلاهما عن مالك بهذا الاسناد

Marfat.com

يُحَدِّثُ عَنْ اَبَانَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: نَهَى نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ بِبَوْلٍ، فَرَاَيْتُهُ قَبْلَ اَنْ يُقْبَضَ بِعَامٍ يَسْتَقْبِلُهَا

٭٭ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا کہ ہم پیشاب کرتے ہوئے قبلہ کی طرف رخ کریں، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال سے ایک سال پہلے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس (قبلہ) کی طرف رخ کر کے (قضائے حاجت کرتے ہوئے) دیکھا۔

بَابُ كَيْفَ التَّكَشُّفُ عِنْدَ الْحَاجَةِ

باب: قضائے حاجت کے وقت پردہ کیسے ہٹایا جائے

14 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ رَجُلٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَرَادَ حَاجَةً لَا يَرْفَعُ ثَوْبَهُ حَتّٰى يَدْنُوَ مِنَ الْاَرْضِ.

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: رَوَاهُ عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ - وَهُوَ ضَعِيفٌ - قَالَ اَبُوعِيسَى الرَّمْلِيُّ: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، اَخْبَرَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بِهِ

٭٭ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب قضائے حاجت کا ارادہ کرتے تو اپنا کپڑا اس وقت تک نہیں اٹھاتے تھے جب تک زمین کے قریب نہ ہو جاتے تھے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ روایت عبدالسلام بن حرب نے اعمش کے حوالے سے، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل کی ہے، اور یہ (سند) ''ضعیف'' ہے۔

بَابُ كَرَاهِيَةِ الْكَلَامِ عِنْدَ الْحَاجَةِ

باب: قضائے حاجت کے وقت کلام کرنے کا ناپسندیدہ ہونا

15 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ عِيَاضٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُوْ سَعِيدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَا يَخْرُجُ الرَّجُلَانِ يَضْرِبَانِ الْغَائِطَ كَاشِفَيْنِ عَنْ عَوْرَتِهِمَا يَتَحَدَّثَانِ، فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَمْقُتُ عَلٰى ذٰلِكَ،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: هٰذَا لَمْ يُسْنِدْهُ اِلَّا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ

٭٭ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جب دو آدمی قضائے حاجت کے لیے جا کر، اپنی شرمگاہوں سے پردہ ہٹا کر آپس میں بات چیت کرتے ہیں، تو اللہ تعالیٰ اس (حرکت) پر ناراض ہوتا ہے''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) صرف عکرمہ بن عمار نے اس روایت کو ''مرفوع'' حدیث کے طور پر نقل کیا ہے۔

Marfat.com

بَابُ اَيَرُدُّ السَّلَامَ وَهُوَ يَبُوْلُ

باب: جب آدمی پیشاب کر رہا ہو اس وقت سلام کا جواب دینا

16 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ، وَاَبُوْ بَكْرٍ ابْنَا اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَا: حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: مَرَّ رَجُلٌ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبُوْلُ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: وَرُوِيَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ، وَغَيْرِهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَيَمَّمَ ثُمَّ رَدَّ عَلَى الرَّجُلِ السَّلَامَ

❁❁ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت پیشاب کر رہے تھے، اس شخص نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے جواب نہیں دیا۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اور دیگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے یہ روایت بھی نقل کی گئی ہے:

''نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تیمم کر کے پھر اس شخص کے سلام کا جواب دیا''۔

17 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلَى، حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ حُضَيْنِ بْنِ الْمُنْذِرِ اَبِيْ سَاسَانَ، عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ، اَنَّهُ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبُوْلُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ حَتّٰى تَوَضَّاَ، ثُمَّ اعْتَذَرَ اِلَيْهِ فَقَالَ اِنِّيْ كَرِهْتُ اَنْ اَذْكُرَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اِلَّا عَلٰى طُهْرٍ اَوْ قَالَ: عَلٰى طَهَارَةٍ

❁❁ حضرت مہاجر بن قنفذ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت پیشاب کر رہے تھے، انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں سلام کا جواب نہیں دیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کر کے (پھر انہیں سلام کا جواب دیا) اور پھر یہ عذر بیان کیا:

''مجھے یہ اچھا نہیں لگا کہ میں بے وضو حالت میں اللہ تعالیٰ (کا نام) ذکر کروں''۔

یہاں ایک لفظ کے بارے میں راوی کو شک ہے۔

بَابٌ فِي الرَّجُلِ يَذْكُرُ اللّٰهَ تَعَالٰى عَلٰى غَيْرِ طُهْرٍ

باب: آدمی کا بے وضو حالت میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا

18 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ زَائِدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ يَعْنِي الْفَاْفَاءَ، عَنِ الْبَهِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ عَلٰى كُلِّ اَحْيَانِهِ

❁❁ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر وقت (یعنی ہر حالت میں) اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے تھے۔

Marfat.com

بَابُ الْخَاتَمِ يَكُوْنُ فِيْهِ ذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى يُدْخَلُ بِهِ الْخَلَاءُ

باب: جس انگوٹھی میں اللہ تعالیٰ کا ذکر ہو اسے ساتھ لے کر بیت الخلاء میں جانا

19 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِيْ عَلِيٍّ الْحَنَفِيِّ، عَنْ هَمَّامٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ وَضَعَ خَاتَمَهُ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: هٰذَا حَدِيْثٌ مُنْكَرٌ وَاِنَّمَا يُعْرَفُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَّرِقٍ، ثُمَّ اَلْقَاهُ وَالْوَهْمُ فِيْهِ مِنْ هَمَّامٍ، وَلَمْ يَرْوِهِ اِلَّا هَمَّامٌ

❀❀ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب قضائے حاجت کے لیے تشریف لے جاتے تھے تو اپنی انگوٹھی اتار دیتے تھے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ روایت ''منکر'' ہے، ابن جریج سے معروف روایت وہ ہے جو انہوں نے اپنی سند کے ساتھ نقل کی ہے، حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

''نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کی انگوٹھی بنوا کر (پہنی) پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اتار دیا''۔

اس روایت میں ہمام نامی راوی کو وہم ہوا ہے اور یہ روایت صرف ہمام نے ہی نقل کی ہے۔

بَابُ الْاِسْتِبْرَاءِ مِنَ الْبَوْلِ

باب: پیشاب (کے چھینٹوں) سے بچنا

20 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ، قَالَا: حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، قَالَ: سَمِعْتُ مُجَاهِدًا، يُحَدِّثُ عَنْ طَاوٗسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى قَبْرَيْنِ، فَقَالَ: اِنَّهُمَا يُعَذَّبَانِ، وَمَا يُعَذَّبَانِ فِيْ كَبِيْرٍ، اَمَّا هٰذَا فَكَانَ لَا يَسْتَنْزِهُ مِنَ الْبَوْلِ، وَاَمَّا هٰذَا فَكَانَ يَمْشِي بِالنَّمِيْمَةِ، ثُمَّ دَعَا بِعَسِيْبٍ رَطْبٍ فَشَقَّهُ بِاثْنَيْنِ، ثُمَّ غَرَسَ عَلٰى هٰذَا وَاحِدًا، وَعَلٰى هٰذَا وَاحِدًا، وَقَالَ: لَعَلَّهُ يُخَفَّفُ عَنْهُمَا مَا لَمْ يَيْبَسَا ، قَالَ هَنَّادٌ: يَسْتَتِرُ مَكَانَ يَسْتَنْزِهُ،

❀❀ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دو قبروں کے پاس سے گزرے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ان دونوں (مردوں) کو عذاب ہو رہا ہے، اور ان دونوں کو (بظاہر) کسی بڑے گناہ کی وجہ سے عذاب نہیں ہو رہا، یہ پیشاب سے نہیں بچتا تھا' اور یہ چغلی کیا کرتا تھا۔

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور کی تر ٹہنی منگوائی، اس کے دو حصے کیے اور ایک اس قبر پر گاڑ دیا اور دوسرا اس پر گاڑ دیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''امید ہے کہ جب تک یہ دونوں (شاخیں) خشک نہیں ہوتیں ان دونوں کے عذاب میں تخفیف رہے گی''۔

Marfat.com

نہاد نامی راوی نے لفظ "یستنزہ" کی جگہ لفظ "یستتر" نقل کیا ہے۔

21 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ، حَدَّثَنَا جَرِیرٌ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَاهُ، قَالَ: كَانَ لَا یَسْتَتِرُ مِنْ بَوْلِهٖ وَقَالَ اَبُوْ مُعَاوِیَةَ: یَسْتَنْزِهُ

❁❁ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے، تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں: "یہ اپنے پیشاب سے بچتا نہیں تھا"۔

جبکہ ابومعاویہ نامی راوی نے لفظ یستنزہ روایت کیا ہے۔

22 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِیَادٍ، حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، عَنْ زَیْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَسَنَةَ، قَالَ: انْطَلَقْتُ اَنَا وَعَمْرُو بْنُ الْعَاصِ، اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ وَمَعَهٗ دَرَقَةٌ ثُمَّ اسْتَتَرَ بِهَا، ثُمَّ بَالَ، فَقُلْنَا: انْظُرُوا اِلَیْهِ یَبُوْلُ كَمَا تَبُوْلُ الْمَرْاَةُ، فَسَمِعَ ذٰلِكَ، فَقَالَ: اَلَمْ تَعْلَمُوْا مَا لَقِیَ صَاحِبُ بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ، كَانُوْا اِذَا اَصَابَهُمُ الْبَوْلُ قَطَعُوْا مَا اَصَابَهُ الْبَوْلُ مِنْهُمْ، فَنَهَاهُمْ فَعُذِّبَ فِیْ قَبْرِهٖ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: قَالَ مَنْصُوْرٌ: عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ، عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی، فِیْ هٰذَا الْحَدِیْثِ قَالَ: جِلْدِ اَحَدِهِمْ، وَقَالَ عَاصِمٌ: عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ، عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: جَسَدِ اَحَدِهِمْ

❁❁ حضرت عبدالرحمان بن حسنہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں اور حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چمڑے کی ڈھال تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پردہ کیا اور پیشاب کرنے لگے، ہم نے کہا: انہیں دیکھو یہ یوں (پردہ کرکے) پیشاب کررہے ہیں، جیسے عورت پیشاب کرتی ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات سن لی (پیشاب سے فارغ ہونے کے بعد) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا تم لوگ نہیں جانتے بنی اسرائیل سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کو کس چیز کا سامنا کرنا پڑا تھا؟ جب ان کے (کپڑے پر) کسی جگہ پیشاب لگ جاتا تھا تو وہ اس جگہ کو کاٹ دیتے تھے، اس شخص نے ان لوگوں کو ایسا کرنے سے منع کیا، تو اسے اس کی قبر میں عذاب دیا گیا۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ایک سند کے ساتھ یہ الفاظ منقول ہیں: "کسی کی جلد پر" جبکہ ایک اور سند کے ساتھ، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ الفاظ منقول ہیں: "کسی کے جسم پر"۔

بَابُ الْبَوْلِ قَائِمًا

باب: کھڑے ہوکر پیشاب کرنا

23 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، وَمُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ، قَالَا: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، ح وَحَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ وَهٰذَا لَفْظُ حَفْصٍ عَنْ سُلَیْمَانَ، عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ، عَنْ حُذَیْفَةَ، قَالَ: اَتٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا، ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَمَسَحَ عَلٰی خُفَّیْهِ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: قَالَ مُسَدَّدٌ: قَالَ: فَذَهَبْتُ اَتَبَاعَدُ فَدَعَانِیْ حَتّٰی كُنْتُ عِنْدَ عَقِبِهٖ

Marfat.com

❁❁ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کوڑے کے ڈھیر پر تشریف لائے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (وہاں) کھڑے ہو کر پیشاب کیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوایا (اور اس سے وضو کرتے ہوئے) موزوں پر مسح کیا۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ایک سند کے ساتھ یہ الفاظ منقول ہیں: میں پیچھے ہٹنے لگا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے (قریب) بلایا، یہاں تک کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایڑیوں کے پاس کھڑا ہوا۔

بَابٌ فِي الرَّجُلِ يَبُوْلُ بِاللَّيْلِ فِي الْإِنَاءِ ثُمَّ يَضَعُهُ عِنْدَهُ

باب: آدمی کا رات کے وقت کسی برتن میں پیشاب کر کے پھر اسے اپنے پاس رکھ دینا

24 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسٰى، حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ حُكَيْمَةَ بِنْتِ اُمَيْمَةَ بِنْتِ رُقَيْقَةَ، عَنْ اُمِّهَا، اَنَّهَا قَالَتْ: كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدَحٌ مِّنْ عِيْدَانٍ تَحْتَ سَرِيْرِهِ، يَبُوْلُ فِيْهِ بِاللَّيْلِ

❁❁ حکیمہ بنت امیمہ بنت رقیقہ اپنی والدہ کا یہ بیان نقل کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا لکڑی سے بنا ہوا ایک برتن تھا، جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی چارپائی کے نیچے موجود رہتا تھا، رات کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس میں پیشاب کر لیتے تھے۔

بَابُ الْمَوَاضِعِ الَّتِي نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبَوْلِ فِيْهَا

باب: وہ مقامات جہاں پیشاب کرنے کی ممانعت ہے

25 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اتَّقُوا اللَّاعِنَيْنِ، قَالُوْا: وَمَا اللَّاعِنَانِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: الَّذِيْ يَتَخَلّٰى فِيْ طَرِيْقِ النَّاسِ اَوْ ظِلِّهِمْ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''لعنت والے دو کاموں سے بچو'' لوگوں نے دریافت کیا: یارسول اللہ! لعنت والے دو کام کون سے ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں کے راستے میں، یا ان کے سائے میں قضائے حاجت کرنا''۔

26 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ سُوَيْدٍ الرَّمْلِيُّ، وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ اَبُوْ حَفْصٍ، وَحَدِيْثُهُ اَتَمُّ اَنَّ سَعِيْدَ بْنَ الْحَكَمِ، حَدَّثَهُمْ قَالَ: اَخْبَرَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيْدَ، حَدَّثَنِيْ حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، اَنَّ اَبَا سَعِيْدٍ الْحِمْيَرِيَّ، حَدَّثَهُ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اتَّقُوا الْمَلَاعِنَ الثَّلَاثَةَ: الْبَرَازَ فِي الْمَوَارِدِ، وَقَارِعَةِ الطَّرِيْقِ،

26- حسن لغيره، وهذا اسناد ضعيف لجهالة ابى سعيد الحميرى، وروايته عن معاذ منقطعة، فانه لم يدركه. واخرجه ابن ماجه (328) من طريق نافع بن يزيد، بهذا الاسناد. وله شاهد من حديث ابى هريرة، وهو السالف قبله. وآخر من حديث جابر عند ابن ماجه (329)، واسناده ضعيف. وثالث من حديث ابن عمر عند ابن ماجه (330)، واسناده ضعيف. ورابع من حديث ابن عباس عند احمد (2715)، واسناده ضعيف.

Marfat.com

وَالظِّلِّ

❁❁ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''تین لعنتی کاموں سے بچو، پانی کے گھاٹ پر، عین راستے میں، یا سائے میں پاخانہ کرنا''۔

بَابٌ فِي الْبَوْلِ فِي الْمُسْتَحَمِّ

باب: غسل کی جگہ پر پیشاب کرنا

27 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ، وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، قَالَ اَحْمَدُ: حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، اَخْبَرَنِي اَشْعَثُ، وَقَالَ الْحَسَنُ: عَنْ اَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَبُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ فِي مُسْتَحَمِّهِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ فِيْهِ قَالَ اَحْمَدُ: ثُمَّ يَتَوَضَّأُ فِيْهِ فَاِنَّ عَامَّةَ الْوَسْوَاسِ مِنْهُ

❁❁ حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''کوئی بھی شخص غسل خانہ میں پیشاب ہرگز نہ کرے، کہ پھر وہ وہیں غسل بھی کرے گا''۔
امام احمد کی روایت میں یہ الفاظ ہیں: ''پھر وہ وہیں وضو بھی کرے گا، اسی وجہ سے زیادہ تر وسوسے پیدا ہوتے ہیں''۔

28 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ حُمَيْدٍ الْحِمْيَرِيِّ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، قَالَ: لَقِيتُ رَجُلًا صَحِبَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا صَحِبَهُ اَبُوْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَمْتَشِطَ اَحَدُنَا كُلَّ يَوْمٍ، اَوْ يَبُوْلَ فِي مُغْتَسَلِهِ

❁❁ حمید بن عبدالرحمان حمیری بیان کرتے ہیں: میری ملاقات ایک صاحب سے ہوئی، جو اسی طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی تھے، جس طرح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی تھے، انہوں نے بتایا:
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ کوئی شخص روزانہ کنگھی کرے، یا غسل خانہ میں پیشاب کرے۔

بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْبَوْلِ فِي الْجُحْرِ

باب: بل میں پیشاب کرنے کی ممانعت

29 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ يُبَالَ فِي الْجُحْرِ، قَالُوْا لِقَتَادَةَ: مَا يُكْرَهُ مِنَ الْبَوْلِ فِي

27 - صحيح لغيره دون قوله: "فان عامة الوسواس منه" فانه موقوف، وهذا اسناد رجاله ثقات، الا ان الحسن البصري لم يصرح بسماعه من عبد الله بن مغفل. وهو في "مسند احمد" (20569)، و"مصنف عبد الرزاق" (978)، ومن طريق عبد الرزاق اخرجه ابن ماجه (304). واخرجه الترمذي (21)، والنسائي في "الكبرى" (33) من طريق عبد الله بن المبارك، عن معمر، به. وهو وفي "مسند احمد" (20569)، و"صحيح ابن حبان" (1255).

Marfat.com

الْجُحْرِ؟ قَالَ: كَانَ يُقَالُ اِنَّهَا مَسَاكِنُ الْجِنِّ

❀❀ حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (جانوروں کے) بل میں پیشاب کرنے سے منع کیا ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں: لوگوں نے قتادہ سے دریافت کیا: بل میں پیشاب کرنے کو کیوں مکروہ قرار دیا گیا ہے؟

انہوں نے جواب دیا: یہ بات کہی جاتی ہے: یہ جنات کی رہائش گاہ ہوتی ہے۔

بَابُ مَا يَقُوْلُ الرَّجُلُ اِذَا خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ

باب: جب آدمی بیت الخلاء سے باہر آئے تو کیا پڑھنا چاہئے

30 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا خَرَجَ مِنَ الْغَائِطِ قَالَ: غُفْرَانَكَ

❀❀ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب قضائے حاجت کر کے تشریف لاتے تو یہ دعا پڑھتے تھے "(اے اللہ!) میں تیری مغفرت کا طلبگار ہوں"۔

بَابُ كَرَاهِيَةِ مَسِّ الذَّكَرِ بِالْيَمِيْنِ فِي الْاِسْتِبْرَاءِ

باب: استنجاء کرتے ہوئے شرم گاہ کو دائیں ہاتھ سے چھونے کا مکروہ ہونا

31 - حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، وَمُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، قَالَا: حَدَّثَنَا اَبَانُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا بَالَ اَحَدُكُمْ فَلَا يَمَسَّ ذَكَرَهُ بِيَمِينِهِ، وَاِذَا اَتَى الْخَلَاءَ فَلَا يَتَمَسَّحْ بِيَمِينِهِ، وَاِذَا شَرِبَ فَلَا يَشْرَبْ نَفَسًا وَاحِدًا

❀❀ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"جب کوئی شخص پیشاب کرے تو وہ دائیں ہاتھ سے اپنی شرمگاہ کو نہ چھوئے، جب وہ قضائے حاجت کے لیے آئے تو دائیں ہاتھ سے (شرمگاہ کو) صاف نہ کرے، اور جب وہ پیئے تو ایک ہی سانس میں نہ پیئے"۔

32 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْمِصِّيصِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي زَائِدَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو اَيُّوبَ يَعْنِي الْاِفْرِيقِيَّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، وَمَعْبَدٍ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ الْخُزَاعِيِّ، قَالَ: حَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ

32- صحيح لغيره، وهذا اسناد ضعيف لضعف ابى ايوب الافريقى -وهو عبد الله ابن على الازرق- ولاضطراب عاصم- وهو ابن ابى النجود- فيه. ابن ابى زائدة: هو يحيى بن زكريا، ومعبد: هو ابن خالد الكوفى. واخرجه ابو يعلى (7042) و (7060)، وابن حبان (5227)، والطبرانى فى "الكبير" /23 (346)، والحاكم /1094، والبيهقى /1131 من طريق ابن ابى زائدة، بهذا الاسناد.

Marfat.com

زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْعَلُ يَمِيْنَهُ لِطَعَامِهِ وَشَرَابِهِ وَثِيَابِهِ، وَيَجْعَلُ شِمَالَهُ لِمَا سِوٰى ذٰلِكَ

❁❁ نبی اکرم ﷺ کی زوجہ محترمہ سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ کا دایاں ہاتھ کھانے، پینے اور کپڑے (پہننے) کے لیے مخصوص تھا' اور بایاں ہاتھ دوسرے کاموں کے لیے (مخصوص تھا)

33 - حَدَّثَنَا اَبُوْ تَوْبَةَ الرَّبِيْعُ بْنُ نَافِعٍ، حَدَّثَنِيْ عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ عَرُوْبَةَ، عَنْ اَبِيْ مَعْشَرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَتْ يَدُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيُمْنٰى لِطُهُوْرِهٖ وَطَعَامِهٖ، وَكَانَتْ يَدُهُ الْيُسْرٰى لِخَلَائِهٖ، وَمَا كَانَ مِنْ اَذًى،

❁❁ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ کا دایاں ہاتھ وضو کرنے، اور کھانے (جیسے کاموں) کے لیے مخصوص تھا' اور بایاں ہاتھ قضائے حاجت اور دیگر اس جیسی چیزوں کے لیے مخصوص تھا۔

34 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ بَزِيْعٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِيْ مَعْشَرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَاهُ

❁❁ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے۔

بَابُ الِاسْتِتَارِ فِي الْخَلَاءِ

باب: قضائے حاجت کے وقت پردہ کرنا

35 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُوْسَى الرَّازِيُّ، اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ، عَنْ ثَوْرٍ، عَنِ الْحُصَيْنِ الْحُبْرَانِيِّ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اكْتَحَلَ فَلْيُوْتِرْ، مَنْ فَعَلَ فَقَدْ اَحْسَنَ، وَمَنْ لَّا فَلَا حَرَجَ، وَمَنِ اسْتَجْمَرَ فَلْيُوْتِرْ، مَنْ فَعَلَ فَقَدْ اَحْسَنَ، وَمَنْ لَّا فَلَا حَرَجَ، وَمَنْ اَكَلَ فَمَا تَخَلَّلَ فَلْيَلْفِظْ، وَمَا لَاكَ بِلِسَانِهٖ فَلْيَبْتَلِعْ، مَنْ فَعَلَ فَقَدْ اَحْسَنَ وَمَنْ لَّا فَلَا حَرَجَ، وَمَنْ اَتَى الْغَائِطَ فَلْيَسْتَتِرْ، فَاِنْ لَّمْ يَجِدْ اِلَّا اَنْ يَّجْمَعَ كَثِيْبًا مِنْ رَمْلٍ فَلْيَسْتَدْبِرْهُ، فَاِنَّ الشَّيْطَانَ يَلْعَبُ بِمَقَاعِدِ بَنِيْ آدَمَ، مَنْ فَعَلَ فَقَدْ اَحْسَنَ وَمَنْ لَّا فَلَا حَرَجَ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: رَوَاهُ اَبُوْ عَاصِمٍ، عَنْ ثَوْرٍ، قَالَ: حُصَيْنٌ الْحِمْيَرِيُّ، وَرَوَاهُ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ، عَنْ ثَوْرٍ، فَقَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ الْخَيْرُ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: اَبُوْ سَعِيْدٍ الْخَيْرُ هُوَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"جو شخص سرمہ لگائے وہ طاق تعداد میں لگائے' جو ایسا کرتا ہے وہ اچھا کرتا ہے اور جو نہیں کرتا تو کوئی گناہ بھی نہیں ہے"

Marfat.com

جوشخص ڈھیلے استعمال کرے اسے طاق تعداد میں کرنے چاہئیں جوایسا کرتا ہے تو اچھا کرتا ہے لیکن جونہیں کرتا تو کوئی حرج بھی نہیں ہے جوشخص کھانے کے بعد (دانتوں کا) خلال کرتا ہے۔ اسے چیز پھینک دینی چاہئے اور جو چیز وہ اپنی زبان کے ذریعے (دانتوں کے درمیان میں سے) نکالتا ہے اسے نگل لینا چاہئے جوایسا کرتا ہے تو اچھا کرتا ہے اور جو نہیں کرتا تو کوئی حرج بھی نہیں ہے جوشخص قضائے حاجت کے آتا ہے اسے پردہ کرنا چاہئے۔ اگر اسے کچھ نہیں ملتا تو ریت کا ٹیلا بنا کر اس کی طرف پیٹھ کرلے کیونکہ شیطان اولاد آدم کی شرم گاہوں کے ساتھ کھیلتا ہے جوشخص ایسا کرتا ہے تو اچھا کرتا ہے اور جونہیں کرتا تو کوئی حرج بھی نہیں ہے"۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ روایت ابوعاصم نے ثور سے نقل کی ہے۔

حصین حمیری بیان کرتے ہیں: عبدالملک بن صباح نے یہ روایت ثور سے نقل کی ہے اور اس میں (راوی کا نام) ابوسعید الخیر بیان کیا ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ابوسعید الخیر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے ہیں۔

بَابُ مَا يُنْهَى عَنْهُ اَنْ يُّسْتَنْجَى بِهِ

باب: کن چیزوں کے ذریعے استنجاء کرنا منع ہے

36 - حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ الْهَمْدَانِيُّ، حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ يَعْنِي ابْنَ فَضَالَةَ الْمِصْرِيَّ، عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيِّ، اَنَّ شِيَيْمَ بْنَ بَيْتَانَ، اَخْبَرَهُ عَنْ شَيْبَانَ الْقِتْبَانِيِّ، قَالَ: اِنَّ مَسْلَمَةَ بْنَ مُخَلَّدٍ اسْتَعْمَلَ رُوَيْفِعَ بْنَ ثَابِتٍ عَلٰى اَسْفَلِ الْاَرْضِ، قَالَ شَيْبَانُ: فَسِرْنَا مَعَهُ مِنْ كَوْمِ شَرِيْكٍ، اِلٰى عَلْقَمَاءَ اَوْ مِنْ عَلْقَمَاءَ اِلٰى كَوْمِ شَرِيْكٍ يُرِيْدُ عَلْقَامَ فَقَالَ رُوَيْفِعٌ: اِنْ كَانَ اَحَدُنَا فِيْ زَمَنِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَاْخُذُ نِضْوَ اَخِيْهِ عَلٰى اَنَّ لَهُ النِّصْفَ مِمَّا يَغْنَمُ، وَلَنَا النِّصْفُ، وَاِنْ كَانَ اَحَدُنَا لَيَطِيْرُ لَهُ النَّصْلُ وَالرِّيْشُ، وَلِلْاٰخَرِ الْقِدْحُ ثُمَّ قَالَ: قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا رُوَيْفِعُ لَعَلَّ الْحَيَاةَ سَتَطُوْلُ بِكَ بَعْدِيْ، فَاَخْبِرِ النَّاسَ اَنَّهُ مَنْ عَقَدَ لِحْيَتَهُ، اَوْ تَقَلَّدَ وَتَرًا، اَوْ اسْتَنْجٰى بِرَجِيْعِ دَابَّةٍ، اَوْ عَظْمٍ فَاِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ بَرِيْءٌ"،

❁❁ شیبان قتبانی بیان کرتے ہیں: مسلمہ بن مخلد نے حضرت رویفع بن ثابت رضی اللہ عنہ کو زیرین حصے کا نگران مقرر کیا۔ شیبان بیان کرتے ہیں: ہم ان کے ساتھ کوم شریک سے علقماء کی طرف جارہے تھے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) علقماء سے کوم شریک کی طرف جارہے تھے۔

راوی کی مراد علقام ہے تو حضرت رویفع نے بتایا:

"نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کی کمزور سواری اس شرط پر لے لیتا تھا (تاکہ وہ اس پر جہاد میں

Marfat.com

شریک ہو) اور اسے مال غنیمت میں سے جو کچھ ملے گا۔ اس کا نصف (وہ سواری کے مالک کو) ادا کرے گا' اور نصف ہمارے پاس رہے گا' تو ایسا بھی ہوتا کہ ہم میں سے کسی ایک کے حصے میں تیر کا پھل یا اس کا پر آتا اور دوسرے کے حصے میں تیر کی لکڑی آتی پھر حضرت رویفع رضی اللہ عنہ نے بتایا:

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا: اے رویفع ہوسکتا ہے میرے بعد تمہیں لمبی زندگی ملے' تو تم لوگوں کو یہ بات بتا دینا کہ جو شخص اپنی داڑھی کو گرہ لگاتا ہے یا تانت باندھتا ہے یا جانور کے گوبر یا ہڈی کے ذریعے استنجاء کرتا ہے' تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس سے لاتعلق ہیں۔

37 - حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ، عَنْ عَيَّاشٍ، اَنَّ شِيَيْمَ بْنَ بَيْتَانَ، اَخْبَرَهُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَيْضًا، عَنْ اَبِيْ سَالِمٍ الْجَيْشَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، يَذْكُرُ ذٰلِكَ وَهُوَ مَعَهُ مُرَابِطٌ بِحِصْنِ بَابِ الْيُوْنَ،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: حِصْنُ الْيُوْنَ بِالْفِسْطَاطِ عَلٰى جَبَلٍ،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: وَهُوَ شَيْبَانُ بْنُ اُمَيَّةَ يُكْنٰى اَبَا حُذَيْفَةَ

❁❁ ابوسالم جیشانی حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: انہوں نے بھی یہی حدیث ذکر کی ہے جیشانی اس وقت ان کے ساتھ باب الیون کے قلعے کی پہرہ داری کر رہے تھے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) الیون کا قلعہ فسطاط میں ایک پہاڑ پر ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) وہ راوی شیبان بن اُمیہ ہے (جو سابقہ روایت میں شیبان قتبانی کے نام سے مذکور ہے) اس کی کنیت ابوحذیفہ ہے۔

38 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ، اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُوْلُ: نَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَتَمَسَّحَ بِعَظْمٍ اَوْ بَعْرٍ

❁❁ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس سے منع کیا ہے کہ ہم (استنجاء کرتے ہوئے) ہڈی یا مینگنی سے (شرم گاہ کو) پونچھیں۔

39 - حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَبِيْ عَمْرٍو السَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الدَّيْلَمِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، قَالَ: قَدِمَ وَفْدُ الْجِنِّ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوْا: يَا مُحَمَّدُ، اِنَّهُ اُمَّتُكَ اَنْ يَّسْتَنْجُوْا بِعَظْمٍ اَوْ رَوْثَةٍ اَوْ حُمَمَةٍ، فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى جَعَلَ لَنَا فِيْهَا رِزْقًا، قَالَ: فَنَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ

39- اسنادہ ضعیف، ابن عیاش -وھو اسماعیل، وان کان صدوقاً فی روایتہ عن اھل بلدہ، وھذا منھا- قد تفرد بھذا السیاق، ولم یُتابع علیہ الا من طریق ضعیف، وضعفہ بھذا السیاق الدارقطنی والبیھقی. واخرجہ من طریق ابی داود البیھقیُّ 1/ 109، والبغوی (180)، وقال البیھقی: اسنادہ شامی غیر قوی. واخرجہ الدارقطنی (149) من طریق اسماعیل بن عیاش، بہ. وقال: اسنادہ شامی لیس بثابت

Marfat.com

❀❀ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جنات کا وفد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا انہوں نے عرض کی: اے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ اپنی اُمت کو ہڈی یا مینگنی یا کوئلے کے ذریعے استنجاء کرنے سے منع کر دیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ان میں ہمارے لئے رزق مقرر کیا ہے۔ راوی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (ایسا کرنے سے) منع کر دیا۔

بَابُ الِاسْتِنْجَاءِ بِالْحِجَارَةِ

باب: پتھروں کے ذریعے استنجاء کرنا

40 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ قُرْطٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا ذَهَبَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْغَائِطِ، فَلْيَذْهَبْ مَعَهُ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ يَسْتَطِيبُ بِهِنَّ، فَإِنَّهَا تُجْزِءُ عَنْهُ

❀❀ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب کوئی شخص قضائے حاجت کے لئے جائے' تو وہ اپنے ساتھ تین پتھر لے جائے جن کے ذریعے وہ پاکیزگی حاصل کرے تو یہ اس کے لئے کافی ہوگا۔

41 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ خُزَيْمَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الِاسْتِطَابَةِ، فَقَالَ: بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ لَيْسَ فِيهَا رَجِيعٌ،

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: كَذَا رَوَاهُ أَبُو أُسَامَةَ، وَابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ هِشَامٍ يَعْنِي ابْنَ عُرْوَةَ

❀❀ حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پاکیزگی حاصل کرنے کے بارے میں دریافت کیا گیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین ایسے پتھروں کے ذریعے (پاکیزگی حاصل کی جائے گی) جن میں گوبر (یا مینگنی) نہ ہو۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ابواسامہ اور ابن نمیر نے ہشام کے حوالے سے یہ روایت اسی طرح نقل کی ہے۔

بَابُ الِاسْتِبْرَاءِ

باب: استبراء کرنا

42 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، وَخَلَفُ بْنُ هِشَامٍ الْمُقْرِءُ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَحْيَى التَّوْأَمُ، ح وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْقُوبَ التَّوْأَمُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: بَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ عُمَرُ خَلْفَهُ بِكُوزٍ مِنْ مَاءٍ، فَقَالَ: مَا هٰذَا يَا عُمَرُ، فَقَالَ: هٰذَا مَاءٌ تَتَوَضَّأُ بِهِ، قَالَ: مَا أُمِرْتُ كُلَّمَا بُلْتُ أَنْ أَتَوَضَّأَ، وَلَوْ فَعَلْتُ لَكَانَتْ سُنَّةً

❀❀ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشاب کیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ پانی کا برتن لے کر

Marfat.com

آپ ﷺ کے پیچھے کھڑے ہو گئے۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: اے عمر! یہ کس لئے ہے؟ انہوں نے عرض کی: یہ پانی ہے' تا کہ آپ ﷺ اس کے ذریعے وضو کرلیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے یہ حکم نہیں دیا گیا کہ میں جب بھی پیشاب کروں' تو وضو بھی کروں۔ اگر میں ایسا کر لیتا ہوں' تو یہ سنت ہو جائے گا۔

بَابٌ فِي الِاسْتِنْجَاءِ بِالْمَاءِ

باب: پانی کے ذریعے استنجاء کرنا

43 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، عَنْ خَالِدٍ يَعْنِي الْوَاسِطِيَّ، عَنْ خَالِدٍ يَعْنِي الْحَذَّاءَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ حَائِطًا، وَمَعَهُ غُلَامٌ مَعَهُ مِيضَأَةٌ، وَهُوَ أَصْغَرُنَا فَوَضَعَهَا عِنْدَ السِّدْرَةِ، فَقَضَى حَاجَتَهُ، فَخَرَجَ عَلَيْنَا وَقَدْ اسْتَنْجَى بِالْمَاءِ

❀❀ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ ایک باغ کے اندر تشریف لے گئے آپ ﷺ کے ساتھ ایک لڑکا تھا' جس کے پاس وضو کا برتن تھا۔ وہ لڑکا ہم میں سے سب سے زیادہ کم عمر تھا۔ اس نے وہ برتن بیری کے درخت کے پاس رکھ دیا۔ نبی اکرم ﷺ نے قضائے حاجت کی۔ پھر آپ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے' تو آپ ﷺ نے پانی کے ذریعے استنجاء کیا۔

44 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، أَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: نَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ فِي أَهْلِ قُبَاءٍ: (فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا) (التوبة: 108)، قَالَ: كَانُوا يَسْتَنْجُونَ بِالْمَاءِ، فَنَزَلَتْ فِيهِمْ هٰذِهِ الْآيَةُ

❀❀ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

یہ آیت اہل قباء کے بارے میں نازل ہوئی تھی:

''اس میں ایسے لوگ ہیں جو اس بات کو پسند کرتے ہیں کہ وہ اچھی طرح سے پاکیزگی حاصل کریں''۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: وہ لوگ پانی کے ذریعے استنجاء کیا کرتے تھے' تو ان کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی۔

بَابُ الرَّجُلِ يَدْلُكُ يَدَهُ بِالْأَرْضِ إِذَا اسْتَنْجَى

باب: استنجاء کے بعد آدمی کا اپنا ہاتھ زمین پر مل لینا

45 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ - وَهٰذَا لَفْظُهُ - ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي الْمُخَرِّمِيَّ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَى الْخَلَاءَ، أَتَيْتُهُ بِمَاءٍ فِي تَوْرٍ أَوْ رَكْوَةٍ فَاسْتَنْجَى،

Marfat.com

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: فِیْ حَدِیْثِ وَكِیْعٍ: ثُمَّ مَسَحَ یَدَهٗ عَلَی الْاَرْضِ، ثُمَّ اَتَیْتُهٗ بِاِنَاءٍ آخَرَ فَتَوَضَّاَ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَحَدِیْثُ الْاَسْوَدِ بْنِ عَامِرٍ اَتَمُّ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب قضائے حاجت کے لئے تشریف لے جاتے تھے تو میں پتھر کے برتن یا چھاگل میں؟ پانی لے کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آجاتا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے ذریعے استنجاء کر لیتے۔

امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ نے وکیع کی حدیث میں یہ الفاظ بھی نقل کئے ہیں:

پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا دست مبارک زمین پر ملتے پھر میں دوسرا برتن لے کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کر لیا۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) اسود بن عامر کی نقل کردہ روایت زیادہ مکمل ہے۔

بَابُ السِّوَاكِ

باب: مسواک کرنا

46 - حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ، عَنْ سُفْیَانَ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ، یَرْفَعُهٗ، قَالَ: لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ، لَاَمَرْتُهُمْ بِتَاْخِیْرِ الْعِشَاءِ، وَبِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ مرفوع حدیث کے طور پر یہ بات نقل کرتے ہیں: (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:)

''اگر مجھے اس بات کا اندیشہ نہ ہوتا کہ میں اہل ایمان کو مشقت کا شکار کر دوں گا' تو میں انہیں عشاء کی نماز تاخیر سے ادا کرنے اور ہر نماز کے ہمراہ مسواک کرنے کا حکم دیتا۔

47 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ مُوْسٰی، اَخْبَرَنَا عِیْسَی بْنُ یُوْنُسَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ التَّیْمِیِّ، عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ زَیْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِیِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی

45- حسن لغيره، وهذا اسناد ضعيف، شريك -وهو ابن عبد الله النخعي- سيء الحفظ، وباقي رجاله ثقات. ابراهيم بن خالد: هو ابو ثور الفقيه صاحب الشافعي، ووكيع: هو ابن الجراح، وابو زرعة: هو ابن عمرو بن جرير. واخرجه بنحوه النسائي (48)، وابن ماجه (358) و (473) من طريق شريك، بهذا الاسناد. وهو في "مسند احمد" (8104)، و "صحيح ابن حبان" (1405). وفي الباب حديث عائشة عند ابن ماجه (354) قالت: ما رايت رسول الله - صلى الله عليه وسلم - خرج من غائط قط الا مس ماء. واسناده صحيح. وصححه ابن حبان (1441). وعن انس بن مالك قال: كان رسول الله - صلى الله عليه وسلم - يدخل الخلاء فاحمل انا وغلام اداوة من ماء وعَنَزة يستنجي بالماء. اخرجه البخاري (150) و (152)، ومسلم (271).

46- واخرجه مسلم (252)، والنسائي في "الكبرى" (3034)، وابن ماجه (690) من طريق سفيان بن عيينة، والبخاري (887)، والنسائي في "الكبرى" (6) من طريق مالك، كلاهما عن ابي الزناد، بهذا الاسناد. ورواية مالك مختصرة بذكر السواك، وكذا رواية مسلم، ورواية ابن ماجه مختصرة بذكر العشاء. واخرجه مختصراً بذكر السواك البخاري (7240) من طريق جعفر بن ربيعة، عن الاعرج، به. واخرجه ابن ماجه (287) مختصراً بذكر السواك، و (691) مختصراً بذكر العشاء من طريق سعيد المقبري، عن ابي هريرة. وهو في "مسند احمد" (7339)، و "صحيح ابن حبان" (1068). وانظر ما بعده.

Marfat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰى اُمَّتِىْ، لَاَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ، قَالَ اَبُوْ سَلَمَةَ: فَرَاَيْتُ زَيْدًا يَجْلِسُ فِى الْمَسْجِدِ، وَاِنَّ السِّوَاكَ مِنْ اُذُنِهِ مَوْضِعَ الْقَلَمِ مِنْ اُذُنِ الْكَاتِبِ، فَكُلَّمَا قَامَ اِلَى الصَّلَاةِ اسْتَاكَ

❀❀ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''اگر مجھے اس بات کا اندیشہ نہ ہوتا کہ میں اپنی اُمت کو مشقت کا شکار کر دوں گا' تو میں انہیں ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیتا''۔

ابوسلمہ کہتے ہیں: میں نے حضرت زید رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ مسجد میں بیٹھے ہوئے ہوتے تھے اور ان کی مسواک ان کے کان میں اس جگہ رکھی ہوتی تھی جہاں کاتب کان پر قلم رکھتے ہیں وہ جب بھی نماز کے لئے اٹھتے تھے' تو مسواک کر لیتے تھے۔

48 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ الطَّائِىُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: قُلْتُ: اَرَاَيْتَ تَوَضُّؤَ ابْنِ عُمَرَ لِكُلِّ صَلَاةٍ طَاهِرًا، وَغَيْرَ طَاهِرٍ، عَمَّ ذَاكَ؟ فَقَالَ: حَدَّثَتْنِيهِ اَسْمَاءُ بِنْتُ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ حَنْظَلَةَ بْنِ اَبِىْ عَامِرٍ، حَدَّثَهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمِرَ بِالْوُضُوْءِ لِكُلِّ صَلَاةٍ، طَاهِرًا وَغَيْرَ طَاهِرٍ، فَلَمَّا شَقَّ ذٰلِكَ عَلَيْهِ، اُمِرَ بِالسِّوَاكِ لِكُلِّ صَلَاةٍ، فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَرٰى اَنَّ بِهِ قُوَّةً، فَكَانَ لَا يَدَعُ الْوُضُوْءَ لِكُلِّ صَلَاةٍ

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ رَوَاهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

❀❀ محمد بن یحییٰ کہتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے صاحب زادے عبداللہ سے دریافت کیا۔ کیا آپ نے بات دیکھی ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ہر نماز کے لئے وضو کیا کرتے تھے خواہ وہ پہلے سے باوضو ہوں' یا نہ ہوں۔ اس کی وجہ کیا تھی' تو انہوں نے بتایا: سیّدہ اسماء بنت زید نے مجھے یہ بات بتائی ہے کہ حضرت عبداللہ بن حنظلہ رضی اللہ عنہ نے اس خاتون کو یہ بات بتائی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہر نماز کے لئے وضو کرنے کا حکم دیا گیا تھا خواہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم باوضو ہوں' یا بے وضو ہوں' جب یہ بات آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے دشواری کا باعث بنی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہر نماز کے لئے مسواک کرنے کا حکم دیا گیا۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما یہ سمجھتے تھے کہ ان میں یہ قوت ہے' تو وہ ہر نماز کے لئے وضو کرنا نہیں چھوڑتے تھے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ابراہیم بن سعد نے یہ روایت محمد بن اسحاق کے حوالے سے نقل کی ہے اور اس میں (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے صاحب زادے کا نام) عبیداللہ ذکر کیا ہے۔

بَابُ كَيْفَ يَسْتَاكُ

باب: مسواک کیسے کی جائے گی

49 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، وَسُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِىُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِىْ بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: مُسَدَّدٌ قَالَ: اَتَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْتَحْمِلُهُ فَرَاَيْتُهُ يَسْتَاكُ عَلٰى لِسَانِهِ

Marfat.com

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَقَالَ سُلَيْمَانُ: قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَسْتَاكُ، وَقَدْ وَضَعَ السِّوَاكَ عَلٰى طَرَفِ لِسَانِهِ، وَهُوَ يَقُوْلُ: اِهْ اِهْ يَعْنِيْ يَتَهَوَّعُ.

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: قَالَ مُسَدَّدٌ: فَكَانَ حَدِيْثًا طَوِيْلًا وَلٰكِنِّيْ اخْتَصَرْتُهُ

❁❁ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سواری کے لئے جانور مانگیں، تو میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی زبان پر مسواک کرتے ہوئے دیکھا۔

سلیمان نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کئے ہیں: حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی ہے۔ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسواک کر رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسواک اپنی زبان کے ایک طرف رکھی ہوئی تھی اور آپ اُہ اُہ کی آواز نکال رہے تھے یعنی یوں جیسے آپ کو قے آ رہی ہو۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) مسدد بیان کرتے ہیں: یہ حدیث طویل ہے، جسے انہوں نے مختصر طور پر نقل کیا ہے۔

بَابٌ فِي الرَّجُلِ يَسْتَاكُ بِسِوَاكِ غَيْرِهِ

باب: آدمی کا کسی دوسرے کی مسواک کے ذریعے مسواک کرنا

50 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسٰى، حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَنُّ وَعِنْدَهُ رَجُلَانِ، اَحَدُهُمَا اَكْبَرُ مِنَ الْاٰخَرِ، فَاُوْحِيَ اللّٰهُ اِلَيْهِ فِيْ فَضْلِ السِّوَاكِ، اَنْ كَبِّرْ اَعْطِ السِّوَاكَ اَكْبَرَهُمَا، قَالَ اَحْمَدُ هُوَ ابْنُ حَزْمٍ: قَالَ لَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ هُوَ ابْنُ الْاَعْرَابِيِّ: هٰذَا مِمَّا تَفَرَّدَ بِهِ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ

❁❁ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسواک کر رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دو آدمی موجود تھے جن میں سے ایک دوسرے سے عمر میں بڑا تھا۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف یہ بات وحی کی گئی کہ بچ جانے والی مسواک بڑی عمر کے شخص کو دیں، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ مسواک ان میں سے اس شخص کو دی جو بڑی عمر کا تھا۔

51 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُوْسَى الرَّازِيُّ، اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قُلْتُ: لِعَائِشَةَ بِاَيِّ شَيْءٍ كَانَ يَبْدَاُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ؟ قَالَتْ: بِالسِّوَاكِ

❁❁ مقدام بن شریح اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب گھر تشریف لاتے تھے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے پہلے کیا کرتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا: مسواک۔

بَابُ غَسْلِ السِّوَاكِ

باب: مسواک کو دھو لینا

52 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ بْنُ سَعِيْدٍ الْكُوْفِيُّ

Marfat.com

الْحَاسِبُ، حَدَّثَنِي كَثِيرٌ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا قَالَتْ: كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَاكُ، فَيُعْطِينِي السِّوَاكَ لِأَغْسِلَهُ، فَأَبْدَأُ بِهِ فَأَسْتَاكُ، ثُمَّ أَغْسِلُهُ وَأَدْفَعُهُ إِلَيْهِ

❀❀ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسواک کر کے وہ مسواک مجھے دے دیتے تھے تا کہ میں اسے دھودوں لیکن میں پہلے وہ مسواک خود کرتی تھی، پھر اسے دھو کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیتی تھی۔

بَابُ السِّوَاكِ مِنَ الْفِطْرَةِ

باب: مسواک کرنا فطرت میں سے ہے

53 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ، عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرٌ مِنَ الْفِطْرَةِ: قَصُّ الشَّارِبِ، وَإِعْفَاءُ اللِّحْيَةِ، وَالسِّوَاكُ، وَالِاسْتِنْشَاقُ بِالْمَاءِ، وَقَصُّ الْأَظْفَارِ، وَغَسْلُ الْبَرَاجِمِ، وَنَتْفُ الْإِبِطِ، وَحَلْقُ الْعَانَةِ، وَانْتِقَاصُ الْمَاءِ -يَعْنِي الِاسْتِنْجَاءَ بِالْمَاءِ -، قَالَ زَكَرِيَّا: قَالَ مُصْعَبٌ: وَنَسِيتُ الْعَاشِرَةَ إِلَّا أَنْ تَكُونَ الْمَضْمَضَةَ

❀❀ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''دس چیزیں فطرت کا حصہ ہیں۔ مونچھیں چھوٹی کرنا، داڑھی بڑھانا، مسواک کرنا، ناک میں پانی ڈالنا، ناخن تراشنا، جوڑوں کو دھونا، بغلوں کے بال اکھیڑنا، زیر ناف بال مونڈھنا اور پانی استعمال کرنا یعنی پانی کے ذریعے استنجاء کرنا''۔

زکریا بیان کرتے ہیں: مصعب نامی راوی نے یہ بات بیان کی ہے: دسویں بات میں بھول گیا ہوں لیکن وہ کلی کرنا ہوگی۔

54 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، وَدَاوُدُ بْنُ شَبِيبٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، قَالَ: مُوسَى، عَنْ أَبِيهِ، وَقَالَ دَاوُدُ: عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ مِنَ الْفِطْرَةِ الْمَضْمَضَةَ، وَالِاسْتِنْشَاقَ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ إِعْفَاءَ اللِّحْيَةِ، وَزَادَ وَالْخِتَانَ، قَالَ: وَالِانْتِضَاحَ وَلَمْ يَذْكُرِ انْتِقَاصَ الْمَاءِ- يَعْنِي الِاسْتِنْجَاءَ -

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَرُوِيَ نَحْوُهُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَقَالَ: خَمْسٌ كُلُّهَا فِي الرَّأْسِ، وَذَكَرَ فِيهَا الْفَرْقَ، وَلَمْ يَذْكُرْ إِعْفَاءَ اللِّحْيَةِ

53- الصحيح وقفه، وهذا اسناد ضعيف لضعف مصعب بن شيبة، وقد انفرد برفعه، وباقي رجاله ثقات. واخرجه مسلم (261) في الشواهد، والترمذي (2961)، والنسائي في "الكبرى" (9241)، وابن ماجه (293) من طريقين عن زكريا بن ابي زائدة، بهذا الاسناد. وهو في "مسند احمد" (25060). واخرجه النسائي في "المجتبى" (5041) من طريق سليمان التيمي، و (5042) من طريق جعفر بن اياس ابي بشر، كلاهما عن طلق بن حبيب قوله. وقال النسائي: حديث سليمان التيمي وجعفر بن اياس اشبه بالصواب من حديث مصعب بن شيبة، ومصعب منكر الحديث. وقال الدارقطني في "العلل" /5 الورقة 24: وهما اثبت من مصعب بن شيبة واصح حديثاً. وقال ابن حجر في "التخليص"، /771: وهو معلول.

Marfat.com

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَرُوِیَ نَحْوُ حَدِیْثِ حَمَّادٍ، عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِیْبٍ، وَمُجَاهِدٍ، وَعَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِیِّ، قَوْلُهُمْ وَلَمْ یَذْكُرُوا اِعْفَاءَ اللِّحْیَةِ

وَفِیْ حَدِیْثِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ مَرْیَمَ، عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْهِ: وَاِعْفَاءُ اللِّحْیَةِ

وَعَنْ اِبْرَاهِیْمَ النَّخَعِیِّ، نَحْوُهُ وَذَكَرَ: اِعْفَاءَ اللِّحْیَةِ، وَالْخِتَانَ

❀❀ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''بے شک کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا فطرت کا حصہ ہیں''۔

اس کے بعد راوی نے حسب سابق حدیث ذکر کی ہے' تاہم انہوں نے داڑھی بڑھانے کا ذکر نہیں کیا اور یہ الفاظ مزید نقل کئے ہیں ''ختنہ کرنا'' اور انہوں نے لفظ انتضاح ذکر کیا ہے۔ انہوں نے لفظ انتقاص الماء یعنی استنجاء کرنا نقل نہیں کیا۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) اسی کی مانند روایت حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی منقول ہے' جس میں یہ الفاظ ہیں:

''پانچ چیزیں ہیں وہ تمام سر میں ہیں''۔

اس میں انہوں نے مانگ نکالنے کا ذکر کیا ہے اور داڑھی بڑھانے کا ذکر نہیں کیا۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) اس کی مانند روایت ایک اور سند کے ساتھ بکر بن عبداللہ مزنی کے حوالے سے ان کے اپنے قول کے طور پر منقول ہے اور انہوں نے داڑھی بڑھانے کا ذکر نہیں کیا۔

محمد بن عبداللہ نے ابوسلمہ کے حوالے سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے جو روایت نقل کی ہے۔ اس میں داڑھی بڑھانے کا ذکر ہے۔

ابراہیم نخعی نے بھی اس کی مانند روایت نقل کی ہے۔ انہوں نے داڑھی بڑھانے اور ختنہ کرنے کا ذکر کیا ہے۔

بَابُ السِّوَاكِ لِمَنْ قَامَ مِنَ اللَّیْلِ

باب: جو شخص رات کے وقت بیدار ہو اس کا مسواک کرنا

55 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِیْرٍ، حَدَّثَنَا سُفْیَانُ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، وَحُصَیْنٍ، عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ، عَنْ حُذَیْفَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّیْلِ یَشُوْصُ فَاهُ بِالسِّوَاكِ

❀❀ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کے وقت (نیند سے بیدار ہو کر) اٹھتے تھے تو

55- اسناده صحیح. سفیان: هو الثوری، ومنصور: هو ابن المعتمر، وحصین: هو ابن عبد الرحمن السلمی، وابو وائل: هو شقیق بن سلمة. واخرجه البخاری (245) و (889) و (1136)، ومسلم (255)، والنسائی فی "الکبری"، وابن ماجه (286) من طرق عن ابی وائل، بهذا الاسناد. وهو فی "مسند احمد" (23242)، و "صحیح ابن حبان" (1072).

Marfat.com

آپ ﷺ اپنے منہ کو مسواک کے ذریعے صاف کرتے تھے۔

56- حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، اَخْبَرَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفَى، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوضَعُ لَهُ وَضُوئُهُ وَسِوَاكُهُ، فَاِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ تَخَلَّى ثُمَّ اسْتَاكَ

❁❁ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ کے لئے وضو کا پانی اور مسواک رکھ دیا جاتا تھا۔ جب آپ رات کے وقت اٹھتے تھے تو قضائے حاجت کرتے تھے اور پھر مسواک کرتے تھے۔

57- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اُمِّ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرْقُدُ مِنْ لَيْلٍ وَلَا نَهَارٍ، فَيَسْتَيْقِظُ اِلَّا تَسَوَّكَ قَبْلَ اَنْ يَتَوَضَّاَ

❁❁ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ رات میں یا دن میں جب بھی سو کر اٹھتے تھے تو آپ ﷺ وضو کرنے سے پہلے مسواک کرتے تھے۔

58- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسٰى، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، اَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: بِتُّ لَيْلَةً عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ مِنْ مَنَامِهِ، اَتٰى طَهُورَهُ فَاَخَذَ سِوَاكَهُ فَاسْتَاكَ، ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْآيَاتِ: (اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ، وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيَاتٍ لِاُولِي الْاَلْبَابِ) حَتّٰى قَارَبَ اَنْ يَخْتِمَ السُّورَةَ - اَوْ خَتَمَهَا - ثُمَّ تَوَضَّاَ فَاَتٰى مُصَلَّاهُ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ رَجَعَ اِلٰى فِرَاشِهِ فَنَامَ مَا شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ اسْتَيْقَظَ فَفَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ، ثُمَّ رَجَعَ اِلٰى فِرَاشِهِ فَنَامَ، ثُمَّ اسْتَيْقَظَ فَفَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ، ثُمَّ رَجَعَ اِلٰى فِرَاشِهِ فَنَامَ، ثُمَّ اسْتَيْقَظَ فَفَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ كُلُّ ذٰلِكَ، يَسْتَاكُ وَيُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ اَوْتَرَ،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: رَوَاهُ ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ حُصَيْنٍ، قَالَ: فَتَسَوَّكَ وَتَوَضَّاَ، وَهُوَ يَقُوْلُ: (اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ) حَتّٰى خَتَمَ السُّورَةَ

❁❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک رات میں نبی اکرم ﷺ کے ہاں ٹھہر گیا جب نبی اکرم ﷺ نیند سے بیدار ہوئے تو آپ ﷺ اپنے وضو کے پانی کے پاس تشریف لائے۔ آپ ﷺ نے اپنی مسواک لے کر مسواک کی پھر آپ ﷺ نے یہ آیات تلاوت کیں۔

57- حسن لغيره، وهذا اسناد ضعيف لضعف علي بن زيد -وهو ابن جُدعان- وجهالة ام محمد -وهي امراة زيد بن جدعان، يقال: اسمها امينة، ويقال: امية-، وباقي رجاله ثقات. همام: هو ابن يحيى العوذي. واخرجه ابن سعد في "الطبقات" 1/483، وابن ابي شيبة 1/691، واحمد (24900)، واسحاق بن راهويه (1401)، والطبراني في "الاوسط" (3557)، و (6843)، والبيهقي 1/39 من طريق همام، بهذا الاسناد. وله شاهد من حديث ابن عمر عند احمد (5979) بسند حسن ولفظه كان لا ينام الا والسواك عنده، فاذا استيقظ بدا بالسواك.

Marfat.com

''بے شک آسمانوں اور زمین کی تخلیق اور رات اور دن کے اختلاف میں عقل مندوں کے لئے نشانیاں ہیں''۔

یہاں تک قریب تھا کہ آپ اس سورت کو ختم کر دیتے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) حتیٰ کہ آپ ﷺ نے اس سورت کو ختم کر دیا (یعنی اسے سورت کے آخر تک پڑھا) پھر نبی اکرم ﷺ نے وضو کیا پھر آپ ﷺ اپنی نماز کی مخصوص جگہ پر تشریف لائے۔ آپ ﷺ نے دو رکعت ادا کیں' پھر آپ ﷺ اپنے بستر کی طرف واپس گئے اور سو گئے جتنا اللہ کو منظور تھا پھر آپ ﷺ بیدار ہوئے پھر آپ ﷺ نے ایسا ہی کیا پھر آپ ﷺ اپنے بستر کی طرف واپس تشریف لائے اور سو گئے' پھر آپ ﷺ بیدار ہوئے پھر آپ ﷺ نے ایسا ہی کیا ہر مرتبہ آپ ﷺ مسواک کرتے تھے اور دو رکعت ادا کرتے تھے' پھر آپ نے وتر ادا کر لئے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ابن فضیل نے یہ روایت حصین سے نقل کی ہے' جس میں یہ الفاظ ہیں:

''پھر آپ ﷺ نے مسواک کی اور وضو کیا اور یہ پڑھا''۔

''بے شک آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں'' یہاں تک کہ آپ ﷺ نے اس سورت کو مکمل پڑھا۔

بَابُ فَرْضِ الْوُضُوءِ

باب: وضو کے فرائض

59 - حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ، وَلَا صَلَاةً بِغَيْرِ طُهُورٍ

❀❀ ابوملیح اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''اللہ تعالیٰ خیانت کے مال میں سے دیا گیا صدقہ اور وضو کے بغیر نماز قبول نہیں کرتا''۔

60 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ صَلَاةَ اَحَدِكُمْ اِذَا اَحْدَثَ، حَتّٰى يَتَوَضَّاَ

❀❀ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''اللہ تعالیٰ تم میں سے کسی شخص کی نماز' جبکہ وہ بے وضو ہو، اس وقت تک قبول نہیں کرتا جب تک وہ وضو نہ کرے''۔

61 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ عَقِيلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الطُّهُورُ، وَتَحْرِيمُهَا التَّكْبِيرُ، وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ

❀❀ حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''نماز کی کنجی وضو ہے اور یہ تکبیر کے ذریعے شروع ہوتی ہے اور سلام پھیر کر یہ ختم ہوتی ہے''۔

Marfat.com

بَابُ الرَّجُلِ يُجَدِّدُ الْوُضُوءَ مِنْ غَيْرِ حَدَثٍ

باب: آدمی کا بے وضو ہوئے بغیر دوبارہ وضو کرنا

62- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ الْمُقْرِءُ، ح وَحَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُوْنُسَ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زِيَادٍ

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: وَاَنَا لِحَدِيْثِ ابْنِ يَحْيَى اَتْقَنُ عَنْ غُطَيْفٍ، وَقَالَ مُحَمَّدٌ: عَنْ اَبِيْ غُطَيْفٍ الْهُذَلِيِّ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، فَلَمَّا نُوْدِيَ بِالظُّهْرِ تَوَضَّاَ فَصَلّٰى، فَلَمَّا نُوْدِيَ بِالْعَصْرِ تَوَضَّاَ، فَقُلْتُ لَهُ، فَقَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ تَوَضَّاَ عَلٰى طُهْرٍ كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ عَشْرَ حَسَنَاتٍ،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: وَهٰذَا حَدِيْثُ مُسَدَّدٍ وَهُوَ اَتَمُّ

❁❁ ابوغطیف ہذلی بیان کرتے ہیں: میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس موجود تھا جب ظہر کے لئے اذان ہوئی تو انہوں نے وضو کیا اور نماز ادا کی۔ جب عصر کے لئے اذان ہوئی' تو انہوں نے پھر وضو کیا' تو میں نے ان سے دریافت کیا' تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:

''جو شخص پہلے سے وضو ہونے کے باوجود وضو کرے اس کے لئے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ روایت مسدد کی نقل کردہ ہے اور یہ زیادہ مکمل ہے۔

بَابُ مَا يُنَجِّسُ الْمَاءَ

باب: کون سی چیز پانی کو نجس کر دیتی ہے

63- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، وَعُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، وَغَيْرُهُمْ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ، عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ كَثِيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَاءِ وَمَا يَنُوبُهُ مِنَ الدَّوَابِّ وَالسِّبَاعِ، فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا كَانَ الْمَاءُ قُلَّتَيْنِ لَمْ يَحْمِلِ الْخَبَثَ،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: وَهٰذَا لَفْظُ ابْنِ الْعَلَاءِ، وَقَالَ عُثْمَانُ، وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ: عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: وَهُوَ الصَّوَابُ،

❁❁ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسے پانی کے بارے میں دریافت کیا گیا: جس میں سے جانور اور درندے آ کر پیتے ہیں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب پانی دو قلے ہو' تو وہ ناپاک نہیں ہوتا۔

62- اسناده ضعيف لضعف عبد الرحمن بن زياد -وهو الافريقي- وجهالة ابي غطيف -او غطيف- الهذلي. واخرجه الترمذي (60)، وابن ماجه (512) من طريق عبد الرحمن بن زياد الافريقي، بهذا الاسناد، وضعفه الترمذي.

Marfat.com

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ الفاظ ابن علاء نامی راوی کے ہیں:

عثمان اور حسن بن علی نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کئے ہیں: یہ روایت محمد بن عباد بن جابر سے منقول ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہی درست ہے۔

64 - حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ يَعْنِى ابْنَ زُرَيْعٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ، قَالَ اَبُوْ كَامِلٍ: ابْنُ الزُّبَيْرِ: عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْمَاءِ يَكُوْنُ فِى الْفَلَاةِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

❁❁ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسے پانی کے بارے میں دریافت کیا گیا: جو ویران جگہ پر ہوتا ہے۔

اس کے بعد راوی نے اسی کی مانند روایت ذکر کی ہے۔

65 - حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، اَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: حَدَّثَنِىْ اَبِى، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا كَانَ الْمَاءُ قُلَّتَيْنِ فَاِنَّهُ لَا يَنْجُسُ،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَقَفَهُ، عَنْ عَاصِمٍ

❁❁ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب پانی دو قلے ہو تو وہ ناپاک نہیں ہوتا''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) حماد بن زید نامی راوی نے یہ روایت عاصم سے موقوف روایت کے طور پر نقل کی ہے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِىْ بِئْرِ بُضَاعَةَ

باب: بضاعہ کنوئیں کے بارے میں جو کچھ منقول ہے

66 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْاَنْبَارِىُّ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ، عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ كَثِيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ، عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِىِّ، اَنَّهُ قِيْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَتَوَضَّاُ مِنْ بِئْرِ بُضَاعَةَ وَهِىَ بِئْرٌ يُطْرَحُ فِيْهَا الْحِيَضُ وَلَحْمُ الْكِلَابِ وَالنَّتْنُ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْمَاءُ طَهُوْرٌ لَا يُنَجِّسُهُ شَىْءٌ،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: وَقَالَ بَعْضُهُمْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ رَافِعٍ

❁❁ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا: کیا ہم بضاعہ کے کنویں سے وضو کر لیا کریں (راوی کہتے ہیں:) وہ ایک ایسا کنواں تھا، جس میں حیض والی عورتوں کے کپڑے اور کتوں کا گوشت اور بدبودار چیزیں ڈالی جاتی تھیں، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پانی پاک ہوتا ہے اسے کوئی چیز نجس نہیں کرتی۔

Marfat.com

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) بعض حضرات نے یہ الفاظ نقل کئے ہیں: عبدالرحمٰن بن رافع (یعنی ایک راوی کا نام مختلف ذکر کیا ہے)

67 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِیْ شُعَیْبٍ، وَعَبْدُ الْعَزِیْزِ بْنُ یَحْیَی الْحَرَّانِیَّانِ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ سَلِیطِ بْنِ اَیُّوْبَ، عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ رَافِعٍ الْاَنْصَارِیِّ ثُمَّ الْعَدَوِیِّ، عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ یُقَالُ لَهُ: اِنَّهُ یُسْتَقَی لَكَ مِنْ بِئْرِ بُضَاعَةَ، وَهِیَ بِئْرٌ یُلْقَی فِیْهَا لُحُوْمُ الْكِلَابِ، وَالْمَحَایِضُ وَعَذِرُ النَّاسِ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْمَاءَ طَهُوْرٌ لَا یُنَجِّسُهُ شَیْءٌ".

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: وَسَمِعْتُ قُتَیْبَةَ بْنَ سَعِیْدٍ، قَالَ: سَاَلْتُ قَیِّمَ بِئْرِ بُضَاعَةَ عَنْ عُمْقِهَا؟ قَالَ: اَكْثَرُ مَا یَكُوْنُ فِیْهَا الْمَاءُ اِلَی الْعَانَةِ، قُلْتُ: فَاِذَا نَقَصَ، قَالَ: دُوْنَ الْعَوْرَةِ،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: وَقَدَّرْتُ اَنَا بِئْرَ بُضَاعَةَ بِرِدَائِیْ مَدَدْتُهُ عَلَیْهَا، ثُمَّ ذَرَعْتُهُ فَاِذَا عَرْضُهَا سِتَّةُ اَذْرُعٍ، وَسَاَلْتُ الَّذِیْ فَتَحَ لِیْ بَابَ الْبُسْتَانِ فَاَدْخَلَنِیْ اِلَیْهِ، هَلْ غُیِّرَ بِنَاؤُهَا عَمَّا كَانَتْ عَلَیْهِ؟ قَالَ: لَا، وَرَاَیْتُ فِیْهَا مَاءً مُتَغَیِّرَ اللَّوْنِ

❁❁ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا آپ کو یہ بات بتائی گئی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے بضاعہ کے کنویں سے پانی لایا جاتا ہے وہ ایک ایسا کنواں ہے جہاں کتوں کا گوشت' حیض والی عورتوں کے کپڑے اور لوگوں کی گندگی ڈالی جاتی ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"بے شک پانی پاک ہوتا ہے اسے کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی"۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) میں نے قتیبہ بن سعید کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے، میں نے بضاعہ کنویں کے نگران سے اس کی گہرائی کے بارے میں دریافت کیا' تو اس نے بتایا اس میں زیادہ سے زیادہ اتنا پانی آتا ہے' جو ناف سے نیچے ہو میں نے دریافت کیا: جب یہ کم ہو تو یہ کتنا ہوتا ہے' تو اس نے کہا: پردے کی جگہ سے نیچے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) میں نے بھی بضاعہ کنویں کی پیمائش اپنی چادر کے ذریعے کی ہے۔ میں نے اسے اس پر پھیلا دیا پھر میں نے اسے ناپا تو اس کی چوڑائی چھ بالشت جتنی تھی جس شخص نے میرے لئے باغ کا دروازہ کھولا تھا' اور وہ مجھے باغ کے اندر لے کر آیا تھا میں نے اس سے دریافت کیا: پہلے یہ جس حالت میں تھا کیا اس کی بناوٹ میں کوئی تبدیلی بھی کی گئی ہے۔ اس نے جواب دیا: جی نہیں۔ میں نے اس کنویں میں پانی دیکھا کہ اس کی رنگت تبدیل ہو چکی تھی۔

Marfat.com

بَابُ الْمَاءِ لَا يُجْنِبُ

باب: پانی جنبی نہیں ہوتا

68 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ، حَدَّثَنَا سِمَاكٌ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اغْتَسَلَ بَعْضُ اَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ جَفْنَةٍ، فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَتَوَضَّاَ مِنْهَا اَوْ يَغْتَسِلَ، فَقَالَتْ: لَهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّيْ كُنْتُ جُنُبًا؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْمَاءَ لَا يُجْنِبُ

❁❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک زوجہ محترمہ نے ایک بڑے برتن سے غسل کیا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور اس سے وضو کرنے لگے (راوی کو شک ہے کہ شاید یہ الفاظ ہیں:) غسل کرنے لگے تو اس خاتون نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی: یارسول اللہ! میں جنابت کی حالت میں تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانی کو جنابت لاحق نہیں ہوتی۔

بَابُ الْبَوْلِ فِي الْمَاءِ الرَّاكِدِ

باب: ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنا

69 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، فِيْ حَدِيْثِ هِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَبُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ مِنْهُ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''کوئی بھی شخص ٹھہرے ہوئے پانی میں ہرگز پیشاب نہ کرے کہ اس نے پھر اسی میں سے غسل بھی کر لینا ہے''۔

70 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِيْ يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَبُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ، وَلَا يَغْتَسِلُ فِيْهِ مِنَ الْجَنَابَةِ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''کوئی بھی شخص ٹھہرے ہوئے پانی میں ہرگز پیشاب نہ کرے اور نہ ہی اس میں غسل جنابت کرے''۔

بَابُ الْوُضُوْءِ بِسُؤْرِ الْكَلْبِ

باب: کتے کے جوٹھے سے وضو کرنا؟

71 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، فِيْ حَدِيْثِ هِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ

68- صحيح لغيره، وهذا اسناد ضعيف لاضطراب رواية سماك -وهو ابن حرب- عن عكرمة. ابو الاحوص: هو سلام بن سليم الكوفي. واخرجه الترمذي (65)، والنسائي في "المجتبى" (325)، وابن ماجه (370) من طريقين عن سماك، بهذا الاسناد. وهو في "مسند احمد" (2100)، و"صحيح ابن حبان" (1241). ويشهد له حديث ابي سعيد السالف قبله وشواهده.

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: طُهُورُ اِنَاءِ اَحَدِكُمْ اِذَا وَلَغَ فِيهِ الْكَلْبُ، اَنْ يُّغْسَلَ سَبْعَ مِرَارٍ، اُولَاهُنَّ بِتُرَابٍ،
قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَكَذٰلِكَ قَالَ اَيُّوْبُ، وَحَبِيبُ بْنُ الشَّهِيدِ: عَنْ مُحَمَّدٍ،

❀❀ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جب کتا کسی کے برتن میں منہ ڈال دے تو اسے پاک کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اسے سات مرتبہ دھویا جائے جن میں سے پہلی مرتبہ مٹی کے ذریعے دھویا جائے''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ایوب اور حبیب نامی راوی نے محمد بن سیرین کے حوالے سے یہ روایت اسی طرح نقل کی ہے۔

72 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، جَمِيعًا عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ بِمَعْنَاهُ، وَلَمْ يَرْفَعَاهُ وَزَادَ: وَاِذَا وَلَغَ الْهِرُّ غُسِلَ مَرَّةً

❀❀ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے' تاہم ان راویوں نے اسے مرفوع حدیث کے طور پر نقل نہیں کیا اور اس میں یہ الفاظ زائد نقل کیے ہیں:

''جب بلی اس میں منہ ڈال دے تو اسے ایک مرتبہ دھویا جائے''۔

73 - حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا اَبَانُ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِيْنَ، حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي الْاِنَاءِ، فَاغْسِلُوهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ، السَّابِعَةُ بِالتُّرَابِ،
قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَاَمَّا اَبُوْ صَالِحٍ، وَاَبُوْ رَزِينٍ، وَالْاَعْرَجُ، وَثَابِتٌ الْاَحْنَفُ، وَهَمَّامُ بْنُ مُنَبِّهٍ، وَاَبُو السُّدِّيِّ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ رَوَوْهُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، وَلَمْ يَذْكُرُوا التُّرَابَ

❀❀ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جب کتا کسی برتن میں منہ ڈال دے تو اسے سات مرتبہ دھولو اور ساتویں مرتبہ مٹی کے ذریعے صاف کرو''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) جہاں تک ابوصالح، ابورزین، اعرج، ثابت احنف، ہمام بن منبہ اور ابوسدی عبدالرحمٰن کا تعلق ہے' تو ان حضرات نے یہ روایت حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کی ہے اور انہوں نے اس میں مٹی کا ذکر نہیں کیا۔

74 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، حَدَّثَنَا اَبُو التَّيَّاحِ، عَنْ مُطَرِّفٍ،

---

71 - اسناده صحيح. زائدة: هو ابن قدامة، وهشام: هو ابن حسان، ومحمد: هو ابن سيرين. واخرجه مسلم (279) (91)، والترمذى (91)، والنسائى فى "الكبرى" (68) من طرق عن محمد بن سيرين، بهذا الاسناد. واخرجه البخارى (172)، ومسلم (279) (90)، والنسائى فى "المجتبى" (63)، وابن ماجه (394) من طريق الاعرج، ومسلم (279) (92) من طريق همام، والنسائى فى "الكبرى" (66) من طريق ثابت مولى عبد الرحمن بن زيد، و (67) من طريق ابى سلمة، و (69) من طريق ابى رافع، اربعتهم عن ابى هريرة. ولم يذكر الاعرج وثابت وابو سلمة التراب. واخرجه مسلم (279) (89)، والنسائى فى "الكبرى" (65) وفى "المجتبى" (335) من طريق على بن مسهر،

Marfat.com

عَنِ ابْنِ مُغَفَّلٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ، ثُمَّ قَالَ: مَا لَهُمْ وَلَهَا، فَرَخَّصَ فِيْ كَلْبِ الصَّيْدِ، وَفِيْ كَلْبِ الْغَنَمِ وَقَالَ: اِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي الْاِنَاءِ فَاغْسِلُوْهُ سَبْعَ مِرَارٍ، وَالثَّامِنَةُ عَفِّرُوْهُ بِالتُّرَابِ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَهٰكَذَا قَالَ ابْنُ مُغَفَّلٍ

❁❁ حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتوں کو مار دینے کا حکم دیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگوں کا ان سے کیا واسطہ؟ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شکاری کتا اور بکریوں کی حفاظت والا کتا پالنے کی اجازت دی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جب کتا کسی برتن میں منہ ڈال دے تو اسے سات مرتبہ دھولو اور آٹھویں مرتبہ اسے مٹی کے ذریعے مانجھ لو''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) راوی نے اسی طرح لفظ ابن مغفل کہا ہے۔

بَابُ سُؤْرِ الْهِرَّةِ

باب: بلی کے جوٹھے کا حکم

75 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ، عَنْ حُمَيْدَةَ بِنْتِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ كَبْشَةَ بِنْتِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ - وَكَانَتْ تَحْتَ ابْنِ اَبِيْ قَتَادَةَ - اَنَّ اَبَا قَتَادَةَ، دَخَلَ فَسَكَبَتْ لَهٗ وَضُوْءًا، فَجَاءَتْ هِرَّةٌ فَشَرِبَتْ مِنْهُ، فَاَصْغَى لَهَا الْاِنَاءَ حَتّٰى شَرِبَتْ، قَالَتْ كَبْشَةُ: فَرَآنِيْ اَنْظُرُ اِلَيْهِ، فَقَالَ: اَتَعْجَبِيْنَ يَا ابْنَةَ اَخِيْ؟ فَقُلْتُ: نَعَمْ، فَقَالَ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّهَا لَيْسَتْ بِنَجَسٍ، اِنَّهَا مِنَ الطَّوَّافِيْنَ عَلَيْكُمْ وَالطَّوَّافَاتِ

❁❁ سیّدہ کبشہ بنت کعب بن مالک جو حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے کی اہلیہ تھیں وہ بیان کرتی ہیں: ایک مرتبہ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ (گھر میں) تشریف لائے۔ میں نے ان کے وضو کے لئے پانی رکھا۔ ایک بلی آئی اور اس میں سے پینے لگی، تو انہوں نے وہ برتن اس بلی کی طرف کر دیا۔ یہاں تک کہ اس بلی نے پانی پی لیا۔ سیّدہ کبشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے مجھے دیکھا کہ میں ان کی طرف (غور سے) دیکھ رہی ہوں، تو انہوں نے دریافت کیا۔ اے میری بھتیجی کیا تم حیران ہو رہی ہو؟ میں نے جواب دیا: جی ہاں، تو انہوں نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے:

''یہ (یعنی بلی) نجس نہیں ہے۔ یہ تمہارے ہاں آنے جانے والے جانوروں میں سے ایک ہے''۔

76 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ، عَنْ دَاوٗدَ بْنِ صَالِحِ بْنِ دِيْنَارٍ التَّمَّارِ، عَنْ اُمِّهٖ، اَنَّ مَوْلَاتَهَا اَرْسَلَتْهَا بِهِرِيْسَةٍ اِلٰى عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، فَوَجَدَتْهَا تُصَلِّيْ، فَاَشَارَتْ اِلَيَّ اَنْ ضَعِيْهَا، فَجَاءَتْ هِرَّةٌ، فَاَكَلَتْ مِنْهَا، فَلَمَّا انْصَرَفَتْ اَكَلَتْ مِنْ حَيْثُ اَكَلَتِ الْهِرَّةُ، فَقَالَتْ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّهَا لَيْسَتْ بِنَجَسٍ اِنَّمَا هِيَ مِنَ الطَّوَّافِيْنَ عَلَيْكُمْ، وَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّا

Marfat.com

بِفَضْلِهَا

❀❀ داؤد بن صالح اپنی والدہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ان کی مالکن نے ہریسہ دیکر انہیں سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں بھیجا (وہ خاتون بیان کرتی ہیں:) میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو نماز پڑھتے ہوئے پایا۔ انہوں نے میری طرف اشارہ کیا کہ تم اسے رکھ دو پھر ایک بلی آئی اور اس میں سے کھانے لگی جب سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے نماز مکمل کر لی تو انہوں نے وہاں سے ہی کھانا شروع کیا جہاں سے بلی نے کھایا تھا۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ بات بتائی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''یہ (یعنی بلی) نجس نہیں ہوتی ہے یہ تمہارے ہاں آنے جانے والے جانوروں میں سے ایک ہے''۔

(سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ بھی بتایا) میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بلی کے (پینے کے بعد) چھوڑے ہوئے پانی کے ساتھ وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

بَابُ الْوُضُوءِ بِفَضْلِ وَضُوءِ الْمَرْاَةِ

باب: عورت کے وضو (یا غسل کے) بچائے ہوئے پانی سے وضو کرنا

77 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى، عَنْ سُفْيَانَ، حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِنَاءٍ وَاحِدٍ، وَنَحْنُ جُنُبَانِ

❀❀ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے اور ہم دونوں اس وقت جنابت کی حالت میں ہوتے تھے۔

78 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ خَرَّبُوذَ، عَنْ اُمِّ صُبَيَّةَ الْجُهَنِيَّةِ، قَالَتْ: اخْتَلَفَتْ يَدِي وَيَدُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْوُضُوءِ مِنْ اِنَاءٍ وَاحِدٍ

❀❀ سیّدہ اُمّ صبیہ جہنیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: وضو کے دوران میرا ہاتھ اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا دست مبارک ایک ہی برتن میں باری باری پڑھتے تھے۔

79 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كَانَ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ يَتَوَضَّئُونَ فِي زَمَانِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ مُسَدَّدٌ: مِنَ الْاِنَاءِ الْوَاحِدِ جَمِيعًا

77- اسناده صحيح. يحيى: هو ابن سعيد القطان، وسفيان: هو ابن سعيد الثوري، ومنصور: هو ابن المعتمر، وابراهيم والاسود: هما النخعيان. واخرجه البخاري (299)، والنسائي في "الكبرى" (229) من طريق سفيان، بهذا الاسناد. =واخرجه البخاري (261)، ومسلم (319) (41) و (321) (43) و (45) و (46)، والترمذي (1851)، والنسائي في "الكبرى" (73) و (229) و (236) من طرق عن عائشة. وبعضهم لم يذكر الجنابة. وهو في "مسند احمد" (24014) و (25583)، و"صحيح ابن حبان" (1108). والطرفان التاليان برقم (98) و (238).

Marfat.com

❀❀ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں مرد اور خواتین (یعنی میاں بیوی) وضو کیا کرتے تھے۔

مسدد نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں: ''ایک ہی برتن سے ایک ساتھ ہی وضو کیا کرتے تھے''۔

80 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنِي نَافِعٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: كُنَّا نَتَوَضَّأُ نَحْنُ وَالنِّسَاءُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِنَاءٍ وَاحِدٍ، نُدْلِي فِيْهِ اَيْدِيَنَا

❀❀ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ہم لوگ (یعنی مرد) اور خواتین (یعنی میاں بیوی) ایک ہی برتن سے وضو کیا کرتے تھے ہم اپنے ہاتھ اس میں ایک ساتھ داخل کیا کرتے تھے۔

بَابُ النَّهْيِ عَنْ ذٰلِكَ

باب: اس کی ممانعت

81 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، ح وَحَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ حُمَيْدٍ الْحِمْيَرِيِّ، قَالَ: لَقِيتُ رَجُلًا صَحِبَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعَ سِنِينَ، كَمَا صَحِبَهُ اَبُوْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَغْتَسِلَ الْمَرْاَةُ بِفَضْلِ الرَّجُلِ، اَوْ يَغْتَسِلَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ الْمَرْاَةِ، زَادَ مُسَدَّدٌ: وَلْيَغْتَرِفَا جَمِيعًا

❀❀ حمید حمیری بیان کرتے ہیں: میری ملاقات ایک ایسے صاحب سے ہوئی جو چار سال تک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں رہے تھے' جس طرح (اتنے ہی عرصے تک) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں رہے تھے۔ وہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ عورت مرد کے بچائے ہوئے پانی سے غسل کرے یا مرد عورت کے بچائے ہوئے پانی سے غسل کرے۔

مسدد نامی راوی نے یہ الفاظ مزید نقل کیے ہیں ''ان دونوں کو ایک ساتھ چلو میں پانی لینا چاہئے''۔

82 - حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ يَعْنِي الطَّيَالِسِيَّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي حَاجِبٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو وَهُوَ الْاَقْرَعُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يَتَوَضَّاَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ طَهُوْرِ الْمَرْاَةِ

❀❀ حضرت حکم بن عمرو رضی اللہ عنہ جو اقرع ہیں وہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ مرد' عورت کے وضو سے بچائے ہوئے پانی سے وضو کرے۔

82- رجاله ثقات، وهو في "مسند الطيالسي" (1252)، لكن لم يصرح فيه باسم الصحابي، وقال: عن رجل من اصحاب النبي - صلى الله عليه وسلم -. ومن طريق الطيالسي اخرجه الترمذي (64)، والنسائي في "المجتبى" (343)، وابن ماجه (373) وصرحوا باسم الصحابي. واخرجه الترمذي (63) من طريق سليمان التيمي، عن ابي حاجب، عن رجل من بني غفار. وهو في "مسند احمد" (17863)، و"صحيح ابن حبان" (1260).

Marfat.com

بَابُ الْوُضُوءِ بِمَاءِ الْبَحْرِ

باب: سمندر کے پانی سے وضو کرنا

83 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ سَلَمَةَ، مِنْ آلِ ابْنِ الْاَزْرَقِ، اَنَّ الْمُغِيْرَةَ بْنَ اَبِيْ بُرْدَةَ - وَهُوَ مِنْ بَنِيْ عَبْدِ الدَّارِ - اَخْبَرَهُ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُوْلُ: سَاَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا نَرْكَبُ الْبَحْرَ، وَنَحْمِلُ مَعَنَا الْقَلِيْلَ مِنَ الْمَاءِ، فَاِنْ تَوَضَّاْنَا بِهِ عَطِشْنَا، اَفَنَتَوَضَّاُ بِمَاءِ الْبَحْرِ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُوَ الطَّهُوْرُ مَاؤُهُ الْحِلُّ مَيْتَتُهُ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم سمندر میں سفر کرتے ہیں۔ ہم اپنے ساتھ تھوڑا سا پانی لے کر جاتے ہیں اگر ہم اس کے ذریعے وضو کرلیں، تو خود پیاسے رہ جائیں گے تو کیا ہم سمندر کے پانی سے وضو کرلیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کا پانی پاک کرنے والا ہے اور اس کا مردار حلال ہے۔

بَابُ الْوُضُوءِ بِالنَّبِيذِ

باب: نبیذ سے وضو کرنا

84 - حَدَّثَنَا هَنَّادٌ، وَسُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ، عَنْ اَبِيْ فَزَارَةَ، عَنْ اَبِيْ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ لَيْلَةَ الْجِنِّ: مَا فِيْ اِدَاوَتِكَ؟، قَالَ: نَبِيْذٌ، قَالَ: تَمْرَةٌ طَيِّبَةٌ وَمَاءٌ طَهُوْرٌ،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: وَقَالَ: سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ، عَنْ اَبِيْ زَيْدٍ، اَوْ زَيْدٍ، كَذَا قَالَ شَرِيْكٌ، وَلَمْ يَذْكُرْ هَنَّادٌ لَيْلَةَ الْجِنِّ

❁❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جنات (کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضری) کی رات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: تمہارے برتن میں کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی: نبیذ ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھجور پاک ہوتی ہے اور پانی پاک کرنے والا ہے۔

سلیمان بن داؤد نے ابوزید سے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) زید سے اسی طرح نقل کیا ہے۔ شریک بیان کرتے ہیں: ہناد نے جنات سے ملاقات کی رات ذکر نہیں کیا۔

85 - حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ دَاوُدَ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: قُلْتُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ: مَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْجِنِّ؟، فَقَالَ: مَا كَانَ مَعَهُ مِنَّا اَحَدٌ

❁❁ علقمہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: جنات کی (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضری) کی رات آپ میں سے کون نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا؟ تو انہوں نے بتایا: ہم میں سے کوئی بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

کے ساتھ نہیں تھا۔

86 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، اَنَّهُ كَرِهَ الْوُضُوءَ بِاللَّبَنِ وَالنَّبِيذِ، وَقَالَ: اِنَّ التَّيَمُّمَ اَعْجَبُ اِلَيَّ مِنْهُ

❀❀ عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے۔انہوں نے دودھ یا نبیذ کے ذریعے وضو کرنے کو مکروہ قرار دیا ہے۔وہ یہ فرماتے تھے: میرے نزدیک اس کے مقابلے میں تیمّم کر لینا زیادہ پسندیدہ ہے۔

87 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ خَلْدَةَ، قَالَ: سَاَلْتُ اَبَا الْعَالِيَةِ، عَنْ رَجُلٍ اَصَابَتْهُ جَنَابَةٌ، وَلَيْسَ عِنْدَهُ مَاءٌ، وَعِنْدَهُ نَبِيذٌ اَيَغْتَسِلُ بِهِ؟ قَالَ: لَا

❀❀ ابوخلدہ بیان کرتے ہیں: میں نے ابوالعالیہ سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا' جس کو جنابت لاحق ہو جاتی ہے اور اس کے پاس پانی نہیں ہوتا البتہ اس کے پاس نبیذ ہوتی ہے' تو کیا وہ اس کے ذریعے غسل کر لے؟ انہوں نے جواب دیا: جی نہیں۔

بَابٌ اَيُصَلِّي الرَّجُلُ وَهُوَ حَاقِنٌ؟

باب: جس وقت آدمی کو پیشاب یا پاخانہ کی حاجت ہو کیا اس وقت وہ نماز ادا کر سکتا ہے

88 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَرْقَمِ، اَنَّهُ خَرَجَ حَاجًّا، اَوْ مُعْتَمِرًا وَمَعَهُ النَّاسُ، وَهُوَ يَؤُمُّهُمْ، فَلَمَّا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ اَقَامَ الصَّلَاةَ، صَلَاةَ الصُّبْحِ، ثُمَّ قَالَ: لِيَتَقَدَّمْ اَحَدُكُمْ وَذَهَبَ اِلَى الْخَلَاءِ، فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: اِذَا اَرَادَ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّذْهَبَ الْخَلَاءَ وَقَامَتِ الصَّلَاةُ، فَلْيَبْدَاْ بِالْخَلَاءِ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: رَوٰى وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، وَشُعَيْبُ بْنُ اِسْحَاقَ، وَاَبُوْ ضَمْرَةَ، هٰذَا الْحَدِيْثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ رَجُلٍ حَدَّثَهُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَرْقَمَ وَالْاَكْثَرُ الَّذِيْنَ رَوَوْهُ، عَنْ هِشَامٍ، قَالُوْا: كَمَا قَالَ زُهَيْرٌ

❀❀ حضرت عبداللہ بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: وہ حج کرنے کے لئے یا شاید عمرہ کرنے کے لئے نکلے ان کے ساتھ دوسرے لوگ بھی تھے۔وہ ان لوگوں کی امامت کیا کرتے تھے ایک دن انہوں نے صبح کی نماز کے لئے اقامت کہی پھر انہوں نے فرمایا: تم میں سے کوئی ایک شخص آگے بڑھے' پھر وہ قضائے حاجت کرنے کے لئے چلے گئے۔(واپس آکر انہوں نے بتایا) میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جب کسی شخص کا قضائے حاجت کے لئے جانے کا ارادہ ہو (یعنی اس کی ضرورت درپیش ہو) اور نماز کھڑی ہو چکی ہو تو آدمی کو پہلے قضائے حاجت کر لینی چاہئے''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) وہیب بن خالد اور شعیب بن اسحاق اور ابوضمرہ نے یہ روایت ہشام بن عروہ کے حوالے

Marfat.com

سے ان کے والد کے حوالے سے ایک شخص سے نقل کی ہے' جس نے حضرت عبداللہ بن ارقم رضی اللہ عنہ سے اسے نقل کیا ہے' جبکہ اکثر راویوں نے یہ روایت ہشام کے حوالے سے روایت کی ہے اور اسی طرح بیان کیا ہے' جس طرح زبیر نے بیان کیا ہے۔

89 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ، وَمُسَدَّدٌ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى الْمَعْنٰى قَالُوْا: حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِىْ حَزْرَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ - قَالَ ابْنُ عِيْسٰى فِىْ حَدِيْثِهٖ: ابْنُ اَبِىْ بَكْرٍ - ثُمَّ اتَّفَقُوْا اَخُو الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ - قَالَ: كُنَّا عِنْدَ عَائِشَةَ فَجِىءَ بِطَعَامِهَا، فَقَامَ الْقَاسِمُ يُصَلِّىْ، فَقَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَا يُصَلَّى بِحَضْرَةِ الطَّعَامِ، وَلَا وَهُوَ يُدَافِعُهُ الْاَخْبَثَانِ

❁❁ عبداللہ بن محمد' جو قاسم بن محمد کے بھائی ہیں (اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پوتے ہیں) وہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس موجود تھے۔ ان کا کھانا آ گیا' تو قاسم اٹھ کر نماز ادا کرنے لگے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''ایسے وقت میں نماز ادا نہ کی جائے جب کھانا آچکا ہو اور نہ ہی ایسے وقت میں ادا کی جائے جب آدمی پیشاب یا پاخانے کو روک رہا ہو''۔

90 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسٰى، حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ شُرَيْحٍ الْحَضْرَمِىِّ، عَنْ اَبِىْ حَىِّ الْمُؤَذِّنِ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ لَا يَحِلُّ لِاَحَدٍ اَنْ يَفْعَلَهُنَّ: لَا يَؤُمُّ رَجُلٌ قَوْمًا فَيَخُصُّ نَفْسَهُ بِالدُّعَاءِ دُوْنَهُمْ، فَاِنْ فَعَلَ فَقَدْ خَانَهُمْ، وَلَا يَنْظُرُ فِىْ قَعْرِ بَيْتٍ قَبْلَ اَنْ يَسْتَاْذِنَ، فَاِنْ فَعَلَ فَقَدْ دَخَلَ، وَلَا يُصَلِّىْ وَهُوَ حَقِنٌ حَتّٰى يَتَخَفَّفَ

❁❁ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''تین چیزیں کسی کے لئے بھی حلال نہیں ہیں کہ وہ ان پر عمل کرے۔ کوئی بھی شخص جو لوگوں کی امامت کرتا ہو وہ لوگوں کو چھوڑ کر صرف بطور خاص اپنے لئے دعا نہ کرے۔ اگر وہ ایسا کرتا ہے' تو وہ ان کے ساتھ خیانت کا مرتکب ہوگا' اور کوئی شخص اجازت لئے بغیر گھر کے اندر نہ جھانکے اگر وہ ایسا کرتا ہے' تو گویا (وہ اجازت لئے بغیر) اندر داخل ہو گیا اور کوئی شخص ایسی حالت میں نماز ادا نہ کرے کہ اس نے پاخانہ کو روکا ہوا ہو جب تک وہ ہلکا پھلکا نہیں ہو جاتا''۔

91 - حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدِ السُّلَمِىُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِىٍّ، حَدَّثَنَا ثَوْرٌ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ شُرَيْحٍ الْحَضْرَمِىِّ، عَنْ اَبِىْ حَىِّ الْمُؤَذِّنِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِرَجُلٍ يُؤْمِنُ

91- صحيح لغيره، فاخرجه الترمذى (357)، وابن ماجه (619) و (623) من طريقين عن حبيب بن صالح، بهذا الاسناد. وهو فى "مسند احمد" (22415). ورواية ابن ماجه الاولى مختصرة بصلاة الحاقن، والثانية بدعاء الامام لنفسه فقط. واخرجه ابن ماجه (617) من طريق السفر بن نسير، عن يزيد بن شريح، عن ابى امامة. وهو فى "مسند احمد" (22152). والسفر بن نسير ضعيف، وسياتى بعده من طريق ثور بن يزيد، عن يزيد بن شريح، عن ابى حى المؤذن، عن ابى هريرة. ولقوله: "لا ينظر فى قعر بيت حتى يستاذن" شاهد من حديث ابى هريرة عند البخارى (6888)، ومسلم (2158).

Marfat.com

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ اَنْ يُّصَلِّيَ وَهُوَ حَقِنٌ حَتّٰى يَتَخَفَّفَ - ثُمَّ سَاقَ نَحْوَهُ عَلٰى هٰذَا اللَّفْظِ قَالَ: وَلَا يَحِلُّ لِرَجُلٍ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ اَنْ يَّؤُمَّ قَوْمًا اِلَّا بِاِذْنِهِمْ، وَلَا يَخْتَصَّ نَفْسَهُ بِدَعْوَةٍ دُوْنَهُمْ، فَاِنْ فَعَلَ فَقَدْ خَانَهُمْ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: هٰذَا مِنْ سُنَنِ اَهْلِ الشَّامِ لَمْ يُشْرِكْهُمْ فِيْهَا اَحَدٌ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والے کسی بھی شخص کے لئے یہ بات جائز نہیں ہے کہ وہ ایسی حالت میں نماز ادا کرے کہ اس نے پاخانہ کو روکا ہوا ہو جب تک وہ (پاخانہ کر کے) ہلکا پھلکا نہیں ہو جاتا۔

اس کے بعد راوی نے انہی الفاظ کے مطابق حدیث بیان کی ہے۔ وہ کہتے ہیں۔

''اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والے کسی بھی شخص کے لئے یہ بات جائز نہیں ہے کہ وہ لوگوں کی اجازت کے بغیر ان کی امامت کرے اور نہ یہ جائز ہے کہ لوگوں کو چھوڑ کر صرف اپنے لئے دعا کرے۔ اگر وہ ایسا کرتا ہے تو وہ ان کے ساتھ خیانت کا مرتکب ہوگا''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ اہل شام کی نقل کردہ ان احادیث میں سے ایک ہے جن میں کوئی ان کا شریک نہیں ہے۔

بَابُ مَا يُجْزِءُ مِنَ الْمَاءِ فِي الْوُضُوءِ

باب: وضو میں کتنا پانی کافی ہوگا

92 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ، وَيَتَوَضَّاُ بِالْمُدِّ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: رَوَاهُ اَبَانُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ صَفِيَّةَ

❁❁ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک صاع پانی سے غسل کر لیتے تھے اور ایک مد پانی سے وضو کر لیتے تھے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ابان نے یہ روایت قتادہ کے حوالے سے نقل کی ہے وہ بیان کرتے ہیں: میں نے صفیہ نامی خاتون کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا۔

93 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ اَبِيْ زِيَادٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ، وَيَتَوَضَّاُ بِالْمُدِّ

❁❁ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک صاع (پانی) سے غسل کر لیتے تھے اور ایک مد (پانی) سے وضو کر لیتے تھے۔

94 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ حَبِيْبٍ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ

Marfat.com

عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ، عَنْ جَدَّتِهِ وَهِيَ أُمُّ عُمَارَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَأُتِيَ بِإِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ قَدْرُ ثُلُثَيِ الْمُدِّ

❁❁ سیّدہ اُمّ عمارہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کرنے کا ارادہ کیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں برتن لایا گیا جس میں اتنا پانی تھا جو دو تہائی مد جتنا ہوگا۔

95 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّازُ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِإِنَاءٍ يَسَعُ رَطْلَيْنِ، وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ،

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ شَرِيكٍ، قَالَ: عَنِ ابْنِ جَبْرِ بْنِ عَتِيكٍ، قَالَ: وَرَوَاهُ سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى، حَدَّثَنِي جَبْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ،

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَرَوَاهُ شُعْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ، سَمِعْتُ أَنَسًا إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: يَتَوَضَّأُ بِمَكُّوكٍ وَلَمْ يَذْكُرْ رَطْلَيْنِ،

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَسَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ، يَقُولُ: الصَّاعُ خَمْسَةُ أَرْطَالٍ، وَهُوَ صَاعُ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ، وَهُوَ صَاعُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

❁❁ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایسے برتن سے وضو کرتے تھے' جس میں دو رطل (پانی) آ سکتا تھا' اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک صاع (پانی) سے غسل کر لیتے تھے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) شعبہ نے یہ روایت نقل کی ہے وہ یہ کہتے ہیں: عبداللہ نے مجھے یہ حدیث بیان کی ہے وہ کہتے ہیں: میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے' تاہم اس راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں:

''ایک مکوک (پانی) سے وضو کر لیتے تھے۔ اس راوی نے دو رطل کا ذکر نہیں کیا''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یحییٰ بن آدم نے یہ روایت شریک سے نقل کی ہے۔ وہ یہ کہتے ہیں: یہ جبر کے صاحب زادے سے منقول ہے۔ وہ بیان کرتے ہیں: سفیان نے یہ روایت عبداللہ بن عیسیٰ سے نقل کی ہے۔ وہ یہ کہتے ہیں: جبر بن عبداللہ نے مجھے یہ حدیث بیان کی ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) میں نے امام احمد بن حنبل کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے ایک صاع پانچ رطل کا ہوتا ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ صاع (یعنی صاع کی یہ مقدار) ابن ابوذئب کی ہے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صاع کی بھی

95- اسناده ضعيف، شريك - وهو ابن عبد الله النخعي - سيء الحفظ، وقد خولف في سياق المتن كما سياتي . عبد الله بن جبر: هو عبد الله بن عبد الله بن جبر، نُسب الى جده . واخرجه الترمذي (615) من طريق وكيع، عن شريك، بهذا الاسناد . بلفظ: "يجزئ في الوضوء رطلان من ماء" وهو في "مسند احمد" (12839) بلفظ الترمذي، و (12843) بلفظ المصنف .واخرج مسلم (325) (50)، والنسائي (74) و (75) من طريق شعبة، حدثني عبد الله بن عبد الله بن جبر، به، بلفظ: كان رسول الله - صلى الله عليه وسلم - يغتسل بخمس مكاكيك، ويتوضأ بمكوك. وهو في "مسند احمد" (12105)، و "صحيح ابن حبان" (1203) و (

Marfat.com

یہی (مقدار) ہے۔

بَابُ الْاِسْرَافِ فِی الْمَاءِ

باب: وضو کے دوران اسراف کرنا

96 - حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ اَبِیْ نَعَامَةَ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُغَفَّلٍ، سَمِعَ ابْنَهُ يَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْقَصْرَ الْاَبْيَضَ، عَنْ يَّمِيْنِ الْجَنَّةِ اِذَا دَخَلْتُهَا، فَقَالَ: اَیْ بُنَیَّ، سَلِ اللّٰهَ الْجَنَّةَ، وَتَعَوَّذْ بِهٖ مِنَ النَّارِ، فَاِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِنَّهٗ سَيَكُوْنُ فِیْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ قَوْمٌ يَعْتَدُوْنَ فِی الطَّهُوْرِ وَالدُّعَاءِ

❁❁ حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے۔ انہوں نے اپنے بیٹے کو یہ کہتے ہوئے سنا۔

''اے اللہ! میں تجھ سے جنت کے دائیں طرف موجود سفید محل کا سوال کرتا ہوں کہ جب میں اس (جنت) میں داخل ہوں (تو وہ مجھے مل جائے) تو حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے میرے بیٹے! تم اللہ تعالیٰ سے جنت مانگو اور جہنم سے پناہ مانگو۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''اس اُمت میں عنقریب ایسے لوگ آئیں گے جو طہارت حاصل کرنے اور دعا مانگنے میں حد سے تجاوز کریں گے''۔

بَابٌ فِیْ اِسْبَاغِ الْوُضُوْءِ

باب: اچھی طرح وضو کرنا

97 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى، عَنْ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا مَنْصُوْرٌ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ اَبِیْ يَحْيٰى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَى قَوْمًا وَاَعْقَابُهُمْ تَلُوْحُ، فَقَالَ: وَيْلٌ لِّلْاَعْقَابِ مِنَ النَّارِ، اَسْبِغُوا الْوُضُوْءَ

❁❁ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ لوگوں کو دیکھا کہ ان کی ایڑیاں (وضو کرنے کے بعد) چمک رہی تھیں (یعنی سوکھی نظر آ رہی تھیں) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (اس طرح کی) ایڑیوں جہنم کی بربادی ہے تم لوگ

97- حديث صحيح، وهذا اسناد حسن، ابو يحيى -وهو مِصدَع الاعرج- روى عنه جمع، واخرج له مسلم فى المتابعات، وولقه العجلى. يحيى: هو ابن سعيد القطان، وسفيان: هو الثورى، ومنصور: هو ابن المعتمر. واخرجه مسلم (241) (26)، والنسائى فى "الكبرى" (136)، وابن ماجه (450) من طرق عن منصور، بهذا الاسناد. ورواية النسائى مختصرة بقوله: "اسبغوا الوضوء". واخرجه البخارى (60)، ومسلم (241) (27)، والنسائى فى "الكبرى" (5854) و (5855) من طريق يوسف بن ماهك، عن عبد الله بن عمرو بنحوه. وهو فى "مسند احمد" (6528) و (6809) و (6976)، و"صحيح ابن حبان" (1055) قال الحافظ فى "الفتح" 1/ 266: وقد تواترت الاخبار عن النبى -صلى الله عليه وسلم- فى صفة وضوئه انه غسل رجليه، وهو المبين لامر الله، وقد قال فى حديث عمرو بن عبسة الذى رواه ابن خزيمة (165) وغيره مطولاً فى فضل الوضوء:

Marfat.com

اچھی طرح وضو کیا کرو۔

بَابُ الْوُضُوءِ فِيْ آنِيَةِ الصُّفْرِ

باب: پیتل کے برتن کے ذریعے وضو کرنا

98 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، اَخْبَرَنِيْ صَاحِبٌ لِي، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، اَنَّ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ تَوْرٍ مِنْ شَبَهٍ،

❁❁ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پیتل سے بنے ہوئے برتن سے غسل کرتے تھے۔

99 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، اَنَّ اِسْحَاقَ بْنَ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَهُمْ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

❁❁ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

100 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ، وَسَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيٰى، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: جَاءَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَخْرَجْنَا لَهُ مَاءً فِيْ تَوْرٍ مِنْ صُفْرٍ فَتَوَضَّاَ

❁❁ حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ہاں تشریف لائے' تو ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے پانی نکالا جو پیتل کے برتن میں تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے وضو کیا۔

بَابٌ فِي التَّسْمِيَةِ عَلَى الْوُضُوءِ

باب: وضو کرتے ہوئے بسم اللہ پڑھنا

101 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسٰى، عَنْ يَعْقُوْبَ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَّا وُضُوءَ لَهُ، وَلَا وُضُوءَ لِمَنْ لَّمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جس کا وضو نہ ہو اور اس شخص کا وضو نہیں ہوتا جو (وضو کے آغاز میں) اس پر اللہ کا نام نہیں لیتا''۔

102 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنِ الدَّرَاوَرْدِيِّ، قَالَ: وَذَكَرَ رَبِيعَةُ، اَنَّ

100- اسناده صحيح. الحسن بن علي: هو الخلال، وابو الوليد: هو هشام بن عبد الملك الطيالسي. واخرجه البخاري (197)، (ابن ماجه (471) من طريق عبد العزيز بن عبد الله الماجشون، بهذا الاسناد.

Marfat.com

تَفْسِيرَ حَدِيثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا وُضُوءَ لِمَنْ لَّمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ اَنَّهُ الَّذِي يَتَوَضَّأُ وَيَغْتَسِلُ، وَلَا يَنْوِي وُضُوءًا لِلصَّلَاةِ، وَلَا غُسْلًا لِلْجَنَابَةِ

٭٭ زراوردی بیان کرتے ہیں: ربیعہ نے یہ بات ذکر کی ہے کہ نبی اکرم ﷺ کی اس حدیث ''اس شخص کا وضو نہیں ہوتا (جو وضو کے آغاز میں) اس پر اللہ کا نام ذکر نہیں کرتا'' اس کی تفسیر یہ ہے کہ وہ شخص جو وضو کرتے ہوئے اور غسل کرتے ہوئے نماز کے لئے وضو یا جنابت کے غسل کی نیت نہیں کرتا۔

بَابٌ فِي الرَّجُلِ يُدْخِلُ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ قَبْلَ اَنْ يَّغْسِلَهَا

باب: آدمی کا ہاتھ دھونے سے پہلے اسے برتن میں داخل کر لینا

103 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِيْ رَزِيْنٍ، وَاَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا قَامَ اَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ، فَلَا يَغْمِسْ يَدَهُ فِي الْاِنَاءِ حَتّٰى يَغْسِلَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَاِنَّهُ لَا يَدْرِيْ اَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ،

٭٭ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب تم میں سے کوئی ایک شخص رات کے وقت بیدار ہو' تو وہ اپنا ہاتھ (وضو کے) برتن میں اس وقت تک داخل نہ کرے جب تک وہ پہلے اسے تین مرتبہ دھو نہ لے' کیونکہ وہ یہ بات نہیں جانتا کہ اس کا ہاتھ رات بھر کہاں رہا''۔

104 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِيْ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ، قَالَ: مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا وَلَمْ يَذْكُرْ اَبَا رَزِيْنٍ

٭٭ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: یعنی یہی حدیث نقل کرتے ہیں تاہم اس راوی نے یہ الفاظ نقل کئے ہیں: ''دو مرتبہ یا تین مرتبہ'' اور اس راوی نے ابورزین کا ذکر نہیں کیا۔

105 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْ مَرْيَمَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِذَا اسْتَيْقَظَ اَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهِ، فَلَا يُدْخِلْ يَدَهُ فِي الْاِنَاءِ حَتّٰى يَغْسِلَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَاِنَّ اَحَدَكُمْ لَا يَدْرِيْ اَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ، اَوْ اَيْنَ كَانَتْ تَطُوْفُ يَدُهُ

٭٭ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جب کوئی شخص نیند سے بیدار ہو' تو وہ اپنا ہاتھ برتن میں اس وقت تک داخل نہ کرے جب تک اسے تین مرتبہ دھو نہ لے، کیونکہ کوئی شخص یہ بات نہیں جانتا کہ اس کا ہاتھ رات بھر کہاں رہا (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) اس کا ہاتھ کہاں گھومتا رہا''۔

Marfat.com

بَابُ صِفَةِ وُضُوءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب: نبی اکرم ﷺ کے وضو کا طریقہ

106 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ حُمْرَانَ بْنِ اَبَانَ، مَوْلٰى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، قَالَ: رَاَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ تَوَضَّاَ، فَاَفْرَغَ عَلٰى يَدَيْهِ ثَلَاثًا فَغَسَلَهُمَا، ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ، ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، وَغَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنٰى اِلَى الْمِرْفَقِ ثَلَاثًا، ثُمَّ الْيُسْرٰى مِثْلَ ذٰلِكَ، ثُمَّ مَسَحَ رَاْسَهُ، ثُمَّ غَسَلَ قَدَمَهُ الْيُمْنٰى ثَلَاثًا، ثُمَّ الْيُسْرٰى مِثْلَ ذٰلِكَ، ثُمَّ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ مِثْلَ وُضُوئِي هٰذَا، ثُمَّ قَالَ: مَنْ تَوَضَّاَ مِثْلَ وُضُوئِي هٰذَا، ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ، لَا يُحَدِّثُ فِيْهِمَا نَفْسَهُ، غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ،

❀❀ حمران بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے وضو کرتے ہوئے اپنے دونوں ہاتھوں پر تین مرتبہ پانی انڈیل کر ان دونوں کو دھویا پھر انہوں نے کلی کی۔ ناک صاف کیا اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا اپنے دائیں بازو کو کہنی تک تین مرتبہ دھویا پھر بائیں کو اسی طرح دھویا پھر انہوں نے اپنے سر کا مسح کیا پھر انہوں نے اپنے دائیں پاؤں کو تین مرتبہ دھویا پھر بائیں کو اس طرح دھویا پھر انہوں نے یہ بات بیان کی میں نے نبی اکرم ﷺ کو اپنے اس وضو کی طرح وضو کرتے ہوئے دیکھا پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''جو شخص میرے اس وضو کی طرح وضو کرے اور پھر دو رکعت نماز ادا کرے جس کے دوران وہ اپنے خیالات میں مشغول نہ رہے تو اللہ تعالیٰ اس کے گزشتہ گناہوں کی مغفرت کر دیتا ہے''۔

107 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ وَرْدَانَ، حَدَّثَنِي اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، حَدَّثَنِي حُمْرَانُ، قَالَ: رَاَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ تَوَضَّاَ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ، وَلَمْ يَذْكُرِ الْمَضْمَضَةَ وَالِاسْتِنْشَاقَ، وَقَالَ فِيْهِ: وَمَسَحَ رَاْسَهُ ثَلَاثًا، ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ هٰكَذَا، وَقَالَ: مَنْ تَوَضَّاَ دُوْنَ هٰذَا كَفَاهُ وَلَمْ يَذْكُرْ اَمْرَ الصَّلَاةِ

❀❀ حمران بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو دیکھا انہوں نے وضو کیا۔ (اس کے بعد راوی نے حسب سابق حدیث ذکر کی ہے البتہ اس میں کلی کرنے اور ناک میں پانی ڈالنے کا ذکر نہیں کیا۔ انہوں نے اس میں یہ الفاظ نقل کئے ہیں)

107- عبد الرحمٰن بن وردان روى عنه ثلاثة، وقال ابن معين: صالح، وقال ابو حاتم: ما بحديثه باس، وقال الدارقطني: صالح، وفي رواية: يعتبر به. وقوله: "ومسح راسه ثلاثاً" شاذ، فقد انفرد به عبد الرحمٰن هذا في طريق حمران، وروى من غير طريق حمران ايضاً كما سياتي في التخريج، واخرجه البزار (418- زوائد)، والدارقطني (303)، والبيهقي 1/ 62 من طريق عبد الرحمٰن بن وردان، بهذا الاسناد واخرجه بنحوه بذكر مسح الراس ثلاثاً احمد (436)، والدارقطني (304)، والبيهقي 1/ 62 - 63 من طريق ابن ذارة مولى عثمان، عن عثمان واخرجه كذلك الدارقطني (301)، والبيهقي 1/ 63 من طريق عبد الله بن جعفر، عن عثمان.

Marfat.com

انہوں نے تین مرتبہ اپنے سر پر مسح کیا پھر اپنے دونوں پاؤں کو تین مرتبہ دھویا پھر انہوں نے یہ بات بیان کی میں نے نبی اکرم ﷺ کو اسی طرح وضو کرتے ہوئے دیکھا نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

'جو شخص اس سے کم مرتبہ وضو کرتا ہے' تو یہ اس کے لئے کافی ہوگا''۔اس راوی نے نماز کا بھی ذکر نہیں کیا۔

108 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ الْاِسْكَنْدَرَانِيُّ، حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ زِيَادٍ الْمُؤَذِّنُ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ التَّيْمِيِّ، قَالَ: سُئِلَ ابْنُ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ الْوُضُوءِ، فَقَالَ: رَاَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ سُئِلَ عَنِ الْوُضُوءِ فَدَعَا بِمَاءٍ، فَاُتِيَ بِمِيضَاةٍ فَاَصْغَاهَا عَلٰى يَدِهِ الْيُمْنٰى، ثُمَّ اَدْخَلَهَا فِي الْمَاءِ فَتَمَضْمَضَ ثَلَاثًا، وَاسْتَنْثَرَ ثَلَاثًا، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنٰى ثَلَاثًا، وَغَسَلَ يَدَهُ الْيُسْرٰى ثَلَاثًا، ثُمَّ اَدْخَلَ يَدَهُ فَاَخَذَ مَاءً فَمَسَحَ بِرَاْسِهِ وَاُذُنَيْهِ، فَغَسَلَ بُطُونَهُمَا وَظُهُورَهُمَا مَرَّةً وَاحِدَةً، ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: اَيْنَ السَّائِلُونَ عَنِ الْوُضُوءِ؟ هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّاُ،

قَالَ اَبُو دَاوُدَ: اَحَادِيثُ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الصِّحَاحُ كُلُّهَا تَدُلُّ عَلٰى مَسْحِ الرَّاْسِ اَنَّهُ مَرَّةً، فَاِنَّهُمْ ذَكَرُوا الْوُضُوءَ ثَلَاثًا، وَقَالُوا فِيهَا: وَمَسَحَ رَاْسَهُ وَلَمْ يَذْكُرُوا عَدَدًا كَمَا ذَكَرُوا فِي غَيْرِهِ

❁❁ عثمان بن عبدالرحمٰن تیمی بیان کرتے ہیں: ابن ابوملیکہ سے وضو کے بارے میں دریافت کیا گیا: انہوں نے پانی منگوایا ان کی خدمت میں وضو کا برتن لایا گیا۔انہوں نے اسے اپنے دائیں ہاتھ پر انڈیلا پھر انہوں نے وہ ہاتھ پانی میں داخل کیا اور تین مرتبہ کلی کی تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالا انہوں نے اپنا چہرہ تین مرتبہ دھویا پھر دایاں بازو تین مرتبہ دھویا پھر بایاں بازو تین مرتبہ دھویا پھر انہوں نے اپنا ہاتھ برتن میں داخل کر کے پانی لیا اور اپنے سر اور دونوں کانوں کا مسح کیا۔انہوں نے ان کے اندرونی اور بیرونی حصے کو ایک مرتبہ دھویا پھر انہوں نے دونوں پاؤں دھوئے پھر یہ بات بیان کی وضو کے بارے میں دریافت کرنے والے لوگ کہاں ہیں؟ میں نے نبی اکرم ﷺ کو اس طرح وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول تمام روایات صحیح ہیں۔وہ اس بات پہ دلالت کرتی ہیں کہ سر کا مسح ایک مرتبہ کیا جائے گا کیونکہ ان تمام راویوں نے تین مرتبہ وضو کرنے کا ذکر کیا ہے اور اس نے یہ بات ذکر کی ہے کہ سر کا مسح کیا لیکن انہوں نے تعداد کا ذکر نہیں کیا' جس طرح دوسری چیزوں کا ذکر کیا ہے۔

109 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسٰى، اَخْبَرَنَا عِيسٰى، اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ يَعْنِي ابْنَ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِي عَلْقَمَةَ، اَنَّ عُثْمَانَ دَعَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّاَ، فَاَفْرَغَ بِيَدِهِ الْيُمْنٰى عَلَى الْيُسْرٰى، ثُمَّ غَسَلَهُمَا اِلَى الْكُوعَيْنِ، قَالَ: ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا، وَذَكَرَ الْوُضُوءَ ثَلَاثًا، قَالَ: وَمَسَحَ بِرَاْسِهِ، ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ، وَقَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ مِثْلَ مَا رَاَيْتُمُونِي تَوَضَّاْتُ، ثُمَّ سَاقَ نَحْوَ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ وَاَتَمَّ

❁❁ ابوعلقمہ بیان کرتے ہیں: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے پانی منگوایا۔انہوں نے وضو کیا۔انہوں نے اپنے دائیں ہاتھ

Marfat.com

کے ذریعے بائیں ہاتھ پر پانی انڈیلا پھر دونوں ہاتھوں کو پونچوں تک دھویا۔ راوی بیان کرتے ہیں: پھر انہوں نے تین مرتبہ کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا۔ پھر راوی نے تین مرتبہ وضو کرنے کا بھی ذکر کیا ہے' تاہم اس میں انہوں نے یہ کہا۔ انہوں نے اپنے سر کا مسح کیا اور پھر دونوں پاؤں دھو لئے پھر یہ بات بیان کی میں نے نبی اکرم ﷺ کو اسی طرح وضو کرتے ہوئے دیکھا جس طرح تم لوگوں نے مجھے وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ اس کے بعد راوی نے زہری کی نقل کردہ روایت کی مانند حدیث بیان کی جو زیادہ مکمل ہے۔

110 - حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ آدَمَ، حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيْقِ بْنِ جَمْرَةَ، عَنْ شَقِيْقِ بْنِ سَلَمَةَ، قَالَ: رَاَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ غَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، وَمَسَحَ رَاْسَهُ ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ هٰذَا،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: رَوَاهُ وَكِيْعٌ عَنْ اِسْرَائِيلَ قَالَ: تَوَضَّاَ ثَلَاثًا فَقَطْ

❀❀ شقیق بن سلمہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو دیکھا انہوں نے اپنی دونوں کلائیاں تین' تین مرتبہ دھوئیں اور اپنے سر کا تین مرتبہ مسح کیا۔ پھر انہوں نے یہ بات بیان کی میں نے نبی اکرم ﷺ کو اس طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) وکیع نے یہ روایت اسرائیل سے نقل کی ہے انہوں نے یہ الفاظ نقل کئے ہیں: ''تین مرتبہ وضو کیا''۔

111 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ، قَالَ: اَتَانَا عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَقَدْ صَلّٰى فَدَعَا بِطَهُوْرٍ، فَقُلْنَا مَا يَصْنَعُ بِالطَّهُوْرِ وَقَدْ صَلّٰى مَا يُرِيْدُ، اِلَّا لِيُعَلِّمَنَا، فَاُتِيَ بِاِنَاءٍ فِيْهِ مَاءٌ وَطَسْتٍ فَاَفْرَغَ مِنَ الْاِنَاءِ عَلٰى يَمِيْنِهِ، فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثًا، ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ ثَلَاثًا، فَمَضْمَضَ وَنَثَرَ مِنَ الْكَفِّ الَّذِي يَاْخُذُ فِيْهِ، ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنٰى ثَلَاثًا، وَغَسَلَ يَدَهُ الشِّمَالَ ثَلَاثًا، ثُمَّ جَعَلَ يَدَهُ فِي الْاِنَاءِ فَمَسَحَ بِرَاْسِهِ مَرَّةً وَاحِدَةً، ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنٰى ثَلَاثًا، وَرِجْلَهُ الشِّمَالَ ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَعْلَمَ وُضُوْءَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُوَ هٰذَا،

❀❀ عبد خیر بیان کرتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ ہمارے پاس تشریف لائے وہ نماز ادا کر چکے تھے انہوں نے وضو کے لئے پانی منگوایا۔ ہم نے سوچا یہ وضو کے پانی کے ذریعے کیا کریں گے جب کہ یہ نماز ادا کر چکے ہیں۔ یہ ضرور ہمیں تعلیم دینا چاہتے ہوں گے پھر ایک برتن لایا گیا جس میں پانی موجود تھا' اور ایک طشت لایا گیا انہوں نے برتن میں سے اپنے دائیں ہاتھ پر پانی انڈیلا پھر دونوں ہاتھوں کو تین مرتبہ دھویا پھر تین مرتبہ کلی کی پھر ناک میں پانی ڈالا انہوں نے ایک ہی مرتبہ چلو میں پانی لے کر کلی کی تھی اور ناک

---

111 - اسناده صحيح. ابو عوانة: هو الوضاح بن عبد الله اليشكري، وعبد خير: هو ابن يزيد الهمداني. واخرجه النسائي في "الكبرى" (77) من طريق ابي عوانة، بهذا الاسناد. واخرجه مختصراً بالمضمضة والاستنشاق ابن ماجه (404) من طريق شريك النخعي، عن خالد بن علقمة، به. واخرجه الترمذي (49) من طريق ابي اسحاق، عن عبد خير، به. واخرجه النسائي (101) من طريق الحسين بن علي، عن علي. وهو في "مسند احمد" (1199). وانظر ما سيأتي بالارقام (112 - 116).

Marfat.com

میں پانی ڈالا تھا پھر انہوں نے اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا۔ اپنے دائیں بازو کو تین مرتبہ دھویا۔ اپنے بائیں بازو کو تین مرتبہ دھویا۔ پھر انہوں نے اپنا ہاتھ برتن میں داخل کیا اور اپنے سر کا ایک مرتبہ مسح کیا پھر انہوں نے اپنا دایاں پاؤں تین مرتبہ دھویا اور پھر بایاں پاؤں تین مرتبہ دھویا۔ پھر انہوں نے یہ بات بیان کی۔

''جو شخص یہ چاہتا ہو کہ نبی اکرم ﷺ کے وضو کے بارے میں جان لے تو وہ یہ ہے (جو میں نے کر کے دکھایا ہے)''۔

112 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، عَنْ زَائِدَةَ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَلْقَمَةَ الْهَمْدَانِيُّ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ، قَالَ: صَلَّى عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الْغَدَاةَ، ثُمَّ دَخَلَ الرَّحْبَةَ فَدَعَا بِمَاءٍ فَأَتَاهُ الْغُلَامُ بِإِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ وَطَسْتٍ، قَالَ: فَأَخَذَ الْإِنَاءَ بِيَدِهِ الْيُمْنَى، فَأَفْرَغَ عَلَى يَدِهِ الْيُسْرَى، وَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثًا، ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى فِي الْإِنَاءِ فَمَضْمَضَ ثَلَاثًا وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا، ثُمَّ سَاقَ قَرِيبًا مِنْ حَدِيثِ أَبِي عَوَانَةَ، قَالَ: ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ مُقَدَّمَهُ وَمُؤَخَّرَهُ مَرَّةً ثُمَّ سَاقَ الْحَدِيثَ نَحْوَهُ،

❀❀ عبد خیر بیان کرتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہمیں صبح کی نماز پڑھائی پھر وہ کھلے میدان میں داخل ہوئے۔ انہوں نے پانی منگوایا غلام ایک برتن لے کر آیا جس میں پانی موجود تھا' اور ساتھ ایک طشت لے آیا۔ راوی بیان کرتے ہیں: انہوں نے اپنے دائیں ہاتھ کے ذریعے برتن پکڑا اور اپنے بائیں ہاتھ پر پانی انڈیل کر دونوں ہاتھ تین مرتبہ دھوئے پھر انہوں نے اپنا دایاں ہاتھ برتن میں داخل کیا اور تین مرتبہ کلی کی اور تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالا۔

اس کے بعد راوی نے تقریباً اسی طرح کی حدیث ذکر کی ہے' جس طرح کی ابوعوانہ سے منقول ہے' پھر انہوں نے اپنے سر کا آگے والے حصے کا اور پیچھے والے حصے کا مسح کیا۔ اس کے بعد راوی نے حسب سابق حدیث بیان کی ہے۔

113 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنِي شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ عُرْفُطَةَ، سَمِعْتُ عَبْدَ خَيْرٍ، رَأَيْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أُتِيَ بِكُرْسِيٍّ فَقَعَدَ عَلَيْهِ، ثُمَّ أُتِيَ بِكُوزٍ مِنْ مَاءٍ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثًا، ثُمَّ تَمَضْمَضَ مَعَ الِاسْتِنْشَاقِ بِمَاءٍ وَاحِدٍ، وَذَكَرَ الْحَدِيثَ،

❀❀ عبد خیر بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا ان کے لئے ایک کرسی لائی گئی وہ اس پر تشریف فرما ہوئے پھر پانی کا ایک برتن لایا گیا آپ نے اپنا ہاتھ تین مرتبہ دھویا پھر ایک ہی پانی کے ذریعے ناک میں پانی ڈالنے کے ہمراہ کلی کی

(اس کے بعد راوی نے پوری حدیث ذکر کی ہے)

114 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا رَبِيعَةُ الْكِنَانِيُّ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَسُئِلَ عَنْ وُضُوءِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ، وَقَالَ: وَمَسَحَ عَلَى رَأْسِهِ حَتَّى لَمَّا يَقْطُرْ، وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ: هٰكَذَا كَانَ وُضُوءُ رَسُولِ اللّٰهِ

113- اسناده صحيح، وقد اخطا شعبة في تسمية شيخه، فقال: مالك بن عرفطة، والصواب: خالد بن علقمة، وقد خطا شعبة فيه غيرُ واحد من النقاد المرجوع اليهم في هذا الفن. واخرجه النسائي في "الكبرى" (83) و (163) من طريق شعبة بهذا الاسناد. وهو

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

❁❁ زر بن حبیش بیان کرتے ہیں: انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو سنا جن سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو (کے طریقے) کے بارے میں سوال کیا گیا تھا (اس کے بعد راوی نے پوری حدیث ذکر کی ہے' جس میں انہوں نے یہ بات ذکر کی ہے) انہوں نے اپنے سر کا مسح کیا لیکن (سر میں سے) قطرے نہیں ٹپکے پھر انہوں نے اپنے دونوں پاؤں تین' تین مرتبہ دھوئے۔ پھر انہوں نے یہ بات بیان کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وضو اس طرح کا تھا۔

115 - حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ الطُّوسِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا فِطْرٌ، عَنْ اَبِيْ فَرْوَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى، قَالَ: رَاَيْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ تَوَضَّاَ فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا، وَمَسَحَ بِرَاْسِهِ وَاحِدَةً، ثُمَّ قَالَ: هٰكَذَا تَوَضَّاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

❁❁ عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا۔ انہوں نے اپنا چہرہ تین مرتبہ دھویا دونوں بازو تین مرتبہ دھوئے۔ اپنے سر کا ایک مرتبہ مسح کیا پھر یہ بات بیان کی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح وضو کرتے تھے۔

116 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، وَاَبُوْ تَوْبَةَ، قَالَا: حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ، ح وحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، اَخْبَرَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِيْ حَيَّةَ، قَالَ: رَاَيْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ تَوَضَّاَ فَذَكَرَ وُضُوْءَهُ كُلَّهُ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، قَالَ: ثُمَّ مَسَحَ رَاْسَهُ، ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ اِلَى الْكَعْبَيْنِ، ثُمَّ قَالَ: اِنَّمَا اَحْبَبْتُ اَنْ اُرِيَكُمْ طُهُوْرَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

❁❁ ابوحیہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا۔ اس کے بعد انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے وضو کے بارے میں یہ بات ذکر کی کہ انہوں نے ہر عمل تین' تین مرتبہ کیا پھر یہ بات بیان کی کہ انہوں نے اپنے سر کا مسح کیا اور پھر دونوں پاؤں ٹخنوں تک دھوئے پھر یہ بات بیان کی۔ میں نے یہ چاہا کہ میں تمہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو (کا طریقہ) دکھاؤں۔

117 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ يَحْيَى الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ رُكَانَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْخَوْلَانِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ دَخَلَ عَلَيَّ عَلِيٌّ يَعْنِي ابْنَ اَبِيْ طَالِبٍ، وَقَدْ اَهْرَاقَ الْمَاءَ فَدَعَا بِوَضُوْءٍ، فَاَتَيْنَاهُ بِتَوْرٍ فِيْهِ مَاءٌ، حَتّٰى وَضَعْنَاهُ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ: يَا ابْنَ عَبَّاسٍ، اَلَا اُرِيْكَ كَيْفَ كَانَ يَتَوَضَّاُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قُلْتُ: بَلَى، قَالَ: فَاَصْغَى الْاِنَاءَ عَلٰى يَدِهِ فَغَسَلَهَا، ثُمَّ اَدْخَلَ يَدَهُ الْيُمْنٰى فَاَفْرَغَ بِهَا عَلَى الْاُخْرٰى، ثُمَّ غَسَلَ كَفَّيْهِ، ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ، ثُمَّ اَدْخَلَ يَدَيْهِ فِي الْاِنَاءِ جَمِيْعًا، فَاَخَذَ بِهِمَا حَفْنَةً مِنْ مَاءٍ فَضَرَبَ بِهَا عَلٰى وَجْهِهِ، ثُمَّ اَلْقَمَ اِبْهَامَيْهِ مَا اَقْبَلَ مِنْ اُذُنَيْهِ، ثُمَّ الثَّانِيَةَ، ثُمَّ الثَّالِثَةَ مِثْلَ ذٰلِكَ، ثُمَّ اَخَذَ بِكَفِّهِ الْيُمْنٰى قَبْضَةً مِنْ مَاءٍ، فَصَبَّهَا عَلٰى نَاصِيَتِهِ فَتَرَكَهَا تَسْتَنُّ عَلٰى وَجْهِهِ، ثُمَّ غَسَلَ ذِرَاعَيْهِ اِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، ثُمَّ مَسَحَ رَاْسَهُ وَظُهُوْرَ اُذُنَيْهِ، ثُمَّ اَدْخَلَ يَدَيْهِ جَمِيْعًا فَاَخَذَ

Marfat.com

حَفْنَةً مِنْ مَاءٍ فَضَرَبَ بِهَا عَلٰى رِجْلِهِ، وَفِيْهَا النَّعْلُ فَغَسَلَهَا بِهَا، ثُمَّ الْأُخْرٰى مِثْلَ ذٰلِكَ قَالَ: قُلْتُ: وَفِي النَّعْلَيْنِ؟ قَالَ: وَفِي النَّعْلَيْنِ، قَالَ: قُلْتُ: وَفِي النَّعْلَيْنِ؟ قَالَ: وَفِي النَّعْلَيْنِ، قَالَ: قُلْتُ: وَفِي النَّعْلَيْنِ؟ قَالَ: وَفِي النَّعْلَيْنِ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَحَدِيْثُ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ شَيْبَةَ، يُشْبِهُ حَدِيْثَ عَلِيٍّ، لِاَنَّهٗ قَالَ فِيْهِ حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جُرَيْجٍ: وَمَسَحَ بِرَاْسِهٖ مَرَّةً وَاحِدَةً، وَقَالَ ابْنُ وَهْبٍ فِيْهِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، وَمَسَحَ بِرَاْسِهٖ ثَلَاثًا

❀❀ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ میرے ہاں تشریف لائے۔ انہوں نے پانی بہالیا تھا۔ (یعنی وہ استنجاء کر کے آئے تھے) پھر انہوں نے وضو کے لئے پانی منگوایا تو ہم پتھر کے بنے ہوئے برتن میں ان کے پاس پانی لے کر آئے اور وہ ان کے سامنے رکھ دیا۔ انہوں نے فرمایا: اے ابن عباس کیا میں تمہیں دکھاؤں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کس طرح وضو کیا کرتے تھے۔ میں نے گزارش کی جی ہاں راوی بیان کرتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے برتن اپنے ہاتھ پر انڈیلا اور اپنے ہاتھ کو دھویا پھر انہوں نے اپنا دایاں ہاتھ (برتن میں) داخل کیا اور اس کے ذریعے دوسرے ہاتھ پر پانی بہایا پھر انہوں نے دونوں ہاتھ دھوئے پھر انہوں نے کلی کی ناک میں پانی ڈالا پھر دونوں ہاتھ ایک ساتھ برتن میں داخل کئے اور اس کے ذریعے پانی کا لپ لیا اور وہ اپنے چہرے پر ڈالا انہوں نے اپنے دونوں انگوٹھوں کو دونوں کانوں کے آگے کے حصے کی طرف لگایا پھر دوسری مرتبہ ایسا کیا پھر تیسری مرتبہ ایسا کیا پھر انہوں نے اپنی دائیں ہتھیلی میں تھوڑا سا پانی لیا اور اسے اپنی پیشانی پر ڈالا اور پھر اسے اپنے چہرے پر بہنے کے لئے چھوڑ دیا۔ پھر انہوں نے اپنے دونوں بازو کہنیوں تک تین' تین مرتبہ دھوئے پھر انہوں نے اپنے سر کا اور کانوں کے باہر کے حصے کا مسح کیا پھر انہوں نے اپنے دونوں ہاتھ (برتن میں) داخل کئے اور پانی کا لپ لے کر اسے اپنے پاؤں پر ڈالا انہوں نے پاؤں میں جوتے پہنے ہوئے تھے انہوں نے وہ پانی جوتوں سمیت اپنے پاؤں پر ڈالا تھا۔ انہوں نے اس کے ذریعے اپنے پاؤں کو ملا پھر دوسرے پاؤں کے ساتھ اسی طرح کیا۔ راوی کہتے ہیں: میں نے دریافت کیا: کیا جوتوں میں (انہوں نے وضو کیا) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب دیا: جوتوں میں کیا۔ راوی کہتے ہیں: میں نے یہ دریافت کیا: کیا جوتوں میں کیا انہوں نے جواب دیا: جوتوں میں کیا۔ راوی کہتے ہیں: میں نے دریافت کیا: کیا جوتوں میں کیا؟ انہوں نے فرمایا: جوتوں میں کیا۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ابن جریج نے شیبہ کے حوالے سے جو روایت نقل کی ہے وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے منقول روایت کے ساتھ مشابہت رکھتی ہے کیونکہ اس روایت میں حجاج بن محمد نے ابن جریج کے حوالے سے یہ الفاظ نقل کئے ہیں: انہوں نے اپنے سر کا ایک مرتبہ مسح کیا۔

ابن وہب نے ابن جریج کے حوالے سے منقول اس روایت میں یہ الفاظ نقل کئے ہیں: انہوں نے اپنے سر کا تین مرتبہ مسح کیا۔

118 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّهٗ قَالَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ - وَهُوَ جَدُّ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ -: هَلْ تَسْتَطِيْعُ اَنْ تُرِيَنِيْ كَيْفَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّاُ؟ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدٍ: نَعَمْ، فَدَعَا بِوَضُوْءٍ فَاَفْرَغَ عَلٰى يَدَيْهِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ، ثُمَّ تَمَضْمَضَ

Marfat.com

وَاسْتَنْثَرَ ثَلَاثًا، ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، ثُمَّ غَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ اِلَى الْمِرْفَقَيْنِ، ثُمَّ مَسَحَ رَاْسَهُ بِيَدَيْهِ، فَاَقْبَلَ بِهِمَا وَاَدْبَرَ بَدَاَ بِمُقَدَّمِ رَاْسِهِ، ثُمَّ ذَهَبَ بِهِمَا اِلَى قَفَاهُ، ثُمَّ رَدَّهُمَا حَتّٰى رَجَعَ اِلَى الْمَكَانِ الَّذِى بَدَاَ مِنْهُ، ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ،

۞۞ عمرو بن یحییٰ مازنی، اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: انہوں نے حضرت عبداللہ بن زید بن عاصم رضی اللہ عنہ سے یہ کہا، یہ صاحب عمرو بن یحییٰ نامی راوی کے دادا ہیں۔ (ان سے یہ کہا) کیا آپ یہ کر کے مجھے دکھا سکتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کس طرح وضو کیا کرتے تھے؟ تو حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: جی ہاں' پھر انہوں نے وضو کا پانی منگوایا اور اپنے دونوں ہاتھوں پر انڈیلا۔ انہوں نے اپنے دونوں ہاتھ دھوئے پھر کلی کی ناک میں پانی ڈالا ایسا تین مرتبہ کیا پھر انہوں نے اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا۔ پھر دونوں بازو دو' دو مرتبہ کہنیوں تک دھوئے۔ پھر انہوں نے دونوں ہاتھوں کے ذریعے اپنے سر کا مسح کیا وہ اسے آگے کی طرف سے پیچھے کی طرف لے کر گئے اور پیچھے سے آگے کی طرف لے کر آئے انہوں نے سر کے آگے والے حصے سے آغاز کیا تھا' اور پھر دونوں ہاتھوں کو گدی تک لے کر گئے تھے' پھر انہیں واپس اسی جگہ لے کر آئے تھے جہاں سے آغاز کیا تھا پھر انہوں نے اپنے دونوں پاؤں دھوئے۔

119 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ، قَالَ: فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مِنْ كَفٍّ وَاحِدَةٍ يَفْعَلُ ذٰلِكَ، ثَلَاثًا، ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ

۞۞ یہی روایت ایک اور سند کے ساتھ حضرت عبداللہ بن زید بن عاصم رضی اللہ عنہ سے منقول ہے' جس میں یہ الفاظ ہیں: انہوں نے ایک ہی چلو کے ذریعے کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا ایسا انہوں نے تین مرتبہ کیا اس کے بعد انہوں نے اسی کی مانند روایت نقل کی ہے (جو پہلے ذکر ہوئی ہے)

120 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، اَنَّ حَبَّانَ بْنَ وَاسِعٍ، حَدَّثَهُ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ، اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ الْمَازِنِيَّ، يَذْكُرُ اَنَّهُ رَاَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ وُضُوْءَهُ، وَقَالَ: وَمَسَحَ رَاْسَهُ بِمَاءٍ غَيْرِ فَضْلِ يَدَيْهِ، وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ حَتّٰى اَنْقَاهُمَا

۞۞ حبان بن واسع بیان کرتے ہیں: ان کے والد نے انہیں یہ بات بتائی کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن زید بن عاصم مازنی رضی اللہ عنہ کو یہ بات ذکر کرتے ہوئے سنا کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی ہے۔ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو کا ذکر کرتے ہوئے یہ بات بیان کی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سر کا مسح اس پانی کے ذریعے کیا تھا جو بازوؤں کے (بچے ہوئے) پانی کے علاوہ نہیں تھا' اور انہوں نے اپنے دونوں پاؤں دھوئے' یہاں تک کہ انہیں اچھی طرح صاف کیا۔

121 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُغِيْرَةِ، حَدَّثَنَا حَرِيْزٌ، حَدَّثَنِى عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ

120 - اسنادہ صحیح ابن وھب، ھو عبد اللہ، وعمرو بن الحارث، ھو الانصاری مولاھم المصری. واخرجہ مسلم (236)، والترمذی (35) من طرق عن عبد اللہ بن وھب، بھذا الاسناد. وانظر ما قبلہ.

Marfat.com

مَيْسَرَةَ الْحَضْرَمِيُّ، سَمِعْتُ الْمِقْدَامَ بْنَ مَعْدِي الْكِنْدِيَّ، قَالَ: أُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَضُوءٍ فَتَوَضَّأَ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثًا، ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، ثُمَّ غَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ وَأُذُنَيْهِ ظَاهِرِهِمَا وَبَاطِنِهِمَا

❁❁ حضرت مقدام بن معدیکرب کندی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں وضو کا پانی لایا گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ تین مرتبہ دھوئے پھر تین مرتبہ کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا اپنا چہرہ تین مرتبہ دھویا پھر دونوں بازو تین تین مرتبہ دھوئے پھر اپنے سر کا اور دونوں کانوں کے اندرونی اور بیرونی حصے کا مسح کیا۔

122 - حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ، وَيَعْقُوبُ بْنُ كَعْبٍ الْأَنْطَاكِيُّ - لَفْظُهُ - قَالَا: حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ حَرِيزِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ، فَلَمَّا بَلَغَ مَسْحَ رَأْسِهِ، وَضَعَ كَفَّيْهِ عَلٰى مُقَدَّمِ رَأْسِهِ، فَأَمَرَّهُمَا حَتّٰى بَلَغَ الْقَفَا، ثُمَّ رَدَّهُمَا إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي بَدَأَ مِنْهُ، قَالَ مَحْمُوْدٌ: قَالَ: أَخْبَرَنِي حَرِيزٌ،

❁❁ حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے ہوئے دیکھا جب آپ سر کے مسح تک پہنچے تو آپ نے اپنی دونوں ہتھیلیاں سر کے آگے والے حصے پر رکھیں اور پھر آپ انہیں پیچھے لے کے گئے یہاں تک کہ گدی تک لے آئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان دونوں کو واپس اسی جگہ پر لے آئے جہاں سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آغاز کیا تھا۔

محمود نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کئے ہیں: حریز نے مجھے خبر دی۔

123 - حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ، وَهِشَامُ بْنُ خَالِدٍ، الْمَعْنَى، قَالَا: حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، قَالَ: وَمَسَحَ بِأُذُنَيْهِ ظَاهِرِهِمَا وَبَاطِنِهِمَا، زَادَ هِشَامٌ وَأَدْخَلَ أَصَابِعَهُ فِي صِمَاخِ أُذُنَيْهِ

❁❁ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے جس میں یہ الفاظ ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں کانوں کے ظاہری اور باطنی (یعنی اندرونی اور بیرونی) حصے کا مسح کیا۔

ہشام نامی راوی نے یہ الفاظ زائد نقل کئے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلیاں کانوں کے سوراخ میں داخل کی۔

124 - حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ الْفَضْلِ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَلَاءِ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ الْمُغِيرَةُ بْنُ فَرْوَةَ، وَيَزِيدُ بْنُ أَبِي مَالِكٍ، أَنَّ مُعَاوِيَةَ، تَوَضَّأَ لِلنَّاسِ كَمَا رَأَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ، فَلَمَّا بَلَغَ رَأْسَهُ غَرَفَ غَرْفَةً مِنْ مَاءٍ، فَتَلَقَّاهَا بِشِمَالِهِ حَتّٰى وَضَعَهَا عَلٰى وَسَطِ رَأْسِهِ حَتّٰى قَطَرَ الْمَاءُ، أَوْ كَادَ يَقْطُرُ، ثُمَّ مَسَحَ مِنْ مُقَدَّمِهِ إِلَى مُؤَخَّرِهِ، وَمِنْ مُؤَخَّرِهِ إِلَى مُقَدَّمِهِ،

❁❁ مغیرہ بن فروہ اور یزید بن ابو مالک بیان کرتے ہیں: حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے لوگوں کے سامنے وضو کر کے دکھایا جس طرح انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے ہوئے دیکھا تھا جب وہ سر تک پہنچے تو انہوں نے پانی کا چلو لیا اس پانی کو اپنے بائیں ہاتھ پر ڈالا اور پھر اس ہاتھ کو اپنے سر کے درمیان پہ رکھا یہاں تک کہ پانی کہ کچھ قطرے (ان کے سر پر ٹپک گئے) پھر انہوں

Marfat.com

نے اپنے سر کے آگے کے حصے سے لے کر پیچھے والے حصے تک اور پیچھے والے حصے سے لے کر آگے والے حصے تک مسح کیا۔

125 - حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ، بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، قَالَ: فَتَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ بِغَيْرِ عَدَدٍ

❁❁ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں:

انہوں نے تین' تین مرتبہ وضو کیا اور دونوں پاؤں کسی گنتی کے بغیر دھوئے۔

126 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَأْتِينَا فَحَدَّثَتْنَا أَنَّهُ قَالَ: اسْكُبِيْ لِيْ وَضُوءًا، فَذَكَرَتْ وُضُوءَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فِيْهِ: فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثًا، وَوَضَّأَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، وَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مَرَّةً، وَوَضَّأَ يَدَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ مَرَّتَيْنِ بِمُؤَخَّرِ رَأْسِهِ، ثُمَّ بِمُقَدَّمِهِ وَبِأُذُنَيْهِ كِلْتَيْهِمَا ظُهُوْرِهِمَا وَبُطُوْنِهِمَا، وَوَضَّأَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا،

قَالَ أَبُوْ دَاوُدَ: وَهٰذَا مَعْنٰى حَدِيْثِ مُسَدَّدٍ،

❁❁ سیّدہ ربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ہاں تشریف لائے اس خاتون نے یہ بات بیان کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے لئے وضو کا پانی انڈیلو اس خاتون نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو کا ذکر کرتے ہوئے یہ بات بیان کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ تین مرتبہ دھوئے اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا۔ ایک مرتبہ کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا اپنے دونوں بازو تین' تین مرتبہ دھوئے اپنے سر پر دو مرتبہ مسح کیا۔ آپ نے سر کے پیچھے والے حصے سے آغاز کیا اور پھر آگے کے حصے پر مسح کیا پھر دونوں کانوں کے بیرونی اور اندرونی حصے کا مسح کیا پھر آپ نے اپنے دونوں پاؤں پر تین' تین مرتبہ وضو کیا (یعنی انہیں دھویا)

امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: یہ روایت مسدد کی نقل کردہ روایت کی ہم معنی ہے۔

127 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ عَقِيلٍ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ، يُغَيِّرُ بَعْضَ مَعَانِيْ بِشْرٍ، قَالَ فِيْهِ: وَتَمَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ ثَلَاثًا

❁❁ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے' لیکن اس نے بشر کی نقل کردہ روایت کے بعض مفہوم کو متغیر کر دیا ہے کیونکہ انہوں نے اس روایت میں یہ الفاظ نقل کئے ہیں: ''نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا''۔

128 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، وَيَزِيْدُ بْنُ خَالِدٍ الْهَمْدَانِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ عِنْدَهَا فَمَسَحَ الرَّأْسَ كُلَّهُ، مِنْ قَرْنِ الشَّعْرِ كُلِّ نَاحِيَةٍ، لِمُنْصَبِّ الشَّعْرِ، لَا يُحَرِّكُ الشَّعْرَ عَنْ هَيْئَتِهِ

❁❁ سیّدہ ربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ہاں وضو کرتے ہوئے اپنے پورے سر

Marfat.com

کا مسح کیا۔ آپ ﷺ نے ہر طرف سے اوپر سے نیچے کی طرف مسح کرتے ہوئے طول وعرض میں پورے سر کا مسح کیا' یہاں تک کہ سر کے (پیچھے سے) نیچے والے حصے کا بھی مسح کیا۔ آپ ﷺ نے بالوں کو ان کی ہیئت سے حرکت نہیں دی۔

129 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا بَكْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُضَرَ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، اَنَّ رُبَيِّعَ بِنْتَ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ، اَخْبَرَتْهُ قَالَتْ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّاُ قَالَتْ: فَمَسَحَ رَاْسَهُ وَمَسَحَ مَا اَقْبَلَ مِنْهُ وَمَا اَدْبَرَ، وَصُدْغَيْهِ وَاُذُنَيْهِ مَرَّةً وَاحِدَةً

❀❀ سیّدہ ربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے وہ خاتون بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اپنے سر کا مسح کیا۔ آپ ﷺ نے اس کے آگے کے حصے کا اور پیچھے کے حصے کا اور دونوں کنپٹیوں کا اور دونوں کانوں ایک مرتبہ مسح کیا۔

130 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيْدٍ، عَنِ ابْنِ عَقِيلٍ، عَنِ الرُّبَيِّعِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ بِرَاْسِهِ مِنْ فَضْلِ مَاءٍ كَانَ فِيْ يَدِهِ

❀❀ سیّدہ ربیع رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اپنے بازو (دھونے سے) بچ جانے والی پانی کے ذریعے اپنے سر کا مسح کیا۔

131 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ، فَاَدْخَلَ اِصْبَعَيْهِ فِيْ حُجْرَيْ اُذُنَيْهِ

❀❀ سیّدہ ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے وضو کرتے ہوئے اپنی دو انگلیاں دونوں کانوں کے سوراخوں میں داخل کی۔

132 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسٰى، وَمُسَدَّدٌ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ رَاْسَهُ مَرَّةً وَاحِدَةً حَتّٰى بَلَغَ الْقَذَالَ - وَهُوَ اَوَّلُ الْقَفَا، وَقَالَ مُسَدَّدٌ - مَسَحَ رَاْسَهُ مِنْ مُقَدَّمِهِ اِلٰى مُؤَخَّرِهِ حَتّٰى اَخْرَجَ يَدَيْهِ مِنْ تَحْتِ اُذُنَيْهِ، قَالَ مُسَدَّدٌ: فَحَدَّثْتُ بِهِ يَحْيٰى فَاَنْكَرَهُ،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: وَسَمِعْتُ اَحْمَدَ، يَقُوْلُ: اِنَّ ابْنَ عُيَيْنَةَ زَعَمُوا اَنَّهُ كَانَ يُنْكِرُهُ، وَيَقُوْلُ اِيْشْ هٰذَا طَلْحَةُ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ

❀❀ طلحہ بن مصرف اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو اپنے سر پر

129- حسن لغيره دون مسح الصدغين، وهذا اسناد ضعيف كسابقه واخرجه الترمذي (34) عن قتيبة بن سعيد بهذا الاسناد وهو في "مسند احمد" (27022). وانظر ما سلف برقم (126).

Marfat.com

ایک مرتبہ مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ یہاں تک کہ آپ ﷺ قذال تک پہنچے (راوی یا امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں) یہ گدی کا ابتدائی حصہ ہے۔

مسدد نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کئے ہیں: آپ ﷺ نے اپنے سر کے آگے والے حصے سے پیچھے والے حصے تک مسح کیا' یہاں تک کہ آپ ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھ کانوں کے نیچے سے نکالے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) مسدد کہتے ہیں: میں نے یہ روایت یحییٰ کو سنائی تو انہوں نے اسے منکر قرار دیا۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) میں نے امام احمد بن حنبل کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے ابن عیینہ کے بارے میں لوگوں نے یہ بات بیان کی ہے کہ وہ اس حدیث کو منکر قرار دیتے تھے وہ یہ کہتے تھے یہ کیسی (سند ہے) کہ یہ طلحہ کے حوالے سے ان کے والد کے حوالے سے ان کے دادا سے منقول ہے۔

133- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَخْبَرَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، رَاَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّاُ - فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ - كُلَّهُ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، قَالَ: وَمَسَحَ بِرَاْسِهٖ وَاُذُنَيْهِ مَسْحَةً وَاحِدَةً

❀❀ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں یہ بات منقول ہے: انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا۔ اس کے بعد انہوں نے حدیث ذکر کی ہے' جس میں یہ بات مذکور ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے تمام اعضاء تین' تین مرتبہ دھوئے وہ یہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اپنے سر اور کانوں پر ایک مرتبہ مسح کیا۔

134- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، ح وَحَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، وَقُتَيْبَةُ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سِنَانٍ اَبِيْ رَبِيْعَةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، وَذَكَرَ وُضُوْءَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ الْمَاقَيْنِ، قَالَ: وَقَالَ: اَلْاُذُنَانِ مِنَ الرَّاْسِ، قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ: يَقُوْلُهَا: اَبُوْ اُمَامَةَ، قَالَ قُتَيْبَةُ: قَالَ حَمَّادٌ: لَا اَدْرِيْ هُوَ مِنْ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ مِنْ اَبِيْ اُمَامَةَ - يَعْنِيْ قِصَّةَ الْاُذُنَيْنِ - قَالَ قُتَيْبَةُ: عَنْ سِنَانٍ اَبِيْ رَبِيْعَةَ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَهُوَ ابْنُ رَبِيْعَةَ كُنْيَتُهُ اَبُوْ رَبِيْعَةَ

❀❀ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کے وضو کا ذکر کرتے ہوئے یہ بات بیان کی کہ نبی اکرم ﷺ ناک کی طرف والے آنکھ کے کنارے کا بھی مسح کیا کرتے تھے۔ راوی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے دونوں کان سر کا حصہ ہیں۔

133- حديث صحيح، وهذا اسناد ضعيف، عباد بن منصور ضعيف لسوء حفظه وتغيُّره وتدليسه، وباقي رجاله ثقات. واخرجه مختصر حديث مطول احمد (3490) عن يزيد بن هارون، بهذا الاسناد. واخرجه الطبراني (12504) من طريق عباد بن منصور، به، ذكر فيه ان النبي - صلى الله عليه وسلم - توضأ ثلاثاً ثلاثاً، ولم يذكر مسح الراس مرة. والاحاديث السالفة برقم (106) و (111) و (118) و (121) تشهد له.

Marfat.com

سلیمان بن حرب بیان کرتے ہیں: یہ بات حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے بیان کی ہے۔

قتیبہ نامی راوی کہتے ہیں: حماد نامی راوی نے یہ بات بیان کی ہے مجھے نہیں معلوم کہ یہ الفاظ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہیں' یا حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کے ہیں یعنی وہ الفاظ جو دونوں کانوں کے بارے میں ہیں۔

قتیبہ نامی راوی نے سنان بن ابوربیعہ کے حوالے سے روایت نقل کی ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ ربیعہ کے صاحب زادے ہیں اور ان کی کنیت ابوربیعہ ہے۔

بَابُ الْوُضُوءِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا

باب: تین، تین مرتبہ وضو کرنا

135 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ مُوْسَى بْنِ اَبِىْ عَائِشَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ الطُّهُوْرُ فَدَعَا بِمَاءٍ فِىْ اِنَاءٍ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثًا، ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، ثُمَّ غَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا، ثُمَّ مَسَحَ بِرَاْسِهِ فَاَدْخَلَ اِصْبَعَيْهِ السَّبَّاحَتَيْنِ فِىْ اُذُنَيْهِ، وَمَسَحَ بِاِبْهَامَيْهِ عَلٰى ظَاهِرِ اُذُنَيْهِ، وَبِالسَّبَّاحَتَيْنِ بَاطِنَ اُذُنَيْهِ، ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ: هٰكَذَا الْوُضُوْءُ فَمَنْ زَادَ عَلٰى هٰذَا اَوْ نَقَصَ فَقَدْ اَسَاءَ وَظَلَمَ - اَوْ ظَلَمَ وَاَسَاءَ -

❁❁ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا (حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اس کی عرض کی: یارسول اللہ! وضو کیسے کیا جائے گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے برتن میں پانی منگوایا آپ نے اپنے دونوں ہاتھ تین مرتبہ دھوئے پھر اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا پھر دونوں بازو تین مرتبہ دھوئے پھر اپنے سر کا مسح کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی شہادت کی انگلیاں کانوں میں داخل کی اور اپنے دونوں انگوٹھوں کے ذریعے کانوں کے باہر والے حصے کا مسح کیا۔ شہادت کی انگلیوں کے ذریعے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کان کے اندرونی حصے کا مسح کیا تھا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں پاؤں تین' تین مرتبہ دھوئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسی طرح وضو کیا جائے گا' جو شخص اس سے زیادہ کرتا ہے یا کم کرتا ہے' تو وہ برا کرتا ہے اور ظلم کرتا ہے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) وہ ظلم کرتا ہے اور برا کرتا ہے۔

بَابُ الْوُضُوءِ مَرَّتَيْنِ

باب: دو مرتبہ وضو کرنا

136 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، حَدَّثَنَا زَيْدٌ يَعْنِى ابْنَ الْحُبَابِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ ثَوْبَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْفَضْلِ الْهَاشِمِىُّ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو' دو مرتبہ وضو کیا ہے۔

137 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا زَيْدٌ، عَنْ عَطَاءِ

Marfat.com

بْنِ يَسَارٍ، قَالَ: قَالَ لَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ: اَتُحِبُّونَ اَنْ اُرِيَكُمْ كَيْفَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّاُ؟ فَدَعَا بِاِنَاءٍ فِيْهِ مَاءٌ فَاغْتَرَفَ غَرْفَةً بِيَدِهِ الْيُمْنٰى فَتَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ، ثُمَّ اَخَذَ اُخْرٰى فَجَمَعَ بِهَا يَدَيْهِ، ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ، ثُمَّ اَخَذَ اُخْرٰى فَغَسَلَ بِهَا يَدَهُ الْيُمْنٰى، ثُمَّ اَخَذَ اُخْرٰى فَغَسَلَ بِهَا يَدَهُ الْيُسْرٰى، ثُمَّ قَبَضَ قَبْضَةً مِنَ الْمَاءِ، ثُمَّ نَفَضَ يَدَهُ، ثُمَّ مَسَحَ بِهَا رَاْسَهُ وَاُذُنَيْهِ، ثُمَّ قَبَضَ قَبْضَةً اُخْرٰى مِنَ الْمَاءِ فَرَشَّ عَلٰى رِجْلِهِ الْيُمْنٰى، وَفِيْهَا النَّعْلُ، ثُمَّ مَسَحَهَا بِيَدَيْهِ يَدٍ فَوْقَ الْقَدَمِ وَيَدٍ تَحْتَ النَّعْلِ، ثُمَّ صَنَعَ بِالْيُسْرٰى مِثْلَ ذٰلِكَ

❁❁ عطاء بن یسار بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے ہم سے فرمایا: کیا تم لوگ یہ بات پسند کرتے ہو کہ میں تمہیں یہ بات دکھاؤں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کس طرح وضو کیا کرتے تھے؟ پھر انہوں نے ایک برتن منگوایا جس میں پانی موجود تھا۔ انہوں نے اپنے دائیں ہاتھ کے ذریعے اس میں سے ایک چلو لیا اور اس کے ذریعے کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا پھر انہوں نے دوسرا چلو لیا اور دونوں ہاتھوں میں پانی اکٹھا کر کے اپنے چہرے کو دھویا۔ پھر انہوں نے ایک اور چلو لیا اور اس کے ذریعے اپنے دائیں بازو کو دھویا پھر ایک اور لیا اس کے ذریعے اپنے بائیں بازو کو دھویا پھر انہوں نے مٹھی بھر پانی لیا اور اسے اپنے ہاتھ پر چھڑکا پھر انہوں نے اس کے ذریعے اپنے سر دونوں کانوں کا مسح کیا پھر انہوں نے مٹھی بھر پانی دوسری مرتبہ لیا اور اسے اپنے دائیں پاؤں پر بہایا جس میں انہوں نے جوتے پہنے ہوئے تھے' پھر انہوں نے اپنے دونوں ہاتھوں کے ذریعے اس پر مسح کیا' یوں کہ ان کا ایک ہاتھ پاؤں کے اوپر تھا' اور ایک ہاتھ جوتے کے نیچے تھا پھر انہوں نے بائیں پاؤں کے ساتھ بھی اسی طرح کیا۔

بَابُ الْوُضُوءِ مَرَّةً مَرَّةً

باب: ایک مرتبہ وضو کرنا

138 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى، عَنْ سُفْيَانَ، حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِوُضُوءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَتَوَضَّاَ مَرَّةً مَرَّةً

❁❁ عطاء بن یسار، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا یہ قول نقل کرتے ہیں: کیا میں تمہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو کے بارے میں نہ بتاؤں؟ پھر انہوں نے ایک ایک مرتبہ وضو کیا۔

بَابٌ فِي الْفَرْقِ بَيْنَ الْمَضْمَضَةِ وَالِاسْتِنْشَاقِ

باب: کلی اور ناک میں پانی ڈالنے میں فرق کرنا

139 - حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، قَالَ: سَمِعْتُ لَيْثًا، يَذْكُرُ عَنْ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: دَخَلْتُ - يَعْنِي - عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَوَضَّاُ، وَالْمَاءُ يَسِيلُ مِنْ وَجْهِهِ وَلِحْيَتِهِ عَلٰى صَدْرِهِ، فَرَاَيْتُهُ يَفْصِلُ بَيْنَ الْمَضْمَضَةِ وَالِاسْتِنْشَاقِ

❁❁ لیث نے طلحہ کے حوالے سے ان کے والد کے حوالے سے ان کے دادا کا یہ بیان نقل کیا ہے: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی

Marfat.com

خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ ﷺ اس وقت وضو کر رہے تھے۔ پانی آپ کے چہرے اور داڑھی پر بہتا ہوا۔ آپ ﷺ کے سینے پر آرہا تھا میں نے آپ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ نے کلی کرنے اور ناک میں پانی ڈالنے کے درمیان فصل کیا (یعنی دونوں کے لئے الگ سے پانی لیا)

بَابٌ فِي الِاسْتِنْثَارِ

باب: ناک کو صاف کرنا

140 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِذَا تَوَضَّاَ اَحَدُكُمْ فَلْيَجْعَلْ فِي اَنْفِهِ مَاءً ثُمَّ لِيَنْثُرْ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جب کوئی شخص وضو کرے تو وہ اپنے ناک میں پانی ڈال کر اسے صاف کرے''۔

141 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ قَارِظٍ، عَنْ اَبِي غَطَفَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَنْثِرُوا مَرَّتَيْنِ بَالِغَتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا

❁❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''دو یا تین مرتبہ اچھی طرح ناک صاف کرو''۔

142 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، فِي آخَرِيْنَ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ كَثِيْرٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيطِ بْنِ صَبْرَةَ، عَنْ اَبِيْهِ لَقِيطِ بْنِ صَبْرَةَ، قَالَ: كُنْتُ وَافِدَ بَنِي الْمُنْتَفِقِ - اَوْ فِي وَفْدِ بَنِي الْمُنْتَفِقِ - اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ نُصَادِفْهُ فِي مَنْزِلِهِ، وَصَادَفْنَا عَائِشَةَ اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ، قَالَ: فَاَمَرَتْ لَنَا بِخَزِيرَةٍ فَصُنِعَتْ لَنَا، قَالَ: وَاُتِينَا بِقِنَاعٍ - وَلَمْ يَقُلْ قُتَيْبَةُ: الْقِنَاعَ، وَالْقِنَاعُ: الطَّبَقُ فِيْهِ تَمْرٌ - ثُمَّ جَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: هَلْ اَصَبْتُمْ شَيْئًا؟ - اَوْ اُمِرَ لَكُمْ بِشَيْءٍ؟ قَالَ: قُلْنَا: نَعَمْ، يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَالَ: فَبَيْنَا نَحْنُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُلُوسٌ، اِذْ دَفَعَ الرَّاعِي غَنَمَهُ اِلَى الْمُرَاحِ، وَمَعَهُ سَخْلَةٌ تَيْعَرُ، فَقَالَ: مَا وَلَّدْتَ يَا فُلَانُ؟، قَالَ: بَهْمَةً، قَالَ: فَاذْبَحْ لَنَا مَكَانَهَا شَاةً، ثُمَّ قَالَ: لَا تَحْسِبَنَّ وَلَمْ يَقُلْ: لَا تَحْسَبَنَّ اَنَّا مِنْ اَجْلِكَ ذَبَحْنَاهَا، لَنَا غَنَمٌ مِائَةٌ لَا نُرِيْدُ اَنْ تَزِيْدَ،

142- حديث صحيح، وهذا اسناد حسن من اجل يحيى بن سليم -وهو الطائفي- وقد توبع عند احمد في "المسند" (16384) وغيره باسناد صحيح. واخرجه مختصراً بالامر باسباغ الوضوء وتخليل الاصابع النسائي في "الكبرى" (116)، وابن ماجه (448)، ومختصراً بالامر بالاسباغ والمبالغة في الاستنشاق الترمذي (788)، والنسائي في "المجتبى" (87)، وابن ماجه (407) من طريق يحيى ابن سليم، بهذا الاسناد. واخرجه مختصراً بالامر بتخليل الاصابع الترمذي (38)، والنسائي في "الكبرى" (116)، ومختصراً بالامر بالاسباغ والمبالغة في الاستنشاق النسائي (99) من طريق سفيان، عن اسماعيل بن كثير ابي هاشم، به. وهو في "مسند احمد" (16384)، و "صحيح ابن حبان" (1054). وسياتي بعده وبرقم (3973)، ومختصراً برقم (2366).

Marfat.com

فَاِذَا وَلَّدَ الرَّاعِي بَهْمَةً، ذَبَحْنَا مَكَانَهَا شَاةً قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ لِيْ امْرَاَةً وَاِنَّ فِيْ لِسَانِهَا شَيْئًا - يَعْنِي الْبَذَاءَ - قَالَ: فَطَلِّقْهَا اِذًا، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ لَهَا صُحْبَةً، وَلِيْ مِنْهَا وَلَدٌ، قَالَ: فَمُرْهَا يَقُوْلُ: عِظْهَا فَاِنْ يَّكُ فِيْهَا خَيْرٌ فَسَتَفْعَلُ، وَلَا تَضْرِبْ ظَعِيْنَتَكَ كَضَرْبِكَ اُمَيَّتَكَ فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَخْبِرْنِيْ، عَنِ الْوُضُوْءِ، قَالَ: اَسْبِغِ الْوُضُوْءَ، وَخَلِّلْ بَيْنَ الْاَصَابِعِ، وَبَالِغْ فِي الْاِسْتِنْشَاقِ اِلَّا اَنْ تَكُوْنَ صَائِمًا.

❁❁ حضرت لقیط بن صبرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: بنو منتفق کے وافد کے طور پر (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) بنو منتفق کے وفد میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا وہ بیان کرتے ہیں: جب ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو گھر میں موجود نہیں پایا۔ ہم نے اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو گھر میں موجود پایا۔ راوی بیان کرتے ہیں: انہوں نے ہمارے لئے خزیرہ تیار کرنے کا حکم دیا۔ وہ ہمارے لئے تیار کیا گیا۔ راوی بیان کرتے ہیں' پھر ہمارے پاس قناع لایا گیا۔ قتیبہ نامی راوی نے لفظ قناع ذکر نہیں کیا ہے۔ ویسے قناع اس ٹوکرے کو کہتے ہیں' جس میں کھجوریں ہوں' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا تم لوگوں نے کچھ کھایا ہے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) کیا تمہارے لئے (کچھ کھانے کا) حکم دیا گیا۔ راوی کہتے ہیں: ہم نے عرض کی: جی ہاں' یارسول اللہ! ابھی ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے کہ اسی دوران بکریوں کا چرواہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بکریاں باڑے کی طرف لے کر جا رہا تھا۔ اس کے ہمراہ بکری کا ایک بچہ تھا جو آواز نکال رہا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: اے فلاں کیا بکری نے بچے کو جنم دے دیا ہے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں بچہ ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر تم اس کی جگہ ہمارے لئے ایک بکری ذبح کر دو پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگ یہ گمان نہ کرنا (راوی کہتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لاتحسبن ارشاد نہیں فرمایا:) کہ ہم تمہاری وجہ سے اسے ذبح کر رہے ہیں۔ ہماری ایک سو بکریاں ہیں ہم یہ چاہتے ہیں کہ وہ زائد نہ ہوں جب بھی کوئی بکری بچہ دیتی ہے' تو ہم اس کی جگہ ایک بکری ذبح کر لیتے ہیں۔ راوی کہتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میری بیوی کی زبان میں کچھ خرابی ہے یعنی وہ بدزبانی کا مظاہرہ کرتی ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پھر تم اسے طلاق دے دو' راوی کہتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کے ساتھ بڑا پرانا ساتھ ہے۔ اس سے میری اولاد بھی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر تم اسے حکم دو۔ راوی کہتے ہیں: یعنی واعظ و نصیحت کرو (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:) اگر اس میں بھلائی ہوگی' تو وہ اس پر عمل کرے گی اور تم اپنی بیوی کو اس طرح نہ مارنا جس طرح تم اپنی کنیز کو مارتے ہو۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے وضو کے بارے میں بتایئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اچھی طرح وضو کرو انگلیوں کے درمیان خلال کرو اور اچھی طرح ناک میں پانی چڑھاؤ البتہ اگر تم روزے کی حالت میں ہو' تو حکم مختلف ہے۔

143 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، حَدَّثَنِيْ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ كَثِيْرٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيْطِ بْنِ صَبِرَةَ، عَنْ اَبِيْهِ وَافِدِ بَنِي الْمُنْتَفِقِ، اَنَّهُ اَتٰى عَائِشَةَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ، قَالَ: فَلَمْ يَنْشَبْ اَنْ جَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَتَقَلَّعُ يَتَكَفَّأُ، وَقَالَ: عَصِيْدَةٌ، مَكَانَ خَزِيْرَةٍ.

❁❁ عاصم بن لقیط بن صبرہ اپنے والد جو بنو منتفق کے وفد میں شامل تھے، ان کا یہ بیان کرتے ہیں: وہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی

Marfat.com

خدمت میں حاضر ہوئے۔ اس کے بعد انہوں نے حسب (سابق) حدیث ذکر کی ہے' جس میں یہ الفاظ ہیں: ہم ابھی وہاں بیٹھے ہوئے تھے کہ نبی اکرم ﷺ تشریف لے آئے۔ آپ ﷺ ذرا سا آگے کی طرف جھک کر چلتے ہوئے آئے۔

یہاں راوی نے خزیرہ کی بجائے عصیدہ ذکر کیا ہے۔

144 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ، قَالَ فِيْهِ: اِذَا تَوَضَّاْتَ فَمَضْمِضْ

❀❀ ابوعاصم بیان کرتے ہیں: ابن جریج نے ہمیں اس کی مانند حدیث بیان کی جس میں انہوں نے یہ الفاظ نقل کیے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''جب تم وضو کرو تو تم کلی کرو''۔

بَابُ تَخْلِيْلِ اللِّحْيَةِ

باب: داڑھی کا خلال کرنا

145 - حَدَّثَنَا اَبُوْ تَوْبَةَ يَعْنِي الرَّبِيعَ بْنَ نَافِعٍ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمَلِيحِ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ زَوْرَانَ، عَنْ اَنَسٍ يَعْنِي ابْنَ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا تَوَضَّاَ، اَخَذَ كَفًّا مِنْ مَاءٍ فَاَدْخَلَهُ تَحْتَ حَنَكِهِ فَخَلَّلَ بِهِ لِحْيَتَهُ، وَقَالَ: هٰكَذَا اَمَرَنِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: وَالْوَلِيدُ بْنُ زَوْرَانَ، رَوَى عَنْهُ حَجَّاجُ بْنُ حَجَّاجٍ، وَاَبُو الْمَلِيحِ الرَّقِّيُّ

❀❀ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ جب وضو کرتے تھے' تو پانی کا ایک چلو لے کر اپنی ٹھوڑی کے نیچے داخل کرتے تھے اور اس کے ذریعے اپنی داڑھی مبارک کا خلال کرتے تھے۔ آپ ﷺ یہ ارشاد فرماتے تھے: میرے پروردگار نے مجھے اسی طرح کرنے کا حکم دیا ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ولید بن زوران نامی راوی کے حوالے سے حجاج بن حجاج اور ابوملیح رقی نے روایات نقل کی ہیں۔

153- حديث صحيح، وهذا اسناد ضعيف لجهالة ابى عبد الله، وهو مولى بنى تيم ابن مرة. واخرجه ابن ابى شيبة /1 841، واحمد (23903)، والشاشى (963 - 966)، والطبرنى (1100) و (1101)، والحاكم /1 701، والبيهقى /1 288 - 289 من طرق عن شعبة، بهذا الاسناد. وعندهم جميعاً الا الشاشى فى احدى رواياته (965): عن ابى عبد الرحمن، غير منسوب. واما الشاشى فروايته من طريق شبابة عن شعبة، وقال: السلمى. ولابهام ابى عبد الرحمن فى اكثر الروايات جهّله ابن عبد البر. واخرجه احمد (23891) من طريق ابن جريج، اخبرنى ابو بكر بن حفص، اخبرنى ابو عبد الرحمن، عن ابى عبد الله، به. فتقليه ابن جريج كما نقله الحافظ بن حجر فى "التهذيب" عن غير واحد من الحفاظ.

Marfat.com

بَابُ الْمَسْحِ عَلَى الْعِمَامَةِ

باب: عمامہ پر مسح کرنا

146 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ ثَوْرٍ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً، فَاَصَابَهُمُ الْبَرْدُ فَلَمَّا قَدِمُوا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهُمْ اَنْ يَّمْسَحُوا عَلَى الْعَصَائِبِ وَالتَّسَاخِيْنِ

❁❁ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جنگی مہم روانہ کی۔ ان لوگوں کو سردی نے آلیا جب وہ لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں یہ حکم دیا کہ وہ اپنی پٹیوں اور موزوں پر مسح کرلیا کریں لیکن یہاں پٹی سے مراد وہ رومال ہے' جو پگڑی کے نیچے سر پر باندھا جاتا ہے۔

147 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِيْ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ اَبِيْ مَعْقِلٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّاُ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ قِطْرِيَّةٌ، فَاَدْخَلَ يَدَهُ مِنْ تَحْتِ الْعِمَامَةِ فَمَسَحَ مُقَدَّمَ رَاْسِهِ وَلَمْ يَنْقُضِ الْعِمَامَةَ

❁❁ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے ہوئے دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قطری عمامہ باندھا ہوا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ عمامے کے نیچے داخل کر کے اپنے سر کے آگے والے حصے کا مسح کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمامے کو کھولا نہیں۔

بَابُ غَسْلِ الرِّجْلَيْنِ

باب: پاؤں کو دھونا

148 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيِّ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَوَضَّاَ يَدْلُكُ اَصَابِعَ رِجْلَيْهِ بِخِنْصَرِهِ

❁❁ حضرت مستورد بن شداد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی سب سے چھوٹی انگلی کے ذریعے پاؤں کی انگلیوں کو ملا (یعنی پاؤں کی انگلیوں کے درمیان خلال کیا)

بَابُ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ

باب: موزوں پر مسح کرنا

149 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ بْنُ يَزِيْدَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، حَدَّثَنِيْ عَبَّادُ بْنُ زِيَادٍ، اَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَاهُ الْمُغِيْرَةَ، يَقُوْلُ: عَدَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَنَا مَعَهُ فِيْ غَزْوَةِ تَبُوكَ قَبْلَ الْفَجْرِ، فَعَدَلْتُ مَعَهُ، فَاَنَاخَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَبَرَّزَ، ثُمَّ جَاءَ فَسَكَبْتُ عَلٰى يَدِهِ مِنَ الْاِدَاوَةِ، فَغَسَلَ كَفَّيْهِ، ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ، ثُمَّ حَسَرَ عَنْ ذِرَاعَيْهِ، فَضَاقَ كُمَّا جُبَّتِهِ، فَاَدْخَلَ يَدَيْهِ فَاَخْرَجَهُمَا مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ، فَغَسَلَهُمَا اِلَى الْمِرْفَقِ، وَمَسَحَ بِرَاْسِهِ، ثُمَّ تَوَضَّاَ عَلٰى خُفَّيْهِ، ثُمَّ رَكِبَ، فَاَقْبَلْنَا نَسِيرُ حَتّٰى نَجِدَ النَّاسَ فِي الصَّلَاةِ قَدْ قَدَّمُوا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْفٍ، فَصَلّٰى بِهِمْ حِيْنَ كَانَ وَقْتُ الصَّلَاةِ وَوَجَدْنَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ وَقَدْ رَكَعَ بِهِمْ رَكْعَةً مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ، فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَفَّ مَعَ الْمُسْلِمِيْنَ فَصَلّٰى وَرَاءَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ الرَّكْعَةَ الثَّانِيَةَ، ثُمَّ سَلَّمَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ، فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ صَلَاتِهِ فَفَزِعَ الْمُسْلِمُوْنَ، فَاَكْثَرُوا التَّسْبِيحَ لِاَنَّهُمْ سَبَقُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّلَاةِ، فَلَمَّا سَلَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لَهُمْ: قَدْ اَصَبْتُمْ - اَوْ قَدْ اَحْسَنْتُمْ -

❀❀ عروہ بن مغیرہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے اپنے والد کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا: نبی اکرم ﷺ غزوہ تبوک کے موقع پر فجر سے کچھ پہلے (عام راستے سے) ہٹ گئے۔ میں آپ ﷺ کے ساتھ تھا میں بھی آپ ﷺ کے ساتھ ہٹ گیا۔ نبی اکرم ﷺ نے اپنے (جانور کو) بٹھایا۔ آپ ﷺ قضائے حاجت کے لئے تشریف لے گئے' پھر آپ ﷺ تشریف لائے' تو میں نے برتن سے آپ ﷺ کے ہاتھ پر پانی انڈیلا آپ ﷺ نے اپنی دونوں ہتھیلیاں دھوئیں' پھر آپ ﷺ نے اپنا چہرہ دھویا پھر آپ ﷺ نے اپنی کلائیاں باہر نکالنا چاہیں لیکن آپ ﷺ کے جبے کی آستین تنگ تھیں۔ آپ ﷺ نے ہاتھ اندر کئے اور جبے کے نیچے سے انہیں باہر نکال کر انہیں کہنیوں تک دھویا پھر آپ ﷺ نے اپنے سر پر مسح کیا اور دونوں موزوں پر وضو کیا (یعنی مسح کیا) پھر آپ ﷺ سوار ہوئے ہم چلتے ہوئے آئے' یہاں تک کہ ہم نے لوگوں کو نماز کی حالت میں پایا۔ انہوں نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کو آگے کر دیا تھا وہ ان لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے' جبکہ نماز کا وقت ہو چکا تھا ہم نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کو پایا کہ وہ ان لوگوں کو فجر کی نماز کی ایک رکعت پڑھا چکے تھے۔ نبی اکرم ﷺ کھڑے ہوئے آپ ﷺ مسلمانوں کے ساتھ صف میں کھڑے ہوئے اور آپ ﷺ نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کے پیچھے دوسری رکعت ادا کی۔ جب حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے سلام پھیرا تو نبی اکرم ﷺ نماز ادا کرنے کے لئے کھڑے ہو گئے۔ مسلمان گھبرا گئے انہوں نے بکثرت سبحان اللہ کہنا شروع کیا' کیونکہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے پہلے ہی نماز ادا کر لی تھی جب نبی اکرم ﷺ نے سلام پھیرا تو آپ ﷺ نے ان سے فرمایا: تم نے ٹھیک کیا ہے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) تم نے اچھا کیا ہے۔

150 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى يَعْنِي ابْنَ سَعِيْدٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ، عَنِ التَّيْمِيِّ، حَدَّثَنَا بَكْرٌ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ ابْنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ نَاصِيَتَهُ - وَذَكَرَ - فَوْقَ الْعِمَامَةِ، قَالَ: عَنِ الْمُعْتَمِرِ، سَمِعْتُ اَبِيْ، يُحَدِّثُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ ابْنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، عَنِ الْمُغِيْرَةِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَعَلٰى نَاصِيَتِهِ وَعَلٰى عِمَامَتِهِ، قَالَ بَكْرٌ: وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنَ ابْنِ الْمُغِيْرَةِ

Marfat.com

❀❀ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کرتے ہوئے اپنی پیشانی پر مسح کیا۔ راوی نے یہ بات ذکر کی ہے کہ عمامے پر مسح کیا۔

راوی بیان کرتے ہیں: معتمر کے حوالے سے یہ بات منقول ہے۔ میں نے اپنے والد کو بکر بن عبداللہ کے حوالے سے حسن کے حوالے سے مغیرہ بن شعبہ کے صاحبزادے کے حوالے سے حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ سے یہ روایت نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے موزوں اپنی پیشانی اور اپنے عمامے پر مسح کرتے تھے۔

بکر نامی راوی بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے کی زبانی یہ بات سنی ہے۔

151 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، يَذْكُرُ عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَكْبِهِ وَمَعِي إِدَاوَةٌ فَخَرَجَ لِحَاجَتِهِ، ثُمَّ أَقْبَلَ فَتَلَقَّيْتُهُ بِالْإِدَاوَةِ فَأَفْرَغْتُ عَلَيْهِ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ وَوَجْهَهُ، ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يُخْرِجَ ذِرَاعَيْهِ، وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ مِنْ صُوفٍ مِنْ جَابِ الرُّومِ، ضَيِّقَةُ الْكُمَّيْنِ، فَضَاقَتْ فَأَدْرَعَهُمَا إِدْرَاعًا، ثُمَّ أَهْوَيْتُ إِلَى الْخُفَّيْنِ لِأَنْزَعَهُمَا، فَقَالَ لِي: دَعِ الْخُفَّيْنِ، فَإِنِّي أَدْخَلْتُ الْقَدَمَيْنِ الْخُفَّيْنِ وَهُمَا طَاهِرَتَانِ فَمَسَحَ عَلَيْهِمَا، قَالَ أَبِي: قَالَ الشَّعْبِيُّ: شَهِدَ لِي عُرْوَةُ، عَلَى أَبِيهِ، وَشَهِدَ أَبُوهُ، عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

❀❀ عروہ بن مغیرہ بن شعبہ اپنے والد (حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر کر رہے تھے۔ میرے پاس پانی کا برتن تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کے لئے تشریف لے گئے' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم واپس تشریف لائے' تو میں پانی کے برتن کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر پانی انڈیلا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ اور چہرے کو دھویا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی کلائیاں باہر نکالنا چاہیں لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے روم کا بنا ہوا اونی جبہ پہنا ہوا تھا' جس کی آستینیں تنگ تھیں۔ تو آپ نے نیچے سے ہاتھ نکال کر (بازو دھوئے) پھر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے موزوں کی طرف جھکا تاکہ انہیں اتار دوں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: موزوں کو رہنے دو کیونکہ میں دونوں پاؤں جب موزوں میں داخل کئے تھے' تو وہ دونوں پاک تھے (یعنی باوضو حالت میں تھے) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں پر مسح کر لیا۔

راوی بیان کرتے ہیں: میرے والد نے یہ بات بیان کی ہے امام شعبی نے یہ بات بیان کی ہے عروہ نے میرے سامنے اپنے والد کے حوالے سے گواہی دی کہ ان کے والد نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے گواہی دے کر (یہ روایت نقل کی ہے)۔

152 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، وَعَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى، أَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ، قَالَ: تَخَلَّفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ هَذِهِ الْقِصَّةَ، قَالَ: فَأَتَيْنَا النَّاسَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ يُصَلِّي بِهِمُ الصُّبْحَ، فَلَمَّا رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَادَ أَنْ يَتَأَخَّرَ، فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ أَنْ يَمْضِيَ، قَالَ: فَصَلَّيْتُ أَنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهُ رَكْعَةً، فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى الرَّكْعَةَ الَّتِي سُبِقَ بِهَا، وَلَمْ يَزِدْ عَلَيْهَا،

Marfat.com

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: اَبُوْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيُّ، وَابْنُ الزُّبَيْرِ، وَابْنُ عُمَرَ، يَقُوْلُوْنَ: مَنْ اَدْرَكَ الْفَرْدَ مِنَ الصَّلَاةِ عَلَيْهِ سَجْدَتَا السَّهْوِ

❁❁ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (قافلے کے ساتھیوں سے) پیچھے رہ گئے' اس کے بعد راوی نے پورا واقعہ بیان کیا ہے۔ وہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگوں کے پاس آئے' تو حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ انہیں صبح کی نماز پڑھا رہے تھے' جب انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو پیچھے ہٹنے کا ارادہ کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اشارہ کیا کہ وہ جاری رکھیں۔ راوی بیان کرتے ہیں: میں نے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے پیچھے ایک رکعت ادا کی جب انہوں نے سلام پھیرا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ ایک رکعت ادا کی جو پہلے گزر چکی تھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے علاوہ مزید کچھ نہیں کیا۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) حضرت ابوسعید خدری حضرت عبداللہ بن زبیر اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہم اس بات کے قائل ہیں کہ جو شخص نماز کی صرف ایک رکعت پاتا ہے۔ اس پر سجدہ سہو کرنا لازم ہوگا۔

153 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ. حَدَّثَنَا اَبِي، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي بَكْرٍ يَعْنِي ابْنَ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ، سَمِعَ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ، اَنَّهُ شَهِدَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْفٍ يَسْاَلُ بِلَالًا، عَنْ وُضُوءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: كَانَ يَخْرُجُ يَقْضِي حَاجَتَهُ، فَاٰتِيهِ بِالْمَاءِ فَيَتَوَضَّاُ، وَيَمْسَحُ عَلٰى عِمَامَتِهِ وَمُوْقَيْهِ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: هُوَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مَوْلٰى بَنِي تَيْمِ بْنِ مُرَّةَ

❁❁ ابوعبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں: وہ اس وقت حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھے' جب انہوں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو کے بارے میں دریافت کیا' تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے بتایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کے لئے تشریف لے جاتے تھے' پھر میں پانی لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوتا تھا۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم وضو کرتے ہوئے اپنے عمامے اور موزے پر مسح کرتے تھے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ابوعبداللہ نامی راوی بنو تیم بن مرہ کا آزاد کردہ غلام ہے۔

154 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الدِّرْهَمِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ دَاوٗدَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ اَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، اَنَّ جَرِيرًا، بَالَ، ثُمَّ تَوَضَّاَ فَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَقَالَ: مَا يَمْنَعُنِي اَنْ اَمْسَحَ وَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ، قَالُوْا: اِنَّمَا كَانَ ذٰلِكَ قَبْلَ نُزُوْلِ الْمَائِدَةِ، قَالَ: مَا اَسْلَمْتُ اِلَّا بَعْدَ نُزُوْلِ الْمَائِدَةِ

❁❁ ابوزرعہ بن عمرو بن جریر بیان کرتے ہیں: حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے پیشاب کیا پھر انہوں نے وضو کرتے ہوئے موزوں پر مسح کر لیا اور یہ فرمایا: میں مسح کیوں نہ کروں جبکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ لوگوں نے دریافت کیا: یہ سورۃ مائدہ کے نزول سے پہلے کی بات ہے' تو حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے سورۃ مائدہ نازل ہونے کے بعد اسلام قبول کیا تھا۔

Marfat.com

155 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، وَاَحْمَدُ بْنُ اَبِیْ شُعَیْبِ الْحَرَّانِیُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا وَكِیعٌ، حَدَّثَنَا دَلْهَمُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ حُجَیْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ بُرَیْدَةَ، عَنْ اَبِیْهِ، اَنَّ النَّجَاشِیَّ اَهْدٰی اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ خُفَّیْنِ اَسْوَدَیْنِ سَاذَجَیْنِ، فَلَبِسَهُمَا ثُمَّ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَیْهِمَا، قَالَ مُسَدَّدٌ: عَنْ دَلْهَمِ بْنِ صَالِحٍ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: هٰذَا مِمَّا تَفَرَّدَ بِهِ اَهْلُ الْبَصْرَةِ

❁❁ ابن بریدہ اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: نجاشی نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں دو سیاہ موزے بھیجے جن پر کوئی نقش یا بال نہیں تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے انہیں پہنا پھر آپ ﷺ نے وضو کرتے ہوئے ان پر مسح کیا۔

مسدد نامی راوی نے یہ روایت دلہم بن صالح سے نقل کی ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ ان روایات میں سے ایک ہے جسے نقل کرنے میں اہل بصرہ منفرد ہیں۔

156 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ یُوْنُسَ، حَدَّثَنَا ابْنُ حَیٍّ هُوَ الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ بُكَیْرِ بْنِ عَامِرٍ الْبَجَلِیِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ نُعْمٍ، عَنِ الْمُغِیْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَی الْخُفَّیْنِ، فَقُلْتُ: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنَسِیْتَ؟، قَالَ: بَلْ اَنْتَ نَسِیْتَ، بِهٰذَا اَمَرَنِیْ رَبِّیْ عَزَّ وَجَلَّ

❁❁ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے موزوں پر مسح کیا میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ ﷺ بھول گئے ہیں؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: (جی نہیں) بلکہ تم بھول گئے ہو میرے پروردگار نے مجھے اس بات کا حکم دیا ہے۔

بَابُ التَّوْقِیتِ فِی الْمَسْحِ

باب: موزوں پر مسح کی مدت

157 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، وَحَمَّادٌ، عَنْ اِبْرَاهِیمَ، عَنْ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِیِّ، عَنْ خُزَیْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْمَسْحُ عَلَی الْخُفَّیْنِ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَیَّامٍ، وَلِلْمُقِیمِ یَوْمٌ وَلَیْلَةٌ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: رَوَاهُ مَنْصُوْرُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ اِبْرَاهِیمَ التَّیْمِیِّ بِاِسْنَادِهِ، قَالَ فِیْهِ: وَلَوِ اسْتَزَدْنَاهُ لَزَادَنَا

❁❁ حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"موزوں پر مسح کرنے (کی اجازت) مسافر کے لئے تین دن تک اور مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات تک کے لئے ہے"۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ روایت منصور بن معتمر نے ابراہیم تیمی کے حوالے سے اپنی سند کے ساتھ نقل کی ہے جس میں وہ یہ کہتے ہیں (حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ نے یہ فرمایا)

Marfat.com

''اگر ہم نبی اکرم ﷺ سے مزید (دنوں کے لیے رخصت) کی درخواست کرتے تو آپ ﷺ ہمیں مزید (رخصت عطا کر دیتے)

158 - حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ مَعِينٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ، اَخْبَرَنَا يَحْيٰى بْنُ اَيُّوْبَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ رَزِينٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ قَطَنٍ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ عِمَارَةَ، قَالَ يَحْيٰى بْنُ اَيُّوْبَ: وَكَانَ قَدْ صَلّٰى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْقِبْلَتَيْنِ، اَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: يَوْمًا؟ قَالَ: يَوْمًا، قَالَ: وَيَوْمَيْنِ؟ قَالَ: وَيَوْمَيْنِ، قَالَ: وَثَلَاثَةً؟ قَالَ: نَعَمْ وَمَا شِئْتَ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: رَوَاهُ ابْنُ اَبِي مَرْيَمَ الْمِصْرِيُّ، عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَيُّوْبَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ رَزِينٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ عِمَارَةَ قَالَ فِيْهِ: حَتّٰى بَلَغَ سَبْعًا، قَالَ: رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ، وَمَا بَدَا لَكَ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَقَدِ اخْتُلِفَ فِيْ اِسْنَادِهِ وَلَيْسَ هُوَ بِالْقَوِيِّ، وَرَوَاهُ ابْنُ اَبِي مَرْيَمَ، وَيَحْيٰى بْنُ اِسْحَاقَ السَّيْلَحِيْنِيُّ، عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَيُّوبَ وَقَدِ اخْتُلِفَ فِيْ اِسْنَادِهِ

❁❁ حضرت اُبی بن عمارہ رضی اللہ عنہ جن کے بارے میں (اس روایت کے راوی) یحییٰ بن ایوب نے یہ کہا ہے کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کی اقتداء میں دونوں قبلوں کی طرف رُخ کر کے نماز ادا کی ہے، وہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں موزوں پر مسح کرلیا کروں؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! انہوں نے عرض کی: ایک دن تک؟ انہوں نے فرمایا: ایک دن تک۔ انہوں نے عرض کی: دو دن تک؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: 2 دن تک انہوں نے عرض کی: تین دن تک؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جی ہاں جتنا تم چاہو۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ روایت ابن ابومریم مصری نے اپنی سند کے ساتھ حضرت اُبی بن عمارہ کے حوالے سے نقل کی ہے، جس میں وہ یہ کہتے ہیں: یہاں تک کہ وہ سات تک پہنچ گئے، تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جی ہاں جتنا تمہیں مناسب لگے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) اس روایت کی سند میں اختلاف کیا گیا ہے اور یہ راوی قوی نہیں ہے۔ یہ روایت ابن ابومریم اور یحییٰ بن اسحاق نے یحییٰ بن ایوب کے حوالے سے نقل کی ہے۔ اس کی سند میں بھی اختلاف کیا گیا ہے۔

بَابُ الْمَسْحِ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ

باب: جرابوں پر مسح کرنا

159 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، عَنْ وَكِيعٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اَبِي قَيْسٍ الْاَوْدِيِّ هُوَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ ثَرْوَانَ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ، وَالنَّعْلَيْنِ،

Marfat.com

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: كَانَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ: لَا يُحَدِّثُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ لِاَنَّ الْمَعْرُوْفَ عَنِ الْمُغِيْرَةِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَرُوِيَ هٰذَا اَيْضًا عَنْ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ مَسَحَ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ وَلَيْسَ بِالْمُتَّصِلِ وَلَا بِالْقَوِيِّ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَمَسَحَ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ، وَابْنُ مَسْعُوْدٍ، وَالْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ، وَاَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، وَاَبُوْ اُمَامَةَ، وَسَهْلُ بْنُ سَعْدٍ، وَعَمْرُو بْنُ حُرَيْثٍ وَرُوِيَ ذٰلِكَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، وَابْنِ عَبَّاسٍ،

❁❁ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کرتے ہوئے جرابوں اور جوتوں پر مسح کیا۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) عبدالرحمٰن بن مہدی اس حدیث کو روایت نہیں کیا کرتے تھے کیونکہ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے معروف روایت یہ ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم موزوں پر مسح کرتے تھے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ روایت بھی نقل کی گئی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جرابوں پر مسح کیا ہے' تاہم (اس کی سند) متصل نہیں ہے اور قوی بھی نہیں ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ' حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ' حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ، حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ (یعنی ان صحابہ کرام نے) جرابوں پر مسح کیا ہے۔

یہی چیز حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں بھی روایت کی گئی ہے۔

160 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، وَعَبَّادُ بْنُ مُوْسٰى، قَالَا: حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِيْهِ - قَالَ عَبَّادٌ - قَالَ: اَخْبَرَنِيْ اَوْسُ بْنُ اَبِيْ اَوْسٍ الثَّقَفِيُّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ، وَمَسَحَ عَلٰى نَعْلَيْهِ وَقَدَمَيْهِ، وَقَالَ عَبَّادٌ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتٰى كِظَامَةَ قَوْمٍ - يَعْنِي الْمِيضَاةَ - وَلَمْ يَذْكُرْ مُسَدَّدٌ الْمِيضَاةَ وَالْكِظَامَةَ ثُمَّ اتَّفَقَا فَتَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلٰى نَعْلَيْهِ وَقَدَمَيْهِ

❁❁ حضرت اوس بن ابواوس ثقفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے جوتوں اور پاؤں پر مسح کیا۔

عباد نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں: (حضرت اوس بن ابواوس ثقفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:) میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم وضو کے مقام پر تشریف لائے۔

159- حديث صحيح كما بيناه في تعليقنا على "سنن ابن ماجه" (559)، واخرجه الترمذي (99)، والنسائي في "الكبرى" (130)، وابن ماجه (559) من طريق ابي قيس الاودي، بهذا الاسناد. وصححه الترمذي. وهو في "مسند احمد" (18206)، و"صحيح ابن حبان" (1338) وصحيح ابن خزيمة (198) وانظر شواهده في تعليقنا على "سنن ابن ماجه". وفي الباب عن ثوبان سلف عند المصنف برقم (146).

Marfat.com

مسدد نامی راوی نے وضو کے مقام کے بارے میں دو الفاظ کا ذکر نہیں کیا۔ اس کے بعد دونوں راویوں نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں:

''نبی اکرم ﷺ نے وضو کیا آپ ﷺ نے اپنے جوتوں اور پاؤں پر مسح کیا''۔

بَابُ كَيْفَ الْمَسْحُ

باب: مسح کیسے کیا جائے گا

161 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّازُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِي الزِّنَادِ، قَالَ: ذَكَرَهُ اَبِي، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم كَانَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَقَالَ غَيْرُ مُحَمَّدٍ: عَلٰى ظَهْرِ الْخُفَّيْنِ

❀❀ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ موزوں پر مسح کرتے تھے۔

محمد نامی راوی کے علاوہ دیگر نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں: ''نبی اکرم ﷺ موزوں کی پشت پر (یعنی اوپر والے حصے پر) مسح کرتے تھے''۔

162 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، حَدَّثَنَا حَفْصٌ يَعْنِي ابْنَ غِيَاثٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: لَوْ كَانَ الدِّيْنُ بِالرَّاْيِ لَكَانَ اَسْفَلُ الْخُفِّ اَوْلٰى بِالْمَسْحِ مِنْ اَعْلَاهُ، وَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلٰى ظَاهِرِ خُفَّيْهِ

❀❀ حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: اگر دین (کے احکام) رائے کی بنیاد پر ہوتے تو موزے کا نیچے والا حصہ اس کے اوپر والے حصے کے مقابلے میں مسح کے لئے زیادہ لائق تھا لیکن میں نے نبی اکرم ﷺ کو موزوں کے اوپر والے حصے پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

163 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ آدَمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، عَنِ الْاَعْمَشِ - بِاِسْنَادِهِ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ - قَالَ: مَا كُنْتُ اَرٰى بَاطِنَ الْقَدَمَيْنِ اِلَّا اَحَقَّ بِالْغَسْلِ، حَتّٰى رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلٰى ظَهْرِ خُفَّيْهِ

❀❀ یہی روایت ایک سند کے ساتھ اعمش کے حوالے سے منقول ہے (حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں:)

''اگر دین (کے احکام) رائے کے مطابق ہوتے تو پاؤں کا نیچے والا حصہ مسح کرنے کا اوپر والے حصے کے مقابلے میں زیادہ حق دار ہوتا لیکن نبی اکرم ﷺ نے موزوں کے اوپر والے حصے پر مسح کیا ہے''۔

---

163 – اسناده صحيح .واخرجه البيهقي /1 292 من طريق المصنف، بهذا الاسناد .واخرجه البزار (789) من طريق محاضر بن مورع، عن الاعمش، به .واخرجه الدارمي (715)، واحمد (1264)، والبزار (794)، والبيهقي /1 292 من طريق يونس، والدارقطني /4 47 من طريق سفيان الثوري، والبيهقي /1 292 من طريق ابراهيم بن طهمان، كلاهما عن ابي اسحاق، به

Marfat.com

164 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، بِهٰذَا الْحَدِيْثِ، قَالَ: لَوْ كَانَ الدِّيْنُ بِالرَّاْيِ، لَكَانَ بَاطِنُ الْقَدَمَيْنِ اَحَقَّ بِالْمَسْحِ مِنْ ظَاهِرِهِمَا، وَقَدْ مَسَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى ظَهْرِ خُفَّيْهِ وَرَوَاهُ وَكِيعٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ بِاِسْنَادِهِ قَالَ: كُنْتُ اَرٰى اَنَّ بَاطِنَ الْقَدَمَيْنِ اَحَقُّ بِالْمَسْحِ مِنْ ظَاهِرِهِمَا حَتّٰى رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلٰى ظَاهِرِهِمَا، قَالَ وَكِيعٌ: يَعْنِي الْخُفَّيْنِ وَرَوَاهُ عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، كَمَا رَوَاهُ وَكِيعٌ، وَرَوَاهُ اَبُو السَّوْدَاءِ، عَنِ ابْنِ عَبْدِ خَيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: رَاَيْتُ عَلِيًّا تَوَضَّاَ فَغَسَلَ ظَاهِرَ قَدَمَيْهِ، وَقَالَ: لَوْلَا اَنِّي رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ.

❁❁ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں: (حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا:)

''پہلے میں یہ سمجھتا تھا کہ پاؤں کا نیچے والا حصہ دھونے کا زیادہ حقدار ہے۔ یہاں تک کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو موزوں کے اوپر والے حصے پر مسح کرتے ہوئے دیکھا (تو اپنی رائے تبدیل کی)

یہ روایت وکیع اعمش کے حوالے سے اپنی سند کے ساتھ نقل کی ہے (حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں:)

''میں یہ سمجھتا تھا کہ پاؤں کا نیچے والا حصہ مسح کے لئے اس کے اوپر والے حصے سے زیادہ حق دار ہے۔ یہاں تک کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو پاؤں کے اوپر والے حصے پر مسح کرتے ہوئے دیکھا''۔

وکیع کہتے ہیں: یعنی موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا۔

یہ روایت عیسیٰ بن یونس نے اعمش کے حوالے سے اسی طرح نقل کی ہے' جس طرح اسے وکیع نے نقل کیا ہے۔

ابوسوداء نے ابن عبد خیر کے حوالے سے ان کے والد (عبد خیر سے نقل کی ہے) وہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا انہوں نے وضو کرتے ہوئے پاؤں کے اوپر والے حصے کو دھویا اور یہ بات ارشاد فرمائی: اگر میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کرتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا (اس کے بعد راوی نے پوری حدیث ذکر کی ہے)

165 - حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ مَرْوَانَ، وَمَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِيُّ الْمَعْنٰى، قَالَا: حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ قَالَ مَحْمُوْدٌ: اَخْبَرَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيْدَ، عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ، عَنْ كَاتِبِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، قَالَ: وَضَّاْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوْكَ، مَسَحَ اَعْلَى الْخُفَّيْنِ وَاَسْفَلَهُمَا،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَبَلَغَنِي اَنَّهُ لَمْ يَسْمَعْ ثَوْرٌ هٰذَا الْحَدِيْثَ مِنْ رَجَاءٍ.

❁❁ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: غزوہ تبوک کے موقع پر میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کروایا تو آپ نے موزوں کے اوپر والے حصے اور نیچے والے حصے پر مسح کیا۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) مجھ تک یہ بات پہنچی ہے کہ ثور نے رجاء سے اس حدیث کا سماع نہیں کیا ہے۔

Marfat.com

بَابٌ فِي الِانْتِضَاحِ

باب: (شرم گاہ پر) پانی کے چھینٹے مارنا

166 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ هُوَ الثَّوْرِيُّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ الْحَكَمِ الثَّقَفِيِّ اَوِ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ الثَّقَفِيِّ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا بَالَ يَتَوَضَّاُ وَيَنْتَضِحُ،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: وَافَقَ سُفْيَانَ جَمَاعَةٌ عَلٰى هٰذَا الْاِسْنَادِ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ: اَلْحَكَمُ اَوِ ابْنُ الْحَكَمِ

❁❁ حضرت سفیان بن حکم ثقفی رضی اللہ عنہ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) حضرت حکم بن سفیان ثقفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب پیشاب کرنے کے بعد وضو کرتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم (شرمگاہ پر) پانی چھڑک لیتے تھے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ایک جماعت نے اس کی سند میں سفیان کی موافقت کی ہے جبکہ بعض حضرات نے یہ کہا ہے (راوی صحابی کا نام) حکم ہے یا شاید ان کے والد کا نام حکم ہے۔

167 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ هُوَ ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ ثَقِيفٍ عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ ثُمَّ نَضَحَ فَرْجَهُ

❁❁ مجاہد ثقیف قبیلے سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب کے حوالے سے ان کے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشاب کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی شرم گاہ پر پانی چھڑکا۔

168 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ الْمُهَاجِرِ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ الْحَكَمِ اَوِ ابْنِ الْحَكَمِ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ ثُمَّ تَوَضَّاَ وَنَضَحَ فَرْجَهُ

❁❁ مجاہد حضرت حکم رضی اللہ عنہ یا حضرت حکم رضی اللہ عنہ کے صاحب زادے کے حوالے سے ان کے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشاب کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا تو اپنی شرم گاہ پر پانی چھڑکا۔

بَابُ مَا يَقُوْلُ الرَّجُلُ اِذَا تَوَضَّاَ

باب: جب آدمی وضو کرے گا تو کیا پڑھے گا؟

169 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدٍ الْهَمْدَانِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُدَّامَ اَنْفُسِنَا، نَتَنَاوَبُ الرِّعَايَةَ - رِعَايَةَ اِبِلِنَا - فَكَانَتْ عَلَيَّ رِعَايَةُ الْاِبِلِ، فَرَوَّحْتُهَا بِالْعَشِيِّ، فَاَدْرَكْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ يَخْطُبُ النَّاسَ، فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ: مَا مِنْكُمْ مِنْ اَحَدٍ يَتَوَضَّاُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوْءَ، ثُمَّ يَقُوْمُ فَيَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ، يُقْبِلُ عَلَيْهِمَا بِقَلْبِهِ وَوَجْهِهِ، اِلَّا قَدْ اَوْجَبَ، فَقُلْتُ: بَخٍ بَخٍ، مَا اَجْوَدَ هٰذِهِ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ الَّتِي قَبْلَهَا: يَا

Marfat.com

عُقْبَةُ، اَجْوَدُ مِنْهَا، فَنَظَرْتُ فَاِذَا هُوَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، فَقُلْتُ: مَا هِيَ يَا اَبَا حَفْصٍ؟ قَالَ: اِنَّهُ قَالَ آنِفًا قَبْلَ اَنْ تَجِيءَ: مَا مِنْكُمْ مِنْ اَحَدٍ يَتَوَضَّاُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ، ثُمَّ يَقُوْلُ حِيْنَ يَفْرُغُ مِنْ وُضُوئِهِ: اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ، اِلَّا فُتِحَتْ لَهُ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةُ، يَدْخُلُ مِنْ اَيِّهَا شَاءَ ، قَالَ مُعَاوِيَةُ: وَحَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ يَزِيْدَ، عَنْ اَبِي اِدْرِيْسَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ،

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہم لوگ خود اپنے کام کاج کیا کرتے تھے۔ ہم لوگ باری باری اپنے اونٹوں کو چرایا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ اونٹ چرانے کی میری باری تھی۔ میں شام کے وقت لے کر انہیں آیا تو میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے پایا۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا۔

''تم میں سے جو بھی شخص وضو کرتے ہوئے اچھی طرح وضو کرے اور پھر اٹھ کر دو رکعت ادا کرے جن میں وہ اپنے ذہن اور چہرے دونوں کے ساتھ متوجہ ہو تو وہ (اپنے لئے جنت کو) واجب کر لیتا ہے''۔

(راوی کہتے ہیں:) تو میں نے کہا: بہت خوب بہت خوب یہ کتنی عمدہ بات ہے۔ میرے آگے بیٹھے ہوئے ایک شخص نے کہا: اے عقبہ! جو بات اس سے پہلے تھی وہ اس سے بھی زیادہ عمدہ تھی میں نے دیکھا تو وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ تھے۔ میں نے دریافت کیا: اے ابوحفص وہ کیا بات تھی۔ انہوں نے فرمایا: تمہارے آنے سے پہلے ابھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا:

''تم میں سے جو بھی شخص وضو کرتے ہوئے اچھی طرح وضو کرے اور جب وہ وضو سے فارغ ہو تو یہ پڑھے:

''میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے۔ وہی ایک معبود ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں''۔

تو ایسے شخص کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں کہ وہ جس میں سے چاہے (جنت میں) داخل ہو جائے۔

معاویہ نامی راوی کہتے ہیں: ربیعہ بن یزید نے ابوادریس کے حوالے سے حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے یہ روایت مجھے بیان کی ہے۔

170 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسٰى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ الْمُقْرِءُ، عَنْ حَيْوَةَ وَهُوَ ابْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ اَبِي عَقِيْلٍ، عَنِ ابْنِ عَمِّهِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ، وَلَمْ يَذْكُرْ اَمْرَ الرِّعَايَةِ، قَالَ: عِنْدَ قَوْلِهِ: فَاَحْسَنَ الْوُضُوءَ، ثُمَّ رَفَعَ بَصَرَهُ اِلَى السَّمَاءِ، فَقَالَ: وَسَاقَ الْحَدِيْثَ، بِمَعْنٰى حَدِيْثِ مُعَاوِيَةَ

حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مانند روایت منقول ہے تاہم اس میں انہوں نے اونٹ چرانے کا ذکر نہیں کیا اور روایت کے آخر میں یہ الفاظ نقل کئے ہیں:

''وہ اچھی طرح وضو کرے پھر آسمان کی طرف نگاہ اٹھا کر یہ پڑھے۔

Marfat.com

اس کے انہوں نے معاویہ (بن صالح) کی نقل کردہ (سابقہ) روایت کی مانند روایت ذکر کی ہے۔

بَابُ الرَّجُلِ يُصَلِّ الصَّلَوَاتِ بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ

باب: آدمی کا ایک ہی وضو کے ذریعے کئی نمازیں ادا کرنا

171 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسٰى، حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ الْبَجَلِيِّ، قَالَ: مُحَمَّدٌ هُوَ اَبُوْ اَسَدِ بْنُ عَمْرٍو، قَالَ: سَاَلْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، عَنِ الْوُضُوءِ، فَقَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّاُ لِكُلِّ صَلَاةٍ، وَكُنَّا نُصَلِّيْ الصَّلَوَاتِ بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ

❁❁ ابواسد بن عمرو بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے وضو کے بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے لئے وضو کیا کرتے تھے اور ہم ایک ہی وضو کے ساتھ کئی نمازیں ادا کرلیا کرتے تھے۔

172 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، اَخْبَرَنَا يَحْيٰى، عَنْ سُفْيَانَ، حَدَّثَنِيْ عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ خَمْسَ صَلَوَاتٍ بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ، وَمَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: اِنِّيْ رَاَيْتُكَ صَنَعْتَ الْيَوْمَ شَيْئًا لَمْ تَكُنْ تَصْنَعُهُ، قَالَ: عَمْدًا صَنَعْتُهُ

❁❁ سلیمان بن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: فتح مکہ کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ہی وضو کے ساتھ پانچ نمازیں ادا کیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (وضو کرتے ہوئے) اپنے موزوں پر مسح کیا' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی۔ میں نے آج آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا کام کرتے ہوئے دیکھا ہے' جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پہلے نہیں کیا کرتے تھے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے جان بوجھ کر ایسا کیا ہے (یعنی ایک ہی وضو کے ساتھ کئی نمازیں ادا کی ہیں)

بَابُ تَفْرِيْقِ الْوُضُوءِ

باب: وضو کو متفرق طور پر کرنا

173 - حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ جَرِيْرِ بْنِ حَازِمٍ، اَنَّهُ سَمِعَ قَتَادَةَ بْنَ دِعَامَةَ، حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، اَنَّ رَجُلًا جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَدْ تَوَضَّاَ وَتَرَكَ عَلٰى قَدَمِهِ مِثْلَ مَوْضِعِ الظُّفُرِ، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ارْجِعْ فَاَحْسِنْ وُضُوْءَكَ،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: هٰذَا الْحَدِيْثُ لَيْسَ بِمَعْرُوْفٍ، عَنْ جَرِيْرِ بْنِ حَازِمٍ، وَلَمْ يَرْوِهِ اِلَّا ابْنُ وَهْبٍ وَحْدَهُ، وَقَدْ

171– حديث صحيح، شريك -وهو ابن عبد الله النخعي، وان كان سيء الحفظ - قد توبع. وعمرو بن عامر هو الانصاري كما في رواية الترمذي، وقوله: "البجلي والد اسد بن عمرو" وهم نبه عليه المزي في "تهذيب الكمال" /22 94، وقال: ان البجلي متاخر عن طبقة الانصاري. واخرجه ابن ماجه (509) من طريق شريك، بهذا الاسناد. واخرجه البخاري (214)، والترمذي (59) من طريق سفيان الثوري، والنسائي في "المجتبى" (131) من طريق شعبة، كلاهما عن عمرو بن عامر، به. واخرجه بنحوه الترمذي (58) من طريق حميد الطويل، عن انس. وهو في "مسند احمد" (12346)

Marfat.com

رُوِيَ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ، قَالَ: ارْجِعْ فَاَحْسِنْ وُضُوءَ كَ.

❁❁ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا جو وضو کر چکا تھا' اور اس نے اپنے پاؤں پر ایک ناخن جتنی جگہ چھوڑ دی تھی (یعنی وہاں تک پانی نہیں پہنچا تھا) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: تم واپس جاؤ اور اچھی طرح وضو کرو''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ روایت جریر بن حازم سے منقول ہونے کے حوالے سے معروف نہیں ہے۔ ان کے حوالے سے یہ روایت صرف ابن وہب نے نقل کی ہے۔

یہ روایت معقل بن عبیداللہ جزری کے حوالے سے ابوزبیر کے حوالے سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے اسی کی مانند نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''تم واپس جاؤ اور اچھی طرح وضو کرو''۔

174 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، اَخْبَرَنَا يُونُسُ، وَحُمَيْدٌ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِمَعْنَى قَتَادَةَ

❁❁ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

175 - حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ، عَنْ بَحِيرٍ هُوَ ابْنُ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ بَعْضِ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَى رَجُلًا يُصَلِّي وَفِي ظَهْرِ قَدَمِهِ لُمْعَةٌ قَدْرُ الدِّرْهَمِ، لَمْ يُصِبْهَا الْمَاءُ فَاَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُعِيدَ الْوُضُوءَ وَالصَّلَاةَ

❁❁ خالد نامی راوی نے چند صحابہ کرام کے حوالے سے یہ بات نقل کی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا جو نماز ادا کر رہا تھا۔ اس کے پاؤں کے اوپری حصے پر ایک درہم جتنی جگہ خشک تھی جہاں پانی نہیں پہنچا تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے یہ حکم دیا کہ دوبارہ وضو کر کے دوبارہ نماز ادا کرے۔

بَابٌ اِذَا شَكَّ فِي الْحَدَثِ

باب: جب آدمی کو حدث کے بارے میں شک لاحق ہو جائے

176 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَلَفٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، وَعَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ، عَنْ عَمِّهِ، قَالَ: شُكِيَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلُ يَجِدُ الشَّيْءَ فِي الصَّلَاةِ حَتَّى يُخَيَّلَ اِلَيْهِ، فَقَالَ: لَا يَنْفَتِلْ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا، اَوْ يَجِدَ رِيحًا

❁❁ سعید بن مسیب اور عباد بن تمیم اپنے چچا کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایسے

Marfat.com

آدمی کا ذکر کیا گیا جسے نماز کے دوران کوئی چیز محسوس ہوتی ہے۔ یہاں تک کہ اسے یوں لگتا ہے (کہ شاید اس کی ہوا خارج ہوگئی ہے) تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ اپنی نماز اس وقت تک ختم نہ کرے جب تک وہ (ہوا خارج ہونے کی) آواز نہیں سنتا یا اس کی بو محسوس نہیں کرتا۔

177 - حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، اَخْبَرَنَا سُهَيْلُ بْنُ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا كَانَ اَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَوَجَدَ حَرَكَةً فِيْ دُبُرِهِ، اَحْدَثَ اَوْ لَمْ يُحْدِثْ، فَاَشْكَلَ عَلَيْهِ فَلَا يَنْصَرِفْ حَتّٰى يَسْمَعَ صَوْتًا، اَوْ يَجِدَ رِيْحًا

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جب کوئی شخص نماز کی حالت میں ہو اور وہ اپنی پچھلی شرم گاہ میں حرکت محسوس کرے۔ اس کے لئے یہ بات مشتبہ ہو جائے کہ کیا وہ بے وضو ہو گیا ہے؟ یا نہیں ہوا ہے' تو وہ اپنی نماز اس وقت تک ختم نہ کرے جب تک (ہوا خارج ہونے کی) آواز نہیں سنتا یا بو محسوس نہیں کرتا''۔

بَابُ الْوُضُوْءِ مِنَ الْقُبْلَةِ

باب: بوسہ لینے کے بعد وضو کرنا

178 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى، وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ، قَالَا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِيْ رَوْقٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَهَا وَلَمْ يَتَوَضَّاْ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: كَذَا رَوَاهُ الْفِرْيَابِيُّ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَهُوَ مُرْسَلٌ اِبْرَاهِيْمُ التَّيْمِيُّ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ عَائِشَةَ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: مَاتَ اِبْرَاهِيْمُ التَّيْمِيُّ وَلَمْ يَبْلُغْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً، وَكَانَ يُكْنٰى اَبَا اَسْمَاءَ

❁❁ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ ان کا بوسہ لے لیتے تھے اور از سرِ نو وضو نہیں کرتے تھے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) فریابی اور دیگر حضرات نے اسی کی مانند روایت نقل کی ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ روایت ''مرسل'' ہے ابراہیم تیمی نامی راوی نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے کسی (حدیث) سماع نہیں کیا ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ابراہیم تیمی کا انتقال چالیس سال کی عمر سے پہلے ہی ہو گیا تھا ان کی کنیت ابو اسماء تھی۔

179 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ، حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، عَنْ حَبِيْبٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَ امْرَاَةً مِنْ نِسَائِهِ، ثُمَّ خَرَجَ اِلَى الصَّلَاةِ وَلَمْ يَتَوَضَّاْ، قَالَ عُرْوَةُ: مَنْ هِيَ اِلَّا اَنْتِ؟ فَضَحِكَتْ،

Marfat.com

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: هٰكَذَا رَوَاهُ زَائِدَةُ، وَعَبْدُ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَعْمَشِ،

❁❁ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج سے میں ایک خاتون کا بوسہ لے لیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لئے تشریف لئے گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ازسرِ نو وضو نہیں کیا۔

عروہ بیان کرتے ہیں: میں نے ان سے کہا: وہ خاتون آپ ہی ہوں گی' تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا مسکرادیں۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ روایت اسی طرح زائدہ اور عبدالحمید حمانی نے سلیمان اعمش سے روایت کی ہے۔

180 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مَخْلَدٍ الطَّالَقَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ يَعْنِي ابْنَ مَغْرَاءَ، حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، اَخْبَرَنَا اَصْحَابٌ لَنَا، عَنْ عُرْوَةَ الْمُزَنِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ، بِهٰذَا الْحَدِيثِ

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: قَالَ يَحْيٰى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ لِرَجُلٍ احْكِ عَنِّي اَنَّ هٰذَيْنِ يَعْنِي حَدِيثَ الْاَعْمَشِ هٰذَا، عَنْ حَبِيبٍ، وَحَدِيثَهُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ اَنَّهَا تَتَوَضَّاُ لِكُلِّ صَلَاةٍ قَالَ يَحْيَى: احْكِ عَنِّي اَنَّهُمَا شِبْهُ لَا شَيْءَ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَرُوِيَ عَنِ الثَّوْرِيِّ، قَالَ: مَا حَدَّثَنَا حَبِيبٌ، اِلَّا عَنْ عُرْوَةَ الْمُزَنِيِّ يَعْنِي لَمْ يُحَدِّثْهُمْ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ بِشَيْءٍ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَقَدْ رَوَى حَمْزَةُ الزَّيَّاتُ، عَنْ حَبِيبٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ حَدِيثًا صَحِيحًا

❁❁ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے منقول ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یحییٰ بن سعید قطان نے ایک شخص سے کہا: میری طرف سے یہ بات بیان کردو کہ یہ دولوگ یعنی حبیب کے حوالے سے اعمش کی نقل کردہ یہ روایت اور اسی سند کے ساتھ اس کی نقل کردہ وہ روایت جو استحاضہ کا شکار عورت کے بارے میں ہے کہ وہ ہر نماز کے لئے وضو کرے گی تو یحییٰ نے کہا: میری طرف سے یہ بات بیان کردو کہ یہ دونوں روایات یوں ہیں جیسے ہیں ہی نہیں۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ثوری کے حوالے سے یہ بات نقل کی گئی ہے حبیب نے ہمیں صرف عروہ مزنی کے حوالے سے روایات بیان کی ہیں اس کا مطلب یہ ہے کہ حبیب نے ان حضرات کو عروہ بن زبیر کے حوالے سے کوئی روایت بیان نہیں کی ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) حمزہ زیات نے' حبیب کے حوالے سے عروہ بن زبیر کے حوالے سے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے ایک صحیح حدیث روایت کی ہے۔

بَابُ الْوُضُوءِ مِنْ مَسِّ الذَّكَرِ

باب: شرم گاہ کو چھونے کے بعد وضو کرنا

181 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، اَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ، يَقُوْلُ: دَخَلْتُ

Marfat.com

عَلٰى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ فَذَكَرْنَا مَا يَكُوْنُ مِنْهُ الْوُضُوءُ، فَقَالَ مَرْوَانُ: وَمِنْ مَسِّ الذَّكَرِ؟ فَقَالَ عُرْوَةُ: مَا عَلِمْتُ ذٰلِكَ، فَقَالَ مَرْوَانُ: اَخْبَرَتْنِيْ بُسْرَةُ بِنْتُ صَفْوَانَ، اَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ مَسَّ ذَكَرَهُ فَلْيَتَوَضَّاْ

❀❀ عروہ بیان کرتے ہیں: میں مروان بن حکم کے پاس آیا ہم نے اس بات کا تذکرہ شروع کیا کہ کن صورتوں میں وضو کرنا لازم ہوتا ہے تو مروان نے کہا: شرم گاہ کو چھونے سے بھی (وضو کرنا لازم ہوتا ہے) تو عروہ نے کہا: مجھے اس کا علم نہیں ہے مروان نے کہا سیّدہ بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا نے مجھے یہ بات بتائی ہے کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جو شخص اپنی شرم گاہ کو چھولے اسے وضو کرنا چاہئے''۔

بَابُ الرُّخْصَةِ فِيْ ذٰلِكَ

باب: اس بارے میں رخصت کا بیان

182 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَدْرٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَدِمْنَا عَلٰى نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ رَجُلٌ كَاَنَّهُ بَدَوِيٌّ، فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، مَا تَرٰى فِيْ مَسِّ الرَّجُلِ ذَكَرَهُ بَعْدَ مَا يَتَوَضَّاُ؟ فَقَالَ: هَلْ هُوَ اِلَّا مُضْغَةٌ مِّنْهُ، اَوْ قَالَ: بَضْعَةٌ مِّنْهُ

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: رَوَاهُ هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، وَشُعْبَةُ، وَابْنُ عُيَيْنَةَ، وَجَرِيْرٌ الرَّازِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ.

❀❀ قیس بن طلق اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ایک شخص آیا وہ دیہاتی محسوس ہوتا تھا۔ اس نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! اس بارے میں آپ کی کیا رائے ہے کہ آدمی وضو کرنے کے بعد اپنی شرم گاہ کو چھو لیتا ہے (تو کیا اسے دوبارہ وضو کرنا پڑے گا) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ (شرم گاہ) اس کے جسم کا ایک ٹکڑا ہے (یہاں ایک لفظ کے بارے میں راوی کو شک ہے انہوں نے لفظ مختلف ذکر کیا ہے)

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ روایت ہشام بن حسان، سفیان ثوری، شعبہ، ابن عیینہ، جریر رازی نے محمد بن جابر کے حوالے سے قیس بن طلق سے نقل کی ہے۔

183 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ اَبِيْهِ بِاِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ، وَقَالَ: فِي الصَّلَاةِ

❀❀ قیس بن طلق نے اپنے والد کے حوالے سے اسی سند کے ساتھ اسی مفہوم کی روایت نقل کی ہے تاہم اس کے یہ الفاظ ہیں: ''نماز کے دوران (اپنی شرم گاہ کو چھو لیتا ہے)''

182- اسناده حسن، قيس بن طلق صدوق حسن الحديث، وباقي رجاله ثقات. واخرجه الترمذي (85)، والنسائي في "الكبرى" (160) من طريق ملازم بن عمرو، بهذا الاسناد. وهو في "مسند احمد" (16286)، و"صحيح ابن حبان" (1121). وانظر ما بعده.

Marfat.com

بَابُ الْوُضُوءِ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ

باب: اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرنا

184 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّازِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ لَيْلٰى، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ: سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوُضُوءِ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ، فَقَالَ: تَوَضَّئُوا مِنْهَا وَسُئِلَ عَنْ لُحُومِ الْغَنَمِ، فَقَالَ: لَا تَوَضَّئُوا مِنْهَا، وَسُئِلَ عَنِ الصَّلَاةِ فِیْ مَبَارِكِ الْإِبِلِ، فَقَالَ: لَا تُصَلُّوا فِیْ مَبَارِكِ الْإِبِلِ، فَاِنَّهَا مِنَ الشَّيَاطِينِ وَسُئِلَ عَنِ الصَّلَاةِ فِیْ مَرَابِضِ الْغَنَمِ، فَقَالَ: صَلُّوا فِيهَا فَاِنَّهَا بَرَكَةٌ

❁❁ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرنے کے بارے میں دریافت کیا گیا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے بعد وضو کرو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بکریوں کا گوشت (کھانے کے بارے میں) دریافت کیا گیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے بعد وضو نہ کرو (یعنی از سرِ نو وضو نہ کرو)

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اونٹوں کے باڑے میں نماز ادا کرنے کے بارے میں دریافت کیا گیا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اونٹوں کے باڑے میں نماز ادا نہ کرو کیونکہ یہ شیاطین میں سے ہوتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بکریوں کے باڑے میں نماز ادا کرنے کے بارے میں دریافت کیا گیا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہاں نماز ادا کرلو کیونکہ یہ برکت والی ہیں۔

بَابُ الْوُضُوءِ مِنْ مَسِّ اللَّحْمِ النِّيءِ وَغَسْلِهِ

باب: کچے گوشت کو ہاتھ لگانے یا اسے دھونے کے بعد وضو کرنا

185 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، وَاَيُّوْبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقِّیُّ، وَعَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِیُّ الْمَعْنٰى، قَالُوْا: حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، اَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ مَيْمُوْنٍ الْجُهَنِیُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ اللَّيْثِیِّ، قَالَ هِلَالٌ: لَا اَعْلَمُهُ اِلَّا، عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ، وَقَالَ اَيُّوْبُ، وَعَمْرٌو: اُرَاهُ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِغُلَامٍ وَهُوَ يَسْلُخُ شَاةً، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَنَحَّ حَتّٰى اُرِيَكَ فَاَدْخَلَ يَدَهُ بَيْنَ الْجِلْدِ وَاللَّحْمِ، فَدَحَسَ بِهَا حَتّٰى تَوَارَتْ اِلَى الْاِبِطِ، ثُمَّ مَضٰى فَصَلّٰى لِلنَّاسِ وَلَمْ يَتَوَضَّاْ،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: زَادَ عَمْرٌو فِیْ حَدِيْثِهِ، يَعْنِیْ لَمْ يَمَسَّ مَاءً، وَقَالَ: عَنْ هِلَالِ بْنِ مَيْمُوْنٍ الرَّمْلِیِّ،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: وَرَوَاهُ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، وَاَبُوْ مُعَاوِيَةَ، عَنْ هِلَالٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا، لَمْ يَذْكُرْ اَبَا سَعِيْدٍ

❁❁ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر ایک لڑکے کے پاس سے ہوا جو ایک بکری کی کھال اتار رہا تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا تم ایک طرف ہو جاؤ تا کہ میں دکھاؤں کہ (کھال کیسے اتارتے ہیں) پھر نبی

Marfat.com

اکرم ﷺ نے اپنا دستِ مبارک کھال اور گوشت کے درمیان داخل کیا۔ آپ ﷺ اسے اندر لے گئے' یہاں تک کہ آپ ﷺ کا بازو بغل تک اس کے اندر چلا گیا اس کے بعد آپ ﷺ تشریف لے گئے اور آپ ﷺ نے لوگوں کو نماز پڑھائی اور آپ ﷺ نے ازسرِ نو وضو نہیں کیا۔

عمرو نامی راوی نے اپنی روایت میں یہ الفاظ زائد نقل کیے ہیں: ''آپ ﷺ نے پانی استعمال نہیں کیا''۔

وہ یہ کہتے ہیں: یہ روایت ہلال بن میمون رملی سے منقول ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) اس روایت کو عبدالواحد بن زیاد اور ابومعاویہ نے ہلال کے حوالے سے عطاء کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ سے مرسل روایت کے طور پر نقل کیا ہے۔ ان دونوں حضرات نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا تذکرہ نہیں کیا۔

بَابُ تَرْكِ الْوُضُوءِ مِنْ مَسِّ الْمَيْتَةِ

باب: مردار کو چھونے کے بعد وضو نہ کرنا

186 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِالسُّوقِ دَاخِلًا مِنْ بَعْضِ الْعَالِيَةِ، وَالنَّاسُ كَنَفَتَيْهِ، فَمَرَّ بِجَدْيٍ اَسَكَّ مَيِّتٍ، فَتَنَاوَلَهُ فَاَخَذَ بِاُذُنِهِ، ثُمَّ قَالَ: اَيُّكُمْ يُحِبُّ اَنَّ هٰذَا لَهُ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ

❀❀ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد باقر رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ مدینہ منورہ کے نواحی حصے کی طرف سے (مدینہ منورہ میں) داخل ہوتے ہوئے ایک بازار سے گزرے۔ آپ کے دونوں طرف لوگ موجود تھے۔ آپ کا گزر بکری کے ایک مردہ بچے کے پاس سے ہوا جس کے کان چھوٹے تھے۔ آپ ﷺ اس کی طرف بڑھے آپ ﷺ نے اس کا کان پکڑا اور پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کون یہ بات پسند کرے گا کہ یہ اسے مل جائے (اس کے بعد راوی نے پوری حدیث ذکر کی ہے)

بَابٌ فِي تَرْكِ الْوُضُوءِ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

باب: آگ پر پکی ہوئی چیز (کھانے کے بعد) وضو نہ کرنا

187 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ، حَدَّثَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكَلَ كَتِفَ شَاةٍ، ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّاْ

❀❀ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے بکری کے شانے کا گوشت کھایا پھر آپ ﷺ نے

187- اسناده صحيح. وهو في "موطا مالك" 1/ 25، ومن طريقه اخرجه البخاري (207)؛ ومسلم (354). واخرجه بنحوه البخاري (5405)، ومسلم (354)، والنسائي في "الكبرى" (187) من طرق عن ابن عباس. وهو في "مسند احمد" (1988)، و"صحيح ابن حبان" (1143) و (1144). وسياتي برقم (189) و (190).

Marfat.com

نماز ادا کی اور از سرِ نو وضو نہیں کیا۔

188 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْاَنْبَارِیُّ الْمَعْنٰی، قَالَا: حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ اَبِیْ صَخْرَةَ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، قَالَ: صِفْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَاَمَرَ بِجَنْبٍ فَشُوِیَ، وَاَخَذَ الشَّفْرَةَ فَجَعَلَ يَحُزُّ لِیْ بِهَا مِنْهُ، قَالَ: فَجَاءَ بِلَالٌ فَاٰذَنَهُ بِالصَّلَاةِ، قَالَ: فَاَلْقَى الشَّفْرَةَ، وَقَالَ: مَا لَهُ تَرِبَتْ يَدَاهُ وَقَامَ يُصَلِّ، زَادَ الْاَنْبَارِیُّ: وَكَانَ شَارِبِیْ وَفَی فَقَصَّهُ لِیْ عَلٰی سِوَاكٍ اَوْ قَالَ: اَقُصُّهُ لَكَ عَلٰی سِوَاكٍ؟

❀❀ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک رات میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا مہمان بنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے تحت (بکری کا) پہلو بھونا گیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چھری لی اور اس کے ذریعے اسے میرے لئے کاٹا راوی بیان کرتے ہیں: حضرت بلال رضی اللہ عنہ آئے اور انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز کے بارے میں اطلاع دی۔ راوی کہتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چھری رکھ دی اور فرمایا اسے کیا ہوا ہے اس کے دونوں ہاتھ خاک آلود ہوں' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اٹھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا کی۔

انباری نامی راوی نے یہ الفاظ زائد نقل کیے ہیں: میری مونچھیں بڑی تھیں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسواک رکھ کر انہیں کاٹ دیا۔ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میں مسواک پر رکھ کر انہیں کاٹ دیتا ہوں''۔

189 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ، حَدَّثَنَا سِمَاكٌ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اَكَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتِفًا، ثُمَّ مَسَحَ يَدَهُ بِمِسْحٍ كَانَ تَحْتَهُ، ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰی

❀❀ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (جانور کے) شانے کا گوشت کھایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے نیچے موجود دری کے ذریعے ہاتھ پونچھا اور اٹھ کر نماز ادا کی۔

190 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ النَّمَرِیُّ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ يَحْيٰی بْنِ يَعْمَرَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْتَهَشَ مِنْ كَتِفٍ، ثُمَّ صَلّٰی وَلَمْ يَتَوَضَّاْ

❀❀ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شانے کا گوشت دانتوں کے ذریعے نوچ کر کھایا اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا کی اور از سرِ نو وضو نہیں کیا۔

191 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَثْعَمِیُّ، حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، قَالَ: ابْنُ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُوْلُ: قَرَّبْتُ لِلنَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُبْزًا وَلَحْمًا فَاَكَلَ، ثُمَّ

191- اسناده صحيح. حجاج: هو ابن محمّد المصيصى، وابن جريج: هو عبد الملك ابن عبد العزيز، وقد صرح بالتحديث فانتفت شبهة تدليسه. واخرجه بنحوه ابن ماجه (489) من طريق سفيان بن عيينة، عن محمّد بن المنكدر، وعمرو بن دينار، وعبد الله بن محمّد بن عقيل، عن جابر. واخرجه بنحوه ايضاً الترمذى (80) من طريق ابن عيينة، عن عبد الله بن عقيل، به. واخرج ترك الوضوء مما غيّرت النار بسياق آخر البخارى (5457)، وابن ماجه (3282) من طريق سعيد بن الحارث، عن جابر. وهو فى "مسند احمد" (14453)، و"صحيح ابن حبان" (1130). وانظر ما بعده

Marfat.com

دَعَا بِوَضُوءٍ فَتَوَضَّاَ بِهِ، ثُمَّ صَلَّى الظُّهْرَ، ثُمَّ دَعَا بِفَضْلِ طَعَامِهِ فَاَكَلَ، ثُمَّ قَامَ اِلَى الصَّلَاةِ وَلَمْ يَتَوَضَّاْ

❁❁ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے روٹی اور گوشت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھایا اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کا پانی منگوا کر اس کے ذریعے وضو کیا پھر آپ نے ظہر کی نماز ادا کی پھر آپ نے باقی بچ جانے والا کھانا منگوایا اور اسے کھایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لئے کھڑے ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ازسرِ نو وضو نہیں کیا۔

192 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ اَبُوْ عِمْرَانَ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اَبِيْ حَمْزَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ آخِرَ الْاَمْرَيْنِ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرْكُ الْوُضُوْءِ مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: هٰذَا اخْتِصَارٌ مِّنَ الْحَدِيْثِ الْاَوَّلِ

❁❁ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول دو طرح کے احکام میں آخری حکم یہ ہے کہ آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کرنا لازم نہیں ہوتا۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ پہلی حدیث کا اختصار ہے۔

193 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِيْ كَرِيمَةَ قَالَ ابْنُ السَّرْحِ: ابْنُ اَبِيْ كَرِيمَةَ مِنْ خِيَارِ الْمُسْلِمِيْنَ قَالَ: حَدَّثَنِيْ عُبَيْدُ بْنُ ثُمَامَةَ الْمُرَادِيُّ، قَالَ: قَدِمَ عَلَيْنَا مِصْرَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ فِيْ مَسْجِدِ مِصْرَ، قَالَ: لَقَدْ رَاَيْتُنِيْ سَابِعَ سَبْعَةٍ اَوْ سَادِسَ سِتَّةٍ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ دَارِ رَجُلٍ، فَمَرَّ بِلَالٌ فَنَادَاهُ بِالصَّلَاةِ، فَخَرَجْنَا فَمَرَرْنَا بِرَجُلٍ وَبُرْمَتُهُ عَلَى النَّارِ، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَطَابَتْ بُرْمَتُكَ، قَالَ: نَعَمْ، بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ فَتَنَاوَلَ مِنْهَا بَضْعَةً، فَلَمْ يَزَلْ يَعْلُكُهَا حَتّٰى اَحْرَمَ بِالصَّلَاةِ، وَاَنَا اَنْظُرُ اِلَيْهِ

❁❁ عبید بن ثمامہ مرادی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی حضرت عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ ہمارے ہاں مصر تشریف لائے میں نے انہیں مصر کی مسجد میں یہ بیان کرتے ہوئے سنا انہوں نے فرمایا: مجھے اپنے بارے میں یہ بات یاد ہے کہ میں ایک صاحب کے گھر میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ موجود سات افراد میں سے ایک تھا (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) چھ افراد میں سے ایک تھا حضرت بلال رضی اللہ عنہ گزرے انہوں نے بلند آواز میں نماز کے لئے پکارا تو ہم لوگ نکلے ہمارا گزر ایک شخص کے پاس سے ہوا اس کی ہنڈیا آگ پر موجود تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: کیا تمہاری ہنڈیا تیار ہو گئی ہے۔ اس نے عرض کی: جی ہاں میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر قربان ہوں، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں سے ایک ٹکڑا لیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے اس وقت تک چباتے رہے جب تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کے لئے تکبیر نہیں کہہ دی۔ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مسلسل دیکھتا رہا۔

Marfat.com

بَابُ التَّشْدِيدِ فِيْ ذَلِكَ

باب: اس بارے میں سختی کا بیان

194 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى، عَنْ شُعْبَةَ، حَدَّثَنِي اَبُوْ بَكْرِ بْنُ حَفْصٍ، عَنِ الْاَغَرِّ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْوُضُوْءُ مِمَّا اَنْضَجَتِ النَّارُ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''آگ پر پکی ہوئی چیز (کھانے کے بعد) وضو کرنا لازم ہوتا ہے''۔

195 - حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا اَبَانُ، عَنْ يَحْيٰى يَعْنِي ابْنَ اَبِيْ كَثِيْرٍ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، اَنَّ اَبَا سُفْيَانَ بْنَ سَعِيْدِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ، حَدَّثَهُ اَنَّهُ دَخَلَ عَلٰى اُمِّ حَبِيْبَةَ فَسَقَتْهُ قَدَحًا مِنْ سَوِيْقٍ، فَدَعَا بِمَاءٍ فَتَمَضْمَضَ، فَقَالَتْ: يَا ابْنَ اُخْتِيْ اَلَا تَوَضَّاُ اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَوَضَّئُوا مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ اَوْ قَالَ: مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: فِيْ حَدِيْثِ الزُّهْرِيِّ يَا ابْنَ اَخِيْ

❁❁ ابوسفیان بن سعید بیان کرتے ہیں: وہ سیّدہ اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے سیّدہ اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا نے انہیں ستوؤں کا ایک پیالہ پلوایا پھر ابوسفیان بن سعید نے پانی منگوا کر کلی کی تو سیّدہ اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے میرے بھانجے کیا تم وضو نہیں کرو گے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''آگ جس چیز کو تبدیل کر دے (اسے کھانے کے بعد) وضو کرو (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) آگ جسے چھو لے''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) زہری کی روایت میں یہ الفاظ ہیں: ''اے میرے بھتیجے''۔

بَابٌ فِي الْوُضُوْءِ مِنَ اللَّبَنِ

باب: دودھ پینے کے بعد وضو کرنا

196 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ لَبَنًا فَدَعَا بِمَاءٍ فَتَمَضْمَضَ، ثُمَّ قَالَ: اِنَّ لَهُ دَسَمًا

❁❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دودھ نوش فرمایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوا کر کلی کی اور پھر ارشاد فرمایا: ''اس میں چکنائی ہوتی ہے''۔

---

196 - اسناده صحيح. الليث: هو ابن سعد، وعقيل: هو ابن خالد الايلي، والزهري: هو محمّد بن مسلم. واخرجه البخاري (211)، ومسلم (358)، والترمذي (89)، والنسائي في "الكبرىٰ" (190) عن قتيبة بن سعيد، بهذا الاسناد. وقرن البخاري بقتيبة يحيى بن بكير. واخرجه البخاري (5609)، ومسلم (358)، وابن ماجه (498) من طرق عن الزهري، به. وهو في "مسند احمد" (1951)، و"صحيح ابن حبان" (1158) و (1159).

Marfat.com

بَابُ الرُّخْصَةِ فِيْ ذٰلِكَ

باب: اس بارے میں رخصت کا بیان

197 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ الْحُبَابِ، عَنْ مُطِيْعِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُوْلُ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ لَبَنًا، فَلَمْ يُمَضْمِضْ وَلَمْ يَتَوَضَّاْ وَصَلّٰى، قَالَ زَيْدٌ: دَلَّنِيْ شُعْبَةُ عَلٰى هٰذَا الشَّيْخِ

❀❀ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دودھ پیا (اس کے بعد) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کلی بھی نہیں کی اور از سرِ نو وضو بھی نہیں کیا اور نماز ادا کر لی۔

زید نامی راوی بیان کرتے ہیں: شعبہ نے اس شیخ کی طرف میری رہنمائی کی تھی۔

بَابُ الْوُضُوْءِ مِنَ الدَّمِ

باب: خون نکلنے کے بعد وضو کرنا

198 - حَدَّثَنَا اَبُوْ تَوْبَةَ الرَّبِيْعُ بْنُ نَافِعٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِيْ صَدَقَةُ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ عَقِيْلِ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - يَعْنِيْ فِيْ غَزْوَةِ ذَاتِ الرِّقَاعِ - فَاَصَابَ رَجُلٌ امْرَاَةَ رَجُلٍ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ، فَحَلَفَ اَنْ لَّا اَنْتَهِيَ حَتّٰى اُهَرِيْقَ دَمًا فِيْ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ، فَخَرَجَ يَتْبَعُ اَثَرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْزِلًا، فَقَالَ: مَنْ رَجُلٌ يَكْلَؤُنَا؟ فَانْتَدَبَ رَجُلٌ مِّنَ الْمُهَاجِرِيْنَ وَرَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ، فَقَالَ: كُوْنَا بِفَمِ الشِّعْبِ، قَالَ: فَلَمَّا خَرَجَ الرَّجُلَانِ اِلٰى فَمِ الشِّعْبِ اضْطَجَعَ الْمُهَاجِرِيُّ، وَقَامَ الْاَنْصَارِيُّ يُصَلِّيْ، وَاَتَى الرَّجُلُ فَلَمَّا رَاٰى شَخْصَهُ عَرَفَ اَنَّهُ رَبِيْئَةٌ لِلْقَوْمِ، فَرَمَاهُ بِسَهْمٍ فَوَضَعَهُ فِيْهِ فَنَزَعَهُ، حَتّٰى رَمَاهُ بِثَلَاثَةِ اَسْهُمٍ، ثُمَّ رَكَعَ وَسَجَدَ، ثُمَّ انْتَبَهَ صَاحِبُهُ، فَلَمَّا عَرَفَ اَنَّهُمْ قَدْ نَذِرُوْا بِهِ هَرَبَ، وَلَمَّا رَاَى الْمُهَاجِرِيُّ مَا بِالْاَنْصَارِيِّ مِنَ الدَّمِ، قَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ اَلَا اَنْبَهْتَنِيْ اَوَّلَ مَا رَمٰى، قَالَ: كُنْتَ فِيْ سُوْرَةٍ اَقْرَؤُهَا فَلَمْ اُحِبَّ اَنْ اَقْطَعَهَا

❀❀ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ روانہ ہوئے یعنی غزوہ ذات الرقاع کے موقع پر روانہ ہوئے' تو ایک شخص نے مشرکین کے ایک شخص کی بیوی کو قتل کر دیا' تو مشرک شخص نے یہ قسم اٹھائی کہ میں اس وقت تک باز نہیں آؤں گا' جب تک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے کسی کا خون نہیں بہاتا چنانچہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا پیچھا کرتا ہوا آیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جگہ پڑاؤ کیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کون ہماری پہرے داری کرے گا' تو مہاجرین سے تعلق رکھنے والے ایک شخص اور انصار سے تعلق رکھنے والے شخص نے خود کو پیش کیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم دونوں گھاٹی کے منہ کی طرف رہنا راوی بیان کرتے ہیں: جب وہ دونوں افراد گھاٹی کے منہ کی طرف گئے' تو مہاجر شخص لیٹ گیا اور انصاری اٹھ کر نماز ادا کرنے لگا وہ مشرک

Marfat.com

شخص آیا جب اس نے ایک شخص کا ہیولیٰ دیکھا تو اسے اندازہ ہو گیا کہ یہ لوگوں کا پہرے دار ہے۔ اس نے ایک تیر اسے مارا جو اس انصاری کو لگا اس انصاری نے وہ تیر باہر نکال دیا۔ اس مشرک نے اسے تین تیر مارے پھر وہ انصاری رکوع میں گیا اس نے سجدہ کیا پھر اس کا ساتھی بیدار ہوا جب اس مشرک شخص کو یہ پتہ چلا کہ وہ لوگ اسے نقصان پہنچا کر سکتے ہیں' تو وہ بھاگ گیا جب مہاجر نے انصاری کا خون بہتا ہوا دیکھا تو بولا: سبحان اللہ! اس نے تمہیں تیر مارا تھا تو تم نے مجھے پہلے ہی بیدار کیوں نہیں کیا' تو انصاری نے کہا: میں ایک ایسی سورت کی تلاوت کر رہا تھا کہ جسے (درمیان میں) ختم کرنا مجھے اچھا نہیں لگا۔

بَابٌ فِي الْوُضُوْءِ مِنَ النَّوْمِ

باب: نیند کی وجہ سے وضو ٹوٹ جانا

199 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِي نَافِعٌ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شُغِلَ عَنْهَا لَيْلَةً فَاَخَّرَهَا حَتّٰى رَقَدْنَا فِي الْمَسْجِدِ، ثُمَّ اسْتَيْقَظْنَا، ثُمَّ رَقَدْنَا، ثُمَّ اسْتَيْقَظْنَا، ثُمَّ رَقَدْنَا، ثُمَّ خَرَجَ عَلَيْنَا، فَقَالَ: لَيْسَ اَحَدٌ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ غَيْرُكُمْ

❀❀ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک رات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مصروف تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (عشاء کی نماز) میں تاخیر کر دی۔ یہاں تک کہ ہم لوگ مسجد میں ہی سو گئے' پھر ہم بیدار ہوئے پھر سو گئے' پھر ہم بیدار ہوئے پھر سو گئے' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگوں کے علاوہ اور کوئی اس نماز کا انتظار نہیں کر رہا۔

200 - حَدَّثَنَا شَاذُّ بْنُ فَيَّاضٍ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: كَانَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْتَظِرُوْنَ الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ حَتّٰى تَخْفِقَ رُئُوْسُهُمْ، ثُمَّ يُصَلُّوْنَ وَلَا يَتَوَضَّئُوْنَ،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: زَادَ فِيْهِ شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: كُنَّا نَخْفِقُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَرَوَاهُ ابْنُ اَبِيْ عَرُوْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ بِلَفْظٍ آخَرَ

❀❀ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب عشاء کی نماز کا انتظار کرتے رہتے تھے۔ یہاں تک ان کے سر جھک جایا کرتے تھے' پھر وہ لوگ (اٹھ کر) نماز ادا کر لیتے تھے اور از سرِ نو وضو نہیں کیا کرتے تھے۔

امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: اس روایت میں شعبہ نے قتادہ کے حوالے سے یہ الفاظ نقل کیے ہیں: (حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:) ہم لوگوں کے سر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں جھک جایا کرتے تھے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ابن ابوعروبہ نے قتادہ کے حوالے سے یہ روایت دوسرے الفاظ میں نقل کی ہے۔

201 - حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، وَدَاوُدُ بْنُ شَبِيْبٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، اَنَّ

200- اسناده صحيح. هشام الدستوائي هو ابن ابي عبد الله، وقتادة: هو ابن دعامة السدوسي. واخرجه مسلم (376) (125)، والترمذي (78) من طريق شعبة، عن قتادة، بهذا الاسناد. وهو في "مسند احمد" (13941)، و"شرح مشكل الآثار" (3448). وانظر ما بعده، وما سيأتي برقم (542) و (544)

Marfat.com

اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، قَالَ: اُقِيمَتْ صَلَاةُ الْعِشَاءِ، فَقَامَ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ لِيْ حَاجَةً، فَقَامَ يُنَاجِيهِ حَتّٰى نَعَسَ الْقَوْمُ، اَوْ بَعْضُ الْقَوْمِ، ثُمَّ صَلّٰى بِهِمْ وَلَمْ يَذْكُرْ وُضُوءاً

❀❀ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: عشاء کی نماز کھڑی ہوئی ایک شخص کھڑا ہوا اس نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے ایک کام ہے' پھر وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھڑا ہو کر سرگوشیوں میں بات کرنے لگا۔ یہاں تک کہ لوگ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) کچھ لوگ اونگھنے لگے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں نماز پڑھائی (راوی کہتے ہیں: حضرت انس رضی اللہ عنہ نے) دوبارہ وضو کرنے کا ذکر نہیں کیا۔

202 - حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ مَعِينٍ، وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ، وَعُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ حَرْبٍ وَهٰذَا لَفْظُ حَدِيْثِ يَحْيٰى عَنْ اَبِيْ خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْجُدُ وَيَنَامُ وَيَنْفُخُ، ثُمَّ يَقُوْمُ فَيُصَلِّيْ وَلَا يَتَوَضَّاُ، قَالَ: فَقُلْتُ لَهُ: صَلَّيْتَ وَلَمْ تَتَوَضَّاْ وَقَدْ نِمْتَ، فَقَالَ: اِنَّمَا الْوُضُوءُ عَلٰى مَنْ نَامَ مُضْطَجِعًا، زَادَ عُثْمَانُ، وَهَنَّادٌ: فَاِنَّهُ اِذَا اضْطَجَعَ اسْتَرْخَتْ مَفَاصِلُهُ،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: قَوْلُهُ: اَلْوُضُوءُ عَلٰى مَنْ نَامَ مُضْطَجِعًا هُوَ حَدِيْثٌ مُنْكَرٌ لَمْ يَرْوِهِ اِلَّا يَزِيْدُ اَبُوْ خَالِدٍ الدَّالَانِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ وَرَوٰى اَوَّلَهُ جَمَاعَةٌ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَلَمْ يَذْكُرُوا شَيْئًا مِنْ هٰذَا، وَقَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَحْفُوظًا

❀❀ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ کرتے (اور سجدے کے دوران) سو جاتے اور خراٹے لینے لگتے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اٹھتے اور نماز ادا کرنے لگتے آپ صلی اللہ علیہ وسلم از سرِ نو وضو نہیں کرتے تھے۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوبارہ نماز ادا کر لی اور از سرِ نو وضو بھی نہیں کیا حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پہلے سو گئے تھے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وضو اس شخص پر لازم ہوتا ہے' جو لیٹ کر سوتا ہے۔

عثمان اور ہناد نے یہ الفاظ زائد نقل کئے ہیں:

''اس کی وجہ یہ ہے کہ جب آدمی لیٹتا ہے' تو اس کے جوڑ ڈھیلے پڑ جاتے ہیں''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) حدیث کے یہ الفاظ ''وضو اس شخص پر لازم ہوتا ہے' جو لیٹ کر سوتا ہے''۔ یہ روایت منکر ہے اس روایت کو صرف یزید ابوخالد دالانی نے قتادہ کے حوالے سے روایت کیا ہے۔

اس روایت کا ابتدائی حصہ ایک جماعت نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے نقل کیا ہے' لیکن انہوں نے اس میں سے کوئی بھی چیز ذکر نہیں کی۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے یہ الفاظ ''نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایسا کیا کرتے تھے' یہ الفاظ محفوظ طور پر منقول ہیں۔

202- اسناده ضعيف، ابو خالد الدالانى - واسمه يزيد بن عبد الرحمن - ضعفه جمهور النقاد، وانكروا عليه احاديث هذا منها ومن ضعفه المصنف كما سياتى. واخرجه الترمذى (77) من طريق عبد السلام بن حرب، بهذا الاسناد. وهو فى "مسند احمد" (2315)، و"شرح مشكل الآثار" (3429).

Marfat.com

202 - وَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَنَامُ عَيْنَايَ وَلَا يَنَامُ قَلْبِي، وَقَالَ شُعْبَةُ: اِنَّمَا سَمِعَ قَتَادَةُ، مِنْ اَبِي الْعَالِيَةِ اَرْبَعَةَ اَحَادِيْثَ: حَدِيْثَ يُوْنُسَ بْنِ مَتَّى، وَحَدِيْثَ ابْنِ عُمَرَ فِي الصَّلَاةِ، وَحَدِيْثَ الْقُضَاةُ ثَلَاثَةٌ، وَحَدِيْثَ ابْنِ عَبَّاسٍ، حَدَّثَنِي رِجَالٌ مَرْضِيُّوْنَ مِنْهُمْ عُمَرُ، وَاَرْضَاهُمْ عِنْدِي عُمَرُ،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: وَذَكَرْتُ حَدِيْثَ يَزِيْدَ الدَّالَانِيِّ لِاَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، فَانْتَهَرَنِي اسْتِعْظَامًا لَهُ، وَقَالَ: مَا لِيَزِيْدَ الدَّالَانِيِّ يُدْخِلُ عَلَى اَصْحَابِ قَتَادَةَ، وَلَمْ يَعْبَأْ بِالْحَدِيْثِ

❁❁ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بھی یہ بات بیان کی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''میری دونوں آنکھیں سوجاتی ہیں لیکن میرا دل نہیں سوتا ہے''۔

شعبہ بیان کرتے ہیں: قتادہ نے ابوالعالیہ سے چار احادیث سنی ہیں۔ وہ حدیث جو حضرت یونس علیہ السلام کے بارے میں ہے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی نقل کردہ وہ حدیث جو نماز کے بارے میں ہے اور یہ حدیث ''قاضی تین طرح کے ہوتے ہیں'' اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی نقل کردہ حدیث وہ بیان کرتے ہیں: مجھے چند افراد نے یہ حدیث بیان کی جو پسندیدہ افراد تھے اور ان میں سے ایک حضرت عمر رضی اللہ عنہ تھے اور وہ میرے نزدیک ان سب میں سے زیادہ پسندیدہ تھے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) میں نے یزید دالانی کی نقل کردہ روایت امام احمد بن حنبل کے سامنے ذکر کی تو انہوں نے اسے غیر مستند سمجھتے ہوئے مجھے ڈانٹا اور بولے: یزید دالانی کا کیا حق ہے کہ وہ قتادہ کے شاگردوں میں کسی کو داخل کرے امام احمد نے اس حدیث کو اہمیت نہیں دی۔

203 - حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ الْحِمْصِيُّ، فِي آخَرِيْنَ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ، عَنِ الْوَضِيْنِ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ مَحْفُوْظِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَائِذٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وِكَاءُ السَّهِ الْعَيْنَانِ، فَمَنْ نَامَ فَلْيَتَوَضَّاْ

❁❁ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''شرم گاہ کا بندھن آنکھیں ہیں جو شخص سو جائے اسے ازسرِ نو وضو کرنا چاہئے''۔

بَابٌ فِي الرَّجُلِ يَطَأُ الْاَذَى بِرِجْلِهِ

باب: اگر آدمی گندگی کو پاؤں کے نیچے دے کر آئے

204 - حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ، وَاِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِي مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِي مُعَاوِيَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنِي شَرِيْكٌ، وَجَرِيْرٌ، وَابْنُ اِدْرِيْسَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ شَقِيْقٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: كُنَّا لَا نَتَوَضَّاُ مِنْ مَوْطِءٍ وَلَا نَكُفُّ شَعْرًا وَلَا ثَوْبًا،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: قَالَ: اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِي مُعَاوِيَةَ فِيْهِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ شَقِيْقٍ، عَنْ مَسْرُوْقٍ، اَوْ حَدَّثَهُ عَنْهُ،

Marfat.com

قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: وَقَالَ هَنَّادٌ، عَنْ شَقِيْقٍ، اَوْ حَدَّثَهُ عَنْهُ

❀❀ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ (گندگی پر) چل کر آنے کے بعد وضو نہیں کرتے تھے اور ہم (نماز کے دوران) بال یا کپڑے نہیں سمیٹتے تھے۔

ابراہیم بن ابومعاویہ بیان کرتے ہیں: یہ روایت اعمش کے حوالے سے شقیق کے حوالے سے مسروق سے منقول ہے یا انہوں نے ان کے حوالے سے یہ حدیث بیان کی ہے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

ہناد کہتے ہیں: یہ روایت شقیق کے حوالے سے منقول ہے یا انہوں نے ان کے حوالے سے انہیں یہ حدیث بیان کی وہ کہتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔

بَابُ مَنْ يُّحْدِثُ فِي الصَّلَاةِ

باب: جو شخص نماز کے دوران بے وضو ہو جائے

205 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيْدِ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ عِيْسَى بْنِ حِطَّانَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ سَلَّامٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ طَلْقٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا فَسَا اَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ، فَلْيَنْصَرِفْ فَلْيَتَوَضَّاْ وَلْيُعِدِ الصَّلَاةَ

❀❀ حضرت علی بن طلق رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب نماز کے دوران کسی شخص کی ہوا خارج ہو جائے' تو اسے (نماز چھوڑ کر) واپس چلے جانا چاہئے وضو کرنا چاہئے اور دوبارہ نماز ادا کرنی چاہئے''۔

بَابٌ فِي الْمَذْيِ

باب: مذی کا حکم

206 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا عَبِيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ الْحَذَّاءُ، عَنِ الرَّكِيْنِ بْنِ الرَّبِيْعِ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيْصَةَ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً فَجَعَلْتُ اَغْتَسِلُ حَتّٰى تَشَقَّقَ ظَهْرِيْ، فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - اَوْ ذُكِرَ لَهُ - فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَفْعَلْ اِذَا رَاَيْتَ الْمَذْيَ فَاغْسِلْ ذَكَرَكَ، وَتَوَضَّاْ وُضُوْءَكَ لِلصَّلَاةِ، فَاِذَا فَضَخْتَ الْمَاءَ فَاغْتَسِلْ

❀❀ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں ایک ایسا شخص تھا' جس کی مذی بکثرت خارج ہوتی تھی۔ میں غسل کیا کرتا تھا یہاں تک کہ یہ چیز میرے لئے پریشانی کا باعث بنی۔ میں نے اس صورت حال کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اس صورت حال کا ذکر کیا گیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم ایسا نہ کرو جب تم مذی دیکھو (یعنی جب مذی خارج ہو) تو تم اپنی شرم گاہ کو دھو کر نماز کے وضو کی طرح وضو کر لیا کرو اور جب تم شدت سے پانی نکالو

Marfat.com

(یعنی جب منی خارج ہو) تو تم غسل کیا کرو۔

207 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ اَبِی النَّضْرِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ الْاَسْوَدِ، اَنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِی طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَمَرَهُ اَنْ يَّسْاَلَ لَهُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ الرَّجُلِ اِذَا دَنَا مِنْ اَهْلِهِ، فَخَرَجَ مِنْهُ الْمَذْیُ، مَاذَا عَلَيْهِ؟ فَاِنَّ عِنْدِی ابْنَتَهُ وَاَنَا اَسْتَحْيِی اَنْ اَسْاَلَهُ، قَالَ الْمِقْدَادُ: فَسَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ، فَقَالَ: اِذَا وَجَدَ اَحَدُكُمْ ذٰلِكَ فَلْيَنْضَحْ فَرْجَهُ، وَلْيَتَوَضَّاْ وُضُوْءَهُ لِلصَّلَاةِ،

❀❀ حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ نے انہیں یہ ہدایت کی کہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کریں جو اپنی بیوی کے قریب ہوتا ہے' تو اس کی مذی خارج ہو جاتی ہے۔ ایسے شخص پر کیا لازم ہوگا کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحب زادی میری اہلیہ ہیں' تو مجھے خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سوال کرتے ہوئے شرم آتی ہے۔ حضرت مقداد بیان کرتے ہیں: میں نے اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کسی شخص کو یہ صورت حال پیش آئے' تو وہ اپنی شرم گاہ پر پانی چھڑک لے (یعنی اسے دھو لے) اور نماز کے وضو کی طرح وضو کرے۔

208 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، اَنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِی طَالِبٍ، قَالَ لِلْمِقْدَادِ وَذَكَرَ نَحْوَ هٰذَا قَالَ فَسَاَلَهُ الْمِقْدَادُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَغْسِلْ ذَكَرَهُ وَاُنْثَيَيْهِ، قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: وَرَوَاهُ الثَّوْرِیُّ وَجَمَاعَةٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ الْمِقْدَادِ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

❀❀ عروہ بیان کرتے ہیں: حضرت علی ابن ابوطالب رضی اللہ عنہ نے حضرت مقداد رضی اللہ عنہ سے کہا: اس کے بعد انہوں نے اس کی مانند روایت نقل کی ہے وہ بیان کرتے ہیں: حضرت مقداد رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسے اپنی شرم گاہ اور خصیے دھو لینے چاہئیں۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ثوری اور ایک جماعت نے ہشام کے حوالے سے ان کے والد کے حوالے سے حضرت مقداد رضی اللہ عنہ کے حوالے سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ روایت نقل کی ہے۔

209 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِیُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبِی، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ حَدِيْثٍ حَدَّثَهُ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ، قَالَ: قُلْتُ لِلْمِقْدَادِ، فَذَكَرَ مَعْنَاهُ.

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: وَرَوَاهُ الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ وَجَمَاعَةٌ، وَالثَّوْرِیُّ، وَابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ. وَرَوَاهُ ابْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ الْمِقْدَادِ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَذْكُرِ الْاُنْثَيَيْنِ

Marfat.com

❁❁ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ سے منقول ہے وہ بیان کرتے ہیں: میں نے مقداد سے کہا: اس کے حسب سابق حدیث ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ روایت مفضل بن فضالہ اور ثوری اور ابن عیینہ نے ہشام کے حوالے سے ان کے والد کے حوالے سے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل کی ہے۔

ابن اسحاق نے یہ روایت ہشام بن عروہ کے حوالے سے ان کے والد کے حوالے سے حضرت مقداد رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کی ہے اور انہوں نے خصیوں کا ذکر نہیں کیا۔

210 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ اِبْرَاهِيمَ، اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، قَالَ: كُنْتُ اَلْقَى مِنَ الْمَذْيِ شِدَّةً، وَكُنْتُ اُكْثِرُ مِنَ الِاغْتِسَالِ، فَسَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ، فَقَالَ: اِنَّمَا يُجْزِيكَ مِنْ ذَلِكَ الْوُضُوءُ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَكَيْفَ بِمَا يُصِيبُ ثَوْبِي مِنْهُ؟ قَالَ: يَكْفِيكَ بِاَنْ تَاْخُذَ كَفًّا مِنْ مَاءٍ، فَتَنْضَحَ بِهَا مِنْ ثَوْبِكَ، حَيْثُ تَرَى اَنَّهُ اَصَابَهُ

❁❁ حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: مجھے مذی کے خروج کی وجہ سے مشکل کا سامنا کرنا پڑتا تھا' اور مجھے اس کی وجہ سے بکثرت غسل کرنا پڑتا تھا۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے بارے میں دریافت کیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس کے لئے تمہارے لئے وضو کرنا کافی ہے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر میرے کپڑے پر وہ لگ جائے' تو پھر میں کیا کروں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے لئے اتنا کافی ہے کہ جہاں تم اسے اپنے کپڑے پر لگا ہوا محسوس کرو۔ وہاں پانی کا چلو لے کر اس پر چھڑک دو۔

211 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسٰى، اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ حَرَامِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدٍ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّا يُوجِبُ الْغُسْلَ، وَعَنِ الْمَاءِ يَكُونُ بَعْدَ الْمَاءِ، فَقَالَ: ذَاكَ الْمَذْيُ، وَكُلُّ فَحْلٍ يَمْذِي، فَتَغْسِلُ مِنْ ذَلِكَ فَرْجَكَ وَاُنْثَيَيْكَ، وَتَوَضَّاْ وُضُوءَكَ لِلصَّلَاةِ

❁❁ حضرت عبداللہ بن سعد انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا: کون سی چیز غسل کو لازم کرتی ہے اور اس بارے میں دریافت کیا: پانی کے بعد جو پانی نکلتا ہے (یعنی پیشاب کے بعد جو مواد خارج ہوتا ہے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ مذی ہوتی ہے۔ ہر مرد کی مذی خارج ہوتی ہے تم اپنی شرم گاہ اور خصیوں کو دھولو اور نماز کے وضو کی طرح وضو کرلو۔

212 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ حَرَامِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ عَمِّهِ، اَنَّهُ سَاَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يَحِلُّ لِي مِنَ

Marfat.com

امْرَاَتِی وَهِیَ حَائِضٌ؟ قَالَ: لَكَ مَا فَوْقَ الْاِزَارِ، وَذَكَرَ مُؤَاكَلَةَ الْحَائِضِ اَيْضًا، وَسَاقَ الْحَدِيْثَ

❀❀ حرام بن حکیم اپنے چچا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا: جب میری بیوی حیض کی حالت میں ہو تو اس کے (جسم کے کون سے حصے سے لطف حاصل کرنا) میرے لئے حلال ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا: تہبند کے اوپر کے حصے کی تمہیں اجازت ہے۔

اس کے بعد راوی نے حیض والی عورت کے ساتھ بیٹھ کر کھانے کا ذکر کیا اور پوری حدیث بیان کی۔

213- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْيَزَنِيُّ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ سَعْدٍ الْاَغْطَشِ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَائِذٍ الْاَزْدِيِّ، قَالَ: هِشَامٌ وَهُوَ ابْنُ قُرْطٍ - اَمِيرُ حِمْصَ - عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، قَالَ: سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَمَّا يَحِلُّ لِلرَّجُلِ مِنَ امْرَاَتِهِ وَهِيَ حَائِضٌ؟ قَالَ: فَقَالَ: مَا فَوْقَ الْاِزَارِ وَالتَّعَفُّفُ عَنْ ذٰلِكَ اَفْضَلُ،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: وَلَيْسَ هُوَ، يَعْنِي: الْحَدِيْثَ بِالْقَوِيِّ

❀❀ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا کہ جب آدمی کی بیوی حیض کی حالت میں ہو تو آدمی کے لئے کیا چیز جائز ہوتی ہے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تہبند کے اوپر کا حصہ اور بچنا زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ روایت قوی نہیں ہے۔

بَابٌ فِي الْاِكْسَالِ

باب: اکسال (یعنی انزال کے بغیر صحبت کرنا)

214- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرٌو يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، حَدَّثَنِي بَعْضُ، مَنْ اَرْضَى، اَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ، اَخْبَرَهُ، اَنَّ اُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ، اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّمَا جُعِلَ ذٰلِكَ رُخْصَةً لِلنَّاسِ فِي اَوَّلِ الْاِسْلَامِ لِقِلَّةِ الثِّيَابِ، ثُمَّ اَمَرَ بِالْغُسْلِ، وَنَهَى عَنْ ذٰلِكَ،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: يَعْنِي الْمَاءَ مِنَ الْمَاءِ

❀❀ ابن شہاب بیان کرتے ہیں: بعض ایسے حضرات نے، جن سے میں راضی ہوں مجھے یہ حدیث بیان کی کہ حضرت سہل

212- حديث صحيح، وهذا اسناد حسن، هارون بن محمّد بن بكار صدوق، وباقي رجاله ثقات، حرام بن حكيم، وهو حرام بن معاوية، كان معاوية بن صالح يقوله على الوجهين، ووهم من جعلهما اثنين. قال ابن حجر في "التقريب": ثقة. واخرجه الترمذي (133)، وابن ماجه (1378) من طريق معاوية بن صالح، عن العلاء بن الحارث، بهذا الاسناد. وهو مطولاً في "مسند احمد" (19007)

Marfat.com

بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ نے انہیں یہ بات بتائی کہ حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ نے انہیں یہ بات بتائی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو یہ رخصت ابتدائے اسلام میں دی تھی کیونکہ ان کے پاس کپڑے کم ہوتے تھے۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے غسل کرنے کا حکم دیا اور اس سے منع کر دیا (جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے اجازت دی تھی)

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) اس سے مراد یعنی پانی سے پانی (لازم ہونا یعنی صرف منی کے خارج ہونے کی صورت میں غسل کرنا لازم ہونا محض صحبت کرنے کی وجہ سے غسل لازم نہ ہونا)

215 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الْبَزَّازُ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا مُبَشِّرٌ الْحَلَبِيُّ، عَنْ مُحَمَّدٍ اَبِيْ غَسَّانَ، عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنِيْ اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ، اَنَّ الْفُتْيَا الَّتِي كَانُوْا يَقْتُوْنَ، اَنَّ الْمَاءَ مِنَ الْمَاءِ، كَانَتْ رُخْصَةً رَخَّصَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ فِيْ بَدْءِ الْاِسْلَامِ، ثُمَّ اَمَرَ بِالاغْتِسَالِ بَعْدُ

❁❁ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ نے مجھے یہ بتایا کہ لوگ جو یہ فتویٰ دیتے ہیں کہ پانی صرف پانی کی وجہ سے لازم ہوتا ہے یہ وہ رخصت تھی جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابتداءِ اسلام میں دی تھی۔ پھر اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے غسل کرنے کا حکم دیا۔

216 - حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْفَرَاهِيدِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، وَشُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِذَا قَعَدَ بَيْنَ شُعَبِهَا الْاَرْبَعِ، وَاَلْزَقَ الْخِتَانَ بِالْخِتَانِ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جب (شوہر) بیوی کی چار شاخوں کے درمیان بیٹھ جائے اور شرم گاہ شرم گاہ سے مل جائے' تو غسل واجب ہو جاتا ہے''۔

217 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِيْ عَمْرٌو، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ، وَكَانَ اَبُوْ سَلَمَةَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ

❁❁ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''پانی سے پانی لازم ہوتا ہے''۔

ابوسلمہ ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

بَابٌ فِي الْجُنُبِ يَعُوْدُ

باب: جنبی شخص کا دوبارہ صحبت کرنا

218 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيْلُ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

Marfat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ ذَاتَ يَوْمٍ عَلٰى نِسَائِهِ فِيْ غُسْلٍ وَاحِدٍ،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: وَهٰكَذَا رَوَاهُ هِشَامُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ، وَمَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، وَصَالِحُ بْنُ اَبِي الْاَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، كُلُّهُمْ عَنْ اَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

❁❁ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن میں اپنی تمام ازواج کے ساتھ (وظیفہ زوجیت ادا کرنے کے بعد) ایک ہی مرتبہ غسل کرتے تھے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ روایت ہشام بن زید نے انس اور معمر کے حوالے سے قتادہ کے حوالے سے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے اسی طرح نقل کی ہے' جبکہ صالح بن ابواخضر نے زہری کے حوالے سے نقل کی ہے ان تمام حضرات نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ روایت نقل کی ہے۔

بَابُ الْوُضُوْءِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّعُوْدَ

باب: جو شخص دوبارہ صحبت کرنا چاہتا ہو اس کا وضو کرنا

219- حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ رَافِعٍ، عَنْ عَمَّتِهِ سَلْمٰى، عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ ذَاتَ يَوْمٍ عَلٰى نِسَائِهِ، يَغْتَسِلُ عِنْدَ هٰذِهِ وَعِنْدَ هٰذِهِ، قَالَ: قُلْتُ لَهُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَلَا تَجْعَلُهُ غُسْلًا وَاحِدًا، قَالَ: هٰذَا اَزْكٰى وَاَطْيَبُ وَاَطْهَرُ،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: وَحَدِيْثُ اَنَسٍ اَصَحُّ مِنْ هٰذَا

❁❁ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی دن میں اپنی تمام ازواج کے پاس تشریف لے جاتے تھے (اور وظیفہ زوجیت ادا کرتے تھے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان میں سے ہر خاتون کے ہاں غسل کرتے تھے۔

راوی بیان کرتے ہیں: میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی: یارسول اللہ! کیا ایک ہی مرتبہ (آخر میں) غسل نہیں کرتے؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ طریقہ زیادہ پاکیزہ بہتر اور زیادہ طہارت والا ہے"۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) حضرت انس رضی اللہ عنہ کی نقل کردہ روایت اس سے زیادہ مستند ہے۔

220- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَبِي الْمُتَوَكِّلِ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَتٰى اَحَدُكُمْ اَهْلَهُ، ثُمَّ بَدَا لَهُ اَنْ يُّعَاوِدَ، فَلْيَتَوَضَّاْ بَيْنَهُمَا وُضُوْءًا

❁❁ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"جب کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کرے اور پھر اسے یہ مناسب لگے کہ وہ دوبارہ یہ عمل کرے تو اسے ان دونوں کے درمیان ایک مرتبہ وضو کر لینا چاہیے"۔

Marfat.com

بَابٌ فِي الْجُنُبِ يَنَامُ

باب: جنبی شخص کا سوجانا

221 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ قَالَ: ذَكَرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَّهُ تُصِيبُهُ الْجَنَابَةُ مِنَ اللَّيْلِ، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَوَضَّأْ وَاغْسِلْ ذَكَرَكَ، ثُمَّ نَمْ

❁❁ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا کہ انہیں رات کے وقت جنابت لاحق ہو جاتی ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم وضو کر کے اپنی شرم گاہ کو دھو کر سو جاؤ۔

بَابُ الْجُنُبِ يَأْكُلُ

باب: جنبی شخص کا کھانا پینا

222 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ، تَوَضَّاَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ،

❁❁ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب جنابت کی حالت میں سونے کا ارادہ کرتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے وضو کی طرح وضو کر لیتے تھے۔

223 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّازُ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يُّونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ بِاِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ، زَادَ: وَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّاْكُلَ وَهُوَ جُنُبٌ غَسَلَ يَدَيْهِ،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: وَرَوَاهُ ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ يُّونُسَ، فَجَعَلَ قِصَّةَ الْاَكْلِ قَوْلَ عَائِشَةَ مَقْصُوْرًا، وَرَوَاهُ صَالِحُ بْنُ اَبِي الْاَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، كَمَا قَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ، اِلَّا اَنَّهُ قَالَ: عَنْ عُرْوَةَ، اَوْ اَبِي سَلَمَةَ، وَرَوَاهُ الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ يُّونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا، قَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ

❁❁ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ زہری کے حوالے سے منقول ہے تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں۔

جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم جنابت کی حالت میں کچھ کھانے کا ارادہ کرتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں ہاتھ دھو لیتے تھے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ روایت ابن وہب نے یونس کے حوالے سے نقل کی ہے اور انہوں نے کھانے کا واقعہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے قول کے طور پر مقصور طور پر نقل کیا ہے۔

222- اسناده صحيح . سفيان: هو ابن عيينة، والزهري: هو محمّد بن مسلم، وابو سلمة: هو ابن عبد الرحمٰن بن عوف. واخرجه مسلم (305) (21)، والنسائي في "الكبرى" (8995)، وابن ماجه (584) من طريق الليث، عن الزهري، بهذا الاسناد. واخرجه البخاري (286) من طريق يحيى بن ابي كثير، عن ابي سلمة، به. واخرجه البخاري (288) من طريق عروة بن الزبير، عن عائشة. وهو في "مسند احمد" (24083)، و "صحيح ابن حبان" (1217)

Marfat.com

صالح بن ابواخضر نے یہ روایت زہری کے حوالے سے اسی طرح نقل کی ہے' جس طرح ابن مبارک نے بیان کی ہے' البتہ انہوں نے یہ کہا ہے یہ روایت عروہ یا شاید ابوسلمہ کے حوالے سے منقول ہے۔

یہ روایت امام اوزاعی نے یونس کے حوالے سے زہری کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ سے اسی طرح نقل کی ہے' جس طرح ابن مبارک نے نقل کی ہے۔

بَابُ مَنْ قَالَ: يَتَوَضَّأُ الْجُنُبُ

باب: جو شخص اس بات کا قائل ہے کہ جنبی شخص وضو کرے گا

224 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّاْكُلَ اَوْ يَنَامَ، تَوَضَّاَ تَعْنِي وَهُوَ جُنُبٌ

❁❁ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے جب کچھ کھانا ہوتا یا سونا ہوتا تو آپ ﷺ وضو کر لیتے تھے۔ سیدہ عائشہ کی مراد یہ تھی کہ جب نبی اکرم ﷺ جنابت کی حالت میں ہوتے تھے۔

225 - حَدَّثَنَا مُوسٰى يَعْنِي ابْنَ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ، اَخْبَرَنَا عَطَاءٌ الْخُرَاسَانِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم رَخَّصَ لِلْجُنُبِ اِذَا اَكَلَ اَوْ شَرِبَ اَوْ نَامَ، اَنْ يَّتَوَضَّاَ،

قَالَ اَبُو دَاوُدَ: بَيْنَ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ، وَعَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ فِي هٰذَا الْحَدِيثِ رَجُلٌ وَقَالَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ، وَابْنُ عُمَرَ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو الْجُنُبُ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّاْكُلَ تَوَضَّاَ

❁❁ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے جنبی شخص کو اس بات کی اجازت دی ہے کہ جب وہ (جنابت کی حالت میں) کچھ کھانے یا پینے یا سونے کا ارادہ کرے تو وہ وضو کر لے (یہ اعمال کر سکتا ہے)

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) اس حدیث میں یحییٰ بن یعمر نامی راوی اور حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کے درمیان ایک اور شخص بھی ہے۔

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جنبی شخص جب کھانے کا ارادہ کرے تو وہ وضو کر لے۔

بَابٌ فِي الْجُنُبِ يُؤَخِّرُ الْغُسْلَ

باب: جنبی شخص کا غسل کو مؤخر کر دینا

226 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، قَالَا: حَدَّثَنَا بُرْدُ بْنُ سِنَانٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ، عَنْ عُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: قُلْتُ لِعَائِشَةَ: اَرَاَيْتِ رَسُولَ اللّٰهِ

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ فِيْ اَوَّلِ اللَّيْلِ اَوْ فِيْ آخِرِهِ؟ قَالَتْ: رُبَّمَا اغْتَسَلَ فِيْ اَوَّلِ اللَّيْلِ، وَرُبَّمَا اغْتَسَلَ فِيْ آخِرِهِ، قُلْتُ: اللّٰهُ اَكْبَرُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الْاَمْرِ سَعَةً قُلْتُ: اَرَاَيْتِ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوْتِرُ اَوَّلَ اللَّيْلِ اَمْ فِيْ آخِرِهِ؟ قَالَتْ: رُبَّمَا اَوْتَرَ فِيْ اَوَّلِ اللَّيْلِ وَرُبَّمَا اَوْتَرَ فِيْ آخِرِهِ، قُلْتُ: اللّٰهُ اَكْبَرُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الْاَمْرِ سَعَةً . قُلْتُ: اَرَاَيْتِ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْهَرُ بِالْقُرْآنِ اَمْ يَخْفُتُ بِهِ؟ قَالَتْ: رُبَّمَا جَهَرَ بِهِ وَرُبَّمَا خَفَتَ، قُلْتُ اللّٰهُ اَكْبَرُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الْاَمْرِ سَعَةً

❁❁ غضیف بن حارث بیان کرتے ہیں: میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کہتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے ابتدائی حصے میں غسل جنابت کرتے تھے یا آخری حصے میں کرتے تھے؟ تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: بعض اوقات آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے ابتدائی حصے میں کر لیتے تھے اور بعض اوقات آخری حصے میں غسل کرتے تھے تو میں نے کہا: اللہ اکبر ہر طرح کی حمد وثناء اللہ تعالیٰ کے لئے مخصوص ہے' جس نے اس معاملے میں گنجائش رکھی ہے میں نے دریافت کیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کہتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے ابتدائی حصے میں وتر ادا کرتے تھے یا آخری حصے میں ادا کرتے تھے' تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: بعض اوقات آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے ابتدائی حصے میں وتر ادا کر لیتے تھے اور بعض اوقات آخری حصے میں ادا کرتے تھے' تو میں نے کہا: اللہ اکبر ہر طرح کی حمد اللہ تعالیٰ کے لئے مخصوص ہے' جس نے اس معاملے میں گنجائش رکھی ہے' پھر میں نے کہا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کہتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بلند آواز میں قرآن کی تلاوت کرتے تھے یا پست آواز میں' تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بعض اوقات بلند آواز میں تلاوت کرتے تھے اور بعض اوقات پست آواز میں بھی کر لیتے تھے میں نے کہا: اللہ اکبر ہر طرح کی حمد وثناء اللہ تعالیٰ کے لئے مخصوص ہے' جس نے اس معاملے میں گنجائش رکھی ہے۔

227 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ النَّمَرِيُّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ، عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُجَيٍّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيْهِ صُوْرَةٌ وَلَا كَلْبٌ وَلَا جُنُبٌ

❁❁ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

226- اسناده صحيح . معتمر: هو ابن سليمان، واسماعيل بن ابراهيم: هو ابن عُلية . واخرجه النسائي في "الكبرى" (221)، وابن ماجه (1354) من طرق عن برد بن سنان، بهذا الاسناد . ورواية النسائي مختصرة بالسؤال عن الغسل، ورواية ابن ماجه مختصرة بالسؤال عن قراءة القرآن .وهو في "مسند احمد " (24202)، و"صحيح ابن حبان" (2447) و (2582).وانظر ما سيأتي برقم (1437).

227- اسناده صحيح . يحيى: هو ابن سعيد القطان، ومسعر: هو ابن كدام، وواصل: هو ابن حيّان الاحدب، وابو وائل: هو شقيق بن سلمة . واخرجه مسلم (372)، والنسائي في "الكبرى" (260)، وابن ماجة (535) من طريق مسعر، بهذا الاسناد. واخرجه النسائي (261) من طريق ابي بردة، عن حذيفة.وهو في "مسند احمد" (23264)، و "صحيح ابن حبان" (1258).

Marfat.com

''فرشتے ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں تصویر یا کتا یا جنبی شخص موجود ہو''۔

228 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ وَهُوَ جُنُبٌ مِّنْ غَيْرِ اَنْ يَّمَسَّ مَاءً،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَاسِطِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ يَزِيْدَ بْنَ هَارُوْنَ، يَقُوْلُ: هٰذَا الْحَدِيْثُ وَهْمٌ يَعْنِي حَدِيْثَ اَبِي اِسْحَاقَ

❁❁ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جنابت کی حالت میں پانی استعمال کئے بغیر سو جایا کرتے تھے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) حسن بن علی واسطی نے یہ روایت ہمیں بیان کی وہ یہ کہتے ہیں: میں نے یزید بن ہارون کو یہ کہتے ہوئے سنا یہ حدیث وہم پر مشتمل ہے یعنی ابواسحاق کی نقل کردہ روایت (میں وہم پایا جاتا ہے)

بَابٌ فِي الْجُنُبِ يَقْرَاُ الْقُرْآنَ

باب: جنبی شخص کا قرآن کی تلاوت کرنا

229 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلٰى عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَا وَرَجُلَانِ، رَجُلٌ مِّنَّا وَرَجُلٌ مِّنْ بَنِي اَسَدٍ اَحْسَبُ، فَبَعَثَهُمَا عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَجْهًا، وَقَالَ: اِنَّكُمَا عِلْجَانِ، فَعَالِجَا عَنْ دِيْنِكُمَا، ثُمَّ قَامَ فَدَخَلَ الْمَخْرَجَ ثُمَّ خَرَجَ، فَدَعَا بِمَاءٍ فَاَخَذَ مِنْهُ حَفْنَةً فَتَمَسَّحَ بِهَا، ثُمَّ جَعَلَ يَقْرَاُ الْقُرْآنَ، فَاَنْكَرُوْا ذٰلِكَ، فَقَالَ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ يَخْرُجُ مِنَ الْخَلَاءِ فَيُقْرِئُنَا الْقُرْآنَ، وَيَاْكُلُ مَعَنَا اللَّحْمَ وَلَمْ يَكُنْ يَّحْجُبُهُ - اَوْ قَالَ: يَحْجِزُهُ - عَنِ الْقُرْآنِ شَيْءٌ لَيْسَ الْجَنَابَةَ

❁❁ عبداللہ بن سلمہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میرے ساتھ دو اور آدمی بھی تھے جن میں سے ایک ہمارے قبیلے کا تھا' اور دوسرا میرا خیال ہے بنو اسد سے تعلق رکھتا تھا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان دونوں افراد کو ایک سمت میں روانہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم دونوں طاقتور ہو' تو تم اپنے دین کے حوالے سے طاقت کا مظاہرہ کرنا پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ اٹھے اور قضائے حاجت کے لئے تشریف لے گئے' پھر وہ تشریف لائے انہوں نے پانی منگوایا انہوں نے اس میں سے ایک چلو لیا اور اس کے ذریعے مسح کرنے کے بعد قرآن کی تلاوت شروع کر دی۔ لوگوں نے ان کی اس بات پر اعتراض کیا' تو انہوں نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کر کے تشریف لانے کے بعد ہمیں قرآن پڑھایا کرتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ساتھ گوشت کھا لیا کرتے تھے' لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو قرآن کی تلاوت سے جنابت کے علاوہ اور کوئی چیز نہیں روکتی تھی۔

Marfat.com

بَابٌ فِي الْجُنُبِ يُصَافِحُ
باب: جنبی شخص کا مصافحہ کرنا

230 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ وَاصِلٍ، عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَهُ فَاَهْوَى اِلَيْهِ، فَقَالَ: اِنِّيْ جُنُبٌ، فَقَالَ: اِنَّ الْمُسْلِمَ لَا يَنْجُسُ

❀❀ ابووائل حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ان سے ملاقات ہوئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک ان کی طرف بڑھایا تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں جنابت کی حالت میں ہوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسلمان نجس نہیں ہوتا۔

231 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى، وَبِشْرٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ بَكْرٍ، عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: لَقِيَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ طَرِيْقٍ مِنْ طُرُقِ الْمَدِيْنَةِ وَاَنَا جُنُبٌ، فَاخْتَنَسْتُ فَذَهَبْتُ فَاغْتَسَلْتُ، ثُمَّ جِئْتُ فَقَالَ: اَيْنَ كُنْتَ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ؟ قَالَ: قُلْتُ: اِنِّيْ كُنْتُ جُنُبًا فَكَرِهْتُ اَنْ اُجَالِسَكَ عَلٰى غَيْرِ طَهَارَةٍ. فَقَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، اِنَّ الْمُسْلِمَ لَا يَنْجُسُ وَقَالَ فِيْ حَدِيْثِ بِشْرٍ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، حَدَّثَنِيْ بَكْرٌ

❀❀ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: مدینہ منورہ کے ایک راستے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مجھ سے ملاقات ہوئی میں اس وقت جنابت کی حالت میں تھا۔ میں ایک طرف کھسک گیا۔ میں گیا میں نے غسل کیا پھر میں آیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: اے ابوہریرہ! تم کہاں چلے گئے تھے راوی کہتے ہیں: میں نے عرض کی: میں جنابت کی حالت میں تھا تو مجھے یہ اچھا نہیں لگا کہ میں طہارت کے بغیر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بیٹھوں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سبحان اللہ! مسلمان نجس نہیں ہوتا۔

بشر کی نقل کردہ روایت میں یہ الفاظ ہیں: وہ کہتے ہیں: حمید نے ہمیں یہ حدیث بیان کی وہ کہتے ہیں: بکر نے ہمیں حدیث بیان کی۔

بَابٌ فِي الْجُنُبِ يَدْخُلُ الْمَسْجِدَ
باب: جنبی شخص کا مسجد میں داخل ہونا

232 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا الْاَفْلَتُ بْنُ خَلِيْفَةَ قَالَ: حَدَّثَتْنِيْ جَسْرَةُ بِنْتُ دَجَاجَةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا تَقُوْلُ: جَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوُجُوْهُ بُيُوْتِ اَصْحَابِهِ شَارِعَةٌ فِي الْمَسْجِدِ، فَقَالَ: وَجِّهُوْا هٰذِهِ الْبُيُوْتَ عَنِ الْمَسْجِدِ. ثُمَّ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَمْ يَصْنَعِ الْقَوْمُ شَيْئًا رَجَاءَ اَنْ تَنْزِلَ فِيْهِمْ رُخْصَةٌ، فَخَرَجَ اِلَيْهِمْ بَعْدُ فَقَالَ: وَجِّهُوْا هٰذِهِ الْبُيُوْتَ عَنِ الْمَسْجِدِ، فَاِنِّيْ لَا اُحِلُّ الْمَسْجِدَ لِحَائِضٍ وَلَا جُنُبٍ

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: هُوَ فُلَيْتٌ الْعَامِرِيُّ

Marfat.com

❀❀ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کچھ اصحاب کے گھروں کے دروازے مسجد میں کھلتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان گھروں کو مسجد سے پھیر دو (یعنی ان کا باہر جانے کا راستہ دوسری طرف بنا لو) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گھر کے اندر تشریف لے گئے لوگوں نے اس اُمید کے تحت کچھ نہیں کیا کہ شاید ان کے بارے میں اجازت کا حکم نازل ہو جائے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بعد میں ان لوگوں کے پاس تشریف لے گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ان گھروں کا رُخ مسجد سے پھیر لو کیونکہ میں مسجد کو حیض والی عورت یا جنبی شخص کے لئے حلال قرار نہیں دیتا۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ راوی فلیت عامری ہے۔

بَابٌ فِي الْجُنُبِ يُصَلِّ بِالْقَوْمِ وَهُوَ نَاسٍ

جنبی کا بھول کر لوگوں کو نماز پڑھانا

233 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ زِيَادٍ الْأَعْلَمِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ، فَأَوْمَأَ بِيَدِهِ أَنْ مَكَانَكُمْ، ثُمَّ جَاءَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ فَصَلَّى بِهِمْ

❀❀ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز شروع کی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو دست مبارک کے ذریعے اشارہ کیا کہ تم لوگ اپنی جگہ پر رہو پھر آپ تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے۔ آپ نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔

234 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ وَقَالَ: فِي أَوَّلِهِ: فَكَبَّرَ، وَقَالَ فِي آخِرِهِ: فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ: إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ، وَإِنِّي كُنْتُ جُنُبًا.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: رَوَاهُ الزُّهْرِيُّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: فَلَمَّا قَامَ فِي مُصَلَّاهُ، وَانْتَظَرْنَا أَنْ يُكَبِّرَ انْصَرَفَ، ثُمَّ قَالَ: كَمَا أَنْتُمْ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَرَوَاهُ أَيُّوبُ، وَابْنُ عَوْنٍ، وَهِشَامٌ، عَنْ مُحَمَّدٍ مُرْسَلًا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ فَكَبَّرَ ثُمَّ أَوْمَأَ بِيَدِهِ إِلَى الْقَوْمِ أَنِ اجْلِسُوا، فَذَهَبَ فَاغْتَسَلَ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَالِكٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ فِي صَلَاةٍ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَكَذَلِكَ حَدَّثَنَاهُ مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبَانُ، عَنْ يَحْيَى، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَبَّرَ.

❀❀ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے تاہم اس کے آغاز میں یہ الفاظ ہیں: ''نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر کہی'' اور اس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں: ''جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مکمل کر لی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں بھی انسان ہوں

Marfat.com

میں جنابت کی حالت میں تھا۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ روایت زہری نے ابوسلمہ کے حوالے سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کی ہے۔ وہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی جائے نماز پر کھڑے ہوئے اور ہم اس بات کے منتظر تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر کہیں گے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم واپس مڑ گئے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگ اسی حالت میں رہو۔

یہ روایت ایوب، ابن عون اور ہشام نے محمد بن سیرین کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مرسل روایت کے طور پر نقل کی ہے وہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر کہی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کی طرف اشارہ کیا تم لوگ بیٹھ جاؤ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے غسل کیا۔

یہ روایت اسی طرح امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے اسماعیل بن ابوحکیم کے حوالے سے عطا بن یسار سے نقل کی ہے۔ وہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کی تکبیر کہی۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ روایت اسی طرح مسلم بن ابراہیم نے ہمیں بیان کی ہے وہ یہ کہتے ہیں: ابان نے یحییٰ کے حوالے سے ربیع بن محمد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر کہی۔

235 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ، ح وحَدَّثَنَا عَيَّاشُ بْنُ الْاَزْرَقِ، اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ يُونُسَ، ح وحَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ اِمَامُ مَسْجِدِ صَنْعَاءَ، حَدَّثَنَا رَبَاحٌ، عَنْ مَعْمَرٍ، ح وحَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ كُلُّهُمْ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، وَصَفَّ النَّاسُ صُفُوفَهُمْ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اِذَا قَامَ فِي مَقَامِهِ ذَكَرَ اَنَّهُ لَمْ يَغْتَسِلْ فَقَالَ لِلنَّاسِ: مَكَانَكُمْ، ثُمَّ رَجَعَ اِلٰى بَيْتِهِ، فَخَرَجَ عَلَيْنَا يَنْطُفُ رَاْسُهُ، وَقَدِ اغْتَسَلَ وَنَحْنُ صُفُوفٌ وَهٰذَا لَفْظُ ابْنِ حَرْبٍ، وَقَالَ عَيَّاشٌ فِي حَدِيثِهِ فَلَمْ نَزَلْ قِيَامًا نَنْتَظِرُهُ حَتّٰى خَرَجَ عَلَيْنَا وَقَدِ اغْتَسَلَ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نماز کے لئے اقامت کہہ دی گئی۔ لوگوں نے صفیں بنالیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے' یہاں تک کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے مقام پر کھڑے ہوئے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یاد آیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تو غسل نہیں کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں سے فرمایا تم لوگ اپنی جگہ پر رہو پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر واپس تشریف لے گئے' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے غسل کیا تھا ہم لوگ اس وقت صفیں بنا کر کھڑے ہوئے تھے۔

روایت کے یہ الفاظ ابن حرب نامی راوی کے نقل کردہ ہیں۔

عیاش نامی راوی نے اپنی روایت میں یہ الفاظ نقل کئے ہیں:

''ہم قیام کی حالت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے منتظر رہے۔ یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

نے غسل کیا ہوا تھا''۔

بَابٌ فِي الرَّجُلِ يَجِدُ الْبِلَّةَ فِيْ مَنَامِهِ

آدمی کا نیند میں تری (کا نشان) پانا

236 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ الْخَيَّاطُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ الْعُمَرِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يَجِدُ الْبَلَلَ وَلَا يَذْكُرُ احْتِلَامًا. قَالَ: يَغْتَسِلُ، وَعَنِ الرَّجُلِ يَرَى اَنَّهُ قَدْ احْتَلَمَ وَلَا يَجِدُ الْبَلَلَ. قَالَ: لَا غُسْلَ عَلَيْهِ فَقَالَتْ: اُمُّ سُلَيْمٍ الْمَرْاَةُ تَرَى ذٰلِكَ اَعَلَيْهَا غُسْلٌ؟ قَالَ: نَعَمْ. اِنَّمَا النِّسَاءُ شَقَائِقُ الرِّجَالِ

❁❁ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا گیا: جو (اپنے کپڑے پر) تری کا نشان پاتا ہے' لیکن اسے احتلام یاد نہیں ہوتا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ غسل کرے گا' اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا گیا: جسے یہ یاد ہوتا ہے کہ اسے احتلام ہوا تھا لیکن اسے تری کا نشان نظر نہیں آتا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس پر غسل لازم نہیں ہوگا۔ اس پر سیّدہ اُم سلیم نے عرض کی: اگر عورت یہ چیز دیکھتی ہے' تو کیا اس پر بھی یہ غسل لازم ہوگا؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جی ہاں عورتیں مردوں کا حصہ ہیں۔

بَابٌ فِي الْمَرْاَةِ تَرَى مَا يَرَى الرَّجُلُ

عورت کا وہ چیز دیکھنا جو مرد دیکھتا ہے

237 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ، حَدَّثَنَا يُوْنُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ: قَالَ عُرْوَةُ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ اُمَّ سُلَيْمٍ الْاَنْصَارِيَّةَ هِيَ اُمُّ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَتْ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ اَرَاَيْتَ الْمَرْاَةُ اِذَا رَاَتْ فِي النَّوْمِ مَا يَرَى الرَّجُلُ اَتَغْتَسِلُ اَمْ لَا؟ قَالَتْ عَائِشَةُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ. فَلْتَغْتَسِلْ اِذَا وَجَدَتِ الْمَاءَ. قَالَتْ عَائِشَةُ: فَاَقْبَلْتُ عَلَيْهَا، فَقُلْتُ: اُفٍّ لَكِ وَهَلْ تَرَى ذٰلِكَ الْمَرْاَةُ؟ فَاَقْبَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: تَرِبَتْ يَمِيْنُكِ يَا عَائِشَةُ، وَمِنْ اَيْنَ يَكُوْنُ الشَّبَهُ؟

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: وَكَذٰلِكَ رَوَى عُقَيْلٌ، وَالزُّبَيْدِيُّ، وَيُوْنُسُ، وَابْنُ اَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، وَاِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِي الْوَزِيْرِ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، وَوَافَقَ الزُّهْرِيُّ: مُسَافِعًا الْحَجَبِيَّ قَالَ: عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، وَاَمَّا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ فَقَالَ: عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، اَنَّ اُمَّ سُلَيْمٍ جَاءَتْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

❁❁ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: سیّدہ اُم سلیم انصاریہ رضی اللہ عنہا یہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی والدہ ہیں۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! بیشک اللہ تعالیٰ حق بات سے حیا نہیں کرتا۔ ایسی عورت کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے' جو نیند

Marfat.com

میں وہی چیز دیکھتی ہے' جو مرد دیکھتا ہے۔ کیا وہ عورت غسل کرے گی یا نہیں۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جی ہاں جب وہ عورت پانی (یعنی منی کے خروج کا نشان) دیکھے تو اسے غسل کرنا ہوگا۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں اس عورت کی طرف متوجہ ہوئی میں نے کہا: تم پر افسوس ہے کیا عورت بھی یہ چیز دیکھتی ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میری طرف متوجہ ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ! تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں' پھر (بچے کی ماں کے ساتھ) مشابہت کس وجہ سے ہوتی ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ روایت عقیل' زبیدی، یونس اور زہری کے بھتیجے نے زہری کے حوالے سے نقل کی ہے' جبکہ ابراہیم بن ابوزیر نے امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے زہری سے نقل کی ہے۔

مسافع حجبی نے اس میں زہری کی موافقت کی ہے وہ یہ کہتے ہیں: یہ عروہ کے حوالے سے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے' تاہم جہاں تک ہشام بن عروہ کا تعلق ہے وہ یہ کہتے ہیں: یہ روایت عروہ کے حوالے سے سیّدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے: اُمّ سلیم رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی۔

بَابٌ فِيْ مِقْدَارِ الْمَاءِ الَّذِي يُجْزِءُ فِي الْغُسْلِ

پانی کی اس مقدار کا تذکرہ' جس سے غسل جائز ہوتا ہے

238 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ مِنْ اِنَاءٍ وَاحِدٍ - هُوَ الْفَرَقُ - مِنَ الْجَنَابَةِ

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: وَرَوَى ابْنُ عُيَيْنَةَ نَحْوَ حَدِيْثِ مَالِكٍ قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ قَالَ: مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ قَالَتْ: كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِنَاءٍ وَاحِدٍ فِيْهِ قَدْرُ الْفَرَقِ

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: سَمِعْتُ اَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ يَقُوْلُ: الْفَرَقُ: سِتَّةَ عَشَرَ رِطْلًا وَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ: صَاعُ ابْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ خَمْسَةُ اَرْطَالٍ وَثُلُثٌ. قَالَ: فَمَنْ قَالَ: ثَمَانِيَةُ اَرْطَالٍ؟ قَالَ: لَيْسَ ذٰلِكَ بِمَحْفُوْظٍ قَالَ: وَسَمِعْتُ اَحْمَدَ يَقُوْلُ: مَنْ اَعْطٰى فِيْ صَدَقَةِ الْفِطْرِ بِرِطْلِنَا هٰذَا خَمْسَةَ اَرْطَالٍ وَثُلُثًا فَقَدْ اَوْفٰى قِيْلَ الصَّيْحَانِيُّ ثَقِيْلٌ. قَالَ: الصَّيْحَانِيُّ اَطْيَبُ قَالَ: لَا اَدْرِيْ

۞۞ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک برتن سے غسل جنابت کر لیتے تھے جو فرق ہوتا تھا۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) معمر نے زہری کے حوالے سے اس روایت میں یہ الفاظ نقل کیے ہیں: سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل کر لیتے تھے' جس میں ایک فرق جتنا پانی آتا تھا۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ابن عیینہ نے امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کی نقل کردہ حدیث کی مانند روایت نقل کی ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) میں نے امام احمد بن حنبل کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے ایک فرق سولہ رطل کا ہوتا ہے۔

Marfat.com

میں نے انہیں یہ بھی بیان کرتے ہوئے سنا ہے ابن ابوذئب کا صاع پانچ رطل اور ایک تہائی رطل جتنا ہوتا ہے۔ امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ نے یہ کہا کہ جو حضرات یہ کہتے ہیں: وہ آٹھ رطل کا ہوتا ہے' تو امام احمد نے کہا: یہ بات محفوظ نہیں ہے۔

امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: میں نے امام احمد کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے' جو شخص ہمارے رطل کے حساب سے یعنی پانچ رطل اور ایک تہائی رطل صدقہ فطر ادا کر دے تو اس نے مکمل ادائیگی کر دی۔ یہ بات بیان کی گئی ہے صیحانی (نامی کھجور) وزنی ہوتی ہے۔ امام داؤد نے دریافت کیا: صیحانی پاکیزہ ہوتی ہے' تو امام احمد نے جواب دیا: مجھے نہیں معلوم۔

بَابٌ فِي الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ

غسل جنابت کا بیان

239 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ، اَخْبَرَنِيْ سُلَيْمَانُ بْنُ صُرَدٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ اَنَّهُمْ ذَكَرُوا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغُسْلَ مِنَ الْجَنَابَةِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَّا اَنَا فَاُفِيضُ عَلٰى رَاْسِي ثَلَاثًا. وَاَشَارَ بِيَدَيْهِ كِلْتَيْهِمَا

❁❁ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: لوگوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے غسل جنابت کا ذکر کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں' تو اپنے سر پر تین مرتبہ پانی بہا دیتا ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھوں کے ذریعے اشارہ کر کے یہ بات ارشاد فرمائی۔

240 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ، عَنْ حَنْظَلَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ دَعَا بِشَيْءٍ مِنْ نَحْوِ الْحِلَابِ، فَاَخَذَ بِكَفِّهِ فَبَدَاَ بِشِقِّ رَاْسِهِ الْاَيْمَنِ، ثُمَّ الْاَيْسَرِ، ثُمَّ اَخَذَ بِكَفَّيْهِ، فَقَالَ بِهِمَا عَلٰى رَاْسِهِ

❁❁ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب غسل جنابت کرنا ہوتا تھا تو آپ حلاب جتنا برتن (یعنی وہ برتن جس میں دودھ دوہا جاتا ہے) منگواتے تھے' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ڈالتے تھے' پھر بائیں حصے پر ڈالتے تھے' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دونوں ہاتھوں کے ذریعے پانی لے کر اسے اپنے سر پر ڈالتے تھے۔ دونوں ہتھیلیوں میں پانی لے کر دائیں طرف سے آغاز کرتے تھے' پھر بائیں طرف کو دھوتے تھے۔

241 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ بْنِ قُدَامَةَ، عَنْ صَدَقَةَ،

239- اسناده صحيح. زهير: هو ابن حرب ابو خيثمة، وابو اسحاق: هو عمرو بن عبد الله السبيعي. واخرجه البخاري (254)، ومسلم (327)، والنسائي في "المجتبى" (250 و 425)، وابن ماجه (575) من طرق عن ابي اسحاق، بهذا الاسناد. وهو في "مسند احمد" (16749).

240- اسناده صحيح. ابو عاصم: هو الضحاك بن مخلد النبيل، وحنظلة: هو ابن ابي سفيان الجمحي، والقاسم: هو ابن محمد بن ابي بكر. واخرجه البخاري (258)، ومسلم (318)، والنسائي في "المجتبى" (424) عن محمد بن المثنى، بهذا الاسناد. وهو في "صحيح ابن حبان" (1197).

Marfat.com

حَدَّثَنَا جُمَيْعُ بْنُ عُمَيْرٍ اَحَدُ بَنِيْ تَيْمِ اللّٰهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ اُمِّي وَخَالَتِي عَلٰى عَائِشَةَ، فَسَاَلَتْهَا اِحْدَاهُمَا كَيْفَ كُنْتُمْ تَصْنَعُوْنَ عِنْدَ الْغُسْلِ؟ فَقَالَتْ عَائِشَةُ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّاُ وُضُوْءَهُ لِلصَّلَاةِ، ثُمَّ يُفِيضُ عَلٰى رَاْسِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، وَنَحْنُ نُفِيضُ عَلٰى رُئُوسِنَا خَمْسًا مِنْ اَجْلِ الضَّفْرِ

❀❀ جمیع بن عمیر بیان کرتے ہیں: میں اپنی والدہ اور خالہ کے ہمراہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا تو ان دونوں خواتین میں سے ایک نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگ غسل کے وقت کیا کرتے تھے؟ تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے وضو کی طرح وضو کرتے تھے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سر پر تین مرتبہ پانی بہاتے تھے اور ہم (یعنی خواتین یعنی ازواج مطہرات) اپنے سر پر پانچ مرتبہ پانی بہاتی تھیں، کیونکہ ہم نے چوٹیاں بنائی ہوئی ہوتی تھیں۔

242 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ الْوَاشِحِيُّ، وَمُسَدَّدٌ قَالَا: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ - قَالَ سُلَيْمَانُ - يَبْدَاُ فَيُفْرِغُ بِيَمِينِهِ عَلٰى شِمَالِهِ وَقَالَ مُسَدَّدٌ: غَسَلَ يَدَيْهِ يَصُبُّ الْاِنَاءَ عَلٰى يَدِهِ الْيُمْنٰى، ثُمَّ اتَّفَقَا فَيَغْسِلُ فَرْجَهُ، وَقَالَ مُسَدَّدٌ: يُفْرِغُ عَلٰى شِمَالِهِ، وَرُبَّمَا كَنَتْ عَنِ الْفَرْجِ، ثُمَّ يَتَوَضَّاُ وُضُوْءَهُ لِلصَّلَاةِ، ثُمَّ يُدْخِلُ يَدَيْهِ فِي الْاِنَاءِ، فَيُخَلِّلُ شَعْرَهُ، حَتّٰى اِذَا رَاٰى اَنَّهُ قَدْ اَصَابَ الْبَشَرَةَ، اَوْ اَنْقَى الْبَشَرَةَ اَفْرَغَ عَلٰى رَاْسِهِ ثَلَاثًا، فَاِذَا فَضَلَ فَضْلَةٌ صَبَّهَا عَلَيْهِ

❀❀ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب غسل جنابت کرتے تھے (یہاں سلیمان نامی نے یہ الفاظ نقل کئے ہیں) تو اپنے دائیں ہاتھ کے ذریعے پانی ڈالنے سے آغاز کرتے تھے، جبکہ مسدد نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کئے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دونوں ہاتھ دھو کر برتن کو اپنے دائیں ہاتھ پر انڈیلتے تھے، پھر دونوں راویوں نے یہ الفاظ نقل کئے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی شرمگاہ کو دھوتے تھے مسدد نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کئے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے بائیں ہاتھ پر پانی انڈیلتے تھے اور بعض اوقات سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے شرم گاہ کا ذکر کنایہ کے طور پر کیا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے وضو کی طرح وضو کرتے تھے، پھر اپنے دونوں ہاتھ برتن میں داخل کر کے اپنے بالوں کا خلال کرتے تھے۔ یہاں تک کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم محسوس کرتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جلد تک پانی پہنچا دیا ہے یا جلد کو صاف کر لیا ہے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سر پر تین مرتبہ پانی بہاتے تھے اور جو پانی بچ جاتا تھا وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے جسم پر بہا لیتے تھے۔

243 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ الْبَاهِلِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عَدِيٍّ، حَدَّثَنِي سَعِيدٌ، عَنْ اَبِي مَعْشَرٍ، عَنِ النَّخَعِيِّ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَغْتَسِلَ مِنَ الْجَنَابَةِ بَدَاَ بِكَفَّيْهِ فَغَسَلَهُمَا، ثُمَّ غَسَلَ مَرَافِغَهُ، وَاَفَاضَ عَلَيْهِ الْمَاءَ، فَاِذَا اَنْقَاهُمَا اَهْوٰى بِهِمَا اِلَى حَائِطٍ، ثُمَّ يَسْتَقْبِلُ

243- اسناده صحيح. محمّد بن ابى عدى -وان روى عن سعيد بن ابى عروبة بعد الاختلاط- قد توبع. ابو معشر: هو زياد بن كليب الثقة. وهو فى "مسند احمد" (25379) من طريق محمّد بن جعفر وعبد الوهّاب بن عطاء، كلاهما عن سعيد بن ابى عروبة، بهذا الاسناد. وعبد الوهّاب سمع من سعيد قبل الاختلاط. وانظر ما قبله

Marfat.com

الْوُضُوءَ، وَيُفِيضُ الْمَاءَ عَلَى رَأْسِهِ

❀❀ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غسل کرنے کا ارادہ کرتے تھے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں ہاتھوں کو سب سے پہلے دھوتے تھے' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی شرم گاہ کو دھوتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس پر پانی بہاتے تھے' جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان دونوں کو اچھی طرح صاف کر لیتے تو پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں ہاتھ دیوار کی طرف بڑھاتے تھے (دیوار پر مل کر انہیں صاف کرتے تھے) پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم وضو کرتے تھے اور پھر اپنے سر پر پانی بہا لیتے تھے۔

244 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ شَوْكَرٍ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ عُرْوَةَ الْهَمْدَانِيِّ، حَدَّثَنَا الشَّعْبِيُّ قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا: لَئِنْ شِئْتُمْ لَأُرِيَنَّكُمْ اَثَرَ يَدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَائِطِ حَيْثُ كَانَ يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ

❀❀ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: اگر تم چاہو تو میں تم لوگوں کو دیوار پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک کا نشان دکھا سکتی ہوں۔ جہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم غسل جنابت کرتے ہوئے (اپنا ہاتھ مل کر صاف کرتے تھے)

245 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ، عَنْ خَالَتِهِ مَيْمُوْنَةَ قَالَتْ: وَضَعْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُسْلًا يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ فَاَكْفَاَ الْاِنَاءَ عَلَى يَدِهِ الْيُمْنٰى، فَغَسَلَهَا مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا، ثُمَّ صَبَّ عَلٰى فَرْجِهِ فَغَسَلَ فَرْجَهُ بِشِمَالِهِ، ثُمَّ ضَرَبَ بِيَدِهِ الْاَرْضَ فَغَسَلَهَا، ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ، وَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ، ثُمَّ صَبَّ عَلٰى رَأْسِهِ وَجَسَدِهِ، ثُمَّ تَنَحّٰى نَاحِيَةً فَغَسَلَ رِجْلَيْهِ، فَنَاوَلْتُهُ الْمِنْدِيلَ فَلَمْ يَاْخُذْهُ وَجَعَلَ يَنْفُضُ الْمَاءَ عَنْ جَسَدِهِ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِاِبْرَاهِيمَ فَقَالَ: كَانُوْا لَا يَرَوْنَ بِالْمِنْدِيلِ بَاْسًا، وَلٰكِنْ كَانُوْا يَكْرَهُوْنَ الْعَادَةَ

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: قَالَ مُسَدَّدٌ: قُلْتُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دَاوُدَ: كَانُوْا يَكْرَهُوْنَهُ لِلْعَادَةِ؟ فَقَالَ: هٰكَذَا هُوَ، وَلٰكِنْ وَجَدْتُهُ فِي كِتَابِي هٰكَذَا

❀❀ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اپنی خالہ سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے غسل کا پانی رکھا تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم غسل جنابت کریں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے برتن کو اپنے دائیں ہاتھ پر انڈیلا اور اس ہاتھ کو دو یا شاید تین مرتبہ دھویا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی شرم گاہ پر پانی انڈیل کر اپنی شرم گاہ کو بائیں ہاتھ کے ذریعے دھویا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ زمین پر مل کر اسے دھویا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کلی کی ناک میں پانی ڈالا اپنے چہرے اور دونوں بازوؤں کو دھویا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سر اور پورے جسم پر پانی بہایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک طرف ہٹے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں پاؤں دھو لئے۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو رومال پکڑایا لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے نہیں لیا اور اپنے جسم سے پانی جھاڑنے لگے۔

راوی بیان کرتے ہیں: میں نے ابراہیم نخعی کے سامنے یہ روایت ذکر کی تو انہوں نے فرمایا: صحابہ کرام رومال استعمال کرنے میں حرج نہیں سمجھتے تھے لیکن وہ لوگ اسے عادت کے طور پر اختیار کرنے کو ناپسند کرتے تھے۔

Marfat.com

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) مسدد کہتے ہیں: میں نے عبداللہ بن داؤد سے کہا: صحابہ کرام عادت کے طور پر اسے استعمال کرنے کو مکروہ سمجھتے تھے تو انہوں نے فرمایا: ایسا ہی ہوگا لیکن میں نے اپنی کتاب میں اسی طرح پایا ہے۔

246 - حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عِيسَى الْخُرَاسَانِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ، عَنْ شُعْبَةَ قَالَ: اِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ اِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ يُفْرِغُ بِيَدِهِ الْيُمْنٰى عَلٰى يَدِهِ الْيُسْرٰى سَبْعَ مِرَارٍ، ثُمَّ يَغْسِلُ فَرْجَهُ - فَنَسِيَ مَرَّةً كَمْ اَفْرَغَ، فَسَاَلَنِيْ كَمْ اَفْرَغْتُ؟ فَقُلْتُ لَا اَدْرِيْ. فَقَالَ: لَا اُمَّ لَكَ، وَمَا يَمْنَعُكَ اَنْ تَدْرِيَ؟ - ثُمَّ يَتَوَضَّاُ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ، ثُمَّ يُفِيضُ عَلٰى جِلْدِهِ الْمَاءَ. ثُمَّ يَقُوْلُ: هٰكَذَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَطَهَّرُ

❀❀ شعبہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما جب غسل جنابت کرتے تھے تو اپنے دائیں ہاتھ کے ذریعے اپنے بائیں ہاتھ پر سات مرتبہ پانی انڈیلتے تھے پھر وہ اپنی شرم گاہ کو دھوتے تھے۔ ایک مرتبہ وہ بھول گئے کہ انہوں نے کتنی مرتبہ پانی انڈیلا ہے۔ انہوں نے مجھ سے دریافت کیا: میں نے کتنی مرتبہ پانی ڈالا ہے تو میں نے عرض کی: مجھے نہیں معلوم انہوں نے فرمایا: تمہاری ماں نہ رہے تمہیں کیوں معلوم نہیں ہو سکا پھر انہوں نے نماز کے لئے وضو کی طرح وضو کیا۔ پھر انہوں نے اپنے جسم پر پانی بہایا اور یہ کہا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح طہارت حاصل کیا کرتے تھے۔

247 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُصْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَتِ الصَّلَاةُ خَمْسِيْنَ، وَالْغُسْلُ مِنَ الْجَنَابَةِ سَبْعَ مِرَارٍ، وَغَسْلُ الْبَوْلِ مِنَ الثَّوْبِ سَبْعَ مِرَارٍ، فَلَمْ يَزَلْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْاَلُ حَتّٰى جُعِلَتِ الصَّلَاةُ خَمْسًا، وَالْغُسْلُ مِنَ الْجَنَابَةِ مَرَّةً، وَغَسْلُ الْبَوْلِ مِنَ الثَّوْبِ مَرَّةً

❀❀ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: پہلے پچاس نمازیں (فرض ہوئی تھیں) اور غسل جنابت سات مرتبہ اور کپڑے کے پیشاب کو دھونا سات مرتبہ دھونا (لازم ہوا تھا) اس کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسلسل (ان میں تخفیف کا) سوال کرتے رہے۔ یہاں تک کہ نمازوں کو پانچ کر دیا گیا۔ غسل جنابت ایک دفعہ ہو گیا اور کپڑے سے پیشاب کو دھونا ایک مرتبہ ہو گیا۔

248 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنِي الْحَارِثُ بْنُ وَجِيهٍ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ دِيْنَارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِيْنَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ تَحْتَ كُلِّ شَعْرَةٍ جَنَابَةً فَاغْسِلُوا الشَّعْرَ، وَاَنْقُوا الْبَشَرَ

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: الْحَارِثُ بْنُ وَجِيهٍ حَدِيْثُهُ مُنْكَرٌ، وَهُوَ ضَعِيْفٌ

❀❀ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"بے شک ہر بال کے نیچے جنابت ہوتی ہے، تو تم بال دھولو اور جلد کو صاف کر لو"۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) حارث بن وجیہہ نامی راوی کی نقل کردہ حدیث منکر ہے اور یہ راوی ضعیف ہے۔

Marfat.com

249 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، اَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَرَكَ مَوْضِعَ شَعْرَةٍ مِنْ جَنَابَةٍ لَمْ يَغْسِلْهَا فُعِلَ بِهَا كَذَا وَكَذَا مِنَ النَّارِ قَالَ عَلِيٌّ: فَمِنْ ثَمَّ عَادَيْتُ رَاْسِي ثَلَاثًا، وَكَانَ يَجُزُّ شَعْرَهُ

❁❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص جنابت میں ایک بال جتنی جگہ چھوڑ دے جسے وہ نہ دھوئے' تو اس کے ساتھ آگ کے ذریعے ایسے اور ایسے کیا جائے گا''۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اسی وجہ سے میں اپنے سر کے بالوں کا دشمن ہو گیا ہوں۔ اسی وجہ سے میں اپنے سر کے بالوں کا دشمن ہو گیا ہوں۔ اسی وجہ سے میں اپنے سر کے بالوں کا دشمن ہو گیا ہوں۔ (راوی کہتے ہیں:) حضرت علی رضی اللہ عنہ بال منڈوا کے رکھتے تھے۔

بَابٌ فِي الْوُضُوءِ بَعْدَ الْغُسْلِ

باب: غسل کے بعد وضو کرنا

250 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا اَبُو اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ وَيُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ وَصَلَاةَ الْغَدَاةِ، وَلَا اَرَاهُ يُحْدِثُ وُضُوءًا بَعْدَ الْغُسْلِ

❁❁ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غسل کرنے کے بعد دو رکعت ادا کرتے تھے اور صبح کی نماز ادا کرتے تھے میرا نہیں خیال کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم غسل کے بعد از سرِ نو وضو کرتے تھے۔

بَابٌ فِي الْمَرْاَةِ هَلْ تَنْقُضُ شَعْرَهَا عِنْدَ الْغُسْلِ

باب: کیا عورت غسل کے وقت اپنے بال کھولے گی؟

251 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، وَابْنُ السَّرْحِ قَالَا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَافِعٍ مَوْلَى اُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، اَنَّ امْرَاَةً مِنَ الْمُسْلِمِينَ - وَقَالَ زُهَيْرٌ اَنَّهَا قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي امْرَاَةٌ - اَشُدُّ ضَفْرَ رَاْسِي اَفَاَنْقُضُهُ لِلْجَنَابَةِ؟ قَالَ: اِنَّمَا يَكْفِيكِ اَنْ تَحْفِنِي عَلَيْهِ ثَلَاثًا - وَقَالَ زُهَيْرٌ: تَحْثِي عَلَيْهِ ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ مِنْ مَاءٍ ثُمَّ تُفِيضِي عَلَى سَائِرِ جَسَدِكِ، فَاِذَا اَنْتِ قَدْ طَهُرْتِ

250 - اسناده صحيح. زهير: هو ابن معاوية، وابو اسحاق: هو عمرو بن عبد الله السبيعي، والاسود: هو ابن يزيد النخعي. واخرجه الترمذي (107)، والنسائي في "الكبرى" (245) من طريقين عن ابي اسحاق، بهذا الاسناد. ولم يذكرا فيه صلاة الركعتين وصلاة الغداة. وهو في "مسند احمد" (24389) و (25205).

Marfat.com

❀❀ سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک مسلمان خاتون (یہاں زہیر نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کئے ہیں:) اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں ایک ایسی عورت ہوں کہ میں نے اپنی مینڈیاں سختی سے باندھی ہوتی ہیں تو کیا غسل جنابت کے لئے میں انہیں کھولا کروں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ تم ان پر تین لپ بہالیا کرو۔

یہاں زہیر نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کئے ہیں: تم ان پر پانی کے تین لپ بہالو اور پھر اپنے پورے جسم پر پانی بہالو تو تم پاک ہو جاؤ گی۔

252 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ، حَدَّثَنَا ابْنُ نَافِعٍ يَعْنِى الصَّائِغَ، عَنْ اُسَامَةَ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، اَنَّ امْرَاَةً جَاءَتْ اِلٰى اُمِّ سَلَمَةَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ قَالَتْ: فَسَاَلْتُ لَهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَاهُ قَالَ فِيْهِ: وَاغْمِزِى قُرُوْنَكِ عِنْدَ كُلِّ حَفْنَةٍ

❀❀ سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک خاتون سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی اس نے یہ مسئلہ ذکر کیا سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے لئے یہ مسئلہ دریافت کیا: اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے، جس میں یہ الفاظ ہیں:

''ہر مرتبہ لپ ڈالنے کے بعد تم اپنی چوٹیوں کو نچوڑ لو''۔

253 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اَبِىْ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ نَافِعٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَتْ اِحْدَانَا اِذَا اَصَابَتْهَا جَنَابَةٌ اَخَذَتْ ثَلَاثَ حَفَنَاتٍ - هٰكَذَا تَعْنِىْ بِكَفَّيْهَا جَمِيْعًا - فَتَصُبُّ عَلٰى رَاْسِهَا، وَاَخَذَتْ بِيَدٍ وَاحِدَةٍ فَصَبَّتْهَا عَلٰى هٰذَا الشِّقِّ، وَالْاُخْرٰى عَلَى الشِّقِّ الْاٰخَرِ

❀❀ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ہم (خواتین) میں سے کسی ایک کو جنابت لاحق ہوتی تھی، تو وہ تین لپ یعنی دونوں ہتھیلیاں اکٹھی کر کے پانی لیتی تھی اور اسے اپنے سر پر بہالیتی تھی۔ وہ ایک ہاتھ کے ذریعے سر کے ایک حصے کی طرف پانی بہاتی تھی اور دوسرے ہاتھ کے ذریعے دوسرے حصے پر بہاتی تھی۔

254 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوٗدَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: كُنَّا نَغْتَسِلُ وَعَلَيْنَا الضِّمَادُ، وَنَحْنُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحِلَّاتٌ وَمُحْرِمَاتٌ

❀❀ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ہم غسل کیا کرتی تھیں حالانکہ ہم نے ضماد (لیپ) کیا ہوتا تھا۔ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوتی تھیں۔ ہم نے حالت احرام میں اور حالت احرام کے بغیر ایسا کیا ہے۔

255 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ، قَالَ: قَرَاْتُ فِىْ اَصْلِ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ عَيَّاشٍ قَالَ: ابْنُ عَوْفٍ، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، عَنْ اَبِيْهِ، حَدَّثَنِىْ ضَمْضَمُ بْنُ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ: اَفْتَانِىْ جُبَيْرُ بْنُ نُفَيْرٍ عَنِ

Marfat.com

الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ، اَنَّ ثَوْبَانَ حَدَّثَهُمْ اَنَّهُمُ اسْتَفْتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ: اَمَّا الرَّجُلُ فَلْيَنْشُرْ رَاْسَهُ فَلْيَغْسِلْهُ حَتّٰى يَبْلُغَ اُصُولَ الشَّعْرِ، وَاَمَّا الْمَرْاَةُ فَلَا عَلَيْهَا اَنْ لَّا تَنْقُضَهُ لِتَغْرِفْ عَلٰى رَاْسِهَا ثَلَاثَ غَرَفَاتٍ بِكَفَّيْهَا

❁❁ شریح بن عبید بیان کرتے ہیں: جبیر بن نفیر نے غسل جنابت کے بارے میں مجھے یہ فتویٰ دیا کہ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ نے ان لوگوں کو یہ بات بتائی ہے ان لوگوں نے اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جہاں تک مرد کا تعلق ہے' تو وہ اپنے سر کے بال کھول کر انہیں دھوئے گا۔ یہاں تک کہ پانی بالوں کی جڑوں تک پہنچ جائے لیکن جہاں تک عورت کا تعلق ہے' تو اس پر یہ بات لازم نہیں ہے کہ وہ اپنے بال کھولے وہ اپنے سر پر تین لپ دونوں ہاتھوں کے ذریعے انڈیل دے گی۔

بَابٌ فِي الْجُنُبِ يَغْسِلُ رَاْسَهُ بِخِطْمِيٍّ اَيُجْزِئُهُ ذٰلِكَ

باب: جنبی شخص کا خطمی کے ذریعے اپنے سر کو دھونا

256 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سُوَاءَةَ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ كَانَ يَغْسِلُ رَاْسَهُ بِالْخِطْمِيِّ وَهُوَ جُنُبٌ يَجْتَزِءُ بِذٰلِكَ، وَلَا يَصُبُّ عَلَيْهِ الْمَاءَ

❁❁ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سر کو خطمی کے ذریعے دھوتے تھے' جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم جنابت کی حالت میں ہوتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسی پر کفایت کر لیتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس پر پانی نہیں بہاتے تھے۔

بَابٌ فِيمَا يَفِيضُ بَيْنَ الرَّجُلِ وَالْمَرْاَةِ مِنَ الْمَاءِ

باب: پانی کا مرد اور عورت کے درمیان بہنا

257 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ آدَمَ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سُوَاءَةَ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ عَائِشَةَ فِيمَا يَفِيضُ بَيْنَ الرَّجُلِ وَالْمَرْاَةِ مِنَ الْمَاءِ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْخُذُ كَفًّا مِنْ مَاءٍ يَصُبُّ عَلَى الْمَاءِ، ثُمَّ يَاْخُذُ كَفًّا مِنْ مَاءٍ، ثُمَّ يَصُبُّهُ عَلَيْهِ

❁❁ بنو سواہ بن عامر سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے' جو مرد اور عورت کے پانی بہانے کے بارے میں ہے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چلو میں پانی لیتے تھے اور وہ پانی مجھ پر انڈیل دیتے تھے' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم چلو میں پانی لیتے تھے اور وہ اپنے اوپر انڈیلتے تھے۔

Marfat.com

بَابٌ فِيْ مُؤَاكَلَةِ الْحَائِضِ وَمُجَامَعَتِهَا

باب: حیض والی خواتین کے ساتھ کھانا پینا اور ساتھ رہنا

258 - حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ الْيَهُوْدَ كَانَتْ اِذَا حَاضَتْ مِنْهُمُ الْمَرْاَةُ اَخْرَجُوْهَا مِنَ الْبَيْتِ، وَلَمْ يُؤَاكِلُوهَا وَلَمْ يُشَارِبُوهَا وَلَمْ يُجَامِعُوهَا فِي الْبَيْتِ، فَسُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ: (وَيَسْاَلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ) (البقرة: 222) قُلْ: هُوَ اَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيْضِ اِلٰى آخِرِ الْآيَةِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: جَامِعُوهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ، وَاصْنَعُوا كُلَّ شَيْءٍ غَيْرَ النِّكَاحِ. فَقَالَتِ الْيَهُوْدُ: مَا يُرِيْدُ هٰذَا الرَّجُلُ اَنْ يَّدَعَ شَيْئًا مِنْ اَمْرِنَا اِلَّا خَالَفَنَا فِيْهِ، فَجَاءَ اُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ، وَعَبَّادُ بْنُ بِشْرٍ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ الْيَهُوْدَ تَقُوْلُ كَذَا وَكَذَا اَفَلَا نُنْكِحُهُنَّ فِي الْمَحِيْضِ؟ فَتَمَعَّرَ وَجْهُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلّى الله عليه وسلم حَتّٰى ظَنَنَّا اَنْ قَدْ وَجَدَ عَلَيْهِمَا، فَخَرَجَا فَاسْتَقْبَلَتْهُمَا هَدِيَّةٌ مِّنْ لَّبَنٍ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ فِيْ آثَارِهِمَا فَسَقَاهُمَا، فَظَنَنَّا اَنَّهُ لَمْ يَجِدْ عَلَيْهِمَا

❁❁ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: یہودیوں کا یہ معمول تھا کہ جب ان کی کسی عورت کو حیض آجاتا' تو وہ اسے گھر سے نکال دیتے تھے۔ وہ اس کے ساتھ بیٹھ کر کھاتے پیتے نہیں تھے۔ اس کے ساتھ گھر میں نہیں رہتے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کیا گیا: اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''لوگ تم سے حیض کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ تم یہ فرمادو! یہ گندگی ہے اور حیض کے دوران خواتین سے (جنسی طور پر) الگ رہو''۔ یہ آیت کے آخر تک ہے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم ان خواتین کے ساتھ گھروں میں رہو اور صحبت کرنے کے علاوہ سب کچھ کرو۔ اس پر یہودیوں نے کہا: یہ صاحب صرف یہ چاہتے ہیں کہ ہر معاملے میں ہماری مخالفت کریں۔ حضرت اُسید بن حضیر رضی اللہ عنہ اور حضرت عباد بن بشیر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ان دونوں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہودیوں نے یہ بات کہی ہے' تو کیا ہم ان خواتین کے ساتھ حیض کے دوران صحبت بھی نہ کرلیا کریں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ مبارک کا رنگ تبدیل ہوگیا۔ یہاں تک ہم نے یہ گمان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان دونوں حضرات پر ناراضگی کا اظہار کریں گے۔ یہ حضرات تشریف لے گئے' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں دودھ کا تحفہ آیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں حضرات کو بلایا اور وہ دودھ ان دونوں کو پلایا۔ اس سے ہمیں اندازہ ہوا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان پر (زیادہ) ناراض نہیں ہوئے ہیں۔

259 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوَدَ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ اَتَعَرَّقُ الْعَظْمَ وَاَنَا حَائِضٌ، فَاُعْطِيهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ فَمَهُ فِي الْمَوْضِعِ الَّذِيْ فِيْهِ وَضَعْتُهُ، وَاَشْرَبُ الشَّرَابَ فَاُنَاوِلُهُ فَيَضَعُ فَمَهُ فِي الْمَوْضِعِ الَّذِيْ كُنْتُ اَشْرَبُ مِنْهُ

Marfat.com

❁❁ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: (بعض اوقات) میں حیض کی حالت میں کوئی ہڈی نوچ کر کھاتی تھی' پھر میں وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دے دیتی تھی' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنا منہ مبارک اسی جگہ رکھتے تھے جہاں میں نے اپنا منہ رکھا ہوتا تھا' اور میں کوئی مشروب پیتی تھی اور اسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف بڑھاتی تھی' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنا منہ اسی جگہ رکھتے تھے جہاں سے میں نے پیا ہوتا تھا۔

260 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ صَفِيَّةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ رَأْسَهُ فِي حِجْرِي فَيَقْرَأُ وَأَنَا حَائِضٌ

❁❁ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سر مبارک میری گود میں رکھ کر تلاوت کر لیتے تھے حالانکہ میں اس وقت حیض کی حالت میں ہوتی تھی۔

بَابٌ فِي الْحَائِضِ تُنَاوِلُ مِنَ الْمَسْجِدِ

باب: حیض والی عورت کا مسجد میں سے کوئی چیز پکڑانا

261 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاوِلِينِي الْخُمْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ. فَقُلْتُ: إِنِّي حَائِضٌ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ حَيْضَتَكِ لَيْسَتْ فِي يَدِكِ

❁❁ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: نماز کی جگہ سے چٹائی مجھے پکڑا دو میں نے عرض کی: میں حیض کی حالت میں ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارا حیض تمہارے ہاتھ میں نہیں ہے۔

بَابٌ فِي الْحَائِضِ لَا تَقْضِي الصَّلَاةَ

باب: حیض والی عورت نماز کی قضا نہیں کرے گی

262 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ مُعَاذَةَ، أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ عَائِشَةَ: أَتَقْضِي الْحَائِضُ الصَّلَاةَ؟ فَقَالَتْ: أَحَرُورِيَّةٌ أَنْتِ؟ لَقَدْ كُنَّا نَحِيضُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

259- اسناده صحيح. مسعر: هو ابن كدام، وشريح: هو ابن هانىء الحارثي الكوفي. واخرجه مسلم (300)، والنسائي في "الكبرى" (61)، وابن ماجه (643) من طرق عن المقدام بن شريح، بهذا الاسناد. وهو في "مسند احمد" (24328)، و"صحيح ابن حبان" (1360) و (1361).

261- اسناده صحيح. ابو معاوية: هو محمد بن خازم الضرير، والاعمش: هو سليمان بن مهران، والقاسم: هو ابن محمد بن ابي بكر. واخرجه مسلم (298)، والترمذي (134)، والنسائي في "الكبرى" (262) من طرق عن الاعمش، بهذا الاسناد. واخرجه مسلم (298) من طريقين عن ثابت بن عبيد به. وهو في "مسند احمد" (24184)، و"صحيح ابن حبان" (1357) و (1358). واخرجه ابن ماجه (632) من طريق البهي، عن عائش

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا نَقْضِي، وَلَا نُؤْمَرُ بِالْقَضَاءِ

❀❀ عاذہ نامی خاتون بیان کرتی ہیں: ایک عورت نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا: کیا حیض والی عورت نماز کی قضا کرے گی؟ تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کیا تم حروریہ ہو؟ ہم خواتین نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں حیض سے ہوتی تھیں ہم قضا نہیں کرتی تھیں اور نہ ہی ہمیں قضا کا حکم دیا گیا تھا۔

263 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَمْرٍو، أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ، عَنْ عَائِشَةَ، بِهٰذَا الْحَدِيثِ

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَزَادَ فِيهِ: فَنُؤْمَرُ بِقَضَاءِ الصَّوْمِ، وَلَا نُؤْمَرُ بِقَضَاءِ الصَّلَاةِ

❀❀ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) اور اس روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں۔

''تو ہمیں روزے کی قضا کا حکم دیا گیا تھا نماز کی قضا کا حکم نہیں دیا گیا تھا''۔

بَابٌ فِي إِتْيَانِ الْحَائِضِ

باب: حیض والی عورت کے ساتھ صحبت کرنا

264 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ شُعْبَةَ، حَدَّثَنِي الْحَكَمُ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الَّذِي يَأْتِي امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ قَالَ: يَتَصَدَّقُ بِدِينَارٍ أَوْ نِصْفِ دِينَارٍ

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: هٰكَذَا الرِّوَايَةُ الصَّحِيحَةُ قَالَ: دِينَارٌ أَوْ نِصْفُ دِينَارٍ. وَرُبَّمَا لَمْ يَرْفَعْهُ شُعْبَةُ

❀❀ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے ایسے شخص کے بارے میں نقل کرتے ہیں: جو اپنی حیض والی بیوی کے ساتھ صحبت کر لیتا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ ایک دینار یا نصف دینار صدقہ کرے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) صحیح روایت اس طرح ہے جس میں یہ الفاظ ہیں: ایک دینار یا نصف دینار''۔

لیکن بعض اوقات شعبہ نے اسے مرفوع حدیث کے طور پر نقل نہیں کیا ہے۔

265 - حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ مُطَهَّرٍ، حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: إِذَا أَصَابَهَا فِي أَوَّلِ الدَّمِ فَدِينَارٌ، وَإِذَا أَصَابَهَا فِي انْقِطَاعِ الدَّمِ فَنِصْفُ دِينَارٍ

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَكَذٰلِكَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ مِقْسَمٍ

❀❀ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں جب آدمی حیض کے ابتدائی دنوں میں بیوی کے ساتھ صحبت کرے تو ایک

Marfat.com

دینار کی ادائیگی لازم ہوگی اور جب خون رُک جانے کے بعد صحبت کرے تو نصف دینار کی ادائیگی لازم ہوگی۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ابن جریج نے عبدالکریم کے حوالے سے مقسم سے اسی طرح نقل کیا ہے۔

266 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّازُ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا وَقَعَ الرَّجُلُ بِأَهْلِهِ وَهِيَ حَائِضٌ فَلْيَتَصَدَّقْ بِنِصْفِ دِينَارٍ

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَكَذَا قَالَ عَلِيُّ بْنُ بُذَيْمَةَ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا، وَرَوَى الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: آمُرُهُ أَنْ يَتَصَدَّقَ بِخُمُسَيْ دِينَارٍ، وَهٰذَا مُعْضَلٌ

❀❀ حضرت عبداللہ عباس رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جب کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کرے اور وہ عورت اس وقت حیض کی حالت میں ہو تو اس شخص کو نصف دینار صدقہ کرنا چاہیے''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) علی بن بذیمہ نے مقسم کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسے اسی طرح مرسل روایت کے طور پر نقل کیا ہے۔

امام اوزاعی نے اپنی سند کے ساتھ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہ بات نقل کی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے شخص کو حکم دیا ہے کہ وہ ایک دینار کے دو پانچویں حصے صدقہ کرے یہ روایت معضل ہے۔

بَابٌ فِي الرَّجُلِ يُصِيبُ مِنْهَا مَا دُونَ الْجِمَاعِ

باب: حیض والی عورت کے ساتھ صحبت کے علاوہ لذت حاصل کرنا

267 - حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَوْهَبٍ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ حَبِيبٍ مَوْلَى عُرْوَةَ، عَنْ نُدْبَةَ مَوْلَاةِ مَيْمُونَةَ، عَنْ مَيْمُونَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُبَاشِرُ الْمَرْأَةَ مِنْ نِسَائِهِ وَهِيَ حَائِضٌ، إِذَا كَانَ عَلَيْهَا إِزَارٌ إِلَى أَنْصَافِ الْفَخِذَيْنِ أَوِ الرُّكْبَتَيْنِ تَحْتَجِزُ بِهِ

❀❀ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ازواج میں سے کسی خاتون کے ساتھ مباشرت کر لیتے تھے حالانکہ وہ خاتون اس وقت حیض کی حالت میں ہوتی تھی۔ اس خاتون نے تہبند باندھا ہوا ہوتا تھا جو ان کے نصف زانوں تک یا گھٹنوں تک ہوتا تھا۔ وہ خاتون اسے اچھی طرح باندھ لیتی تھی۔

268 - حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ إِحْدَانَا إِذَا كَانَتْ حَائِضًا أَنْ تَتَّزِرَ، ثُمَّ يُضَاجِعُهَا زَوْجُهَا وَقَالَ مَرَّةً: يُبَاشِرُهَا

Marfat.com

❀❀ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہم (خواتین) کو یہ حکم دیتے تھے کہ جب وہ حیض کی حالت میں ہو تو وہ تہبند باندھ لے پھر اس کا شوہر اس کے ساتھ لیٹ سکتا ہے۔

ایک مرتبہ راوی نے یہ الفاظ نقل کئے ہیں: وہ اس کے ساتھ مباشرت کرسکتا ہے۔

269 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى، عَنْ جَابِرِ بْنِ صُبْحٍ، سَمِعْتُ خِلَاسًا الْهَجَرِيَّ قَالَ: سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُوْلُ: كُنْتُ اَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيتُ فِي الشِّعَارِ الْوَاحِدِ، وَاَنَا حَائِضٌ طَامِثٌ، فَاِنْ اَصَابَهُ مِنِّيْ شَيْءٌ غَسَلَ مَكَانَهُ وَلَمْ يَعْدُهُ، ثُمَّ صَلّٰى فِيْهِ، وَاِنْ اَصَابَ - تَعْنِي: ثَوْبَهُ - مِنْهُ شَيْءٌ غَسَلَ مَكَانَهُ وَلَمْ يَعْدُهُ، ثُمَّ صَلّٰى فِيْهِ

❀❀ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی لحاف میں رات بسر کرتے تھے۔ میں اس وقت حیض کی حالت میں ہوتی تھی اگر میرے جسم سے کوئی چیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو لگ جاتی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس جگہ کو دھو لیتے تھے لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے زیادہ نہیں دھوتے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسی کپڑے میں نماز ادا کر لیتے تھے اور اگر میرے جسم کی (کوئی رطوبت) اس کپڑے پر لگتی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس جگہ کو دھوتے تھے۔ اس سے زیادہ نہیں دھوتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کپڑے میں نماز ادا کر لیتے تھے۔

270 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ بْنِ غَانِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غُرَابٍ قَالَ: اِنَّ عَمَّةً لَهُ حَدَّثَتْهُ اَنَّهَا سَاَلَتْ عَائِشَةَ قَالَتْ: اِحْدَانَا تَحِيْضُ وَلَيْسَ لَهَا وَلِزَوْجِهَا اِلَّا فِرَاشٌ وَاحِدٌ؟ قَالَتْ: اُخْبِرُكِ بِمَا صَنَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ فَمَضٰى اِلٰى مَسْجِدِهِ -

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: تَعْنِيْ مَسْجِدَ بَيْتِهِ - فَلَمْ يَنْصَرِفْ حَتّٰى غَلَبَتْنِيْ عَيْنِيْ وَاَوْجَعَهُ الْبَرْدُ فَقَالَ: ادْنِيْ مِنِّيْ. فَقُلْتُ: اِنِّيْ حَائِضٌ. فَقَالَ: وَاِنْ، اكْشِفِيْ عَنْ فَخِذَيْكِ. فَكَشَفْتُ فَخِذَيَّ فَوَضَعَ خَدَّهُ وَصَدْرَهُ عَلٰى فَخِذِيْ، وَحَنَيْتُ عَلَيْهِ حَتّٰى دَفِئَ وَنَامَ

❀❀ عمارہ بن غراب بیان کرتے ہیں: ان کی پھوپھی نے انہیں یہ بات بتائی۔ اس خاتون نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا ہم میں سے کسی ایک عورت کو حیض آجاتا ہے۔ اس کے اور اس کے شوہر کے پاس ایک ہی بچھونا ہوتا ہے تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے

270- اسناده ضعيف، عبد الرحمٰن بن زياد -وهو الافريقي- ضعيف، وعمارة بن غراب مجهول، وعمته لا تعرف. واخرجه البيهقي /1 313، وابن عبد البر في "التمهيد" /3 175 من طريق المصنف، بهذا الاسناد. واخرجه باطول مما هنا البخاري في "الادب المفرد" (120) عن عبد الله بن يزيد، عن عبد الرحمٰن بن زياد، بهذا الاسناد. وفي باب استدفاء النبي - صلى الله عليه وسلم - بعائشة وهي جنب عند الترمذي (123)، وابن ماجه (580)، واسناده ضعيف. اسناده ضعيف، عبد الرحمن بن زياد -وهو الافريقي- ضعيف، وعمارة بن غراب مجهول، وعمته لا تعرف. واخرجه البيهقي /1 313، وابن عبد البر في "التمهيد" /3 175 من طريق المصنف، بهذا الاسناد. واخرجه باطول مما هنا البخاري في "الادب المفرد" (120) عن عبد الله بن يزيد، عن عبد الرحمٰن بن زياد، بهذا الاسناد. وفي باب استدفاء النبي - صلى الله عليه وسلم - بعائشة وهي جنب عند الترمذي (123)، وابن ماجه (580)، واسناده ضعيف.

Marfat.com

بتایا کہ میں تمہیں بتاتی ہوں کہ نبی اکرم ﷺ کیا کیا کرتے تھے؟ نبی اکرم ﷺ (گھر میں) تشریف لاتے تھے اور اپنی جائے نماز پر چلے جاتے تھے۔ ابوداؤد کہتے ہیں: اس سے مراد گھر میں موجود نماز کی مخصوص جگہ ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے جب نماز مکمل کی تو میں اس وقت سو چکی تھی اور آپ ﷺ کو سردی لگ رہی تھی۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم میرے قریب ہو جاؤ۔ میں نے عرض کی: میں حیض کی حالت میں ہوں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اپنے زانوں سے کپڑا ہٹا دو۔ میں نے اپنے زانوں سے کپڑا ہٹایا تو نبی اکرم ﷺ نے اپنا رخسار اور اپنا سینہ میرے زانو پر رکھا۔ میں آپ ﷺ پر جھک گئی۔ یہاں تک کہ جب آپ ﷺ پر سردی کا اثر کم ہوا تو آپ ﷺ سو گئے۔

271 - حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِي الْيَمَانِ، عَنْ اُمِّ ذَرَّةَ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ: كُنْتُ اِذَا حِضْتُ نَزَلْتُ عَنِ الْمِثَالِ عَلَى الْحَصِيرِ، فَلَمْ نَقْرُبْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَمْ نَدْنُ مِنْهُ حَتّٰى نَطْهُرَ

❁❁ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب مجھے حیض آجاتا، تو میں بستر سے اتر کر چٹائی پر آجاتی تھی اور ہم (ازواج مطہرات) نبی اکرم ﷺ کے قریب اس وقت نہ ہوتی تھیں جب تک ہم پاک نہیں ہو جاتی تھیں۔

272 - حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ بَعْضِ اَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَرَادَ مِنَ الْحَائِضِ شَيْئًا اَلْقَى عَلَى فَرْجِهَا ثَوْبًا

❁❁ عکرمہ نے نبی اکرم ﷺ کی ایک زوجہ محترمہ کے حوالے سے یہ بات نقل کی ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے جب حیض کے دوران اپنی زوجہ محترمہ سے خواہش پوری کرنی ہوتی، تو آپ ﷺ اس خاتون کی شرم گاہ پر کپڑا رکھ دیتے تھے۔

273 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُنَا فِيْ فَوْحِ حَيْضَتِنَا اَنْ نَتَّزِرَ، ثُمَّ يُبَاشِرُنَا. وَاَيُّكُمْ يَمْلِكُ اِرْبَهُ كَمَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْلِكُ اِرْبَهُ؟

❁❁ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ ہمیں یہ حکم دیتے تھے کہ جب ہمیں حیض کے دوران زیادہ خون آرہا ہو، تو ہم تہبند باندھ لیں۔ پھر آپ ﷺ ہمارے ساتھ مباشرت کرتے تھے تم میں سے کون شخص اپنی خواہش پر اس طرح قابو رکھتا ہے، جس طرح نبی اکرم ﷺ کو اپنی خواہش پر قابو تھا۔

بَابٌ فِي الْمَرْاَةِ تُسْتَحَاضُ، وَمَنْ قَالَ: تَدَعُ الصَّلَاةَ فِيْ عِدَّةِ الْاَيَّامِ الَّتِي كَانَتْ تَحِيْضُ

باب: جب کوئی عورت استحاضہ کا شکار ہو جائے اور جو لوگ اس بات کے قائل ہیں کہ وہ عورت اپنے ان مخصوص ایام میں نماز ترک کر دے گی جن میں پہلے اسے حیض آیا کرتا تھا

274 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ امْرَاَةً كَانَتْ تُهَرَاقُ الدِّمَاءَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاسْتَفْتَتْ لَهَا اُمُّ سَلَمَةَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لِتَنْظُرْ عِدَّةَ اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ الَّتِي كَانَتْ تَحِيْضُهُنَّ مِنَ الشَّهْرِ قَبْلَ اَنْ يُّصِيبَهَا الَّذِي اَصَابَهَا، فَلْتَتْرُكِ الصَّلَاةَ قَدْرَ ذٰلِكَ مِنَ الشَّهْرِ، فَاِذَا خَلَّفَتْ ذٰلِكَ فَلْتَغْتَسِلْ، ثُمَّ لِتَسْتَثْفِرْ بِثَوْبٍ، ثُمَّ لِتُصَلِّ فِيْهِ

❁❁ نبی اکرم ﷺ کی زوجہ محترمہ سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں ایک عورت کا خون بہت زیادہ بہتا تھا۔ سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم ﷺ سے اس عورت کا مسئلہ دریافت کیا' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس عورت کو یہ عارضہ لاحق ہونے سے پہلے' مہینے میں جتنے دن تک حیض آیا کرتا تھا وہ عورت اتنے دن کو حیض شمار کرے گی اور اس دوران نماز چھوڑے رکھے گی پھر جب وہ دن گزر جائیں گے تو وہ غسل کر کے کپڑا باندھ لے گی اور نماز ادا کرنا شروع کر دے گی۔

275 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، وَيَزِيْدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَا: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، اَنَّ رَجُلًا اَخْبَرَهُ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، اَنَّ امْرَاَةً كَانَتْ تُهَرَاقُ الدَّمَ، فَذَكَرَ مَعْنَاهُ. قَالَ: فَاِذَا خَلَّفَتْ ذٰلِكَ وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَلْتَغْتَسِلْ. بِمَعْنَاهُ،

❁❁ سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں: ایک صاحب نے سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے انہیں بتایا کہ ایک عورت کا خون بہت زیادہ جاری ہوتا تھا۔ اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے' جس میں یہ الفاظ ہیں: نبی اکرم ﷺ نے فرمایا۔

''جب وہ دن گزر جائیں گے' اور نماز کا وقت آئے گا' تو اس عورت کو غسل کر لینا چاہئے''۔ اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

276 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ، حَدَّثَنَا اَنَسٌ يَعْنِي ابْنَ عِيَاضٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، اَنَّ امْرَاَةً كَانَتْ تُهَرَاقُ الدِّمَاءَ، فَذَكَرَ مَعْنٰى حَدِيْثِ اللَّيْثِ قَالَ: فَاِذَا خَلَّفَتْهُنَّ وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَلْتَغْتَسِلْ، وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِمَعْنَاهُ

❁❁ سلیمان بن یسار نے انصار سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب کے حوالے سے یہ بات نقل کی ہے۔ ایک عورت کا خون بہت زیادہ خارج ہوتا تھا' بعض راویوں نے اس کی نقل کردہ روایت کی مانند روایت ذکر کی ہے' جس میں یہ الفاظ ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''جب وہ دن گزر جائیں اور نماز کا وقت آ جائے' تو وہ عورت غسل کر لے''۔

اس کے بعد انہوں نے حسب سابق حدیث بیان کی ہے۔

275- صحيح لغيره، وهذا اسناد ضعيف لابهام الرجل الراوى عن ام سلمة، وباقى رجاله ثقات. الليث: هو ابن سعد. واخرجه الدارمى (870)، والبيهقى /1 333، وابن عبد البر فى "التمهيد" /16 60، وابن المنذر فى "الاوسط" (812) من طرق عن الليث، بهذا الاسناد. واخرجه الطحاوى فى "شرح المشكل" (2726) من طريق عبد الله بن صالح، عن الليث، عن الزُّهرىّ، عن سليمان بن يسار، به. وعبد الله بن صالح كثير الغلط، والليث يرويه عن نافع لا عن الزُّهرىّ. وانظر ما قبله.

Marfat.com

277 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ، عَنْ نَافِعٍ بِاِسْنَادِ اللَّيْثِ وَبِمَعْنَاهُ قَالَ: فَلْتَتْرُكِ الصَّلَاةَ قَدْرَ ذٰلِكَ، ثُمَّ اِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَلْتَغْتَسِلْ، وَلْتَسْتَثْفِرْ بِثَوْبٍ ثُمَّ تُصَلِّي

❁❁ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے' جس میں یہ الفاظ ہیں: نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

''اتنے عرصے تک وہ نماز ترک کیے رکھے گی پھر جب نماز کا وقت آئے گا' تو وہ غسل کر کے کپڑے کا لنگوٹ باندھ کر نماز ادا کرے گی''۔

278 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، حَدَّثَنَا اَيُّوبُ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ بِهٰذِهِ الْقِصَّةِ قَالَ فِيهِ: تَدَعُ الصَّلَاةَ وَتَغْتَسِلُ فِيمَا سِوَى ذٰلِكَ وَتَسْتَثْفِرُ بِثَوْبٍ وَتُصَلِّي

قَالَ اَبُو دَاوُدَ: سَمَّى الْمَرْاَةَ الَّتِي كَانَتِ اسْتُحِيضَتْ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ فِي هٰذَا الْحَدِيثِ قَالَ: فَاطِمَةُ بِنْتُ اَبِي حُبَيْشٍ

❁❁ سلیمان بن یسار نے سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے یہ واقعہ نقل کیا ہے' جس میں یہ الفاظ ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''وہ عورت نماز چھوڑ دے گی اور جو دن اس کے علاوہ ہوں ان میں وہ غسل کر کے کپڑا باندھ کر نماز ادا کرے گی''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) حماد بن زید نے اس روایت میں ایوب کے حوالے سے اس خاتون کا نام ذکر کیا ہے' جسے استحاضہ کی شکایت ہوئی تھی وہ کہتے ہیں: اس خاتون کا نام فاطمہ بنت ابوحبیش تھا۔

279 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ عِرَاكٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا قَالَتْ: اِنَّ اُمَّ حَبِيبَةَ سَاَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّمِ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: فَرَاَيْتُ مِرْكَنَهَا مَلْاٰنَ دَمًا، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْكُثِي قَدْرَ مَا كَانَتْ تَحْبِسُكِ حَيْضَتُكِ، ثُمَّ اغْتَسِلِي

قَالَ اَبُو دَاوُدَ: وَرَوَاهُ قُتَيْبَةُ بَيْنَ اَضْعَافِ حَدِيثِ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ فِي آخِرِهَا، وَرَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ، وَيُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ اللَّيْثِ، فَقَالَا: جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ

❁❁ عروہ بیان کرتے ہیں: سیّدہ اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم ﷺ سے خون کے بارے میں دریافت کیا: سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے اس عورت کے ٹب کو دیکھا جو خون سے بھرا ہوا ہوتا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے اس سے فرمایا: تم اتنے عرصے تک ٹھہری رہی جتنے عرصے تک تمہیں پہلے حیض آیا کرتا تھا پھر تم غسل کر لو''۔

---

279 - اسناده صحيح. جعفر: هو ابن ربيعة الكندي، وعراك: هو ابن مالك، وعروة: هو ابن الزُّبير. واخرجه مسلم (334) (65)، والنسائي في "الكبرى" (206) من طريق الليث ابن سعد، بهذا الاسناد. واخرجه مسلم (334) (66) من طريق بكر بن مضر، عن جعفر بن ربيعة، به. وهو في "مسند احمد" (25859)

Marfat.com

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ روایت قتیبہ نے نقل کی ہے اور انہوں نے اس حدیث کو کئی مرتبہ نقل کرتے ہوئے اس کے آخر میں راوی کا نام جعفر بن ربیعہ نقل کیا ہے' جبکہ علی بن عیاش اور یونس بن محمد نے اسے لیث کے حوالے سے نقل کیا ہے۔ ان دونوں نے راوی کا نام جعفر بن ربیعہ بیان کیا ہے۔

280 - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ، اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ حَبِيبٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ اَبِىْ حُبَيْشٍ حَدَّثَتْهُ اَنَّهَا، سَاَلَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَشَكَتْ اِلَيْهِ الدَّمَ، فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا ذٰلِكَ عِرْقٌ فَانْظُرِىْ اِذَا اَتٰى قَرْؤُكِ فَلَا تُصَلِّى، فَاِذَا مَرَّ قَرْؤُكِ فَتَطَهَّرِى، ثُمَّ صَلِّىْ مَا بَيْنَ الْقَرْءِ اِلَى الْقَرْءِ

❀❀ عروہ بن زبیر بیان کرتے ہیں: سیّدہ فاطمہ بنت ابوحبیش نے انہیں یہ بات بتائی کہ اس خاتون نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے خون (بکثرت جاری ہونے) کی شکایت کی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس خاتون سے فرمایا: یہ کسی دوسری رگ کا خون ہے تم اس بات کا جائزہ لو کہ جب تمہیں حیض آجائے' تو تم اس دوران نماز ادا نہ کرو اور جب تمہارا حیض گزر جائے' تو تم پاکی حاصل کر کے ایک حیض سے دوسرے حیض کے درمیان نماز ادا کرتی رہو۔

281 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ سُهَيْلٍ يَعْنِى ابْنَ اَبِىْ صَالِحٍ، عَنِ الزُّهْرِىِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، حَدَّثَتْنِىْ فَاطِمَةُ بِنْتُ اَبِىْ حُبَيْشٍ، اَنَّهَا اَمَرَتْ اَسْمَاءَ اَوْ اَسْمَاءُ حَدَّثَتْنِىْ اَنَّهَا اَمَرَتْهَا فَاطِمَةُ بِنْتُ اَبِىْ حُبَيْشٍ، اَنْ تَسْاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَهَا اَنْ تَقْعُدَ الْاَيَّامَ الَّتِى كَانَتْ تَقْعُدُ، ثُمَّ تَغْتَسِلُ

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَرَوَاهُ قَتَادَةُ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اُمِّ سَلَمَةَ، اَنَّ اُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ اسْتُحِيْضَتْ، فَاَمَرَهَا النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنْ تَدَعَ الصَّلَاةَ اَيَّامَ اَقْرَائِهَا، ثُمَّ تَغْتَسِلَ وَتُصَلِّىَ

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: لَمْ يَسْمَعْ قَتَادَةُ مِنْ عُرْوَةَ شَيْئًا وَزَادَ ابْنُ عُيَيْنَةَ، فِىْ حَدِيْثِ الزُّهْرِىِّ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ اُمَّ حَبِيبَةَ كَانَتْ تُسْتَحَاضُ، فَسَاَلَتِ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَهَا اَنْ تَدَعَ الصَّلَاةَ اَيَّامَ اَقْرَائِهَا

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَهٰذَا وَهْمٌ مِّنَ ابْنِ عُيَيْنَةَ لَيْسَ هٰذَا فِىْ حَدِيْثِ الْحِفَاظِ عَنِ الزُّهْرِىِّ، اِلَّا مَا ذَكَرَ سُهَيْلُ بْنُ اَبِىْ صَالِحٍ وَقَدْ رَوَى الْحُمَيْدِىُّ هٰذَا الْحَدِيْثَ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ لَمْ يَذْكُرْ فِيْهِ: تَدَعُ الصَّلَاةَ اَيَّامَ اَقْرَائِهَا وَرَوَتْ قَمِيرُ بِنْتُ عَمْرٍو زَوْجُ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ الْمُسْتَحَاضَةُ تَتْرُكُ الصَّلَاةَ اَيَّامَ اَقْرَائِهَا، ثُمَّ تَغْتَسِلُ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْهِ، اِنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهَا اَنْ تَتْرُكَ الصَّلَاةَ قَدْرَ اَقْرَائِهَا وَرَوَى اَبُوْ بِشْرٍ جَعْفَرُ بْنُ اَبِىْ وَحْشِيَّةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ اُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ اسْتُحِيْضَتْ، فَذَكَرَ مِثْلَهُ. وَرَوَى شَرِيكٌ، عَنْ اَبِى الْيَقْظَانِ، عَنْ عَدِىِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْتَحَاضَةُ تَدَعُ الصَّلَاةَ اَيَّامَ اَقْرَائِهَا، ثُمَّ تَغْتَسِلُ وَتُصَلِّىْ وَرَوَى الْعَلَاءُ بْنُ الْمُسَيَّبِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ اَبِىْ جَعْفَرٍ، اَنَّ سَوْدَةَ اسْتُحِيْضَتْ، فَاَمَرَهَا النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا مَضَتْ اَيَّامُهَا

Marfat.com

اغْتَسَلَتْ وَصَلَّتْ وَرَوَى سَعِيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ، عَنْ عَلِيٍّ، وَابْنِ عَبَّاسٍ الْمُسْتَحَاضَةُ تَجْلِسُ اَيَّامَ قُرْئِهَا وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَمَّارٌ مَوْلٰى بَنِىْ هَاشِمٍ، وَطَلْقُ بْنُ حَبِيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَعْقِلٌ الْخَثْعَمِىُّ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ وَكَذَلِكَ رَوَى الشَّعْبِىُّ، عَنْ قَمِيرَ امْرَاَةِ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا.

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَهُوَ قَوْلُ الْحَسَنِ، وَسَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، وَعَطَاءٍ، وَمَكْحُولٍ، وَاِبْرَاهِيمَ، وَسَالِمٍ، وَالْقَاسِمِ، اَنَّ الْمُسْتَحَاضَةَ تَدَعُ الصَّلَاةَ اَيَّامَ اَقْرَائِهَا

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: لَمْ يَسْمَعْ قَتَادَةُ مِنْ عُرْوَةَ شَيْئًا

❁❁ عروہ بن زبیر بیان کرتے ہیں: سیّدہ فاطمہ بنت ابوحبیش نے مجھے یہ بات بتائی کہ انہوں نے سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا کو ہدایت کی (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) سیّدہ اسماء نے مجھے یہ بات بتائی کہ سیّدہ فاطمہ بنت ابوحبیش نے مجھے یہ ہدایت کی کہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کریں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس خاتون کو حکم دیا کہ وہ ان ایام میں بیٹھی رہے گی جن ایام میں وہ پہلے بیٹھی رہا کرتی تھی۔ پھر اس کے بعد وہ غسل کرے گی۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ روایت قتادہ نے عروہ بن زبیر کے حوالے سے سیّدہ زینب بنت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے نقل کی ہے کہ اُمّ حبیبہ بنت جحش کو استحاضہ کی شکایت ہوگی' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس خاتون کو یہ حکم دیا کہ وہ اپنے حیض کے مخصوص ایام کے دوران نماز کو چھوڑے رکھے پھر وہ غسل کر کے نماز ادا کرے گی۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) قتادہ نے عروہ سے کوئی روایت نہیں سنی ہے۔ ابن عیینہ نے زہری کے حوالے سے عمرہ کے حوالے سے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کردہ روایت میں یہ الفاظ زائد نقل کیے ہیں: وہ بیان کرتی ہیں: اُمّ حبیبہ کو استحاضہ کی شکایت ہو گئی اس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے یہ حکم دیا کہ وہ اپنے حیض کے مخصوص ایام کے دوران نماز کو چھوڑے رکھے گی۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) اس میں ابن عیینہ کو وہم ہوا ہے کیونکہ زہری کے حوالے سے اس روایت کو نقل کرنے میں حافظ ان حدیث نے صرف وہی چیز نقل کی ہے' جو سہیل بن ابوصالح نے ذکر کی ہے۔

حمیدی نے یہ روایت ابن عیینہ کے حوالے سے نقل کی ہے انہوں نے اس میں یہ الفاظ ذکر نہیں کیے "وہ اپنے حیض کے مخصوص ایام کے دوران نماز کو چھوڑے گی"۔

قمیر بنت عمرو جو مسروق کی اہلیہ ہیں انہوں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے۔

"استحاضہ کا شکار عورت اپنے حیض کے مخصوص ایام کے دوران نماز کو ترک کرے گی اور پھر غسل کر کے (نماز پڑھنا شروع کرے گی)"۔

عبدالرحمٰن بن قاسم نے اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس خاتون کو یہ حکم دیا تھا کہ وہ اپنے حیض کے مخصوص ایام کے دوران نماز کو چھوڑ دے"۔

Marfat.com

ابو بشر جعفر بن ابووحشیہ نے عکرمہ کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ سے یہ روایت نقل کی ہے وہ بیان کرتے ہیں: اُمّ حبیبہ بنت جحش کو استحاضہ کی شکایت ہوگئی اس کے بعد انہوں نے حسب سابق حدیث ذکر کی ہے۔

شریک نے ابو یقظان کے حوالے سے علی بن ثابت کے حوالے سے ان کے دادا کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کیا ہے۔

''استحاضہ کا شکار عورت اپنے حیض کے مخصوص ایام میں نماز چھوڑ دے گی پھر وہ غسل کر کے نماز پڑھنا شروع کر دے گی''۔

علاء بن مسیّب نے حکم کے حوالے سے ابو جعفر کے حوالے سے یہ بات نقل کی ہے سودہ نامی خاتون کو استحاضہ کی شکایت ہوگئی تو نبی اکرم ﷺ نے اس خاتون کو یہ حکم دیا کہ جب اس کے مخصوص ایام گزر جائیں تو وہ غسل کر کے نماز پڑھنا شروع کر دے۔

سعید بن جبیر نے حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے یہ بات نقل کی ہے استحاضہ کا شکار عورت اپنے حیض کے مخصوص ایام کے دوران بیٹھی رہے گی (یعنی وہ اس دوران نماز ادا نہیں کرے گی)

عمار نامی راوی نے اور طلق بن حبیب نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے اسی طرح روایت نقل کی ہے۔

معقل شعمی نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حوالے سے اسی طرح روایت نقل کی ہے۔

امام شعبی نے مسروق کی اہلیہ قمیر کے حوالے سے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے اسی طرح کی روایت نقل کی ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) حسن بصری، سعید بن مسیّب عطاء، مقہول، ابراہیم نخعی، سالم، قاسم بھی اسی بات کے قائل ہیں کہ استحاضہ کا شکار عورت اپنے حیض کے مخصوص ایام کے دوران نماز چھوڑے رکھے گی۔

بَابُ مَنْ رَوٰى اَنَّ: الْحَيْضَةَ اِذَا اَدْبَرَتْ لَا تَدَعُ الصَّلَاةَ

باب: جن حضرات نے یہ روایت نقل کی ہے کہ جب حیض رخصت بھی ہو جائے تو بھی مستحاضہ وہ عورت نماز ترک نہیں کرے گی

282 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ اَبِيْ حُبَيْشٍ، جَاءَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ اِنِّيْ امْرَاَةٌ اُسْتَحَاضُ فَلَا اَطْهُرُ اَفَاَدَعُ الصَّلَاةَ؟ قَالَ: اِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ، وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ، فَاِذَا اَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلَاةَ، وَاِذَا اَدْبَرَتْ فَاغْسِلِيْ عَنْكِ الدَّمَ، ثُمَّ صَلِّي

❁❁ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: فاطمہ بنت ابوحبیش نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اس نے عرض کی: میں ایک ایسی عورت ہوں جسے استحاضہ کی شکایت ہے۔ میں پاک نہیں ہوتی ہوں تو کیا میں نماز ترک کر دوں؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ کسی دوسری رگ کا مواد ہے یہ حیض نہیں ہے جب حیض آئے تو تم نماز چھوڑ دو اور جب وہ رخصت ہو جائے تو تم خون کو دھو کر نماز ادا کرو۔

Marfat.com

283 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ هِشَامٍ بِإِسْنَادِ زُهَيْرٍ، وَمَعْنَاهُ وَقَالَ: فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ، فَاتْرُكِي الصَّلَاةَ، فَإِذَا ذَهَبَ قَدْرُهَا، فَاغْسِلِي الدَّمَ عَنْكِ وَصَلِّي

❀❀ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:
''جب حیض آئے تو تم نماز ترک کر دو اور جب اس کی مخصوص مدت رخصت ہو جائے تو تم خون کو دھو کر نماز ادا کرو''۔

بَابُ مَنْ قَالَ إِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ تَدَعُ الصَّلَاةَ

باب: جو اس بات کا قائل ہے: جب حیض آجائے گا تو وہ نماز ترک کر دے گی

284 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ، عَنْ بُهَيَّةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ امْرَأَةً تَسْأَلُ عَائِشَةَ عَنِ امْرَأَةٍ فَسَدَ حَيْضُهَا وَأُهْرِيقَتْ دَمًا، فَأَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ آمُرَهَا فَلْتَنْظُرْ قَدْرَ مَا كَانَتْ تَحِيضُ فِي كُلِّ شَهْرٍ وَحَيْضُهَا مُسْتَقِيمٌ، فَلْتَعْتَدَّ بِقَدْرِ ذَلِكَ مِنَ الْأَيَّامِ، ثُمَّ لِتَدَعِ الصَّلَاةَ فِيهِنَّ أَوْ بِقَدْرِهِنَّ، ثُمَّ لِتَغْتَسِلْ، ثُمَّ لِتَسْتَثْفِرْ بِثَوْبٍ، ثُمَّ لِتُصَلِّ

❀❀ بہیہ بیان کرتی ہیں: میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے ایک عورت کو یہ سوال کرتے ہوئے سنا جو ایسی عورت کے بارے میں تھا، جس کا حیض کا نظام خراب ہو جاتا ہے اور اس کا خون بہت زیادہ خارج ہوتا ہے۔ (تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا:) نبی اکرم ﷺ نے مجھے یہ حکم دیا تھا کہ میں ایسی عورت کو یہ ہدایت کروں کہ جب اسے ٹھیک طور پر حیض آتا تھا تو ہر مہینے میں جتنا عرصہ اسے حیض آتا تھا وہ اتنا عرصہ انتظار کرے گی۔ وہ اتنے دن تک شمار کرے گی اور اس دوران (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) اتنی مقدار میں نماز کو ترک کرے گی پھر وہ غسل کر کے کپڑا باندھے گی اور نماز ادا کرے گی۔

285 - حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَقِيلٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمِصْرِيَّانِ قَالَا: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، وَعَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ خَتَنَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ اسْتُحِيضَتْ سَبْعَ سِنِينَ، فَاسْتَفْتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ هٰذِهِ لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ وَلٰكِنْ هٰذَا عِرْقٌ، فَاغْتَسِلِي وَصَلِّي

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: زَادَ الْأَوْزَاعِيُّ فِي هٰذَا الْحَدِيثِ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، وَعَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: اسْتُحِيضَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ وَهِيَ تَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ سَبْعَ سِنِينَ، فَأَمَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلَاةَ، وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْتَسِلِي وَصَلِّي

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَلَمْ يَذْكُرْ هٰذَا الْكَلَامَ أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِ الزُّهْرِيِّ غَيْرُ الْأَوْزَاعِيِّ وَرَوَاهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ

289- إسناده صحيح. وهو في "موطأ مالك" (1/61)، ومن طريقه أخرجه البخاري (306)، والنسائي في "المجتبى" (218) و (366). وهو في "شرح مشكل الآثار" (2735)، و"صحيح ابن حبان" (1350).

Marfat.com

عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، وَاللَّيْثُ، وَيُونُسُ وَابْنُ اَبِىْ ذِئْبٍ، وَمَعْمَرٌ، وَاِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ وَسُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيْرٍ، وَابْنُ اِسْحَاقَ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَلَمْ يَذْكُرُوا هٰذَا الْكَلَامَ

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: وَاِنَّمَا هٰذَا لَفْظُ حَدِيْثِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: وَزَادَ ابْنُ عُيَيْنَةَ فِيْهِ اَيْضًا اَمَرَهَا اَنْ تَدَعَ الصَّلَاةَ اَيَّامَ اَقْرَائِهَا وَهُوَ وَهْمٌ مِّنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، وَحَدِيْثُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ الزُّهْرِيِّ فِيْهِ شَيْءٌ يَقْرُبُ مِنَ الَّذِى زَادَ الْاَوْزَاعِيُّ فِىْ حَدِيْثِهِ

❀❀ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: اُمّ حبیبہ بنت ابوجحش جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سالی صاحبہ تھیں اور حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کی اہلیہ تھیں انہیں سات سال تک استحاضہ کی شکایت رہی۔ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ حیض نہیں ہے بلکہ یہ کسی دوسری رگ کا مواد ہے تم غسل کر کے نماز ادا کرو۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) امام اوزاعی نے اس روایت میں یہ الفاظ زائد نقل کئے ہیں: یہ زہری کے حوالے سے عروہ اور عمرہ کے حوالے سے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہیں وہ بیان کرتی ہیں: اُمّ حبیبہ بنت جحش کو استحاضہ کی شکایت ہوئی جو سات سال رہی یہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کی اہلیہ تھیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس خاتون کو ہدایت کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب حیض آجائے' تو تم نماز کو ترک کر دو اور جب وہ ختم ہو جائے' تو تم غسل کر کے نماز پڑھو۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ کلام زہری کے شاگردوں میں سے کسی نے نقل نہیں کیا صرف اوزاعی نے کیا ہے اور زہری کے حوالے سے یہ روایت عمرو بن حارث، لیث، یونس، ابن ابوذئب، معمر، ابراہیم بن سعد، سلیمان بن کثیر، ابن اسحاق، سفیان بن عیینہ نے روایت کی ہے۔ ان حضرات نے یہ کلام ذکر نہیں کیا ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ الفاظ ہشام بن عروہ کے اپنے والد کے حوالے سے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کردہ روایت کے ہیں۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ابن عیینہ نے اس میں یہ الفاظ زائد نقل کئے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس خاتون کو ہدایت کی کہ وہ اپنے حیض کے مخصوص ایام کے دوران نماز چھوڑ دے۔ یہ بھی ابن عیینہ کا وہم ہے۔

محمد بن عمرو نے زہری کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے اس میں کچھ (خرابی) ہے اور یہ اس کے قریب ہے' جو اوزاعی نے اپنی حدیث میں زائد الفاظ نقل کئے ہیں۔

286 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِىْ عَدِىٍّ، عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِى ابْنَ عَمْرٍو قَالَ: حَدَّثَنِى ابْنُ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ اَبِىْ حُبَيْشٍ اَنَّهَا كَانَتْ تُسْتَحَاضُ، فَقَالَ لَهَا النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ

286- صحيح من حديث عائشة، وهذا اسناد رجاله ثقات، وقد رواه ابن ابى عدى على وجهين كما نبه اليه المصنف بعده، وقال ابو حاتم فيما نقله عنه ابنه فى "العلل" 1/ 50: لم يتابع محمّد بن عمرو على هذه الرواية، وهو منكر. قلنا: والمحفوظ حديث هشام بن عروة، عن ابيه، عن عائشة: ان فاطمة استحيضت ... كما سلف برقم (281)، وكما سيأتى بعده. واخرجه النسائى (215) (362) عن محمّد بن المثنى، حدّثنا ابن ابى عدى من كتابه، بهذا الاسناد. وسيأتى مكرراً برقم (304).

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا كَانَ دَمُ الْحَيْضَةِ فَاِنَّهُ اَسْوَدُ يُعْرَفُ، فَاِذَا كَانَ ذٰلِكَ فَاَمْسِكِي عَنِ الصَّلَاةِ، فَاِذَا كَانَ الْآخَرُ فَتَوَضَّئِي وَصَلِّي فَاِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَقَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا بِهِ ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ مِنْ كِتَابِهِ هٰكَذَا، ثُمَّ حَدَّثَنَا بِهِ بَعْدُ حِفْظًا قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ فَاطِمَةَ كَانَتْ تُسْتَحَاضُ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ.

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَقَدْ رَوَى اَنَسُ بْنُ سِيْرِيْنَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ قَالَ: اِذَا رَاَتِ الدَّمَ الْبَحْرَانِيَّ فَلَا تُصَلِّي، وَاِذَا رَاَتِ الطُّهْرَ وَلَوْ سَاعَةً فَلْتَغْتَسِلْ وَتُصَلِّيْ وَقَالَ مَكْحُوْلٌ: اِنَّ النِّسَاءَ لَا تَخْفَى عَلَيْهِنَّ الْحَيْضَةُ اِنَّ دَمَهَا اَسْوَدُ غَلِيْظٌ، فَاِذَا ذَهَبَ ذٰلِكَ وَصَارَتْ صُفْرَةً رَقِيْقَةً، فَاِنَّهَا مُسْتَحَاضَةٌ فَلْتَغْتَسِلْ وَلْتُصَلِّ

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَرَوَى حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيْمٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ: اِذَا اَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ تَرَكَتِ الصَّلَاةَ، وَاِذَا اَدْبَرَتِ اغْتَسَلَتْ وَصَلَّتْ وَرَوَى سُمَيٌّ وَغَيْرُهُ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ تَجْلِسُ اَيَّامَ اَقْرَائِهَا وَكَذٰلِكَ رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَرَوَى يُوْنُسُ، عَنِ الْحَسَنِ الْحَائِضُ اِذَا مَدَّ بِهَا الدَّمُ تُمْسِكُ بَعْدَ حَيْضَتِهَا يَوْمًا اَوْ يَوْمَيْنِ فَهِيَ مُسْتَحَاضَةٌ وَقَالَ التَّيْمِيُّ: عَنْ قَتَادَةَ اِذَا زَادَ عَلٰى اَيَّامِ حَيْضِهَا خَمْسَةُ اَيَّامٍ فَلْتُصَلِّ وَقَالَ التَّيْمِيُّ: فَجَعَلْتُ الْقُصُّ حَتّٰى بَلَغَتْ يَوْمَيْنِ. فَقَالَ: اِذَا كَانَ يَوْمَيْنِ فَهُوَ مِنْ حَيْضِهَا، وَسُئِلَ ابْنُ سِيْرِيْنَ عَنْهُ فَقَالَ: النِّسَاءُ اَعْلَمُ بِذٰلِكَ

❁❁ عروہ بن زبیر سیّدہ فاطمہ بنت ابوحبیش کے بارے میں نقل کرتے ہیں: انہیں استحاضہ کی شکایت ہوگئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: ''جب حیض کا خون ہوگا' تو وہ سیاہ رنگ کا خون ہوگا' جو پہچانا جاسکے گا۔ جب وہ ہو' تو تم نماز سے رُک جاؤ اور جب دوسری رنگت کا مواد ہو' تو تم وضو کر کے نماز ادا کرو کیونکہ یہ کسی دوسری رگ کا ہوگا''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ابن مثنیٰ نے یہ بات بیان کی ہے ابن ابوعدی نے اپنی کتاب سے یہ روایت ہمیں اسی طرح بیان کی ہے' پھر اس کے بعد انہوں نے اپنے حافظے کی بنیاد پر ہمیں یہ حدیث بیان کی تو یہ کہا محمد بن عمرو نے زہری کے حوالے سے عروہ کے حوالے سے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے یہ روایت نقل کی۔ وہ بیان کرتی ہیں: فاطمہ (بنت ابوحبیش) کو استحاضہ کی شکایت ہوگئی (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) انس بن سیرین نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے مستحاضہ عورت کے بارے میں یہ بات بیان کی ہے وہ فرماتے ہیں جب وہ گہرے رنگ کا خون دیکھے گی' تو نماز ادا نہیں کرے گی اور جب وہ طہر دیکھ لے خواہ وہ ایک گھڑی کے لئے ہو' تو وہ غسل کر کے نماز ادا کرے گی۔

مکحول کہتے ہیں: خواتین سے حیض پوشیدہ نہیں رہتا' کیونکہ اس کا خون سیاہ اور گاڑھا ہوتا ہے' جب ختم ہو جائے اور زرد اور پتلا

Marfat.com

مواد آئے تو وہ مستحاضہ ہوگا۔ ایسی عورت غسل کر کے نماز ادا کرے گی۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) حماد بن زید نے یحییٰ بن سعید کے حوالے سے قعقاع بن حکیم کے حوالے سے استحاضہ کا شکار عورت کے بارے میں سعید بن مسیب کا یہ قول نقل کیا ہے کہ جب حیض آئے گا تو وہ عورت نماز ترک کر دے گی اور جب وہ چلا جائے گا تو وہ غسل کر کے نماز ادا کرے گی۔

سمی اور دیگر حضرات سعید بن مسیب کے حوالے سے یہ بات نقل کی ہے ایسی عورت اپنے حیض کے مخصوص دنوں میں بیٹھی رہے گی (یعنی وہ اس دوران نماز ادا نہیں کرے گی)

حماد بن سلمہ نے یحییٰ بن سعید کے حوالے سعید بن مسیب سے اسی کی مانند روایت کیا ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یونس نے حسن بصری کا یہ قول نقل کیا ہے حیض والی عورت کا خون جب طویل ہو جائے (یعنی زیادہ عرصے تک بہتا رہے) تو وہ اپنے حیض کے بعد ایک یا دو دن تک رُکی رہے گی کیونکہ وہ استحاضہ کا شکار ہوگئی۔

تیمی نے قتادہ کا یہ قول نقل کیا ہے، جب عورت کے حیض کے مخصوص ایام سے پانچ دن زیادہ ہو جائیں تو وہ نماز ادا کرنا شروع کر دے گی۔

تیمی کہتے ہیں: میں اسے کم کرتا رہا یہاں تک میں دو تک پہنچا تو انہوں نے کہا: جب دو دن ہوں تو وہ اس کے حیض کا حصہ شمار ہوں گے۔

ابن سیرین سے اس کے بارے میں دریافت کیا گیا: وہ بولے: اس بارے میں خواتین کو زیادہ بہتر پتہ ہوتا ہے۔

287 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، وَغَيْرُهُ قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ عَمِّهِ عِمْرَانَ بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ اُمِّهِ حَمْنَةَ بِنْتِ جَحْشٍ قَالَتْ: كُنْتُ اُسْتَحَاضُ حَيْضَةً كَثِيرَةً شَدِيدَةً، فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْتَفْتِيهِ وَاُخْبِرُهُ، فَوَجَدْتُهُ فِي بَيْتِ اُخْتِي زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّي امْرَاَةٌ اُسْتَحَاضُ حَيْضَةً كَثِيرَةً شَدِيدَةً، فَمَا تَرَى فِيهَا قَدْ مَنَعَتْنِي الصَّلَاةَ وَالصَّوْمَ. فَقَالَ: اَنْعَتُ لَكِ الْكُرْسُفَ، فَاِنَّهُ يُذْهِبُ الدَّمَ. قَالَتْ: هُوَ اَكْثَرُ مِنْ ذٰلِكَ. قَالَ: فَاتَّخِذِي ثَوْبًا. فَقَالَتْ: هُوَ اَكْثَرُ مِنْ ذٰلِكَ اِنَّمَا اَثُجُّ ثَجًّا. قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَآمُرُكِ بِاَمْرَيْنِ اَيَّهُمَا فَعَلْتِ اَجْزَاَ عَنْكِ مِنَ الْاٰخَرِ، وَاِنْ قَوِيتِ عَلَيْهِمَا فَاَنْتِ اَعْلَمُ. قَالَ لَهَا: اِنَّمَا هٰذِهِ رَكْضَةٌ مِنْ رَكَضَاتِ الشَّيْطَانِ فَتَحَيَّضِي سِتَّةَ اَيَّامٍ اَوْ سَبْعَةَ اَيَّامٍ فِي عِلْمِ اللّٰهِ، ثُمَّ اغْتَسِلِي حَتّٰى اِذَا رَاَيْتِ اَنَّكِ قَدْ طَهُرْتِ، وَاسْتَنْقَاْتِ فَصَلِّي ثَلَاثًا وَعِشْرِينَ لَيْلَةً اَوْ اَرْبَعًا وَعِشْرِينَ لَيْلَةً وَاَيَّامَهَا وَصُومِي، فَاِنَّ ذٰلِكَ يَجْزِيكِ، وَكَذٰلِكَ فَافْعَلِي فِي كُلِّ شَهْرٍ كَمَا تَحِيضُ النِّسَاءُ، وَكَمَا يَطْهُرْنَ مِيقَاتُ حَيْضِهِنَّ وَطُهْرِهِنَّ، وَاِنْ قَوِيتِ عَلٰى اَنْ تُؤَخِّرِي الظُّهْرَ وَتُعَجِّلِي الْعَصْرَ فَتَغْتَسِلِينَ وَتَجْمَعِينَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، وَتُؤَخِّرِينَ الْمَغْرِبَ وَتُعَجِّلِينَ الْعِشَاءَ، ثُمَّ تَغْتَسِلِينَ وَتَجْمَعِينَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ فَافْعَلِي، وَتَغْتَسِلِينَ مَعَ الْفَجْرِ فَافْعَلِي، وَصُومِي اِنْ

Marfat.com

قَدِرْتِ عَلٰى ذٰلِكَ. قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَهٰذَا اَعْجَبُ الْاَمْرَيْنِ اِلَيَّ

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَرَوَاهُ عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، عَنِ ابْنِ عَقِيلٍ قَالَ: فَقَالَتْ: حَمْنَةُ فَقُلْتُ: هٰذَا اَعْجَبُ الْاَمْرَيْنِ اِلَيَّ لَمْ يَجْعَلْهُ مِنْ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَهُ كَلَامَ حَمْنَةَ

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَعَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ رَافِضِيٌّ رَجُلُ سُوءٍ وَلٰكِنَّهُ كَانَ صَدُوقًا فِي الْحَدِيْثِ وَثَابِتُ بْنُ الْمِقْدَامِ رَجُلٌ ثِقَةٌ وَذَكَرَهُ، عَنْ يَحْيٰى بْنِ مَعِينٍ

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: سَمِعْتُ اَحْمَدَ يَقُوْلُ: حَدِيْثُ ابْنِ عَقِيلٍ فِيْ نَفْسِي مِنْهُ شَيْءٌ

❁❁ سیّدہ حمنہ بنت جحش رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: مجھے بہت زیادہ اور شدید استحاضہ کی شکایت تھی۔ میں مسئلہ دریافت کرنے کے لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی بہن سیّدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے گھر میں پایا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں ایک ایسی عورت ہوں جسے بہت شدید اور بہت زیادہ استحاضہ کی شکایت ہے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس بارے میں کیا رائے ہے کہ کیا یہ مجھے نماز اور روزے سے روک دے گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں تمہیں یہ ہدایت کرتا ہوں کہ تم روئی رکھ لیا کرو کیونکہ یہ خون کو روک دے گی۔ اس خاتون نے عرض کی: وہ اس سے زیادہ ہوتا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم کپڑا رکھ لو تو اس نے عرض کی: وہ اس سے بھی زیادہ ہوتا ہے۔ یہ تو دھار کی طرح ہوتا ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں تمہیں دو چیزوں کی ہدایت کرتا ہوں تم ان میں سے جو بھی کر لو گی' تو دوسرے کی جگہ یہ تمہارے لئے کافی ہوگی اگر تم ان دونوں پر عمل کرنے کی طاقت رکھتی ہو' تو تمہیں زیادہ بہتر پتہ ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس خاتون سے فرمایا یہ شیطان کا ٹھونگا ہے۔ اگر تمہیں چھ دن تک یا سات دن تک حیض آتا تھا جیسا کہ اللہ تعالیٰ جانتا ہے اس کا ذکر بلند و برتر ہے' تو پھر تم غسل کرو۔ یہاں تک جب تم محسوس کرو کہ تم پاک ہوگئی ہو تم نے صفائی حاصل کر لی ہے' تو پھر تم تیئس یا چوبیس دن تک نماز ادا کرتی رہو اور روزے رکھو تو یہ تمہارے لئے جائز ہوگا تم ہر مہینے میں اس طرح کرو جس طرح خواتین کو حیض آتا ہے اور جس طرح وہ پاک ہوتی ہیں جو ان کے حیض کے مخصوص وقت کے مطابق ہوتا ہے اور اگر تم یہ کر سکتی ہو کہ ظہر کی نماز کو مؤخر کر دو اور عصر کی نماز کو جلدی ادا کر لو تو پھر تم غسل کر کے یہ دونوں نمازیں یعنی ظہر اور عصر ایک ساتھ ادا کرو پھر تم مغرب کو مؤخر کرو اور عشاء کو جلدی ادا کرو اور پھر تم غسل کر کے یہ دونوں نمازیں ایک ساتھ ادا کرو' تو تم یہ کر لو اور پھر تم فجر کے وقت غسل کر لو اور (ان ایام میں) روزہ رکھو اگر تم اس کی قدرت رکھتی ہو۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دونوں صورتوں میں' تو یہ میرے نزدیک زیادہ پسندیدہ ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) عمرو بن ثابت نے یہ روایت ابن عقیل سے نقل کی ہے وہ کہتے ہیں: سیّدہ حمنہ نے یہ بات بیان کی "میرے نزدیک یہ دونوں صورتوں میں زیادہ پسندیدہ ہے"۔ اس راوی نے یہ الفاظ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کلام کے طور پر نقل نہیں کئے بلکہ سیّدہ حمنہ کے کلام کے طور پر نقل کئے ہیں۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) عمرو بن ثابت نامی راوی "شیعہ" تھا۔ امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ نے یہ بات یحییٰ بن معین کے حوالے سے ذکر کی ہے تاہم یہ شخص حدیث میں صدوق تھا۔

Marfat.com

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) میں نے امام احمد بن حنبل کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے ابن عقیل کی نقل کردہ روایت کے بارے میں میرے ذہن میں کچھ الجھن ہے۔

بَابُ مَنْ رَوَى اَنَّ الْمُسْتَحَاضَةَ تَغْتَسِلُ لِكُلِّ صَلَاةٍ

باب: یہ جو روایت منقول ہے: استحاضہ والی عورت ہر نماز کے لئے غسل کرے گی

288 - حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عَقِیلٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِیُّ قَالَا: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَیْرِ، وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ اُمَّ حَبِیبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ خَتَنَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَتَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ اسْتُحِیضَتْ سَبْعَ سِنِینَ، فَاسْتَفْتَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ ذٰلِكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ هٰذِهِ لَیْسَتْ بِالْحَیْضَةِ، وَلٰكِنْ هٰذَا عِرْقٌ فَاغْتَسِلِیْ وَصَلِّی. قَالَتْ عَائِشَةُ فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ فِیْ مِرْكَنٍ فِیْ حُجْرَةِ اُخْتِهَا زَیْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ حَتّٰی تَعْلُوَ حُمْرَةُ الدَّمِ الْمَاءَ.

❀❀ نبی اکرم ﷺ کی زوجہ محترمہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: اُمّ حبیبہ بنت جحش جو نبی اکرم ﷺ کی سالی صاحبہ تھیں اور حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کی اہلیہ تھیں۔ انہیں سات سال تک استحاضہ کی شکایت رہی۔ اس خاتون نے اس بارے میں نبی اکرم ﷺ سے مسئلہ دریافت کیا' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ حیض نہیں ہے بلکہ کسی دوسری رگ (کا مواد) ہے تم غسل کر کے نماز ادا کرو۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: وہ خاتون اپنی بہن سیّدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے حجرے میں موجود ٹب میں غسل کرتی تھیں' تو ان کے خون کی سرخی پانی پر غالب آجاتی تھی۔

289 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ، حَدَّثَنَا یُوْنُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَخْبَرَتْنِیْ عَمْرَةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اُمِّ حَبِیبَةَ بِهٰذَا الْحَدِیْثِ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا: فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ لِكُلِّ صَلَاةٍ.

❀❀ عمرہ بنت عبدالرحمٰن نے سیّدہ اُمّ حبیبہ کے حوالے سے یہ حدیث بیان کی ہے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: وہ خاتون ہر نماز کے لئے غسل کرتی تھی۔

290 - حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ الْهَمْدَانِیُّ، حَدَّثَنِی اللَّیْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ بِهٰذَا الْحَدِیْثِ قَالَ فِیْهِ: فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ لِكُلِّ صَلَاةٍ.

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: رَوَاهُ الْقَاسِمُ بْنُ مَبْرُوْرٍ، عَنْ یُوْنُسَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنْ اُمِّ حَبِیبَةَ

290- اسناده صحیح. ابن شهاب: هو محمّد بن مسلم الزُّهریّ. واخرجه مسلم (334) (63)، والترمذی (129)، والنسائی فی "الکبری" (205) من طریق اللیث بن سعد، بهذا الاسناد. وهو فی "مسند احمد" (24523)، و"شرح مشکل الآثار" (2742). وانظر ما سلف برقم (285).

Marfat.com

بِنْتِ جَحْشٍ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ وَرُبَّمَا قَالَ مَعْمَرٌ: عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ بِمَعْنَاهُ، وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، وَابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، وَقَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ فِي حَدِيثِهِ، وَلَمْ يَقُلْ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهَا أَنْ تَغْتَسِلَ، وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْأَوْزَاعِيُّ أَيْضًا قَالَ فِيهِ: قَالَتْ عَائِشَةُ: فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ لِكُلِّ صَلَاةٍ

❁❁ عروہ نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے یہ حدیث نقل کی ہے جس میں یہ الفاظ ہیں:

''وہ خاتون ہر نماز کے لئے غسل کرتی تھیں''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) قاسم بن مبرور نے یونس کے حوالے سے ابن شہاب کے حوالے سے عمرہ کے حوالے سے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے سیّدہ اُمّ حبیبہ بنت ابوجحش سے یہ روایت نقل کی ہے۔

اسی طرح معمر نے زہری کے حوالے سے عمرہ کے حوالے سے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے یہ روایت نقل کی ہے۔

بعض اوقات معمر نے یہ بات کہی ہے یہ عمرہ کے حوالے سے سیّدہ اُمّ حبیبہ سے منقول ہے اور اس کے مفہوم کی حدیث نقل کی ہے۔

اسی طرح یہ روایت ابراہیم بن سعید اور ابن عیینہ نے زہری کے حوالے سے عمرہ کے حوالے سے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کی ہے۔

ابن عیینہ اپنی حدیث میں یہ کہتے ہیں: انہوں نے یہ بیان نہیں کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس خاتون کو غسل کرنے کا حکم دیا تھا۔

291 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ اسْتُحِيضَتْ سَبْعَ سِنِينَ فَأَمَرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَغْتَسِلَ فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ لِكُلِّ صَلَاةٍ

❁❁ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: اُمّ حبیبہ (بنت جحش) کو سات سال تک استحاضہ کی شکایت رہی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس خاتون کو حکم دیا کہ وہ غسل کیا کرے تو وہ ہر نماز کے لئے غسل کیا کرتی تھی۔

یہ روایت امام اوزاعی نے بھی اسی طرح نقل کی ہے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: وہ خاتون ہر نماز کے لئے غسل کرتی تھیں۔

292 - حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ، عَنْ عَبْدَةَ، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ اسْتُحِيضَتْ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهَا بِالْغُسْلِ لِكُلِّ صَلَاةٍ، وَسَاقَ الْحَدِيثَ

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَرَوَاهُ أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ وَلَمْ أَسْمَعْهُ مِنْهُ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ كَثِيرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: اسْتُحِيضَتْ زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشٍ، فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اغْتَسِلِي لِكُلِّ

Marfat.com

صَلَاةٍ، وَسَاقَ الْحَدِيثَ.

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَرَوَاهُ عَبْدُ الصَّمَدِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ كَثِيْرٍ قَالَ: تَوَضَّئِي لِكُلِّ صَلَاةٍ.

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَهٰذَا وَهْمٌ مِّنْ عَبْدِ الصَّمَدِ، وَالْقَوْلُ فِيْهِ قَوْلُ: اَبِي الْوَلِيدِ

❀❀ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: سیّدہ اُمّ حبیبہ بنت جحش رضی اللہ عنہا کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں استحاضہ کی شکایت ہوگئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ہر نماز کے لئے غسل کرنے کا حکم دیا۔ اس کے بعد راوی نے پوری حدیث بیان کی ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ابوولید طیالسی نے یہ روایت نقل کی ہے میں نے یہ روایت ان سے نہیں سنی ہے۔ انہوں نے یہ روایت سلیمان بن کثیر کے حوالے سے زہری کے حوالے سے عروہ کے حوالے سے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کی ہے۔ وہ بیان کرتی ہیں: سیّدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کو استحاضہ کی شکایت ہوئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس خاتون سے فرمایا۔ ''تم ہر نماز کے لئے وضو کرو''۔ اس کے بعد انہوں نے پوری حدیث ذکر کی ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) عبدالصمد نے سلیمان بن کثیر کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم ہر نماز کے لئے وضو کرو''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ عبدالصمد نامی راوی کا وہم ہے۔ اس بارے میں صحیح بات وہی ہے' جو ابوولید نے بیان کی ہے۔

293 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ اَبِي الْحَجَّاجِ اَبُوْ مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ قَالَ: اَخْبَرَتْنِيْ زَيْنَبُ بِنْتُ اَبِيْ سَلَمَةَ، اَنَّ امْرَاَةً كَانَتْ تُهَرَاقُ الدَّمَ، وَكَانَتْ تَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهَا اَنْ تَغْتَسِلَ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ وَتُصَلِّيَ وَاَخْبَرَنِيْ اَنَّ اُمَّ بَكْرٍ اَخْبَرَتْهُ، اَنَّ عَائِشَةَ، قَالَتْ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فِي الْمَرْاَةِ تَرَى مَا يُرِيبُهَا بَعْدَ الطُّهْرِ اِنَّمَا هِيَ عِرْقٌ اَوْ قَالَ: عُرُوقٌ.

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَفِيْ حَدِيْثِ ابْنِ عَقِيلٍ الْاَمْرَانِ جَمِيعًا وَقَالَ: اِنْ قَوِيَتِ فَاغْتَسِلِيْ لِكُلِّ صَلَاةٍ، وَاِلَّا فَاجْمَعِي كَمَا قَالَ الْقَاسِمُ فِيْ حَدِيْثِهِ، وَقَدْ رُوِيَ هٰذَا الْقَوْلُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَلِيٍّ، وَابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

❀❀ سیّدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک خاتون کا خون بہتا رہتا تھا (یعنی اسے استحاضہ کی شکایت تھی) وہ عورت حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کی اہلیہ تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس خاتون کو یہ حکم دیا کہ وہ ہر نماز کے وقت غسل کر کے نماز ادا کیا کرے۔

راوی کہتے ہیں: (میرے استاد نے) مجھے یہ بھی بتایا کہ اُمّ بکر نے انہیں یہ بات بتائی سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایسی عورت جو طہر کے بعد ایسی چیز دیکھتی ہے' جو اسے شک میں مبتلا کرتی ہے۔ اس کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا ہے ''یہ کسی

Marfat.com

دوسری رگ کا مواد ہے''۔ (یہاں ایک لفظ کے بارے میں راوی کو شک ہے۔)

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ابن عقیل کی حدیث میں دونوں معاملات منقول ہیں۔ وہ یہ کہتے ہیں: (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:)

''اگر تم اس کی طاقت رکھتی ہو تو ہر نماز کے لئے غسل کرو ورنہ (دو نمازیں) ایک ساتھ ادا کرو''۔

جیسا کہ قاسم نے اپنی روایت میں بیان کیا ہے اور یہی قول سعید بن جبیر کے حوالے سے حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی منقول ہے۔

بَابُ مَنْ قَالَ تَجْمَعُ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ وَتَغْتَسِلُ لَهُمَا غُسْلًا

باب: جو لوگ اس بات کے قائل ہیں وہ عورت دو نمازیں ایک ساتھ ادا کرے گی اور دونوں کے لئے ایک ہی مرتبہ غسل کرے گی

294 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا اَبِی، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: اسْتُحِيْضَتِ امْرَاَةٌ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاُمِرَتْ اَنْ تُعَجِّلَ الْعَصْرَ وَتُؤَخِّرَ الظُّهْرَ وَتَغْتَسِلَ لَهُمَا غُسْلًا، وَاَنْ تُؤَخِّرَ الْمَغْرِبَ وَتُعَجِّلَ الْعِشَاءَ وَتَغْتَسِلَ لَهُمَا غُسْلًا، وَتَغْتَسِلَ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ غُسْلًا. فَقُلْتُ لِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لَا اُحَدِّثُكَ اِلَّا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ایک عورت کو استحاضہ کی شکایت ہوگئی تو اسے یہ حکم دیا گیا کہ وہ عصر کی نماز جلدی ادا کرے اور ظہر کی نماز کو مؤخر کر دے اور ان دونوں کے لئے ایک مرتبہ غسل کرے پھر مغرب کی نماز کو مؤخر کر کے عشاء کی نماز کو جلدی ادا کرے اور ان دونوں کے لئے ایک مرتبہ غسل کرے اور پھر صبح کی نماز کے لئے ایک مرتبہ غسل کرے۔

(راوی کہتے ہیں:) میں نے عبدالرحمٰن سے دریافت کیا۔ کیا یہ بات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: میں تمہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے ہی حدیث بیان کرتا ہوں۔

295 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ يَحْيٰى، حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

294- رجاله ثقات وهو موقوف، وقد اختلف فيه على عبد الرحمن بن القاسم: فرواه شعبة هنا وعند النسائي في "المجتبى" (213) و(360) عنه، عن القاسم ابن محمد، عن عائشة وظاهره الوقف. وهو في "مسند احمد" (25391). ورواه محمد بن اسحاق فيما سيأتي بعده عنه، به مرفوعاً. ورواه سفيان الثوري عند البيهقي 1/353 عنه، عن القاسم، عن زينب بنت جحش: انها سألت رسول الله -صلى الله عليه وسلم- لحمنة بنت جحش... ورواه سفيان بن عيينة عند عبد الرزاق (1176)، والطحاوي 1/100، والبيهقي 1/353 عنه، عن القاسم مرسلاً.

Marfat.com

بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ سَهْلَةَ بِنْتَ سُهَيْلٍ اسْتُحِيْضَتْ فَاَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَمَرَهَا اَنْ تَغْتَسِلَ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ فَلَمَّا جَهَدَهَا ذٰلِكَ اَمَرَهَا اَنْ تَجْمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِغُسْلٍ، وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِغُسْلٍ، وَتَغْتَسِلَ لِلصُّبْحِ

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَرَوَاهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ امْرَاَةً اسْتُحِيْضَتْ فَسَاَلَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَهَا بِمَعْنَاهُ

❀❀ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: سہلہ بنت سہیل کو استحاضہ کی شکایت ہوگئی وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے حکم دیا کہ وہ ہر نماز کے لئے غسل کرے جب یہ بات اس کے لئے پریشانی کا باعث بنی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے حکم دیا کہ وہ ایک غسل کے ساتھ ظہر اور عصر کی نمازیں ادا کرے اور ایک غسل کے ساتھ مغرب اور عشاء کی نمازیں ادا کرے اور صبح کی نماز کے لئے (الگ سے) غسل کرے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ روایت ابن عیینہ نے عبدالرحمٰن بن قاسم کے حوالے سے ان کے والد سے نقل کی ہے وہ یہ الفاظ نقل کرتے ہیں:

''ایک عورت کو استحاضہ کی شکایت ہوگئی اس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے یہ حکم دیا''۔ اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

296 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، اَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ سُهَيْلٍ يَعْنِى ابْنَ اَبِىْ صَالِحٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ اَبِىْ حُبَيْشٍ اسْتُحِيْضَتْ - مُنْذُ كَذَا وَكَذَا - فَلَمْ تُصَلِّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، اِنَّ هٰذَا مِنَ الشَّيْطَانِ لِتَجْلِسْ فِىْ مِرْكَنٍ، فَاِذَا رَاَتْ صُفْرَةً فَوْقَ الْمَاءِ فَلْتَغْتَسِلْ لِلظُّهْرِ وَالْعَصْرِ غُسْلًا وَاحِدًا، وَتَغْتَسِلْ لِلْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ غُسْلًا وَاحِدًا، وَتَغْتَسِلْ لِلْفَجْرِ غُسْلًا وَاحِدًا، وَتَتَوَضَّاْ فِيْمَا بَيْنَ ذٰلِكَ

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: رَوَاهُ مُجَاهِدٌ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ لَمَّا اشْتَدَّ عَلَيْهَا الْغُسْلُ اَمَرَهَا اَنْ تَجْمَعَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَرَوَاهُ اِبْرَاهِيْمُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَهُوَ قَوْلُ اِبْرَاهِيْمَ النَّخَعِيِّ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ

❀❀ اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ! فاطمہ بنت ابوحبیش کو اتنے اتنے عرصے سے استحاضہ کی شکایت ہے وہ نماز ادا نہیں کرتی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سبحان اللہ! یہ شیطان کی طرف سے ہے۔ اسے ایک ٹب میں بیٹھنا چاہئے۔ جب وہ زردی کو پانی پر غالب دیکھے تو پھر ظہر اور عصر کے لئے ایک مرتبہ غسل کرے اور مغرب اور عشاء کے لئے ایک مرتبہ غسل کرے اور فجر کے لئے ایک مرتبہ غسل کرے اور ان کے درمیان وہ وضو کرے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ روایت مجاہد نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے نقل کی ہے کہ جب یہ بات اس خاتون کے لئے مشکل کا باعث بنی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے یہ حکم دیا کہ وہ دو نمازیں ایک ساتھ ادا کرے۔

Marfat.com

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ روایت ابراہیم نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے نقل کی ہے۔
ابراہیم نخعی اور عبداللہ بن شداد بھی اسی بات کے قائل ہیں۔

بَابُ مَنْ قَالَ تَغْتَسِلُ مِنْ طُهْرٍ اِلٰى طُهْرٍ

باب: جولوگ اس بات کے قائل ہیں وہ ایک طہر سے دوسرے طہر تک کے لئے غسل کرے گی

297 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ زِيَادٍ، وحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ، عَنْ اَبِى الْيَقْظَانِ، عَنْ عَدِىِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ، عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الْمُسْتَحَاضَةِ تَدَعُ الصَّلَاةَ اَيَّامَ اَقْرَائِهَا، ثُمَّ تَغْتَسِلُ وَتُصَلِّى، وَالْوُضُوْءُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: زَادَ عُثْمَانُ وَتَصُوْمُ وَتُصَلِّى

❁❁ عدی بن ثابت اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کے حوالے سے مستحاضہ عورت کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''وہ عورت اپنے حیض کے مخصوص دنوں میں نماز چھوڑ دے گی پھر وہ غسل کر کے نماز ادا کرے گی اور ہر نماز کے وقت وضو کرے گی''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) عثمان نامی راوی نے یہ الفاظ زائد نقل کئے ہیں ''وہ روزہ رکھے گی اور نماز ادا کرے گی''۔

298 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِىْ ثَابِتٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: جَاءَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ اَبِىْ حُبَيْشٍ اِلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ خَبَرَهَا وَقَالَ ثُمَّ اغْتَسِلِى، ثُمَّ تَوَضَّئِى لِكُلِّ صَلَاةٍ وَصَلِّى

❁❁ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: فاطمہ بنت ابوحبیش نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی (پھر راوی نے اس خاتون کا واقعہ بیان کیا، جس میں آگے چل کر یہ الفاظ ہیں:) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر تم غسل کر کے ہر نماز کے لئے وضو کرو اور نماز ادا کرو۔

299 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَطَّانُ الْوَاسِطِىُّ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ، عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ اَبِىْ مِسْكِيْنٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ اُمِّ كُلْثُوْمٍ، عَنْ عَائِشَةَ فِى الْمُسْتَحَاضَةِ تَغْتَسِلُ تَعْنِىْ مَرَّةً وَاحِدَةً، ثُمَّ تَوَضَّاُ اِلٰى اَيَّامِ اَقْرَائِهَا

298- حديث صحيح، ولا ينكر سماع حبيب بن ابى ثابت من عروة بن الزُّبير كما قال ابن عبد البر. وكيع: هو ابن الجراح، والاعمش: هو سليمان بن مهران. واخرجه ابن ماجه (624) من طريق وكيع، بهذا الاسناد. وهو فى "مسند احمد" (24145). وقد تويع حبيب على ذكر الامر لها بالوضوء لكل صلاة، فقد رواه ابو معاوية عند البخارى (228)، والترمذى (125)، والامام ابو حنيفة عند الطحاوى 1/102، وابو حمزة السكرى عند ابن حبان (1354)، وابو عوانة عنده (1355)، اربعتهم عن هشام بن عروة، عن عروة، عن عائشة.

Marfat.com

❀❀ اُمّ کلثوم سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے استحاضہ کا شکار عورت کے بارے میں یہ بات نقل کرتی ہیں: ایسی عورت غسل کرے گی ان کی مراد یہ ہے کہ ایک مرتبہ غسل کرے اور پھر اپنے حیض کے مخصوص ایام آنے تک وضو کر کے (نماز ادا کرے گی)۔

300 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَطَّانُ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ، عَنْ اَيُّوْبَ اَبِي الْعَلَاءِ، عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ، عَنِ امْرَاَةِ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: وَحَدِيْثُ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ وَالْاَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبٍ، وَاَيُّوْبَ اَبِي الْعَلَاءِ كُلُّهَا ضَعِيْفَةٌ لَا تَصِحُّ وَدَلَّ عَلٰى ضُعْفِ حَدِيْثِ الْاَعْمَشِ عَنْ حَبِيبٍ هٰذَا الْحَدِيْثُ اَوْقَفَهُ حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، وَاَنْكَرَ حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، اَنْ يَكُوْنَ حَدِيْثُ حَبِيبٍ مَرْفُوعًا، وَاَوْقَفَهُ اَيْضًا اَسْبَاطٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ مَوْقُوْفٌ عَنْ عَائِشَةَ

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: وَرَوَاهُ ابْنُ دَاوُدَ، عَنِ الْاَعْمَشِ مَرْفُوعًا اَوَّلُهُ، وَاَنْكَرَ اَنْ يَّكُوْنَ فِيْهِ الْوُضُوءُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ، وَدَلَّ عَلٰى ضُعْفِ حَدِيْثِ حَبِيبٍ هٰذَا اَنَّ رِوَايَةَ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ لِكُلِّ صَلَاةٍ فِيْ حَدِيْثِ الْمُسْتَحَاضَةِ وَرَوَى اَبُو الْيَقْظَانِ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَعَمَّارٍ مَوْلٰى بَنِيْ هَاشِمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَرَوَى عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَيْسَرَةَ، وَبَيَانٌ، وَالْمُغِيْرَةُ، وَفِرَاسٌ، وَمُجَالِدٌ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ حَدِيْثِ قَمِيرَ، عَنْ عَائِشَةَ تَوَضَّئِي لِكُلِّ صَلَاةٍ وَرِوَايَةَ دَاوُدَ، وَعَاصِمٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ قَمِيرَ، عَنْ عَائِشَةَ تَغْتَسِلُ كُلَّ يَوْمٍ مَرَّةً وَرَوَى هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ الْمُسْتَحَاضَةُ تَتَوَضَّاُ لِكُلِّ صَلَاةٍ وَهٰذِهِ الْاَحَادِيْثُ كُلُّهَا ضَعِيْفَةٌ اِلَّا حَدِيْثَ قَمِيرَ، وَحَدِيْثَ عَمَّارٍ مَوْلٰى بَنِيْ هَاشِمٍ، وَحَدِيْثَ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، وَالْمَعْرُوْفُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ الْغُسْلُ

❀❀ مسروق کی اہلیہ نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مانند روایت کیا ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) عدی بن ثابت اور اعمش نے حبیب اور ایوب کے حوالے سے جو روایات نقل کی ہیں وہ تمام ضعیف ہیں وہ مستند نہیں ہیں اور اعمش کی حبیب سے نقل کردہ روایت کے ضعیف ہونے پر یہ روایت دلالت کرتی ہے جسے حفص بن غیاث نے اعمش کے حوالے سے موقوف روایت کے طور پر نقل کیا ہے۔ حفص بن غیاث نے اس چیز کو منکر قرار دیا ہے کہ حبیب کی نقل کردہ روایت مرفوع ہو۔ اسباط نے اعمش کے حوالے سے بھی اس روایت کو موقوف روایت کے طور پر نقل کیا ہے' جو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے قول کے طور پر منقول ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ابن داؤد نے یہ روایت اعمش کے حوالے سے مرفوع حدیث کے طور پر نقل کی ہے' لیکن

300- اثر صحيح، وهذا اسناد حسن، ايوب ابو العلاء -وهو ابن ابى مسكين- صدوق حسن الحديث، وامراة مسروق -وهى قمير بنت عمرو - روى عنها جمع، ووثقها العجلى .واخرجه الطبرانى فى "الصغير"، (1187) من طريق يزيد بن هارون، بهذا الاسناد. واخرجه عبد الرزاق (1170)، وابن ابى شيبة 1/ 126، وعلى بن الجعد (300)، والدارمى (790) و (792) و (799)، والطحاوى 1/ 105، والبيهقى 1/ 346 - 347 من طرق عن عامر الشعبى، عن قمير، به.واخرجه الدارقطنى (818)، والبيهقى 1/ 346 من طريق عمار بن مطر،

Marfat.com

صرف اس کا پہلا حصہ نقل کیا ہے اور انہوں نے اس بات کو منکر قرار دیا ہے کہ اس میں ہر نماز کے وقت وضو کرنے کا ذکر ہو۔

حبیب کی نقل کردہ اس روایت کے ضعیف ہونے پر بھی یہ بات دلالت کرتی ہے کہ زہری نے عروہ کے حوالے سے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ قول نقل کیا ہے وہ فرماتی ہیں: ایسی عورت ہر نماز کے لئے غسل کرے گی' جس کا ذکر استحاضہ کا شکار عورت سے متعلق روایت میں ہے۔

ابو یقطان نے عدی بن ثابت کے حوالے سے ان کے والد کے حوالے سے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اور بنو ہاشم کے غلام عمار نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ روایت نقل کی ہے۔

عبدالملک بن میسرہ، بیان، مغیرہ، فراس، مجاہد نے امام شعبی کے حوالے سے قمیر نامی خاتون کی روایت نقل کی ہے' جو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے "کہ وہ عورت ہر نماز کے لئے وضو کرے گی"۔

داؤد اور عاصم نے امام شعبی کے حوالے سے قمیر نامی خاتون کے حوالے سے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے یہ بات نقل کی ہے ایسی عورت روزانہ ایک مرتبہ غسل کرے گی۔

ہشام بن عروہ نے اپنے والد کے حوالے سے یہ بات روایت کی ہے استحاضہ کا شکار عورت ہر نماز کے لئے وضو کرے گی۔

یہ تمام احادیث ضعیف ہیں ماسوائے قمیر کی نقل کردہ روایت کے اور بنو ہاشم کے غلام عمار کی نقل کردہ روایت کے اور ہشام بن عروہ کی اپنے والد کے حوالے سے نقل کردہ روایت کے۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا معروف قول یہ ہے کہ ایسی صورت میں وہ غسل کرے گی۔

بَابُ مَنْ قَالَ الْمُسْتَحَاضَةُ تَغْتَسِلُ مِنْ ظُهْرٍ اِلٰى ظُهْرٍ

باب: جو لوگ اس بات کے قائل ہیں: استحاضہ والی عورت ایک ظہر کی نماز سے لے کر اگلی ظہر کی نماز تک کے لئے غسل کرے گی

301 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ سُمَيٍّ مَوْلٰى اَبِيْ بَكْرٍ، اَنَّ الْقَعْقَاعَ، وَزَيْدَ بْنَ اَسْلَمَ اَرْسَلَاهُ اِلٰى سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ يَسْاَلُهُ كَيْفَ تَغْتَسِلُ الْمُسْتَحَاضَةُ فَقَالَ: تَغْتَسِلُ مِنْ ظُهْرٍ اِلٰى ظُهْرٍ، وَتَتَوَضَّاُ لِكُلِّ صَلَاةٍ، فَاِنْ غَلَبَهَا الدَّمُ اسْتَثْفَرَتْ بِثَوْبٍ

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: وَرُوِيَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ، وَاَنَسِ بْنِ مَالِكٍ تَغْتَسِلُ مِنْ ظُهْرٍ اِلٰى ظُهْرٍ وَكَذٰلِكَ رَوٰى دَاوُدُ، وَعَاصِمٌ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ امْرَاَتِهِ، عَنْ قَمِيرَ، عَنْ عَائِشَةَ، اِلَّا اَنَّ دَاوُدَ قَالَ: كُلَّ يَوْمٍ، وَفِيْ حَدِيْثِ عَاصِمٍ عِنْدَ الظُّهْرِ، وَهُوَ قَوْلُ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، وَالْحَسَنِ، وَعَطَاءٍ

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: قَالَ مَالِكٌ: اِنِّيْ لَاَظُنُّ حَدِيْثَ ابْنِ الْمُسَيَّبِ مِنْ ظُهْرٍ اِلٰى ظُهْرٍ، اِنَّمَا هُوَ مِنْ ظُهْرٍ اِلٰى ظُهْرٍ، وَلٰكِنَّ الْوَهْمَ دَخَلَ فِيْهِ فَقَلَبَهَا النَّاسُ فَقَالُوْا: مِنْ ظُهْرٍ اِلٰى ظُهْرٍ وَرَوَاهُ مِسْوَرُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ

Marfat.com

الرَّحْمٰنِ بْنِ يَرْبُوعٍ، قَالَ فِيْهِ: مِنْ طُهْرٍ اِلٰى طُهْرٍ فَقَلَبَهَا النَّاسُ: مِنْ طُهْرٍ اِلٰى طُهْرٍ

❁❁ سمی بیان کرتے ہیں: قعقاع اور زید بن اسلم نے انہیں سعید بن مسیّب کے پاس بھیجا تھا تا کہ ان سے یہ دریافت کریں کہ استحاضہ کا شکار عورت کیسے غسل کرے گی' تو انہوں نے فرمایا: وہ ایک ظہر سے لے کر اگلی ظہر تک کے لئے غسل کرے گی اور پھر ہر نماز کے وقت وضو کرے گی اگر خون زیادہ نکل رہا ہو' تو وہ کپڑا (لنگوٹ کے طور پر) باندھ لے گی۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ روایت نقل کی گئی ہے کہ ایسی عورت ایک ظہر سے لے کر اگلی ظہر تک کے لئے غسل کرے گی۔

داؤد اور عاصم نے امام شعبی کے حوالے سے ان کی اہلیہ کے حوالے سے قمیر نامی خاتون کے حوالے سے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے اسی کی مانند روایت نقل کی ہے' تاہم داؤد نے یہ الفاظ نقل کئے ہیں:

''وہ عورت روزانہ (یعنی پورے ایک دن کے لئے ایک مرتبہ غسل کرے گی)''

عاصم کی نقل کردہ روایت میں یہ الفاظ ہیں: ''ظہر کے وقت (غسل کرے گی)''

سالم بن عبداللہ، حسن بصری اور عطاء بن ابی رباح بھی اسی بات کے قائل ہیں۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) امام مالک رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میرا یہ خیال ہے کہ ابن مسیّب کی نقل کردہ یہ روایت ''ایک ظہر سے اگلی ظہر تک'' اس میں انہوں نے یہ کہا تھا ایک طہر سے لے کر اگلی طہر تک لیکن راوی کو وہم ہوا اور انہوں نے اس میں لفظ تبدیل کر دیا۔ لوگوں نے اسے تبدیل کر کے یہ الفاظ نقل کر دے۔ ایک ظہر سے لے کر دوسرے ظہر تک۔

مسور عبدالملک بن سعید بن عبدالرحمٰن بن یربوع نے یہ روایت نقل کی ہے۔ انہوں نے کہا

''ایک طہر سے لے کر دوسرے طہر تک'' تو لوگوں نے اسے تبدیل کر کے ایک ظہر سے لے کر دوسری ظہر تک' بیان کر دیا۔

بَابُ مَنْ قَالَ تَغْتَسِلُ كُلَّ يَوْمٍ مَرَّةً وَلَمْ يَقُلْ عِنْدَ الظُّهْرِ

باب: جو لوگ اس بات کے قائل ہیں: وہ روزانہ ایک مرتبہ غسل کرے گی' انہوں نے ظہر کے وقت کی بات بیان نہیں کی

302 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ اِسْمَاعِيْلَ وَهُوَ مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ مَعْقِلٍ الْخَثْعَمِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: اَلْمُسْتَحَاضَةُ اِذَا انْقَضٰى حَيْضُهَا اغْتَسَلَتْ كُلَّ يَوْمٍ، وَاتَّخَذَتْ صُوفَةً فِيْهَا سَمْنٌ اَوْ زَيْتٌ

❁❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: استحاضہ کا شکار عورت کا جب حیض ختم ہو جائے' تو وہ روزانہ غسل کرے گی اور وہ اون استعمال کرے گی' جس میں گھی یا زیتون کا تیل ہوگا۔

Marfat.com

بَابُ مَنْ قَالَ تَغْتَسِلُ بَيْنَ الْاَيَّامِ

باب: جولوگ اس بات کے قائل ہیں: وہ چند دن کے بعد دوبارہ غسل کرلیا کرے گی

303- حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ، اَنَّهُ سَاَلَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْمُسْتَحَاضَةِ فَقَالَ: تَدَعُ الصَّلَاةَ اَيَّامَ اَقْرَائِهَا، ثُمَّ تَغْتَسِلُ فَتُصَلِّي، ثُمَّ تَغْتَسِلُ فِي الْاَيَّامِ

❁❁ محمد بن عثمان بیان کرتے ہیں: انہوں نے قاسم بن محمد سے استحاضہ کا شکار عورت کے بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے فرمایا: وہ اپنے حیض کے مخصوص ایام کے دوران نماز چھوڑے رکھے گی پھر وہ غسل کر کے نماز ادا کرے گی اور وہ چند دن بعد غسل کرلیا کرے گی۔

بَابُ مَنْ قَالَ تَوَضَّاُ لِكُلِّ صَلَاةٍ

باب: جولوگ اس بات کے قائل ہیں: وہ ہر نماز کے لئے وضو کرے گی

304- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عَدِيٍّ، عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي بْنَ عَمْرٍو، حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ اَبِي حُبَيْشٍ، اَنَّهَا كَانَتْ تُسْتَحَاضُ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا كَانَ دَمُ الْحَيْضِ فَاِنَّهُ دَمٌ اَسْوَدُ يُعْرَفُ، فَاِذَا كَانَ ذٰلِكَ فَاَمْسِكِي عَنِ الصَّلَاةِ، فَاِذَا كَانَ الْاٰخَرُ، فَتَوَضَّئِي وَصَلِّي

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى، وَحَدَّثَنَا بِهِ ابْنُ اَبِي عَدِيٍّ حِفْظًا، فَقَالَ: عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ فَاطِمَةَ

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَرُوِيَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، وَشُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ قَالَ: الْعَلَاءُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَوْقَفَهُ شُعْبَةُ عَلٰى اَبِي جَعْفَرٍ تَوَضَّاُ لِكُلِّ صَلَاةٍ

❁❁ سیدہ فاطمہ بنت ابوحبیش کو استحاضہ کی شکایت ہوئی تو نبی اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا: جب حیض کا خون ہو تو وہ سیاہ رنگ کا خون ہوگا' جو پہچانا جائے گا' جب وہ ہو تو تم نماز ادا کرنے سے رک جاؤ اور جب دوسری رنگت کا مواد ہو تو تم وضو کر کے نماز ادا کرو۔

امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ابن مثنیٰ نے یہ بات بیان کی ہے۔ ابن ابوعدی نے اپنے حافظے کے حوالے سے یہ حدیث نہیں بیان کی ہے وہ یہ کہتے ہیں: عروہ کے حوالے سے یہ روایت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے: فاطمہ کو (استحاضہ کی شکایت ہوئی)

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ روایت علی بن مسیب اور شعبہ کے حوالے سے حکم کے حوالے سے ابوجعفر کے حوالے سے منقول ہے۔ علی کہتے ہیں: یہ نبی اکرم ﷺ سے منقول ہے' جبکہ شعبہ نے اسے ابوجعفر تک موقوف روایت کیا ہے کہ ایسی عورت ہر نماز کے لئے وضو کرے گی۔

Marfat.com

بَابُ مَنْ لَّمْ يَذْكُرِ الْوُضُوءَ اِلَّا عِنْدَ الْحَدَثِ

باب: جولوگ صرف حدث کی صورت میں وضو کا تذکرہ کرتے ہیں

305 - حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، اَخْبَرَنَا اَبُوْ بِشْرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، اَنَّ اُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ اسْتُحِيضَتْ فَاَمَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَنْتَظِرَ اَيَّامَ اَقْرَائِهَا، ثُمَّ تَغْتَسِلُ وَتُصَلِّي، فَاِنْ رَاَتْ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ، تَوَضَّاَتْ وَصَلَّتْ

❁❁ عکرمہ بیان کرتے ہیں: سیّدہ اُمّ حبیبہ بنت جحش کو استحاضہ کی شکایت ہوئی تو نبی اکرم ﷺ نے اسے یہ ہدایت کی کہ وہ اپنے حیض کے مخصوص ایام میں انتظار کرے گی پھر وہ غسل کر کے نماز ادا کرے گی اگر وہ کوئی چیز دیکھتی ہے تو وضو کر کے نماز ادا کرے گی۔

306 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ، عَنْ رَبِيعَةَ، اَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى عَلَى الْمُسْتَحَاضَةِ وُضُوءًا عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ اِلَّا اَنْ يُّصِيبَهَا حَدَثٌ غَيْرُ الدَّمِ، فَتَوَضَّاُ

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: هٰذَا قَوْلُ مَالِكٍ يَعْنِي ابْنَ اَنَسٍ

❁❁ لیث' ربیعہ کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: وہ اس مستحاضہ عورت کے لئے ہر نماز کے وقت وضو کرنے کے قائل نہیں تھے۔ ماسوائے اس صورت کے کہ اسے کوئی ایسا حدث لاحق ہو' جو خون نکلنے کے علاوہ ہو' تو پھر وہ عورت وضو کرے گی۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) امام مالک رحمۃ اللہ علیہ بھی اسی بات کے قائل ہیں۔ ان کی مراد امام مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ ہیں۔

بَابٌ فِي الْمَرْاَةِ تَرَى الْكُدْرَةَ وَالصُّفْرَةَ بَعْدَ الطُّهْرِ

باب: اس عورت کا بیان جو ظہر کے بعد زردی یا مٹیالہ مواد دیکھتی ہے

307 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، اَخْبَرَنَا حَمَّادٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اُمِّ الْهُذَيْلِ، عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ - وَكَانَتْ بَايَعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - قَالَتْ: كُنَّا لَا نَعُدُّ الْكُدْرَةَ، وَالصُّفْرَةَ بَعْدَ الطُّهْرِ شَيْئًا

❁❁ سیّدہ اُمّ عطیہ رضی اللہ عنہا جنہوں نے نبی اکرم ﷺ کے دست اقدس پر اسلام قبول کیا تھا وہ بیان کرتی ہیں: ہم طہر کے بعد خارج ہونے والے مٹیالے یا زرد مواد کو کچھ شمار نہیں کرتے تھے۔

308 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ، اَخْبَرَنَا، اَيُّوبُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ، بِمِثْلِهِ.

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: اُمُّ الْهُذَيْلِ هِيَ حَفْصَةُ بِنْتُ سِيرِينَ كَانَ ابْنُهَا اسْمُهُ هُذَيْلٌ، وَاسْمُ زَوْجِهَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ

❁❁ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) اُمّ ہذیل نامی راوی خاتون حفصہ بنت سیرین ہیں۔ ان کے صاحبزادے کا نام ہذیل تھا اور ان کے شوہر کا نام عبدالرحمٰن تھا۔

Marfat.com

بَابُ الْمُسْتَحَاضَةِ يَغْشَاهَا زَوْجُهَا

باب: استحاضہ والی عورت کے شوہر کا اس کے ساتھ صحبت کرنا

309 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُوْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ: كَانَتْ اُمُّ حَبِيبَةَ تُسْتَحَاضُ فَكَانَ زَوْجُهَا يَغْشَاهَا

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: وَقَالَ يَحْيٰى بْنُ مَعِينٍ: مُعَلَّى ثِقَةٌ، وَكَانَ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ لَا يَرْوِى عَنْهُ لِاَنَّهُ كَانَ يَنْظُرُ فِى الرَّاْىِ

❁❁ عکرمہ بیان کرتے ہیں: اُمّ حبیبہ (بنت جحش) کو استحاضہ کی شکایت ہوئی تو ان کے شوہر ان کے ساتھ صحبت کرلیا کرتے تھے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یحییٰ بن معین کہتے ہیں: معلّٰی (نامی راوی) ''ثقہ'' ہے۔

امام احمد بن حنبل اس کے حوالے سے روایت نقل نہیں کرتے تھے کیونکہ وہ رائے (یا قیاسی مسائل) میں غور وفکر کیا کرتا تھا۔

310 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِى سُرَيْجٍ الرَّازِىُّ، اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْجَهْمِ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِى قَيْسٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ حَمْنَةَ بِنْتِ جَحْشٍ، اَنَّهَا كَانَتْ مُسْتَحَاضَةً وَكَانَ زَوْجُهَا يُجَامِعُهَا

❁❁ عکرمہ سیّدہ حمنہ بنت جحش رضی اللہ عنہا کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: انہیں استحاضہ کی شکایت تھی اور ان کے شوہر ان کے ساتھ صحبت کرلیا کرتے تھے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِى وَقْتِ النُّفَسَاءِ

باب: نفاس والی عورت کی مدت کے بارے میں جو کچھ منقول ہے

311 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ، اَخْبَرَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى، عَنْ اَبِى سَهْلٍ، عَنْ مُسَّةَ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: كَانَتِ النُّفَسَاءُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقْعُدُ بَعْدَ نِفَاسِهَا اَرْبَعِينَ يَوْمًا - اَوْ اَرْبَعِينَ لَيْلَةً - وَكُنَّا نَطْلِى عَلٰى وُجُوْهِنَا الْوَرْسَ - تَعْنِى - مِنَ الْكَلَفِ

❁❁ سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں نفاس والی عورتیں نفاس کے بعد چالیس دن تک بیٹھی رہتی تھیں ہم لوگ اپنے چہرے پر ورس کا کرتی تھیں۔ ان کی مراد یہ تھی: چہرے کی رنگت کی تبدیلی کی وجہ سے ایسا کیا کرتی تھیں۔

312 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيٰى، اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ يَعْنِى حُبَّى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يُوْنُسَ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زِيَادٍ، قَالَ: حَدَّثَتْنِى الْاَزْدِيَّةُ يَعْنِى مُسَّةَ قَالَتْ: حَجَجْتُ فَدَخَلْتُ عَلٰى اُمِّ سَلَمَةَ فَقُلْتُ: يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِينَ، اِنَّ سَمُرَةَ بْنَ جُنْدُبٍ يَاْمُرُ النِّسَاءَ يَقْضِينَ صَلَاةَ الْمَحِيضِ فَقَالَتْ: لَا يَقْضِينَ كَانَتِ

Marfat.com

الْمَرْاَةُ مِنْ نِسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقْعُدُ فِي النِّفَاسِ اَرْبَعِينَ لَيْلَةً لَا يَاْمُرُهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَضَاءِ صَلَاةِ النِّفَاسِ قَالَ مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ حَاتِمٍ: وَاسْمُهَا مُسَّةُ تُكْنٰى اُمَّ بُسَّةَ.

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: كَثِيْرُ بْنُ زِيَادٍ كُنْيَتُهُ اَبُوْ سَهْلٍ

❀❀ کثیر بن زیاد بیان کرتے ہیں: مسہ ازدیہ نامی راوی خاتون نے مجھے یہ بات بتائی وہ خاتون کہتی ہیں: میں حج کے لئے گئی پھر میں سیّدہ اُمّ سلمہ کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ میں نے کہا: اے اُمّ المومنین! حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ خواتین کو یہ ہدایت کرتے ہیں کہ وہ حیض (کے دوران رہ جانے والی) نمازوں کی قضا کیا کریں' تو سیّدہ اُمّ سلمہ نے فرمایا: وہ عورتیں قضا نہیں کریں گی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج میں سے کوئی خاتون چالیس دن تک نفاس کی حالت میں رہتی تھی (اور اس دوران نماز ادا نہیں کرتی تھی) لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نفاس کے دوران والی نمازوں کو قضا کرنے کا اسے حکم نہیں دیا۔

محمد بن حاتم نامی راوی کہتے ہیں: اس خاتون کا نام ''مسہ'' تھا' اور اس کی کنیت اُمّ بسہ تھی۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) کثیر بن زیاد نامی راوی کی کنیت ابوسہل تھی۔

بَابُ الِاغْتِسَالِ مِنَ الْحَيْضِ

باب: حیض کے بعد غسل کرنا

313 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا سَلَمَةُ يَعْنِي ابْنَ الْفَضْلِ، اَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ اِسْحَاقَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سُحَيْمٍ، عَنْ اُمَيَّةَ بِنْتِ اَبِي الصَّلْتِ، عَنِ امْرَاَةٍ مِنْ بَنِي غِفَارٍ قَدْ سَمَّاهَا لِي قَالَتْ: اَرْدَفَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى حَقِيبَةِ رَحْلِهِ قَالَتْ: فَوَاللّٰهِ، لَمْ يَزَلْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الصُّبْحِ، فَاَنَاخَ وَنَزَلْتُ عَنْ حَقِيبَةِ رَحْلِهِ، فَاِذَا بِهَا دَمٌ مِنِّي فَكَانَتْ اَوَّلُ حَيْضَةٍ حِضْتُهَا قَالَتْ: فَتَقَبَّضْتُ اِلَى النَّاقَةِ وَاسْتَحْيَيْتُ، فَلَمَّا رَاٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بِي وَرَاَى الدَّمَ قَالَ: مَا لَكِ لَعَلَّكِ نَفِسْتِ؟ قُلْتُ: نَعَمْ. قَالَ: فَاَصْلِحِي مِنْ نَفْسِكِ، ثُمَّ خُذِي اِنَاءً مِنْ مَاءٍ، فَاطْرَحِي فِيهِ مِلْحًا، ثُمَّ اغْسِلِي مَا اَصَابَ الْحَقِيبَةَ مِنَ الدَّمِ، ثُمَّ عُودِي لِمَرْكَبِكِ. قَالَتْ: فَلَمَّا فَتَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ رَضَخَ لَنَا مِنَ الْفَيْءِ قَالَتْ: وَكَانَتْ لَا تَطْهُرُ مِنْ حَيْضَةٍ اِلَّا جَعَلَتْ فِي طُهُورِهَا مِلْحًا، وَاَوْصَتْ بِهِ اَنْ يُجْعَلَ فِي غُسْلِهَا حِينَ مَاتَتْ

❀❀ اُمیہ بنت صلت' بنوغفار سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون کے حوالے سے نقل کرتے ہیں' جس کا نام انہوں نے بیان

313- اسناده ضعيف لجهالة امية بنت ابى الصلت، فقد تفرد بالرواية عنها سليمان ابن سحيم، وهى تابعية لا تصح صحبتها، فقد ذكرها الحافظ فى القسم الرابع من "الاصابة"، وقال فى "التقريب": لا يعرف حالها. وسلمة بن الفضل -وان كان ضعيفاً- متابع، ومحمد بن اسحاق -وان كان مدلساً- صرح بالتحديث عند احمد والبيهقى. واخرجه احمد (27136)، والخطيب فى "تلخيص المتشابه" 2/ 847 و 848، والبيهقى 2/ 407 من طريقين عن محمد بن اسحاق، بهذا الاسناد.

Marfat.com

کیا تھا۔ وہ خاتون بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے مجھے اپنی سواری پر پالان کے پیچھے حصے پر بٹھا لیا۔ وہ خاتون بیان کرتی ہے (نبی اکرم ﷺ سفر کرتے رہے) اللہ کی قسم! نبی اکرم ﷺ صبح صادق کے قریب سواری سے اترے (یعنی آپ ﷺ نے پڑاؤ کیا) آپ ﷺ نے سواری کو بٹھایا میں بھی پالان کے پچھلے حصے سے اتری تو اس پر میرے خون کا نشان تھا یہ وہ پہلا حیض تھا جو مجھے آیا تھا۔ وہ خاتون کہتی ہیں' تو میں اونٹنی کے ساتھ لگ گئی اور مجھے شرم آ گئی جب نبی اکرم ﷺ نے میری صورت حال دیکھی اور آپ ﷺ نے خون کا نشان دیکھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا ہوا ہے۔ شاید تمہیں حیض آ گیا ہے میں نے عرض کی: جی ہاں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اپنا معاملہ ٹھیک کرو پھر پانی کا برتن لے کر اس میں نمک ملا کے اس جگہ کو دھو دو جو پالان پر تمہارا خون لگا ہے اور پھر اپنی سواری پر سوار ہو جاؤ۔

وہ خاتون بیان کرتی ہیں: جب نبی اکرم ﷺ نے خیبر کو فتح کر لیا تو آپ ﷺ نے مال فے میں سے ہمیں بھی عطا کیا وہ خاتون بیان کرتی ہیں: وہ جب بھی حیض سے پاک ہوتی تھی' تو طہارت حاصل کرنے والے پانی میں نمک ملایا کرتی تھی اور انہوں نے یہ وصیت بھی کی تھی کہ جب ان کا انتقال ہو جائے' تو ان کے غسل کے پانی میں بھی نمک ملایا جائے۔

314 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ، اَخْبَرَنَا سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: دَخَلَتْ اَسْمَاءُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، كَيْفَ تَغْتَسِلُ اِحْدَانَا اِذَا طَهُرَتْ مِنَ الْمَحِيْضِ؟ قَالَ: تَاْخُذُ سِدْرَهَا وَمَاءَهَا فَتَوَضَّاُ، ثُمَّ تَغْسِلُ رَاْسَهَا، وَتَدْلُكُهُ حَتّٰى يَبْلُغَ الْمَاءُ اُصُوْلَ شَعْرِهَا، ثُمَّ تُفِيضُ عَلٰى جَسَدِهَا، ثُمَّ تَاْخُذُ فِرْصَتَهَا فَتَطَهَّرُ بِهَا قَالَتْ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، كَيْفَ اَتَطَهَّرُ بِهَا. قَالَتْ: عَائِشَةُ فَعَرَفْتُ الَّذِي يَكْنِي عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهَا: تَتَبَّعِينَ بِهَا آثَارَ الدَّمِ

❀❀ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: اسماء نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم میں سے کسی عورت کا حیض جب ختم ہو جائے' تو وہ کیسے غسل کرے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ بیری کے پتے اور پانی لے اور وہ وضو کرے پھر وہ اپنے سر کو دھوئے اور اسے ملے یہاں تک کہ پانی بالوں کی جڑوں تک پہنچ جائے پھر وہ اپنے جسم پر پانی بہا لے۔ پھر وہ روئی لے کر اس کے ذریعے طہارت حاصل کرے۔ اسماء نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اس کے ذریعے کیسے طہارت حاصل کروں؟ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: مجھے اندازہ ہو گیا کہ نبی اکرم ﷺ کیا فرمانا چاہ رہے ہیں۔ تو میں نے اسماء سے کہا: تم خون کے نشانات کو صاف کرو۔

315 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ، اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا ذَكَرَتْ نِسَاءَ الْاَنْصَارِ، فَاَثْنَتْ عَلَيْهِنَّ وَقَالَتْ لَهُنَّ: مَعْرُوْفًا، وَقَالَتْ: دَخَلَتِ امْرَاَةٌ مِنْهُنَّ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ مَعْنَاهُ اِلَّا اَنَّهُ قَالَ فِرْصَةً مُمَسَّكَةً. قَالَ مُسَدَّدٌ: كَانَ اَبُوْ عَوَانَةَ يَقُوْلُ: لِفِرْصَةً، وَكَانَ اَبُو الْاَحْوَصِ يَقُوْلُ: قِرْصَةً.

❀❀ صفیہ بنت شیبہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں نقل کرتی ہیں: انہوں نے انصار کی خواتین کا ذکر کرتے ہوئے ان کی

Marfat.com

تعریف کی اوران کا اچھائی کے ساتھ ذکر کیا۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ان میں سے ایک عورت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ (اس کے بعد راوی نے حسب سابق حدیث ذکر کی ہے' جس میں یہ الفاظ ہیں:)

''وہ مشک لگا ہوا روئی کا ٹکڑا لے''

مسدد نامی راوی کہتے ہیں: ابوعوانہ نے اپنی روایت میں صرف لفظ ''فرصہ'' ذکر کیا ہے' جبکہ ابوالاحوص نے لفظ قرصہ ذکر کیا ہے۔

316 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ، اَخْبَرَنِي اَبِي، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ يَعْنِي ابْنَ مُهَاجِرٍ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ اَسْمَاءَ سَاَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَاهُ قَالَ: فِرْصَةً مُمَسَّكَةً. قَالَتْ: كَيْفَ اَتَطَهَّرُ بِهَا قَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ تَطَهَّرِي بِهَا وَاسْتَتِرِي بِثَوْبٍ، وَزَادَ وَسَاَلَتْهُ عَنِ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ فَقَالَ: تَاْخُذِينَ مَاءَكِ فَتَطَهَّرِينَ اَحْسَنَ الطُّهُورِ وَاَبْلَغَهُ، ثُمَّ تَصُبِّينَ عَلٰى رَاْسِكِ الْمَاءَ، ثُمَّ تَدْلُكِينَهُ حَتّٰى يَبْلُغَ شُؤُونَ رَاْسِكِ، ثُمَّ تُفِيضِينَ عَلَيْكِ الْمَاءَ قَالَ: وَقَالَتْ عَائِشَةُ: نِعْمَ النِّسَاءُ نِسَاءُ الْاَنْصَارِ لَمْ يَكُنْ يَمْنَعُهُنَّ الْحَيَاءُ اَنْ يَسْاَلْنَ عَنِ الدِّينِ، وَاَنْ يَتَفَقَّهْنَ فِيهِ

❀❀ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: اسماء نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا' اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے' جس میں راوی نے یہ الفاظ نقل کئے ''مشک لگا ہوا روئی کا ٹکڑا لے'' اسماء نے دریافت کیا: میں اس کے ذریعے کیسے طہارت حاصل کروں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سبحان اللہ! تم اس کے ذریعے طہارت حاصل کرو۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کپڑا اپنے منہ پر رکھ لیا۔

راوی نے یہ الفاظ زائد نقل کئے ہیں ''اس خاتون نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے غسل جنابت کے بارے میں دریافت کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم پانی لے کر اچھی طرح سے طہارت حاصل کرو اور اسے (جسم کے) ہر حصے تک پہنچا دو۔ پھر تم اپنے سر پر پانی ڈالو پھر اسے ملو یہاں تک کہ وہ پانی تمہارے بالوں کی جڑوں تک پہنچ جائے پھر تم اپنے پورے جسم پر بہاؤ۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: انصار کی خواتین سب سے اچھی ہیں کیونکہ دینی معاملات کے بارے میں سوال کرنے اور دین کی سمجھ بوجھ حاصل کرنے میں حیا ان کے لئے رکاوٹ نہیں بنتی ہے۔

بَابُ التَّيَمُّمِ

باب: تیمّم کرنا

317 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ، اَخْبَرَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ، ح وحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، اَخْبَرَنَا عَبْدَةُ الْمَعْنٰى وَاحِدٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُسَيْدَ بْنَ حُضَيْرٍ وَاُنَاسًا مَعَهُ فِي طَلَبِ قِلَادَةٍ اَضَلَّتْهَا عَائِشَةُ، فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَصَلَّوْا بِغَيْرِ وُضُوءٍ، فَاَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرُوا ذٰلِكَ لَهُ، فَاَنْزَلَتْ آيَةُ التَّيَمُّمِ زَادَ ابْنُ نُفَيْلٍ: فَقَالَ لَهُ اُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ: يَرْحَمُكِ اللّٰهُ مَا نَزَلَ بِكِ اَمْرٌ تَكْرَهِينَهُ اِلَّا جَعَلَ اللّٰهُ لِلْمُسْلِمِينَ، وَلَكِ فِيهِ فَرَجًا

❀❀ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت اُسید بن حضیر اور ان کے ساتھ کچھ لوگوں کو ہار

Marfat.com

تلاش کرنے کے لئے بھیجا جو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے گم ہو گیا تھا۔ اس دوران نماز کا وقت ہو گیا' تو ان لوگوں نے وضو کے بغیر ہی نماز ادا کر لی۔ پھر وہ لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس صورت حال کا ذکر کیا' تو تیمّم کے حکم سے متعلق آیت نازل ہوئی۔

ابن نفیل نے یہ الفاظ زائد نقل کئے ہیں: اس پر حضرت اُسید رضی اللہ عنہ نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا: اللہ تعالیٰ آپ پر رحم کرے۔ جب بھی آپ کو کسی ایسی صورت حال کا سامنا کرنا پڑا جسے آپ ناپسند کرتی ہوں' تو اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کے لئے اور آپ کے لئے اس میں کشادگی رکھ دی۔

318 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِیْ يُوْنُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ حَدَّثَهُ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ اَنَّهُ كَانَ يُحَدِّثُ اَنَّهُمْ تَمَسَّحُوا وَهُمْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّعِيْدِ لِصَلَاةِ الْفَجْرِ فَضَرَبُوا بِاَكُفِّهِمُ الصَّعِيْدَ، ثُمَّ مَسَحُوا وُجُوْهَهُمْ مَسْحَةً وَاحِدَةً، ثُمَّ عَادُوا فَضَرَبُوا بِاَكُفِّهِمُ الصَّعِيْدَ مَرَّةً اُخْرٰى فَمَسَحُوا بِاَيْدِيهِمْ كُلِّهَا اِلَى الْمَنَاكِبِ وَالْاٰبَاطِ مِنْ بُطُوْنِ اَيْدِيهِمْ

❀❀ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ فجر کی نماز کے لئے مٹی کے ذریعے تیمّم کیا۔ انہوں نے اپنے ہاتھ مٹی پر مارے اور پھر اپنے چہروں پر ایک مرتبہ مسح کیا پھر انہوں نے دوبارہ اپنے ہاتھ مٹی پر دوسری مرتبہ مارے اور اپنے پورے بازوؤں کا کندھوں تک اور بغلوں تک مسح کیا۔ انہوں نے اپنی ہتھیلیوں کے ذریعے یہ مسح کیا تھا۔

319 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنِ ابْنِ وَهْبٍ، نَحْوَ هٰذَا الْحَدِيْثِ قَالَ: قَامَ الْمُسْلِمُوْنَ فَضَرَبُوا بِاَكُفِّهِمُ التُّرَابَ، وَلَمْ يَقْبِضُوا مِنَ التُّرَابِ شَيْئًا، فَذَكَرَ نَحْوَهُ، وَلَمْ يَذْكُرِ الْمَنَاكِبَ وَالْاٰبَاطَ قَالَ: ابْنُ اللَّيْثِ: اِلٰى مَا فَوْقَ الْمِرْفَقَيْنِ

❀❀ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں:

''مسلمان کھڑے ہوئے اور انہوں نے اپنی ہتھیلیاں مٹی پر ماریں۔ انہوں نے مٹی کو مٹھی میں نہیں لیا''۔ اس کے بعد راوی نے پوری حدیث ذکر کی ہے' البتہ راوی نے کندھوں اور بغلوں کا ذکر نہیں کیا۔

ابن لیث نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کئے ہیں: ''کہنیوں کے اوپر تک (مسح کیا)''۔

320 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِیْ خَلَفٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُوْرِيُّ فِیْ آخَرِيْنَ قَالُوْا: حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ، اَخْبَرَنَا اَبِیْ، عَنْ صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، حَدَّثَنِیْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَّسَ بِاَوَّلَاتِ الْجَيْشِ وَمَعَهُ عَائِشَةُ فَانْقَطَعَ عِقْدٌ لَهَا مِنْ جَزْعِ ظَفَارٍ، فَحَبَسَ النَّاسُ ابْتِغَاءَ عِقْدِهَا ذٰلِكَ حَتّٰى اَضَاءَ الْفَجْرُ، وَلَيْسَ مَعَ النَّاسِ مَاءٌ فَتَغَيَّظَ عَلَيْهَا اَبُوْ بَكْرٍ وَقَالَ: حَبَسْتِ النَّاسَ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى رَسُوْلِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُخْصَةَ التَّطَهُّرِ بِالصَّعِيْدِ

Marfat.com

الطَّيِّبِ، فَقَامَ الْمُسْلِمُوْنَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَرَبُوا بِاَيْدِيهِمْ اِلَى الْاَرْضِ، ثُمَّ رَفَعُوا اَيْدِيَهُمْ، وَلَمْ يَقْبِضُوا مِنَ التُّرَابِ شَيْئًا، فَمَسَحُوا بِهَا وُجُوْهَهُمْ وَاَيْدِيَهُمْ اِلَى الْمَنَاكِبِ، وَمِنْ بُطُونِ اَيْدِيهِمْ اِلَى الْاٰبَاطِ زَادَ ابْنُ يَحْيٰى فِيْ حَدِيْثِهِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فِيْ حَدِيْثِهِ: وَلَا يَعْتَبِرُ بِهٰذَا النَّاسُ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَكَذٰلِكَ رَوَاهُ ابْنُ اِسْحَاقَ قَالَ فِيْهِ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَذَكَرَ ضَرْبَتَيْنِ. كَمَا ذَكَرَ يُوْنُسُ، وَرَوَاهُ مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ضَرْبَتَيْنِ، وَقَالَ مَالِكٌ: عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَمَّارٍ، وَكَذٰلِكَ قَالَ اَبُوْ اُوَيْسٍ: عَنِ الزُّهْرِيِّ، وَشَكَّ فِيْهِ ابْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ: مَرَّةً عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيْهِ، اَوْ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَمَرَّةً قَالَ: عَنْ اَبِيْهِ، وَمَرَّةً قَالَ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اضْطَرَبَ ابْنُ عُيَيْنَةَ فِيْهِ، وَفِيْ سَمَاعِهِ مِنَ الزُّهْرِيِّ وَلَمْ يَذْكُرْ اَحَدٌ مِّنْهُمْ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ الضَّرْبَتَيْنِ اِلَّا مَنْ سَمَّيْتُ

❀❀ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کا بیان نقل کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے ''اولات الجیش'' کے مقام پر پڑاؤ کیا۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھیں ان کا سیپوں سے بنا ہوا ہار گر گیا۔ لوگ ان کے ہار کی تلاش میں رک گئے' یہاں تک کہ صبح صادق کا وقت ہو گیا۔ لوگوں کے پاس پانی نہیں تھا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس بات پر سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا پر ناراضگی کا اظہار کیا۔ انہوں نے فرمایا: تم نے لوگوں کو رکنے پر مجبور کیا ہے' حالانکہ ان کے پاس پانی نہیں ہے' تو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول پر پاک مٹی کے ذریعے طہارت حاصل کرنے کی رخصت نازل کر دی تو مسلمان نبی اکرم ﷺ کے ساتھ اُٹھے۔ انہوں نے اپنے ہاتھ زمین پر مارے پھر انہوں نے اپنے ہاتھ بلند کیے۔ انہوں نے مٹھی میں مٹی نہیں لی۔ انہوں نے ان ہاتھوں کے ذریعے اپنے چہروں پر اور بازوؤں پر کندھے تک اور ہاتھ کے اندرونی حصے کے ذریعے بغلوں تک مسح کیا۔

ابن یحییٰ نامی راوی نے اپنی روایت میں یہ الفاظ زائد نقل کیے ہیں ابن شہاب اپنی روایت میں یہ الفاظ نقل کرتے ہیں: ''لوگوں نے اس حدیث کا اعتبار نہیں کیا''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ابن اسحاق نے یہ روایت اسی طرح نقل کی ہے۔ وہ اس میں یہ بیان کرتے ہیں: یہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے اور انہوں نے دو مرتبہ ضرب لگانے کا ذکر کیا ہے' جس طرح یونس نامی راوی نے ذکر کیا ہے۔

یہ روایت معمر نے زہری کے حوالے سے نقل کی ہے کہ دو مرتبہ ضرب لگائی۔

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے زہری کے حوالے سے عبید اللہ بن عبداللہ کے حوالے سے ان کے والد کے حوالے سے حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے۔

اسی طرح ابواویس نے یہ بات بیان کی ہے یہ زہری سے منقول ہے۔

اس روایت کے بارے میں ابن عیینہ کو شک ہوا ہے ایک مرتبہ انہوں نے یہ کہا کہ یہ عبید اللہ کے حوالے سے ان کے والد سے منقول ہے یا شاید عبید اللہ کے حوالے سے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے ایک مرتبہ انہوں نے یہ کہا کہ یہ ان کے والد سے منقول ہے اور ایک مرتبہ یہ کہا کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے' تو اس روایت کے بارے میں ابن عیینہ اضطراب

Marfat.com

کا شکار ہو گئے اور ان کے زہری سے سماع میں بھی اضطراب ہے ان میں سے کسی نے بھی اس حدیث میں دو مرتبہ ضرب لگانے کا ذکر نہیں کیا۔ صرف ان لوگوں نے کیا ہے جن کا نام میں نے ذکر کر دیا ہے۔

321 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْاَنْبَارِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ الضَّرِيرُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ شَقِيْقٍ قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا بَيْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، وَاَبِيْ مُوْسٰى، فَقَالَ اَبُوْ مُوْسٰى: يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَرَاَيْتَ لَوْ اَنَّ رَجُلًا اَجْنَبَ فَلَمْ يَجِدِ الْمَاءَ شَهْرًا اَمَا كَانَ يَتَيَمَّمُ؟ فَقَالَ: لَا، وَاِنْ لَّمْ يَجِدِ الْمَاءَ شَهْرًا. فَقَالَ اَبُوْ مُوْسٰى: فَكَيْفَ تَصْنَعُوْنَ بِهٰذِهِ الْاٰيَةِ الَّتِيْ فِيْ سُوْرَةِ الْمَائِدَةِ (فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيْدًا طَيِّبًا) (النساء : 43) فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَوْ رُخِّصَ لَهُمْ فِيْ هٰذَا لَاَوْشَكُوا اِذَا بَرَدَ عَلَيْهِمُ الْمَاءُ اَنْ يَّتَيَمَّمُوا بِالصَّعِيْدِ. فَقَالَ لَهُ اَبُوْ مُوْسٰى: وَاِنَّمَا كَرِهْتُمْ هٰذَا لِهٰذَا. قَالَ: نَعَمْ. فَقَالَ لَهُ اَبُوْ مُوْسٰى: اَلَمْ تَسْمَعْ قَوْلَ عَمَّارٍ لِعُمَرَ بَعَثَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَاجَةٍ فَاَجْنَبْتُ، فَلَمْ اَجِدِ الْمَاءَ فَتَمَرَّغْتُ فِي الصَّعِيْدِ كَمَا تَتَمَرَّغُ الدَّابَّةُ، ثُمَّ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ: اِنَّمَا كَانَ يَكْفِيْكَ اَنْ تَصْنَعَ هٰكَذَا فَضَرَبَ بِيَدِهِ عَلَى الْاَرْضِ فَنَفَضَهَا، ثُمَّ ضَرَبَ بِشِمَالِهِ عَلٰى يَمِيْنِهِ وَبِيَمِيْنِهِ عَلٰى شِمَالِهِ عَلَى الْكَفَّيْنِ، ثُمَّ مَسَحَ وَجْهَهُ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ: اَفَلَمْ تَرَ عُمَرَ لَمْ يَقْنَعْ بِقَوْلِ عَمَّارٍ

❁❁ شقیق بیان کرتے ہیں: میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے درمیان بیٹھا ہوا تھا حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے عبدالرحمٰن آپ کی کیا رائے ہے اگر ایک شخص جنبی ہو جاتا ہے اور اسے ایک مہینے تک پانی نہیں ملتا تو کیا وہ تیمم نہیں کرے گا۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں کرے گا اگرچہ اسے ایک ماہ تک پانی نہ ملے تو حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پھر آپ اس آیت کا کیا کریں گے جو سورۃ مائدہ میں ہے۔

''تم پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی سے تیمم کر لو''۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر اس بارے میں لوگوں کو رخصت دے دی جائے تو عنقریب ایسا ہو گا کہ اگر لوگوں کو پانی ٹھنڈا لگے گا تو وہ مٹی کے ذریعے تیمم کر لیں گے تو حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا آپ اس وجہ سے اسے ناپسند کرتے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں تو حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کیا آپ نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کا حضرت عمر کو کہا گیا قول نہیں سنا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک کام کے سلسلے میں بھیجا میں جنبی ہو گیا مجھے پانی نہیں ملا تو میں مٹی میں یوں لوٹ پوٹ ہو گیا جس طرح جانور لوٹ پوٹ ہوتا ہے پھر میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اس بات کا ذکر کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے لئے اتنا کافی تھا کہ تم یوں کر لیتے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک زمین پر مار کر اسے جھاڑا پھر آپ نے بائیں ہاتھ کو دائیں پر اور دائیں کو بائیں پر مار کر پھر آپ نے اپنے چہرے کا مسح کیا۔ تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا نہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کے بیان پر قناعت نہیں کی تھی۔

Marfat.com

322 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيْ مَالِكٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزَى قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ عُمَرَ فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ: اِنَّا نَكُوْنُ بِالْمَكَانِ الشَّهْرَ وَالشَّهْرَيْنِ فَقَالَ عُمَرُ: اَمَّا اَنَا فَلَمْ اَكُنْ اُصَلِّيْ حَتّٰى اَجِدَ الْمَاءَ . قَالَ: فَقَالَ عَمَّارٌ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اَمَا تَذْكُرُ اِذْ كُنْتُ اَنَا وَاَنْتَ فِي الْاِبِلِ، فَاَصَابَتْنَا جَنَابَةٌ، فَاَمَّا اَنَا، فَتَمَعَّكْتُ، فَاَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ، فَقَالَ: اِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ اَنْ تَقُوْلَ هٰكَذَا، وَضَرَبَ بِيَدَيْهِ اِلَى الْاَرْضِ، ثُمَّ نَفَخَهُمَا، ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ اِلٰى نِصْفِ الذِّرَاعِ فَقَالَ عُمَرُ: يَا عَمَّارُ اتَّقِ اللّٰهَ، فَقَالَ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، اِنْ شِئْتَ وَاللّٰهِ لَمْ اَذْكُرْهُ اَبَدًا، فَقَالَ عُمَرُ: كَلَّا وَاللّٰهِ لَنُوَلِّيَنَّكَ مِنْ ذٰلِكَ مَا تَوَلَّيْتَ

❁❁ عبدالرحمٰن بن ابزی بیان کرتے ہیں: میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا۔ ایک شخص ان کے پاس آیا اور بولا: (بعض اوقات) ہم کسی ایسی جگہ پر ایک یا دو ماہ تک رہتے ہیں (جہاں زیادہ پانی دستیاب نہیں ہوتا) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اس وقت تک نماز ادا نہیں کروں گا' جب تک میں پانی کو پا نہیں لیتا۔ راوی کہتے ہیں: حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے کہا: اے امیر المومنین! کیا آپ کو یہ بات یاد نہیں ہے کہ جب میں اور آپ اونٹوں میں تھے ہمیں جنابت لاحق ہوگئی میں' تو مٹی میں لوٹ پوٹ ہوگیا پھر ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے یہ بات ذکر کی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارے لئے اتنا کافی تھا کہ تم یوں کر لیتے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ زمین پر مارے پھر ان پر پھونک مار کر (مٹی کو جھاڑا) اور آپ نے وہ دونوں ہاتھ اپنے چہرے پر اور دونوں بازوؤں پر نصف بازو تک پھیر لئے' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے عمار! تم اللہ سے ڈرو۔ انہوں نے عرض کی: اے امیر المومنین! اگر آپ چاہیں' تو اللہ کی قسم! میں کبھی اس کا ذکر نہیں کروں گا' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: ہرگز نہیں' اللہ کی قسم! اس حوالے سے ہم تمہیں اس بات کا پابند بناتے ہیں جو تم نے بیان کی ہے۔

323 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، حَدَّثَنَا حَفْصٌ، حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنِ ابْنِ اَبْزَى، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ فَقَالَ: يَا عَمَّارُ اِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ هٰكَذَا، ثُمَّ ضَرَبَ بِيَدَيْهِ الْاَرْضَ، ثُمَّ ضَرَبَ اِحْدَاهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى، ثُمَّ مَسَحَ وَجْهَهُ وَالذِّرَاعَيْنِ اِلٰى نِصْفِ السَّاعِدَيْنِ، وَلَمْ يَبْلُغِ الْمِرْفَقَيْنِ ضَرْبَةً وَاحِدَةً

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: وَرَوَاهُ وَكِيعٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزَى، وَرَوَاهُ جَرِيرٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزَى يَعْنِيْ، عَنْ اَبِيْهِ،

❁❁ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے' جس میں یہ الفاظ ہیں: (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:) اے عمار! تمہارے لئے اس طرح کر لینا کافی تھا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ زمین پر مارے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ پر مارا (اور مٹی کو جھاڑا) پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چہرے پر اور دونوں بازوؤں پر نصف کلائیوں تک مسح کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہنی تک نہیں پہنچے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ہی مرتبہ (زمین پر ہاتھ مارا تھا)

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ روایت وکیع نے اعمش کے حوالے سے سلمہ کے حوالے سے عبدالرحمٰن سے نقل کی ہے'

Marfat.com

جب کہ جریر نے یہ روایت اعمش کے حوالے سے سلمہ کے حوالے سے سعید بن عبدالرحمٰن کے حوالے سے نقل کی ہے یعنی ان کے والد سے نقل کی ہے۔

324 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ، اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ، عَنْ ذَرٍّ، عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزَى، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَمَّارٍ بِهٰذِهِ الْقِصَّةِ، فَقَالَ: اِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ وَضَرَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ اِلَى الْاَرْضِ، ثُمَّ نَفَخَ فِيهَا، وَمَسَحَ بِهَا وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ شَكَّ سَلَمَةُ وَقَالَ: لَا اَدْرِي فِيهِ اِلَى الْمِرْفَقَيْنِ، يَعْنِي اَوْ اِلَى الْكَفَّيْنِ

٭٭ یہی روایت ایک اور سند کے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے' جس میں یہ الفاظ ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''تمہارے لئے یہ کافی تھا'' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک زمین پر مارا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر پھونک ماری پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چہرے اور بازوؤں پر پھیر لیا' یہ شک سلمہ نامی راوی کو ہے وہ کہتے ہیں: مجھے نہیں معلوم کہ اس روایت میں یہ الفاظ ہیں: ''کہنیوں تک'' یا یہ الفاظ ہیں: ''ہتھیلیوں تک''۔

325 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَهْلٍ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ يَعْنِي الْاَعْوَرَ، حَدَّثَنِي شُعْبَةُ بِاِسْنَادِهِ بِهٰذَا الْحَدِيثِ، قَالَ: ثُمَّ نَفَخَ فِيهَا وَمَسَحَ بِهَا وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ اِلَى الْمِرْفَقَيْنِ - اَوْ اِلَى الذِّرَاعَيْنِ - قَالَ شُعْبَةُ: كَانَ سَلَمَةُ يَقُولُ: الْكَفَّيْنِ وَالْوَجْهَ وَالذِّرَاعَيْنِ، فَقَالَ لَهُ مَنْصُورٌ ذَاتَ يَوْمٍ: انْظُرْ مَا تَقُولُ فَاِنَّهُ لَا يَذْكُرُ الذِّرَاعَيْنِ غَيْرُكَ

٭٭ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے' جس میں یہ الفاظ ہیں: پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان پر پھونک ماری اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اپنے چہرے پر اور دونوں بازوؤں پر کہنیوں تک (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) کلائیوں تک پھیر لیا۔

شعبہ نامی راوی کہتے ہیں: سلمہ یہ کہا کرتے تھے دونوں ہتھیلیاں چہرہ اور دونوں کلائیاں

منصور نے ایک دن ان سے کہا: آپ اس بات کا جائزہ لیں کہ آپ کیا کہہ رہے ہیں' کیونکہ کلائیوں کا ذکر آپ کے علاوہ اور کسی نے (اس روایت میں) نہیں کیا۔

326 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى، عَنْ شُعْبَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي الْحَكَمُ، عَنْ ذَرٍّ، عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزَى، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَمَّارٍ فِي هٰذَا الْحَدِيثِ قَالَ: فَقَالَ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ اَنْ

324- حديث صحيح دون قوله: "الى المرفقين، لشك سلمة -وهو ابن كهيل- فيه، وقد اشار الى ضعف هذه الرواية الحافظ فى "الفتح" /1 445، وباقى الحديث من طرق صحيحة بالارقام (326) و (327) بذكر الكفين فحسب. ذر: هو ابن عبد الله المُرهبى، وابن عبد الرحمن: هو سعيد. واخرجه النسائى فى "الكبرى" (299) عن محمَّد بن بشار، بهذا الاسناد. وهو فى "مسند احمد" (18333).

326- حديث صحيح دون قوله: "الى المرفقين او الى الذراعين" كما سلف الكلام عليه فيما قبله. حجاج الاعور: هو ابن محمَّد المصيصى، ومنصور المذكور فى المتن: هو ابن المعتمر. واخرجه النسائى فى "الكبرى" (301) من طريق حجاج، بهذا الاسناد.

Marfat.com

تَضْرِبَ بِيَدَيْكَ اِلَى الْاَرْضِ، فَتَمْسَحَ بِهِمَا وَجْهَكَ وَكَفَّيْكَ، وَسَاقَ الْحَدِيْثَ

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَرَوَاهُ شُعْبَةُ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ اَبِىْ مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَمَّارًا يَخْطُبُ بِمِثْلِهٖ اِلَّا اَنَّهٗ قَالَ: لَمْ يَنْفُخْ. وَذَكَرَ حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ فِىْ هٰذَا الْحَدِيْثِ قَالَ: ضَرَبَ بِكَفَّيْهِ اِلَى الْاَرْضِ وَنَفَخَ

❀❀ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں: پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''تمہارے لئے یہ کافی تھا کہ تم اپنے دونوں ہاتھ زمین پر مارتے اور اس کے ذریعے اپنے چہرے اور بازوؤں پر مسح کر لیتے'' اس کے بعد راوی نے پوری حدیث بیان کی ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ روایت شعبہ نے حصین کے حوالے سے ابو مالک سے نقل کی ہے وہ کہتے ہیں: میں نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو خطبہ دیتے ہوئے سنا۔ اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں: ''نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان پر پھونک نہیں ماری''۔

حصین بن محمد نے یہ روایت شعبہ کے حوالے سے حکم سے نقل کی ہے' جس میں یہ الفاظ ہیں: ''نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ زمین پر مارے اور ان پر پھونک ماری''۔

327 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ سَعِيْدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَزْرَةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزَى، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ: سَاَلْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّيَمُّمِ فَاَمَرَنِىْ ضَرْبَةً وَاحِدَةً لِلْوَجْهِ وَالْكَفَّيْنِ

❀❀ سعید بن عبدالرحمٰن نے اپنے والد کے حوالے سے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کیا ہے: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے تیمم کے بارے میں دریافت کیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ حکم دیا کہ ایک ضرب چہرے اور دونوں بازوؤں کے لئے ہو گی۔

328 - حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا اَبَانُ قَالَ: سُئِلَ قَتَادَةُ، عَنِ التَّيَمُّمِ فِى السَّفَرِ فَقَالَ: حَدَّثَنِىْ مُحَدِّثٌ، عَنِ الشَّعْبِىِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزَى، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِلَى الْمِرْفَقَيْنِ

❀❀ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ''کہنیوں تک (بازوؤں پر مسح کیا جائے گا)''۔

بَابُ التَّيَمُّمِ فِى الْحَضَرِ

باب: حضر کی حالت میں تیمّم کرنا

329 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ، اَخْبَرَنَا اَبِىْ، عَنْ جَدِّىْ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيْعَةَ، عَنْ عَبْدِ

Marfat.com

الرَّحْمٰنِ بْنِ هُرْمُزَ، عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُوْلُ: اَقْبَلْتُ اَنَا وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَسَارٍ مَوْلَى مَيْمُوْنَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اَبِي الْجُهَيْمِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الصِّمَّةِ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ اَبُو الْجُهَيْمِ: اَقْبَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ بِئْرِ جَمَلٍ فَلَقِيَهُ رَجُلٌ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، فَلَمْ يَرُدَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ السَّلَامَ حَتّٰى اَتٰى عَلٰى جِدَارٍ، فَمَسَحَ بِوَجْهِهِ وَيَدَيْهِ، ثُمَّ رَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ

❁❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے غلام عمیر بیان کرتے ہیں: میں اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کا غلام عبداللہ بن یسار آئے ہم لوگ حضرت ابوجہیم انصاری رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے' تو حضرت ابوجہیم رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بئر جمل کی طرف سے تشریف لائے۔ ایک شخص آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے آیا اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے سلام کا جواب نہیں دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم دیوار کے پاس تشریف لائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چہرے اور دونوں بازوؤں پر مسح کیا۔ (یعنی تیمّم کیا) اور پھر اس شخص کو سلام کا جواب دیا۔

330 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْمَوْصِلِيُّ اَبُوْ عَلِيٍّ، اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْعَبْدِيُّ، اَخْبَرَنَا نَافِعٌ قَالَ: انْطَلَقْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فِيْ حَاجَةٍ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَضَى ابْنُ عُمَرَ حَاجَتَهُ فَكَانَ مِنْ حَدِيْثِهِ يَوْمَئِذٍ اَنْ قَالَ: مَرَّ رَجُلٌ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سِكَّةٍ مِنَ السِّكَكِ، وَقَدْ خَرَجَ مِنْ غَائِطٍ اَوْ بَوْلٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ حَتّٰى اِذَا كَادَ الرَّجُلُ اَنْ يَتَوَارٰى فِي السِّكَّةِ ضَرَبَ بِيَدَيْهِ عَلَى الْحَائِطِ وَمَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ، ثُمَّ ضَرَبَ ضَرْبَةً اُخْرٰى فَمَسَحَ ذِرَاعَيْهِ، ثُمَّ رَدَّ عَلَى الرَّجُلِ السَّلَامَ وَقَالَ: اِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِيْ اَنْ اَرُدَّ عَلَيْكَ السَّلَامَ اِلَّا اَنِّيْ لَمْ اَكُنْ عَلٰى طُهْرٍ

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: سَمِعْتُ اَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ يَقُوْلُ: رَوٰى مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ حَدِيْثًا مُنْكَرًا فِي التَّيَمُّمِ قَالَ ابْنُ دَاسَةَ:

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: لَمْ يُتَابَعْ مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ فِيْ هٰذِهِ الْقِصَّةِ عَلٰى ضَرْبَتَيْنِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، رَدَّدُوْهُ فِعْلَ ابْنِ عُمَرَ

❁❁ نافع بیان کرتے ہیں: میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ کسی سلسلے میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس گیا۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنا کام پورا کیا۔ اس دن انہوں نے جب باتیں کیں' تو یہ بات بھی بیان کی کہ ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے ایک گلی میں گزرا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت پاخانہ کرکے یا پیشاب کرکے آئے تھے۔ اس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے سلام کا جواب نہیں دیا۔ یہاں تک کہ وہ شخص اس گلی میں آنکھوں سے اوجھل ہونے کے قریب تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ دیوار پر مار کر ان کے ذریعے اپنے چہرے پر مسح کیا پھر آپ نے دوسری ضرب لگا کر اس کے ذریعے اپنی کلائیوں پر مسح کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کے سلام کا جواب دیا: اور ارشاد فرمایا: میں نے تمہیں سلام کا جواب اس لئے نہیں دیا تھا کیونکہ میں باوضو حالت میں نہیں تھا۔

Marfat.com

• (امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) میں نے امام احمد بن حنبل کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔ محمد بن ثابت نے تیمم کے بارے میں ایک منکر حدیث روایت کی ہے۔

ابن داسہ بیان کرتے ہیں: امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: محمد بن ثابت کی اس واقعہ کے بارے میں متابعت نہیں کی گئی جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے اور اس میں دو مرتبہ ضرب لگانے کا تذکرہ ہے۔ لوگوں نے اسے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے فعل کے طور پر روایت کیا ہے۔

331 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَحْيَى الْبُرُلُّسِيُّ، حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنِ ابْنِ الْهَادِ، اَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: اَقْبَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْغَائِطِ فَلَقِيَهُ رَجُلٌ عِنْدَ بِئْرِ جَمَلٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اَقْبَلَ عَلَى الْحَائِطِ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى الْحَائِطِ، ثُمَّ مَسَحَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ، ثُمَّ رَدَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الرَّجُلِ السَّلَامَ

❀❀ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کر کے تشریف لائے۔ بئر جمل کے قریب ایک شخص آپ کے سامنے آیا اس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے سلام کا جواب نہیں دیا۔ یہاں تک کہ آپ دیوار کے پاس تشریف لائے آپ نے اپنا دست مبارک دیوار پر رکھ کر پھر اپنے چہرے اور دونوں بازوؤں پر مسح کیا (یعنی تیمم کیا) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کو سلام کا جواب دیا۔

بَابُ الْجُنُبِ يَتَيَمَّمُ

باب: جنبی شخص کا تیمّم کرنا

332 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، اَخْبَرَنَا خَالِدٌ الْوَاسِطِيُّ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، ح حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، اَخْبَرَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْوَاسِطِيَّ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ بُجْدَانَ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ: اجْتَمَعَتْ غُنَيْمَةٌ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا اَبَا ذَرٍّ ابْدُ فِيْهَا. فَبَدَوْتُ اِلَى الرَّبَذَةِ فَكَانَتْ تُصِيبُنِي الْجَنَابَةُ فَاَمْكُثُ الْخَمْسَ وَالسِّتَّ، فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اَبُو ذَرٍّ. فَسَكَتُّ فَقَالَ: ثَكِلَتْكَ اُمُّكَ اَبَا ذَرٍّ لِاُمِّكَ الْوَيْلُ. فَدَعَا لِي بِجَارِيَةٍ سَوْدَاءَ فَجَاءَتْ بِعُسٍّ فِيْهِ مَاءٌ فَسَتَرَتْنِي بِثَوْبٍ وَاسْتَتَرْتُ بِالرَّاحِلَةِ، وَاغْتَسَلْتُ فَكَاَنِّي اَلْقَيْتُ عَنِّي جَبَلًا فَقَالَ الصَّعِيْدُ الطَّيِّبُ وَضُوْءُ الْمُسْلِمِ وَلَوْ اِلَى عَشْرِ سِنِينَ، فَاِذَا وَجَدْتَ الْمَاءَ فَاَمِسَّهُ جِلْدَكَ فَاِنَّ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَقَالَ: مُسَدَّدٌ: غُنَيْمَةٌ مِّنَ الصَّدَقَةِ

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: وَحَدِيْثُ عَمْرٍو اَتَمُّ

❀❀ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ بکریاں اکٹھی ہو گئیں تو آپ نے ارشاد فرمایا: اے ابوذر! تم انہیں ساتھ لے کر ویرانے میں چلے جاؤ۔ (حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:) تو میں ویرانے میں رہنے کے

Marfat.com

لئے ربذہ آ گیا۔ وہاں مجھے جنابت لاحق ہوئی میں پانچ یا چھ دن تک اسی حالت میں رہا پھر میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابوذر! تو میں خاموش رہا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے ابوذر! تمہاری ماں تمہیں روئے' تمہاری ماں کے لئے خرابی ہے' پھر نبی اکرم ﷺ نے میرے لئے ایک سیاہ فام کنیز کو بلوایا۔ وہ ایک بڑا برتن لے کر آئی جس میں پانی موجود تھا۔ اس نے میرے لئے کپڑے کے ذریعے پردہ تان دیا۔ میں نے سواری کی اوٹ میں ہو کر غسل کیا' تو مجھے یوں محسوس ہوا جیسے میرے اوپر سے پہاڑ اتر گیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: پاک مٹی مسلمان کے لئے طہارت کے حصول کا ذریعہ ہے۔ اگرچہ اسے دس سال تک پانی دستیاب نہ ہوا۔ پھر جب تم پانی کو پاؤ تو اسے اپنے جسم پر ڈال لو یہ زیادہ بہتر ہے۔

مسدد نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کئے ہیں: صدقے کی بکریاں (اکٹھی ہو گئیں) عمرو نامی راوی کی نقل کردہ روایت زیادہ مکمل ہے۔

333 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، أَخْبَرَنَا حَمَّادٌ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَامِرٍ قَالَ: دَخَلْتُ فِي الْإِسْلَامِ فَاهَمَّنِي دِينِي، فَأَتَيْتُ أَبَا ذَرٍّ فَقَالَ: أَبُو ذَرٍّ إِنِّي اجْتَوَيْتُ الْمَدِينَةَ، فَأَمَرَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَوْدٍ وَبِغَنَمٍ فَقَالَ لِي: اشْرَبْ مِنْ أَلْبَانِهَا - قَالَ حَمَّادٌ: وَأَشُكُّ فِي أَبْوَالِهَا، هٰذَا قَوْلُ حَمَّادٍ - فَقَالَ أَبُو ذَرٍّ: فَكُنْتُ أَعْزُبُ عَنِ الْمَاءِ، وَمَعِي أَهْلِي فَتُصِيبُنِي الْجَنَابَةُ فَأُصَلِّي بِغَيْرِ طَهُورٍ، فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنِصْفِ النَّهَارِ، وَهُوَ فِي رَهْطٍ مِنْ أَصْحَابِهِ، وَهُوَ فِي ظِلِّ الْمَسْجِدِ، فَقَالَ أَبُو ذَرٍّ: فَقُلْتُ: نَعَمْ. هَلَكْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: وَمَا أَهْلَكَكَ؟ قُلْتُ: إِنِّي كُنْتُ أَعْزُبُ عَنِ الْمَاءِ، وَمَعِي أَهْلِي فَتُصِيبُنِي الْجَنَابَةُ فَأُصَلِّي بِغَيْرِ طَهُورٍ، فَأَمَرَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم بِمَاءٍ، فَجَاءَتْ بِهِ جَارِيَةٌ سَوْدَاءُ بِعُسٍّ يَتَخَضْخَضُ مَا هُوَ بِمَلْآنَ، فَتَسَتَّرْتُ إِلَى بَعِيرِي، فَاغْتَسَلْتُ، ثُمَّ جِئْتُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَبَا ذَرٍّ: إِنَّ الصَّعِيدَ الطَّيِّبَ طَهُورٌ، وَإِنْ لَمْ تَجِدِ الْمَاءَ إِلَى عَشْرِ سِنِينَ، فَإِذَا وَجَدْتَ الْمَاءَ، فَأَمِسَّهُ جِلْدَكَ

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ لَمْ يَذْكُرْ أَبْوَالَهَا

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: هٰذَا لَيْسَ بِصَحِيحٍ، وَلَيْسَ فِي أَبْوَالِهَا إِلَّا حَدِيثُ أَنَسٍ تَفَرَّدَ بِهِ أَهْلُ الْبَصْرَةِ

❁❁ ابوقلابہ، بنوعامر سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے اسلام قبول کر لیا میرے دین نے مجھے پریشانی کا شکار کر دیا۔ میں حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نے بتایا: مدینہ منورہ کی آب وہوا میری طبیعت کے موافق نہیں تھی۔ نبی اکرم ﷺ نے مجھے کچھ بکریاں اور اونٹ دینے کا حکم دیا۔ آپ نے مجھ سے فرمایا: تم ان کا دودھ پینا، حماد نامی راوی کہتے ہیں: مجھے یہ شک ہے کہ اس میں یہ الفاظ بھی ہیں: ان کا پیشاب پینا۔

333- صحيح لغيره دون قوله: "وابوالها" فقد تفرد بها حماد -وهو ابنُ سلمة البصري- وشك فيها، وخالفه حماد بن زيد فيما ذكر المصنف -وهو اضبط من ابن سلمة- فلم يذكرها وهو بطوله دون وصف الالبان والابوال في "مسند احمد" (21304). واخرج قوله: "ان الصعيد الطيب طهور..." النسائي في "الكبرى" (307) من طريق سفيان، عن ايوب، بهذا الاسناد. وسمى سفيان الرجل عمرو بن بجدان. وهو في "صحيح ابن حبان" (1313).

Marfat.com

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں ایسی جگہ رہتا تھا جو پانی سے دور تھے۔ میرے ساتھ میری بیوی بھی تھی' مجھے جنابت لاحق ہو جاتی تھی' تو میں طہارت حاصل کئے بغیر ہی نماز پڑھ لیتا تھا۔ ایک مرتبہ میں دوپہر کے وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے کچھ صحابہ کرام کے ساتھ موجود تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد کے سائے میں تشریف فرما تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابوذر (کیا ہوا؟) میں نے عرض کی: جی ہاں' یارسول اللہ! میں ہلاکت کا شکار ہو گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: تمہیں کس چیز نے ہلاکت کا شکار کیا۔ میں نے عرض کیا: میں پانی سے دور رہتا ہوں۔ میری بیوی میرے ساتھ رہتی ہے۔ مجھے جنابت لاحق ہو جاتی ہے' تو میں طہارت حاصل کئے بغیر ہی نماز ادا کرتا رہا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لئے پانی لانے کا حکم دیا۔ ایک سیاہ فام کنیز ایک بڑے برتن میں میرے لئے پانی لے کر آئی جس میں سے پانی چھلک رہا تھا۔ وہ برتن مکمل طور پر بھرا ہوا نہیں تھا۔ میں نے ایک اونٹ کی اوٹ میں غسل کیا پھر میں آیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے ابوذر پاک مٹی طہارت کے حصول کا ذریعہ ہے اگرچہ تمہیں دس سال تک پانی نہ ملے پھر جب تمہیں پانی ملے' تو اسے اپنی جلد پہ ڈال لو۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) حماد بن زید نے یہ روایت ایوب سے نقل کی ہے۔ انہوں نے یہ الفاظ ذکر نہیں کئے۔ ''ان کا پیشاب'' یہ الفاظ مستند طور پر منقول نہیں ہیں اور ان کے پیشاب کے بارے میں روایت صرف حضرت انس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے' جسے نقل کرنے میں اہل بصرہ منفرد ہیں۔

بَابُ اِذَا خَافَ الْجُنُبُ الْبَرْدَ اَيَتَيَمَّمُ

باب: جنبی شخص کو ٹھنڈک کے حوالے سے اندیشہ ہو' تو کیا وہ تیمّم کر سکتا ہے

334 - حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى، اَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، اَخْبَرَنَا اَبِىْ قَالَ: سَمِعْتُ يَحْيٰى بْنَ اَيُّوْبَ يُحَدِّثُ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ حَبِيْبٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ اَبِىْ اَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرٍ الْمِصْرِىِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: احْتَلَمْتُ فِىْ لَيْلَةٍ بَارِدَةٍ فِىْ غَزْوَةِ ذَاتِ السَّلَاسِلِ فَاَشْفَقْتُ اِنِ اغْتَسَلْتُ اَنْ اَهْلِكَ فَتَيَمَّمْتُ، ثُمَّ صَلَّيْتُ بِاَصْحَابِى الصُّبْحَ فَذَكَرُوا ذٰلِكَ لِلنَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا عَمْرُو صَلَّيْتَ بِاَصْحَابِكَ وَاَنْتَ جُنُبٌ؟ فَاَخْبَرْتُهُ بِالَّذِىْ مَنَعَنِىْ مِنَ الْاِغْتِسَالِ وَقُلْتُ اِنِّىْ سَمِعْتُ اللّٰهَ يَقُوْلُ: (وَلَا تَقْتُلُوْا اَنْفُسَكُمْ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا) (النساء: 29) فَضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ جُبَيْرٍ مِصْرِىٌّ مَوْلٰى خَارِجَةَ بْنِ حُذَافَةَ، وَلَيْسَ هُوَ ابْنُ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ

❁❁ حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: غزوہ ذات سلاسل کے دوران ایک سرد رات میں مجھے احتلام ہو گیا۔ مجھے یہ اندیشہ ہوا کہ اگر میں نے غسل کیا' تو میں ہلاکت کا شکار ہو جاؤں گا۔ میں نے تیمّم کیا اور اپنے ساتھیوں کو صبح کی نماز پڑھا دی۔ ان لوگوں نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عمرو کیا تم نے جنابت کی حالت میں اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھا دی۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بارے میں بتایا کہ میں نے غسل کیوں نہیں کیا۔ میں نے عرض کی: میں نے اللہ

Marfat.com

تعالیٰ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا۔

''تم لوگ خود کو قتل نہ کرو بیشک اللہ تعالیٰ تمہارے لئے رحم کرنے والا ہے''۔

تو نبی اکرم ﷺ ہنس پڑے تو آپ ﷺ نے کچھ ارشاد نہیں فرمایا۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) عبدالرحمٰن بن جبیر مصری خارجہ بن حذافہ کا غلام ہے۔ یہ جبیر بن نفیر کا بیٹا نہیں ہے۔

335 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ، اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ، وَعَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ اَبِي اَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِي قَيْسٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، اَنَّ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ كَانَ عَلَى سَرِيَّةٍ، وَذَكَرَ الْحَدِيثَ نَحْوَهُ. قَالَ: فَغَسَلَ مَغَابِنَهُ وَتَوَضَّاَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ، ثُمَّ صَلَّى بِهِمْ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرِ التَّيَمُّمَ.

قَالَ اَبُو دَاوُدَ: وَرَوَى هٰذِهِ الْقِصَّةَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ قَالَ فِيهِ: فَتَيَمَّمَ

❁❁ ابوقیس جو حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کا غلام ہے وہ بیان کرتا ہے حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ ایک مہم کے امیر تھے۔ اس کے بعد راوی نے حسب سابق حدیث ذکر کی ہے' جس میں یہ الفاظ ہیں: انہوں نے اپنی شرم گاہ کو دھولیا اور نماز کے وضو کی طرح وضو کر کے ان لوگوں کو نماز پڑھادی۔ اس کے بعد راوی نے حسب سابق حدیث ذکر کی ہے۔ انہوں نے تیمم کا ذکر نہیں کیا۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ واقعہ امام اوزاعی کے حوالے سے حسان بن عطیہ سے بھی منقول ہے' جس میں راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں: ''انہوں نے تیمم کیا''۔

بَابٌ فِي الْمَجْرُوحِ يَتَيَمَّمُ

باب: زخمی شخص کا تیمم کرنا

336 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ خُرَيْقٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: خَرَجْنَا فِي سَفَرٍ فَاَصَابَ رَجُلًا مِنَّا حَجَرٌ فَشَجَّهُ فِي رَاْسِهِ، ثُمَّ احْتَلَمَ فَسَاَلَ اَصْحَابَهُ فَقَالَ: هَلْ تَجِدُونَ لِي رُخْصَةً فِي التَّيَمُّمِ؟ فَقَالُوا: مَا نَجِدُ لَكَ رُخْصَةً وَاَنْتَ تَقْدِرُ عَلَى الْمَاءِ فَاغْتَسَلَ فَمَاتَ، فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُخْبِرَ بِذَلِكَ فَقَالَ: قَتَلُوهُ قَتَلَهُمُ اللّٰهُ اَلَا سَاَلُوا اِذْ لَمْ يَعْلَمُوا فَاِنَّمَا شِفَاءُ الْعِيِّ السُّؤَالُ، اِنَّمَا كَانَ يَكْفِيهِ اَنْ يَتَيَمَّمَ وَيَعْصِرَ - اَوْ يَعْصِبَ شَكَّ مُوسَى - عَلَى جُرْحِهِ خِرْقَةً، ثُمَّ يَمْسَحَ عَلَيْهَا وَيَغْسِلَ سَائِرَ جَسَدِهِ

❁❁ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ ایک سفر پر روانہ ہوئے ہم میں سے ایک شخص کو پتھر لگا' جس نے اس کے سر کو زخمی کر دیا' پھر اس شخص کو احتلام ہوا اس نے اپنے ساتھیوں سے پوچھا۔ اس نے کہا: کیا تم لوگ میرے لئے تیمم کی رخصت پاتے ہو تو ان لوگوں نے کہا: ہم تمہارے لئے تیمم کی رخصت نہیں پاتے جبکہ تم پانی حاصل کر سکتے ہو۔ اس شخص نے غسل کیا' تو اس کا

Marfat.com

انتقال ہوگیا جب ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ ﷺ کو اس بارے میں بتایا گیا' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ان لوگوں نے اسے قتل کر دیا۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو برباد کرے۔ جب انہیں علم نہیں تھا تو یہ پوچھ نہیں سکتے تھے؟ کیونکہ عاجز شخص کی شفا پوچھنے میں ہے۔ اس شخص کے لئے اتنا کافی تھا کہ وہ تیمّم کر لیتا اور اپنے زخم پر کپڑے کی پٹی باندھے رکھتا (یہاں ایک لفظ کے بارے میں راوی کو شک ہے) پھر وہ اس پر مسح کر لیتا اور اپنے باقی جسم کو دھو لیتا۔

337 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَاصِمٍ الْاَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، اَخْبَرَنِي الْاَوْزَاعِيُّ اَنَّهُ بَلَغَهُ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ قَالَ: اَصَابَ رَجُلًا جُرْحٌ فِي عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ احْتَلَمَ فَاُمِرَ بِالِاغْتِسَالِ فَاغْتَسَلَ فَمَاتَ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: قَتَلُوْهُ قَتَلَهُمُ اللّٰهُ اَلَمْ يَكُنْ شِفَاءُ الْعِيِّ السُّؤَالَ

❀❀ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں ایک شخص زخمی ہو گیا پھر اسے احتلام ہوا تو اسے غسل کرنے کا حکم دیا گیا اس نے غسل کیا' تو اس کا انتقال ہو گیا۔ اس بات کی اطلاع نبی اکرم ﷺ کو ملی تو آپ نے ارشاد فرمایا: ان لوگوں نے اسے مار دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو برباد کرے کیا لاعلم شخص کے لئے پوچھ لینے میں شفا نہیں ہے۔

بَابٌ فِي الْمُتَيَمِّمِ يَجِدُ الْمَاءَ بَعْدَ مَا يُصَلِّي فِي الْوَقْتِ

باب: تیمّم کرنے والا شخص وقت کے دوران نماز ادا کرنے کے بعد پانی پالے (تو اس کا حکم کیا ہوگا)

338 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمَسَيَّبِيُّ، اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: خَرَجَ رَجُلَانِ فِي سَفَرٍ، فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ وَلَيْسَ مَعَهُمَا مَاءٌ، فَتَيَمَّمَا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَصَلَّيَا، ثُمَّ وَجَدَا الْمَاءَ فِي الْوَقْتِ، فَاَعَادَ اَحَدُهُمَا الصَّلَاةَ وَالْوُضُوْءَ وَلَمْ يُعِدِ الْاٰخَرُ، ثُمَّ اَتَيَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَا ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ لِلَّذِي لَمْ يُعِدْ: اَصَبْتَ السُّنَّةَ، وَاَجْزَاَتْكَ صَلَاتُكَ. وَقَالَ لِلَّذِي تَوَضَّاَ وَاَعَادَ: لَكَ الْاَجْرُ مَرَّتَيْنِ

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَغَيْرُ ابْنِ نَافِعٍ، يَرْوِيهِ عَنِ اللَّيْثِ، عَنْ عُمَيْرَةَ بْنِ اَبِي نَاجِيَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَذِكْرُ اَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ فِي هٰذَا الْحَدِيْثِ لَيْسَ بِمَحْفُوْظٍ وَهُوَ مُرْسَلٌ

❀❀ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: دو آدمی سفر پر روانہ ہوئے نماز کا وقت ہو گیا۔ ان دونوں کے پاس پانی نہیں تھا۔ ان دونوں نے مٹی کے ذریعے تیمّم کر کے نماز ادا کر لی پھر نماز کا وقت ختم ہونے سے پہلے ان دونوں کو پانی مل گیا' تو ان دونوں میں سے ایک نے وضو کر کے نماز کو دہرا لیا جبکہ دوسرے نے نہیں دہرایا پھر وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ ﷺ کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا' تو نبی اکرم ﷺ نے اس شخص سے جس نے نماز کو دہرایا نہیں تھا' یہ فرمایا: تم نے سنت پر

Marfat.com

عمل کیا ہے اور تمہاری نماز درست ہوئی ہے' جبکہ جس شخص نے وضو کر کے نماز کو دہرایا تھا اس سے آپ ﷺ نے فرمایا: ''تمہیں دگنا اجر ملے گا''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ابن نافع کے علاوہ (دوسرے راوی نے بھی) یہ روایت لیث کے حوالے سے عمیرہ کے حوالے سے بکر بن سوادہ کے حوالے سے عطاء بن یسار کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ سے نقل کی ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا تذکرہ اس روایت میں محفوظ نہیں ہے۔ یہ روایت مرسل ہے۔

339 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، عَنْ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ مَوْلٰى اِسْمَاعِيْلَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ اَنَّ رَجُلَيْنِ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَاهُ

❀❀ عطاء بن یسار بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے اصحاب میں سے دو شخص (سفر پر روانہ ہوئے) اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

بَابٌ فِي الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

باب: جمعہ کے لئے غسل کرنا

340 - حَدَّثَنَا اَبُوْ تَوْبَةَ الرَّبِيْعُ بْنُ نَافِعٍ، اَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ، عَنْ يَحْيٰى، اَخْبَرَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ اَخْبَرَهُ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ بَيْنَا هُوَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اِذْ دَخَلَ رَجُلٌ فَقَالَ عُمَرُ: اَتَحْتَبِسُوْنَ عَنِ الصَّلَاةِ؟ فَقَالَ الرَّجُلُ: مَا هُوَ اِلَّا اَنْ سَمِعْتُ النِّدَاءَ فَتَوَضَّاْتُ. فَقَالَ عُمَرُ: وَالْوُضُوْءُ اَيْضًا، اَوَ لَمْ تَسْمَعُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِذَا اَتٰى اَحَدُكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

❀❀ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن خطبہ دے رہے تھے۔ اسی دوران ایک شخص (مسجد کے اندر) داخل ہوا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تم لوگ نماز سے روکے رہتے ہو۔ اس شخص نے عرض کی: میں نے جیسے ہی اذان سنی فوراً وضو کر کے (یہاں آ گیا ہوں) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: صرف وضو کرنا بھی (دوسری غلطی ہے) کیا تم لوگوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے نہیں سنا۔

''جب کوئی شخص جمعہ (کی نماز ادا کرنے کے لئے آئے) تو اسے غسل کرنا چاہئے''۔

341 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: غُسْلُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلٰى كُلِّ مُحْتَلِمٍ

341- اسنادہ صحیح. وھو فی "موطا مالك" 1/ 102، ومن طریقه اخرجه البخاری (879) و (895)، ومسلم (846) (5)، والنسائی فی "الکبریٰ" (1680). واخرجه البخاری (858)، وابن ماجه (1089) من طریق سفیان بن عیینة، عن صفوان، به. وھو فی "مسند احمد" (11027)، و"صحیح ابن حبان" (1228)، وسیاتی برقم (344) من طریق عبد الرحمٰن بن ابی سعید، عن ابیه.

Marfat.com

❀❀ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جمعہ کے دن غسل کرنا ہر بالغ پر لازم ہے''۔

342 - حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ خَالِدٍ الرَّمْلِيُّ، اَخْبَرَنَا الْمُفَضَّلُ يَعْنِى ابْنَ فَضَالَةَ، عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ بُكَيْرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ حَفْصَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَلٰى كُلِّ مُحْتَلِمٍ رَوَاحٌ اِلَى الْجُمُعَةِ، وَعَلٰى كُلِّ مَنْ رَاحَ اِلَى الْجُمُعَةِ الْغُسْلُ

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: اِذَا اغتسل الرَّجُلُ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ اَجْزَاَهُ مِنْ غُسْلِ الْجُمُعَةِ، وَاِنْ اَجْنَبَ

❀❀ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''ہر بالغ پر جمعہ کے لئے جانا لازم ہے اور جو شخص جمعہ کے لئے جاتا ہے اس پر غسل کرنا لازم ہے''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) جب کوئی شخص صبح صادق ہو جانے کے بعد غسل کر لے تو یہ اس کے لئے جمعہ کے غسل کی جگہ کافی ہوگا خواہ اس نے غسل جنابت کیا ہو۔

343 - حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ الرَّمْلِيُّ الْهَمْدَانِيُّ، ح حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ يَحْيَى الْحَرَّانِيُّ قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، ح حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهٰذَا حَدِيْثُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ -

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: قَالَ يَزِيْدُ، وَعَبْدُ الْعَزِيْزِ فِىْ حَدِيْثِهِمَا - عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَاَبِىْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، وَاَبِىْ هُرَيْرَةَ، قَالَا: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلَبِسَ مِنْ اَحْسَنِ ثِيَابِهِ، وَمَسَّ مِنْ طِيْبٍ اِنْ كَانَ عِنْدَهُ، ثُمَّ اَتَى الْجُمُعَةَ فَلَمْ يَتَخَطَّ اَعْنَاقَ النَّاسِ، ثُمَّ صَلّٰى مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ، ثُمَّ اَنْصَتَ اِذَا خَرَجَ اِمَامُهُ حَتّٰى يَفْرُغَ مِنْ صَلَاتِهِ كَانَتْ كَفَّارَةً لِمَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ جُمُعَتِهِ الَّتِىْ قَبْلَهَا - قَالَ: وَيَقُوْلُ اَبُوْ هُرَيْرَةَ: وَزِيَادَةُ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ - وَيَقُوْلُ: اِنَّ الْحَسَنَةَ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَحَدِيْثُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ اَتَمُّ، وَلَمْ يَذْكُرْ حَمَّادٌ كَلَامَ اَبِىْ هُرَيْرَةَ

❀❀ ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن، ابوامامہ بن سہل (یہ دونوں حضرات) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ روایت نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص جمعہ کے دن غسل کر کے عمدہ لباس پہنے اور خوشبو لگائے اگر وہ اس کے پاس موجود ہو اور پھر جمعہ کے لئے آئے اور لوگوں کی گردنیں نہ پھلانگے پھر اللہ تعالیٰ نے جو اس کے نصیب میں لکھا ہو وہ (نفل) نماز ادا کرے پھر وہ اس وقت خاموش رہے جب امام نکل آتا ہے یہاں تک کہ وہ نماز سے فارغ ہو جائے تو یہ عمل اس کے لئے اس جمعے اور اس سے پہلے کے جمعہ (کے درمیان کیے جانے والے گناہوں) کا کفارہ بن جاتا ہے''۔

راوی بیان کرتے ہیں: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ یہ الفاظ نقل کرتے ہیں: (ایک جمعہ سے دوسرے جمعے تک) اور (مزید تین دنوں

Marfat.com

(کے گناہوں کا کفارہ بنتا ہے)

وہ یہ کہا کرتے تھے: نیکی کا بدلہ دس گناہ ہوتا ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) محمد بن سلمہ کی نقل کردہ روایت زیادہ مکمل ہے اور حماد نامی راوی نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا کلام نقل نہیں کیا ہے۔

344 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، أَنَّ سَعِيدَ بْنَ أَبِي هِلَالٍ، وَبُكَيْرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ حَدَّثَاهُ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ، وَالسِّوَاكُ وَيَمَسُّ مِنَ الطِّيبِ مَا قُدِرَ لَهُ إِلَّا أَنَّ بُكَيْرًا لَمْ يَذْكُرْ عَبْدَ الرَّحْمَنِ وَقَالَ فِي الطِّيبِ: وَلَوْ مِنْ طِيبِ الْمَرْأَةِ

❁❁ عبدالرحمٰن بن سعید اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''ہر بالغ شخص پر جمعہ کے دن غسل کرنا مسواک کرنا اور اگر میسر ہو تو خوشبو لگانا لازم ہے''۔

بکیر نامی راوی نے عبدالرحمٰن کا ذکر نہیں کیا اور خوشبو کے بارے میں انہوں نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں: ''خواہ عورت کی خوشبو ہو''۔

345 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ الْجَرْجَرَائِيُّ حُبِّي، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، حَدَّثَنِي حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ، حَدَّثَنِي أَبُو الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنِي أَوْسُ بْنُ أَوْسٍ الثَّقَفِيُّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ غَسَّلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاغْتَسَلَ، ثُمَّ بَكَّرَ وَابْتَكَرَ، وَمَشَى وَلَمْ يَرْكَبْ، وَدَنَا مِنَ الْإِمَامِ فَاسْتَمَعَ وَلَمْ يَلْغُ كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ عَمَلُ سَنَةٍ أَجْرُ صِيَامِهَا وَقِيَامِهَا

❁❁ حضرت اوس بن اوس ثقفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جو شخص جمعہ کے دن غسل کرے اور اچھی طرح غسل کرے اور جلدی آئے اور پیدل چل کر آئے سوار ہو کر نہ آئے اور امام کے قریب ہو کر غور سے خطبہ سنے اور کوئی لغو حرکت نہ کرے تو اس کے ہر ایک قدم کے عوض میں اسے ایک سال کے (نفلی) روزوں اور نوافل ادا کرنے کا ثواب ملتا ہے''۔

346 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ، عَنْ أَوْسٍ الثَّقَفِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ غَسَّلَ رَأْسَهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاغْتَسَلَ ثُمَّ سَاقَ نَحْوَهُ

---

345 — اسناده صحيح. ابن المبارك: هو عبد الله، والاوزاعي: هو عبد الرحمن بن عمرو، وابو الاشعث الصنعاني: هو شراحيل بن آده. واخرجه الترمذي (502)، والنسائي في "الكبرى" (1697) و (1703) و (1707) و (1719) و (1720) و (1741)، وابن ماجه (1087) من طرق عن ابي الاشعث، بهذا الاسناد وهو في "مسند احمد" (16173)، و"صحيح ابن حبان" (2781).

Marfat.com

❀❀ حضرت اوس ثقفی رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص جمعہ کے دن اپنے سر کو دھوئے اور غسل کرے'' اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

347 - حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عَقِيلٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمِصْرِيَّانِ قَالَا: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ: ابْنُ اَبِیْ عَقِيلٍ، اَخْبَرَنِیْ اُسَامَةُ يَعْنِی ابْنَ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: مَنْ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَمَسَّ مِنْ طِيبِ امْرَاَتِهِ اِنْ كَانَ لَهَا، وَلَبِسَ مِنْ صَالِحِ ثِيَابِهِ، ثُمَّ لَمْ يَتَخَطَّ رِقَابَ النَّاسِ، وَلَمْ يَلْغُ عِنْدَ الْمَوْعِظَةِ كَانَتْ كَفَّارَةً لِمَا بَيْنَهُمَا، وَمَنْ لَّغَا وَتَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ كَانَتْ لَهُ ظُهْرًا

❀❀ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص جمعہ کے دن غسل کرے اور اپنی بیوی کی خوشبو لگا لے اگر وہ اس عورت کے پاس موجود ہو اور عمدہ لباس پہنے اور پھر لوگوں کی گردنیں نہ پھلانگے' اور خطبے کے وقت کوئی لغو حرکت نہ کرے تو یہ عمل اس کے لئے ان دو (جمعوں) کے درمیان (کئے جانے والے گناہوں) کا کفارہ بن جاتا ہے اور جو شخص لغو حرکت کرتا ہے اور لوگوں کی گردنیں پھلانگتا ہے' تو اسے ظہر (کی نماز ادا کرنے کا ثواب ملتا ہے)''۔

348 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا، حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ شَيْبَةَ، عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ الْعَنَزِیِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا حَدَّثَتْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ مِنْ اَرْبَعٍ: مِنَ الْجَنَابَةِ، وَيَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَمِنَ الْحِجَامَةِ، وَمِنْ غُسْلِ الْمَيِّتِ

❀❀ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما، سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چار موقعوں پر غسل کرتے تھے۔ جنابت کے بعد' جمعہ کے دن' پچھنے لگوانے کے بعد اور میت کو غسل دینے کے بعد۔

349 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِیُّ، اَخْبَرَنَا مَرْوَانُ، حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ حَوْشَبٍ قَالَ: سَاَلْتُ مَكْحُولًا عَنْ هٰذَا الْقَوْلِ غَسَّلَ وَاغْتَسَلَ فَقَالَ: غَسَّلَ رَاْسَهُ وَغَسَلَ جَسَدَهُ

❀❀ علی بن حوشب بیان کرتے ہیں: میں نے مکحول سے روایت کے ان الفاظ کے بارے میں دریافت کیا: ''وہ غسل دے اور غسل کرے'' اس سے مراد کیا ہے' تو انہوں نے فرمایا: یعنی وہ اپنے سر اور جسم کو دھوئے۔

350 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْهِرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِیْ غَسَّلَ وَاغْتَسَلَ. قَالَ: قَالَ سَعِيدٌ: غَسَّلَ رَاْسَهُ وَغَسَلَ جَسَدَهُ

❀❀ سعید بن عبدالعزیز ان الفاظ کے بارے میں یہ کہتے ہیں: غسل واغتسل کہ وہ شخص اپنے سر کو دھوئے گا' اور اپنے جسم

347- اسناده حسن، اسامة بن زيد -وهو الليثي- صدوق حسن الحديث، وهو وان كانت له اوهام فرواية عبد الله بن وهب عنه صالحة لانه روى عنه كتابه. واخرجه البيهقي 3/ 231 من طريق المصنف، بهذا الاسناد. واخرجه الطحاوي 1/ 368، وابن خزيمة (1810) من طريق ابن وهب، به.

Marfat.com

پر غسل کرے گا۔

351- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ السَّمَّانِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ غُسْلَ الْجَنَابَةِ، ثُمَّ رَاحَ فَكَاَنَّمَا قَرَّبَ بَدَنَةً، وَمَنْ رَاحَ فِى السَّاعَةِ الثَّانِيَةِ فَكَاَنَّمَا قَرَّبَ بَقَرَةً، وَمَنْ رَاحَ فِى السَّاعَةِ الثَّالِثَةِ فَكَاَنَّمَا قَرَّبَ كَبْشًا اَقْرَنَ، وَمَنْ رَاحَ فِى السَّاعَةِ الرَّابِعَةِ فَكَاَنَّمَا قَرَّبَ دَجَاجَةً، وَمَنْ رَاحَ فِى السَّاعَةِ الْخَامِسَةِ فَكَاَنَّمَا قَرَّبَ بَيْضَةً، فَاِذَا خَرَجَ الْاِمَامُ حَضَرَتِ الْمَلَائِكَةُ يَسْتَمِعُوْنَ الذِّكْرَ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص جمعہ کے دن غسل جنابت کی طرح مکمل غسل کرے اور پھر (نماز کی ادائیگی کے لئے) جائے' تو گویا اس نے اونٹ کی قربانی کی جو شخص دوسری گھڑی میں جاتا ہے' تو گویا اس نے گائے قربان کی جو شخص تیسری گھڑی میں جاتا ہے' تو گویا اس نے سینگھوں والا مینڈھا قربان کیا جو شخص چوتھی گھڑی میں آتا ہے' تو اس نے گویا مرغی صدقہ کی اور جو شخص پانچویں گھڑی میں آتا ہے' تو اس نے گویا انڈا صدقہ کیا اور جب امام نکل آئے' تو فرشتے آکر خطبہ سننے لگتے ہیں۔

بَابٌ فِى الرُّخْصَةِ فِىْ تَرْكِ الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

باب: جمعہ کے دن غسل نہ کرنے کی رخصت

352- حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ النَّاسُ مُهَّانَ اَنْفُسِهِمْ، فَيَرُوْحُوْنَ اِلَى الْجُمُعَةِ بِهَيْئَتِهِمْ، فَقِيْلَ لَهُمْ: لَوِ اغْتَسَلْتُمْ

❁❁ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: پہلے لوگ اپنے کام کاج خود ہی کیا کرتے تھے اور وہ اسی حالت میں جمعے کے لئے آجاتے تھے' تو ان سے کہا گیا: اگر تم لوگ غسل کرلیا کرو (تو یہ زیادہ بہتر ہے)

353- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِى ابْنَ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِىْ عَمْرٍو، عَنْ عِكْرِمَةَ، اَنَّ اُنَاسًا مِنْ اَهْلِ الْعِرَاقِ جَائُوْا فَقَالُوْا: يَا ابْنَ عَبَّاسٍ اَتَرَى الْغُسْلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاجِبًا؟ قَالَ: لَا، وَلٰكِنَّهُ اَطْهَرُ، وَخَيْرٌ لِمَنِ اغْتَسَلَ، وَمَنْ لَمْ يَغْتَسِلْ فَلَيْسَ عَلَيْهِ بِوَاجِبٍ، وَسَاُخْبِرُكُمْ كَيْفَ بَدْءُ الْغُسْلِ كَانَ النَّاسُ مَجْهُوْدِيْنَ يَلْبَسُوْنَ الصُّوْفَ وَيَعْمَلُوْنَ عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ، وَكَانَ مَسْجِدُهُمْ ضَيِّقًا مُقَارِبَ السَّقْفِ - اِنَّمَا هُوَ عَرِيْشٌ - فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ يَوْمٍ حَارٍّ وَعَرِقَ النَّاسُ فِىْ ذٰلِكَ الصُّوْفِ حَتّٰى ثَارَتْ مِنْهُمْ رِيَاحٌ آذَى بِذٰلِكَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا، فَلَمَّا وَجَدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ الرِّيْحَ قَالَ: اَيُّهَا النَّاسُ اِذَا كَانَ هٰذَا الْيَوْمُ فَاغْتَسِلُوْا، وَلْيَمَسَّ اَحَدُكُمْ اَفْضَلَ مَا يَجِدُ مِنْ دُهْنِهِ وَطِيْبِهِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: ثُمَّ جَاءَ اللّٰهُ بِالْخَيْرِ وَلَبِسُوْا غَيْرَ الصُّوْفِ، وَكُفُوا الْعَمَلَ وَوُسِّعَ مَسْجِدُهُمْ، وَذَهَبَ بَعْضُ الَّذِىْ كَانَ يُؤْذِى بَعْضُهُمْ بَعْضًا

Marfat.com

مِنَ الْعَرَقِ

❀❀ عکرمہ بیان کرتے ہیں: اہل عراق سے تعلق رکھنے والے کچھ لوگ آئے اور انہوں نے کہا: اے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما جمعہ کے دن غسل کرنے کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے کیا یہ واجب ہے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب دیا: جی نہیں تاہم یہ زیادہ طہارت کے حصول کا باعث ہے اور زیادہ بہتر ہے۔ اس شخص کے لئے جو غسل کرتا ہے اور جو غسل نہیں کرتا تو اس پر یہ واجب نہیں ہے۔ میں تمہیں اس بارے میں بتاتا ہوں کہ غسل کا آغاز کیسے ہوا۔ لوگ پہلے خود کام کاج کیا کرتے تھے وہ اونی کپڑے پہنتے تھے وہ اپنی پشت پر (سامان لاد کر) کام کرتے تھے ان کی مسجد تنگ تھی اور اس کی چھت بھی نیچے تھی۔ یوں جیسے وہ چھپر ہوا ایک گرمی کے دن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کی نماز (پڑھانے کے لئے) تشریف لائے تو لوگوں کو اس اونی لباس میں پسینہ آیا ہوا تھا جس کی بو پھیلی ہوئی تھی اس کی وجہ سے انہیں تکلیف بھی ہو رہی تھی جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بو کو محسوس کیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! جب یہ دن آئے تو تم لوگ غسل کرو اور آدمی اپنے پاس موجود سب سے بہترین تیل یا خوشبو لگائے۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: پھر اللہ تعالیٰ بھلائی لے آیا اور لوگوں نے اونی کپڑوں کی بجائے دوسرے کپڑے پہننے شروع کر دیئے اور ان کا کام کاج کرنے والے لوگ بھی دوسرے آ گئے ان کی مسجد بھی کشادہ ہو گئی تو وہ چیز ختم ہو گئی کہ جو پسینے کی وجہ سے انہیں ایک دوسرے کی طرف سے اذیت لاحق ہوتی تھی۔

354 - حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّاَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَبِهَا وَنِعْمَتْ، وَمَنِ اغْتَسَلَ فَهُوَ اَفْضَلُ

❀❀ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص (جمعہ کے دن) صرف وضو کرتا ہے تو یہ کافی ہے اور اچھا ہے لیکن جو غسل کرتا ہے تو یہ زیادہ فضیلت رکھتا ہے''۔

بَابٌ فِي الرَّجُلِ يُسْلِمُ فَيُؤْمَرُ بِالْغُسْلِ

باب: آدمی اسلام قبول کر لے تو اسے غسل کا حکم دیا جائے گا

355 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ، اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا الْاَغَرُّ، عَنْ خَلِيفَةَ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ جَدِّهِ قَيْسِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُرِيْدُ الْاِسْلَامَ فَاَمَرَنِيْ اَنْ اَغْتَسِلَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ

❀❀ حضرت قیس بن عاصم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں اسلام قبول کرنے کے لئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ تو آپ نے مجھے یہ ہدایت کی کہ میں پانی اور بیری کے پتوں کے ذریعے غسل کروں۔

356 - حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ: اُخْبِرْتُ عَنْ عُثَيْمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّهُ جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: قَدْ اَسْلَمْتُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْقِ عَنْكَ شَعْرَ الْكُفْرِ يَقُوْلُ: اِحْلِقْ قَالَ: وَاَخْبَرَنِيْ آخَرُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِآخَرَ مَعَهُ:

Marfat.com

اَلْقِ عَنْكَ شَعْرَ الْكُفْرِ وَاخْتَتِنْ

❀❀ ہُشیم بن کلیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے عرض کی: میں نے اسلام قبول کرلیا ہے' تو نبی اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا: تم کفر کے بال اپنے آپ سے الگ کر دو۔ نبی اکرم ﷺ کے فرمان کا یہ مطلب تھا کہ تم سر منڈوا دو۔

راوی کہتے ہیں: ایک اور صاحب نے مجھے بتایا کہ نبی اکرم ﷺ نے ان کے ساتھ موجود دوسرے شخص سے یہ فرمایا: تم کفر کے بال اپنے آپ سے الگ کر دو اور ختنہ کراؤ۔

بَابُ الْمَرْاَةُ تَغْسِلُ ثَوْبَهَا الَّذِى تَلْبَسُهُ فِىْ حَيْضِهَا

باب: عورت اپنے ان کپڑوں کو دھولے گی جو اس نے حیض کے دوران پہنے ہوئے تھے

357- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنِى اَبِى، حَدَّثَتْنِىْ اُمُّ الْحَسَنِ يَعْنِىْ جَدَّةَ اَبِىْ بَكْرٍ الْعَدَوِيِّ، عَنْ مُعَاذَةَ قَالَتْ: سَاَلْتُ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنِ الْحَائِضِ يُصِيبُ ثَوْبَهَا الدَّمُ قَالَتْ: تَغْسِلُهُ فَاِنْ لَّمْ يَذْهَبْ اَثَرُهُ فَلْتُغَيِّرْهُ بِشَىْءٍ مِنْ صُفْرَةٍ. قَالَتْ: وَلَقَدْ كُنْتُ اَحِيضُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ حِيَضٍ جَمِيعًا لَا اَغْسِلُ لِىْ ثَوْبًا

❀❀ معاذہ نامی خاتون بیان کرتی ہیں: میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے ایسی خاتون کے بارے میں دریافت کیا' جس کے کپڑے پر خون لگ جاتا ہے' تو انہوں نے فرمایا: وہ عورت اسے دھولے گی اگر اس کا نشان ختم نہیں ہوتا تو زردی کے ذریعے ختم کر دے (یا تبدیل کر دے گی) سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا نبی اکرم ﷺ کے پاس رہتے ہوئے (بعض اوقات) تین حیض آجاتے تھے' لیکن مجھے اپنا کپڑا دھونے کی ضرورت پیش نہیں آتی تھی۔

358- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِىُّ، اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَعْنِى ابْنَ مُسْلِمٍ

356- اسناده ضعيف، شيخ ابن جريج -وهو عبد الملك بن عبد العزيز- مبهم لم يُسَمَّ، وعثيم بن كليب -وهو عثيم بن كثير بن كليب الحضرمي، نُسب الى جده- روى عنه ثلاثة من الضعفاء، وذكره ابن حبان فى "الثقات"، وجهله الحافظ فى "التقريب"، وابوه لم تقف له على ترجمة وباقى رجاله ثقات. وقال ابن القطان فى "الوهم والايهام" /5 435: اسناده غاية فى الضعف مع الانقطاع الذى فى قول ابن جريج: اُخبرت، وذلك ان عثيم بن كليب واباه وجده مجهولون. وهو فى "مصنف عبد الرزاق" (9835)، ومن طريقه اخرجه احمد (15432) وابن ابى عاصم فى "الاحاد والمثانى" (2795)، وابن عدى فى ترجمة ابراهيم بن ابى يحيى من "الكامل" /1 223، والبيهقى /1 172.

357- صحيح لغيره، وهذا اسناد ضعيف، بكار بن يحيى مجهول الحال وجَدَّتُه لا تُعرف. واخرجه البيهقى /1 182 و/2 407، وابن المنذر فى "الاوسط" /2 147 من طريق عبد الرحمن بن مهدى، بهذا الاسناد. ورواية البيهقى فى الموضع الاول مختصرة بقطعة الممتشطة، وروايته فى الموضع الاول ورواية ابن المنذر مختصرتان بقطعة ثوب الحائض. ويشهد للقطعة الأولى منه حديث اسماء بنت ابى بكر الآتى بعده وحديث عائشة عند الدارمى (1008)، ولفظه: "اذا طهرت المراة من الحيض فلتتبع ثوبها الذى يلى جلدها فلتغسل ما اصابه من الاذى، ثم تصلى فيه" واسناده صحيح. والقطعة الثانية منه سلف نحوها باسناد صحيح برقم (251)

Marfat.com

يَذْكُرُ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: مَا كَانَ لِاِحْدَانَا اِلَّا ثَوْبٌ وَاحِدٌ تَحِيضُ فِيهِ، فَاِنْ اَصَابَهُ شَيْءٌ مِّنْ دَمٍ بَلَّتْهُ بِرِيقِهَا، ثُمَّ قَصَعَتْهُ بِرِيقِهَا

❀❀ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ہمارے پاس صرف ایک ہی جوڑا ہوتا تھا۔ اسی میں حیض آ جاتا تھا جب خون کپڑے کو لگ جاتا' تو وہ عورت اپنا لعاب لگا کر اسے گیلا کرتی تھی اور پھر اپنے لعاب کے ذریعے اسے مل دیتی تھی۔

359 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ يَحْيٰى، حَدَّثَتْنِي جَدَّتِي قَالَتْ: دَخَلْتُ عَلٰى اُمِّ سَلَمَةَ فَسَاَلَتْهَا امْرَاَةٌ مِّنْ قُرَيْشٍ عَنِ الصَّلَاةِ فِي ثَوْبِ الْحَائِضِ، فَقَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ: قَدْ كَانَ يُصِيبُنَا الْحَيْضُ عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَتَلْبَثُ اِحْدَانَا اَيَّامَ حَيْضِهَا ثُمَّ تَطَهَّرُ، فَتَنْظُرُ الثَّوْبَ الَّذِي كَانَتْ تَقْلِبُ فِيهِ، فَاِنْ اَصَابَهُ دَمٌ غَسَلْنَاهُ وَصَلَّيْنَا فِيهِ، وَاِنْ لَّمْ يَكُنْ اَصَابَهُ شَيْءٌ تَرَكْنَاهُ وَلَمْ يَمْنَعْنَا ذٰلِكَ مِنْ اَنْ نُصَلِّيَ فِيهِ، وَاَمَّا الْمُمْتَشِطَةُ فَكَانَتْ اِحْدَانَا تَكُونُ مُمْتَشِطَةً فَاِذَا اغْتَسَلَتْ لَمْ تَنْقُضْ ذٰلِكَ، وَلٰكِنَّهَا تَحْفِنُ عَلٰى رَاْسِهَا ثَلَاثَ حَفَنَاتٍ، فَاِذَا رَاَتِ الْبَلَلَ فِي اُصُولِ الشَّعْرِ دَلَكَتْهُ، ثُمَّ اَفَاضَتْ عَلٰى سَائِرِ جَسَدِهَا

❀❀ بکار بن یحییٰ بیان کرتے ہیں: میری دادی نے مجھے بتایا میں سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئی قریش سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون نے ان سے حیض کے کپڑے میں نماز ادا کرنے کے بارے میں دریافت کیا' تو سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ہمیں حیض آیا کرتا تھا تو ہم میں سے کوئی ایک (خاتون) حیض کے مخصوص ایام گزارنے کے بعد جب پاک ہوتی تھی' تو وہ اس کپڑے کا جائزہ لیتی تھی جس میں اس نے وہ دن گزارے تھے اگر اس پر خون لگا ہوا ہوتا تھا تو ہم اسے دھو لیتے تھے اور اسی کپڑے میں نماز ادا کر لیتے تھے اور اگر اس پر کوئی چیز نہیں لگی ہوتی تھی' تو ہم اسے چھوڑ دیتے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس بات سے منع نہیں کیا کہ ہم اس کپڑے میں نماز ادا کریں۔

جہاں تک مینڈیاں بنانے والی عورت کا تعلق ہے' تو ہم میں سے کسی کی مینڈیاں ہوتی تھیں جب وہ غسل کرتی تھی' تو انہیں کھولتی نہیں تھی لیکن وہ اپنے سر پر تین مرتبہ پانی کے لپ ڈالتی تھی جب وہ یہ دیکھتی تھی کہ اس کے بالوں کی جڑیں گیلی ہو گئی ہیں' تو وہ انہیں مل لیتی تھی' پھر اپنے جسم پر پانی بہا لیتی تھی۔

360 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ، عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِي بَكْرٍ قَالَتْ: سَمِعَتْ امْرَاَةٌ تَسْاَلُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ

359- صحيح لغيره، وهذا اسناد ضعيف، بكار بن يحيى مجهول الحال وجَدَّتُه لا تُعرف .واخرجه البيهقي /1 182 و/2 407، وابن المنذر في "الاوسط" /2 147 من طريق عبد الرحمٰن بن مهدي، بهذا الاسناد . ورواية البيهقي في الموضع الاول مختصرة بقطعة الممتشطة، وروايته في الموضع الاول ورواية ابن المنذر مختصرتان بقطعة ثوب الحائض .ويشهد للقطعة الاولى منه حديث اسماء بنت ابي بكر الآتي بعده .وحديث عائشة عند الدارمي (1008)، ولفظه: "اذا طهرت المراة من الحيض فلتتبع ثوبها الذي يلي جلدها، فلتغسل ما اصابه من الاذى، ثمَّ تصلي فيه "واسناده صحيح .والقطعة الثانية منه سلف نحوها باسناد صحيح برقم (251)

Marfat.com

تَصْنَعُ اِحْدَانَا بِثَوْبِهَا اِذَا رَاَتِ الطُّهْرَ اَتُصَلِّيْ فِيْهِ؟ قَالَ: تَنْظُرُ فَاِنْ رَاَتْ فِيْهِ دَمًا فَلْتَقْرُصْهُ بِشَيْءٍ مِنْ مَاءٍ، وَلْتَنْضَحْ مَا لَمْ تَرَ وَلْتُصَلِّ فِيْهِ

❁❁ سیّدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے ایک خاتون کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سوال کرتے ہوئے سنا کہ ہم میں سے کوئی ایک (عورت) اپنے اس کپڑے کے ساتھ کیا کرے جب وہ طہر دیکھ لے؟ کیا وہ اس میں نماز ادا کر سکتی ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ جائزہ لے اگر اسے اس کپڑے میں خون نظر آئے' تو وہ تھوڑے سے پانی کے ذریعے اسے کھرچ دے۔ (یعنی صاف کر لے) اور اگر نہ نظر آئے' تو وہاں پانی چھڑک لے اور اس کپڑے میں نماز ادا کر لے۔

361 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ، عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِيْ بَكْرٍ اَنَّهَا قَالَتْ: سَاَلَتِ امْرَاَةٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَرَاَيْتَ اِحْدَانَا اِذَا اَصَابَ ثَوْبَهَا الدَّمُ مِنَ الْحَيْضَةِ كَيْفَ تَصْنَعُ؟ قَالَ: اِذَا اَصَابَ اِحْدَاكُنَّ الدَّمُ مِنَ الْحَيْضِ فَلْتَقْرُصْهُ، ثُمَّ لِتَنْضَحْهُ بِالْمَاءِ، ثُمَّ لِتُصَلِّ

❁❁ سیّدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک خاتون نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا اس نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کی کیا رائے ہے اگر ہم (خواتین) میں سے کسی ایک کے کپڑے پر حیض کا خون لگ جاتا ہے' تو وہ عورت کیا کرے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کسی (کے کپڑے) پر حیض کا خون لگ جاتا ہے' تو وہ اسے کھرچ کر اس پر پانی چھڑکے اور پھر اس میں نماز ادا کرے۔

362 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، ح وحَدَّثَنَا مُسَدَّد، حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ، ح وحَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْمَعْنٰى قَالَ: حُتِّيْهِ، ثُمَّ اقْرُصِيْهِ بِالْمَاءِ، ثُمَّ انْضَحِيْهِ

❁❁ یہی روایت ایک اور سند کے ساتھ منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں: ''تم اسے کھرچ کر پانی کے ذریعے مل کر پھر اسے پانی سے دھولو''۔

363 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى يَعْنِي ابْنَ سَعِيْدٍ الْقَطَّانَ، عَنْ سُفْيَانَ، حَدَّثَنِيْ ثَابِتٌ الْحَدَّادُ، حَدَّثَنِيْ عَدِيُّ بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ: سَمِعْتُ اُمَّ قَيْسٍ بِنْتَ مِحْصَنٍ تَقُوْلُ: سَاَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ دَمِ الْحَيْضِ يَكُوْنُ فِي الثَّوْبِ قَالَ: حُكِّيْهِ بِضِلْعٍ، وَاغْسِلِيْهِ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ

❁❁ سیّدہ اُمّ قیس بنت محصن رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے حیض کے اس خون کے بارے میں دریافت کیا' جو کپڑے پر لگ جاتا ہے' تو آپ نے ارشاد فرمایا: تم لکڑی کے ذریعے اسے صاف کر کے پانی اور بیری کے پتوں کے ذریعے اسے دھو دو۔

364 - حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ نَجِيْحٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَدْ كَانَ يَكُوْنُ لِاِحْدَانَا الدِّرْعُ فِيْهِ تَحِيْضُ قَدْ تُصِيْبُهَا الْجَنَابَةُ، ثُمَّ تَرٰى فِيْهِ قَطْرَةً مِنْ دَمٍ فَتَقْصَعُهُ بِرِيْقِهَا

Marfat.com

❀❀ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ہمارے پاس ایک ہی قمیص ہوا کرتی تھی اسی میں اس عورت کو حیض آجاتا تھا۔اسی میں اسے جنابت لاحق ہوجاتی تھی اگر وہ عورت اس میں خون کا کوئی قطرہ دیکھتی' تو لعاب کے ذریعے اسے مل کر (صاف کر دیتی تھی)

365 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ اَبِىْ حَبِيبٍ، عَنْ عِيْسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ خَوْلَةَ بِنْتَ يَسَارٍ اَتَتِ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهٗ لَيْسَ لِىْ اِلَّا ثَوْبٌ وَاحِدٌ وَاَنَا اَحِيْضُ فِيْهِ فَكَيْفَ اَصْنَعُ؟ قَالَ: اِذَا طَهُرْتِ فَاغْسِلِيْهِ، ثُمَّ صَلِّىْ فِيْهِ. فَقَالَتْ: فَاِنْ لَّمْ يَخْرُجِ الدَّمُ؟ قَالَ: يَكْفِيْكِ غَسْلُ الدَّمِ وَلَا يَضُرُّكِ اَثَرُهٗ

❀❀ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: سیّدہ خولہ بنت یسار رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی۔انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے پاس صرف ایک ہی لباس ہے۔اسی میں مجھے حیض آجاتا ہے' تو پھر میں کیا کروں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم پاک ہوجاؤ تو اسے دھوکر اس میں نماز ادا کرلو۔اس نے عرض کی: اگر خون نہ نکلے (یعنی اس کا نشان ختم نہ ہو) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے لئے خون کو دھو دینا کافی ہے اس کا نشان تمہیں کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا۔

بَابُ الصَّلَاةِ فِى الثَّوْبِ الَّذِى يُصِيبُ اَهْلَهٗ فِيْهِ

باب: اس کپڑے میں نماز ادا کرنا جس کو پہن کر اس آدمی نے اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کی تھی

366 - حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِىُّ، اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ، عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ اَبِىْ حَبِيبٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِىْ سُفْيَانَ، اَنَّهٗ سَاَلَ اُخْتَهٗ اُمَّ حَبِيبَةَ زَوْجَ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّىْ فِى الثَّوْبِ الَّذِى يُجَامِعُهَا فِيْهِ؟ فَقَالَتْ: نَعَمْ اِذَا لَمْ يَرَ فِيْهِ اَذًى

❀❀ حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ نے اپنی بہن اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ سیّدہ اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا: کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسی لباس میں نماز ادا کرلیتے تھے؟ جس کو پہن کر آپ نے ان کے ساتھ صحبت کی ہوتی تھی' تو سیّدہ اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: جی ہاں! جبکہ آپ کو اس میں کوئی نجاست نظر نہیں آتی تھی۔

بَابُ الصَّلَاةِ فِىْ شُعُرِ النِّسَاءِ

باب: عورتوں کے کپڑوں (یعنی چادر وغیرہ پر) نماز ادا کرنا

367 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا اَبِىْ، حَدَّثَنَا الْاَشْعَثُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِيْنَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

365- اسنادہ حسن، ابن لهيعة -وهو عبد الله، وان كان سيء الحفظ- قد رواه عنه قتيبة، وروايته عنه قوية، وتابعه عبد الله بن وهب ايضاً، وهو احد العبادلة الذين رووا عن ابن لهيعة قبل احتراق كتبه. واخرجه احمد (8939) عن قتيبة بن سعيد، بهذا الاسناد. واخرجه البيهقي 2/ 408 من طريق عبد الله بن وهب وعثمان بن صالح، كلاهما عن ابن لهيعة، به. واخرجه ابن منده -كما في (الاصابة) 7/ 627 -، والطبراني 24/ (615)، والبيهقي 2/ 408، 409

Marfat.com

شَقِيقٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّ فِيْ شُعُرِنَا، اَوْ فِيْ لُحُفِنَا قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ: شَكَّ اَبِيْ

❁❁ اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے اوپر لینے والے کپڑوں یا لحافوں میں نماز ادا نہیں کرتے تھے۔

عبیداللہ نامی راوی کہتے ہیں: یہ شک میرے والد کو ہے۔

368 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِيْنَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يُصَلِّيْ فِيْ مَلَاحِفِنَا قَالَ حَمَّادٌ: وَسَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ اَبِيْ صَدَقَةَ قَالَ: سَاَلْتُ مُحَمَّدًا عَنْهُ فَلَمْ يُحَدِّثْنِيْ، وَقَالَ: سَمِعْتُهُ مُنْذُ زَمَانٍ، وَلَا اَدْرِيْ مِمَّنْ سَمِعْتُهُ، وَلَا اَدْرِيْ اَسَمِعْتُهُ مِنْ ثَبَتٍ اَوْ لَا فَسَلُوْا عَنْهُ

❁❁ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے لحافوں میں نماز ادا نہیں کرتے تھے۔

حماد کہتے ہیں: میں نے سعید بن ابوصدقہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا۔ میں نے محمد بن سیرین سے اس روایت کے بارے میں دریافت کیا، تو انہوں نے مجھے یہ حدیث بیان نہیں کی۔ وہ کہتے ہیں: میں نے ایک عرصہ پہلے یہ روایت سنی تھی۔ اب مجھے یاد نہیں ہے کہ میں نے کس سے یہ روایت سنی تھی اور مجھے یہ بھی نہیں معلوم کہ کیا میں نے کسی مستند راوی سے اسے سنا یا تھا یا وہ مستند نہیں تھا؟ تم لوگ اس کے بارے میں (دیگر اہل علم سے) دریافت کرلو۔

بَابٌ فِي الرُّخْصَةِ فِيْ ذٰلِكَ

باب: اس بارے میں رخصت کا بیان

369 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ بْنِ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ، سَمِعَهُ مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ يُحَدِّثُهُ، عَنْ مَيْمُوْنَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى وَعَلَيْهِ مِرْطٌ وَعَلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهِ مِنْهُ وَهِيَ حَائِضٌ، وَهُوَ يُصَلِّيْ وَهُوَ عَلَيْهِ

❁❁ سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم پر ایک چادر تھی جس کا کچھ حصہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ پر بھی تھا، اور وہ زوجہ محترمہ حیض کی حالت میں تھیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز ادا کرتے رہے وہ چادر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم پر تھی۔

370 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ، حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيٰى، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ

370- اسناده حسن، طلحة بن يحيى -وهو ابن طلحة بن عبيد الله- صدوق حسن الحديث، وباقي رجاله ثقات. واخرجه مسلم (514) والنسائي في "الكبرى" (846)، وابن ماجه (652) من طريق وكيع بن الجراح، بهذا الاسناد. وهو في "مسند احمد" (24382).

Marfat.com

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ عَائِشَةِ، قَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ بِاللَّيْلِ وَاَنَا اِلٰى جَنْبِهِ، وَاَنَا حَائِضٌ وَعَلَيَّ مِرْطٌ لِيْ وَعَلَيْهِ بَعْضُهُ

❁❁ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت نماز ادا کیا کرتے تھے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں ہوتی تھی میں حیض کی ہوتی تھی میرے جسم پر جو چادر ہوتی تھی اس کا کچھ حصہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر بھی ہوتا تھا۔

بَابُ الْمَنِيِّ يُصِيبُ الثَّوْبَ

باب: کپڑے پر منی لگ جانا

371 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ اَنَّهُ كَانَ عِنْدَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فَاحْتَلَمَ، فَاَبْصَرَتْهُ جَارِيَةٌ لِعَائِشَةَ وَهُوَ يَغْسِلُ اَثَرَ الْجَنَابَةِ مِنْ ثَوْبِهِ، اَوْ يَغْسِلُ ثَوْبَهُ، فَاَخْبَرَتْ عَائِشَةَ فَقَالَتْ: لَقَدْ رَاَيْتُنِيْ وَاَنَا اَفْرُكُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: رَوَاهُ الْاَعْمَشُ كَمَا رَوَاهُ الْحَكَمُ

❁❁ ہمام بن حارث بیان کرتے ہیں: وہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہاں ٹھہرے انہیں احتلام ہوگیا وہ اس کپڑے سے جنابت کے نشان کو دھو رہے تھے کہ سیّدہ عائشہ کی کنیز نے انہیں دیکھ لیا۔ اس نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو بتایا تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: مجھے اپنے بارے میں یہ بات اچھی طرح یاد ہے کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑے سے اس (منی کو) کھرچ دیتی تھی۔

یہ روایت اعمش نے بھی نقل کی ہے، جس طرح اسے حکم نے نقل کیا ہے۔

372 - حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ اَبِيْ سُلَيْمَانَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ اَفْرُكُ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُصَلِّيْ فِيْهِ.

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: وَافَقَهُ مُغِيْرَةُ، وَاَبُوْ مَعْشَرٍ وَوَاصِلٌ

❁❁ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑے سے منی کو کھرچ دیتی تھی اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کپڑے میں نماز ادا کر لیتے تھے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) مغیرہ، ابومعشر اور واصل نے اس روایت کی موافقت کی ہے۔

373 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمٌ يَعْنِي ابْنَ اَخْضَرَ الْمَعْنَى، وَالْاِخْبَارُ فِيْ حَدِيْثِ سُلَيْمٍ قَالَا: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَيْمُوْنِ بْنِ مِهْرَانَ، سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يَقُوْلُ: سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُوْلُ: اِنَّهَا كَانَتْ تَغْسِلُ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: ثُمَّ اَرَى فِيْهِ بُقْعَةً اَوْ بُقَعًا

❁❁ سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں: میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا کہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے

Marfat.com

کپڑے سے منی کو دھو دیتی تھی سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: پھر مجھے (اس کپڑے میں دھونے کے) نشان یا نشانات نظر آرہے ہوتے تھے۔

بَابُ بَوْلِ الصَّبِيِّ يُصِيبُ الثَّوْبَ

باب: چھوٹے بچے کا پیشاب کپڑے پر لگ جانا

374 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ اُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ اَنَّهَا، اَتَتْ بِابْنٍ لَهَا صَغِيْرٍ لَمْ يَاْكُلِ الطَّعَامَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَجْلَسَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حِجْرِهٖ فَبَالَ عَلٰى ثَوْبِهٖ، فَدَعَا بِمَاءٍ فَنَضَحَهُ وَلَمْ يَغْسِلْهُ

❁❁ سیّدہ اُمّ قیس بنت محصن رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: وہ اپنے چھوٹے بچے کے ساتھ' جو ابھی کچھ کھاتا نہیں تھا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بچے کو اپنی گود میں بٹھالیا تو اس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑوں پر پیشاب کر دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوا کر اس پر چھڑک دیا۔ آپ نے اس (کپڑے کو) دھویا نہیں۔

375 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ، وَالرَّبِيْعُ بْنُ نَافِعٍ اَبُوْ تَوْبَةَ الْمَعْنٰى قَالَا: حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ قَابُوْسَ، عَنْ لُبَابَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ: كَانَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ حِجْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَبَالَ عَلَيْهِ فَقُلْتُ: اُلْبَسْ ثَوْبًا وَاَعْطِنِيْ اِزَارَكَ حَتّٰى اَغْسِلَهُ. قَالَ: اِنَّمَا يُغْسَلُ مِنْ بَوْلِ الْاُنْثٰى وَيُنْضَحُ مِنْ بَوْلِ الذَّكَرِ

❁❁ سیّدہ لبابہ بنت حارث رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی گود میں موجود تھے۔ انہوں نے آپ پر پیشاب کر دیا میں نے عرض کی: آپ کوئی دوسرا کپڑا پہن لیں اور اپنا تہبند مجھے دیں تا کہ میں اسے دھو دوں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بچی کے پیشاب کو دھویا جائے گا' اور بچے کے پیشاب پر پانی چھڑک دیا جائے گا۔

376 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوْسٰى، وَعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيْمِ الْعَنْبَرِيُّ الْمَعْنٰى قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنِيْ يَحْيٰى بْنُ الْوَلِيْدِ، حَدَّثَنِيْ مُحِلُّ بْنُ خَلِيْفَةَ، حَدَّثَنِيْ اَبُو السَّمْحِ قَالَ: كُنْتُ اَخْدِمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَغْتَسِلَ قَالَ: وَلِّنِيْ قَفَاكَ. فَاُوَلِّيْهِ قَفَايَ فَاَسْتُرُهُ بِهٖ، فَاُتِيَ بِحَسَنٍ، اَوْ حُسَيْنٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَبَالَ عَلٰى صَدْرِهٖ فَجِئْتُ اَغْسِلُهُ فَقَالَ: يُغْسَلُ مِنْ بَوْلِ الْجَارِيَةِ، وَيُرَشُّ مِنْ بَوْلِ الْغُلَامِ قَالَ عَبَّاسٌ: حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ الْوَلِيْدِ

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: وَهُوَ اَبُو الزَّعْرَاءِ قَالَ هَارُوْنُ بْنُ تَمِيْمٍ: عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: الْاَبْوَالُ كُلُّهَا سَوَاءٌ

❁❁ حضرت ابوسمح رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کیا کرتا تھا جب آپ نے غسل کرنا ہوتا تو آپ

Marfat.com

ارشادفرماتے: میری طرف اپنی پشت کرلو۔ راوی کہتے ہیں: میں اپنی پشت آپ کی طرف کرلیتا اور آپ کے لئے رکاوٹ بن جاتا (ایک مرتبہ) حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ یا حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کو لایا گیا انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سینے پر پیشاب کردیا۔ میں اسے دھونے لگا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: ''بچی کے پیشاب کو دھویا جائے گا' اور بچے کے پیشاب پر پانی کے چھینٹے مارے جائیں گے''۔

عباس نامی راوی کہتے ہیں: یحییٰ بن ولید نے ہمیں یہ حدیث بیان کی ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ راوی ابوزعراء ہے وہ کہتے ہیں: ہارون بن تمیم نے حسن کے حوالے سے روایت نقل کی ہے (یعنی حسن کہتے ہیں) تمام پیشابوں کا حکم برابر ہے (خواہ وہ بچی کا ہو یا بچے کا ہو)

377 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى، عَنِ ابْنِ اَبِىْ عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِىْ حَرْبِ بْنِ اَبِى الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: يُغْسَلُ مِنْ بَوْلِ الْجَارِيَةِ، وَيُنْضَحُ مِنْ بَوْلِ الْغُلَامِ مَا لَمْ يَطْعَمْ

❀❀ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بچی کے پیشاب کو دھویا جائے گا' اور بچے کے پیشاب پر چھینٹے مارے جائیں گے جب کہ وہ کچھ کھاتے نہ ہوں۔ (صرف دودھ پیتے ہوں)

378 - حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِىْ اَبِىْ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِىْ حَرْبِ بْنِ اَبِى الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَذَكَرَ مَعْنَاهُ، وَلَمْ يَذْكُرْ مَا لَمْ يَطْعَمْ زَادَ. قَالَ قَتَادَةُ: هٰذَا مَا لَمْ يَطْعَمَا الطَّعَامَ، فَاِذَا طَعِمَا غُسِلَا جَمِيعًا

❀❀ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا ہے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) تاہم انہوں نے یہ الفاظ ذکر نہیں کئے۔ ''جبکہ وہ کھاتا نہ ہو''

اس راوی نے یہ الفاظ زائد نقل کئے ہیں' قتادہ کہتے ہیں: یہ حکم اس وقت تک ہے' جب تک وہ کھانا نہیں کھاتے۔ جب وہ کھانے لگیں گے تو ان دونوں کے پیشاب کو دھویا جائے گا۔

379 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ اَبِى الْحَجَّاجِ اَبُوْ مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اُمِّهِ، اَنَّهَا اَبْصَرَتْ اُمَّ سَلَمَةَ تَصُبُّ الْمَاءَ عَلٰى بَوْلِ الْغُلَامِ مَا لَمْ يَطْعَمْ، فَاِذَا طَعِمَ غَسَلَتْهُ، وَكَانَتْ تَغْسِلُ بَوْلَ الْجَارِيَةِ

❀❀ حسن بصری اپنی والدہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: انہوں نے سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کو دیکھا کہ وہ بچے کے پیشاب پر پانی چھڑک دیتی تھیں جب تک وہ بچہ کچھ کھاتا نہیں تھا جب وہ کھانے لگتا تھا تو وہ اس کے پیشاب کو دھویا کرتی تھی اور وہ بچی کے پیشاب کو دھویا کرتی تھیں۔ (خواہ وہ صرف دودھ پیتی ہو)

378- اسناده صحيح. وقد صححه مرفوعاً الحافظ ابن حجر في "الفتح" 1/ 326 وفي "التلخيص" 1/ 38، ونقل تصحيحه عن البخاري والدارقطني، وقال عن الرواية الموقوفة: ليس ذلك بعلة قادحة. واخرجه الترمذي (616)، وابن ماجه (525) من طريق معاذ بن هشام، بهذا الاسناد. وقال الترمذي: حديث حسن. وهو في "مسند احمد" (563).

Marfat.com

بَابُ الْاَرْضِ يُصِيبُهَا الْبَوْلُ

باب: زمین پر پیشاب لگ جانا

380 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ، وَابْنُ عَبْدَةَ فِيْ آخَرِيْنَ - وَهٰذَا لَفْظُ ابْنِ عَبْدَةَ - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ اَعْرَابِيًّا دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فَصَلّٰى قَالَ ابْنُ عَبْدَةَ: رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ وَمُحَمَّدًا، وَلَا تَرْحَمْ مَعَنَا اَحَدًا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ تَحَجَّرْتَ وَاسِعًا. ثُمَّ لَمْ يَلْبَثْ اَنْ بَالَ فِيْ نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ فَاَسْرَعَ النَّاسُ اِلَيْهِ، فَنَهَاهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ: اِنَّمَا بُعِثْتُمْ مُيَسِّرِيْنَ، وَلَمْ تُبْعَثُوا مُعَسِّرِيْنَ، صُبُّوا عَلَيْهِ سَجْلًا مِنْ مَاءٍ اَوْ قَالَ: ذَنُوبًا مِنْ مَاءٍ.

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دیہاتی مسجد میں داخل ہوا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے۔ اس نے نماز ادا کی۔ یہاں ابن عبدہ نامی نے یہ الفاظ نقل کئے ہیں: اس نے دو رکعت ادا کی پھر یہ دعا کی۔

''اے اللہ! تو مجھ پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحم کر اور ہمارے ساتھ کسی اور پر رحم نہ کرنا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم نے ایک کشادہ چیز کو تنگ کر دیا ہے' پھر تھوڑی دیر بعد وہ مسجد کے کونے میں پیشاب کرنے لگا۔ لوگ تیزی سے اس کی طرف لپکے لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں منع کر دیا اور ارشاد فرمایا۔

''تم لوگوں کو آسانی فراہم کرنے کے لئے بھیجا گیا ہے تمہیں دشواری پیدا کرنے کے لئے نہیں بھیجا گیا تم اس پر پانی کا ایک ڈول بہا دو''۔ (راوی کہتے ہیں: شاید یہ الفاظ ہیں: ''پانی کا ایک ڈول'')۔

381 - حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ يَعْنِي ابْنَ عُمَيْرٍ، يُحَدِّثُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْقِلِ بْنِ مُقَرِّنٍ قَالَ: صَلّٰى اَعْرَابِيٌّ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذِهِ الْقِصَّةِ قَالَ فِيْهِ: وَقَالَ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُذُوا مَا بَالَ عَلَيْهِ مِنَ التُّرَابِ فَاَلْقُوهُ، وَاَهْرِيْقُوا عَلٰى مَكَانِهِ مَاءً.

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: وَهُوَ مُرْسَلٌ ابْنُ مَعْقِلٍ لَمْ يُدْرِكِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

❁❁ حضرت عبداللہ بن معقل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دیہاتی نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز ادا کی۔ اس کے بعد یہ پورا واقعہ منقول ہے' جس میں یہ الفاظ ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا:

380- اسناده صحيح. ابن عبدة: هو احمد الضبي، وسفيان: هو ابن عُيينة. واخرجه الترمذي (147) من طريق سفيان بن عيينة، بهذا الاسناد. واخرجه مختصراً النسائي في "المجتبى" (1217) عن عبد الله بن محمَّد بن عبد الرحمٰن، عن سفيان، به. واخرجه البخاري (220) و (6128)، والنسائي في "الكبرى" (54) من طريق عبيد الله بن عبد الله بن عتبة، عن ابي هريرة. وهو في "مسند احمد" (7255)، و"صحيح ابن حبان" (985). والنسائي مختصراً برقم (882) من طريق ابي سلمة، عن ابي هريرة.

Marfat.com

''اس نے جس جگہ پیشاب کیا ہے وہاں سے مٹی نکال لو اور اس جگہ پر پانی بہادو''۔
(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ روایت مرسل ہے کیونکہ ابن معقل نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ نہیں پایا۔

بَابٌ فِيْ طُهُوْرِ الْاَرْضِ اِذَا يَبِسَتْ

باب: جب زمین خشک ہو جائے' تو اس کا پاک ہونا

382 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، حَدَّثَنِيْ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ ابْنُ عُمَرَ: كُنْتُ اَبِيْتُ فِي الْمَسْجِدِ فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكُنْتُ فَتًى شَابًّا عَزَبًا، وَكَانَتِ الْكِلَابُ تَبُوْلُ وَتُقْبِلُ وَتُدْبِرُ فِي الْمَسْجِدِ، فَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرُشُّوْنَ شَيْئًا مِنْ ذٰلِكَ

❀❀ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں' میں مسجد میں ہی رات کے وقت سویا کرتا تھا میں ان دنوں نوجوان کنوارا تھا کتے مسجد میں آیا جایا کرتے تھے اور پیشاب کر دیا کرتے تھے' لیکن لوگ اس پر کچھ نہیں چھڑکتے تھے۔

بَابٌ فِي الْاَذٰى يُصِيْبُ الذَّيْلَ

دامن پر گندگی لگ جانا

383 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَارَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ اُمِّ وَلَدٍ لِاِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ، اَنَّهَا سَاَلَتْ اُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: اِنِّيْ امْرَاَةٌ اُطِيْلُ ذَيْلِيْ، وَاَمْشِيْ فِي الْمَكَانِ الْقَذِرِ فَقَالَتْ: اُمُّ سَلَمَةَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُطَهِّرُهُ مَا بَعْدَهُ

❀❀ محمد نامی راوی' ابراہیم بن عبدالرحمٰن کی اُمّ ولد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا انہوں نے کہا: میں ایک ایسی عورت ہوں جس کی چادر لمبی ہوتی ہے۔ میں گندگی والی جگہ پر بھی چلتی ہوں' تو سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے۔ ''اس (گندگی والی زمین) کے بعد والا حصہ اسے پاک کر دے گا''۔

384 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ، وَاَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ قَالَا: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِيْسٰى، عَنْ مُوْسَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ امْرَاَةٍ مِنْ بَنِيْ عَبْدِ الْاَشْهَلِ قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ لَنَا

384- اسناده صحيح. زهير: هو ابن معاوية. واخرجه ابن ماجه (533) من طريق شريك النخعي، عن عبد الله بن عيسى، بهذا الاسناد. وهو في "مسند احمد" (27452) و (27453).

Marfat.com

طَرِيقًا اِلَى الْمَسْجِدِ مُنْتِنَةً فَكَيْفَ نَفْعَلُ اِذَا مُطِرْنَا؟ قَالَ: اَلَيْسَ بَعْدَهَا طَرِيْقٌ هِيَ اَطْيَبُ مِنْهَا؟ قَالَتْ: قُلْتُ: بَلَى. قَالَ: فَهٰذِهِ بِهٰذِهِ

❁❁ موسیٰ بن عبداللہ بنوعبدالاشہل سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: وہ کہتی ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مسجد کی طرف ہمارا جو راستہ ہے اس میں گندگی ہوتی ہے' جب بارش ہو جائے' تو پھر ہم کیا کریں؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا اس کے بعد والا راستہ اس سے زیادہ صاف نہیں ہے۔ وہ خاتون بیان کرتی ہیں: میں نے عرض کی: جی ہاں' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ اس کے بدلے میں ہو جائے گا۔

بَابٌ فِي الْاَذَى يُصِيبُ النَّعْلَ

جوتے پر گندگی لگ جانا

385 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُغِيْرَةِ، ح وحَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ، اَخْبَرَنِي اَبِي ح، وحَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا عُمَرُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ الْمَعْنٰى قَالَ: اُنْبِئْتُ اَنَّ سَعِيدَ بْنَ اَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيَّ حَدَّثَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا وَطِئَ اَحَدُكُمْ بِنَعْلِهِ الْاَذَى، فَاِنَّ التُّرَابَ لَهُ طَهُورٌ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جب کوئی شخص اپنے جوتے کے ذریعے گندگی کو پاؤں تلے دے تو مٹی اس کے لئے طہارت کے حصول کا ذریعہ ہو گی''۔

386 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ يَعْنِي الصَّنْعَانِيَّ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَاهُ قَالَ: اِذَا وَطِئَ الْاَذَى بِخُفَّيْهِ، فَطَهُورُهُمَا التُّرَابُ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں: (نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:)

''جب کوئی شخص اپنے موزوں کے ذریعے گندگی کو روند دے تو مٹی ان دونوں کو پاک کر دے گی''۔

387 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ عَائِذٍ، حَدَّثَنِي يَحْيٰى يَعْنِي ابْنَ حَمْزَةَ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ، اَخْبَرَنِي اَيْضًا سَعِيدُ بْنُ اَبِي سَعِيدٍ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَاهُ

❁❁ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے منقول ہے۔

Marfat.com

بَابُ الْإِعَادَةِ مِنَ النَّجَاسَةِ تَكُوْنُ فِي الثَّوْبِ

باب: کپڑے پر نجاست لگی ہوئی ہو تو (اسے پہن کر جو نماز ادا کی تھی) اس کا اعادہ کرنا

388 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى بْنِ فَارِسٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، حَدَّثَتْنَا اُمُّ يُوْنُسَ بِنْتُ شَدَّادٍ قَالَتْ: حَدَّثَتْنِيْ حَمَاتِي اُمُّ جَحْدَرٍ الْعَامِرِيَّةُ، اَنَّهَا سَاَلَتْ عَائِشَةَ عَنْ دَمِ الْحَيْضِ يُصِيبُ الثَّوْبَ فَقَالَتْ: كُنْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْنَا شِعَارُنَا، وَقَدْ اَلْقَيْنَا فَوْقَهُ كِسَاءً، فَلَمَّا اَصْبَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَذَ الْكِسَاءَ فَلَبِسَهُ، ثُمَّ خَرَجَ فَصَلّٰى الْغَدَاةَ، ثُمَّ جَلَسَ فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، هٰذِهِ لُمْعَةٌ مِّنْ دَمٍ، فَقَبَضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى مَا يَلِيهَا، فَبَعَثَ بِهَا اِلَيَّ مَصْرُوْرَةً فِيْ يَدِ الْغُلَامِ فَقَالَ: اغْسِلِيْ هٰذِهِ وَاَجِفِّيهَا، ثُمَّ اَرْسِلِيْ بِهَا اِلَيَّ. فَدَعَوْتُ بِقَصْعَتِي فَغَسَلْتُهَا، ثُمَّ اَجْفَفْتُهَ فَاَحَرْتُهَا اِلَيْهِ، فَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنِصْفِ النَّهَارِ وَهِيَ عَلَيْهِ

❀❀ اُمّ جحدر عامریہ بیان کرتی ہیں: انہوں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے حیض کے اس خون کے بارے میں دریافت کیا: جو کپڑے پر لگ جاتا ہے' تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوتی تھی۔ ہمارے اوپر لحاف ہوتا تھا۔ ہم اس کے اوپر ایک چادر بھی ڈال لیتے تھے صبح کے وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس چادر کو لیا۔ آپ نے اسے پہنا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز ادا کی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہوئے' تو ایک صاحب نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ خون کا نشان ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس نشان کے آس پاس والے حصے کو ہاتھ میں لیا اور وہ ایک لڑکے کے ہاتھ میں دے کر میری طرف بھجوا کر یہ حکم دیا کہ اس حصے کو دھو کر اسے خشک کر کے میری طرف بھجوا دو۔ میں نے (پانی کا) برتن منگوا کر اسے دھویا پھر میں نے اسے خشک کیا اور اسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف بھجوا دیا۔ دوپہر کے وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے' تو وہ چادر آپ کے جسم پر تھی۔

بَابُ الْبُصَاقِ يُصِيبُ الثَّوْبَ

باب: کپڑے پر تھوک لگ جانا

389 - حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، اَخْبَرَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ قَالَ: بَزَقَ رَسُوْلُ

389- صحيح لغيره، وهذا اسناد مرسل رجاله ثقات، الا انه لا يعرف لثابت -وهو ابن اسلم- البنانى سماع من ابى نضرة -وهو المنذر بن مالك-، وقد ذكر الدارقطنى فى "العلل" /4/الورقة 5 ان الصواب: عن ثابت عن رجل عن ابى نضرة. واخرجه ابن شبة فى "تاريخ المدينة" /1/ 23، وابن ابى حاتم فى "العلل" /1/ 120 من طريقين عن حماد بن سلمة، بهذا الاسناد مرسلاً. واخرجه احمد (11382)، وابن ماجه (1024)، وابن ابى حاتم /1/ 120 من طريق عبد الصمد بن عبد الوارث، عن حماد بن سلمة، عن ثابت، عن ابى سعيد. ورجح ابو حاتم المرسل، وزاد ابن ماجة: "وهو فى الصلاة" وهى زيادة شاذة كما بيناها فى تخريج "سنن ابن ماجه". ويشهد له حديث انس الآتى بعده

Marfat.com

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ ثَوْبِهِ، وَحَكَّ بَعْضَهُ بِبَعْضٍ

❀❀ ابونضرہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اپنے کپڑے میں تھوکا اور اسے (کپڑے کے ذریعے ہی) مل دیا۔

390 - حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

❀❀ یہی روایت ایک اور سند کے ساتھ حضرت انس رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ سے اسی کی مانند منقول ہے۔

Marfat.com

2 - كِتَابُ الصَّلَاةِ

کتاب: نماز کے بارے میں روایات

بَابُ فَرْضِ الصَّلَاةِ

باب: نماز کا فرض ہونا

391 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ عَمِّهِ اَبِیْ سُهَيْلِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّهُ سَمِعَ طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ: جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَهْلِ نَجْدٍ ثَائِرَ الرَّاْسِ يُسْمَعُ دَوِيُّ صَوْتِهِ وَلَا يُفْقَهُ مَا يَقُوْلُ: حَتّٰى دَنَا، فَاِذَا هُوَ يَسْاَلُ عَنِ الْاِسْلَامِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَمْسُ صَلَوَاتٍ فِی الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ. قَالَ: هَلْ عَلَیَّ غَيْرُهُنَّ؟ قَالَ: لَا اِلَّا اَنْ تَطَوَّعَ. قَالَ: وَذَكَرَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صِيَامَ شَهْرِ رَمَضَانَ. قَالَ: هَلْ عَلَیَّ غَيْرُهُ؟ قَالَ: لَا اِلَّا اَنْ تَطَوَّعَ. قَالَ: وَذَكَرَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّدَقَةَ. قَالَ: فَهَلْ عَلَیَّ غَيْرُهَا؟ قَالَ: لَا اِلَّا اَنْ تَطَوَّعَ. فَاَدْبَرَ الرَّجُلُ وَهُوَ يَقُوْلُ: وَاللّٰهِ لَا اَزِيْدُ عَلٰى هٰذَا وَلَا اَنْقُصُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَفْلَحَ اِنْ صَدَقَ

❁❁ حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نجد سے تعلق رکھنے والا ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس کے بال بکھرے ہوئے تھے۔ اس کی آواز کی بھنبھناہٹ سنائی دیتی تھی لیکن وہ کیا کہہ رہا تھا یہ سمجھ نہیں آ رہا تھا۔ یہاں تک کہ جب وہ قریب ہوا تو اسلام کے بارے میں دریافت کر رہا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دن اور رات میں پانچ نمازیں (ادا کرنا ہوں گی) اس نے عرض کی: کیا ان کے علاوہ بھی مجھ پر کوئی لازم ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جی نہیں! البتہ اگر تم نفلی (نمازیں ادا کرنا چاہو تو یہ بہتر ہے) راوی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے سامنے رمضان کے مہینے میں روزے رکھنے کا ذکر کیا' تو اس نے دریافت کیا: کیا ان کے علاوہ بھی مجھ پر (کوئی اور روزے) لازم ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جی نہیں! البتہ اگر تم نفلی (روزے رکھنا چاہو تو یہ بہتر ہے) راوی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے سامنے زکوٰۃ کا ذکر کیا' تو اس نے دریافت کیا: کیا مجھ پر اس کے علاوہ (کوئی ادائیگی) لازم ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی نہیں! البتہ اگر تم نفلی طور پر (ادا کرنا چاہو تو بہتر ہے) پھر وہ شخص یہ کہتے ہوئے چل دیا: اللہ کی قسم! میں اس پر کوئی اضافہ نہیں کروں گا' اور کوئی کمی نہیں کروں گا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر یہ سچ کہہ رہا ہے' تو یہ کامیاب ہو گیا۔

392 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدَنِیُّ، عَنْ اَبِیْ سُهَيْلٍ نَافِعِ بْنِ مَالِكِ بْنِ اَبِیْ عَامِرٍ بِاِسْنَادِهِ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ قَالَ: اَفْلَحَ وَاَبِيْهِ اِنْ صَدَقَ دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَاَبِيْهِ اِنْ صَدَقَ

Marfat.com

❀❀ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں:

''اس کے باپ کی قسم! اگر یہ سچ کہہ رہا ہے' تو یہ کامیاب ہوگیا۔ اس کے باپ کی قسم! اگر یہ سچ کہہ رہا ہے' تو یہ جنت میں داخل ہوگا''۔

بَابٌ فِی الْمَوَاقِیتِ

باب: (نمازوں کے) اوقات

393 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى، عَنْ سُفْيَانَ، حَدَّثَنِی عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ فُلَانِ بْنِ اَبِی رَبِيعَةَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَّنِی جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام عِنْدَ الْبَيْتِ مَرَّتَيْنِ، فَصَلّٰی بِیَ الظُّهْرَ حِيْنَ زَالَتِ الشَّمْسُ وَكَانَتْ قَدْرَ الشِّرَاكِ، وَصَلّٰی بِیَ الْعَصْرَ حِيْنَ كَانَ ظِلُّهُ مِثْلَهُ، وَصَلّٰی بِیَ يَعْنِی الْمَغْرِبَ حِيْنَ اَفْطَرَ الصَّائِمُ، وَصَلّٰی بِیَ الْعِشَاءَ حِيْنَ غَابَ الشَّفَقُ، وَصَلّٰی بِیَ الْفَجْرَ حِيْنَ حَرُمَ الطَّعَامُ وَالشَّرَابُ عَلَی الصَّائِمِ، فَلَمَّا كَانَ الْغَدُ صَلّٰی بِیَ الظُّهْرَ حِيْنَ كَانَ ظِلُّهُ مِثْلَهُ، وَصَلّٰی بِیَ الْعَصْرَ حِيْنَ كَانَ ظِلُّهُ مِثْلَيْهِ، وَصَلّٰی بِیَ الْمَغْرِبَ حِيْنَ اَفْطَرَ الصَّائِمُ، وَصَلّٰی بِیَ الْعِشَاءَ اِلٰی ثُلُثِ اللَّيْلِ، وَصَلّٰی بِیَ الْفَجْرَ فَاَسْفَرَ ثُمَّ الْتَفَتَ اِلَیَّ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، هٰذَا وَقْتُ الْاَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِكَ، وَالْوَقْتُ مَا بَيْنَ هٰذَيْنِ الْوَقْتَيْنِ

❀❀ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جبرائیل نے بیت اللہ کے پاس مجھے دو مرتبہ نماز پڑھائی (پہلے دن) جب سورج ڈھل گیا' تو انہوں نے مجھے ظہر کی نماز پڑھائی جب وہ ایک تسمے جتنا تھا' پھر جب اس کا سایہ ایک مثل ہوگیا' تو انہوں نے مجھے عصر کی نماز پڑھائی اور انہوں نے مجھے یعنی مغرب کی نماز اس وقت پڑھائی جب روزہ دار روزہ کھول لیتا ہے اور انہوں نے مجھے عشاء کی نماز اس وقت پڑھائی جب شفق غروب ہوگئی تھی اور انہوں نے مجھے فجر کی نماز اس وقت پڑھائی جب روزہ دار کے لئے کھانا اور پینا ممنوع ہو جاتا ہے اگلے دن انہوں نے مجھے ظہر کی نماز اس وقت پڑھائی جب سایہ ایک مثل ہو چکا تھا' اور عصر کی نماز مجھے اس وقت پڑھائی جب وہ دو مثل ہو چکا تھا۔ مغرب کی نماز اس وقت پڑھائی جب روزہ دار افطاری کر لیتا ہے اور عشاء کی نماز ایک تہائی رات گزرنے کے بعد پڑھائی اور فجر کی نماز جب مجھے پڑھائی تو روشنی کر لی پھر وہ میری طرف متوجہ ہوئے اور بولے: اے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم! یہ آپ سے پہلے کے انبیاء کا وقت ہے اور ان دونوں کے درمیان (آپ کی اُمت کے لئے نمازوں کا مخصوص) وقت ہے۔

394 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِیُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ اللَّيْثِیِّ، اَنَّ ابْنَ شِهَابٍ، اَخْبَرَهُ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَانَ قَاعِدًا عَلَی الْمِنْبَرِ فَاَخَّرَ الْعَصْرَ شَيْئًا، فَقَالَ لَهُ: عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَمَا اِنَّ جِبْرِيلَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اَخْبَرَ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَقْتِ الصَّلَاةِ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: اعْلَمْ مَا

Marfat.com

تَقُوْلُ: فَقَالَ: عُرْوَةُ سَمِعْتُ بَشِيرَ بْنَ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ يَقُوْلُ: سَمِعْتُ اَبَا مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِيَّ يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: نَزَلَ جِبْرِيلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَنِيْ بِوَقْتِ الصَّلَاةِ فَصَلَّيْتُ مَعَهُ، ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ، ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ، ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ، ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ يَحْسُبُ بِاَصَابِعِهِ خَمْسَ صَلَوَاتٍ. فَرَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ حِيْنَ تَزُوْلُ الشَّمْسُ، وَرُبَّمَا اَخَّرَهَا حِيْنَ يَشْتَدُّ الْحَرُّ، وَرَاَيْتُهُ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ بَيْضَاءُ قَبْلَ اَنْ تَدْخُلَهَا الصُّفْرَةُ، فَيَنْصَرِفُ الرَّجُلُ مِنَ الصَّلَاةِ، فَيَاْتِي ذَا الْحُلَيْفَةِ قَبْلَ غُرُوْبِ الشَّمْسِ، وَيُصَلِّي الْمَغْرِبَ حِيْنَ تَسْقُطُ الشَّمْسُ، وَيُصَلِّي الْعِشَاءَ حِيْنَ يَسْوَدُّ الْاُفُقُ، وَرُبَّمَا اَخَّرَهَا حَتّٰى يَجْتَمِعَ النَّاسُ، وَصَلَّى الصُّبْحَ مَرَّةً بِغَلَسٍ، ثُمَّ صَلَّى مَرَّةً اُخْرَى فَاَسْفَرَ بِهَا، ثُمَّ كَانَتْ صَلَاتُهُ بَعْدَ ذٰلِكَ التَّغْلِيسَ حَتّٰى مَاتَ، وَلَمْ يَعُدْ اِلٰى اَنْ يُّسْفِرَ

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: رَوٰى هٰذَا الْحَدِيْثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، مَعْمَرٌ وَمَالِكٌ، وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَشُعَيْبُ بْنُ اَبِيْ حَمْزَةَ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَغَيْرُهُمْ لَمْ يَذْكُرُوا الْوَقْتَ الَّذِي صَلَّى فِيْهِ وَلَمْ يُفَسِّرُوْهُ، وَكَذٰلِكَ اَيْضًا رَوٰى هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ وَحَبِيْبُ بْنُ اَبِيْ مَرْزُوْقٍ، عَنْ عُرْوَةَ نَحْوَ رِوَايَةِ مَعْمَرٍ وَاَصْحَابِهِ اِلَّا اَنَّ حَبِيْبًا لَمْ يَذْكُرْ بَشِيرًا، وَرَوٰى وَهْبُ بْنُ كَيْسَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقْتَ الْمَغْرِبِ قَالَ: ثُمَّ جَاءَهُ لِلْمَغْرِبِ حِيْنَ غَابَتِ الشَّمْسُ يَعْنِيْ مِنَ الْغَدِ وَقْتًا وَاحِدًا. وَكَذٰلِكَ رُوِيَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثُمَّ صَلّٰى بِيَ الْمَغْرِبَ. يَعْنِيْ مِنَ الْغَدِ وَقْتًا وَاحِدًا، وَكَذٰلِكَ رُوِيَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ مِنْ حَدِيْثِ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

❀❀ ابن شہاب بیان کرتے ہیں: عمر بن عبدالعزیز منبر پر بیٹھے ہوئے تھے۔ انہوں نے عصر کی نماز میں کچھ تاخیر کر دی تو عروہ بن زبیر نے ان سے کہا: کیا حضرت جبرائیل نے حضرت محمد ﷺ کو نماز کے وقت کے بارے میں نہیں بتایا تھا تو عمر بن عبدالعزیز نے ان سے کہا: آپ ذرا دھیان کریں کہ آپ ﷺ کیا کہہ رہے ہیں' تو عروہ نے کہا: میں نے بشیر بن ابومسعود کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے میں نے حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔ وہ کہتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جبرائیل نازل ہوئے انہوں نے مجھے نماز کے وقت کے بارے میں بتایا میں نے ان کے ساتھ نماز ادا کی پھر میں نے ان کے ساتھ نماز ادا کی۔ پھر میں نے ان کے ساتھ نماز ادا کی پھر میں نے ان کے ساتھ نماز ادا کی۔ انہوں نے اپنی انگلیوں پر شمار کر کے پانچ نمازوں کا ذکر کیا (راوی کہتے ہیں:) میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ نے ظہر کی نماز اس وقت ادا کی جب سورج ڈھل گیا تھا۔ بعض اوقات جب گرمی زیادہ ہوتی تھی' تو آپ ﷺ اس نماز کو تاخیر سے ادا کرتے تھے اور میں نے آپ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ عصر کی نماز اس وقت ادا کی' جب سورج ابھی بلند اور روشن ہوتا تھا۔ ابھی اس میں زردی داخل نہیں ہوئی ہوتی تھی اور کوئی شخص نماز سے فارغ ہونے کے بعد سورج غروب ہونے سے پہلے ذوالحلیفہ تک جا سکتا تھا' اور آپ ﷺ مغرب کی نماز اس وقت ادا کرتے تھے' جب سورج غروب ہو جاتا تھا' اور آپ ﷺ

Marfat.com

عشاء کی نماز اس وقت ادا کرتے تھے جب اُفق سیاہ ہو جاتا تھا بعض اوقات آپ ﷺ اس نماز کو تاخیر سے ادا کرتے تھے۔ یہاں تک کہ لوگ اکٹھے ہو جاتے اور صبح کی نماز ایک مرتبہ آپ نے اندھیرے میں ادا کی اور دوسری مرتبہ اسے روشنی میں ادا کیا پھر اس کے بعد آپ نے وصال تک اسے اندھیرے میں ہی ادا کیا۔ آپ ﷺ نے دوبارہ اسے روشنی میں ادا نہیں کیا۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ روایت زہری کے حوالے سے معمر، امام مالک، ابن عیینہ، شعیب بن ابوحمزہ، لیث بن سعد اور دیگر حضرات نے نقل کی ہے۔ انہوں نے اس وقت کا تذکرہ نہیں کیا' جس میں آپ ﷺ نے نماز ادا کی تھی اور نہ ہی اس کی وضاحت کی ہے۔

اسی طرح یہ روایت ہشام بن عروہ اور حبیب بن ابومرزوق نے عروہ کے حوالے سے نقل کی ہے' جس طرح معمر اور ان کے شاگردوں نے نقل کی ہے' البتہ حبیب نامی راوی نے بشیر نامی راوی کا ذکر نہیں کیا۔

وہب بن کیسان نے یہ روایت حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ سے نقل کی ہے' جس میں مغرب کے وقت کے بارے میں یہ الفاظ ہیں:

راوی بیان کرتے ہیں: پھر وہ مغرب کی نماز کے لئے نبی اکرم ﷺ کے پاس اس وقت آئے جب سورج غروب ہو گیا تھا۔ (راوی کہتے ہیں:) یعنی یہ اگلے دن کی بات ہے یعنی ان دونوں نمازوں کا وقت ایک ہی تھا۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) اسی طرح کی روایت حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ سے منقول ہے نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں۔

''پھر انہوں نے مغرب کی نماز مجھے پڑھائی'' (راوی کہتے ہیں: یعنی یہ اگلے دن کی بات ہے اور یہ وقت ایک ہی تھا)

اسی طرح کی روایت حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے بھی روایت کی گئی ہے' جو حسان بن عطیہ نے عمرو بن شعیب کے حوالے سے ان کے والد کے حوالے سے ان کے دادا (حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ سے نقل کی ہے۔

395 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ، حَدَّثَنَا بَدْرُ بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ مُوْسٰی، عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی، اَنَّ سَائِلًا سَاَلَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ شَيْئًا حَتّٰی اَمَرَ بِلَالًا فَاَقَامَ الْفَجْرَ حِيْنَ اَنْشَقَّ الْفَجْرُ، فَصَلّٰی حِيْنَ كَانَ الرَّجُلُ لَا يَعْرِفُ وَجْهَ صَاحِبِهٖ - اَوْ اَنَّ الرَّجُلَ لَا يَعْرِفُ مَنْ اِلٰی جَنْبِهٖ - ثُمَّ اَمَرَ بِلَالًا فَاَقَامَ الظُّهْرَ حِيْنَ زَالَتِ الشَّمْسُ حَتّٰی قَالَ: اَلْقَائِلُ اِنْتَصَفَ النَّهَارُ وَهُوَ اَعْلَمُ، ثُمَّ اَمَرَ بِلَالًا فَاَقَامَ الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ مُرْتَفِعَةٌ، وَاَمَرَ بِلَالًا فَاَقَامَ الْمَغْرِبَ حِيْنَ غَابَتِ الشَّمْسُ، وَاَمَرَ بِلَالًا فَاَقَامَ الْعِشَاءَ حِيْنَ غَابَ الشَّفَقُ، فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ صَلَّی الْفَجْرَ وَانْصَرَفَ، فَقُلْنَا اَطْلَعَتِ الشَّمْسُ، فَاَقَامَ الظُّهْرَ فِیْ وَقْتِ الْعَصْرِ الَّذِیْ كَانَ قَبْلَهٗ وَصَلَّی الْعَصْرَ، وَقَدِ اصْفَرَّتِ الشَّمْسُ - اَوْ قَالَ: اَمْسٰی - وَصَلَّی الْمَغْرِبَ قَبْلَ اَنْ يَّغِيْبَ الشَّفَقُ، وَصَلَّی الْعِشَاءَ اِلٰی ثُلُثِ اللَّيْلِ، ثُمَّ قَالَ: اَيْنَ السَّائِلُ عَنْ وَقْتِ الصَّلَاةِ اَلْوَقْتُ فِيْمَا بَيْنَ هٰذَيْنِ

Marfat.com

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: رَوَى سُلَيْمَانُ بْنُ مُوْسٰى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَغْرِبِ بِنَحْوِ هٰذَا قَالَ: ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ. قَالَ بَعْضُهُمْ: اِلٰى ثُلُثِ اللَّيْلِ. وَقَالَ بَعْضُهُمْ: اِلٰى شَطْرِهِ. وَكَذٰلِكَ رَوَى ابْنُ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۞۞ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک سوال کرنے والے نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نمازوں کے اوقات کے بارے میں سوال کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کوئی جواب نہیں دیا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا' تو انہوں نے صبح صادق ہو جانے کے بعد فجر کی نماز کے لئے اقامت کہی۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نماز اس وقت ادا کی جب آدمی اپنے ساتھی کا چہرہ (اندھیرے کی شدت کی وجہ سے) پہچان نہیں سکتا تھا (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) آدمی یہ نہیں پہچان سکتا تھا کہ اس کے پہلو میں کون ہے' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا' تو انہوں نے ظہر کی اقامت اس وقت کہی جب سورج ڈھل چکا تھا یہاں تک کہ کہنے والا یہ کہہ سکتا تھا کہ کیا نصف النہار کا وقت ہو چکا ہے' لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ بہتر جانتے تھے' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا' تو انہوں نے عصر کی نماز کے لئے اقامت کہی۔ جب سورج روشن اور بلند تھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا' تو انہوں نے مغرب کے لئے اقامت اس وقت کہی جب سورج غروب ہو گیا تھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا' تو انہوں نے عشاء کے لئے اقامت اس وقت کہی جب شفق غروب ہو چکی تھی' پھر اگلے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز ادا کی تو جب آپ نے نماز ختم کی تو ہم یہ دیکھ رہے تھے کہ کیا سورج نکل تو نہیں آیا پھر آپ نے ظہر کی نماز کے لئے اقامت کہنے کا حکم اس وقت دیا جب پہلے دن میں آپ نے عصر کی نماز ادا کی تھی اور عصر کی نماز آپ نے اس وقت پڑھائی۔ جب سورج زرد ہونے کے قریب تھا (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) جب شام ہو چکی تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مغرب کی نماز شفق غروب ہونے سے (کچھ) پہلے پڑھائی اور عشاء کی نماز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک تہائی رات ہو جانے کے بعد پڑھائی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: نماز کے وقت کے بارے میں دریافت کرنے والا شخص کہاں ہے؟ ان دو کے درمیان (نمازوں کا مخصوص) وقت ہے"۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) سلیمان بن موسیٰ نے عطاء کے حوالے سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مغرب کی نماز کے بارے میں اس کی مانند نقل کیا ہے۔ راوی بیان کرتے ہیں: پھر آپ نے عشاء کی نماز ادا کی جبکہ بعض راویوں نے یہ الفاظ نقل کئے ہیں: اسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک تہائی رات کے وقت ادا کیا جب کہ بعض نے یہ الفاظ نقل کئے ہیں: نصف رات کے وقت ادا کیا۔ اسی طرح کی روایت ابن بریدہ نے اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کی ہے۔

396 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا اَبِي، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، سَمِعَ اَبَا اَيُّوْبَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: وَقْتُ الظُّهْرِ مَا لَمْ تَحْضُرِ الْعَصْرُ، وَوَقْتُ الْعَصْرِ مَا لَمْ تَصْفَرَّ الشَّمْسُ، وَوَقْتُ الْمَغْرِبِ مَا لَمْ يَسْقُطْ فَوْرُ الشَّفَقِ، وَوَقْتُ الْعِشَاءِ اِلٰى نِصْفِ اللَّيْلِ، وَوَقْتُ صَلَاةِ الْفَجْرِ مَا لَمْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ

Marfat.com

❀❀ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
''ظہر کا وقت اس وقت تک رہتا ہے جب تک عصر کا وقت شروع نہ ہو جائے اور عصر کا وقت اس وقت تک رہتا ہے جب تک سورج زرد نہ ہو جائے مغرب کا وقت اس وقت تک رہتا ہے جب تک شفق غروب نہ ہو جائے اور عشاء کا وقت نصف رات تک رہتا ہے اور فجر کا وقت اس وقت تک رہتا ہے جب تک سورج طلوع نہ ہو جائے''۔

بَابٌ فِيْ وَقْتِ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَيْفَ كَانَ يُصَلِّيهَا

باب: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا وقت' آپ صلی اللہ علیہ وسلم کس طرح نماز ادا کرتے تھے؟

397 - حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو وَهُوَ ابْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ قَالَ: سَاَلْنَا جَابِرًا عَنْ وَقْتِ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: كَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ بِالْهَاجِرَةِ، وَالْعَصْرَ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ، وَالْمَغْرِبَ اِذَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ، وَالْعِشَاءَ اِذَا كَثُرَ النَّاسُ عَجَّلَ، وَاِذَا قَلُّوا اَخَّرَ، وَالصُّبْحَ بِغَلَسٍ

❀❀ محمد بن عمرو جو حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کے پوتے ہیں وہ بیان کرتے ہیں: ہم نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے وقت کے بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز دوپہر میں ہی ادا کر لیتے تھے اور عصر کی نماز اس وقت ادا کرتے تھے' جب سورج ابھی چمک دار ہوتا تھا۔ مغرب اس وقت ادا کرتے تھے' جب سورج غروب ہو جاتا تھا' اور عشاء کی نماز میں جب لوگ زیادہ ہو جاتے تھے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے جلدی ادا کر لیتے تھے اور جب لوگوں کی تعداد کم ہوتی تھی' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے تاخیر سے ادا کرتے تھے اور صبح کی نماز اندھیرے میں ادا کرتے تھے۔

398 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي الْمِنْهَالِ، عَنْ اَبِيْ بَرْزَةَ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الظُّهْرَ اِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ، وَيُصَلِّي الْعَصْرَ وَاِنَّ اَحَدَنَا لَيَذْهَبُ اِلَى اَقْصَى الْمَدِيْنَةِ، وَيَرْجِعُ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ، وَنَسِيْتُ الْمَغْرِبَ، وَكَانَ لَا يُبَالِي تَاْخِيرَ الْعِشَاءِ اِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ - قَالَ: ثُمَّ قَالَ: اِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ - قَالَ: وَكَانَ يَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيْثَ بَعْدَهَا، وَكَانَ يُصَلِّي الصُّبْحَ، وَمَا يَعْرِفُ اَحَدُنَا جَلِيسَهُ الَّذِي كَانَ يَعْرِفُهُ، وَكَانَ يَقْرَاُ فِيْهَا مِنَ السِّتِّينَ اِلَى الْمِائَةِ

❀❀ حضرت ابوبرزہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز اس وقت ادا کرتے تھے' جب سورج ڈھل جاتا تھا' اور عصر کی نماز اس وقت ادا کرتے تھے اگر کوئی شخص مدینہ منورہ کے آخری کنارے تک جا کے پھر واپس آ جائے' تو سورج ابھی چمکدار ہوتا تھا (راوی کہتے ہیں:) مغرب کے بارے میں کیا الفاظ تھے۔ یہ میں بھول گیا ہوں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس بات کی پرواہ نہیں کرتے تھے کہ عشاء کی نماز کو ایک تہائی رات گزرنے تک مؤخر کر دیں۔

397= اسناده صحيح. واخرجه البخاري (560)، ومسلم (646) من طريق شعبة، بهذا الاسناد. وهو في "مسند احمد" (14969)، و"صحيح ابن حبان" (1528)

Marfat.com

راوی بیان کرتے ہیں: پھر حضرت برزہ رضی اللہ عنہ نے یہ الفاظ نقل کئے۔ ''نصف رات تک (مؤخر کردیں)''

راوی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عشاء سے پہلے سونے اور اس کے بعد بات چیت کرنے کو ناپسند کرتے تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز اس وقت ادا کرتے تھے' جب ہم میں سے کوئی شخص اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے شخص کو پہچان لیتا تھا' جس سے وہ واقف ہوتا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس نماز میں ساٹھ سے لے کر ایک سو آیات تک کی تلاوت کرتے تھے۔

بَابٌ فِیْ وَقْتِ صَلَاةِ الظُّهْرِ

باب: ظہر کی نماز کا وقت

399 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ، وَمُسَدَّدٌ قَالَا: حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْحَارِثِ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنْتُ اُصَلِّيْ الظُّهْرَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَآخُذُ قَبْضَةً مِنَ الْحَصَى لِتَبْرُدَ فِيْ كَفِّي اَضَعُهَا لِجَبْهَتِي اَسْجُدُ عَلَيْهَا لِشِدَّةِ الْحَرِّ

❀❀ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں ظہر کی نماز ادا کرتا تھا میں کنکریاں اپنی مٹھی میں لے لیتا تھا تا کہ وہ میری ہتھیلی میں ٹھنڈی ہو جائیں اور پھر میں اپنی پیشانی رکھ دیتا تھا' اور ان پر سجدہ کرتا تھا کیونکہ گرمی شدید ہوتی تھی۔

400 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبِيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ اَبِيْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ، عَنْ كَثِيْرِ بْنِ مُدْرِكٍ، عَنِ الْاَسْوَدِ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ قَالَ: كَانَتْ قَدْرُ صَلَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّيْفِ ثَلَاثَةَ اَقْدَامٍ اِلٰى خَمْسَةِ اَقْدَامٍ، وَفِي الشِّتَاءِ خَمْسَةَ اَقْدَامٍ اِلٰى سَبْعَةِ اَقْدَامٍ

❀❀ اسود بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: گرمی کے موسم میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کی مقدار تین قدم سے پانچ قدم تک ہوتی تھی اور سردی میں پانچ قدم سے سات قدم تک ہوتی تھی۔

401 - حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، اَخْبَرَنِيْ اَبُو الْحَسَنِ قَالَ: اَبُوْ دَاوُدَ اَبُو الْحَسَنِ هُوَ مُهَاجِرٌ، قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ يَقُوْلُ: سَمِعْتُ اَبَا ذَرٍّ يَقُوْلُ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَرَادَ الْمُؤَذِّنُ اَنْ يُؤَذِّنَ الظُّهْرَ فَقَالَ: اَبْرِدْ. ثُمَّ اَرَادَ اَنْ يُؤَذِّنَ فَقَالَ: اَبْرِدْ - مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا - حَتّٰى رَاَيْنَا فَيْءَ التُّلُوْلِ، ثُمَّ قَالَ: اِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ، فَاِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَاَبْرِدُوْا بِالصَّلَاةِ

❀❀ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے مؤذن نے ظہر کے لئے اذان دینے کا ارادہ کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ٹھنڈک ہو لینے دو پھر اس نے اذان دینے کا ارادہ کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ٹھنڈک ہو لینے دو' ایسا دو یا شاید تین مرتبہ ہوا یہاں تک کہ ہم نے ٹیلوں کے سائے دیکھ لئے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا حصہ ہے' تو جب گرمی شدید ہو' تو تم نماز کو ٹھنڈے وقت میں ادا کرو۔

Marfat.com

402- حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ مَوْهَبٍ الْهَمْدَانِيُّ، وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ الثَّقَفِيُّ، اَنَّ اللَّيْثَ حَدَّثَهُمْ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، وَاَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ، فَاَبْرِدُوا عَنِ الصَّلَاةِ قَالَ: ابْنُ مَوْهَبٍ: بِالصَّلَاةِ، فَاِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جب گرمی شدید ہو' تو نماز کو ٹھنڈے وقت میں ادا کرو''۔ یہاں ابن موہب نامی راوی نے ایک لفظ مختلف نقل کیا ہے۔

(نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:) بے شک گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا حصہ ہے۔

403- حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، اَنَّ بِلَالًا كَانَ يُؤَذِّنُ الظُّهْرَ اِذَا دَحَضَتِ الشَّمْسُ

❁❁ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب سورج ڈھل جاتا تھا تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ ظہر کی اذان دے دیا کرتے تھے۔

بَابٌ فِيْ وَقْتِ صَلَاةِ الْعَصْرِ

باب: عصر کی نماز کا وقت

404- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ مُرْتَفِعَةٌ حَيَّةٌ وَيَذْهَبُ الذَّاهِبُ اِلَى الْعَوَالِيْ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ

❁❁ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز ادا کرتے تھے' جب کہ سورج ابھی روشن بلند اور چمکدار ہوتا تھا۔ (یہ نماز ادا کرنے کے بعد) کوئی شخص مدینہ منورہ کے بالائی علاقے تک چلا جاتا' تو سورج پھر بھی بلند ہی ہوتا تھا۔

405- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: وَالْعَوَالِيْ عَلٰى مِيلَيْنِ اَوْ ثَلَاثَةٍ قَالَ: وَاَحْسِبُهُ قَالَ: اَوْ اَرْبَعَةٍ

❁❁ زہری بیان کرتے ہیں: مدینہ منورہ کا بالائی علاقہ دو یا شاید تین میل کے فاصلے پر تھا (راوی کہتے ہیں:) میرا خیال ہے یہ چار میل کے فاصلے پر تھا۔

402- اسناده صحيح. الليث: هو ابن سعد، وابن شهاب: هو الزُّهريّ. واخرجه البخاري (536)، ومسلم (615) (180) و (181)، والترمذي (157)، والنسائي في "الكبرى" (1501)، وابن ماجه (678) من طرق عن الزُّهريّ، بهذا الاسناد. ورواية البخاري عن سعيد وحده. واخرجه البخاري (534)، ومسلم (615) (181) و (182) و (183)، وابن ماجه (677) من طرق عن ابي هريرة. وهو في "مسند احمد" (7130) و (7246)، و"صحيح ابن حبان" (1507)

Marfat.com

406 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسٰى، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ خَيْثَمَةَ قَالَ: حَيَاتُهَا اَنْ تَجِدَ حَرَّهَا

❀❀ خیثمہ بیان کرتے ہیں: (حدیث کے الفاظ میں مذکور) ''سورج کے زندہ ہونے'' سے مراد یہ ہے کہ آپ اس کی گرمی محسوس کر سکتے تھے۔

407 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ قَالَ: قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ: عُرْوَةُ، وَلَقَدْ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ فِي حُجْرَتِهَا قَبْلَ اَنْ تَظْهَرَ

❀❀ عروہ بیان کرتے ہیں: سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھے یہ بات بتائی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز اس وقت ادا کرتے تھے جبکہ سورج (یعنی دھوپ) سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے آنگن میں موجود ہوتی تھی اور ابھی اوپر نہ چڑھی ہوتی تھی۔

408 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي الْوَزِيرِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْيَمَامِيُّ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ قَالَ: قَدِمْنَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَكَانَ يُؤَخِّرُ الْعَصْرَ مَا دَامَتِ الشَّمْسُ بَيْضَاءَ نَقِيَّةً

❀❀ حضرت علی بن شیبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مدینہ منورہ آئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز کو اتنی دیر تک مؤخر کرتے تھے جب تک سورج روشن اور صاف ہوتا تھا۔

409 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عَبِيدَةَ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ: حَبَسُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطٰى صَلَاةِ الْعَصْرِ مَلَا اللّٰهُ بُيُوتَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا

❀❀ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: غزوہ خندق کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''ان (مشرکین) نے ہمیں درمیانی نماز ادا نہیں کرنے دی جو عصر کی نماز ہے اللہ تعالیٰ ان کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے''۔

410 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ اَبِي يُونُسَ مَوْلٰى عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهُ قَالَ: اَمَرَتْنِي عَائِشَةُ اَنْ اَكْتُبَ لَهَا مُصْحَفًا وَقَالَتْ: اِذَا بَلَغْتَ هٰذِهِ الْآيَةَ فَآذِنِّي. (حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطٰى) (البقرة: 238)، فَلَمَّا بَلَغْتُهَا آذَنْتُهَا، فَاَمْلَتْ عَلَيَّ حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطٰى، وَصَلَاةِ الْعَصْرِ وَقُومُوا لِلّٰهِ قَانِتِينَ، ثُمَّ قَالَتْ عَائِشَةُ: سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

❀❀ ابو یونس، جو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے غلام ہیں وہ بیان کرتے ہیں: سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھے یہ ہدایت کی کہ میں ان کے

409- اسناده صحيح. عَبيدة: هو ابن عمرو السلماني. واخرجه البخاري (2931)، ومسلم (627) (202) و (203)، والترمذي (3226)، والنسائي في "الكبرى" (357) من طريقين عن عبيدة السلماني، بهذا الاسناد. واخرجه مسلم (627) (204) و (205)، وابن ماجه (684) من طرق عن علي. وهو في "مسند احمد" (591) و (617).

Marfat.com

لئے قرآن پاک تحریر کردوں انہوں نے فرمایا: جب تم اس آیت پر پہنچو تو مجھے بتادینا۔

''نمازوں کی حفاظت کرو اور درمیانی نماز کی''۔

جب میں اس آیت تک پہنچا اور میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو اس بارے میں اطلاع دی تو انہوں نے مجھے یہ الفاظ املاء کروائے۔

''نمازوں کی حفاظت کرو اور درمیانی نماز کی جو عصر کی نماز ہے اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عاجزی کے ساتھ کھڑے رہو''۔

پھر سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ بات بیان کی یہ الفاظ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنے ہیں۔

411- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنِي عُمَرُو بْنُ اَبِي حَكِيمٍ قَالَ: سَمِعْتُ الزِّبْرِقَانَ يُحَدِّثُ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الظُّهْرَ بِالْهَاجِرَةِ، وَلَمْ يَكُنْ يُصَلِّي صَلَاةً اَشَدَّ عَلٰى اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا، فَنَزَلَتْ (حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطٰى) (البقرة: 238) وَقَالَ: اِنَّ قَبْلَهَا صَلَاتَيْنِ، وَبَعْدَهَا صَلَاتَيْنِ

❁❁ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز دوپہر کے وقت ادا کر لیتے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایسی کوئی نماز ادا نہیں کرتے تھے جو آپ کے اصحاب کے لئے اس سے زیادہ مشکل کا باعث ہو تو یہ آیت نازل ہوئی:

''نمازوں کی حفاظت کرو اور درمیانی نماز کی''۔

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس (ظہر کی نماز سے) پہلے بھی دو نمازیں ہوتی ہیں اور اس کے بعد بھی دو نمازیں ہوتی ہیں۔

412- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ، حَدَّثَنِي ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَدْرَكَ مِنَ الْعَصْرِ رَكْعَةً قَبْلَ اَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ اَدْرَكَ، وَمَنْ اَدْرَكَ مِنَ الْفَجْرِ رَكْعَةً قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ اَدْرَكَ

❁❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص سورج غروب ہونے سے پہلے عصر کی ایک رکعت کو پالے۔ اس نے (عصر کی نماز کو) پالیا اور جو شخص سورج نکلنے سے پہلے فجر کی ایک رکعت کو پالے اس نے (فجر کی نماز کو) پالیا''۔

413- حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهُ قَالَ: دَخَلْنَا عَلٰى اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ بَعْدَ الظُّهْرِ، فَقَامَ يُصَلِّي الْعَصْرَ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ ذَكَرْنَا تَعْجِيلَ الصَّلَاةِ اَوْ ذَكَرَهَا، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ

413- اسنادہ صحیح. القعنبی: هو عبدُ اللهِ بنُ مسلمة. وهو فی "موطا مالك" 1/ 220 واخرجه مسلم (622)، والترمذی (160)، والنسائی فی "الکبری" (1509) من طریق اسماعیل بن جعفر، عن العلاء بن عبد الرحمٰن، عن انس. وهو فی "مسند احمد" (11999) و (12509)، و"صحیح ابن حبان" (259-263).

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ تِلْكَ صَلَاةُ الْمُنَافِقِيْنَ، تِلْكَ صَلَاةُ الْمُنَافِقِيْنَ، تِلْكَ صَلَاةُ الْمُنَافِقِيْنَ يَجْلِسُ اَحَدُهُمْ حَتّٰى اِذَا اصْفَرَّتِ الشَّمْسُ فَكَانَتْ بَيْنَ قَرْنَىْ شَيْطَانٍ، اَوْ عَلٰى قَرْنَيِ الشَّيْطَانِ قَامَ فَنَقَرَ اَرْبَعًا لَا يَذْكُرُ اللّٰهَ فِيْهَا اِلَّا قَلِيْلًا

❀❀ علاء بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں: ہم لوگ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ظہر کے بعد حاضر ہوئے' تو وہ کھڑے ہوئے عصر کی نماز ادا کر رہے تھے' جب وہ نماز پڑھ کر فارغ ہوئے' تو ہم نے نماز جلدی ادا کرنے کا ذکر کیا یا شاید خود انہوں نے اس بات کا تذکرہ کیا' تو حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''یہ منافقین کی نماز ہے یہ منافقین کی نماز ہے یہ منافقین کی نماز ہے ان میں سے کوئی ایک شخص بیٹھا رہتا ہے' یہاں تک کہ جب سورج زرد ہو جاتا ہے اور وہ شیطان کے دو سینگوں کے درمیان (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) شیطان کے دو سینگوں پر پہنچ جاتا ہے' تو وہ شخص اٹھ کر چار مرتبہ ٹھونگے مارتا ہے اور وہ اس نماز میں اللہ تعالیٰ کا تھوڑا سا ذکر کرتا ہے۔

414 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الَّذِى تَفُوتُهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ، فَكَاَنَّمَا وُتِرَ اَهْلَهُ وَمَالَهُ

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: وَقَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ: اُوتِرَ وَاخْتُلِفَ عَلٰى اَيُّوْبَ فِيْهِ، وَقَالَ الزُّهْرِيُّ: عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: وُتِرَ،

❀❀ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جس شخص کی عصر کی نماز فوت ہو جائے گویا اس کے اہل خانہ اور مال برباد ہو گئے''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) عبیداللہ بن عمر نے یہ الفاظ نقل کئے ہیں: ''اوتر'' اس لفظ میں ایوب پر اختلاف کیا گیا ہے زہری نے سالم کے حوالے سے ان کے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ لفظ نقل کیا ہے ''وتر'' (یعنی وہ چھین لیا گیا)۔

415 - حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ، قَالَ: قَالَ اَبُوْ عَمْرٍو يَعْنِى الْاَوْزَاعِيَّ: وَذٰلِكَ اَنْ تَرٰى مَا عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الشَّمْسِ صَفْرَاءَ

❀❀ ابوعمرو یعنی امام اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: اس سے مراد یہ ہے زمین پر موجود چیزیں دھوپ کی وجہ سے زرد نظر آنے لگیں۔

بَابٌ فِىْ وَقْتِ الْمَغْرِبِ

باب: مغرب کی نماز کا وقت

416 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ شَبِيْبٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كُنَّا نُصَلِّى الْمَغْرِبَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ نَرْمِى فَيَرَى اَحَدُنَا مَوْضِعَ نَبْلِهِ

Marfat.com

❁❁ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں مغرب کی نماز ادا کر لیتے تھے اور پھر ہم تیر پھینکتے تھے تو کوئی شخص اپنے تیر کے گرنے کی جگہ کو دیکھ سکتا تھا" (یعنی ابھی اتنی روشنی باقی ہوتی تھی)

417 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عِيسَى، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ سَاعَةَ تَغْرُبُ الشَّمْسُ إِذَا غَابَ حَاجِبُهَا

❁❁ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مغرب کی نماز اسی وقت ادا کر لیتے تھے جب سورج غروب ہو جاتا تھا اس کی ٹکیا غائب ہو جاتی تھی۔

418 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: لَمَّا قَدِمَ عَلَيْنَا أَبُو أَيُّوبَ غَازِيًا وَعُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ يَوْمَئِذٍ عَلَى مِصْرَ فَأَخَّرَ الْمَغْرِبَ فَقَامَ إِلَيْهِ أَبُو أَيُّوبَ، فَقَالَ: لَهُ مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ يَا عُقْبَةُ، فَقَالَ: شُغِلْنَا، قَالَ: أَمَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَزَالُ أُمَّتِي بِخَيْرٍ - أَوْ قَالَ: عَلَى الْفِطْرَةِ - مَا لَمْ يُؤَخِّرُوا الْمَغْرِبَ إِلَى أَنْ تَشْتَبِكَ النُّجُومُ

❁❁ مرثد بن عبداللہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ جنگ میں شرکت کے لئے ہمارے ہاں تشریف لائے۔ ان دنوں حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ مصر کے گورنر تھے۔ انہوں نے مغرب کی نماز تاخیر سے ادا کی۔ تو حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ ان کے سامنے کھڑے ہوئے اور بولے: اے عقبہ! یہ کون سی نماز ہے؟ عقبہ نے کہا: ہم مصروف تھے (اس لئے تاخیر ہو گئی) تو حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے نہیں سنا۔

"میری اُمت اس وقت تک بھلائی پر گامزن رہے گی۔ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) فطرت پر گامزن رہے گی جب تک وہ مغرب کی نماز کو اتنی تاخیر سے ادا نہیں کریں گے کہ ستارے نکل آئیں"۔

بَابٌ فِي وَقْتِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ

باب: عشاء کی نماز کا وقت

419 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، قَالَ: أَنَا أَعْلَمُ النَّاسِ بِوَقْتِ هَذِهِ الصَّلَاةِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيهَا لِسُقُوطِ الْقَمَرِ لِثَالِثَةٍ

❁❁ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اس نماز یعنی عشاء کی نماز کے وقت کے بارے میں زیادہ علم رکھتا ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس نماز کو اس وقت ادا کرتے تھے جب تیسری رات کا چاند غروب ہو جاتا تھا۔

420 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

Marfat.com

عُمَرَ، قَالَ: مَكَثْنَا ذَاتَ لَيْلَةٍ نَنْتَظِرُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَلَاةِ الْعِشَاءِ فَخَرَجَ اِلَيْنَا حِيْنَ ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ اَوْ بَعْدَهُ فَلَا نَدْرِىْ اَشَىْءٌ شَغَلَهُ اَمْ غَيْرُ ذٰلِكَ، فَقَالَ: حِيْنَ خَرَجَ اَتَنْتَظِرُوْنَ هٰذِهِ الصَّلَاةَ لَوْلَا اَنْ تَثْقُلَ عَلٰى اُمَّتِىْ لَصَلَّيْتُ بِهِمْ هٰذِهِ السَّاعَةَ، ثُمَّ اَمَرَ الْمُؤَذِّنَ فَاَقَامَ الصَّلَاةَ

۲۱۵

❀❀ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک رات ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا عشاء کی نماز کے لئے انتظار کرتے رہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک تہائی رات گزر جانے کے بعد یا شاید اس کے بھی بعد تشریف لائے ہمیں نہیں معلوم کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی مصروفیت تھی یا اس کی وجہ کچھ اور تھی۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا تم لوگ اس نماز کا انتظار کر رہے ہو اگر یہ بات میری اُمت کے لئے مشکل کا باعث نہ ہوتی تو میں ان لوگوں کو اس وقت میں (یہ نماز) پڑھاتا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مؤذن کو حکم دیا تو اس نے نماز کے لئے اقامت کہی۔

421 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِىُّ، حَدَّثَنَا اَبِىْ، حَدَّثَنَا حَرِيْزٌ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ حُمَيْدٍ السَّكُوْنِىِّ، اَنَّهُ سَمِعَ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ، يَقُوْلُ: اَبْقَيْنَا النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ صَلَاةِ الْعَتَمَةِ فَاَخَّرَ حَتّٰى ظَنَّ الظَّانُّ اَنَّهُ لَيْسَ بِخَارِجٍ وَالْقَائِلُ مِنَّا يَقُوْلُ: صَلَّى، فَاِنَّا لَكَذٰلِكَ حَتّٰى خَرَجَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوْا لَهُ كَمَا قَالُوْا، فَقَالَ لَهُمْ: اَعْتِمُوْا بِهٰذِهِ الصَّلَاةِ، فَاِنَّكُمْ قَدْ فُضِّلْتُمْ بِهَا عَلٰى سَائِرِ الْاُمَمِ، وَلَمْ تُصَلِّهَا اُمَّةٌ قَبْلَكُمْ

❀❀ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم عشاء کی نماز کے لئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا انتظار کرتے رہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اتنی تاخیر کر دی کہ یوں محسوس ہونے لگا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف نہیں لائیں گے۔ ہم میں سے کوئی یہ کہہ رہا تھا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم شاید نماز ادا کر چکے ہیں ابھی ہم اسی صورت حال میں تھے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے تو لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے وہ بات ذکر کی جو وہ گفتگو پہلے کر رہے تھے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس نماز کو اندھیرے میں ادا کرو کیونکہ اس نماز کے ذریعے تمہیں دیگر تمام اُمتوں پر فضیلت عطا کی گئی ہے تم سے پہلے کسی اُمت نے یہ نماز ادا نہیں کی۔

422 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ اَبِىْ هِنْدٍ، عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ، عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِىِّ، قَالَ: صَلَّيْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعَتَمَةِ فَلَمْ يَخْرُجْ حَتّٰى مَضٰى نَحْوٌ مِّنْ شَطْرِ اللَّيْلِ فَقَالَ: خُذُوْا مَقَاعِدَكُمْ فَاَخَذْنَا مَقَاعِدَنَا فَقَالَ: اِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا وَاَخَذُوْا مَضَاجِعَهُمْ وَاِنَّكُمْ لَنْ تَزَالُوْا فِىْ صَلَاةٍ مَا انْتَظَرْتُمُ الصَّلَاةَ وَلَوْلَا ضَعْفُ الضَّعِيْفِ وَسَقَمُ السَّقِيْمِ لَاَخَّرْتُ هٰذِهِ الصَّلَاةَ اِلٰى شَطْرِ اللَّيْلِ

❀❀ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں عشاء کی نماز ادا کرنا تھی لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف نہیں لائے۔ یہاں تک کہ تقریباً نصف رات گزر گئی (پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد

421- اسناده صحيح. حريز: هو ابن عثمان الرحبى. واخرجه ابن ابى شيبة /1 331 و /2 439-440، واحمد (22066) و (22067)، والشاشى فى "مسنده" (1369) و (1370)، والطبرانى /20 (239)، وابو نعيم فى "الحلية" /9 389، والبيهقى /1 451 من طرق عن حريز بن عثمان، بهذا الاسناد. واخرجه الطبرانى /20 (240)

Marfat.com

فرمایا: تم لوگ اپنی جگہوں پر بیٹھے رہو تو ہم اپنی جگہوں پر بیٹھے رہے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: لوگوں نے نماز پڑھ لی ہے اور وہ اپنے بستروں میں چلے گئے ہیں تم لوگ جب سے نماز کا انتظار کر رہے ہو مسلسل نماز کی حالت میں شمار ہوئے ہو اگر کمزور کی کمزوری اور بیمار کی بیماری کا خیال نہ ہوتا تو میں اس نماز کو نصف رات تک مؤخر کرتا"۔

بَابٌ فِيْ وَقْتِ الصُّبْحِ

باب: صبح کی نماز کا وقت

423 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا، قَالَتْ: اِنْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُصَلِّيْ الصُّبْحَ فَيَنْصَرِفُ النِّسَاءُ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوْطِهِنَّ مَا يُعْرَفْنَ مِنَ الْغَلَسِ

❁❁ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ صبح کی نماز ادا کر لیتے تھے تو عورتیں اپنی چادر لپیٹ کر واپس چلی جاتی تھیں اور اندھیرے کی وجہ سے انہیں پہچانا نہیں جا سکتا تھا۔

424 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ بْنِ النُّعْمَانِ، عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ لَبِيْدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَصْبِحُوْا بِالصُّبْحِ فَاِنَّهُ اَعْظَمُ لِاُجُوْرِكُمْ اَوْ اَعْظَمُ لِلْاَجْرِ

❁❁ حضرت محمود بن لبید رضی اللہ عنہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: "صبح صادق ہونے پر صبح کی نماز کر لو کیونکہ یہ تمہارے لئے زیادہ اجر و ثواب کا باعث ہے"۔ (یہاں ایک لفظ راوی نے مختلف ذکر کیا ہے)۔

بَابٌ فِي الْمُحَافَظَةِ عَلٰى وَقْتِ الصَّلَوَاتِ

باب: نمازوں کو باقاعدگی سے ادا کرنا

425 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ يَعْنِي ابْنَ هَارُوْنَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الصُّنَابِحِيِّ، قَالَ: زَعَمَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ اَنَّ الْوِتْرَ وَاجِبٌ، فَقَالَ: عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ كَذَبَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ اَشْهَدُ اَنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: خَمْسُ صَلَوَاتٍ اَفْتَرَضَهُنَّ اللّٰهُ تَعَالٰى مَنْ اَحْسَنَ وُضُوْءَهُنَّ وَصَلَّاهُنَّ لِوَقْتِهِنَّ وَاَتَمَّ رُكُوْعَهُنَّ وَخُشُوْعَهُنَّ كَانَ لَهُ عَلَى

423 - اسنادہ صحیح. القعنبی: ھو عبد اللہ بن مسلمۃ. وھو فی "موطا مالك" 1/ 5، ومن طریقہ اخرجہ البخاری (867)، ومسلم (645) (232)، والترمذی (153)، والنسائی فی "الکبری" (1540). واخرجہ بنحوہ البخاری (372)، ومسلم (645) (230) و (231)، والنسائی فی "الکبری" (1287) و (1539)، وابن ماجہ (669) من طریق عروۃ بن الزبیر، والبخاری (874) من طریق القاسم بن محمد، کلاھما عن عائشۃ.

Marfat.com

اللّٰهِ عَهْدٌ اَنْ يَّغْفِرَ لَهٗ، وَمَنْ لَّمْ يَفْعَلْ فَلَيْسَ لَهٗ عَلَى اللّٰهِ عَهْدٌ، اِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهٗ وَاِنْ شَاءَ عَذَّبَهٗ

❁❁ عبداللہ صنابحی کے بارے میں یہ بات منقول ہے انہوں نے یہ کہا ابومحمد اس بات کے قائل ہیں: وتر واجب ہیں' تو حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے کہا: ابومحمد نے غلط کہا ہے میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''پانچ نمازیں ہیں'' جنہیں اللہ تعالیٰ نے فرض قرار دیا ہے' جو شخص ان کے لئے اچھی طرح وضو کر کے انہیں ان کے وقت میں ادا کرے ان کے رکوع اور خشوع کو مکمل کرے تو اس کے لئے اللہ تعالیٰ کے ذمے یہ بات لازم ہے کہ وہ اس کی مغفرت کر دے اور جو ایسا نہیں کرے گا' تو اس کے لئے اللہ تعالیٰ کے ذمے کوئی بات لازم نہیں ہوگی اگر وہ چاہے گا' تو اس کی مغفرت کر دے گا' اور اگر چاہے گا' تو اسے عذاب دے گا''۔

426 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخُزَاعِيُّ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ غَنَّامٍ، عَنْ بَعْضِ اُمَّهَاتِهٖ، عَنْ اُمِّ فَرْوَةَ، قَالَتْ: سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: الصَّلَاةُ فِيْ اَوَّلِ وَقْتِهَا، قَالَ: الْخُزَاعِيُّ فِيْ حَدِيْثِهٖ: عَنْ عَمَّةٍ لَهٗ يُقَالُ لَهَا اُمُّ فَرْوَةَ قَدْ بَايَعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ

❁❁ سیّدہ اُمّ فروہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا: کون سا عمل زیادہ فضیلت رکھتا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نماز کو اس کے ابتدائی وقت میں ادا کرنا۔

اوزاعی نے اپنی روایت میں یہ الفاظ نقل کئے ہیں: ان کی پھوپھی کے حوالے سے یہ روایت منقول ہے جن کا نام اُمّ فروہ تھا' اور اس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست اقدس پر سلام قبول کیا تھا (وہ بیان کرتی ہیں:) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا۔

427 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِيْ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عُمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: سَاَلَهٗ رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ فَقَالَ: اَخْبِرْنِيْ مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَا يَلِجُ النَّارَ رَجُلٌ صَلّٰى قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ اَنْ تَغْرُبَ، قَالَ: اَنْتَ سَمِعْتَهٗ مِنْهُ؟ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ: نَعَمْ، كُلُّ ذٰلِكَ يَقُوْلُ: سَمِعَتْهُ اُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِيْ، فَقَالَ الرَّجُلُ: وَاَنَا سَمِعْتُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ ذٰلِكَ

❁❁ ابوبکر بن عمارہ بن رویبہ بیان کرتے ہیں: ان کے والد سے بصرہ کے رہنے والے ایک شخص نے سوال کیا آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو (جو ارشاد فرماتے ہوئے) سنا ہے اس کے بارے میں مجھے بتایئے' تو انہوں نے بتایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''ایسا شخص جہنم میں داخل نہیں ہوگا' جو سورج نکلنے سے پہلے اور سورج غروب ہونے سے پہلے کی نماز ادا کرتا ہے''۔

اس شخص نے دریافت کیا: کیا آپ نے خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی یہ بات سنی ہے؟ اس نے تین مرتبہ یہ سوال کیا' تو حضرت

Marfat.com

عمارہ بن رویبہ نے جواب دیا: جی ہاں! ہر مرتبہ انہوں نے یہ کہا: میں نے اپنے دونوں کانوں کے ذریعے یہ سنا اور میرے ذہن نے اسے محفوظ رکھا تو اس شخص نے کہا: میں نے بھی نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔

428- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، اَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِیْ هِنْدٍ، عَنْ اَبِیْ حَرْبِ بْنِ اَبِی الْاَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ فَضَالَةَ، عَنْ اَبِیْهِ، قَالَ: عَلَّمَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ فِیمَا عَلَّمَنِیْ وَحَافِظْ عَلَی الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ، قَالَ: قُلْتُ: اِنَّ هٰذِهِ سَاعَاتٌ لِیْ فِیْهَا اَشْغَالٌ فَمُرْنِیْ بِاَمْرٍ جَامِعٍ اِذَا اَنَا فَعَلْتُهُ اَجْزَاَ عَنِّیْ، فَقَالَ: حَافِظْ عَلَی الْعَصْرَیْنِ وَمَا كَانَتْ مِنْ لُغَتِنَا، فَقُلْتُ: وَمَا الْعَصْرَانِ؟، فَقَالَ: صَلَاةٌ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ، وَصَلَاةٌ قَبْلَ غُرُوبِهَا

❁❁ عبداللہ بن فضالہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے (کچھ کلمات) تعلیم دیئے آپ ﷺ نے جو مجھے تعلیم دیئے ان میں یہ بات بھی تھی۔

''پانچ نمازوں کی پابندی کرنا''

راوی کہتے ہیں: میں نے عرض کی: یہ وہ اوقات ہیں' جن میں میری کچھ اور مصروفیات ہوتی ہیں آپ مجھے کسی جامع چیز کے بارے میں حکم دیجئے کہ جب میں اسے کرلوں' تو میری طرف سے کافی ہو' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم دو عصروں کی حفاظت کرنا۔

(راوی کہتے ہیں:) یہ الفاظ ہمارے محاورے میں نہیں تھے۔ میں نے دریافت کیا: دو عصروں سے مراد کیا ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: سورج نکلنے سے پہلے کی نماز اس کے غروب ہونے سے پہلے کی۔

429- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْعَنْبَرِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِیٍّ الْحَنَفِیُّ عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِیدِ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، وَاَبَانُ، كِلَاهُمَا، عَنْ خُلَیْدٍ الْعَصَرِیِّ، عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: خَمْسٌ مَنْ جَاءَ بِهِنَّ مَعَ اِیمَانٍ دَخَلَ الْجَنَّةَ: مَنْ حَافَظَ عَلَی الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ عَلَی وُضُوئِهِنَّ وَرُكُوْعِهِنَّ وَسُجُوْدِهِنَّ وَمَوَاقِیتِهِنَّ، وَصَامَ رَمَضَانَ، وَحَجَّ الْبَیْتَ اِنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْهِ سَبِیلًا، وَاَعْطَی الزَّكَاةَ طَیِّبَةً بِهَا نَفْسُهُ، وَاَدَّی الْاَمَانَةَ قَالُوْا: یَا اَبَا الدَّرْدَاءِ، وَمَا اَدَاءُ الْاَمَانَةِ قَالَ: الْغُسْلُ مِنَ الْجَنَابَةِ

❁❁ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''پانچ چیزیں ہیں جو شخص ایمان کے ہمراہ انہیں ادا کرے گا وہ جنت میں داخل ہوگا' جو شخص پانچ نمازیں ان کے وضو' رکوع' سجود' اوقات کے ہمراہ ادا کرے وہ رمضان کے روزے رکھے وہ بیت اللہ کا حج کرے اگر وہ وہاں تک جانے کی استطاعت رکھتا ہو اور وہ اپنی خوشی کے ساتھ زکوٰۃ ادا کرے اور وہ امانت ادا کرے''۔

لوگوں نے دریافت کیا: اے ابودرداء امانت کی ادائیگی سے مراد کیا ہے' تو انہوں نے جواب دیا: غسل جنابت کرنا۔

430- حَدَّثَنَا حَیْوَةُ بْنُ شُرَیْحٍ الْحَضْرَمِیُّ، حَدَّثَنَا بَقِیَّةُ، عَنْ ضُبَارَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ سُلَیْكٍ الْاَلْهَانِیِّ،

Marfat.com

اَخْبَرَنِیْ ابْنُ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِیِّ، قَالَ: قَالَ سَعِیْدُ بْنُ الْمُسَیِّبِ: اِنَّ اَبَا قَتَادَةَ بْنَ رِبْعِیٍّ اَخْبَرَهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللّٰهُ تَعَالَی: اِنِّیْ فَرَضْتُ عَلٰی اُمَّتِكَ خَمْسَ صَلَوَاتٍ وَعَهِدْتُ عِنْدِیْ عَهْدًا اَنَّهٗ مَنْ جَاءَ یُحَافِظُ عَلَیْهِنَّ لِوَقْتِهِنَّ اَدْخَلْتُهُ الْجَنَّةَ وَمَنْ لَّمْ یُحَافِظْ عَلَیْهِنَّ فَلَا عَهْدَ لَهٗ عِنْدِیْ

❀❀ حضرت ابوقتادہ بن ربعی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں نے تمہاری اُمت پر پانچ نمازیں فرض قرار دی ہیں اور میں نے اپنی بارگاہ میں یہ عہد کیا ہے کہ جو شخص ان نمازوں کو ان کے مخصوص وقت پر باقاعدگی سے ادا کرے گا میں اسے جنت میں داخل کروں گا' اور جو شخص انہیں باقاعدگی سے ادا نہیں کرے گا' تو اس کے لئے میری بارگاہ میں کوئی عہد نہیں ہے''۔

بَابٌ اِذَا اَخَّرَ الْاِمَامُ الصَّلَاةَ عَنِ الْوَقْتِ

باب: جب کسی نماز کو امام اس کے وقت سے تاخیر سے ادا کرے

431 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ، عَنْ اَبِیْ عِمْرَانَ یَعْنِی الْجَوْنِیَّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ، قَالَ: قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: یَا اَبَا ذَرٍّ كَیْفَ اَنْتَ اِذَا كَانَتْ عَلَیْكَ اُمَرَاءُ یُمِیتُوْنَ الصَّلَاةَ؟ - اَوْ قَالَ: یُؤَخِّرُوْنَ الصَّلَاةَ؟ -، قُلْتُ: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَمَا تَاْمُرُنِیْ، قَالَ: صَلِّ الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا فَاِنْ اَدْرَكْتَهَا مَعَهُمْ فَصَلِّهَا فَاِنَّهَا لَكَ نَافِلَةٌ

❀❀ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: اے ابوذر! اس وقت تمہارا کیا عالم ہو گا' جب تم پر ایسے حکمران مسلط ہوں گے جو نمازوں کو ضائع کر دیں گے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) نماز کو تاخیر سے ادا کریں گے میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ مجھے (ایسی صورت حال کے بارے میں) کیا حکم دیتے ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نماز کو اس کے مخصوص وقت میں ادا کر لینا اگر تم لوگ ان لوگوں کے ساتھ اس نماز کو پاؤ تو اسے ادا کر لینا یہ تمہارے لئے نفل ہو جائے گی۔

432 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِیمَ دُحَیْمٌ الدِّمَشْقِیُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِیْدُ، حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِیُّ، حَدَّثَنِیْ حَسَّانُ یَعْنِی ابْنَ عَطِیَّةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَیْمُوْنٍ الْاَوْدِیِّ، قَالَ: قَدِمَ عَلَیْنَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ الْیَمَنَ رَسُوْلُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلَیْنَا، قَالَ: فَسَمِعْتُ تَكْبِیرَهٗ مَعَ الْفَجْرِ رَجُلٌ اَجَشُّ الصَّوْتِ، قَالَ: فَاُلْقِیَتْ عَلَیْهِ مَحَبَّتِیْ فَمَا فَارَقْتُهُ حَتّٰی دَفَنْتُهُ بِالشَّامِ مَیِّتًا، ثُمَّ نَظَرْتُ اِلٰی اَفْقَهِ النَّاسِ بَعْدَهٗ فَاَتَیْتُ ابْنَ مَسْعُوْدٍ فَلَزِمْتُهُ حَتّٰی مَاتَ، فَقَالَ: قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: كَیْفَ بِكُمْ اِذَا اَتَتْ عَلَیْكُمْ اُمَرَاءُ یُصَلُّوْنَ الصَّلَاةَ لِغَیْرِ مِیقَاتِهَا، قُلْتُ: فَمَا تَاْمُرُنِیْ اِنْ اَدْرَكَنِیْ ذٰلِكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ: صَلِّ الصَّلَاةَ لِمِیقَاتِهَا وَاجْعَلْ صَلَاتَكَ مَعَهُمْ سُبْحَةً

Marfat.com

❁❁ عمرو بن عون اودی بیان کرتے ہیں: حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ ہمارے پاس یمن تشریف لائے وہ اللہ کے رسول کے نمائندے کے طور پر آئے تھے۔ میں نے فجر کی نماز میں ان کی تکبیر سنی ان کی آواز بھاری تھی میرے دل میں ان کی محبت پیدا ہوگئی میں اس وقت تک ان سے الگ نہیں ہوا جب تک میں نے انہیں شام میں دفن نہیں کیا۔ پھر میں نے اس بات کا جائزہ لیا کہ ان کے بعد لوگوں میں سب سے زیادہ فقیہ کون ہے' تو میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آ گیا۔ میں ان کے ساتھ رہا یہاں تک کہ ان کا انتقال ہوگیا۔ انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا تھا اس وقت تمہارا کیا عالم ہوگا' جب تم پر ایسے حکمران آ جائیں گے جو نمازوں کو ان کے مخصوص اوقات میں ادا نہیں کریں گے میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر میں اس طرح کی صورت حال پاؤں' تو آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نماز کو اس کے مخصوص وقت میں ادا کر لینا اور ان لوگوں کے ساتھ اپنی نماز کو نفل قرار دے دینا۔

433 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ بْنِ اَعْيَنَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ اَبِي الْمُثَنَّى، عَنِ ابْنِ اُخْتِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْاَنْبَارِيُّ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ الْمَعْنَى، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ اَبِي الْمُثَنَّى الْحِمْصِيِّ، عَنْ اَبِي اُبَيٍّ ابْنِ امْرَاَةِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهَا سَتَكُوْنُ عَلَيْكُمْ بَعْدِي اُمَرَاءُ تَشْغَلُهُمْ اَشْيَاءُ عَنِ الصَّلَاةِ لِوَقْتِهَا حَتّٰى يَذْهَبَ وَقْتُهَا فَصَلُّوا الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا، فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اُصَلِّي مَعَهُمْ؟، قَالَ: نَعَمْ، اِنْ شِئْتَ - وَقَالَ سُفْيَانُ: اِنْ اَدْرَكْتُهَا مَعَهُمْ اُصَلِّي مَعَهُمْ؟ - قَالَ: نَعَمْ، اِنْ شِئْتَ

❁❁ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''عنقریب میرے بعد تم پر ایسے حکمران آئیں گے کہ بہت سی چیزیں انہیں نماز کو اس کے وقت پر ادا کرنے سے مشغول کر دیں گی۔ یہاں تک کہ اس نماز کا وقت رخصت ہو جائے گا' تو تم نماز کو اس کے مخصوص وقت پر ادا کر لینا'' ایک شخص نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا میں ان کے ساتھ نماز ادا کروں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں اگر تم چاہو''۔

سفیان نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں: اگر میں نماز کو ان کے ساتھ پاؤں' تو کیا ان کے ساتھ ادا کر لوں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں اگر تم چاہو۔

434 - حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو هَاشِمٍ يَعْنِي الزَّعْفَرَانِيَّ، حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ وَقَّاصٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَكُوْنُ عَلَيْكُمْ اُمَرَاءُ مِنْ بَعْدِي يُؤَخِّرُوْنَ الصَّلَاةَ

433- صحيح لغيره دون قوله: "ان شئت"، وهذا اسناد ضعيف لجهالة ابى المثنى -وهو ضمضم الأملوكى الحمصى فى قول، وقيل: هو غيره- وقد اضطرب فى تسمية شيخه جرير: هو ابن عبد الحميد، وسفيان: هو الثورى، ومنصور: هو ابن المعتمر. وهو فى "مسند احمد" (22686) من طريق الثورى، و(22787) من طريق جرير. واخرجه احمد (22681) من طريق شعبة، وابن ماجه (1257) من طريق سفيان ابن عيينة

Marfat.com

فَهِيَ لَكُمْ وَهِيَ عَلَيْهِمْ، فَصَلُّوا مَعَهُمْ مَا صَلَّوُا الْقِبْلَةَ

❀❀ حضرت قبیصہ بن وقاص رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''میرے بعد تم پر ایسے حکمران آئیں گے جو نماز کو تاخیر سے ادا کریں گے تو یہ تمہارے لئے (اجر کے حصول کا باعث) ہوں گی اور یہ ان کے لئے (گناہ کا) باعث ہوں گی' تو تم لوگ ان کے ساتھ نماز ادا کر لینا جب تک وہ قبلہ کی طرف رُخ کر کے نماز ادا کرتے ہیں''۔

بَابٌ فِيْ مَنْ نَامَ عَنِ الصَّلَاةِ، اَوْ نَسِيَهَا

باب: جو شخص نماز کے وقت سویا رہ جائے یا اسے بھول جائے

435 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ قَفَلَ مِنْ غَزْوَةِ خَيْبَرَ فَسَارَ لَيْلَةً حَتّٰى اِذَا اَدْرَكَنَا الْكَرٰى عَرَّسَ، وَقَالَ لِبِلَالٍ: اكْلَأْ لَنَا اللَّيْلَ قَالَ: فَغَلَبَتْ بِلَالًا عَيْنَاهُ، وَهُوَ مُسْتَنِدٌ اِلٰى رَاحِلَتِهِ فَلَمْ يَسْتَيْقِظِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا بِلَالٌ وَلَا اَحَدٌ مِّنْ اَصْحَابِهِ حَتّٰى اِذَا ضَرَبَتْهُمُ الشَّمْسُ، فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَّلَهُمْ اسْتِيْقَاظًا، فَفَزِعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا بِلَالُ، فَقَالَ: اَخَذَ بِنَفْسِيَ الَّذِيْ اَخَذَ بِنَفْسِكَ اِبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَاقْتَادُوْا رَوَاحِلَهُمْ شَيْئًا ثُمَّ تَوَضَّاَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَمَرَ بِلَالًا فَاَقَامَ لَهُمُ الصَّلَاةَ وَصَلّٰى بِهِمُ الصُّبْحَ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ، قَالَ: مَنْ نَسِيَ صَلَاةً فَلْيُصَلِّهَا اِذَا ذَكَرَهَا فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى قَالَ: اَقِمِ الصَّلَاةَ لِلذِّكْرٰى، قَالَ يُوْنُسُ: وَكَانَ ابْنُ شِهَابٍ يَقْرَؤُهَا كَذٰلِكَ، قَالَ اَحْمَدُ: قَالَ عَنْبَسَةُ: يَعْنِيْ عَنْ يُّوْنُسَ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ لِذِكْرِيْ، قَالَ اَحْمَدُ: الْكَرٰى النُّعَاسُ.

❀❀ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب غزوہ خیبر سے واپس تشریف لا رہے تھے' تو آپ رات بھر سفر کرتے رہے' یہاں تک کہ جب ہمیں اونگھ آنے لگی' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رات کے وقت پڑاؤ کر لیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ہمارے لئے رات کا دھیان رکھنا (یعنی صبح کی نماز کے وقت ہمیں اٹھا دینا) راوی کہتے ہیں: حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی بھی آنکھ لگ گئی۔ انہوں نے سواری کے پلان کے ساتھ ٹیک لگائی ہوئی تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم' حضرت بلال رضی اللہ عنہ یا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے کوئی بھی شخص بیدار نہیں ہوا۔ یہاں تک کہ دھوپ ان پر آ گئی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سب سے پہلے بیدار ہوئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پریشان ہو گئے آپ نے فرمایا: اے بلال! انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے بھی اسی ذات نے روک لیا تھا' جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو روک لیا تھا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں' تو لوگ اپنی سواریوں کو لے کر تھوڑا آگے گئے' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا آپ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا' تو انہوں نے لوگوں کے لئے نماز کی اقامت کہی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں صبح کی نماز پڑھائی جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مکمل کر لی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

Marfat.com

''جو شخص نماز کو بھول جائے تو وہ اسے اس وقت ادا کرے جب وہ اسے یاد آجائے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

''اقم الصلوٰۃ لذکری''

''ابن شہاب اس آیت کو اسی طرح تلاوت کرتے تھے۔

امام احمد کہتے ہیں: عنبسہ نے یونس کے حوالے سے اس روایت میں یہ الفاظ نقل کئے ہیں: ''لذکری''

امام احمد فرماتے ہیں: لفظ الکریٰ سے مراد اونگھ ہے۔

436 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا أَبَانُ، حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، فِي هَذَا الْخَبَرِ، قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَحَوَّلُوا عَنْ مَكَانِكُمُ الَّذِي أَصَابَتْكُمْ فِيهِ الْغَفْلَةُ، قَالَ فَأَمَرَ بِلَالًا فَأَذَّنَ وَأَقَامَ وَصَلَّى،

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: رَوَاهُ مَالِكٌ، وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، وَالْأَوْزَاعِيُّ، وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، وَابْنِ إِسْحَاقَ لَمْ يَذْكُرْ أَحَدٌ مِنْهُمُ الْأَذَانَ فِي، حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ هَذَا، وَلَمْ يُسْنِدْهُ مِنْهُمْ أَحَدٌ إِلَّا الْأَوْزَاعِيُّ، وَأَبَانُ الْعَطَّارُ، عَنْ مَعْمَرٍ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ روایت منقول ہے' جس میں یہ الفاظ ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''تم لوگ اپنی اس جگہ سے منتقل ہو جاؤ جہاں تمہیں غفلت نے آلیا تھا''۔

راوی بیان کرتے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا' تو انہوں نے اذان دی اقامت کہی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا کی۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) امام مالک' سفیان بن عیینہ' امام اوزاعی' امام عبدالرزاق نے یہ روایت معمر اور ابن اسحاق کے حوالے سے نقل کی ہے۔ ان میں سے کسی نے بھی زہری کی نقل کردہ اس روایت میں اذان کا تذکرہ نہیں کیا اور ان میں سے کسی نے بھی اس روایت کو مسند کے طور پر نقل نہیں کیا۔ صرف امام اوزاعی اور ابان عطار نے معمر کے حوالے سے اسے نقل کیا ہے۔

437 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ الْأَنْصَارِيِّ، حَدَّثَنَا أَبُو قَتَادَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ لَهُ فَمَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِلْتُ مَعَهُ، قَالَ: انْظُرْ، فَقُلْتُ: هَذَا رَاكِبٌ، هَذَانِ رَاكِبَانِ، هَؤُلَاءِ ثَلَاثَةٌ، حَتَّى صِرْنَا سَبْعَةً، فَقَالَ: احْفَظُوا عَلَيْنَا صَلَاتَنَا - يَعْنِي صَلَاةَ الْفَجْرِ - فَضُرِبَ عَلَى آذَانِهِمْ فَمَا أَيْقَظَهُمْ إِلَّا حَرُّ الشَّمْسِ فَقَامُوا فَسَارُوا هُنَيَّةً ثُمَّ نَزَلُوا

437- إسناده صحيح. حماد: هو ابن سلمة، وثابت البناني: هو ابن اسلم. وأخرجه باطول مما هنا مسلم (681) من طريق سليمان بن المغيرة، بهذا الاسناد. وأخرجه بنحوه البخاري (595) من طريق عبد الله بن ابي قتادة، عن ابيه. وأخرجه مختصراً بقوله: "لا تفريط في النوم ..." الترمذي (175)، والنسائي في "الكبرى" (1595) و (1596)، وابن ماجه (698) من طريقين عن ثابت، به. وأخرجه مختصراً بقوله: "فليصلها من الغد لوقتها" النسائي في "الكبرى" (1597) من طريق شعبة، عن ثابت، به. وهو في "مسند أحمد" (22546)، و"صحيح ابن حبان" (1460). وسيأتي بالأرقام (439-441)، وانظر ما بعده.

Marfat.com

فَتَوَضَّئُوا وَاَذَّنَ بِلَالٌ فَصَلَّوْا رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ، ثُمَّ صَلَّوُا الْفَجْرَ وَرَكِبُوا، فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ: قَدْ فَرَّطْنَا فِي صَلَاتِنَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهُ لَا تَفْرِيطَ فِي النَّوْمِ، اِنَّمَا التَّفْرِيطُ فِي الْيَقَظَةِ فَاِذَا سَهَا اَحَدُكُمْ عَنْ صَلَاةٍ فَلْيُصَلِّهَا حِيْنَ يَذْكُرُهَا وَمِنَ الْغَدِ لِلْوَقْتِ

❁❁ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سفر کر رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم (قافلے سے) ایک طرف ہٹ گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ میں بھی ہٹ گیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اس بات کا جائزہ لو میں نے کہا: یہ ایک سوار ہے یہ دو سوار ہیں یہ تین ہو گئے' یہاں تک کہ ہم سات لوگ ہو گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم لوگ ہماری نماز کا خیال رکھنا (راوی کہتے ہیں:) یعنی فجر کی نماز کا خیال رکھنا پھر ان کے کان بند ہو گئے (یعنی وہ لوگ سو گئے) دھوپ کی تپش نے ان لوگوں کو اٹھایا وہ لوگ اُٹھے اور تھوڑا آگے گئے' پھر انہوں نے پڑاؤ کیا پھر وضو کیا پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی اور ان لوگوں نے فجر کی دو رکعت ادا کیں' پھر انہوں نے فجر کی نماز ادا کی اور سوار ہو گئے ان میں سے کسی ایک نے دوسرے سے کہا: ہم نے اپنی نماز کے بارے میں کوتاہی کی ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نیند میں کوتاہی نہیں ہوتی۔ کوتاہی بیداری کے عالم میں ہوتی ہے' جب کوئی شخص نماز بھول جائے' تو وہ اسے اس وقت ادا کر لے' جب وہ اسے یاد آئے یا پھر اگلے دن اسی وقت میں اسے ادا کرے۔

438 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ نَصْرٍ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ سُمَيْرٍ، قَالَ: قَدِمَ عَلَيْنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَبَاحٍ الْاَنْصَارِيُّ، مِنَ الْمَدِيْنَةِ وَكَانَتِ الْاَنْصَارُ تُفَقِّهُهُ، فَحَدَّثَنَا قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو قَتَادَةَ الْاَنْصَارِيُّ فَارِسُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَيْشَ الْاُمَرَاءِ - بِهٰذِهِ الْقِصَّةِ - قَالَ: فَلَمْ تُوقِظْنَا اِلَّا الشَّمْسُ طَالِعَةً فَقُمْنَا وَهِلِينَ لِصَلَاتِنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رُوَيْدًا رُوَيْدًا، حَتّٰى اِذَا تَعَالَتِ الشَّمْسُ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يَرْكَعُ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ فَلْيَرْكَعْهُمَا، فَقَامَ مَنْ كَانَ يَرْكَعُهُمَا وَمَنْ لَمْ يَكُنْ يَرْكَعُهُمَا فَرَكَعَهُمَا ثُمَّ اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُنَادٰى بِالصَّلَاةِ فَنُودِيَ بِهَا فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى بِنَا فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: اَلَا اِنَّا نَحْمَدُ اللّٰهَ اَنَّا لَمْ نَكُنْ فِي شَيْءٍ مِنْ اُمُوْرِ الدُّنْيَا يَشْغَلُنَا عَنْ صَلَاتِنَا وَلٰكِنَّ اَرْوَاحَنَا كَانَتْ بِيَدِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَاَرْسَلَهَا اَنّٰى شَاءَ فَمَنْ اَدْرَكَ مِنْكُمْ صَلَاةَ الْغَدَاةِ مِنْ غَدٍ صَالِحًا فَلْيَقْضِ مَعَهَا مِثْلَهَا،

❁❁ خالد بن سمیر بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن رباح رضی اللہ عنہ انصار مدینہ منورہ سے تشریف لائے۔ انصار انہیں دین کا عالم سمجھتے تھے۔ انہوں نے ہمیں یہ حدیث بیان کی وہ یہ کہتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے شہ سوار حضرت ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ نے ہمیں یہ بات بتائی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر روانہ کیا۔ اس کے بعد راوی نے پورا واقعہ بیان کیا ہے' جس میں وہ بیان کرتے ہیں: ہمیں سورج نے طلوع ہو کر بیدار کیا ہم لوگ اٹھے تا کہ نماز ادا کر لیں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ٹھہر جاؤ ٹھہر جاؤ یہاں تک کہ سورج بلند ہو گیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے جو شخص فجر کی دو رکعت ادا کرنا چاہتا ہو وہ انہیں ادا کر لے' تو جو شخص ان دو رکعت کو ادا کرتا تھا' اور جو نہیں ادا کرتا تھا اس نے بھی انہیں ادا کیا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا نماز کے لئے اذان دی جائے وہ

Marfat.com

اذان دی گئی پھر نبی اکرم ﷺ کھڑے ہوئے۔ آپ نے ہمیں نماز پڑھائی جب آپ ﷺ نے نماز مکمل کی تو آپ نے فرمایا: خبردار! ہم اس بات پر اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرتے ہیں: ہم دنیا کے کسی معاملے میں مشغول ہونے کی وجہ سے اس نماز سے مشغول نہیں ہوئے بلکہ ہماری روحیں اللہ تعالیٰ کے دست قدرت میں سے ہیں جب اس نے چاہا اس نے انہیں چھوڑ' تم میں سے جو شخص اگلے دن صبح کی نماز وقت پر پائے' تو وہ اس کے ساتھ اس کی مانند قضا ادا کرے۔

439 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، اَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ، فِيْ هٰذَا الْخَبَرِ قَالَ: فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ قَبَضَ اَرْوَاحَكُمْ حَيْثُ شَاءَ وَرَدَّهَا حَيْثُ شَاءَ قُمْ فَاَذِّنْ بِالصَّلَاةِ فَقَامُوا فَتَطَهَّرُوا، حَتّٰى اِذَا ارْتَفَعَتِ الشَّمْسُ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى بِالنَّاسِ،

❀❀ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے' جس میں یہ الفاظ ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہاری روحوں کو جب چاہا قبض کر لیا اور جب چاہا واپس کر دیا تم اٹھو اور نماز کے لئے اذان دو''۔ تو لوگ اٹھے تو انہوں نے وضو کیا' یہاں تک کہ سورج بلند ہو گیا' تو نبی اکرم ﷺ کھڑے ہوئے' اور آپ نے لوگوں کو نماز پڑھائی''۔

440 - حَدَّثَنَا هَنَّادٌ، حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَاهُ، قَالَ: فَتَوَضَّاَ حِيْنَ ارْتَفَعَتِ الشَّمْسُ فَصَلّٰى بِهِمْ

❀❀ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ سے منقول ہے' جس میں یہ الفاظ ہیں:

''نبی اکرم ﷺ نے وضو کیا جب سورج بلند ہو گیا' تو آپ نے انہیں نماز پڑھائی''۔

441 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَهُوَ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ الْمُغِيْرَةِ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ فِي النَّوْمِ تَفْرِيطٌ اِنَّمَا التَّفْرِيطُ فِي الْيَقَظَةِ اَنْ تُؤَخِّرَ صَلَاةً حَتّٰى يَدْخُلَ وَقْتُ اُخْرٰى

❀❀ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''سونے میں کوتاہی نہیں ہوتی' کوتاہی بیداری میں ہوتی ہے کہ نماز کو اتنا مؤخر کر دیا جائے کہ دوسری (نماز کا) وقت شروع ہو جائے''۔

442 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ، اَخْبَرَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

439- اسناده صحيح. خالد: هو ابن عبد الله الواسطي، وحصين: هو ابن عبد الرحمٰن السلمي، وابن ابي قتادة: هو عبد الله. واخرجه البخاري (595) و (747) من طريقين عن حصين بن عبد الرحمٰن، بهذا الاسناد. وهو في "مسند احمد" (22611)، و "شرح مشكل الآثار" (3979)، و"صحيح ابن حبان" (1579). وانظر ما بعده وما سلف برقم (437).

Marfat.com

وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ نَسِيَ صَلَاةً فَلْيُصَلِّهَا اِذَا ذَكَرَهَا، لَا كَفَّارَةَ لَهَا اِلَّا ذٰلِكَ

❀❀ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص نماز کو بھول جائے وہ اسے اس وقت ادا کرے جب وہ اسے یاد آئے۔ اس کا کفارہ صرف یہی ہے''۔

443 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي مَسِيرٍ لَهُ فَنَامُوا عَنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ، فَاسْتَيْقَظُوا بِحَرِّ الشَّمْسِ فَارْتَفَعُوا قَلِيلًا حَتّٰى اسْتَقَلَّتِ الشَّمْسُ، ثُمَّ اَمَرَ مُؤَذِّنًا فَاَذَّنَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ، ثُمَّ اَقَامَ، ثُمَّ صَلَّى الْفَجْرَ

❀❀ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سفر کر رہے تھے۔ وہ لوگ فجر کی نماز کے وقت سوئے رہ گئے۔ یہاں تک کہ دھوپ کی تپش کی وجہ سے بیدار ہوئے۔ پھر وہ لوگ کچھ آگے گئے' یہاں تک کہ جب سورج بلند ہو گیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مؤذن کو حکم دیا اس نے اذان دی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر سے پہلے کی دو (سنت) ادا کی پھر مؤذن نے اقامت کی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز پڑھائی۔

444 - حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الْعَنْبَرِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ وَهٰذَا لَفْظُ عَبَّاسٍ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَزِيدَ حَدَّثَهُمْ، عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ يَعْنِي الْقِتْبَانِيَّ، اَنَّ كُلَيْبَ بْنَ صُبْحٍ، حَدَّثَهُمْ اَنَّ الزِّبْرِقَانَ حَدَّثَهُ، عَنْ عَمِّهِ عَمْرِو بْنِ اُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ اَسْفَارِهِ فَنَامَ، عَنِ الصُّبْحِ حَتّٰى طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَاسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: تَنَحَّوْا عَنْ هٰذَا الْمَكَانِ، قَالَ: ثُمَّ اَمَرَ بِلَالًا فَاَذَّنَ، ثُمَّ تَوَضَّئُوا وَصَلَّوْا رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ، ثُمَّ اَمَرَ بِلَالًا فَاَقَامَ الصَّلَاةَ فَصَلّٰى بِهِمْ صَلَاةَ الصُّبْحِ،

❀❀ حضرت عمرو بن اُمیہ ضمری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر کر رہے تھے۔ آپ صبح کے وقت سوئے رہ گئے۔ یہاں تک کہ سورج نکل آیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہوئے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس جگہ سے ہٹ جاؤ۔ راوی بیان کرتے ہیں: پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا۔ انہوں نے اذان دی پھر ان لوگوں نے وضو کیا اور انہوں نے فجر کی دو رکعت (سنت) ادا کی پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا۔ انہوں نے نماز کے لئے اقامت کہی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کو صبح کی نماز پڑھائی۔

445 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ، حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا حَرِيزٌ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ اَبِي الْوَزِيرِ، حَدَّثَنَا مُبَشِّرٌ يَعْنِي الْحَلَبِيَّ، حَدَّثَنَا حَرِيزٌ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ ذِي مِخْبَرٍ

443- حديث صحيح، وهذا اسناد رجاله ثقات إلا ان الحسن -وهو البصري- لم يسمع من عمران، وقد توبع. وهو في "مسند احمد" (19872)، و"صحيح ابن حبان" (1461) من طريق الحسن عن عمران. واخرجه مطولا بنحوه البخاري (344)، ومسلم (682) من طريق عوف بن ابي جميلة، عن ابي رجاء العطاردي، عن عمران. وهو في "مسند احمد" (19898)، و"صحيح ابن حبان" (1301).

Marfat.com

الْحَبَشِيِّ، وَكَانَ يَخْدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هٰذَا الْخَبَرِ، قَالَ: فَتَوَضَّأَ -يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ- وُضُوءًا لَمْ يَلْتَ مِنْهُ التُّرَابُ، ثُمَّ اَمَرَ بِلَالًا فَاَذَّنَ، ثُمَّ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ غَيْرَ عَجِلٍ، ثُمَّ قَالَ بِلَالٍ: اَقِمِ الصَّلَاةَ، ثُمَّ صَلَّى الْفَرْضَ وَهُوَ غَيْرُ عَجِلٍ. قَالَ عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ صُلَيْحٍ، حَدَّثَنِي ذُو مِخْبَرٍ رَجُلٌ مِّنَ الْحَبَشَةِ وقَالَ عُبَيْدٌ: يَزِيْدُ بْنُ صَالِحٍ،

❁❁ یزید بن صالح نے حضرت ذومخبر حبشی کے حوالے سے، جو نبی اکرم ﷺ کے خادم تھے، یہ واقعہ نقل کیا ہے وہ بیان کرتے ہیں: پھر نبی اکرم ﷺ نے وضو کیا' جس سے (بچنے والے پانی کے ذریعے) مٹی بھی گیلی نہ ہوئی پھر آپ ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا انہوں نے اذان دی پھر نبی اکرم ﷺ کھڑے ہوئے آپ ﷺ نے دو رکعت ادا کیں جن میں جلدی نہیں کی پھر آپ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا نماز کے لئے اقامت کہو پھر نبی اکرم ﷺ نے نماز ادا کی اور اس میں جلدی نہیں کی۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے' جس میں یہ الفاظ ہیں: حضرت ذومخبر نے مجھے یہ حدیث بیان کی جو حبشہ سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب تھے عبید بیان کرتے ہیں: (راوی کا نام) یزید بن صالح ہے۔

446 - حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ، عَنْ حَرِيزٍ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ ذِي مِخْبَرٍ ابْنِ اَخِي النَّجَاشِيِّ، فِي هٰذَا الْخَبَرِ، قَالَ: فَاَذَّنَ وَهُوَ غَيْرُ عَجِلٍ

❁❁ حضرت ذوی مخبر جو نجاشی کے بھتیجے ہیں ان کے حوالے سے یہ روایت منقول ہے' جس میں یہ الفاظ ہیں: انہوں نے اذان دی اور اس میں جلدی نہیں کی۔

447 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ، سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ اَبِي عَلْقَمَةَ، سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: اَقْبَلْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يَكْلَؤُنَا فَقَالَ بِلَالٌ: اَنَا، فَنَامُوا حَتّٰى طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَاسْتَيْقَظَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: افْعَلُوْا كَمَا كُنْتُمْ تَفْعَلُوْنَ، قَالَ: فَفَعَلْنَا، قَالَ: فَكَذٰلِكَ فَافْعَلُوْا لِمَنْ نَامَ اَوْ نَسِيَ

❁❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حدیبیہ کے موقع پر ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ آ رہے تھے۔ (سفر کے دوران پڑاؤ کے وقت) نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: آج رات کون ہماری پہرے داری کرے گا۔ (یعنی ہمیں فجر کے وقت اٹھائے گا) حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں' پھر سب لوگ سو گئے۔ یہاں تک کہ سورج نکل آیا تو نبی اکرم ﷺ بیدار ہوئے تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اس طرح کرو جس طرح تم (پہلے) کرتے تھے۔ راوی کہتے ہیں: ہم نے ایسا ہی کیا نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص (نماز کے وقت) سویا رہ جائے یا (نماز ادا کرنا) بھول جائے وہ اسی طرح کرے۔

Marfat.com

بَابٌ فِيْ بِنَاءِ الْمَسَاجِدِ

باب: مساجد تعمیر کرنا

448 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ بْنِ سُفْيَانَ، اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اَبِيْ فَزَارَةَ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْاَصَمِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اُمِرْتُ بِتَشْيِيْدِ الْمَسَاجِدِ، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: لَتُزَخْرِفُنَّهَا كَمَا زَخْرَفَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصَارٰى

❀❀ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''مجھے مساجد کو پختہ تعمیر کرنے کا حکم نہیں دیا گیا''۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: تم لوگ ان (مساجد) کو اسی طرح آراستہ کرو گے جس طرح یہودی اور عیسائی (اپنی عبادت گاہوں کو) آراستہ کرتے تھے۔

449 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخُزَاعِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْلَمَةَ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ، عَنْ اَنَسٍ، وَقَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَتَبَاهَى النَّاسُ فِي الْمَسَاجِدِ

❀❀ حضرت انس رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک لوگ مساجد (کی تعمیر) میں فخر کا اظہار نہیں کریں گے''۔

450 - حَدَّثَنَا رَجَاءُ بْنُ الْمُرَجَّى، حَدَّثَنَا اَبُوْ هَمَّامٍ الدَّلَّالُ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَبَّبٍ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ السَّائِبِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيَاضٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْعَاصِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهُ اَنْ يَّجْعَلَ مَسْجِدَ الطَّائِفِ حَيْثُ كَانَ طَوَاغِيتُهُمْ

❀❀ حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں یہ حکم دیا کہ وہ مسجد طائف کو وہاں بنائیں جہاں ان لوگوں کا بت خانہ ہوتا تھا۔

451 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى بْنِ فَارِسٍ، وَمُجَاهِدُ بْنُ مُوْسٰى، وَهُوَ اَتَمُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، عَنْ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا نَافِعٌ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، اَخْبَرَهُ، اَنَّ الْمَسْجِدَ كَانَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَبْنِيًّا بِاللَّبِنِ وَالْجَرِيْدِ - قَالَ مُجَاهِدٌ: وَعُمُدُهُ مِنْ خَشَبِ النَّخْلِ - فَلَمْ يَزِدْ فِيْهِ اَبُوْ بَكْرٍ شَيْئًا، وَزَادَ فِيْهِ عُمَرُ وَبَنَاهُ عَلٰى بِنَائِهِ فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّبِنِ وَالْجَرِيْدِ وَاَعَادَ عُمُدَهُ - قَالَ مُجَاهِدٌ: عُمُدَهُ خَشَبًا - وَغَيَّرَهُ عُثْمَانُ فَزَادَ فِيْهِ زِيَادَةً كَثِيْرَةً، وَبَنٰى جِدَارَهُ بِالْحِجَارَةِ الْمَنْقُوْشَةِ وَالْقَصَّةِ، وَجَعَلَ عُمُدَهُ مِنْ حِجَارَةٍ مَنْقُوْشَةٍ وَسَقَفَهُ بِالسَّاجِ - قَالَ مُجَاهِدٌ: وَسَقَّفَهُ السَّاجَ -

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: الْقَصَّةُ: الْجِصُّ

Marfat.com

❀❀ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں مسجد کچی اینٹوں اور کھجور کی شاخوں سے بنائی گئی تھی اس کے ستون کھجور کی لکڑی سے بنے ہوئے تھے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اس میں کوئی اضافہ نہیں کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس میں توسیع کی لیکن انہوں نے اسے اسی طرح بنایا جس طرح یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں کچی اینٹوں اور کھجور کی شاخوں سے بنائی گئی تھی البتہ انہوں نے ستون تبدیل کر کے لکڑی کے لگوا دیئے۔ اس کے بعد حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے اس کی تعمیر نو کی اور اس میں بہت زیادہ توسیع کی۔ انہوں نے اس کی دیواریں اور اس کے ستون منقش کیس تون منکش پتھروں اور چونے کے ذریعے بنائے اور اس کی چھت ساگوان کی لکڑی سے بنائی۔

مجاہد کہتے ہیں: اس سے مراد ساگوان کی لکڑی ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) لفظ قصہ سے مراد گچ (یعنی چونہ) ہے۔

452 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى، عَنْ شَيْبَانَ، عَنْ فِرَاسٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ مَسْجِدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ سَوَارِيهِ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ جُذُوعِ النَّخْلِ اَعْلَاهُ مُظَلَّلٌ بِجَرِيْدِ النَّخْلِ، ثُمَّ اِنَّهَا نَخِرَتْ فِيْ خِلَافَةِ اَبِيْ بَكْرٍ فَبَنَاهَا بِجُذُوعِ النَّخْلِ وَبِجَرِيْدِ النَّخْلِ، ثُمَّ اِنَّهَا نَخِرَتْ فِيْ خِلَافَةِ عُثْمَانَ فَبَنَاهَا بِالْآجُرِّ فَلَمْ تَزَلْ ثَابِتَةً حَتّٰى الْآنَ

❀❀ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں مسجد نبوی کے ستون کھجور کے تنوں کے تھے اور ان کے اوپر کھجور کی شاخوں کے ذریعے چھت ڈال دی گئی حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں جب یہ بوسیدہ ہو گئے تو انہوں نے تنوں اور شاخوں کو تبدیل کر دیا پھر جب حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں یہ پرانے ہو گئے تو انہوں نے مسجد نبوی کو پختہ اینٹوں کے ذریعے بنوایا اور اس کے بعد اب تک (یعنی جب حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما یہ حدیث بیان کر رہے تھے اس وقت تک) یہ مسجد اسی طرح ہے۔

453 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ فَنَزَلَ فِيْ عُلْوِ الْمَدِيْنَةِ فِيْ حَيٍّ يُقَالُ: لَهُمْ بَنُو عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فَاَقَامَ فِيْهِمْ اَرْبَعَ عَشْرَةَ لَيْلَةً، ثُمَّ اَرْسَلَ اِلٰى بَنِي النَّجَّارِ فَجَائُوا مُتَقَلِّدِيْنَ سُيُوفَهُمْ، فَقَالَ اَنَسٌ: فَكَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم عَلٰى رَاحِلَتِهِ، وَاَبُوْ بَكْرٍ رِدْفُهُ، وَمَلَاُ بَنِي النَّجَّارِ حَوْلَهُ حَتّٰى اَلْقٰى بِفِنَاءِ اَبِيْ اَيُّوْبَ، وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي، حَيْثُ اَدْرَكَتْهُ الصَّلَاةُ، وَيُصَلِّيْ فِيْ مَرَابِضِ الْغَنَمِ، وَاَنَّهُ اَمَرَ بِبِنَاءِ الْمَسْجِدِ، فَاَرْسَلَ اِلٰى بَنِي النَّجَّارِ فَقَالَ: يَا بَنِي النَّجَّارِ، ثَامِنُوْنِيْ بِحَائِطِكُمْ هٰذَا فَقَالُوْا: وَاللّٰهِ، لَا نَطْلُبُ ثَمَنَهُ اِلَّا اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، قَالَ اَنَسٌ: وَكَانَ فِيْهِ مَا اَقُوْلُ لَكُمْ، كَانَتْ فِيْهِ قُبُوْرُ الْمُشْرِكِيْنَ، وَكَانَتْ فِيْهِ خِرَبٌ، وَكَانَ فِيْهِ نَخْلٌ، فَاَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقُبُوْرِ الْمُشْرِكِيْنَ، فَنُبِشَتْ وَبِالْخِرَبِ فَسُوِّيَتْ وَبِالنَّخْلِ فَقُطِعَ فَصَفُّوا النَّخْلَ قِبْلَةَ الْمَسْجِدِ، وَجَعَلُوْا عِضَادَتَيْهِ حِجَارَةً، وَجَعَلُوْا يَنْقُلُوْنَ الصَّخْرَ، وَهُمْ يَرْتَجِزُوْنَ وَالنَّبِيُّ

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ، وَهُوَ يَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ لَا خَيْرَ اِلَّا خَيْرُ الْآخِرَهْ فَانْصُرِ الْاَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَهْ،

❀❀ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: (ہجرت کے موقع پر) جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ کے بالائی حصے میں ایک قبیلے میں قیام کیا۔ جنہیں بنوعمرو بن عوف کہا جاتا تھا۔ آپ نے ان کے درمیان چودہ دن قیام کیا پھر آپ نے بنونجار کو پیغام بھجوایا تو وہ لوگ تلواریں گلوں میں لٹکا کر آئے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: یہ منظر آج بھی میری نگاہ میں ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی اونٹنی پر سوار تھے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ کے پیچھے بیٹھے ہوئے تھے اور بنونجار کے افراد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اردگرد تھے۔ یہاں تک کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے احاطے میں اُترے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جہاں بھی نماز کا وقت ہو جاتا تھا آپ وہاں نماز ادا کرلیا کرتے تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بکریوں کے باڑے میں نماز ادا کرلیا کرتے تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد کی تعمیر کا حکم دیا۔ آپ نے بنونجار کو پیغام بھجوایا۔ آپ نے ارشاد فرمایا: اے بنونجار! اپنے اس باغ کا میرے ساتھ سودا کرلو انہوں نے عرض کی: اللہ کی قسم! ہم اس کی قیمت صرف اللہ تعالیٰ سے لیں گے۔ (یعنی اُس سے اِس کا اجروثواب لیں گے)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اس باغ میں جو کچھ تھا وہ میں تمہیں بتاتا ہوں اس میں کچھ مشرکین کی قبریں تھیں اس میں کچھ کھنڈر تھے اور کھجوروں کے درخت تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے تحت مشرکین کی قبریں پاٹ دی گئیں اور کھنڈر کو برابر کر دیا گیا اور کھجور کے درختوں کو کاٹ دیا گیا۔ کھجور کے ان درختوں کو مسجد کے قبلہ کی سمت میں لائن میں لگا دیا گیا اور ان کے دونوں کناروں پر پتھر لگا دیئے گئے۔ لوگ جب پتھر منتقل کر رہے تھے تو رجز پڑھ رہے تھے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی ان کے ساتھ تھے وہ یہ کہہ رہے تھے۔

''اے اللہ! بھلائی صرف آخرت کی بھلائی ہے تو انصار اور مہاجرین کی مدد کر''۔

454 - حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ مَوْضِعُ الْمَسْجِدِ حَائِطًا لِبَنِي النَّجَّارِ فِيْهِ حَرْثٌ وَنَخْلٌ، وَقُبُوْرُ الْمُشْرِكِيْنَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَامِنُوْنِيْ بِهِ فَقَالُوْا: لَا نَبْغِيْ بِهِ ثَمَنًا، فَقَطَعَ النَّخْلَ وَسَوَّى الْحَرْثَ وَنَبَشَ قُبُوْرَ الْمُشْرِكِيْنَ، وَسَاقَ الْحَدِيْثَ، وَقَالَ: فَاغْفِرْ مَكَانَ فَانْصُرْ، قَالَ مُوْسٰى: وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، بِنَحْوِهٖ، وَكَانَ عَبْدُ الْوَارِثِ، يَقُوْلُ: خِرَبٌ، وَزَعَمَ عَبْدُ الْوَارِثِ، اَنَّهٗ اَفَادَ حَمَّادًا هٰذَا الْحَدِيْثَ

❀❀ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، جس جگہ مسجد ہے وہ بنونجار کا باغ تھا، جس میں کچھ کھیت تھے۔ کھجوروں کے درخت تھے اور مشرکین کی قبریں تھیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میرے ساتھ اس کا سودا کرلو۔ انہوں نے عرض کی: ہمیں اس کی قیمت نہیں چاہیے پھر کھجوروں کے درختوں کو کاٹ دیا گیا۔ کھیتوں کو برابر کر دیا گیا مشرکین کی قبروں کو اُکھاڑ دیا گیا (اس کے بعد راوی نے پوری حدیث ذکر کی ہے)، جس میں انہوں نے ''مدد کر'' کی جگہ ''مغفرت کر دے'' کے الفاظ استعمال کیے ہیں۔ موسیٰ نامی راوی کہتے ہیں: عبدالوارث نے ہمیں اسی کی مانند حدیث بیان کی ہے اور عبدالوارث نے لفظ ''کھنڈر'' استعمال کیا ہے یہ عبدالوارث یہ کہتے ہیں: یہ الفاظ حماد نے نقل کیے ہیں۔

Marfat.com

بَابُ اتِّخَاذِ الْمَسَاجِدِ فِي الدُّورِ

باب: محلوں میں مساجد بنانا

455 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: اَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبِنَاءِ الْمَسَاجِدِ فِي الدُّورِ وَاَنْ تُنَظَّفَ وَتُطَيَّبَ

❀❀ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے محلوں میں مسجد بنانے اور انہیں صاف اور خوشبودار رکھنے کا حکم دیا ہے۔

456 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى يَعْنِي ابْنَ حَسَّانَ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسٰى، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ اَبِيهِ سَمُرَةَ، اَنَّهُ كَتَبَ اِلٰى ابْنِهِ: اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَاْمُرُنَا بِالْمَسَاجِدِ اَنْ نَصْنَعَهَا فِي دِيَارِنَا، وَنُصْلِحَ صَنْعَتَهَا وَنُطَهِّرَهَا

❀❀ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے انہوں نے اپنے بیٹوں کو یہ خط لکھا۔

''امابعد! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں مساجد کے بارے میں یہ حکم دیا ہے کہ ہم محلوں میں انہیں تعمیر کریں اور ان کی عمارت اچھی بنائیں اور انہیں صاف رکھیں''۔

بَابٌ فِي السُّرُجِ فِي الْمَسَاجِدِ

باب: مساجد میں چراغ جلانا

457 - حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا مِسْكِينٌ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ اَبِي سَوْدَةَ، عَنْ مَيْمُونَةَ، مَوْلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهَا قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَفْتِنَا فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَقَالَ: ائْتُوهُ فَصَلُّوا فِيهِ وَكَانَتِ الْبِلَادُ اِذْ ذَاكَ حَرْبًا، فَاِنْ لَمْ تَاْتُوهُ وَتُصَلُّوا فِيهِ، فَابْعَثُوا بِزَيْتٍ يُسْرَجُ فِي قَنَادِيلِهِ

❀❀ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کنیز سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ ہمیں بیت المقدس کے بارے میں حکم دیجئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم وہاں جاؤ اور وہاں نماز ادا کرو (راوی کہتے ہیں:) اس زمانے میں یہ جگہ غیر مسلموں کے قبضے میں تھی (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:) ''اگر تم وہاں تک نہیں جاسکتے اور نماز ادا نہیں کر سکتے تو پھر زیتون کا تیل بھیج دو جس کے ذریعے وہاں کی قندیلوں کو جلایا جائے''۔

455- اسناده صحيح. حسين بن علي: هو الجعفي، وزائدة: هو ابن قدامة. واخرجه الترمذي (600)، وابن ماجه (758) و (759) من طرق عن هشام بن عروة، بهذا الاسناد. وهو في "مسند احمد" (26386)، و"صحيح ابن حبان" (1634). واخرجه الترمذي (601) و (602) من طرق عن هشام بن عروة، عن ابيه: ان رسول الله - صلى الله عليه وسلم - ... فذكره مرسلاً. وانظر الحديث الذي يليه هذا عند ابي داود.

Marfat.com

بَابٌ فِيْ حَصَى الْمَسْجِدِ

باب: مساجد میں کنکریاں رکھنا

458 - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ تَمَّامِ بْنِ بَزِيعٍ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سُلَيْمٍ الْبَاهِلِيُّ، عَنْ اَبِي الْوَلِيدِ، سَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ، عَنِ الْحَصَى الَّذِي فِي الْمَسْجِدِ؟ فَقَالَ: مُطِرْنَا ذَاتَ لَيْلَةٍ فَاَصْبَحَتِ الْاَرْضُ مُبْتَلَّةً، فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَاْتِي بِالْحَصَى فِيْ ثَوْبِهِ، فَيَبْسُطُهُ تَحْتَهُ، فَلَمَّا قَضَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ، قَالَ: مَا اَحْسَنَ هٰذَا

❀❀ ابوولید بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مسجد میں کنکریاں (بچھائے جانے) کے بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے فرمایا: ایک رات بارش ہوگئی اور زمین گیلی ہوگئی تو ہر شخص اپنے کپڑے میں کنکریاں لاتا اور انہیں اپنے نیچے بچھالیتا جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مکمل کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کتنا اچھا کام ہے۔

459 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، وَوَكِيعٌ، قَالَا: حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ، قَالَ: كَانَ يُقَالُ: اِنَّ الرَّجُلَ اِذَا اَخْرَجَ الْحَصَى مِنَ الْمَسْجِدِ يُنَاشِدُهُ

❀❀ ابوصالح بیان کرتے ہیں: یہ بات کہی جاتی ہے کہ جب کوئی شخص مسجد سے کنکریاں باہر نکالتا ہے' تو وہ اس سے مناجات کرتی ہیں (یعنی اسے واسطے دیتی ہیں)

460 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ اَبُوْ بَكْرٍ يَعْنِي الصَّاغَانِيَّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَدْرٍ شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حُصَيْنٍ، عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ اَبُوْ بَدْرٍ: اُرَاهُ قَدْ رَفَعَهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْحَصَاةَ لَتُنَاشِدُ الَّذِي يُخْرِجُهَا مِنَ الْمَسْجِدِ

❀❀ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ روایت منقول ہے ابوبکر نامی راوی کہتے ہیں: میرا خیال ہے انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک مرفوع حدیث کے طور پر یہ بات نقل کی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''وہ کنکریاں جنہیں آدمی مسجد سے باہر نکالتا ہے وہ واسطے دیتی ہیں (کہ انہیں مسجد سے نہ نکالا جائے)''۔

بَابٌ فِيْ كَنْسِ الْمَسْجِدِ

باب: مسجد میں صفائی کرنا

461 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ الْخَزَّازُ، اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِيْ رَوَّادٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عُرِضَتْ عَلَيَّ اُجُوْرُ اُمَّتِي حَتَّى الْقَذَاةُ يُخْرِجُهَا الرَّجُلُ مِنَ الْمَسْجِدِ، وَعُرِضَتْ عَلَيَّ ذُنُوْبُ اُمَّتِي، فَلَمْ اَرَ ذَنْبًا اَعْظَمَ مِنْ سُوْرَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ اَوْ آيَةٍ اُوْتِيَهَا رَجُلٌ ثُمَّ نَسِيَهَا

❀❀ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے

Marfat.com

''میرے سامنے میری اُمت کے اجور پیش کیے گئے' یہاں تک کہ اس میں وہ تنکا بھی شامل تھا' جسے کوئی شخص مسجد سے باہر نکال دیتا ہے اور میرے سامنے میری اُمت کے گناہ پیش کیے گئے' تو میں نے کوئی ایسا گناہ نہیں دیکھا جو اس سے زیادہ بڑا ہو کہ قرآن کی کوئی سورت یا آیت آدمی کو دی گئی ہو (یعنی اس نے یاد کی ہو) تو پھر وہ اسے بھول جائے''۔

بَابٌ فِيْ اعْتِزَالِ النِّسَاءِ فِي الْمَسَاجِدِ عَنِ الرِّجَالِ

باب: مساجد میں خواتین کا مردوں سے الگ ہونا

462- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو اَبُوْ مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ تَرَكْنَا هٰذَا الْبَابَ لِلنِّسَاءِ، قَالَ نَافِعٌ: فَلَمْ يَدْخُلْ مِنْهُ ابْنُ عُمَرَ، حَتّٰى مَاتَ، وَقَالَ غَيْرُ عَبْدِ الْوَارِثِ: قَالَ عُمَرُ: وَهُوَ اَصَحُّ.

❁❁ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اگر ہم یہ دروازہ خواتین کے لئے چھوڑ دیں (تو یہ مناسب ہے)''

نافع کہتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما مرتے دم تک اس (دروازے) سے کبھی (مسجد میں) داخل نہیں ہوئے۔

عبدالوارث نامی راوی کے علاوہ نے یہ الفاظ نقل کئے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ کہا (یعنی یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے الفاظ نہیں بلکہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا قول ہے) اور یہ روایت زیادہ مستند ہے۔

463- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ بْنِ اَعْيَنَ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ نَافِعٍ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِمَعْنَاهُ، وَهُوَ اَصَحُّ

❁❁ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے اور یہ روایت زیادہ مستند ہے۔

464- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ يَعْنِي ابْنَ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا بَكْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُضَرَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ بُكَيْرٍ، عَنْ نَافِعٍ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، كَانَ يَنْهٰى اَنْ يُّدْخَلَ مِنْ بَابِ النِّسَاءِ

❁❁ نافع بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اس بات سے منع کرتے تھے کہ خواتین کے مخصوص دروازے سے (مسجد میں) داخل ہوا جائے۔

بَابٌ فِيْمَا يَقُوْلُهُ الرَّجُلُ عِنْدَ دُخُوْلِهِ الْمَسْجِدَ

باب: آدمی مسجد میں داخل ہوتے وقت کیا پڑھے گا

465- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ، عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ سُوَيْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا حُمَيْدٍ، اَوْ اَبَا اُسَيْدٍ الْاَنْصَارِيَّ، يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيُسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ

Marfat.com

لِيَقُلْ: اللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ، فَاِذَا خَرَجَ فَلْيَقُلْ: اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

❀❀ حضرت ابواُسید انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب کوئی شخص مسجد میں داخل ہو' تو وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجے اور پھر یہ پڑھے:''

''اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے''۔

اور جب وہ (مسجد سے) باہر جائے' تو یہ پڑھے۔

''اے اللہ! میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں''۔

466 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ بِشْرِ بْنِ مَنْصُوْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ، عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ، قَالَ: لَقِيتُ عُقْبَةَ بْنَ مُسْلِمٍ، فَقُلْتُ لَهُ: بَلَغَنِيْ اَنَّكَ حَدَّثْتَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ اِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ قَالَ: اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ، وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ، وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ، مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ، قَالَ: اَقَطُّ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: فَاِذَا قَالَ: ذَلِكَ قَالَ الشَّيْطَانُ: حُفِظَ مِنِّيْ سَائِرَ الْيَوْمِ

❀❀ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں داخل ہوتے تھے' تو یہ پڑھتے تھے۔

''میں عظمت والے اللہ تعالیٰ اور اس کی معزز ذات اور اس کی قدیم بادشاہی کی' مردود شیطان (کے شر) سے پناہ مانگتا ہوں''۔

(راوی کہتے ہیں: میں نے اپنے استاد کو یہ حدیث سنائی) تو انہوں نے فرمایا: کیا صرف اتنا ہی؟ میں نے جواب دیا: جی ہاں' تو انہوں نے کہا: (حدیث میں یہ الفاظ بھی ہیں)

''جب آدمی یہ کلمات پڑھ لیتا ہے' تو شیطان کہتا ہے: یہ پورے دن کے لئے مجھ سے محفوظ ہو گیا''۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي الصَّلَاةِ عِنْدَ دُخُوْلِ الْمَسْجِدِ

باب: مسجد میں داخل ہونے کے بعد نماز ادا کرنا

467 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، حَدَّثَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ، عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا جَاءَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيُصَلِّ سَجْدَتَيْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّجْلِسَ،

465- حديث صحيح، وهذا اسناد قوى من اجل عبد العزيز بن محمّد الدراوردى، وقد توبع. واخرجه مسلم (713)، والنسائى فى "الكبرى" (810)، وابن ماجه (772) من طريقين عن ربيعة بن ابى عبد الرحمٰن، بهذا الاسناد ورواية مسلم دون قوله: "فليسلم على النبى - صلى الله عليه وسلم -، وقال البيهقى فى "سننه" 2/441: لفظ التسليم فيه محفوظ. وهو فى "مسند احمد" (26057)، و" صحيح ابن حبان " (2048) و (2049). ورواية ابن ماجه عن ابى حميد من غير شك، ورواية احمد والنسائى وابن حبان الثانية عن ابى حميد وابى اسيد بالعطف

Marfat.com

❁❁ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جب کوئی شخص مسجد میں آئے تو وہ بیٹھنے سے پہلے دو رکعت (تحیۃ المسجد) ادا کرے''۔

468- حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عُمَيْسٍ عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ بَنِيْ زُرَيْقٍ عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ زَادَ: ثُمَّ لِيَقْعُدْ بَعْدُ اِنْ شَاءَ اَوْ لِيَذْهَبْ لِحَاجَتِهِ

❁❁ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں۔

''پھر اگر وہ چاہے تو اس کے بعد بیٹھ جائے اور اگر چاہے تو کام کے لئے چلا جائے''۔

بَابٌ فِيفَضْلِ الْقُعُودِ فِي الْمَسْجِدِ

باب: مسجد میں بیٹھنے کی فضیلت

469- حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْمَلَائِكَةُ تُصَلِّيْ عَلٰى اَحَدِكُمْ مَا دَامَ فِيْ مُصَلَّاهُ الَّذِيْ صَلّٰى فِيْهِ، مَا لَمْ يُحْدِثْ، اَوْ يَقُمْ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''فرشتے کسی شخص کے لئے اس وقت تک دعائے رحمت کرتے رہتے ہیں جب تک وہ اس جگہ پر بیٹھا رہتا ہے جہاں اس نے نماز ادا کی تھی جب تک وہ بے وضو نہیں ہوتا یا وہاں سے اٹھ نہیں جاتا (وہ فرشتے یہ دعا کرتے ہیں)

''اے اللہ! اس کی مغفرت کر دے اے اللہ! اس پر رحم کر''۔

470- حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَزَالُ اَحَدُكُمْ فِيْ صَلَاةٍ مَا كَانَتِ الصَّلَاةُ تَحْبِسُهُ، لَا يَمْنَعُهُ اَنْ يَنْقَلِبَ اِلٰى اَهْلِهِ اِلَّا الصَّلَاةُ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''آدمی اس وقت تک نماز کی حالت میں شمار ہوتا ہے جب تک نماز اسے روکے رکھتی ہے۔ آدمی کے اپنے گھر والوں کی طرف واپس جانے میں صرف نماز ہی رکاوٹ ہو''۔

471- حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَزَالُ الْعَبْدُ فِيْ صَلَاةٍ مَا كَانَ فِيْ مُصَلَّاهُ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ، تَقُوْلُ الْمَلَائِكَةُ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ، اَللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ، حَتّٰى يَنْصَرِفَ، اَوْ يُحْدِثَ، فَقِيْلَ مَا يُحْدِثُ؟ قَالَ: يَفْسُوْ، اَوْ يَضْرِطُ

468- اسنادہ صحیح، والرجل من بنی زریق ھو عمرو بن سلیم کما ھو موضح فی الروایۃ السالفۃ، وھو فی "مسند احمد" (22652). وانظر ما قبلہ۔

Marfat.com

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''آدمی اس وقت تک مسلسل نماز کی حالت میں شمار ہوتا ہے جب تک وہ اپنی جائے نماز پہ نماز کے انتظار میں بیٹھا رہتا ہے۔ فرشتے کہتے ہیں: اے اللہ! تو اس کی مغفرت کر اے اللہ! تو اس پر رحم کر (وہ یہ دعا اس وقت تک کرتے رہتے ہیں) جب تک آدمی واپس نہیں چلا جاتا یا بے وضو نہیں ہو جاتا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا بے وضو ہونے سے مراد کیا ہے انہوں نے کہا: یہ کہ وہ ہوا خارج کر دے''۔

472 - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي الْعَاتِكَةِ الْاَزْدِيُّ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ هَانِءٍ الْعَنْسِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَتَى الْمَسْجِدَ لِشَيْءٍ فَهُوَ حَظُّهُ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص جس کام کے لئے مسجد آتا ہے اسے وہی ملتا ہے''۔

بَابٌ فِيْ كَرَاهِيَةِ اِنْشَادِ الضَّالَّةِ فِي الْمَسْجِدِ

باب: مسجد میں گمشدہ چیز کا اعلان کرنے کا مکروہ ہونا

473 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْجُشَمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ، حَدَّثَنَا حَيْوَةُ يَعْنِي ابْنَ شُرَيْحٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْاَسْوَدِ يَعْنِي مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ نَوْفَلٍ، يَقُوْلُ: اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ، مَوْلٰى شَدَّادٍ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ سَمِعَ رَجُلًا يَنْشُدُ ضَالَّةً فِي الْمَسْجِدِ، فَلْيَقُلْ: لَا اَدَّاهَا اللّٰهُ اِلَيْكَ فَاِنَّ الْمَسَاجِدَ لَمْ تُبْنَ لِهٰذَا

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جو شخص کسی دوسرے کو مسجد میں کسی گم شدہ چیز کا اعلان کرتے ہوئے سنے تو اسے یہ کہنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ تمہیں وہ چیز نہ لوٹائے کیونکہ مساجد اس کام کے لئے نہیں بنائی گئی ہیں''۔

بَابٌ فِيْ كَرَاهِيَةِ الْبُزَاقِ فِي الْمَسْجِدِ

باب: مسجد میں تھوکنے کا مکروہ ہونا

474 - حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، وَشُعْبَةُ، وَاَبَانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: التَّفْلُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيْئَةٌ وَكَفَّارَتُهُ اَنْ تُوَارِيَهُ

❁❁ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''مسجد میں تھوک دینا غلطی ہے اور اس کا کفارہ یہ ہے کہ اسے چھپا دے''۔

Marfat.com

475 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْبُزَاقُ فِى الْمَسْجِدِ خَطِيْئَةٌ وَ كَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا،

❀❀ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''بے شک مسجد میں تھوکنا غلطی ہے اور اس کا کفارہ اسے دفن کرنا ہے''۔

476 - حَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ يَعْنِى ابْنَ زُرَيْعٍ، عَنْ سَعِيْدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلنُّخَاعَةُ فِى الْمَسْجِدِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

❀❀ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''مسجد میں تھوکنا'' اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

477 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِىُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ مَوْدُوْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ حَدْرَدٍ الْاَسْلَمِىِّ، سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ دَخَلَ هٰذَا الْمَسْجِدَ فَبَزَقَ فِيْهِ، اَوْ تَنَخَّمَ فَلْيَحْفِرْ فَلْيَدْفِنْهُ، فَاِنْ لَّمْ يَفْعَلْ فَلْيَبْزُقْ فِىْ ثَوْبِهِ ثُمَّ لِيَخْرُجْ بِهِ

❀❀ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص مسجد میں داخل ہو اور پھر اس میں تھوک دے یا بلغم گرائے اسے (مٹی) کھود کر (وہ بلغم یا تھوک) اس میں دفن کر دیا جائے' اگر وہ ایسا نہیں کرتا تو پھر اسے اپنے کپڑے میں تھوکنا چاہئے اور پھر اسے باہر لے جائے''۔

478 - حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِىِّ، عَنْ اَبِى الْاَحْوَصِ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ رِبْعِىٍّ، عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُحَارِبِىِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا قَامَ الرَّجُلُ اِلَى الصَّلَاةِ، اَوْ اِذَا صَلَّى اَحَدُكُمْ، فَلَا يَبْزُقْ اَمَامَهُ، وَلَا عَنْ يَّمِيْنِهِ، وَلٰكِنْ عَنْ تِلْقَاءِ يَسَارِهِ، اِنْ كَانَ فَارِغًا اَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى ثُمَّ لِيَقُلْ بِهِ

❀❀ حضرت طارق بن عبداللہ محاربی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب کوئی شخص نماز کے لئے کھڑا ہو (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) جب کوئی شخص نماز ادا کرے تو اسے اپنے سامنے کی سمت یا دائیں طرف نہیں تھوکنا چاہئے بلکہ اپنی بائیں طرف تھوکنا چاہئے' اگر وہ جگہ خالی ہو' یا پھر اپنے بائیں پاؤں کے نیچے اسے تھوکنا چاہئے اور اسے مسل دینا چاہئے''۔

479 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: بَيْنَمَا رَسُوْلُ

475- اسناده صحيح. ابو عوانة: هو الوضاح بن عبد الله اليشكرى. واخرجه مسلم (552) (55)، والترمذى (579)، والنسائى فى "الكبرى" (804) من طريق ابى عوانة، بهذا الاسناد. وهو فى "صحيح ابن حبان" (1635) و (1637). وانظر ما قبله وما بعده

479- اسناده صحيح. سليمان بن داود: هو العتكى، وحماد: هو ابن زيد، وايوب: هو ابن ابى تميمة السختيانى. واخرجه البخارى (406)، ومسلم (547)، والنسائى فى "الكبرى" (533)، وابن ماجه (763) من طرق عن نافع، به. ولم يذكروا الزعفران. وهو فى "مسند احمد" (4509).

Marfat.com

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمًا اِذْ رَاَى نُخَامَةً فِيْ قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَتَغَيَّظَ عَلَى النَّاسِ، ثُمَّ حَكَّهَا، قَالَ: وَاَحْسَبُهُ قَالَ: فَدَعَا بِزَعْفَرَانٍ فَلَطَّخَهُ بِهِ، وَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ قِبَلَ وَجْهِ اَحَدِكُمْ اِذَا صَلَّى، فَلَا يَبْزُقْ بَيْنَ يَدَيْهِ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: رَوَاهُ اِسْمَاعِيْلُ، وَعَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ نَافِعٍ، وَمَالِكٍ، وَعُبَيْدِ اللّٰهِ، وَمُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، نَحْوَ حَمَّادٍ، اِلَّا اَنَّهٗ لَمْ يَذْكُرُوا الزَّعْفَرَانَ، وَرَوَاهُ مَعْمَرٌ، عَنْ اَيُّوْبَ، وَاَثْبَتَ الزَّعْفَرَانَ فِيْهِ، وَذَكَرَ يَحْيٰى بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ نَافِعٍ الْخَلُوْقَ

❀❀ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ اسی دوران آپ نے مسجد کی قبلہ کی سمت میں تھوک لگا ہوا دیکھا تو آپ نے لوگوں پر ناراضگی کا اظہار کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کھرچ دیا (راوی کہتے ہیں:) میرا خیال ہے روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے زعفران منگوا کر وہاں لگا دیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب آدمی نماز ادا کر رہا ہو تو اللہ اس کے سامنے کی سمت میں ہوتا ہے۔ اس لئے اسے اپنے سامنے کی طرف نہیں تھوکنا چاہئے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ روایت دیگر حوالوں سے نافع کے حوالے سے منقول ہے، جس طرح حماد نے اسے نقل کیا ہے، البتہ دوسرے راویوں نے زعفران کا ذکر نہیں کیا ہے۔

معمر نے ایوب کے حوالے سے روایت نقل کی ہے اور انہوں نے زعفران کا ذکر کیا ہے یحییٰ بن سلیم نے عبیداللہ کے حوالے سے نافع سے روایت نقل کی ہے اور انہوں نے خلوق (مخصوص قسم کی خوشبو) کا ذکر کیا ہے۔

480- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِى ابْنَ الْحَارِثِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُحِبُّ الْعَرَاجِيْنَ وَلَا يَزَالُ فِيْ يَدِهٖ مِنْهَا، فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ فَرَاَى نُخَامَةً فِيْ قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَكَّهَا، ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ مُغْضَبًا، فَقَالَ: اَيَسُرُّ اَحَدَكُمْ اَنْ يُّبْصَقَ فِيْ وَجْهِهٖ؟ اِنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَاِنَّمَا يَسْتَقْبِلُ رَبَّهٗ عَزَّ وَجَلَّ، وَالْمَلَكُ عَنْ يَّمِيْنِهٖ، فَلَا يَتْفُلْ عَنْ يَّمِيْنِهٖ، وَلَا فِيْ قِبْلَتِهٖ، وَلْيَبْصُقْ عَنْ يَّسَارِهٖ، اَوْ تَحْتَ قَدَمِهٖ، فَاِنْ عَجِلَ بِهٖ اَمْرٌ فَلْيَقُلْ هٰكَذَا وَوَصَفَ لَنَا ابْنُ عَجْلَانَ ذٰلِكَ اَنْ يَّتْفُلَ فِيْ ثَوْبِهٖ، ثُمَّ يَرُدَّ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ

❀❀ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (ہاتھ میں) شاخ رکھنا پسند کرتے تھے وہ ہمیشہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں رہتی تھی۔ ایک دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد کی قبلہ کی سمت میں بلغم لگا ہوا دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کھرچ دیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم غصے کے عالم میں لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور ارشاد فرمایا: کیا تم میں سے کوئی شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کے چہرے پر تھوک دیا جائے جب کوئی شخص قبلہ کی طرف رُخ کرتا ہے، تو اس کا پروردگار اس کے سامنے ہوتا ہے اور فرشتہ اس کے دائیں طرف ہوتا ہے اس لئے اسے اپنے دائیں طرف یا اپنے سامنے کی طرف نہیں تھوکنا چاہئے بلکہ اپنے بائیں طرف یا پاؤں کے نیچے تھوکنا چاہئے اور اگر تھوک زیادہ تیزی سے آ رہا ہو، تو پھر اسے اس طرح کرنا چاہئے۔

(راوی بیان کرتے ہیں:) ابن عجلان نامی راوی نے وہ ہمیں کر کے دکھایا یعنی (کپڑے میں تھوک کر) اسے مل دیا۔

Marfat.com

481 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِیْ عَمْرٌو، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ الْجُذَامِیِّ، عَنْ صَالِحِ بْنِ خَيْوَانَ، عَنْ اَبِیْ سَهْلَةَ السَّائِبِ بْنِ خَلَّادٍ - قَالَ اَحْمَدُ: مِنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - اَنَّ رَجُلًا اَمَّ قَوْمًا، فَبَصَقَ فِی الْقِبْلَةِ، وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ فَرَغَ: لَا يُصَلِّیْ لَكُمْ، فَاَرَادَ بَعْدَ ذٰلِكَ اَنْ يُّصَلِّیَ لَهُمْ فَمَنَعُوْهُ وَاَخْبَرُوْهُ بِقَوْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: نَعَمْ، وَحَسِبْتُ اَنَّهُ قَالَ: اِنَّكَ آذَيْتَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ

❁❁ حضرت ابوسہلہ سائب بن خلاد رضی اللہ عنہ، جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے ہیں' وہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص جو لوگوں کی امامت کرتا تھا اس نے قبلہ کی سمت میں تھوک دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ملاحظہ فرما رہے تھے۔ جب وہ فارغ ہوا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ تم لوگوں کو نماز نہ پڑھائے۔ اس کے بعد اس شخص نے لوگوں کو نماز پڑھانے کا ارادہ کیا' تو لوگوں نے اسے روک دیا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے بارے میں اسے بتایا۔ اس نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں (میں نے یہ حکم دیا ہے)

(راوی کہتے ہیں:) میرا خیال ہے روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:) ''تم نے اللہ اور اس کے رسول کو ایذاء پہنچائی ہے''۔

482 - حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، اَخْبَرَنَا سَعِيْدٌ الْجُرَيْرِیُّ، عَنْ اَبِی الْعَلَاءِ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّیْ فَبَزَقَ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرٰی،

❁❁ مطرف اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت نماز ادا کر رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بائیں پاؤں کے نیچے تھوک دیا۔

483 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ سَعِيْدٍ الْجُرَيْرِیِّ، عَنْ اَبِی الْعَلَاءِ، عَنْ اَبِيْهِ، بِمَعْنَاهُ زَادَ ثُمَّ دَلَكَهُ بِنَعْلِهِ

❁❁ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں: ''پھر آپ نے اپنے جوتے کے ذریعے اسے مل دیا''۔

484 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا الْفَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ، قَالَ: رَاَيْتُ وَاثِلَةَ بْنَ الْاَسْقَعِ، فِیْ مَسْجِدِ دِمَشْقَ بَصَقَ عَلَى الْبُوْرِیِّ، ثُمَّ مَسَحَهُ بِرِجْلِهِ، فَقِيْلَ لَهُ: لِمَ فَعَلْتَ هٰذَا؟ قَالَ: لِاَنِّیْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ

❁❁ ابوسعید نامی راوی بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ کو دمشق کی مسجد میں دیکھا۔ انہوں نے

484- اسناده ضعيف، الفرج بن فضالة ضعيف، وابو سعيد -ويقال: ابو سعد الحميری الحمص- مجهول

Marfat.com

چٹائی پر تھوکا اور پھر اسے پاؤں کے ذریعے مل دیا۔ ان سے دریافت کیا گیا: آپ ﷺ نے ایسا کیوں کیا؟ انہوں نے فرمایا: کیونکہ میں نے نبی الرم ﷺ کو ایسا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

485 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْفَضْلِ السِّجِسْتَانِيُّ، وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، وَسُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدِّمَشْقِيَّانِ، بِهٰذَا الْحَدِيْثِ - وَهٰذَا لَفْظُ يَحْيَى بْنِ الْفَضْلِ السِّجِسْتَانِيِّ -، قَالُوْا: حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُجَاهِدٍ اَبُوْ حَزْرَةَ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيْدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، اَتَيْنَا جَابِرًا يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، وَهُوَ فِيْ مَسْجِدِهِ، فَقَالَ: اَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ مَسْجِدِنَا هٰذَا، وَفِيْ يَدِهِ عُرْجُوْنُ ابْنِ طَابٍ فَنَظَرَ فَرَاٰى فِيْ قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ نُخَامَةً فَاَقْبَلَ عَلَيْهَا، فَحَتَّهَا بِالْعُرْجُوْنِ، ثُمَّ قَالَ: اَيُّكُمْ يُحِبُّ اَنْ يُّعْرِضَ اللّٰهُ عَنْهُ بِوَجْهِهِ ثُمَّ قَالَ: اِنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا قَامَ يُصَلِّيْ فَاِنَّ اللّٰهَ قِبَلَ وَجْهِهِ، فَلَا يَبْصُقَنَّ قِبَلَ وَجْهِهِ، وَلَا عَنْ يَّمِيْنِهِ، وَلْيَبْزُقْ عَنْ يَّسَارِهِ تَحْتَ رِجْلِهِ الْيُسْرٰى، فَاِنْ عَجِلَتْ بِهِ بَادِرَةٌ فَلْيَقُلْ بِثَوْبِهِ هٰكَذَا وَوَضَعَهُ عَلٰى فِيْهِ ثُمَّ دَلَكَهُ، ثُمَّ قَالَ: اَرَوْنِيْ عَبِيْرًا فَقَامَ فَتًى مِنَ الْحَيِّ يَشْتَدُّ اِلٰى اَهْلِهِ فَجَاءَ بِخَلُوقٍ فِيْ رَاحَتِهِ فَاَخَذَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَهُ عَلٰى رَاْسِ الْعُرْجُوْنِ ثُمَّ لَطَخَ بِهِ عَلٰى اَثَرِ النُّخَامَةِ، قَالَ جَابِرٌ: فَمِنْ هُنَاكَ جَعَلْتُمُ الْخَلُوقَ فِيْ مَسَاجِدِكُمْ

❀❀ عبادہ بن ولید بیان کرتے ہیں: ہم لوگ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوئے وہ اس وقت اپنی مسجد میں تھے۔ انہوں نے فرمایا: نبی اکرم ﷺ ہماری اس مسجد میں تشریف لائے تھے۔ آپ کے دست مبارک میں کھجور کی شاخ تھی نبی اکرم ﷺ نے جائزہ لیا تو آپ کو مسجد کی قبلہ کی سمت میں بلغم نظر آیا۔ آپ ﷺ اس کی طرف متوجہ ہوئے آپ نے اس شاخ کے ذریعے اسے کھرچ دیا پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کون یہ پسند کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس سے منہ موڑ لے۔ پھر آپ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے جو شخص نماز ادا کرنے کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے سامنے کی طرف ہوتا ہے۔ اس لئے آدمی کو اپنے سامنے کی طرف یا اپنے دائیں طرف ہرگز نہیں تھوکنا چاہئے بلکہ اپنے بائیں طرف یا اپنے بائیں پاؤں کے نیچے تھوکنا چاہئے اور اگر تھوک زیادہ تیزی سے آرہا ہو تو اسے اپنے کپڑے میں تھوک کر اس طرح کرنا چاہئے۔

راوی نے اپنے منہ پر (کپڑا رکھ کر) اس میں تھوک کر اسے مل دیا۔

پھر نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: خوشبو لے کے آؤ تو اس قبیلے کا ایک نوجوان کھڑا ہوا اور جلدی سے اپنے گھر گیا وہ اپنی ہتھیلی پر خلوق رکھ کے لے آیا نبی اکرم ﷺ نے اس سے لیا اور اسے اس شاخ کے سرے پر لگایا اور پھر اس بلغم کی جگہ پر اسے لگا دیا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: یہیں سے لوگوں نے مساجد میں خلوق استعمال کرنا شروع کی۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْمُشْرِكِ يَدْخُلُ الْمَسْجِدَ

باب: مشرک شخص مسجد میں داخل ہوسکتا ہے

486 - حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ شَرِيْكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ نَمِرٍ،

Marfat.com

اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُوْلُ: دَخَلَ رَجُلٌ عَلٰى جَمَلٍ فَاَنَاخَهُ فِي الْمَسْجِدِ، ثُمَّ عَقَلَهُ، ثُمَّ قَالَ: اَيُّكُمْ مُحَمَّدٌ؟ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّكِءٌ بَيْنَ ظَهْرَانَيْهِمْ، فَقُلْنَا لَهُ: هٰذَا الْاَبْيَضُ الْمُتَّكِءُ، فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ: يَا ابْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ لَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ اَجَبْتُكَ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ: يَا مُحَمَّدُ اِنِّيْ سَائِلُكَ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ،

❁❁ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص اونٹ پر سوار ہو کر آیا۔ اس نے مسجد میں اپنا اونٹ بٹھا کر اسے باندھا اور پھر دریافت کیا: آپ ﷺ میں سے حضرت محمد ﷺ کون ہیں؟ نبی اکرم ﷺ اس وقت لوگوں کے درمیان ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے ہم نے اس شخص سے کہا: یہ سفید رنگت کے مالک صاحب جو ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے ہیں۔ (یہ نبی اکرم ﷺ ہیں) اس شخص نے نبی اکرم ﷺ سے کہا: اے عبدالمطلب کے صاحب زادے! نبی اکرم ﷺ نے اس سے فرمایا: میں تمہیں جواب (دینے کے لئے تیار ہوں) اس شخص نے نبی اکرم ﷺ سے کہا: اے حضرت محمد ﷺ میں آپ سے دریافت کرنا چاہتا ہوں (اس کے بعد راوی نے پوری حدیث ذکر کی ہے)

487- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا سَلَمَةُ، حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِيْ سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ بْنِ نُوَيْفِعٍ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: بَعَثَ بَنُو سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ ضِمَامَ بْنَ ثَعْلَبَةَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدِمَ عَلَيْهِ فَاَنَاخَ بَعِيْرَهُ عَلٰى بَابِ الْمَسْجِدِ، ثُمَّ عَقَلَهُ، ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ، قَالَ: فَقَالَ: اَيُّكُمُ ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، قَالَ: يَا ابْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ

❁❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: بنوسعد بن بکر نے ضمام بن ثعلبہ کو نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں بھیجا۔ وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے اپنے اونٹ کو مسجد کے دروازے کے پاس بٹھایا پھر اسے باندھ دیا پھر وہ مسجد میں داخل ہوا۔ (اس کے بعد راوی نے حسب سابق حدیث ذکر کی ہے) راوی بیان کرتے ہیں: اس نے دریافت کیا: آپ میں سے عبدالمطلب کے صاحب زادے کون ہیں؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں عبدالمطلب کا صاحب زادہ ہوں۔ اس نے کہا: اے عبدالمطلب کے صاحب زادے (اس کے بعد راوی نے پوری حدیث ذکر کی ہے)

488- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى بْنِ فَارِسٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، حَدَّثَنَا رَجُلٌ، مِنْ مُزَيْنَةَ وَنَحْنُ عِنْدَ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: اَلْيَهُوْدُ اَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ فِيْ اَصْحَابِهِ فَقَالُوْا: يَا اَبَا الْقَاسِمِ فِيْ رَجُلٍ وَامْرَاَةٍ زَنَيَا مِنْهُمْ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: یہودی نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے نبی اکرم ﷺ اس وقت

486- اسناده صحيح. الليث: هو ابن سعد. واخرجه البخاري (63)، والنسائي في "الكبرى" (2413) من طريقين عن الليث، بهذا الاسناد. وهو في "مسند احمد" (12719)، و"صحيح ابن حبان" (154). واخرجه النسائي (2414) من طريق يعقوب بن ابراهيم الزهري

Marfat.com

مسجد میں اپنے اصحاب کے درمیان تشریف فرما تھے۔ ان لوگوں نے عرض کی: اے ابوالقاسم! ہم میں سے ایک مرد اور ایک عورت نے زنا کا ارتکاب کیا ہے۔

بَابٌ فِي الْمَوَاضِعِ الَّتِي لَا تَجُوزُ فِيهَا الصَّلَاةُ

باب: وہ مقامات جہاں نماز ادا کرنا جائز نہیں ہے

489 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: جُعِلَتْ لِي الْاَرْضُ طَهُورًا وَمَسْجِدًا

❁❁ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''میرے لئے تمام روئے زمین کو طہارت کے حصول کا ذریعہ اور مسجد بنا دیا گیا ہے''۔

490 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ، اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، وَيَحْيَى بْنُ اَزْهَرَ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ الْمُرَادِيِّ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ الْغِفَارِيِّ، اَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، مَرَّ بِبَابِلَ وَهُوَ يَسِيرُ فَجَاءَهُ الْمُؤَذِّنُ يُؤَذِّنُ بِصَلَاةِ الْعَصْرِ، فَلَمَّا بَرَزَ مِنْهَا اَمَرَ الْمُؤَذِّنَ، فَاَقَامَ الصَّلَاةَ، فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ: اِنَّ حَبِيبِي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانِي اَنْ اُصَلِّيَ فِي الْمَقْبَرَةِ، وَنَهَانِي اَنْ اُصَلِّيَ فِي اَرْضِ بَابِلَ فَاِنَّهَا مَلْعُونَةٌ،

❁❁ ابوصالح غفاری بیان کرتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ سفر کرتے ہوئے ''بابل'' کے پاس سے گزرے مؤذن ان کے پاس آیا اور انہیں عصر کی نماز کے لئے اطلاع دی (لیکن انہوں نے وہاں نماز ادا نہیں کی) جب وہ وہاں سے آگے گزر گئے' تو انہوں نے مؤذن کو حکم دیا' تو اس نے نماز کے لئے اقامت کہی جب وہ نماز پڑھ کر فارغ ہوئے' تو انہوں نے یہ بات بتائی میرے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اس بات سے منع کیا ہے کہ میں قبرستان میں نماز ادا کروں اور آپ نے مجھے اس بات سے منع کیا ہے کہ میں بابل کی سرزمین پر نماز ادا کروں کیونکہ یہ جگہ لعنت یافتہ ہے۔

491 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ اَزْهَرَ، وَابْنُ لَهِيعَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ الْغِفَارِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، بِمَعْنَى سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ، قَالَ: فَلَمَّا خَرَجَ مَكَانَ فَلَمَّا بَرَزَ

❁❁ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے' تاہم اس میں ایک لفظ مختلف نقل ہوا ہے۔

492 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، ح وَحَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ

488- صحيح لغيره، وهذا اسناد حسن، شيخ الزُّهريّ -وان كان مبهماً- قد اثنى عليه الزُّهريّ، فذكر انه ممن يتبع العلم ويعيه كما سياتي برقم (3625)، وذكر ابن المبارك عند الطبري في "التفسير" 2332/ عن الزُّهريّ ان سعيد بن المسيب كان يوقره، وقد شهد ابوه الحديبية، فابهام اسم مثله لا يضر. وهو قطعة من حديث طويل سياتي برقم (4450)، وياتي تخريجه هناك. وسياتي مختصراً من الحديث الطويل بالارقام (3624) و (3625) و (4451).

Marfat.com

يَحْيٰى، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: - وَقَالَ مُوْسٰى فِيْ حَدِيْثِهٖ فِيْمَا يَحْسَبُ عَمْرٌو - اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْاَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدٌ اِلَّا الْحَمَّامَ وَالْمَقْبَرَةَ

❀❀ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''تمام روئے زمین نماز ادا کرنے کی جگہ ہے۔ صرف حمام اور قبرستان کا (حکم مختلف ہے)''۔

بَابُ النَّهْيِ عَنِ الصَّلَاةِ فِيْ مَبَارِكِ الْاِبِلِ

باب: اونٹوں کے باڑے میں نماز ادا کرنے کی ممانعت

493- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّازِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ: سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلَاةِ فِيْ مَبَارِكِ الْاِبِلِ؟ فَقَالَ: لَا تُصَلُّوْا فِيْ مَبَارِكِ الْاِبِلِ فَاِنَّهَا مِنَ الشَّيَاطِيْنِ وَسُئِلَ عَنِ الصَّلَاةِ فِيْ مَرَابِضِ الْغَنَمِ؟ فَقَالَ: صَلُّوْا فِيْهَا فَاِنَّهَا بَرَكَةٌ

❀❀ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اونٹوں کے باڑے میں نماز ادا کرنے کے بارے میں دریافت کیا گیا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اونٹوں کے باڑے میں نماز ادا نہ کرو کیونکہ یہ شیطین میں سے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بکریوں کے باڑے میں نماز ادا کرنے کے بارے میں دریافت کیا گیا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اس میں نماز ادا کرلو کیونکہ یہ برکت والی (جگہ) ہے۔

بَابُ مَتٰى يُؤْمَرُ الْغُلَامُ بِالصَّلَاةِ

باب: بچے کو کس وقت نماز ادا کرنے کا حکم دیا جائے گا

494- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسٰى يَعْنِي ابْنَ الطَّبَّاعِ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الرَّبِيْعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مُرُوا الصَّبِيَّ بِالصَّلَاةِ اِذَا بَلَغَ سَبْعَ سِنِيْنَ، وَاِذَا بَلَغَ عَشْرَ سِنِيْنَ فَاضْرِبُوْهُ عَلَيْهَا

❀❀ عبدالملک بن ربیع اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا (حضرت سبرہ بن معبد جہنی رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

494- حديث صحيح. عبد الملك بن الربيع بن سبرة روى عنه جمع ووثقه البجلي، والامام الذهبي في "الكاشف"، وقال في "الميزان" صدوق ان شاء الله وقال: ضعفه يحيى بن معين فقط. وقال ابن القطان في "الوهم والايهام" /1384: وعسى ان يكون الحديث حسناً واخرجه الترمذي (409) من طريق عبد الملك بن الربيع، بهذا الاسناد. وقال: حديث حسن صحيح، وصححه ابن خزيمة (1002) والحاكم /2581، وابن الملقن في "البدر المنير" /3. 238وهو في "مسند احمد" (15339)، و"شرح مشكل الآثار" (2565) و(2566).

Marfat.com

''جب بچہ سات سال کا ہو جائے' تو اسے نماز پڑھنے کا حکم دو اور جب وہ دس سال کا ہو جائے' تو (نماز نہ پڑھنے پر) اس کی پٹائی کرو''۔

495 - حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ يَعْنِي الْيَشْكُرِيَّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ، عَنْ سَوَّارٍ اَبِي حَمْزَةَ -

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَهُوَ سَوَّارُ بْنُ دَاوٗدَ اَبُوْ حَمْزَةَ الْمُزَنِيُّ الصَّيْرَفِيُّ - عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مُرُوا اَوْلَادَكُمْ بِالصَّلَاةِ وَهُمْ اَبْنَاءُ سَبْعِ سِنِينَ، وَاضْرِبُوْهُمْ عَلَيْهَا، وَهُمْ اَبْنَاءُ عَشْرٍ وَفَرِّقُوا بَيْنَهُمْ فِي الْمَضَاجِعِ،

❀❀ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا (حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اپنی اولاد کو نماز کا حکم دو جب وہ سات سال کے ہو جائیں' اور (نماز نہ پڑھنے پر) ان کی پٹائی کرو جب وہ دس سال کے ہو جائیں' اور (دس سال کا ہونے پر) ان کے بستر الگ کر دو''۔

496 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنِي دَاوٗدُ بْنُ سَوَّارٍ الْمُزَنِيُّ، بِاِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ وَزَادَ: وَاِذَا زَوَّجَ اَحَدُكُمْ خَادِمَهُ عَبْدَهُ اَوْ اَجِيرَهُ، فَلَا يَنْظُرْ اِلَى مَا دُوْنَ السُّرَّةِ وَفَوْقَ الرُّكْبَةِ

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَهِمَ وَكِيعٌ فِي اسْمِهِ، وَرَوَى عَنْهُ اَبُوْ دَاوٗدَ الطَّيَالِسِيُّ هٰذَا الْحَدِيْثَ، فَقَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ حَمْزَةَ سَوَّارٌ الصَّيْرَفِيُّ

❀❀ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں۔

''جب کوئی شخص اپنی (کنیز کی) اپنے غلام یا مزدور کے ساتھ شادی کروا دے تو پھر وہ (اس کنیز کی) ناف سے لے کر گھٹنوں تک کے درمیانی حصے کو نہ دیکھے''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) وکیع نامی راوی کو اس کے نام کے بارے میں وہم ہوا ہے۔ ابوداؤد طیالسی نے ان سے یہ روایت نقل کی ہے وہ یہ کہتے ہیں: ابوحمزہ سوار صرفی نے ہمیں یہ حدیث بیان کی ہے۔

497 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ الْمَهْرِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي مُعَاذُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خُبَيْبٍ الْجُهَنِيُّ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَيْهِ، فَقَالَ لِامْرَاَتِهِ: مَتَى يُصَلِّي الصَّبِيُّ، فَقَالَتْ: كَانَ رَجُلٌ مِنَّا يَذْكُرُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ سُئِلَ عَنْ ذٰلِكَ، فَقَالَ: اِذَا عَرَفَ يَمِينَهُ مِنْ شِمَالِهِ، فَمُرُوْهُ بِالصَّلَاةِ

❀❀ ہشام بن سعد بیان کرتے ہیں: ہم معاذ بن عبداللہ جہنی کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ انہوں نے اپنی اہلیہ سے دریافت کیا: بچہ کب نماز پڑھنا شروع کرے گا' تو اس نے بتایا ہم میں سے ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہ بات ذکر کی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کیا گیا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب وہ اپنے دائیں اور بائیں کو پہچاننے لگے تو تم اسے نماز کا حکم دو۔

Marfat.com

بَابُ بَدْءِ الْاَذَانِ

باب: اذان کا آغاز

498 - حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مُوْسَى الْخُتَّلِيُّ، وَزِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ، وَحَدِيْثُ عَبَّادٍ اَتَمُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ اَبِيْ بِشْرٍ، قَالَ زِيَادٌ: اَخْبَرَنَا اَبُوْ بِشْرٍ، عَنْ اَبِيْ عُمَيْرِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ عُمُوْمَةٍ لَهُ مِنَ الْاَنْصَارِ، قَالَ: اهْتَمَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلصَّلَاةِ كَيْفَ يَجْمَعُ النَّاسَ لَهَا، فَقِيلَ لَهُ: انْصِبْ رَايَةً عِنْدَ حُضُوْرِ الصَّلَاةِ فَاِذَا رَاَوْهَا آذَنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا، فَلَمْ يُعْجِبْهُ ذٰلِكَ، قَالَ: فَذُكِرَ لَهُ الْقُنْعُ - يَعْنِي الشَّبُّوْرَ وَقَالَ زِيَادٌ: شَبُّوْرُ الْيَهُوْدِ - فَلَمْ يُعْجِبْهُ ذٰلِكَ، وَقَالَ: هُوَ مِنْ اَمْرِ الْيَهُوْدِ قَالَ: فَذُكِرَ لَهُ النَّاقُوْسُ، فَقَالَ: هُوَ مِنْ اَمْرِ النَّصَارٰى فَانْصَرَفَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ رَبِّهِ وَهُوَ مُهْتَمٌّ لِهَمِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاُرِيَ الْاَذَانَ فِيْ مَنَامِهِ، قَالَ: فَغَدَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَخْبَرَهُ، فَقَالَ لَهُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ لَبَيْنَ نَائِمٍ وَيَقْظَانَ، اِذْ اَتَانِيْ آتٍ فَاَرَانِي الْاَذَانَ، قَالَ: وَكَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَدْ رَآهُ قَبْلَ ذٰلِكَ فَكَتَمَهُ عِشْرِيْنَ يَوْمًا، قَالَ: ثُمَّ اَخْبَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ: مَا مَنَعَكَ اَنْ تُخْبِرَنِي؟، فَقَالَ: سَبَقَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدٍ، فَاسْتَحْيَيْتُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بِلَالُ، قُمْ فَانْظُرْ مَا يَاْمُرُكَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدٍ، فَافْعَلْهُ قَالَ: فَاَذَّنَ بِلَالٌ، قَالَ اَبُوْ بِشْرٍ: فَاَخْبَرَنِيْ اَبُوْ عُمَيْرٍ، اَنَّ الْاَنْصَارَ تَزْعُمُ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ زَيْدٍ، لَوْلَا اَنَّهُ كَانَ يَوْمَئِذٍ مَرِيْضًا لَجَعَلَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُؤَذِّنًا

❁❁ ابوعمیر بن انس اپنے انصاری چچاؤں کے حوالے سے نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نماز کے حوالے سے پریشان تھے کہ نماز کے لئے لوگوں کو کیسے اکٹھا کیا جائے؟ آپ ﷺ کی خدمت میں عرض کی گئی: نماز کا وقت ہونے پر جھنڈا لہرا دیا جائے جب لوگ اسے دیکھیں گے تو ایک دوسرے کو نماز کے بارے میں اطلاع دے دیں گے لیکن آپ ﷺ کو یہ تجویز پسند نہیں آئی۔ پھر نبی اکرم ﷺ کے سامنے باجے کا ذکر کیا گیا زیاد نامی راوی کہتے ہیں: یعنی جس طرح یہودی باجا بجاتے ہیں' تو نبی اکرم ﷺ کو یہ بھی پسند نہیں آیا آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ یہودیوں کا طریقہ ہے' پھر نبی اکرم ﷺ کے سامنے ناقوس کا ذکر کیا گیا' تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ عیسائیوں کا طریقہ ہے' پھر حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ اپنے گھر واپس چلے گئے وہ نبی اکرم ﷺ کی پریشانی کی وجہ سے پریشان تھے۔ انہیں خواب میں اذان دینے کا طریقہ دکھایا گیا راوی کہتے ہیں: اگلے دن وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ ﷺ کو اس بارے میں بتایا انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں سونے اور جاگنے کے درمیان کی کیفیت میں تھا۔ اسی دوران ایک شخص میرے پاس آیا اور اس نے مجھے اذان کا طریقہ دکھایا۔ راوی کہتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ یہ خواب اس سے پہلے دیکھ چکے تھے' لیکن انہوں نے بیس دنوں تک اسے بیان نہیں کیا' پھر جب انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو اس بارے میں بتایا تو نبی اکرم ﷺ نے ان سے دریافت کیا تم نے مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا؟ انہوں نے عرض کی: عبداللہ بن زید مجھ سے سبقت لے گیا' تو مجھے شرم آ گئی۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے بلال! اٹھو اور اس بات کا جائزہ لو کہ عبداللہ بن زید تمہیں جو ہدایت کرتا ہے تم

Marfat.com

ویسا ہی کرو۔ راوی کہتے ہیں: تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی۔

ابوبشر نامی راوی کہتے ہیں: ابوعمیر نے مجھے یہ بات بتائی کہ انصار اس بات کے قائل تھے کہ اگر حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ ان دنوں بیمار نہ ہوتے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم انہیں ہی مؤذن مقرر کرتے۔

بَابُ كَيْفَ الْاَذَانُ

باب: اذان کیسے دی جائے گی؟

499 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ الطُّوسِيُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ، حَدَّثَنَا اَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ رَبِّهِ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدٍ، قَالَ: لَمَّا اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاقُوسِ يُعْمَلُ لِيُضْرَبَ بِهِ لِلنَّاسِ لِجَمْعِ الصَّلَاةِ طَافَ بِيْ وَاَنَا نَائِمٌ رَجُلٌ يَحْمِلُ نَاقُوسًا فِيْ يَدِهِ، فَقُلْتُ: يَا عَبْدَ اللّٰهِ اَتَبِيعُ النَّاقُوسَ؟ قَالَ: وَمَا تَصْنَعُ بِهِ؟ فَقُلْتُ: نَدْعُو بِهِ اِلَى الصَّلَاةِ، قَالَ: اَفَلَا اَدُلُّكَ عَلَى مَا هُوَ خَيْرٌ مِّنْ ذَلِكَ؟ فَقُلْتُ لَهُ: بَلَى، قَالَ: فَقَالَ: تَقُوْلُ: اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اللّٰهُ اَكْبَرُ، اللّٰهُ اَكْبَرُ، اللّٰهُ اَكْبَرُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، قَالَ: ثُمَّ اسْتَاْخَرَ عَنِّيْ غَيْرَ بَعِيدٍ، ثُمَّ، قَالَ: وَتَقُوْلُ: اِذَا اَقَمْتَ الصَّلَاةَ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، فَلَمَّا اَصْبَحْتُ، اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَخْبَرْتُهُ، بِمَا رَاَيْتُ فَقَالَ: اِنَّهَا لَرُؤْيَا حَقٌّ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ، فَقُمْ مَعَ بِلَالٍ فَاَلْقِ عَلَيْهِ مَا رَاَيْتَ، فَلْيُؤَذِّنْ بِهِ، فَاِنَّهُ اَنْدٰى صَوْتًا مِنْكَ فَقُمْتُ مَعَ بِلَالٍ، فَجَعَلْتُ اُلْقِيهِ عَلَيْهِ، وَيُؤَذِّنُ بِهِ، قَالَ: فَسَمِعَ ذٰلِكَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، وَهُوَ فِيْ بَيْتِهِ فَخَرَجَ يَجُرُّ رِدَاءَهُ، وَيَقُوْلُ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، لَقَدْ رَاَيْتُ مِثْلَ مَا رَاٰى، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: هٰكَذَا رِوَايَةُ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ، وَقَالَ: فِيهِ ابْنُ اِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ: اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، وَقَالَ مَعْمَرٌ، وَيُوْنُسُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ فِيهِ: اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، لَمْ يُثَنِّيَا

❁❁ محمد بن عبداللہ بن زید بیان کرتے ہیں: میرے والد حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ نے مجھے یہ بات بتائی جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ناقوس کے بارے میں حکم دیا کہ اسے بنایا جائے تا کہ لوگوں کو نماز کے لئے اکٹھا کرنے کے لئے اسے بجایا جائے تو میں سویا ہوا تھا اس دوران میں نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ میرے پاس آیا اس نے اپنے ہاتھ میں ناقوس اٹھایا ہوا تھا میں نے کہا

Marfat.com

اے اللہ کے بندے! کیا تم ناقوس کو فروخت کرو گے؟ اس نے دریافت کیا: تم اس کا کیا کرو گے میں نے جواب دیا: ہم لوگ اس کے ذریعے نماز کی طرف بلائیں گے۔ اس شخص نے کہا: کیا میں تمہاری رہنمائی اس سے زیادہ بہتر چیز کی طرف نہ کروں۔ میں نے اس سے کہا: جی ہاں اس نے کہا: پھر آپ لوگ یہ کہیں:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ،

راوی بیان کرتے ہیں: پھر وہ مجھ سے ذرا پیچھے ہوا اور پھر بولا جب آپ ﷺ نماز کے لئے اقامت کہیں تو یہ پڑھیں:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ،

(راوی بیان کرتے ہیں:) جب صبح ہوئی تو میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے آپ ﷺ کو اس بارے میں بتایا جو میں نے خواب دیکھا تھا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر اللہ نے چاہا تو یہ خواب سچا ثابت ہوگا۔ تم بلال کے ساتھ کھڑے ہو جاؤ اور اسے وہ کلمات بتاؤ جو تم نے اذان دیتے ہوئے دیکھے ہیں کیونکہ اس کی آواز تم سے زیادہ بلند ہے۔

(راوی کہتے ہیں:) تو میں حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے ساتھ کھڑا ہوا اور میں نے انہیں وہ کلمات بتانا شروع کئے اور وہ ان کلمات کے ذریعے اذان دینے لگے۔ راوی کہتے ہیں: جب حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے یہ کلمات سنے تو وہ اس وقت اپنے گھر میں موجود تھے۔ وہ اپنی چادر گھسیٹتے ہوئے نکلے۔ انہوں نے عرض کی: اس ذات کی قسم! جس نے آپ ﷺ کو حق کے ہمراہ مبعوث کیا ہے یا رسول اللہ! اسی طرح کا خواب میں نے بھی دیکھا ہے جو اس نے دیکھا ہے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر طرح کی حمد اللہ تعالیٰ کے لئے مخصوص ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) زہری نے سعید بن مسیب کے حوالے سے حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے اسی طرح روایت نقل کی ہے۔ انہوں نے اس کی سند میں یہ کہا ہے کہ ابن اسحاق نے زہری کے حوالے سے روایت نقل کی ہے اللہ اکبر، اللہ اکبر، اللہ اکبر اللہ اکبر، معمر اور یونس نے زہری کے حوالے سے یہ الفاظ نقل کئے ہیں:

اللہ اکبر اللہ اکبر انہوں نے ان کلمات کو دہرایا نہیں ہے۔

500 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي مَحْذُورَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَلِّمْنِي سُنَّةَ الْاَذَانِ؟، قَالَ: فَمَسَحَ مُقَدَّمَ رَاْسِي، وَقَالَ: تَقُوْلُ: اَللّٰهُ اَكْبَرُ

499- اسناده حسن، محمد بن اسحاق صدوق حسن الحديث، وقد صرح بالتحديث فانتفت شبهة تدليسه، وباقي رجاله ثقات. يعقوب: هو ابن ابراهيم بن سعد الزهري. وأخرجه الترمذي (187)، وابن ماجه (706) من طريقين عن محمد بن اسحاق، بهذا الاسناد. ورواية ابن ماجه ليس فيها ذكر الاقامة، ورواية الترمذي مختصرة بآخره. وقال الترمذي: حديث حسن صحيح. وهو في "مسند احمد" (16478)، و"صحيح ابن حبان" (1679).

Marfat.com

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، تَرْفَعُ بِهَا صَوْتَكَ، ثُمَّ تَقُوْلُ: اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، تَخْفِضُ بِهَا صَوْتَكَ، ثُمَّ تَرْفَعُ صَوْتَكَ بِالشَّهَادَةِ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، فَاِنْ كَانَ صَلَاةُ الصُّبْحِ قُلْتَ: اَلصَّلَاةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ، الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ،

❀❀ محمد بن عبدالملک اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا (حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے اذان کا طریقہ سکھادیں۔ راوی کہتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سر کے آگے والے حصے پر ہاتھ پھیرا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم یہ کہو:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ،

تم ان کلمات کو بلند آواز میں کہو پھر تم یہ کہو:

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ،

تم ان کلمات کو پست آواز میں کہو پھر تم شہادت کے کلمات بلند آواز میں کہو۔

اگر تم صبح کی نماز (کے لئے اذان دے رہے ہو) تو تم یہ کہو:

اَلصَّلَاةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ، اَلصَّلَاةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ

''نماز نیند سے بہتر ہے نماز نیند سے بہتر ہے''۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

501 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ، وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِيْ عُثْمَانُ بْنُ السَّائِبِ، اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ، وَاُمُّ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِيْ مَحْذُوْرَةَ، عَنْ اَبِيْ مَحْذُوْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ هٰذَا الْخَبَرِ وَفِيْهِ: اَلصَّلَاةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ، اَلصَّلَاةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ فِي الْاُوْلٰى مِنَ الصُّبْحِ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَحَدِيْثُ مُسَدَّدٍ اَبْيَنُ، قَالَ فِيْهِ: قَالَ: وَعَلَّمَنِي الْاِقَامَةَ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَقَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ: وَاِذَا اَقَمْتَ فَقُلْهَا مَرَّتَيْنِ: قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، اَسَمِعْتَ؟ قَالَ: فَكَانَ اَبُوْ مَحْذُوْرَةَ، لَا يَجُزُّ نَاصِيَتَهُ وَلَا يَفْرُقُهَا لِاَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَيْهَا

❀❀ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔ تاہم اس

Marfat.com

میں یہ الفاظ ہیں:

''اَلصَّلَاةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ، اَلصَّلَاةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ'' کے الفاظ صبح کی پہلی اذان میں کہے جائیں گے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) مسدد کی نقل کردہ روایت زیادہ واضح ہے' جس میں ان کے یہ الفاظ ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اقامت کے کلمات دو دو مرتبہ سکھائے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) امام عبدالرزاق کہتے ہیں: جب تم اقامت کہو گے تو ان کلمات کو دو مرتبہ کہو گے:

قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ

کیا تم نے سن لیا ہے؟

راوی بیان کرتے ہیں: حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ اپنی پیشانی کے بال کاٹتے نہیں تھے اور وہ مانگ بھی نہیں نکالتے تھے کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان پر ہاتھ پھیرا تھا۔

502 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، وَسَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ، وَحَجَّاجٌ، وَالْمَعْنٰى وَاحِدٌ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا عَامِرٌ الْاَحْوَلُ، حَدَّثَنِي مَكْحُولٌ، اَنَّ ابْنَ مُحَيْرِيزٍ، حَدَّثَهُ اَنَّ اَبَا مَحْذُورَةَ حَدَّثَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَهُ الْاَذَانَ تِسْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً، وَالْاِقَامَةَ سَبْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً: اَلْاَذَانُ: اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَالْاِقَامَةُ: اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، كَذَا فِي كِتَابِهِ فِي حَدِيثِ اَبِي مَحْذُورَةَ

❁❁ حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اذان کے انیس کلمات اور اقامت کے سترہ کلمات تعلیم دیئے تھے۔ اذان کے کلمات یہ ہیں:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ،

Marfat.com

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ،

اوراقامت کے کلمات یہ ہیں:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

(راوی بیان کرتے ہیں: میرے استاد) کی تحریر میں حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ سے منقول حدیث اسی طرح ہے۔

503 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِيْ ابْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِيْ مَحْذُوْرَةَ يَعْنِيْ عَبْدَ الْعَزِيْزِ، عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيْزٍ، عَنْ اَبِيْ مَحْذُوْرَةَ، قَالَ: اَلْقَى عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّاْذِيْنَ هُوَ بِنَفْسِهِ، فَقَالَ: قُلِ: اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ - مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ - قَالَ: ثُمَّ ارْجِعْ، فَمُدَّ مِنْ صَوْتِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

❀❀ حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بذات خود مجھے اذان کے کلمات سکھائے تھے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم یہ پڑھو:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ،

یہ کلمات دو دو مرتبہ ہوں گے۔ راوی کہتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر تم دوبارہ پڑھو اور ان کلمات کو بلند آواز میں پڑھو:

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ،

504 - حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِيْ مَحْذُوْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ جَدِّيْ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ اَبِيْ مَحْذُوْرَةَ، يَذْكُرُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا مَحْذُوْرَةَ، يَقُوْلُ: اَلْقَى عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

504- حديث صحيح بطرقه، وهذا اسناد ضعيف لجهالة ابراهيم بن اسماعيل بن عبد الملك، فقد تفرد بالرواية عنه عبد الله بن محمّد النفيلي، ولم يوثقه احد. واخرج النسائي في "الكبرى" (1623) و (1624)

Marfat.com

الْاَذَانَ، حَرْفًا حَرْفًا: اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، قَالَ: وَكَانَ يَقُوْلُ فِي الْفَجْرِ: اَلصَّلَاةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ،

❁❁ حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اذان کے کلمات ایک ایک حرف کر کے مجھے سکھائے تھے۔ (جو یہ ہیں:)

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ

راوی بیان کرتے ہیں: فجر کی نماز میں یہ کہتے تھے: اَلصَّلَاةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ،

505- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ الْاِسْكَنْدَرَانِيُّ، حَدَّثَنَا زِيَادٌ يَعْنِي ابْنَ يُوْنُسَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ يَعْنِي الْجُمَحِيَّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي مَحْذُوْرَةَ، اَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ الْجُمَحِيِّ، عَنْ اَبِي مَحْذُوْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَهُ الْاَذَانَ يَقُوْلُ: اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَ اَذَانِ حَدِيْثِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، وَمَعْنَاهُ،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: وَفِي حَدِيْثِ مَالِكِ بْنِ دِيْنَارٍ، قَالَ: سَاَلْتُ ابْنَ اَبِي مَحْذُوْرَةَ، قُلْتُ: حَدِّثْنِي عَنْ اَذَانِ اَبِيْكَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ، فَقَالَ: اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، قَطْ، وَكَذٰلِكَ حَدِيْثُ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنِ ابْنِ اَبِي مَحْذُوْرَةَ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ جَدِّهِ، اِلَّا اَنَّهُ قَالَ: ثُمَّ تَرْجِعُ فَتَرْفَعُ صَوْتَكَ: اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ

❁❁ حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اذان کے کلمات تعلیم دیئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا (تم ان کلمات میں اذان دو:)

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) پھر انہوں نے ابن جریج کی عبدالعزیز بن عبدالملک سے نقل کردہ روایت کی مانند اذان کے کلمات ذکر کیے ہیں۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) مالک بن دینار کی نقل کردہ روایت میں یہ الفاظ ہیں: میں نے حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ کے صاحب زادے سے دریافت کیا: میں نے کہا: آپ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے اپنے والد کے اذان کے نقل کردہ کلمات کے

Marfat.com

بارے میں مجھے بتائیں' تو انہوں نے یہ ذکر کیا۔ انہوں نے کہا: اللہ اکبر اللہ اکبر، صرف یہ کلمات ہیں۔

جعفر بن سلیمان نے حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ کے صاحب زادے کے حوالے سے ان کے چچا کے حوالے سے ان کے دادا سے جو الفاظ نقل کیے ہیں: ان میں یہ الفاظ ہیں:

''تم پھر ان کلمات کو دوبارہ پڑھو اور اپنی آواز کو بلند کرو۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ''۔

506 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ اَبِي لَيْلَى، ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، سَمِعْتُ ابْنَ اَبِي لَيْلَى، قَالَ: اُحِيلَتِ الصَّلَاةُ ثَلَاثَةَ اَحْوَالٍ، قَالَ: وَحَدَّثَنَا اَصْحَابُنَا اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَقَدْ اَعْجَبَنِي اَنْ تَكُونَ صَلَاةُ الْمُسْلِمِينَ - اَوْ قَالَ - الْمُؤْمِنِينَ، وَاحِدَةً، حَتّٰى لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اَبْعَثَ رِجَالًا فِي الدُّورِ يُنَادُونَ النَّاسَ بِحِينِ الصَّلَاةِ، وَحَتّٰى هَمَمْتُ اَنْ آمُرَ رِجَالًا يَقُومُونَ عَلَى الْآطَامِ يُنَادُونَ الْمُسْلِمِينَ بِحِينِ الصَّلَاةِ حَتّٰى نَقَسُوا اَوْ كَادُوا اَنْ يَنْقُسُوا، قَالَ: فَجَاءَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّي لَمَّا رَجَعْتُ لِمَا رَاَيْتُ مِنَ اهْتِمَامِكَ رَاَيْتُ رَجُلًا كَاَنَّ عَلَيْهِ ثَوْبَيْنِ اَخْضَرَيْنِ، فَقَامَ عَلَى الْمَسْجِدِ فَاَذَّنَ، ثُمَّ قَعَدَ قَعْدَةً، ثُمَّ قَامَ فَقَالَ مِثْلَهَا، اِلَّا اَنَّهُ يَقُولُ: قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ وَلَوْلَا اَنْ يَقُولَ النَّاسُ - قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى: اَنْ تَقُولُوا - لَقُلْتُ اِنِّي كُنْتُ يَقْظَانَ غَيْرَ نَائِمٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: - وَقَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى - لَقَدْ اَرَاكَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ خَيْرًا، - وَلَمْ يَقُلْ عَمْرٌو: لَقَدْ اَرَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا - فَمُرْ بِلَالًا فَلْيُؤَذِّنْ، قَالَ: فَقَالَ عُمَرُ: اَمَا اِنِّي قَدْ رَاَيْتُ مِثْلَ الَّذِي رَاَى، وَلٰكِنِّي لَمَّا سُبِقْتُ اسْتَحْيَيْتُ، قَالَ: وَحَدَّثَنَا اَصْحَابُنَا، قَالَ: وَكَانَ الرَّجُلُ اِذَا جَاءَ يَسْاَلُ فَيُخْبَرُ بِمَا سُبِقَ مِنْ صَلَاتِهِ وَاَنَّهُمْ قَامُوا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَيْنِ قَائِمٍ وَرَاكِعٍ وَقَاعِدٍ وَمُصَلٍّ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى: قَالَ عَمْرٌو: وَحَدَّثَنِي بِهَا حُصَيْنٌ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى حَتّٰى جَاءَ مُعَاذٌ، قَالَ شُعْبَةُ: وَقَدْ سَمِعْتُهَا مِنْ حُصَيْنٍ، فَقَالَ: لَا اَرَاهُ عَلَى حَالٍ اِلَى قَوْلِهِ كَذٰلِكَ فَافْعَلُوا،

قَالَ اَبُو دَاوٗدَ: ثُمَّ رَجَعْتُ اِلَى حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ مَرْزُوقٍ، قَالَ: فَجَاءَ مُعَاذٌ، فَاَشَارُوا اِلَيْهِ، قَالَ شُعْبَةُ: وَهٰذِهِ سَمِعْتُهَا مِنْ حُصَيْنٍ، قَالَ: فَقَالَ مُعَاذٌ: لَا اَرَاهُ عَلَى حَالٍ اِلَّا كُنْتُ عَلَيْهَا، قَالَ: فَقَالَ: اِنَّ مُعَاذًا، قَدْ سَنَّ لَكُمْ سُنَّةً، كَذٰلِكَ فَافْعَلُوا قَالَ: وَحَدَّثَنَا اَصْحَابُنَا، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ اَمَرَهُمْ بِصِيَامِ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ، ثُمَّ اُنْزِلَ رَمَضَانُ، وَكَانُوا قَوْمًا لَمْ يَتَعَوَّدُوا الصِّيَامَ، وَكَانَ الصِّيَامُ عَلَيْهِمْ شَدِيدًا فَكَانَ مَنْ لَمْ يَصُمْ اَطْعَمَ مِسْكِينًا، فَنَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ: (فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ) (البقرة: 185) فَكَانَتِ الرُّخْصَةُ لِلْمَرِيضِ، وَالْمُسَافِرِ فَاُمِرُوا بِالصِّيَامِ قَالَ: وَحَدَّثَنَا اَصْحَابُنَا، قَالَ: وَكَانَ الرَّجُلُ اِذَا اَفْطَرَ فَنَامَ قَبْلَ اَنْ يَاْكُلَ لَمْ يَاْكُلْ حَتّٰى يُصْبِحَ، قَالَ: فَجَاءَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، فَاَرَادَ امْرَاَتَهُ، فَقَالَتْ: اِنِّي قَدْ نِمْتُ فَظَنَّ اَنَّهَا تَعْتَلُّ فَاَتَاهَا، فَجَاءَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَاَرَادَ الطَّعَامَ فَقَالُوا: حَتّٰى نُسَخِّنَ لَكَ شَيْئًا، فَنَامَ فَلَمَّا اَصْبَحُوا اُنْزِلَتْ عَلَيْهِ هٰذِهِ الْآيَةُ

Marfat.com

(اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى نِسَائِكُمْ) (البقرة: 187)

❁❁ عمرو بن مرہ بیان کرتے ہیں: میں نے ابن ابی لیلیٰ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا: نماز کو تین صورتوں میں (تبدیل) کیا گیا۔

وہ بیان کرتے ہیں: ہمارے اصحاب نے یہ بات بیان کی ہے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے یہ بات پسند ہے کہ مسلمانوں کی نماز (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) اہل ایمان کی نماز ایک ہی مرتبہ ہو۔ یہاں تک کہ میں نے یہ ارادہ کیا کہ میں کچھ لوگوں کو مختلف محلوں میں پھیلا دوں جو نماز کے وقت لوگوں میں اعلان کریں یہاں تک کہ میں نے یہ ارادہ کیا کہ میں کچھ لوگوں کو حکم دوں وہ ٹیلوں کے اوپر چڑھ کر مسلمانوں کو نماز کے وقت بلائیں یہاں تک کہ ''ناقوس بجائیں' یا ناقوس بجانے کے قریب ہوں''۔

راوی بیان کرتے ہیں: انصار سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب آئے انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! جب میں واپس گیا' تو میں نے آپ ﷺ کے اہتمام کو دیکھ لیا ہوا تھا۔ میں نے ایک شخص کو دیکھا جس نے دو سیاہ کپڑے اوڑھے ہوئے تھے۔ وہ مسجد میں کھڑا ہوا اس نے اذان دی پھر وہ بیٹھ گیا۔ پھر وہ کھڑا ہوا۔ اس نے اس کی مانند کلمات کہے' البتہ اس نے یہ کلمات کہے ''نماز کھڑی ہو گئی ہے اگر اس بات کا اندیشہ نہ ہوتا کہ لوگ باتیں بنائیں گے (یہاں ایک لفظ کے بارے میں راوی کو شک ہے) تو میں یہ کہہ سکتا ہوں میں اس وقت بیداری کے عالم میں تھا سویا ہوا نہیں تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہاں ایک راوی نے یہ الفاظ نقل کئے ہیں: ''اللہ تعالیٰ نے تمہیں بھلائی دکھائی ہے'' تاہم دوسرے راوی نے یہ الفاظ نقل نہیں کئے ہیں ''اللہ تعالیٰ نے تمہیں بھلائی دکھائی ہے''۔ تم بلال سے کہو کہ وہ اذان دے۔

راوی کہتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں نے بھی اسی طرح کا خواب دیکھا ہے' جو اس نے دیکھا ہے' لیکن جب یہ مجھ سے آگے نکل گیا' تو پھر مجھے شرم آ گئی۔

راوی کہتے ہیں: ہمارے اصحاب نے ہمیں یہ حدیث بیان کی ہے: پہلے یہ ہوتا تھا کہ کوئی آدمی (اندازے کے تحت) مسجد میں آجاتا تھا (اس وقت جماعت ہو رہی ہوتی تھی) تو وہ دریافت کر لیتا تھا تو اسے بتا دیا جاتا تھا کہ کتنی نماز گزر چکی ہے صحابہ کرام نبی اکرم ﷺ کے ساتھ قیام کی حالت میں' یا رکوع کی حالت میں' یا قعدہ کے دوران یا نماز ادا کرتے ہوئے نبی اکرم ﷺ کے ساتھ شریک ہو جایا کرتے تھے۔

یہاں ایک راوی نے ابن ابی لیلیٰ کے حوالے سے یہ الفاظ نقل کئے ہیں: یہاں تک کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ آئے۔

شعبہ نامی راوی کہتے ہیں: میں نے یہ روایت حصین سے سنی ہے۔ انہوں نے کہا: میں کسی حالت میں یہ نہیں کروں گا۔ یہ الفاظ یہاں تک ہیں: تم لوگ اسی طرح کر لو۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) پھر میں واپس عمرو بن مرزوق کی نقل کردہ حدیث کی طرف آتا ہوں۔ راوی بیان کرتے ہیں: حضرت معاذ رضی اللہ عنہ آئے لوگوں نے ان کی طرف اشارہ کیا۔ شعبہ کہتے ہیں: میں نے یہ الفاظ حصین نامی راوی سے سنے ہیں۔

Marfat.com

راوی کہتے ہیں: حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو (قیام یا رکوع یا سجدہ) یا جس بھی حالت میں پاؤں گا میں بھی اسی حالت میں آجاؤں گا۔ راوی کہتے ہیں: تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: معاذ نے تمہارے لئے ایک طریقہ مقرر کر دیا ہے' تو تم لوگ بھی اسی طرح کیا کرو۔

راوی کہتے ہیں: ہمارے اصحاب نے ہمیں یہ حدیث بھی بیان کی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ منورہ تشریف لائے' تو آپ نے لوگوں کو تین دن روزہ رکھنے کا حکم دیا جب رمضان کا حکم نازل ہوا تو لوگ روزہ رکھنے کے عادی نہیں تھے۔ روزہ رکھنا ان کے لئے دشواری کا باعث تھا تو جو شخص روزہ نہیں رکھتا تھا وہ مسکین کو کھانا کھلا دیتا تھا تو یہ آیت نازل ہوئی:

''تم میں سے جو شخص اس مہینے کو پائے وہ اس مہینے روزہ رکھے''۔

تو رخصت صرف بیمار اور مسافر کے لئے رہ گئی اور لوگوں کو روزہ رکھنے کا حکم دیا گیا۔

راوی بیان کرتے ہیں: ہمارے اصحاب نے ہمیں یہ حدیث بھی بیان کی ہے کہ پہلے' جب کوئی شخص افطاری کے وقت کچھ کھانے سے پہلے سو جاتا تھا تو پھر اگلے دن صبح وصادق تک کچھ نہیں کھا سکتا تھا۔

راوی بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ (گھر) تشریف لائے انہوں نے اپنی اہلیہ (سے قربت) کا ارادہ کیا' تو اس خاتون نے کہا: میں (افطاری کے بعد) سو گئی تھی (اس لئے وظیفہ زوجیت ادا کرنا اب جائز نہیں ہے) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ سوچا کہ شاید یہ عورت بہانہ بنا رہی ہے انہوں نے اس عورت کے ساتھ وظیفہ زوجیت ادا کر لیا۔

اسی طرح انصار سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب اپنے گھر آئے۔ انہوں نے کھانا کھانے کا ارادہ کیا' تو گھر والوں نے کہا: ہم آپ کو کھانا گرم کر کے دیتے ہیں۔ (پھر کھانا آنے سے پہلے ہی) وہ سو گئے' تو اگلے دن صبح کے وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ آیت نازل ہوئی جس میں یہ حکم ہے۔

''تمہارے لئے روزوں کی راتوں میں اپنی بیویوں کے پاس جانا حلال قرار دیا گیا ہے''۔

507 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، عَنْ اَبِىْ دَاوٗدَ، ح وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ الْمُهَاجِرِ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، عَنِ الْمَسْعُوْدِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ لَيْلٰى، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، قَالَ: اُحِيْلَتِ الصَّلَاةُ ثَلَاثَةَ اَحْوَالٍ، وَاُحِيْلَ الصِّيَامُ ثَلَاثَةَ اَحْوَالٍ - وَسَاقَ نَصْرٌ الْحَدِيْثَ بِطُوْلِهٖ وَاقْتَصَّ ابْنُ الْمُثَنّٰى مِنْهُ قِصَّةَ صَلَاتِهِمْ نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ قَطُّ - قَالَ: الْحَالُ الثَّالِثُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ فَصَلّٰى - يَعْنِىْ نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ - ثَلَاثَةَ عَشَرَ شَهْرًا، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى هٰذِهِ الْاٰيَةَ: (قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِى السَّمَاءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ) (البقرة: ۱۴۴) فَوَجَّهَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى اِلَى الْكَعْبَةِ - وَتَمَّ حَدِيْثُهٗ - وَسَمّٰى نَصْرٌ صَاحِبَ الرُّؤْيَا، قَالَ: فَجَاءَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدٍ، رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ، وَقَالَ فِيْهِ: فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ، قَالَ: اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، مَرَّتَيْنِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، مَرَّتَيْنِ، اَللّٰهُ

Marfat.com

اَكْبَرُ، اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، ثُمَّ اَمْهَلَ هُنَيَّةً، ثُمَّ قَامَ، فَقَالَ مِثْلَهَا، اِلَّا اَنَّهُ قَالَ: زَادَ بَعْدَ مَا قَالَ: حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، قَالَ: فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقِنْهَا بِلَالًا فَاَذَّنَ بِهَا بِلَالٌ. وَقَالَ فِي الصَّوْمِ: قَالَ: فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ، وَيَصُومُ يَوْمَ عَاشُورَاءَ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالَى: (كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ) (البقرة: 183) اِلَى قَوْلِهِ (طَعَامُ مِسْكِينٍ) (البقرة: 184) فَمَنْ شَاءَ اَنْ يَصُومَ صَامَ، وَمَنْ شَاءَ اَنْ يُفْطِرَ، وَيُطْعِمَ كُلَّ يَوْمٍ مِسْكِينًا، اَجْزَاَهُ ذٰلِكَ، وَهٰذَا حَوْلٌ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالَى: (شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي اُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ) (البقرة: 185) اِلَى (اَيَّامٍ اُخَرَ) (البقرة: 184) فَثَبَتَ الصِّيَامُ عَلَى مَنْ شَهِدَ الشَّهْرَ وَعَلَى الْمُسَافِرِ اَنْ يَقْضِيَ، وَثَبَتَ الطَّعَامُ لِلشَّيْخِ الْكَبِيرِ وَالْعَجُوزِ اللَّذَيْنِ لَا يَسْتَطِيعَانِ الصَّوْمَ، وَجَاءَ صِرْمَةُ وَقَدْ عَمِلَ يَوْمَهُ وَسَاقَ الْحَدِيثَ

❁❁ ابن ابولیلیٰ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نماز کو تین صورتوں میں تبدیل کیا گیا اور روزے کو بھی تین حالتوں میں تبدیل کیا گیا۔ اس کے بعد نصر نامی راوی نے طویل حدیث بیان کی ہے۔ ابن مثنیٰ نامی راوی نے اس میں سے صرف نماز کا واقعہ بیان کیا ہے کہ بیت المقدس کی طرف رُخ کر کے نماز ادا کی جاتی تھی وہ بیان کرتے ہیں: تیسری صورت حال یہ ہوئی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے آپ (بیت المقدس کی طرف رُخ کر کے) نماز ادا کرتے رہے۔ ایسا تیرہ ماہ تک ہوتا رہا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کر دی۔

''ہم آسمان میں تمہارے چہرے کا اوپر کی طرف اٹھنا دیکھ رہے ہیں ہم عنقریب تمہیں اس قبلہ کی طرف پھیر دیں گے جس سے تم راضی ہو تو تم اپنے چہرے کو مسجد حرام کی طرف پھیر دو اور تم جہاں کہیں بھی ہو اپنے چہروں کو اس کی طرف پھیرو''۔

تو اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا رُخ خانہ کعبہ کی طرف کروا دیا۔

اس کے بعد راوی کی روایت مکمل ہو گئی۔ نصر نامی راوی نے خواب دیکھنے والے صحابی کا نام ذکر کیا ہے وہ کہتے ہیں: پھر حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ آئے جو انصار سے تعلق رکھنے والے ایک فرد تھے۔ اس راوی نے اس روایت میں یہ الفاظ نقل کئے ہیں: انہوں نے قبلہ کی طرف رُخ کیا اور یہ کہا:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، مَرَّتَيْنِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، مَرَّتَيْنِ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

پھر وہ تھوڑی دیر کے لئے رُک گیا' پھر وہ کھڑا ہوا اس نے اس کی مانند کلمات کہے' البتہ اس نے حی علی الفلاح کے بعد یہ الفاظ مزید کہے:

قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ

راوی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کلمات بلال کو سکھا دو تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے ان کلمات کے ذریعے اذان

Marfat.com

دی۔

روزے کے بارے میں راوی نے یہ الفاظ نقل کئے ہیں: نبی اکرم ﷺ پہلے ہر مہینے میں تین دن روزے رکھتے تھے اور عاشورا کے دن روزہ رکھا کرتے تھے' تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی:

''تم پر روزے رکھنا لازم قرار دیا گیا جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر لازم کیا گیا تھا تا کہ تم پرہیز گاری اختیار کرو یہ گنتی کے متعین دن ہیں تم میں سے جو شخص بیمار ہو یا سفر پر ہو' تو وہ (اتنے ہی) دنوں کی گنتی دوسرے دنوں میں پوری کر دے اور جو لوگ اس کی طاقت نہیں رکھتے ان پر فدیہ دینا لازم ہے' جو مسکین کو کھانا کھلانا ہوگا''۔

تو پہلے جو شخص چاہتا تھا وہ روزہ رکھ لیتا تھا' اور جو شخص روزہ نہ رکھنا چاہتا تھا وہ روزانہ مسکین کو کھلانا کھلا دیتا تھا تو اس کے لئے یہ بات جائز تھی' تو یہ ایک صورت حال ہوئی' پھر اللہ تعالیٰ نے یہ حکم نازل کیا:

''رمضان کا مہینہ جس میں قرآن کو نازل کیا گیا جو لوگوں کے لئے ہدایت ہے اور اس میں ہدایت کی نشانیاں ہیں اور (حق و باطل کے درمیان) فرق کرنے والا ہے اور تم میں سے جو شخص (رمضان کے) مہینے کو پائے وہ اس میں روزے رکھے اور جو شخص بیمار ہے یا سفر پر ہو' تو وہ گنتی دوسرے دنوں میں پوری کر لے''۔

تو روزے کا حکم اس شخص پر لازم ہو گیا جو رمضان کے مہینے کو پاتا ہے اور مسافر پر یہ بات لازم ہوئی کہ وہ اس کی قضا کرے گا' البتہ عمر رسیدہ بوڑھے کے لئے اور بوڑھی عورتوں کے لئے کھانا کھلا کر (کفارہ دینے) کا حکم برقرار رہا، یہ وہ لوگ ہیں جو روزہ رکھنے کی استطاعت نہیں رکھتے۔

ایک مرتبہ حضرت صرمہ رضی اللہ عنہ (گھر) تشریف لائے وہ سارا دن کام کرتے رہے تھے۔ (اس کے بعد راوی نے پوری حدیث ذکر کی ہے)

بَابٌ فِي الْإِقَامَةِ

باب: اقامت کا بیان

508 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْمُبَارَكِ، قَالَا: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ عَطِيَّةَ، ح وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، جَمِيعًا عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: أُمِرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ، زَادَ حَمَّادٌ فِي حَدِيثِهِ: إِلَّا الْإِقَامَةَ،

❀❀ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو یہ حکم دیا گیا کہ وہ اذان کے کلمات جفت تعداد میں اور اقامت کے کلمات طاق تعداد میں کہیں۔

حماد نامی راوی نے یہ الفاظ زائد نقل کئے ہیں ''البتہ قد قامت الصلوٰۃ کہنے کا حکم مختلف ہے''۔

509 - حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ، مِثْلَ حَدِيثِ وُهَيْبٍ قَالَ: إِسْمَاعِيلُ، فَحَدَّثْتُ بِهِ أَيُّوبَ، فَقَالَ: إِلَّا الْإِقَامَةَ

Marfat.com

❀❀ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں: ''البتہ اقامت کا حکم مختلف ہے''۔

510 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، سَمِعْتُ اَبَا جَعْفَرٍ، يُحَدِّثُ عَنْ مُسْلِمٍ اَبِى الْمُثَنّٰى، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: اِنَّمَا كَانَ الْاَذَانُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتَيْنِ، مَرَّتَيْنِ وَالْاِقَامَةُ مَرَّةً، مَرَّةً غَيْرَ اَنَّهُ، يَقُوْلُ: قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، فَاِذَا سَمِعْنَا الْاِقَامَةَ تَوَضَّاْنَا، ثُمَّ خَرَجْنَا اِلَى الصَّلَاةِ، قَالَ شُعْبَةُ: لَمْ اَسْمَعْ مِنْ اَبِىْ جَعْفَرٍ غَيْرَ هٰذَا الْحَدِيْثِ،

❀❀ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں نماز کے کلمات دو' دو مرتبہ اور اقامت کے کلمات ایک' ایک مرتبہ ہوتے تھے البتہ قد قامت الصلوٰۃ 'قد قامت الصلوٰۃ (دو مرتبہ کہا جاتا تھا) جب ہم اقامت سنتے تھے' تو ہم وضو کر کے نماز کے لئے نکلتے تھے۔

شعبہ نامی راوی کہتے ہیں: میں نے ابوجعفر نامی راوی سے اس حدیث کے علاوہ اور کوئی حدیث نہیں سنی ہے۔

511 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى بْنِ فَارِسٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ يَعْنِى الْعَقَدِىَّ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِىْ جَعْفَرٍ، مُؤَذِّنِ مَسْجِدِ الْعُرْيَانِ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْمُثَنّٰى مُؤَذِّنَ مَسْجِدِ الْاَكْبَرِ يَقُوْلُ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ

❀❀ شعبہ کہتے ہیں: مسجد عریان کے مؤذن ابوجعفر نے یہ حدیث بیان کی میں نے مسجد اکبر کے مؤذن ابوثنیٰ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا وہ کہتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔ (اس کے بعد راوی نے پوری حدیث ذکر کی ہے)

بَابٌ فِى الرَّجُلِ يُؤَذِّنُ وَيُقِيْمُ آخَرُ

باب: ایک آدمی کا اذان دینا اور دوسرے کا اقامت کہنا

512 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: اَرَادَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الْاَذَانِ اَشْيَاءَ، لَمْ يَصْنَعْ مِنْهَا شَيْئًا، قَالَ: فَاُرِىَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدٍ الْاَذَانَ فِى الْمَنَامِ فَاَتَى النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ فَقَالَ: اَلْقِهِ عَلٰى بِلَالٍ، فَاَلْقَاهُ عَلَيْهِ فَاَذَّنَ بِلَالٌ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اَنَا رَاَيْتُهُ وَاَنَا كُنْتُ اُرِيْدُهُ، قَالَ: فَاَقِمْ اَنْتَ،

❀❀ حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اذان کے بارے میں مختلف صورتوں کا جائزہ لیا لیکن آپ نے ان میں سے کچھ بھی نہیں کیا' تو پھر حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ کو خواب میں اذان دینے کا طریقہ دکھایا گیا وہ

509- اسناده صحيح. اسماعيل: هو ابن ابراهيم المعروف بابن علية، وخالد الحذاء: هو ابن مهران. واخرجه البخارى (603)، ومسلم (378)، والترمذى (191) من طرق عن خالد الحذاء، بهذا الاسناد. وهو فى "مسند احمد" (12971)، و"صحيح ابن حبان" (1676). وانظر ما قبله

Marfat.com

نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے آپ کو اس بارے میں بتایا تو آپ نے فرمایا: یہ طریقہ بلال کو بتا دو۔ انہوں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو یہ بتایا تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ یہ بیان کرتے ہیں: میں نے یہ خواب دیکھا تھا' اور میں ہی اذان دینا چاہتا تھا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اقامت کہہ دو۔

513 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، وشَيْخٌ مِّنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ مِنَ الْاَنْصَارِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُحَمَّدٍ، قَالَ: كَانَ جَدِّي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدٍ، يُحَدِّثُ بِهٰذَا الْخَبَرِ قَالَ: فَاَقَامَ جَدِّي

❀❀ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے' جس میں الفاظ ہیں (راوی کہتے ہیں:) میرے دادا (یعنی حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ نے) اقامت کہی۔

514 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ غَانِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ زِيَادٍ يَعْنِي الْاَفْرِيْقِيَّ، اَنَّهُ سَمِعَ زِيَادَ بْنَ نُعَيْمٍ الْحَضْرَمِيَّ، اَنَّهُ سَمِعَ زِيَادَ بْنَ الْحَارِثِ الصُّدَائِيَّ، قَالَ: لَمَّا كَانَ اَوَّلُ اَذَانِ الصُّبْحِ اَمَرَنِي يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَذَّنْتُ، فَجَعَلْتُ اَقُوْلُ: اُقِيْمُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ فَجَعَلَ يَنْظُرُ اِلَى نَاحِيَةِ الْمَشْرِقِ اِلَى الْفَجْرِ، فَيَقُوْلُ: لَا حَتّٰى اِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ نَزَلَ فَبَرَزَ، ثُمَّ انْصَرَفَ اِلَيَّ وَقَدْ تَلَاحَقَ اَصْحَابُهُ - يَعْنِي فَتَوَضَّاَ - فَاَرَادَ بِلَالٌ اَنْ يُّقِيْمَ، فَقَالَ لَهُ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَخَا صُدَاءٍ هُوَ اَذَّنَ وَمَنْ اَذَّنَ فَهُوَ يُقِيْمُ، قَالَ: فَاَقَمْتُ

❀❀ حضرت زیاد بن حارث صدائی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب صبح کی پہلی اذان کا وقت ہوا تو نبی اکرم ﷺ نے مجھے حکم دیا میں نے اذان دی۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اقامت بھی کہوں؟ نبی اکرم ﷺ مشرق کی سمت میں صبح صادق ہونے کا جائزہ لیتے رہے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جی نہیں یہاں تک کہ جب صبح صادق ہوگئی تو نبی اکرم ﷺ (سواری سے) نیچے اُترے آپ ﷺ نے قضائے حاجت کی۔ پھر آپ میری طرف واپس تشریف لائے پھر آپ ﷺ کے اصحاب بھی آپ ﷺ سے آملے۔ آپ نے وضو کیا حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اقامت کہنے کا ارادہ کیا' تو نبی اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا: صداء قبیلے سے تعلق رکھنے والے شخص نے اذان دی ہے' جو شخص اذان دیتا ہے وہی اقامت کہتا ہے۔ راوی کہتے ہیں: تو میں نے اقامت کہی۔

بَابُ رَفْعِ الصَّوْتِ بِالْاَذَانِ

باب: بلند آواز میں اذان دینا

515 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ النَّمَرِيُّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُوْسَى بْنِ اَبِي عُثْمَانَ، عَنْ اَبِي يَحْيٰى، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اَلْمُؤَذِّنُ يُغْفَرُ لَهُ مَدٰى صَوْتِهِ وَيَشْهَدُ لَهُ كُلُّ رَطْبٍ وَيَابِسٍ وَشَاهِدُ الصَّلَاةِ يُكْتَبُ لَهُ خَمْسٌ وَعِشْرُوْنَ صَلَاةً وَيُكَفَّرُ عَنْهُ مَا بَيْنَهُمَا

❀❀ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

Marfat.com

''مؤذن کی آواز جہاں تک جاتی ہے اتنی اس کی مغفرت ہو جاتی ہے اور ہر خشک و تر اس کے حق میں گواہی دیتی ہے اور جماعت میں شریک ہونے والے شخص کو پچیس (نمازوں) کا ثواب ملتا ہے اور دو (نمازوں کے درمیان' اس کے کئے گئے گناہوں) کو معاف کر دیا جاتا ہے''۔

516- حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا نُوْدِيَ بِالصَّلَاةِ اَدْبَرَ الشَّيْطَانُ وَلَهُ ضُرَاطٌ حَتّٰى لَا يَسْمَعَ التَّاْذِيْنَ، فَاِذَا قُضِيَ النِّدَاءُ اَقْبَلَ حَتّٰى اِذَا ثُوِّبَ بِالصَّلَاةِ اَدْبَرَ، حَتّٰى اِذَا قُضِيَ التَّثْوِيْبُ اَقْبَلَ حَتّٰى يَخْطُرَ بَيْنَ الْمَرْءِ وَنَفْسِهٖ، وَيَقُوْلُ: اذْكُرْ كَذَا اذْكُرْ كَذَا لِمَا لَمْ يَكُنْ يَذْكُرُ، حَتّٰى يَضِلَّ الرَّجُلُ اَنْ يَدْرِيَ كَمْ صَلّٰى

❀❀ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جب نماز کے لئے اذان دی جاتی ہے' تو شیطان پیٹھ پھیر کر بھاگتا ہے اس کی ہوا خارج ہو رہی ہوتی ہے۔ (وہ اتنی دور چلا جاتا ہے) کہ اذان کی آواز نہ سن سکے جب اذان ختم ہوتی ہے' تو وہ پھر آ جاتا ہے' جب نماز کے لئے اقامت کہی جاتی ہے' تو وہ پھر پیٹھ پھیر کر چلا جاتا ہے' یہاں تک کہ جب اقامت ختم ہوتی ہے' تو وہ پھر آتا ہے اور آدمی کے دل میں طرح طرح کے خیالات پیدا کرنا شروع کرتا ہے وہ یہ کہتا ہے: تم فلاں چیز کو یاد کرو فلاں چیز کو یاد کرو' ان چیزوں کے بارے میں کہتا ہے' جو آدمی کو ویسے یاد نہیں آتیں یہاں تک کہ آدمی کی یہ صورت ہو جاتی ہے اسے یہ پتہ نہیں چلتا کہ اس نے کتنی رکعت ادا کی ہیں۔

بَابُ مَا يَجِبُ عَلَى الْمُؤَذِّنِ مِنْ تَعَاهُدِ الْوَقْتِ

باب: مؤذن پر وقت کی پابندی لازم ہے

517- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْاِمَامُ ضَامِنٌ وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ، اَللّٰهُمَّ اَرْشِدِ الْاَئِمَّةَ وَاغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِيْنَ،

❀❀ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''امام ضامن ہے اور مؤذن امین ہے' اے اللہ! ائمہ کی رہنمائی کر اور اذان دینے والوں کی مغفرت کر دے''۔

518- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، قَالَ: نُبِّئْتُ عَنْ اَبِي صَالِحٍ، قَالَ: وَلَا

516- اسناده صحيح. القعنبي: هو عبد الله بن مسلمة، وابو الزناد: هو عبد الله بن ذكوان، والاعرج: هو عبد الرحمٰن بن هرمز. وهو في "موطا مالك" (1/69-70)، ومن طريق مالك اخرجه البخاري (608)، والنسائي في "الكبرى" (1646). واخرجه البخاري (1222)، ومسلم (389) (19) وبقية الحديث (569)، (84) من طرق عن الاعرج، به. وهو في "مسند احمد" (9931)، و"صحيح ابن حبان" (1754). واخرجه بنحوه مسلم (389) (16) و (17) و (18) من طريق ابي صالح السمان، و (20) من طريق همام بن منبه، كلاهما عن ابي هريرة. وستاتي القطعة الثانية منه من طريق ابي سلمة عن ابي هريرة بالارقام (1030) و (1031) و (1032).

Marfat.com

اُرَانِیْ اِلَّا قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْهُ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

❀❀ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ الْاَذَانِ فَوْقَ الْمَنَارَةِ

باب: مینارے پر اذان دینا

519 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَیُّوْبَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَیْرِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَیْرِ، عَنْ امْرَاَةٍ مِنْ بَنِی النَّجَّارِ قَالَتْ: كَانَ بَیْتِی مِنْ اَطْوَلِ بَیْتٍ حَوْلَ الْمَسْجِدِ وَكَانَ بِلَالٌ یُؤَذِّنُ عَلَیْهِ الْفَجْرَ فَیَاْتِی بِسَحَرٍ فَیَجْلِسُ عَلَی الْبَیْتِ یَنْظُرُ اِلَی الْفَجْرِ، فَاِذَا رَاٰهُ تَمَطَّی، ثُمَّ قَالَ: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَحْمَدُكَ وَاَسْتَعِینُكَ عَلَی قُرَیْشٍ اَنْ یُقِیْمُوا دِیْنَكَ قَالَتْ: ثُمَّ یُؤَذِّنُ، قَالَتْ: وَاللّٰهِ مَا عَلِمْتُهُ كَانَ تَرَكَهَا لَیْلَةً وَاحِدَةً تَعْنِیْ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ

❀❀ عروہ بن زبیر بنونجار سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: وہ کہتی ہیں: مسجد کے اردگرد گھروں میں میرا گھر سب سے اونچا تھا تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ اس پر چڑھ کر فجر کے لئے اذان دیتے تھے۔ وہ صبح صادق کے قریب ادھر آ کر بیٹھ جاتے تھے اور صبح صادق کا جائزہ لیتے رہتے تھے۔ جب وہ دیکھتے تھے کہ صبح صادق ہوگئی ہے تو پھر یہ دعا مانگتے تھے۔

''اے اللہ! میں تیری حمد بیان کرتا ہوں اور قریش کے خلاف تجھ سے مدد مانگتا ہوں کہ وہ تیرے دین کو قائم کریں''۔

وہ خاتون بیان کرتی ہیں: پھر وہ اذان دیتے تھے۔ وہ خاتون کہتی ہیں: اللہ کی قسم! میرے علم کے مطابق انہوں نے کبھی بھی رات میں یہ کلمات کہنے ترک نہیں کیے۔

بَابٌ فِی الْمُؤَذِّنِ یَسْتَدِیرُ فِیْ اَذَانِهِ

باب: اذان کے دوران مؤذن کا گھوم جانا

520 - حَدَّثَنَا مُوْسَی بْنُ اِسْمَاعِیْلَ، حَدَّثَنَا قَیْسٌ یَعْنِی ابْنَ الرَّبِیْعِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَیْمَانَ الْاَنْبَارِیُّ، حَدَّثَنَا وَكِیْعٌ، عَنْ سُفْیَانَ، جَمِیْعًا عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِیْ جُحَیْفَةَ، عَنْ اَبِیْهِ، قَالَ: اَتَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ وَهُوَ فِیْ قُبَّةٍ حَمْرَاءَ مِنْ اَدَمٍ فَخَرَجَ بِلَالٌ فَاَذَّنَ فَكُنْتُ اَتَتَبَّعُ فَمَهُ هَاهُنَا وَهَاهُنَا، قَالَ: ثُمَّ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَیْهِ حُلَّةٌ حَمْرَاءُ بُرُودٌ یَمَانِیَةٌ قِطْرِیٌّ - وَقَالَ مُوْسَی - قَالَ: رَاَیْتُ بِلَالًا خَرَجَ اِلَی الْاَبْطَحِ فَاَذَّنَ فَلَمَّا بَلَغَ حَیَّ عَلَی الصَّلَاةِ، حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ، لَوَی عُنُقَهُ یَمِیْنًا وَشِمَالًا، وَلَمْ یَسْتَدِرْ ثُمَّ

519- حدیث حسن، محمد بن اسحاق صدوق حسن الحدیث، وقد صرح بالتحدیث کما فی "السیرة النبویة" لابن هشام 2/ 156. واخرجه البیهقی 1/ 425 من طریق المصنف، بهذا الاسناد. وفی باب الاذان علی المنارة عن ابی برزة الاسلمی عند ابی الشیخ فی "الاذان" - کما فی "نصب الرایة" 1/ 293

Marfat.com

دَخَلَ فَاَخْرَجَ الْعَنَزَةَ وَسَاقَ حَدِيْثَهُ

❁❁ عون بن ابوجحیفہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں مکہ مکرمہ میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ چمڑے سے بنے ہوئے سرخ خیمے میں موجود تھے۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ باہر نکلے۔ انہوں نے اذان دی انہوں نے اذان کے دوران اپنا منہ اس طرف اور اس طرف (دائیں اور بائیں طرف) پھیرا۔ راوی کہتے ہیں: پھر نبی اکرم ﷺ باہر تشریف لائے۔ آپ نے سرخ حلہ زیب تن کیا ہوا تھا جو یمن کی بنی ہوئی قطری چادروں کا تھا۔

موسیٰ نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کئے ہیں: میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو دیکھا وہ میدان کی طرف تشریف لائے۔ انہوں نے اذان دی۔ جب وہ حی الفلاح پر پہنچے تو انہوں نے اپنی گردن کو دائیں طرف اور بائیں طرف موڑا لیکن پورا نہیں گھومے۔ پھر وہ اندر تشریف لے گئے انہوں نے نیزہ نکالا (اوپر اس کے بعد راوی نے پوری حدیث ذکر کی ہے)

بَابُ مَا جَاءَ فِي الدُّعَاءِ بَيْنَ الْاَذَانِ وَالْاِقَامَةِ

باب: اذان اور اقامت کے درمیان دعا مانگنا

521 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ، اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ، عَنْ اَبِيْ اِيَاسٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُرَدُّ الدُّعَاءُ بَيْنَ الْاَذَانِ وَالْاِقَامَةِ

❁❁ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''اذان اور اقامت کے دوران کی جانے والی دعا مسترد نہیں ہوتی''۔

بَابُ مَا يَقُوْلُ اِذَا سَمِعَ الْمُؤَذِّنَ

باب: جب آدمی موذن کو سنے' تو کیا پڑھے گا؟

522 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا سَمِعْتُمُ النِّدَاءَ فَقُوْلُوْا مِثْلَ مَا يَقُوْلُ الْمُؤَذِّنُ

❁❁ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جب تم اذان سنو تو اسی کی مانند کہو جو موذن کہتا ہے''۔

523 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنِ ابْنِ لَهِيْعَةَ، وَحَيْوَةَ، وَسَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ اَيُّوْبَ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

521= حديث صحيح، وهذا اسناد ضعيف لضعف زيد العمي، وهو ابن الحواري. سفيان: هو الثوري، وابو ايّاس: هو معاوية بن قرة. واخرجه الترمذي (210) و (3911) و (3912)، والنسائي في "الكبرى" (9813) و (9814) من طرق عن سفيان، بهذا الاسناد. وقال الترمذي: حديث حسن. واخرجه النسائي (9815) من طريق عبد الرحمن بن مهدي، عن سفيان، به موقوفاً. واخرجه ايضاً (9816) من طريق قتادة، عن انس مرفوعاً. واسناده صحيح=

Marfat.com

وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ فَقُوْلُوْا مِثْلَ مَا يَقُوْلُ ثُمَّ صَلُّوا عَلَيَّ، فَاِنَّهُ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلَاةً، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا، ثُمَّ سَلُوا اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لِي الْوَسِيلَةَ، فَاِنَّهَا مَنْزِلَةٌ فِي الْجَنَّةِ لَا تَنْبَغِي اِلَّا لِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ تَعَالٰى، وَاَرْجُو اَنْ اَكُوْنَ اَنَا هُوَ، فَمَنْ سَاَلَ اللّٰهَ لِي الْوَسِيلَةَ، حَلَّتْ عَلَيْهِ الشَّفَاعَةُ

❁❁ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا:

''جب تم موذن کو اذان دیتے ہوئے سنو تو وہی کہو جو وہ کہتا ہے' پھر تم مجھ پر درود بھیجو کیونکہ جو شخص مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں اس پر دس رحمتیں نازل کرتا ہے' پھر تم اللہ تعالیٰ سے میرے لئے وسیلے کی دعا مانگو۔ بے شک یہ جنت میں ایک مقام ہے' جس تک اللہ کے بندوں میں سے کوئی ایک بندہ ہی پہنچے گا' اور مجھے یہ اُمید ہے کہ وہ بندہ ''میں'' ہوں گا' جو شخص اللہ تعالیٰ سے میرے لئے وسیلے کی دعا مانگے گا اس کے لئے میری شفاعت حلال ہو جائے گی''۔

524 - حَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، قَالَا: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ حُيَيٍّ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يَعْنِي الْحُبُلِيَّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّ رَجُلًا، قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ الْمُؤَذِّنِينَ يَفْضُلُوْنَنَا، فَقَالَ: رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُلْ كَمَا يَقُوْلُوْنَ فَاِذَا انْتَهَيْتَ فَسَلْ تُعْطَهْ

❁❁ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے عرض کی: یارسول اللہ! اذان دینے والے لوگ ہم سے فضیلت لے جائیں گے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم بھی وہی کہو جو وہ کہتے ہیں: اور جب تم اس سے فارغ ہو جاؤ تو تم دعا مانگو تو تم کو دیا جائے گا۔

525 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنِ الْحَكِيمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ قَالَ: حِينَ يَسْمَعُ الْمُؤَذِّنَ وَاَنَا اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ، رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا وَبِالْاِسْلَامِ دِينًا غُفِرَ لَهُ

❁❁ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص موذن کی (اذان) سننے کے وقت یہ کہے۔

''میں بھی اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے' وہ وہی ایک معبود ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ میں اللہ تعالیٰ کے پروردگار ہونے سے' حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رسول ہونے سے اور اسلام کے دین ہونے سے راضی ہوں۔ (یعنی ان پر ایمان رکھتا ہوں)''

525- اسناده صحيح. الليث: هو ابن سعد. واخرجه مسلم (386)، والترمذي (208)، والنسائي في "الكبرى" (1655)، وابن ماجه (721) من طريق الليث بن سعد، بهذا الاسناد. وهو في "مسند احمد" (1565)، و"صحيح ابن حبان" (1693)

Marfat.com

(نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں) تو اس شخص کی مغفرت ہو جائے گی۔

526 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا سَمِعَ الْمُؤَذِّنَ يَتَشَهَّدُ، قَالَ: وَاَنَا، وَاَنَا

❁❁ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ جب موذن (کی اذان) سنتے تھے تو کلمہ شہادت پڑھتے تھے اور یہ کہتے تھے: میں بھی اس بات کی گواہی دیتا ہوں۔

527 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمٍ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اِسَافٍ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ: اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، فَقَالَ: اَحَدُكُمْ: اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، فَاِذَا قَالَ: اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، قَالَ: اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، فَاِذَا قَالَ: اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ قَالَ: اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، ثُمَّ قَالَ: حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ قَالَ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، ثُمَّ قَالَ: حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، قَالَ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، ثُمَّ قَالَ: اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، قَالَ: اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، ثُمَّ قَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِنْ قَلْبِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ

❁❁ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب موذن اللہ اکبر اللہ اکبر کہے اور آدمی اللہ اکبر اللہ اکبر کہے جب موذن اشہد اللہ لا الہ الا اللہ کہے تو آدمی اشہد اللہ لا الہ الا اللہ کہے۔ جب وہ اشہد ان محمد ارسول اللہ کہے تو آدمی اشہد ان محمد ارسول اللہ کہے۔ پھر جب وہ حی الفلاح کہے تو آدمی لاحول ولاقوۃ الا باللہ پڑھے پھر جب وہ حی الفلاح کہے تو آدمی لاحول ولاقوۃ الا باللہ پڑھے پھر جب وہ اللہ اکبر اللہ اکبر پڑھے تو آدمی اللہ اکبر اللہ اکبر کہے جب وہ لا الہ الا اللہ کہے تو آدمی لا الہ الا اللہ صدق دل سے کہے تو ایسا شخص جنت میں داخل ہوگا۔

بَابُ مَا يَقُوْلُ اِذَا سَمِعَ الْاِقَامَةَ

باب: اقامت سن کر کیا کہا جائے؟

528 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ، حَدَّثَنِيْ رَجُلٌ، مِنْ اَهْلِ الشَّامِ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، اَوْ عَنْ بَعْضِ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ بِلَالًا اَخَذَ فِي الْاِقَامَةِ، فَلَمَّا اَنْ قَالَ: قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، قَالَ: النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَقَامَهَا اللّٰهُ وَاَدَامَهَا وَقَالَ: فِيْ سَائِرِ الْاِقَامَةِ كَنَحْوِ حَدِيْثِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي الْاَذَانِ

❁❁ شہر بن حوشب حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یا ایک اور صحابی کے حوالے سے یہ حدیث نقل کرتے ہیں: حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اقامت کہنا شروع کی جب انہوں نے قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ کہا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اَقَامَهَا اللّٰهُ

Marfat.com

وَاَدَامَهَا (اللہ تعالیٰ اسے قائم ودائم رکھے)

باقی اقامت میں اسی کی مانند الفاظ ہیں جو اذان میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی نقل کردہ روایت میں ہیں۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي الدُّعَاءِ عِنْدَ الْاَذَانِ

باب: اذان کے وقت دعا کے بارے میں روایات

529 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اَبِي حَمْزَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ: حِيْنَ يَسْمَعُ النِّدَاءَ اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ، آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُوْدًا الَّذِي وَعَدْتَهُ، اِلَّا حَلَّتْ لَهُ الشَّفَاعَةُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

❀❀ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص اذان سننے کے بعد یہ پڑھتا ہے:

اے اللہ! اے اس مکمل دعوت اور اس کے نتیجے میں کھڑی ہونے والی نماز کے پروردگار! تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت عطا کر اور ان کو اس مقام محمود پر فائز کر دے جس کا تو نے ان کے ساتھ وعدہ کیا ہے''۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں' تو ایسے شخص کے لئے قیامت کے دن میری شفاعت حلال ہو جائے گی۔

بَابُ مَا يَقُوْلُ عِنْدَ اَذَانِ الْمَغْرِبِ

باب: مغرب کی اذان کے وقت آدمی کیا پڑھے گا؟

530 - حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِهَابٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ، حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ اَبِي كَثِيْرٍ مَوْلَى اُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: عَلَّمَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَقُوْلَ عِنْدَ اَذَانِ الْمَغْرِبِ: اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا اِقْبَالُ لَيْلِكَ، وَاِدْبَارُ نَهَارِكَ، وَاَصْوَاتُ دُعَاتِكَ، فَاغْفِرْ لِي

❀❀ سیّدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کچھ کلمات تعلیم کئے تھے کہ میں مغرب کی اذان کے وقت انہیں پڑھا کروں۔ وہ یہ ہیں۔

''اے اللہ! یہ تیری رات آ رہی ہے اور تیرا دن رخصت ہو رہا ہے اور تجھے پکارنے والوں کی آوازیں آ رہی ہیں' تو میری مغفرت کر دے''۔

Marfat.com

بَابُ اَخْذِ الْاَجْرِ عَلَى التَّاْذِينِ

باب: اذان دینے کا معاوضہ وصول کرنا

531 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، اَخْبَرَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْعَاصِ، قَالَ: قُلْتُ: - وَقَالَ مُوسَى فِي مَوْضِعٍ آخَرَ اِنَّ عُثْمَانَ بْنَ اَبِي الْعَاصِ قَالَ - يَا رَسُولَ اللّٰهِ اجْعَلْنِي اِمَامَ قَوْمِي، قَالَ: اَنْتَ اِمَامُهُمْ وَاقْتَدِ بِاَضْعَفِهِمْ وَاتَّخِذْ مُؤَذِّنًا لَا يَاْخُذُ عَلَى اَذَانِهِ اَجْرًا

✿✿ حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ مجھے میری قوم کا امام مقرر کر دیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم ان کے امام ہو ان میں سب سے زیادہ ضعیف شخص کی پیروی کرنا اور ایسے شخص کو موذن بنانا جو اپنی اذان کا معاوضہ وصول نہ کرے۔

بَابٌ فِي الْاَذَانِ قَبْلَ دُخُولِ الْوَقْتِ

باب: وقت شروع ہونے سے پہلے اذان دینا

532 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، وَدَاوُدُ بْنُ شَبِيبٍ الْمَعْنَى قَالَا: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ بِلَالًا اَذَّنَ قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ، فَاَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَرْجِعَ فَيُنَادِيَ: اَلَا اِنَّ الْعَبْدَ، قَدْ نَامَ اَلَا اِنَّ الْعَبْدَ قَدْ نَامَ، زَادَ مُوسَى: فَرَجَعَ فَنَادَى: اَلَا اِنَّ الْعَبْدَ قَدْ نَامَ،

قَالَ اَبُو دَاوُدَ: وَهٰذَا الْحَدِيثُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَيُّوبَ، اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ،

✿✿ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے صبح صادق ہونے سے پہلے ہی اذان دے دی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں یہ ہدایت کی کہ وہ واپس جا کر یہ اعلان کریں۔ خبردار بے شک بندہ سو گیا تھا خبردار بے شک بندہ سو گیا تھا۔ موسیٰ نامی راوی نے یہ الفاظ زائد نقل کیے ہیں' تو وہ واپس گئے اور انہوں نے یہ اعلان کیا خبردار بے شک بندہ سو گیا تھا۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ حدیث ایوب کے حوالے سے حماد بن سلمہ نے نقل کی ہے۔

533 - حَدَّثَنَا اَيُّوبُ بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي رَوَّادٍ، اَخْبَرَنَا نَافِعٌ عَنْ مُؤَذِّنٍ لِعُمَرَ يُقَالُ لَهُ مَسْرُوحٌ اَذَّنَ قَبْلَ الصُّبْحِ فَاَمَرَهُ عُمَرُ فَذَكَرَ نَحْوَهُ،

قَالَ اَبُو دَاوُدَ: وَقَدْ رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ اَوْ غَيْرِهِ اَنَّ مُؤَذِّنًا لِعُمَرَ، يُقَالُ

532- رجاله ثقات الا ان حماداً -وهو ابن سلمة- اخطا فى رفعه كما قال على ابن المدينى واحمد والذهلى والبخارى وابو حاتم والترمذى والدارقطنى، وهو ظاهر صنيع المصنف هنا، والصحيح ان هذه القصة وقعت لمؤذن عمر كما سياتى بعده. واخرجه عبد بن حميد (782)، والطحاوى 1/ 139، والدارقطنى (954)، والبيهقى 1/ 383 من طرق عن حماد بن سلمة، بهذا الاسناد. وانظر تمام تخريجه والكلام عليه فى تعليقنا على "جامع الترمذى" بائر الحديث (201). وانظر "العلل" لابن ابى حاتم 1/ 114، و"نصب الراية" 1/ 284-287، و"فتح البارى" 2/ 103

Marfat.com

لَهُ: مَسْرُوحٌ اَوْ غَيْرُهُ،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: رَوَاهُ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كَانَ لِعُمَرَ مُؤَذِّنٌ، يُقَالُ: لَهُ مَسْعُودٌ وَذَكَرَ نَحْوَهُ وَهٰذَا اَصَحُّ مِنْ ذَاكَ

❁❁ نافع جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے موذن تھے اور ان کا نام مسروح تھا۔ وہ بیان کرتے ہیں: ایک دفعہ انہوں نے صبح صادق ہونے سے پہلے ہی اذان دے دی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ ہدایت کی (اس کے بعد راوی نے حسب سابق حدیث ذکر کی ہے)

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) حماد بن زید نے یہ روایت عبید اللہ بن عمر کے حوالے سے نافع سے یا اس کے علاوہ کسی اور سے نقل کی ہے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے موذن کا نام مسروح یا شاید کچھ اور تھا۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ روایت دراوردی نے عبید اللہ کے حوالے سے نافع کے حوالے سے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل کی ہے۔ وہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ایک موذن تھا۔ جس کا نام مسعود تھا۔ (اس کے بعد راوی نے حسب سابق حدیث بیان کی ہے) اور یہ روایت اس سے زیادہ مستند ہے۔

534 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ، عَنْ شَدَّادٍ مَوْلٰى عِيَاضِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ بِلَالٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ: لَا تُؤَذِّنْ حَتّٰى يَسْتَبِينَ لَكَ الْفَجْرُ هٰكَذَا وَمَدَّ يَدَيْهِ عَرْضًا،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: شَدَّادٌ مَوْلٰى عِيَاضٍ لَمْ يُدْرِكْ بِلَالًا

❁❁ حضرت بلال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا:

''تم اس وقت تک اذان نہ دو جب تک صبح صادق تمہارے سامنے اس طرح نمایاں نہ ہو جائے''۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چوڑائی کی سمت میں اپنے ہاتھ پھیلا کر یہ بات ارشاد فرمائی ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) شداد مولیٰ عیاض نامی راوی نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو نہیں پایا۔

بَابُ الْاَذَانِ لِلْاَعْمٰى

باب: نابینا شخص کا اذان دینا

535 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ يَحْيٰى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ ابْنَ اُمِّ مَكْتُومٍ، كَانَ مُؤَذِّنًا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ اَعْمٰى

❁❁ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: حضرت ابن اُم مکتوم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے موذن تھے اور وہ نابینا تھے۔

Marfat.com

بَابُ الْخُرُوْجِ مِنَ الْمَسْجِدِ بَعْدَ الْاَذَانِ

باب: اذان کے بعد مسجد سے باہر چلے جانا

536 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ اَبِى الشَّعْثَاءِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ اَبِىْ هُرَيْرَةَ فِى الْمَسْجِدِ فَخَرَجَ رَجُلٌ حِيْنَ اَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ لِلْعَصْرِ، فَقَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ: اَمَّا هٰذَا فَقَدْ عَصَى اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

❁❁ ابوشعثاء بیان کرتے ہیں: ہم لوگ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ مسجد میں موجود تھے جب موذن نے عصر کی اذان دے دی تو ایک شخص مسجد سے باہر چلا گیا۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس شخص نے حضرت ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی ہے۔

بَابٌ فِى الْمُؤَذِّنِ يَنْتَظِرُ الْاِمَامَ

باب: موذن کا امام کا انتظار کرنا

537 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ بِلَالٌ يُؤَذِّنُ، ثُمَّ يُمْهِلُ فَاِذَا رَاَى النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ خَرَجَ اَقَامَ الصَّلَاةَ

❁❁ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان دے دیتے تھے۔ پھر کچھ دیر ٹھہرتے تھے۔ جب وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھتے کہ وہ تشریف لے آئے ہیں تو نماز کے لئے اقامت کہہ دیتے تھے۔

بَابٌ فِى التَّثْوِيبِ

باب: تثویب کے بارے میں روایات

538 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ يَحْيَى الْقَتَّاتُ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فَثَوَّبَ رَجُلٌ فِى الظُّهْرِ اَوِ الْعَصْرِ، قَالَ: اُخْرُجْ بِنَا فَاِنَّ هٰذِهِ بِدْعَةٌ

❁❁ مجاہد بیان کرتے ہیں: میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھا۔ ایک شخص نے ظہر یا عصر کے لئے تثویب کہی تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: مجھے یہاں سے نکال کر لے جاؤ کیونکہ یہ بدعت ہے۔

بَابٌ فِى الصَّلَاةِ تُقَامُ وَلَمْ يَاْتِ الْاِمَامُ يَنْتَظِرُوْنَهُ قُعُوْدًا

باب: جب نماز کے لئے اقامت کہی جا چکی ہو اور امام نہ آئے تو لوگ بیٹھ کر اس کا انتظار کریں گے

539 - حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، وَمُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَا: حَدَّثَنَا اَبَانُ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا تَقُوْمُوا حَتّٰى تَرَوْنِىْ،

Marfat.com

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: هٰكَذَا رَوَاهُ اَيُّوْبُ، وَحَجَّاجٌ الصَّوَّافُ، عَنْ يَحْيٰى، وَهِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ، قَالَ: كَتَبَ اِلَيَّ يَحْيٰى، وَرَوَاهُ مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ، وَعَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يَحْيٰى، وَقَالَا فِيْهِ: حَتّٰى تَرَوْنِيْ وَعَلَيْكُمُ السَّكِيْنَةَ،

❀❀ عبداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جب نماز کے لئے اقامت کہہ دی جائے تو تم اس وقت تک کھڑے نہ ہو جب تک تم مجھے دیکھ نہ لو''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ روایت ایوب اور حجاج صواف نے یحییٰ کے حوالے سے اسی طرح نقل کی ہے اور ہشام دستوائی کہتے ہیں۔ یحییٰ نے مجھے لکھ کر بھیجی تھی جبکہ معاویہ بن سلام اور علی بن مبارک نے یہ روایت یحییٰ کے حوالے سے نقل کی ہے' جس میں ان دونوں نے یہ الفاظ نقل کئے ہیں: تم مجھے دیکھ نہ لو اور تم پر سکون اختیار کرنا لازم ہے۔

540 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا عِيْسٰى، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ يَحْيٰى، بِاِسْنَادِهٖ مِثْلَهٗ، قَالَ: حَتّٰى تَرَوْنِيْ قَدْ خَرَجْتُ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: لَمْ يَذْكُرْ: قَدْ خَرَجْتُ، اِلَّا مَعْمَرٌ، وَرَوَاهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مَعْمَرٍ لَمْ يَقُلْ فِيْهِ: قَدْ خَرَجْتُ

❀❀ یہی روایت اسی سند کے ساتھ یحییٰ کے حوالے سے منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں:

''یہاں تک کہ تم مجھے دیکھ لو کہ میں نکل آیا ہوں''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ''میں نکل آیا ہوں'' کے الفاظ صرف معمر نے نقل کئے ہیں: معمر سے یہ روایت ابن عیینہ نے نقل کی ہے' لیکن انہوں نے اس میں یہ الفاظ نقل نہیں کئے ہیں ''میں نکل آیا ہوں''۔

541 - حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ، قَالَ: قَالَ اَبُوْ عَمْرٍو: ح وَحَدَّثَنَا دَاوٗدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ - وَهٰذَا لَفْظُهٗ - عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ تُقَامُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَاْخُذُ النَّاسُ مَقَامَهُمْ قَبْلَ اَنْ يَّاْخُذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

❀❀ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے لئے نماز کی اقامت کہہ دی جاتی تھی' تو نبی اکرم ﷺ کے تشریف لانے سے پہلے لوگ اپنی جگہوں پر کھڑے ہو چکے ہوتے تھے۔

542 - حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى، عَنْ حُمَيْدٍ، قَالَ: سَاَلْتُ ثَابِتًا الْبُنَانِيَّ، عَنِ الرَّجُلِ يَتَكَلَّمُ بَعْدَمَا تُقَامُ الصَّلَاةُ فَحَدَّثَنِيْ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: اُقِيْمَتِ الصَّلَاةُ فَعَرَضَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ، فَحَبَسَهُ بَعْدَ مَا اُقِيْمَتِ الصَّلَاةُ

❀❀ حمید بیان کرتے ہیں: میں نے ثابت بنانی سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا: جو نماز کی اقامت ہو جانے کے بعد بات چیت کرتا ہے۔ انہوں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ حدیث بیان کی۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نماز کے لئے اقامت ہو گئی ایک شخص نبی اکرم ﷺ کے قریب آیا اور اس نے آپ کو اقامت ہو جانے کے بعد روکے رکھا (یعنی آپ کے ساتھ بات چیت کرتا رہا)

Marfat.com

543 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مَنْجُوفٍ السَّدُوسِيُّ، حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ كَهْمَسٍ، عَنْ اَبِيْهِ كَهْمَسٍ، قَالَ: قُمْنَا اِلَى الصَّلَاةِ بِمِنًى وَالْاِمَامُ لَمْ يَخْرُجْ فَقَعَدَ بَعْضُنَا، فَقَالَ لِيْ شَيْخٌ مِّنْ اَهْلِ الْكُوفَةِ: مَا يُقْعِدُكَ؟ قُلْتُ: ابْنُ بُرَيْدَةَ، قَالَ: هٰذَا السُّمُوْدُ: فَقَالَ لِي الشَّيْخُ: حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ: كُنَّا نَقُوْمُ فِي الصُّفُوفِ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَوِيلًا قَبْلَ اَنْ يُّكَبِّرَ، قَالَ: وَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ يَلُوْنَ الصُّفُوفَ الْاُوَلَ، وَمَا مِنْ خُطْوَةٍ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ مِنْ خُطْوَةٍ يَمْشِيْهَا يَصِلُ بِهَا صَفًّا

❁❁ کہمس بیان کرتے ہیں: ہم لوگ منیٰ میں نماز کے لئے کھڑے ہوئے۔ امام ابھی نہیں آیا تھا۔ ہم میں سے کچھ لوگ بیٹھ گئے' تو کوفہ سے تعلق رکھنے والے ایک عمر رسیدہ شخص نے مجھ سے کہا: تم کیوں بیٹھ گئے ہو؟ میں نے کہا: ابن بریدہ کہتے ہیں: یہ منہ اٹھا کر کھڑا ہوتا ہے' تو اس عمر رسیدہ شخص نے مجھ سے کہا: عبدالرحمٰن بن عوسجہ نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ حدیث بیان کی ہے۔ وہ بیان کرتے ہیں۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے تکبیر تحریمہ کہنے سے پہلے ہم صف پر کھڑے رہتے تھے۔

راوی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی ارشاد فرمایا:

''بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے آگے کی صفوں کو ملانے والوں پر رحمت نازل کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک کوئی بھی قدم اٹھانا اتنا محبوب نہیں ہے جتنا وہ قدم محبوب ہے' جسے چل کر آدمی اس کے ذریعے صف کو ملاتا ہے''۔

544 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: اُقِيْمَتِ الصَّلَاةُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَجِيٌّ فِيْ جَانِبِ الْمَسْجِدِ، فَمَا قَامَ اِلَى الصَّلَاةِ حَتّٰى نَامَ الْقَوْمُ

❁❁ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نماز کے لئے اقامت کہہ دی گئی جبکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد کے ایک کونے میں بیٹھے (کسی صاحب کے ساتھ) سرگوشی میں گفتگو کر رہے تھے۔ آپ نماز کے لئے اس وقت تک کھڑے نہیں ہوئے جب تک کچھ لوگ سو نہیں چکے تھے۔ (یعنی آپ کافی دیر گفتگو کرتے رہے)

545 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْحَاقَ الْجَوْهَرِيُّ، اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَالِمٍ اَبِي النَّضْرِ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ تُقَامُ الصَّلَاةُ فِي الْمَسْجِدِ اِذَا رَاٰهُمْ قَلِيْلًا جَلَسَ لَمْ يُصَلِّ، وَاِذَا رَاٰهُمْ جَمَاعَةً صَلّٰى،

❁❁ سالم ابونضر بیان کرتے ہیں: مسجد میں نماز کے لئے اقامت ہو جانے کے بعد جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو کم محسوس کرتے تھے تو آپ تشریف فرما ہو جاتے تھے۔ آپ نماز ادا نہیں کرتے تھے' جب آپ دیکھتے تھے کہ لوگ اکٹھے ہو گئے ہیں' تو پھر نماز ادا کرتے تھے۔

546 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ

Marfat.com

جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِیْ مَسْعُوْدٍ الزُّرَقِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، مِثْلَ ذٰلِكَ

❀❀ ابومسعود زرقی نے حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کے حوالے سے اسی کی مانند روایت نقل کی ہے۔

بَابٌ فِی التَّشْدِيدِ فِیْ تَرْكِ الْجَمَاعَةِ

باب: جماعت ترک کرنے کی شدید مذمت

547 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، حَدَّثَنَا السَّائِبُ بْنُ حُبَيْشٍ، عَنْ مَعْدَانَ بْنِ اَبِیْ طَلْحَةَ الْيَعْمُرِيِّ، عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَا مِنْ ثَلَاثَةٍ فِیْ قَرْيَةٍ وَلَا بَدْوٍ لَا تُقَامُ فِيْهِمُ الصَّلَاةُ اِلَّا قَدِ اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ، فَعَلَيْكَ بِالْجَمَاعَةِ فَاِنَّمَا يَاْكُلُ الذِّئْبُ الْقَاصِيَةَ، قَالَ زَائِدَةُ: قَالَ السَّائِبُ: يَعْنِیْ بِالْجَمَاعَةِ: الصَّلَاةَ فِی الْجَمَاعَةِ

❀❀ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جس بھی بستی یا دیہات میں تین لوگ رہتے ہوں اور اس بستی میں نماز قائم نہ کی جاتی ہو تو شیطان ان پر غالب آجاتا ہے تم پر جماعت اختیار کرنا لازم ہے کیونکہ بھیڑیا الگ ہونے والی بکری کو کھالیتا ہے''۔

زائدہ نامی راوی نے یہ بات بیان کی ہے۔ سائب کہتے ہیں: یہاں جماعت سے مراد نماز باجماعت ادا کرنا ہے۔

548 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ آمُرَ بِالصَّلَاةِ، فَتُقَامَ، ثُمَّ آمُرَ رَجُلًا فَيُصَلِّیَ بِالنَّاسِ، ثُمَّ اَنْطَلِقَ مَعِیَ بِرِجَالٍ مَعَهُمْ حُزَمٌ مِّنْ حَطَبٍ اِلٰی قَوْمٍ لَا يَشْهَدُوْنَ الصَّلَاةَ، فَاُحَرِّقَ عَلَيْهِمْ بُيُوْتَهُمْ بِالنَّارِ

❀❀ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''میں نے یہ ارادہ کیا کہ میں نماز کے بارے میں حکم دوں۔ اس کے لئے اقامت کہی جائے، پھر میں کسی شخص کو یہ ہدایت کروں وہ لوگوں کو نماز پڑھائے اور پھر میں اپنے ساتھ کچھ لوگوں کو لے کر جاؤں جن کے ہمراہ لکڑیوں کے گٹھے ہوں اور ان لوگوں کی طرف جاؤں جو نماز باجماعت میں شریک نہیں ہوئے اور ان سمیت ان کے گھروں کو آگ لگا دوں''۔

549 - حَدَّثَنَا النُّفَيْلِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمَلِيحِ، حَدَّثَنِیْ يَزِيْدُ بْنُ يَزِيْدَ، حَدَّثَنِیْ يَزِيْدُ بْنُ الْاَصَمِّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ آمُرَ فِتْيَتِیْ فَيَجْمَعُوْا حُزَمًا مِنْ حَطَبٍ، ثُمَّ آتِیَ قَوْمًا يُصَلُّوْنَ فِیْ بُيُوْتِهِمْ لَيْسَتْ بِهِمْ عِلَّةٌ فَاُحَرِّقَهَا عَلَيْهِمْ،

قُلْتُ لِيَزِيْدَ بْنِ الْاَصَمِّ: يَا اَبَا عَوْفٍ الْجُمُعَةَ عَنَیْ اَوْ غَيْرَهَا؟ قَالَ: صُمَّتَا اُذُنَایَ اِنْ لَّمْ اَكُنْ سَمِعْتُ اَبَا

547- اسناده حسن من اجل السائب بن حبيش، وباقی رجاله ثقات. زائدة: هو ابن قدامة. واخرجه النسائي في "الكبرى" (922) من طريق زائدة بن قدامة، بهذا الاسناد. وهو في "مسند احمد" (21710)، و"صحيح ابن حبان" (2101).

Marfat.com

هُرَيْرَةَ يَاْثُرُهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا ذَكَرَ جُمُعَةً وَلَا غَيْرَهَا

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''میں نے یہ ارادہ کیا کہ میں کچھ نوجوانوں کو حکم دوں کہ وہ لکڑیوں کے گٹھے اکٹھے کریں اور پھر میں ان لوگوں کی طرف جاؤں جو اپنے گھروں میں نماز ادا کرتے ہیں اور انہیں کوئی علت لاحق نہیں ہوتی اور پھر میں انہیں آگ لگادوں''۔

راوی کہتے ہیں: میں نے یزید بن اصم سے کہا: اے ابوعوف نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مراد جمعے کی نماز تھی یا کوئی اور نماز تھی؟ انہوں نے فرمایا: میرے کان بہرے ہوجائیں میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ روایت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے نقل کرتے ہوئے نہ سنا ہو البتہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے نہ تو جمعے کا ذکر کیا ہے اور نہ ہی کسی اور نماز کا ذکر کیا۔

550 - حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبَّادٍ الْاَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْمَسْعُوْدِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْاَقْمَرِ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، قَالَ: حَافِظُوا عَلٰى هٰؤُلَاءِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ، حَيْثُ يُنَادٰى بِهِنَّ فَاِنَّهُنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدٰى، وَاِنَّ اللّٰهَ شَرَعَ لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُنَنَ الْهُدٰى، وَلَقَدْ رَاَيْتُنَا وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنْهَا اِلَّا مُنَافِقٌ بَيِّنُ النِّفَاقِ، وَلَقَدْ رَاَيْتُنَا وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيُهَادٰى بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ حَتّٰى يُقَامَ فِي الصَّفِّ، وَمَا مِنْكُمْ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا وَلَهُ مَسْجِدٌ فِيْ بَيْتِهِ، وَلَوْ صَلَّيْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ وَتَرَكْتُمْ مَسَاجِدَكُمْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكَفَرْتُمْ

❁❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تم پانچ نمازوں کی حفاظت کرو، جب بھی ان کی اذان دی جائے' تو یہ سنن ہدیٰ میں سے ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کے لئے سنن ہدیٰ کو مقرر کیا۔ مجھے اپنے بارے میں یہ بات یاد ہے کہ ہم لوگ باجماعت نماز سے پیچھے رہنے والے شخص کو کھلا منافق سمجھتے تھے اور مجھے اپنے بارے میں یہ بات بھی یاد ہے کہ کسی شخص کو دو آدمیوں کے درمیان سہارا دے کر لایا جاتا تھا یہاں تک کہ اسے صف میں کھڑا کر دیا جاتا تھا جبکہ تم میں سے ہر ایک شخص نے گھر میں نماز کے لئے جگہ مخصوص کی ہوئی ہے۔ اگر تم گھروں میں ہی نماز ادا کرتے رہو گے' اور مساجد کو ترک کر دو گے تو تم اپنے نبی علیہ السلام کی سنت کو ترک کر دو گے' اور اگر تم اپنے نبی علیہ السلام کی سنت کو ترک کر دو گے تو تم کافر ہو جاؤ گے۔

551 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ، حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ، عَنْ اَبِيْ جَنَابٍ، عَنْ مَغْرَاءَ الْعَبْدِيِّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَمِعَ الْمُنَادِيَ فَلَمْ يَمْنَعْهُ مِنَ اتِّبَاعِهِ، عُذْرٌ، قَالُوْا: وَمَا الْعُذْرُ؟، قَالَ: خَوْفٌ اَوْ مَرَضٌ، لَمْ تُقْبَلْ مِنْهُ الصَّلَاةُ الَّتِيْ صَلّٰى،

551- ضعيف بهذا السياق، ابو جناب -وهو يحيى بن ابى حية الكلبى- ضعيف ومدلس، وقد اختلف عليه فى لفظه كما سياتى فى التخريج، وباقى رجاله ثقات غير مغراء العبدى، فقد روى عنه جمع، وذكره ابن حبان فى "الثقات"، ونُقل عن العجلى انه قال: لا بأس به. واخرجه الدارقطنى (1557)، والبيهقى 3/75 من طريق المصنف، بهذا الاسناد. واخرجه ابن عدى فى ترجمة ابى جناب من "الكامل" 7/2607 - ومن طريقه البيهقى 3/75 عن محمد بن داود بن دينار، عن قتيبة بن سعيد، به. واخرجه الحاكم 1/245، والبيهقى 3/185 من طريق قيس بن اسيف

Marfat.com

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: رَوَى عَنْ مَغْرَاءَ اَبُوْ اِسْحَاقَ

❀❀ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

جو شخص مؤذن کو سنتا ہے اور پھر اس کی بات ماننے سے اسے کوئی عذر رکاوٹ نہ ہو' لوگوں نے عرض کی: عذر سے مراد کیا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خوف یا بیماری، (پھر آپ نے مزید ارشاد فرمایا:) تو اس شخص نے جو نماز ادا کی ہے وہ قبول نہیں ہوگی"۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ابواسحاق نے مغراء کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے۔

552 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ اَبِيْ رَزِيْنٍ، عَنِ ابْنِ اُمِّ مَكْتُوْمٍ، اَنَّهٗ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّيْ رَجُلٌ ضَرِيْرُ الْبَصَرِ شَاسِعُ الدَّارِ، وَلِيْ قَائِدٌ لَا يُلَائِمُنِيْ فَهَلْ لِيْ رُخْصَةٌ اَنْ اُصَلِّيَ فِيْ بَيْتِيْ؟، قَالَ: هَلْ تَسْمَعُ النِّدَاءَ، قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: لَا اَجِدُ لَكَ رُخْصَةً

❀❀ ابورزین' حضرت ابن اُمّ مکتوم رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نقل کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا انہوں نے عرض کیا۔

یارسول اللہ! میں ایک ایسا شخص ہوں جو نابینا ہے اور میرا گھر بھی دور ہے اور مجھے ہاتھ پکڑ کر لانے والا بھی کوئی نہیں ہے' تو کیا میرے لئے اجازت ہے کہ میں اپنے گھر میں نماز ادا کرلوں؟ نبی نے دریافت کیا: کیا تم اذان سنتے ہو؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمہارے لئے رخصت نہیں پاتا۔

553 - حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَبِي الزَّرْقَاءِ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَابِسٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلَى، عَنِ ابْنِ اُمِّ مَكْتُوْمٍ، قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ الْمَدِيْنَةَ كَثِيْرَةُ الْهَوَامِّ وَالسِّبَاعِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَتَسْمَعُ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ؟ فَحَيَّ هَلًا،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَكَذَا رَوَاهُ الْقَاسِمُ الْجَرْمِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ لَيْسَ فِيْ حَدِيْثِهٖ حَيَّ هَلًا

❀❀ حضرت عبداللہ بن اُمّ مکتوم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! مدینہ منورہ میں حشرات الارض درندے زیادہ ہیں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ سنو (تو اس پکار کی طرف) آؤ۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) قاسم جرمی نے سفیان کے حوالے سے یہ روایت اسی طرح نقل کی ہے' تاہم ان کی روایت میں یہ الفاظ نہیں ہیں: "تم ضرور آؤ"۔

بَابٌ فِيْ فَضْلِ صَلَاةِ الْجَمَاعَةِ

باب: باجماعت نماز ادا کرنے کی فضیلت

554 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَصِيْرٍ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ

Marfat.com

كَعْبٍ، قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا الصُّبْحَ، فَقَالَ: اَشَاهِدٌ فُلَانٌ، قَالُوْا: لَا، قَالَ: اَشَاهِدٌ فُلَانٌ، قَالُوْا: لَا، قَالَ: اِنَّ هَاتَيْنِ الصَّلَاتَيْنِ اَثْقَلُ الصَّلَوَاتِ عَلَى الْمُنَافِقِيْنَ، وَلَوْ تَعْلَمُوْنَ مَا فِيْهِمَا لَاَتَيْتُمُوْهُمَا، وَلَوْ حَبْوًا عَلَى الرُّكَبِ وَاِنَّ الصَّفَّ الْاَوَّلَ عَلَى مِثْلِ صَفِّ الْمَلَائِكَةِ وَلَوْ عَلِمْتُمْ مَا فَضِيلَتُهُ لَابْتَدَرْتُمُوْهُ، وَاِنَّ صَلَاةَ الرَّجُلِ مَعَ الرَّجُلِ اَزْكَى مِنْ صَلَاتِهِ وَحْدَهُ، وَصَلَاتُهُ مَعَ الرَّجُلَيْنِ اَزْكَى مِنْ صَلَاتِهِ مَعَ الرَّجُلِ، وَمَا كَثُرَ فَهُوَ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ تَعَالَى

❀❀ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں فجر کی نماز پڑھانے کے بعد دریافت کیا: کیا فلاں شخص موجود ہے؟ لوگوں نے عرض کی: جی نہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا فلاں شخص موجود ہے؟ لوگوں نے عرض کی: جی نہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ دونمازیں منافقین کے لئے سب سے زیادہ بھاری ہیں اگر تم لوگوں کو اس بات کا پتہ چل جائے کہ ان دونوں میں کتنا اجر وثواب ہے؟ تو تم ان دونوں میں ضرور شریک ہو۔ خواہ تم کو گھٹنوں کے بل چل کر آنا پڑے اور بے شک پہلی صف کی مثال فرشتوں کی صف کی مانند ہے اور اگر تمہیں اس کی فضیلت کا پتہ چل جائے' تو تم اس کی طرف سبقت کرو۔ آدمی کا ایک آدمی کے ساتھ نماز ادا کرنا اس کے تنہا نماز ادا کرنے سے زیادہ پاکیزہ ہے اور اس کا دو آدمیوں کے ساتھ نماز ادا کرنا اس کا ایک آدمی کے ساتھ نماز ادا کرنے سے زیادہ پاکیزہ ہے اور جتنی تعداد زیادہ ہوگی اللہ کے نزدیک یہ اتنی ہی زیادہ پسندیدہ ہوگی۔

555 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ يُوْسُفَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِيْ سَهْلٍ يَعْنِيْ عُثْمَانَ بْنَ حَكِيْمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِيْ عَمْرَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى الْعِشَاءَ فِيْ جَمَاعَةٍ كَانَ كَقِيَامِ نِصْفِ لَيْلَةٍ، وَمَنْ صَلَّى الْعِشَاءَ وَالْفَجْرَ فِيْ جَمَاعَةٍ كَانَ كَقِيَامِ لَيْلَةٍ

❀❀ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جو شخص عشاء کی نماز باجماعت ادا کرتا ہے' تو یہ نصف رات (نوافل) ادا کرنے کی مانند ہے اور جو شخص عشاء اور فجر کی نمازیں باجماعت ادا کرتا ہے' تو یہ ساری رات نوافل ادا کرنے کی مانند ہے''۔

بَابُ مَا جَاءَ فِيْ فَضْلِ الْمَشْيِ اِلَى الصَّلَاةِ

باب: نماز کے لئے پیدل چل کر جانے کی فضیلت

556 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى، عَنِ ابْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْاَبْعَدُ فَالْاَبْعَدُ مِنَ الْمَسْجِدِ اَعْظَمُ اَجْرًا

❀❀ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جس شخص کا گھر مسجد سے جتنا زیادہ دور ہوگا (اور وہ دور سے چل کر نماز باجماعت میں شریک ہوگا) اس کو اتنا ہی اجر

555= اسناده صحيح. وهو في "مسند احمد" (491) واخرجه مسلم (656)، والترمذي (219) من طريقين عن عثمان بن حكيم، بهذا الاسناد. وهو في "مسند احمد" (408)، و"صحيح ابن حبان" (2058) و (2059).

Marfat.com

ملے گا"۔

557 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، اَنَّ اَبَا عُثْمَانَ حَدَّثَهُ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، قَالَ: كَانَ رَجُلٌ لَا اَعْلَمُ اَحَدًا مِنَ النَّاسِ مِمَّنْ يُصَلِّي الْقِبْلَةَ مِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ اَبْعَدَ مَنْزِلًا مِنَ الْمَسْجِدِ مِنْ ذٰلِكَ الرَّجُلِ، وَكَانَ لَا تُخْطِئُهُ صَلَاةٌ فِي الْمَسْجِدِ، فَقُلْتُ: لَوِ اشْتَرَيْتَ حِمَارًا تَرْكَبُهُ فِي الرَّمْضَاءِ وَالظُّلْمَةِ، فَقَالَ: مَا اُحِبُّ اَنَّ مَنْزِلِي اِلٰى جَنْبِ الْمَسْجِدِ فَنُمِيَ الْحَدِيْثُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ عَنْ قَوْلِهِ ذٰلِكَ، فَقَالَ: اَرَدْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنْ يُكْتَبَ لِي اِقْبَالِي اِلَى الْمَسْجِدِ وَرُجُوعِي اِلٰى اَهْلِي اِذَا رَجَعْتُ، فَقَالَ: اَعْطَاكَ اللّٰهُ ذٰلِكَ كُلَّهُ، اَنْطَاكَ اللّٰهُ جَلَّ وَعَزَّ مَا احْتَسَبْتَ كُلَّهُ اَجْمَعَ

❀❀ حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص تھا میرے علم کے مطابق اہل مدینہ میں سے قبلہ کی طرف رُخ کر کے نماز ادا کرنے والوں میں اور کسی کا گھر بھی اس شخص سے زیادہ مسجد سے دور نہیں تھا لیکن وہ ہر نماز باقاعدگی سے مسجد میں ادا کرتا تھا۔ میں نے کہا: اگر تم ایک گدھا خرید لو اور گرمی اور تاریکی میں اس پر سوار ہو کر آیا کرو (تو یہ مناسب ہوگا) اس نے کہا: مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ میرا گھر مسجد کے پہلو میں ہو۔ یہ بات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچی آپ نے اس شخص سے اس بارے میں دریافت کیا' تو اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرا مقصد یہ تھا کہ میرا مسجد کی طرف آنا اور واپس اپنے گھر کی طرف جانا نوٹ کیا جائے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ یہ سب (اجر وثواب) تمہیں عطا کرے گا' اور تم نے جس ثواب کی اُمید رکھی ہے وہ سب اللہ تعالیٰ تمہیں عطا کرے گا"۔

558 - حَدَّثَنَا اَبُوْ تَوْبَةَ، حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ مُتَطَهِّرًا اِلٰى صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ فَاَجْرُهُ كَاَجْرِ الْحَاجِّ الْمُحْرِمِ، وَمَنْ خَرَجَ اِلٰى تَسْبِيحِ الضُّحٰى لَا يُنْصِبُهُ اِلَّا اِيَّاهُ فَاَجْرُهُ كَاَجْرِ الْمُعْتَمِرِ، وَصَلَاةٌ عَلٰى اَثَرِ صَلَاةٍ لَا لَغْوَ بَيْنَهُمَا كِتَابٌ فِي عِلِّيِّينَ

❀❀ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"جو شخص وضو کر کے اپنے گھر سے فرض نماز ادا کرنے کے لئے نکلتا ہے' تو اس کا اجر احرام باندھنے والے حاجی کے اجر کی مانند ہے اور جو شخص چاشت کی نماز ادا کرنے کے لئے نکلتا ہے' جبکہ اس کا مقصد صرف یہی ہو' تو اس کا اجر عمرہ کرنے والے کے اجر کی مانند ہوتا ہے اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز ادا کرنا' یوں کہ ان کے درمیان کوئی لغو حرکت نہ ہو یہ "علیین" میں (نام) نوٹ کئے جانے کا باعث ہے"۔

559 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي جَمَاعَةٍ تَزِيْدُ عَلٰى صَلَاتِهِ فِي بَيْتِهِ، وَصَلَاتِهِ فِي سُوْقِهِ خَمْسًا وَعِشْرِيْنَ دَرَجَةً، وَذٰلِكَ بِاَنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوْءَ وَاَتَى الْمَسْجِدَ لَا يُرِيْدُ اِلَّا الصَّلَاةَ، وَلَا يَنْهَزُهُ

Marfat.com

اِلَّا الصَّلَاةُ لَمْ يَخْطُ خُطْوَةً اِلَّا رُفِعَ لَهُ بِهَا دَرَجَةٌ وَحُطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةٌ، حَتّٰى يَدْخُلَ الْمَسْجِدَ فَاِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ كَانَ فِيْ صَلَاةٍ، مَا كَانَتِ الصَّلَاةُ هِيَ تَحْبِسُهُ، وَالْمَلَائِكَةُ يُصَلُّوْنَ عَلٰى اَحَدِكُمْ مَا دَامَ فِيْ مَجْلِسِهِ الَّذِيْ صَلّٰى فِيْهِ، وَيَقُوْلُوْنَ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ، اَللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ اَللّٰهُمَّ تُبْ عَلَيْهِ، مَا لَمْ يُؤْذِ فِيْهِ اَوْ يُحْدِثْ فِيْهِ

❀❀ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''آدمی کا جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنا اس کے اپنے گھر میں نماز ادا کرنے یا اس کے اپنے بازار میں نماز ادا کرنے پر 25 گنا فضیلت رکھتا ہے وہ یوں کہ جب کوئی شخص وضو کرتے ہوئے اچھی طرح وضو کرے پھر مسجد میں آئے۔ وہ صرف نماز کے ارادے سے آئے اور اس کا مقصد صرف نماز کی ادائیگی ہو' تو وہ جو بھی قدم اٹھائے گا اس کے بدلے میں اس کے ایک درجے کو بلند کیا جائے گا' اور اس کی وجہ سے اس کے ایک گناہ کو مٹا دیا جائے گا۔ یہاں تک کہ وہ شخص مسجد میں داخل ہو جائے جب وہ مسجد میں داخل ہو جائے' تو وہ جب تک نماز کی وجہ سے وہاں رکا رہے گا نماز کی حالت میں شمار ہو گا' اور فرشتے آدمی کے لئے اس وقت تک دعائے رحمت کرتے رہتے ہیں جب تک آدمی اس جگہ پر بیٹھا رہتا ہے۔ جہاں اس نے نماز ادا کی تھی۔ فرشتے یہ کہتے ہیں: اے اللہ! تو اس کی مغفرت کر دے اے اللہ! تو اس پر رحم کر اے اللہ! تو اس کی توبہ کو قبول کر لے۔

(نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) ایسا اس وقت تک ہوتا رہتا ہے' جب تک وہ شخص اس جگہ میں اذیت نہیں پہنچاتا' یا وہاں بے وضو نہیں ہو جاتا۔

560 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسٰى، حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، عَنْ هِلَالِ بْنِ مَيْمُوْنٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلصَّلَاةُ فِيْ جَمَاعَةٍ تَعْدِلُ خَمْسًا وَعِشْرِيْنَ صَلَاةً، فَاِذَا صَلَّاهَا فِيْ فَلَاةٍ فَاَتَمَّ رُكُوْعَهَا وَسُجُوْدَهَا بَلَغَتْ خَمْسِيْنَ صَلَاةً،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: قَالَ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي الْفَلَاةِ تُضَاعَفُ عَلٰى صَلَاتِهِ فِي الْجَمَاعَةِ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ

❀❀ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنا 25 نمازوں کے برابر ہے اور جب کوئی شخص ویرانے میں نماز ادا کرتا ہے اور اس کے رکوع اور سجود کو مکمل کرتا ہے' تو وہ بھی 50 نمازوں تک پہنچ جاتی ہے''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) عبدالواحد بن زیاد نے اس روایت کے یہ الفاظ نقل کئے ہیں:

560- اسناده قوي، هلال بن ميمون -وهو الجهني، ويقال: الهذلي- وثقه ابن معين، وقال النسائي: لا باس به، وقال ابو حاتم: ليس بالقوي، وذكره ابن حبان في "الثقات"، وباقي رجاله ثقات. ابو معاوية: هو محمّد بن خازم الضرير. واخرجه ابن ابي شيبة/2479-480، وعبد بن حميد (976)، وابو يعلى (1011)، وابن حبان (1749) و(2055)، والحاكم/1 208، والبغوي في "شرح السنة" (788) من طريق ابي معاوية، بهذا الاسناد. واخرجه مختصراً بالقطعة الاولى منه ابن ماجه (788) من طريق ابي معاوية، به. واخرجه مختصراً كذلك البخاري (646) من طريق عبد الله بن خباب، عن ابي سعيد. وهو في "مسند احمد" (11521).

Marfat.com

''آدمی کا بیابان میں نماز ادا کرنا اس کے جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنے سے دوگنا ہوتا ہے''۔

اس کے بعد راوی نے پوری حدیث بیان کی ہے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْمَشْيِ إِلَى الصَّلَاةِ فِي الظَّلَامِ

باب: تاریکی میں نماز کے لئے چل کر جانا

561 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَبُو سُلَيْمَانَ الْكَحَّالُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَوْسٍ، عَنْ بُرَيْدَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: بَشِّرِ الْمَشَّائِينَ فِي الظُّلَمِ إِلَى الْمَسَاجِدِ بِالنُّورِ التَّامِّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

❀❀ حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''تاریکی میں مسجد کی طرف چل کر آنے والوں کو قیامت کے دن مکمل نور کی خوشخبری دے دو''۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْهَدْيِ فِي الْمَشْيِ إِلَى الصَّلَاةِ

باب: نماز کے لئے جانے کے آداب

562 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَنْبَارِيُّ، أَنَّ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ عَمْرٍو، حَدَّثَهُمْ عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي أَبُو ثُمَامَةَ الْحَنَّاطُ، أَنَّ كَعْبَ بْنَ عُجْرَةَ، أَدْرَكَهُ وَهُوَ يُرِيدُ الْمَسْجِدَ أَدْرَكَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ، قَالَ: فَوَجَدَنِي وَأَنَا مُشَبِّكٌ بِيَدَيَّ، فَنَهَانِي عَنْ ذَلِكَ وَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَأَحْسَنَ وُضُوءَهُ، ثُمَّ خَرَجَ عَامِدًا إِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا يُشَبِّكَنَّ يَدَيْهِ فَإِنَّهُ فِي صَلَاةٍ

❀❀ ابوثمامہ حناط بیان کرتے ہیں: وہ مسجد کی طرف جارہے تھے ان کی ملاقات حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے ہوئی۔ ان دونوں کی ایک دوسرے سے ملاقات ہوئی۔ راوی کہتے ہیں: انہوں نے مجھے ایسی حالت میں پایا میں نے اپنی انگلیاں ایک دوسرے کے اندر داخل کی ہوئی تھیں، تو انہوں نے مجھے اس سے منع کیا اور یہ بات ارشاد فرمائی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے:

''جب کوئی شخص وضو کرے تو اچھی طرح وضو کرے اور پھر نکل کر مسجد کی طرف جائے، تو وہ دونوں ہاتھوں کو ایک دوسرے کے اندر داخل نہ کرے کیونکہ وہ نماز کی حالت میں ہوتا ہے''۔

563 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذِ بْنِ عَبَّادٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ هُرْمُزَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: حَضَرَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ الْمَوْتُ، فَقَالَ: إِنِّي مُحَدِّثُكُمْ حَدِيثًا مَا أُحَدِّثُكُمُوهُ إِلَّا احْتِسَابًا، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ، ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ لَمْ يَرْفَعْ قَدَمَهُ الْيُمْنَى إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ حَسَنَةً، وَلَمْ يَضَعْ قَدَمَهُ الْيُسْرَى إِلَّا حَطَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهُ سَيِّئَةً فَلْيُقَرِّبْ أَحَدُكُمْ أَوْ لِيُبَعِّدْ فَإِنْ أَتَى الْمَسْجِدَ، فَصَلَّى فِي جَمَاعَةٍ غُفِرَ لَهُ، فَإِنْ أَتَى

Marfat.com

الْمَسْجِدَ وَقَدْ صَلَّوْا بَعْضًا وَبَقِيَ بَعْضٌ صَلَّى مَا اَدْرَكَ وَاَتَمَّ مَا بَقِيَ كَانَ كَذٰلِكَ، فَاِنْ اَتَى الْمَسْجِدَ وَقَدْ صَلَّوْا فَاَتَمَّ الصَّلَاةَ كَانَ كَذٰلِكَ

❁❁ سعید بن مسیّب بیان کرتے ہیں: ایک انصاری کی موت کا وقت قریب آ گیا' تو اس نے بتایا کہ میں تم لوگوں کو حدیث بیان کرنے لگا ہوں اور میں تمہیں یہ حدیث صرف ثواب کے حصول کے لئے بیان کرنے لگا ہوں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ بات ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جب کوئی شخص وضو کرتے ہوئے اچھی طرح وضو کرے اور پھر نماز کے لئے نکل کر جائے' تو جب وہ دایاں قدم اٹھاتا ہے' تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے ایک نیکی نوٹ کرتا ہے اور جب وہ بایاں قدم رکھتا ہے' تو اللہ تعالیٰ اس کا ایک گناہ مٹا دیتا ہے۔ اب آدمی کی مرضی ہے کہ وہ قریب سے مسجد میں آئے یا دور سے آئے جب کہ وہ مسجد میں آجاتا ہے اور جماعت کے ساتھ نماز ادا کرتا ہے' تو اس کی مغفرت ہو جاتی ہے اور جب وہ مسجد میں آئے اور لوگ کچھ نماز ادا کر چکے ہوں اور کچھ نماز باقی ہو اور وہ شخص اس نماز کو ادا کر لے جو اس کو ملتی ہے اور باقی رہ جانے والی کو بعد میں مکمل کر لے' تو یہ اسی طرح ہوگا اگر وہ مسجد میں اس وقت آتا ہے' جب لوگ نماز ادا کر چکے تھے' تو پھر وہ اپنی نماز کو مکمل ادا کرے' تو یہ بھی اس طرح ہوگا (یعنی اس صورت میں بھی اس کی مغفرت ہو جائے گی)''۔

بَابٌ فِيمَنْ خَرَجَ يُرِيْدُ الصَّلَاةَ فَسُبِقَ بِهَا

باب: جو شخص نماز کے لئے نکلے اور نماز ہو چکی ہو

564 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ طَحْلَاءَ، عَنْ مُحْصِنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَوْفِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ وُضُوْءَهُ، ثُمَّ رَاحَ فَوَجَدَ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا اَعْطَاهُ اللّٰهُ جَلَّ وَعَزَّ مِثْلَ اَجْرِ مَنْ صَلَّاهَا وَحَضَرَهَا لَا يَنْقُصُ ذٰلِكَ مِنْ اَجْرِهِمْ شَيْئًا

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص وضو کرے اور اچھی طرح وضو کرے پھر وہ (مسجد کی طرف) جائے اور لوگوں کو پائے کہ وہ نماز ادا کر چکے ہیں' تو اللہ تعالیٰ اس شخص کو ان لوگوں کی مانند اجر عطا کرے گا' جو اس نماز میں شریک ہوئے تھے اور انہوں نے (باجماعت وہ نماز ادا کی تھی) اور ان لوگوں کے اجر میں کوئی کمی نہیں ہوگی''۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي خُرُوْجِ النِّسَاءِ اِلَى الْمَسْجِدِ

باب: خواتین کا مسجد جانا

565 - حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ،

Marfat.com

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَمْنَعُوا اِمَاءَ اللّٰهِ مَسَاجِدَ اللّٰهِ، وَلٰكِنْ لِيَخْرُجْنَ وَهُنَّ تَفِلَاتٌ

❀❀ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''اللہ کی کنیزوں کو اللہ کی مساجد میں جانے سے نہ روکو' تاہم جب وہ نکلیں' تو انہوں نے خوشبو نہ لگائی ہوئی ہو''۔

566 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَمْنَعُوا اِمَاءَ اللّٰهِ مَسَاجِدَ اللّٰهِ

❀❀ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اللہ کی کنیزوں کو اللہ کی مساجد میں جانے سے نہ روکو''۔

567 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ، حَدَّثَنِيْ حَبِيْبُ بْنُ اَبِيْ ثَابِتٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَمْنَعُوا نِسَاءَكُمُ الْمَسَاجِدَ، وَبُيُوْتُهُنَّ خَيْرٌ لَهُنَّ

❀❀ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اپنی عورتوں کو مساجد میں جانے سے نہ روکو ویسے ان کے گھر ان کے لئے زیادہ بہتر ہیں''۔

568 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ، وَاَبُوْ مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ائْذَنُوْا لِلنِّسَاءِ اِلَى الْمَسَاجِدِ بِاللَّيْلِ، فَقَالَ ابْنٌ لَهُ: وَاللّٰهِ لَا نَاْذَنُ لَهُنَّ فَيَتَّخِذْنَهُ دَغَلًا، وَاللّٰهِ لَا نَاْذَنُ لَهُنَّ، قَالَ: فَسَبَّهُ وَغَضِبَ، وَقَالَ: اَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ائْذَنُوْا لَهُنَّ وَتَقُوْلُ لَا نَاْذَنُ لَهُنَّ؟

❀❀ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''خواتین کو رات کے وقت مساجد میں جانے کی اجازت دے دو''۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ایک بیٹے نے ان سے کہا: اللہ کی قسم! ہم تو ان کو اس کی اجازت نہیں دیں گے کیونکہ یہ خرابی کا ذریعہ بنالیں گی اللہ کی قسم! ہم ان کو اجازت نہیں دیں گے' تو راوی کہتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اسے برا بھلا کہا اور اس پر ناراض ہوئے اور بولے: میں یہ بیان کر رہا ہوں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے ''تم انہیں اجازت دو' اور تم یہ کہہ رہے ہو کہ ہم انہیں اجازت نہیں دیں گے۔

566- اسناده صحيح . حماد: هو ابن زيد فيما نصّ عليه المزي في "تحفة الاشراف" (7582)، وايوب: هو ابن ابي تميمة السختياني . واخرجه البخاري (900)، ومسلم (442) (136) من طريق عُبيد الله بن عمر، عن نافع، به. وهو في "مسند احمد" (4655)، و (4932)، و"صحيح ابن حبان" (2209). واخرجه بنحوه البخاري (865) و (873) و (875)، ومسلم (442) (134) و (135) و (137)، والنسائي في "الكبرى" (787)، وابن ماجه (16) من طريق سالم، ومسلم (442) (140) من طريق بلال، كلاهما عن ابيهما عبد الله بن عمر. وانظر ما بعده.

Marfat.com

بَابُ التَّشْدِيدِ فِيْ ذَلِكَ

باب: اس بارے میں شدید تاکید

569 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اَنَّهَا اَخْبَرَتْهُ اَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: لَوْ اَدْرَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَحْدَثَ النِّسَاءُ لَمَنَعَهُنَّ الْمَسْجِدَ كَمَا مُنِعَهُ نِسَاءُ بَنِيْ اِسْرَائِيلَ، قَالَ يَحْيَى: فَقُلْتُ لِعَمْرَةَ: اَمُنِعَهُ نِسَاءُ بَنِيْ اِسْرَائِيلَ؟ قَالَتْ: نَعَمْ

❁❁ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: اگر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس صورت حال کو پا لیتے جو بعد میں خواتین نے اختیار کی تو آپ انہیں مسجد میں جانے سے اسی طرح روک دیتے جس طرح بنی اسرائیل کی عورتوں کو اس سے منع کیا گیا تھا۔

یحییٰ نامی راوی کہتے ہیں: میں نے عمرہ نامی خاتون سے دریافت کیا: کیا بنی اسرائیل کی عورتوں کو اس سے منع کر دیا گیا تھا؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں۔

570 - حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى، اَنَّ عَمْرَو بْنَ عَاصِمٍ، حَدَّثَهُمْ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُوَرِّقٍ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: صَلَاةُ الْمَرْاَةِ فِيْ بَيْتِهَا اَفْضَلُ مِنْ صَلَاتِهَا فِيْ حُجْرَتِهَا، وَصَلَاتُهَا فِيْ مَخْدَعِهَا اَفْضَلُ مِنْ صَلَاتِهَا فِيْ بَيْتِهَا

❁❁ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے

''عورت کا اپنے گھر کے اندرونی کمرے میں نماز ادا کرنا بیرونی کمرے میں نماز ادا کرنے سے افضل ہے اور اس کا کوٹھڑی میں نماز ادا کرنا اندرونی کمرے میں نماز ادا کرنے سے افضل ہے''۔

571 - حَدَّثَنَا اَبُوْ مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ تَرَكْنَا هٰذَا الْبَابَ لِلنِّسَاءِ قَالَ نَافِعٌ: فَلَمْ يَدْخُلْ مِنْهُ ابْنُ عُمَرَ حَتّٰى مَاتَ، قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: رَوَاهُ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ نَافِعٍ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: وَهٰذَا اَصَحُّ

❁❁ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اگر ہم یہ دروازہ خواتین کے لئے چھوڑ دیں (تو یہ مناسب ہوگا)''۔

نافع کہتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما مرتے دم تک اس دروازے سے مسجد میں داخل نہیں ہوئے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) اسماعیل بن ابراہیم نے یہ روایت ایوب کے حوالے سے نافع سے نقل کی ہے وہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ کہا (امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں) یہ روایت زیادہ مستند ہے۔

Marfat.com

بَابُ السَّعْيِ اِلَى الصَّلَاةِ

باب: نماز کے لئے دوڑ کر جانا

572 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ، اَخْبَرَنِیْ يُوْنُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَخْبَرَنِیْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ، وَاَبُوسَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِذَا اُقِيْمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا تَاْتُوهَا تَسْعَوْنَ، وَاْتُوهَا تَمْشُونَ، وَعَلَيْكُمُ السَّكِينَةُ فَمَا اَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا، وَمَا فَاتَكُمْ فَاَتِمُّوا،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: كَذَا قَالَ الزُّبَيْدِیُّ، وَابْنُ اَبِیْ ذِئْبٍ، وَاِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، وَمَعْمَرٌ، وَشُعَيْبُ بْنُ اَبِیْ حَمْزَةَ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، وَمَا فَاتَكُمْ فَاَتِمُّوا، وَقَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ: عَنِ الزُّهْرِیِّ وَحْدَهُ: فَاقْضُوا، وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، وَجَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ: فَاَتِمُّوا، وَابْنُ مَسْعُوْدٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَبُوقَتَادَةَ، وَاَنَسٌ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّهُمْ قَالُوْا: فَاَتِمُّوا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جب نماز کے لئے اقامت کہہ دی جائے' تو تم دوڑتے ہوئے اس کی طرف نہ آؤ بلکہ چلتے ہوئے اس کی طرف آؤ تم پر سکون اختیار کرنا لازم ہے' جو نماز تمہیں ملے اسے ادا کرلو' اور جو گزر چکی ہو اسے (بعد میں) مکمل کرلو''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) زبیدی ابن ابی ذئب، ابراہیم بن سعد، معمر، شعیب بن ابوحمزہ نے زہری کے حوالے سے یہ روایت اسی طرح نقل کی ہے۔ ''جو گزر چکی ہو اسے مکمل کرلو''۔

صرف ابن عیینہ نے زہری کے حوالے سے یہ الفاظ نقل کیے ہیں: ''اسے قضا کرو''

محمد بن عمرو نے ابوسلمہ کے حوالے سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ روایت نقل کی ہے' جبکہ جعفر بن ربیعہ نے اعرج کے حوالے سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ روایت نقل کی ہے۔ اس میں یہ الفاظ ہیں: ''اسے مکمل کرو''

572- حديث صحيح، عنبسة -وهو ابن يونس الايلى، وان كان ضعيفاً- قد توبع، وباقى رجاله ثقات. يونس: هو ابن يزيد الايلى، وابن شهاب: هو الزُّهرىّ. واخرجه البخارى (636) و (908) من طريق ابن ابى ذئب، ومسلم (602) (151)، وابن ماجه (775) من طريق ابراهيم بن سعد، كلاهما عن الزُّهرىّ، بهذا الاسناد. واخرجه البخارى (908) من طريق شعيب بن ابى حمزة، ومسلم (602) (151) من طريق يونس، والترمذى (327) من طريق معمر، ثلاثتهم عن الزُّهرىّ، عن ابى سلمة، به. واخرجه مسلم (602) (151)، والترمذى (329)، والنسائى فى "الكبرى" (936) من طريق سفيان بن عيينة، والترمذى (328) من طريق معمر، كلاهما عن الزّهرىّ، عن سعيد، به. ورواية ابن عيينة عند النسائى بلفظ: "فاقضوا"، اما مسلم والترمذى فلم يذكرا لفظ روايته. وهو فى "مسند احمد" (7250) و (7252)، و"صحيح ابن حبان" (2145) و (2146). واخرجه مسلم (602) (152) من طريق عبد الرحمٰن بن يعقوب، و (153) من طريق همام بن منبه، كلاهما عن ابى هريرة. وانظر "شرح السنة" 2/320، و"فتح البارى" 2/119.

Marfat.com

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ روایت نقل کی ہے' جبکہ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ اور حضرت انس رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ روایت نقل کی ہے اور ان تمام حضرات نے یہی الفاظ نقل کئے ہیں: ''اسے مکمل کرو''۔

573 - حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: ائْتُوا الصَّلَاةَ وَعَلَيْكُمُ السَّكِينَةُ، فَصَلُّوا مَا اَدْرَكْتُمْ وَاقْضُوا مَا سَبَقَكُمْ،

قَالَ اَبُو دَاوُدَ: وَكَذَا قَالَ ابْنُ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ: وَلْيَقْضِ . وَكَذَا قَالَ اَبُو رَافِعٍ: عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، وَاَبُو ذَرٍّ رَوَى عَنْهُ: فَاَتِمُّوا، وَاقْضُوا وَاخْتُلِفَ فِيهِ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''نماز کے لئے جب آؤ تو تم پر سکون اختیار کرنا لازم ہے' جو نماز تمہیں ملے اسے ادا کرلو اور جو گزر چکی ہو اسے پورا کرلو''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ابن سیرین نے یہ الفاظ اسی طرح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نقل کئے ہیں ''اسے چاہئے کہ وہ اسے پورا کرلے''

ابورافع نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ الفاظ اس طرح نقل کئے ہیں جبکہ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے یہ الفاظ نقل کئے گئے ہیں ''تم اسے مکمل کرلو اور تم اسے قضا کرلو'' (یعنی پوری کرلو) ان الفاظ کے بارے میں اختلاف کیا گیا ہے۔

بَابٌ فِي الْجَمْعِ فِي الْمَسْجِدِ مَرَّتَيْنِ

باب: ایک ہی مسجد میں دو مرتبہ جماعت ہونا

574 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِي الْمُتَوَكِّلِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْصَرَ رَجُلًا يُصَلِّي وَحْدَهُ، فَقَالَ: اَلَا رَجُلٌ يَتَصَدَّقُ عَلَى هَذَا فَيُصَلِّيَ مَعَهُ

❁❁ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو تنہا نماز ادا کرتے دیکھا تو آپ نے فرمایا: کیا کوئی شخص اسے صدقہ دے گا کہ وہ اس کے ساتھ نماز ادا کرلے۔

بَابٌ فِيمَنْ صَلَّى فِي مَنْزِلِهِ ثُمَّ اَدْرَكَ الْجَمَاعَةَ يُصَلِّي مَعَهُمْ

باب: جو شخص اپنے گھر میں نماز ادا کرچکا ہو اور پھر وہ جماعت کو پالے

574- اسناده صحيح . وهيب: هو ابن خالد، وسليمان الاسود: هو ابو محمّد الناجي، وابو المتوكل: هو علي بن داود الناجي. اخرجه الترمذي (218) من طريق سعيد بن ابي عروبة، عن سليمان الناجي، بهذا الاسناد. وقال: حديث حسن . وهو في "مسند احمد" (11019) و (11613)، و"صحيح ابن حبان" (2397-2399)

Marfat.com

تو وہ ان لوگوں کے ساتھ نماز ادا کرے

575 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، اَخْبَرَنِیْ يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ غُلَامٌ شَابٌّ، فَلَمَّا صَلَّى اِذَا رَجُلَانِ لَمْ يُصَلِّيَا فِیْ نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ، فَدَعَا بِهِمَا فَجِيءَ بِهِمَا تُرْعَدُ فَرَائِصُهُمَا، فَقَالَ: مَا مَنَعَكُمَا اَنْ تُصَلِّيَا مَعَنَا؟ قَالَا: قَدْ صَلَّيْنَا فِیْ رِحَالِنَا، فَقَالَ: لَا تَفْعَلُوا، اِذَا صَلَّى اَحَدُكُمْ فِیْ رَحْلِهٖ ثُمَّ اَدْرَكَ الْاِمَامَ وَلَمْ يُصَلِّ، فَلْيُصَلِّ مَعَهٗ فَاِنَّهَا لَهٗ نَافِلَةٌ،

❀❀ جابر بن یزید اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم ﷺ کی اقتداء میں نماز ادا کی وہ اس وقت ایک نوجوان شخص تھے۔ جب نبی اکرم ﷺ نے نماز ادا کر لی تو مسجد کے کونے میں دو آدمی موجود تھے جنہوں نے (نبی اکرم ﷺ کی اقتداء میں) نماز ادا نہیں کی تھی۔ نبی اکرم ﷺ نے ان دونوں کو بلوایا۔ انہیں لایا گیا' تو ان کے جسم کانپ رہے تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: تم نے ہمارے ساتھ نماز ادا کیوں نہیں کی؟ ان دونوں نے عرض کی: ہم نے اپنی رہائشی جگہ پر نماز ادا کر لی تھی۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم ایسا نہ کرو۔ جب کوئی شخص اپنی رہائشی جگہ پر نماز ادا کر چکا ہو اور پھر وہ امام کو ایسی حالت میں پائے کہ اس نے ابھی نماز ادا نہ کی ہو' تو اس شخص کو امام کے ساتھ نماز ادا کرنی چاہئے یہ نماز اس شخص کے لئے نفل نماز ہو جائے گی۔

576 - حَدَّثَنَا ابْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا اَبِیْ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ بِمِنًى بِمَعْنَاهُ

❀❀ جابر بن یزید اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کی اقتداء میں منیٰ میں فجر کی نماز ادا کی۔

(اس کے بعد سابق حدیث ہے)

577 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ، حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيْسٰى، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ نُوحِ بْنِ صَعْصَعَةَ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ: جِئْتُ وَالنَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی الصَّلَاةِ فَجَلَسْتُ وَلَمْ اَدْخُلْ مَعَهُمْ فِی الصَّلَاةِ، قَالَ: فَانْصَرَفَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَاٰى يَزِيْدَ جَالِسًا، فَقَالَ: اَلَمْ تُسْلِمْ يَا يَزِيْدُ، قَالَ: بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ اَسْلَمْتُ، قَالَ: فَمَا مَنَعَكَ اَنْ تَدْخُلَ مَعَ النَّاسِ فِیْ صَلَاتِهِمْ؟، قَالَ: اِنِّیْ كُنْتُ قَدْ صَلَّيْتُ فِیْ مَنْزِلِیْ وَاَنَا اَحْسَبُ اَنْ قَدْ صَلَّيْتُمْ، فَقَالَ: اِذَا جِئْتَ اِلَى الصَّلَاةِ فَوَجَدْتَ النَّاسَ فَصَلِّ مَعَهُمْ وَاِنْ كُنْتَ قَدْ صَلَّيْتَ تَكُنْ لَكَ نَافِلَةً وَهٰذِهٖ مَكْتُوبَةٌ

❀❀ حضرت یزید بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں آیا نبی اکرم ﷺ اس وقت نماز پڑھ رہے تھے میں بیٹھ گیا میں ان لوگوں کے ساتھ نماز میں شریک نہیں ہوا۔ راوی کہتے ہیں: جب نبی اکرم ﷺ نے ہماری طرف رُخ کیا' تو آپ نے حضرت یزید کو (جماعت سے الگ تھلگ) بیٹھے دیکھا تو آپ نے دریافت کیا: اے یزید! کیا تم مسلمان نہیں ہوئے ہو؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں' یارسول اللہ! میں مسلمان ہو چکا ہوں۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: پھر تم نے لوگوں کے ساتھ نماز ادا کیوں نہیں کی؟ انہوں نے عرض کی: میں اپنے رہائشی جگہ پر نماز ادا کر چکا ہوں۔ میرا یہ خیال تھا کہ آپ لوگ نماز ادا کر چکے ہوں گے۔ نبی اکرم ﷺ نے

Marfat.com

فرمایا: جب تم نماز کی طرف آؤ اور لوگوں کو (نماز پڑھتے ہوئے) پاؤ تو ان کے ساتھ نماز ادا کرو اگرچہ تم پہلے نماز ادا کر چکے ہو۔ تو وہ تمہارے لئے نفل نماز ہوگی اور تمہارے لئے فرض ہوگی۔

578 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، قَالَ: قَرَاْتُ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِىْ عَمْرٌو، عَنْ بُكَيْرٍ، اَنَّهُ سَمِعَ عَفِيفَ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْمُسَيَّبِ، يَقُوْلُ: حَدَّثَنِىْ رَجُلٌ، مِنْ بَنِىْ اَسَدِ بْنِ خُزَيْمَةَ، اَنَّهُ سَاَلَ اَبَا اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِىَّ، فَقَالَ: يُصَلِّىْ اَحَدُنَا فِىْ مَنْزِلِهِ الصَّلَاةَ، ثُمَّ يَاْتِى الْمَسْجِدَ وَتُقَامُ الصَّلَاةُ فَاُصَلِّىْ مَعَهُمْ فَاَجِدُ فِىْ نَفْسِىْ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا، فَقَالَ اَبُوْ اَيُّوْبَ: سَاَلْنَا عَنْ ذٰلِكَ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: ذٰلِكَ لَهُ سَهْمُ جَمْعٍ

❁❁ عفیف بن عمرو بیان کرتے ہیں: بنو اسد بن خزیمہ سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے مجھے یہ بات بتائی کہ اس نے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے سوال کیا: کیا ہم سے کوئی ایک شخص جب اپنے رہائشی جگہ پر نماز ادا کر چکا ہو اور پھر وہ مسجد میں آئے اور نماز قائم ہو چکی ہو تو کیا مجھے ان کے ساتھ نماز ادا کرنی چاہئے؟ اس بارے میں میرے ذہن میں کچھ الجھن ہے تو حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں سوال کیا تھا تو آپ نے ارشاد فرمایا: یہ اس کے لئے مجموعے کا حصہ ہوگا"۔ (یعنی اسے دونوں نمازوں کا ثواب ملے گا)

بَابٌ اِذَا صَلَّى فِىْ جَمَاعَةٍ ثُمَّ اَدْرَكَ جَمَاعَةً اَيُعِيْدُ

باب: جب کوئی شخص جماعت کے ساتھ نماز ادا کر چکا ہو پھر اگر وہ (نماز) باجماعت کو پائے تو کیا وہ (نماز کا) اعادہ کرے گا؟

579 - حَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ يَعْنِىْ مَوْلٰى مَيْمُوْنَةَ، قَالَ: اَتَيْتُ ابْنَ عُمَرَ عَلَى الْبَلَاطِ وَهُمْ يُصَلُّوْنَ، فَقُلْتُ: اَلَا تُصَلِّىْ مَعَهُمْ، قَالَ: قَدْ صَلَّيْتُ، اِنِّىْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: لَا تُصَلُّوْا صَلَاةً فِىْ يَوْمٍ مَرَّتَيْنِ

❁❁ سلیمان بیان کرتے ہیں: میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی خدمت میں ان کی بیٹھک میں حاضر ہوا تو وہ لوگ نماز ادا کر رہے تھے میں نے دریافت کیا: کیا آپ ان کے ساتھ نماز ادا نہیں کریں گے؟ انہوں نے جواب دیا: میں نماز ادا کر چکا ہوں۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

"ایک ہی دن میں ایک نماز دو مرتبہ ادا نہ کرو"۔

---

578 - اسناده ضعيف لابهام الرجل من بني اسد، وباقي رجاله ثقات. عمرو: هو ابن الحارث، وبكير: هو ابن عبد الله بن الاشج. واخرجه الطبراني في "الكبير" (3998)، والمزي في ترجمة عفيف بن عمرو من "تهذيب الكمال" /18320 من طريق عبد الله بن وهب، بهذا الاسناد. واخرجه مالك في "الموطأ" /1331 - ومن طريقه البيهقي /3002 - عن عفيف ابن عمرو، به موقوفاً. واخرجه الطبراني في "الكبير" (3997)، وفي "الاوسط" (8683).

Marfat.com

بَابٌ فِیْ جُمَّاعِ الْاِمَامَةِ وَفَضْلِهَا

باب: امامت اوراس کی فضیلت سے متعلق مجموعہ ابواب

580 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِيْ يَحْيٰى بْنُ اَيُّوْبَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ اَبِيْ عَلِيٍّ الْهَمْدَانِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: مَنْ اَمَّ النَّاسَ فَاَصَابَ الْوَقْتَ فَلَهٗ وَلَهُمْ، وَمَنِ انْتَقَصَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا فَعَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِمْ

❀❀ حضرت عقبہ بن عامرؓ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جو شخص لوگوں کی امامت کرے اور وقت پر (نماز ادا کرے) تو اسے اور ان لوگوں کو ثواب ملے گا' جو شخص اس میں کوئی کوتاہی کرے تو اس کا وبال (اس امام) پر ہوگا لوگوں پر نہیں ہوگا''۔

بَابٌ فِیْ كَرَاهِيَةِ التَّدَافُعِ عَلَى الْاِمَامَةِ

باب: آدمی کا صف تک پہنچنے سے پہلے رکوع میں چلے جانا

581 - حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبَّادٍ الْاَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ، حَدَّثَتْنِيْ طَلْحَةُ اُمُّ غُرَابٍ، عَنْ عَقِيلَةَ، امْرَاَةٍ مِنْ بَنِيْ فَزَارَةَ مَوْلَاةٍ لَهُمْ، عَنْ سَلَامَةَ بِنْتِ الْحُرِّ، اُخْتِ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ الْفَزَارِيِّ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: اِنَّ مِنْ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ اَنْ يَتَدَافَعَ اَهْلُ الْمَسْجِدِ لَا يَجِدُوْنَ اِمَامًا يُصَلِّيْ بِهِمْ

❀❀ سیّدہ سلامہ بنت حرؓ جو حضرت خرشہ بن حرفزاری رضی اللہ عنہ کی بہن ہیں وہ بیان کرتی ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ بات ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''قیامت (قریب ہونے) کی نشانیوں میں یہ بات بھی شامل ہے کہ اہل مسجد ایک دوسرے کو پیچھے کریں گے۔ انہیں کوئی امام نہیں ملے گا جو انہیں نماز پڑھا دے''۔

بَابُ مَنْ اَحَقُّ بِالْاِمَامَةِ

باب: امامت کا زیادہ حقدار کون ہے؟

582 - حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، اَخْبَرَنِيْ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ رَجَاءٍ، سَمِعْتُ اَوْسَ بْنَ ضَمْعَجٍ يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ الْبَدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَؤُمُّ الْقَوْمَ اَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللّٰهِ وَاَقْدَمُهُمْ قِرَاءَةً فَاِنْ كَانُوْا فِي الْقِرَاءَةِ سَوَاءً فَلْيَؤُمَّهُمْ اَقْدَمُهُمْ هِجْرَةً فَاِنْ كَانُوْا فِي الْهِجْرَةِ سَوَاءً، فَلْيَؤُمَّهُمْ

Marfat.com

اَكْبَرُهُمْ سِنًّا وَلَا يُؤَمُّ الرَّجُلُ فِيْ بَيْتِهٖ وَلَا فِيْ سُلْطَانِهٖ وَلَا يُجْلَسُ عَلٰى تَكْرِمَتِهٖ اِلَّا بِاِذْنِهٖ، قَالَ شُعْبَةُ: فَقُلْتُ لِاِسْمَاعِيْلَ: مَا تَكْرِمَتُهُ؟ قَالَ: فِرَاشُهُ.

❀❀ حضرت ابومسعود بدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''لوگوں کی امامت وہ شخص کرے جو اللہ کی کتاب کا سب سے زیادہ علم رکھتا ہو اور قرأت میں سب سے مقدم ہو اور اگر وہ لوگ قرأت میں برابر ہوں' تو ان کی امامت وہ شخص کرے جس نے ہجرت پہلے کی ہو اگر وہ ہجرت کے حوالے سے برابر ہوں' تو ان کی امامت وہ شخص کرے جو عمر میں بڑا ہو۔ کسی شخص کے گھر میں' یا اس کے غلبے کی جگہ پر اس کی امامت نہ کی جائے اور نہ ہی اس کے بیٹھنے کی مخصوص جگہ پر بیٹھا جائے البتہ اگر اس کی اجازت ہو' تو (حکم مختلف ہوگا)

شعبہ کہتے ہیں: میں نے اسماعیل سے دریافت کیا: اس کی عزت افزائی کے لفظ سے کیا مراد ہے۔ انہوں نے بیان کیا: بیٹھنے کی جگہ۔

583 - حَدَّثَنَا ابْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ قَالَ فِيْهِ: وَلَا يَؤُمُّ الرَّجُلُ الرَّجُلَ فِيْ سُلْطَانِهٖ،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: وَكَذَا قَالَ يَحْيَى الْقَطَّانُ: عَنْ شُعْبَةَ اَقْدَمُهُمْ قِرَاءَةً.

❀❀ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ شعبہ سے منقول ہے' جس میں یہ الفاظ ہیں:

''کوئی شخص کسی دوسرے شخص کی غلبے کی جگہ میں اس کی امامت نہ کرے''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یحییٰ القطان نے شعبہ کے حوالے سے یہ روایت اسی طرح نقل کی ہے' جس میں یہ الفاظ ہیں: ''جو شخص قرأت میں مقدم ہو''۔

584 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ رَجَاءٍ، عَنْ اَوْسِ بْنِ ضَمْعَجٍ الْحَضْرَمِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا مَسْعُوْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ، قَالَ: فَاِنْ كَانُوْا فِي الْقِرَاءَةِ سَوَاءً فَاَعْلَمُهُمْ بِالسُّنَّةِ، فَاِنْ كَانُوْا فِي السُّنَّةِ سَوَاءً فَاَقْدَمُهُمْ هِجْرَةً وَلَمْ يَقُلْ: فَاَقْدَمُهُمْ قِرَاءَةً،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: رَوَاهُ حَجَّاجُ بْنُ اَرْطَاةَ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ قَالَ: وَلَا تَقْعُدْ عَلٰى تَكْرِمَةِ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِهٖ

582- اسناده صحيح. ابو الوليد الطيالسيّ: هو هشام بن عبد الملك. واخرجه مسلم (673) (291)، وابن ماجه (980) من طريق محمّد بن جعفر، والنسائي في "الكبرى" (860) من طريق يحيى بن سعيد القطان، كلاهما عن شعبة، بهذا الاسناد. ورواية النسائي مختصرة بقوله: "لا يؤم الرجل في سلطانه، ولا يجلس على تكرمته الا باذنه." وهو في "مسند احمد" (17063) و (17099)، و"صحيح ابن حبان" (2127) و (2133). وانظر ما بعده، وما سيأتي برقم (584).

584- اسناده صحيح. الاعمش: هو سليمان بن مهران. واخرجه مسلم (673) (290)، والترمذي (232) و (2977)، والنسائي في "الكبرى" (857) من طرق عن الاعمش، بهذا الاسناد. ورواية الترمذي في الموضع الثاني مختصرة. وانظر ما سلف برقم (582).

Marfat.com

❀❀ حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہی روایت منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں:

''اگر وہ قرأت میں برابر ہوں' تو جو شخص سنت کا زیادہ عالم ہو (وہ امامت کرے) اگر وہ سنت کے حوالے سے برابر ہوں' تو جو شخص ہجرت میں مقدم ہو (وہ امامت کرے)''۔

اس راوی نے یہ الفاظ نقل نہیں کیے: جو قرأت میں مقدم ہو۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) حجاج بن ارطاۃ نے اسماعیل کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے۔

''تم کسی شخص کی خاص مسند پر اس کی اجازت کے بغیر نہ بیٹھو''۔

585 - حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، اَخْبَرَنَا اَيُّوْبُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ، قَالَ: كُنَّا بِحَاضِرٍ يَمُرُّ بِنَا النَّاسُ اِذَا اَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانُوْا اِذَا رَجَعُوا مَرُّوا بِنَا، فَاَخْبَرُوْنَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كَذَا وَكَذَا وَكُنْتُ غُلَامًا حَافِظًا فَحَفِظْتُ مِنْ ذٰلِكَ قُرْآنًا كَثِيْرًا فَانْطَلَقَ اَبِيْ وَافِدًا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ نَفَرٍ مِنْ قَوْمِهِ فَعَلَّمَهُمُ الصَّلَاةَ، فَقَالَ: يَؤُمُّكُمْ اَقْرَؤُكُمْ وَكُنْتُ اَقْرَاَهُمْ لِمَا كُنْتُ اَحْفَظُ فَقَدَّمُوْنِيْ فَكُنْتُ اَؤُمُّهُمْ وَعَلَيَّ بُرْدَةٌ لِيْ صَغِيْرَةٌ صَفْرَاءُ، فَكُنْتُ اِذَا سَجَدْتُ تَكَشَّفَتْ عَنِّيْ، فَقَالَتْ: امْرَاَةٌ مِّنَ النِّسَاءِ: وَارُوْا عَنَّا عَوْرَةَ قَارِئِكُمْ، فَاشْتَرَوْا لِيْ قَمِيصًا عُمَانِيًّا، فَمَا فَرِحْتُ بِشَيْءٍ بَعْدَ الْاِسْلَامِ فَرَحِيْ بِهٖ، فَكُنْتُ اَؤُمُّهُمْ وَاَنَا ابْنُ سَبْعِ سِنِيْنَ اَوْ ثَمَانِ سِنِيْنَ،

❀❀ عمرو بن سلمہ بیان کرتے ہیں: ہم ایک عام گزرگاہ کے قریب رہا کرتے تھے۔ لوگ ہمارے پاس سے گزرتے تھے وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوتے تھے' جب وہ واپس جاتے تھے' تو ہمارے ہاں سے گزرتے تھے' تو ہمیں بتاتے تھے کہ اللہ کے رسول نے یہ، یہ بات ارشاد فرمائی ہے۔ میں ایک ذہین لڑکا تھا۔ میں نے اس طرح قرآن کا بہت سا حصہ یاد کر لیا میرے والد اپنی قوم کے کچھ افراد کے ہمراہ وفد کی شکل میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں نماز کا طریقہ تعلیم دی اور یہ ارشاد فرمایا: تمہاری امامت وہ شخص کرے جو قرآن کا سب سے زیادہ علم رکھتا ہو۔

(راوی بیان کرتے ہیں:) میں اپنے لوگوں میں قرآن کا سب سے زیادہ علم رکھتا تھا کیونکہ میں نے سب سے زیادہ چیزیں یاد کی ہوئی تھیں۔ ان لوگوں نے مجھے آگے کر دیا میں ان کی امامت کیا کرتا تھا۔ میرے جسم پر زرد رنگ کی ایک چھوٹی سی چادر ہوتی تھی جب میں سجدے میں جاتا تھا تو میرا جسم بے پردہ ہو جاتا تھا تو ایک خاتون نے کہا: اپنے قاری صاحب کی شرمگاہ کو ڈھانپ دو تو لوگوں نے میرے لئے ایک عمانی قمیص خریدی۔ اسلام قبول کرنے کے بعد مجھے اور کسی چیز سے اتنی خوشی نہیں ہوئی جتنی اس بات پر ہوئی میں جس وقت ان لوگوں کی امامت کرتا تھا۔ اس وقت میری عمر سات یا آٹھ سال تھی۔

586 - حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ، بِهٰذَا الْخَبَرِ، قَالَ: فَكُنْتُ اَؤُمُّهُمْ فِيْ بُرْدَةٍ مُوَصَّلَةٍ فِيْهَا فَتْقٌ فَكُنْتُ اِذَا سَجَدْتُ خَرَجَتْ اِسْتِيْ

❀❀ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ عمرو بن سلمہ کے حوالے سے منقول ہے' جس میں یہ الفاظ ہیں:

Marfat.com

''میں ایک ایسی چادر اوڑھ کر ان کی امامت کرتا تھا' جس میں پیوند لگے ہوئے تھے اور اس میں ایک سوراخ بھی تھا۔ میں سجدے میں جاتا تھا تو میری شرمگاہ ظاہر ہو جاتی تھی''۔

587 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ حَبِيبٍ الْجَرْمِيِّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّهُمْ وَفَدُوا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا اَرَادُوا اَنْ يَنْصَرِفُوا، قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ يَؤُمُّنَا، قَالَ: اَكْثَرُكُمْ جَمْعًا لِلْقُرْآنِ اَوْ اَخْذًا لِلْقُرْآنِ قَالَ: فَلَمْ يَكُنْ اَحَدٌ مِّنَ الْقَوْمِ جَمَعَ مَا جَمَعْتُهُ، قَالَ: فَقَدَّمُوْنِيْ وَاَنَا غُلَامٌ وَعَلَيَّ شَمْلَةٌ لِي، فَمَا شَهِدْتُ مَجْمَعًا مِنْ جَرْمٍ اِلَّا كُنْتُ اِمَامَهُمْ، وَكُنْتُ اُصَلِّيْ عَلٰى جَنَائِزِهِمْ اِلٰى يَوْمِي هٰذَا،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَرَوَاهُ يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ حَبِيبٍ الْجَرْمِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ قَالَ: لَمَّا وَفَدَ قَوْمِيْ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَقُلْ عَنْ اَبِيْهِ

❁❁ عمرو بن سلمہ اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: وہ لوگ وفد کی شکل میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے جب انہوں نے واپس آنے کا ارادہ کیا' تو انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہماری امامت کون کرے؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جسے تم میں سے زیادہ قرآن آتا ہو (یہاں ایک لفظ کے بارے میں راوی کو شک ہے)

(راوی کہتے ہیں:) تمام لوگوں میں کسی کو اتنا قرآن نہیں آتا تھا جتنا مجھے آتا تھا تو ان لوگوں نے مجھے آگے کر دیا۔ میں ایک لڑکا تھا میرے جسم پر ایک چادر تھی۔

راوی کہتے ہیں: میں نے ''جرم'' (قبیلے) کے جس بھی اجتماع میں شرکت کی میں ہی ان کا امام ہوتا تھا۔ آج کے دن تک میں ہی ان کے جنازے پڑھاتا آرہا ہوں۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یزید بن ہارون نے یہ روایت مسعر بن حبیب کے حوالے سے حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ سے نقل کی ہے وہ بیان کرتے ہیں: جب میری قوم وفد کی شکل میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ انہوں نے اس میں اپنے والد سے منقول ہونے کا ذکر نہیں کیا۔

588 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، حَدَّثَنَا اَنَسٌ يَعْنِي ابْنَ عِيَاضٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ الْجُهَنِيُّ الْمَعْنَى، قَالَا: حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ، قَالَ: لَمَّا قَدِمَ الْمُهَاجِرُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ نَزَلُوا الْعُصْبَةَ، قُبَيْلَ مَقْدَمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَ يَؤُمُّهُمْ سَالِمٌ مَوْلٰى اَبِيْ حُذَيْفَةَ وَكَانَ اَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا، زَادَ الْهَيْثَمُ: وَفِيْهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، وَاَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الْاَسَدِ

❁❁ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب مہاجرین اولین ہجرت کر کے آئے' تو انہوں نے عصبہ میں پڑاؤ کیا' یہ نبی اکرم ﷺ کی تشریف آوری سے پہلے کی بات ہے' حضرت ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ کے غلام سالم ان کی امامت کیا کرتے تھے کیونکہ ان کو سب سے زیادہ قرآن آتا تھا۔

587- اسناده صحيح. قتيبة: هو ابن سعيد، ووكيع: هو ابن الجراح. وهو في "مسند احمد" (20332). وانظر ما قبله.

Marfat.com

ہیثم نامی راوی نے یہ الفاظ زائد نقل کئے ہیں: ان لوگوں میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اور ابوسلمہ بن عبدالاسد بھی تھے۔

589 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ، ح وَحَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَعْنٰى وَاحِدٌ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ: اَوْ لِصَاحِبٍ لَهُ: اِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَاَذِّنَا، ثُمَّ اَقِيمَا، ثُمَّ لِيَؤُمَّكُمَا اَكْبَرُكُمَا سِنًّا، وَفِىْ حَدِيْثِ مَسْلَمَةَ، قَالَ: وَكُنَّا يَوْمَئِذٍ مُتَقَارِبِيْنَ فِى الْعِلْمِ، وَقَالَ: فِىْ حَدِيْثِ اِسْمَاعِيلَ: قَالَ خَالِدٌ: قُلْتُ لِاَبِىْ قِلَابَةَ: فَاَيْنَ الْقُرْآنُ؟، قَالَ: اِنَّهُمَا كَانَا مُتَقَارِبَيْنِ

۞۞ حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) ان کے ساتھی سے یہ فرمایا: جب نماز کا وقت ہو جائے' تو تم اذان کہو پھر اقامت کہو پھر تم دونوں میں سے امامت وہ شخص کرے جو عمر میں بڑا ہو۔

مسلمہ کی نقل کردہ روایت میں یہ الفاظ ہیں:

''اس وقت ہم علمی اعتبار سے سب برابر کے مرتبے کے تھے''۔

اسماعیل کی روایت میں یہ الفاظ ہیں:

خالد بیان کرتے ہیں: میں نے ابوقلابہ سے کہا: پھر قرآن کہاں گیا؟ انہوں نے جواب دیا: وہ دونوں اس حوالے سے برابر کی حیثیت رکھتے تھے۔

590 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عِيْسَى الْحَنَفِىُّ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ اَبَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيُؤَذِّنْ لَكُمْ خِيَارُكُمْ وَلْيَؤُمَّكُمْ قُرَّاؤُكُمْ

۞۞ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''تمہارے بہترین لوگ تمہارے لئے اذان دیں تمہارے اچھے قاری تمہاری امامت کریں''۔

بَابُ اِمَامَةِ النِّسَاءِ

باب: خواتین کی امامت (کا حکم؟)

591 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جُمَيْعٍ، قَالَ: حَدَّثَتْنِىْ جَدَّتِى، وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ خَلَّادٍ الْاَنْصَارِىُّ، عَنْ اُمِّ وَرَقَةَ بِنْتِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَوْفَلٍ الْاَنْصَارِيَّةِ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا غَزَا بَدْرًا، قَالَتْ: قُلْتُ لَهُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، ائْذَنْ لِىْ فِى الْغَزْوِ مَعَكَ اُمَرِّضُ مَرْضَاكُمْ، لَعَلَّ اللّٰهَ اَنْ يَرْزُقَنِىْ شَهَادَةً، قَالَ: قَرِّى فِىْ بَيْتِكِ فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَرْزُقُكِ الشَّهَادَةَ، قَالَ: فَكَانَتْ تُسَمَّى الشَّهِيدَةُ، قَالَ: وَكَانَتْ قَدْ قَرَاَتِ الْقُرْآنَ فَاسْتَاْذَنَتِ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَتَّخِذَ فِىْ دَارِهَا مُؤَذِّنًا، فَاَذِنَ لَهَا، قَالَ: وَكَانَتْ قَدْ دَبَّرَتْ غُلَامًا لَهَا وَجَارِيَةً فَقَامَا اِلَيْهَا بِاللَّيْلِ فَغَمَّاهَا بِقَطِيفَةٍ لَهَا حَتّٰى مَاتَتْ وَذَهَبَا،

Marfat.com

فَاَصْبَحَ عُمَرُ فَقَامَ فِي النَّاسِ، فَقَالَ: مَنْ كَانَ عِنْدَهُ مِنْ هٰذَيْنِ عِلْمٌ، اَوْ مَنْ رَآهُمَا فَلْيَجِئْ بِهِمَا، فَاَمَرَ بِهِمَا فَصُلِبَا فَكَانَا اَوَّلَ مَصْلُوبٍ بِالْمَدِيْنَةِ،

❀❀ سیّدہ اُم ورقہ بنت نوفل رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ بدر کے لئے تشریف لے جانے لگے تو میں نے آپ کی خدمت میں عرض کی: یارسول اللہ! مجھے آپ اپنے ساتھ جنگ میں شرکت کے لئے جانے کی اجازت دیجئے میں بیماروں (یعنی زخمیوں) کی تیمارداری کروں گی۔ ہوسکتا ہے اللہ تعالیٰ مجھے شہادت نصیب کردے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اپنے گھر میں ٹھہری رہو۔ اللہ تعالیٰ تمہیں شہادت نصیب کردے گا۔

راوی بیان کرتے ہیں: اس خاتون کو شہیدا کہا جاتا تھا۔ راوی بیان کرتے ہیں: وہ خاتون قرآن سیکھا کرتی تھی۔ اس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ اجازت مانگی کہ وہ اپنے محلے میں ایک موذن رکھ لے جو اس کے لئے اذان دے دیا کرے پھر اس نے ایک غلام اور کنیز کو مدبر کیا وہ دونوں رات کے وقت اس کی طرف گئے اور چادر کے ذریعے اس کا منہ بند کر کے (اسے قتل کر دیا) جب وہ خاتون مرگئی تو وہ دونوں بھاگ گئے۔ اگلے دن حضرت عمر رضی اللہ عنہ لوگوں کے درمیان کھڑے ہوئے اور فرمایا ان دونوں کے بارے میں کس کے پاس علم ہے؟ یا جس نے ان دونوں کو دیکھا ہے وہ انہیں لے آئے۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان دونوں کے بارے میں حکم دیا' تو انہیں مصلوب کر دیا گیا یہ مدینہ منورہ میں مصلوب کئے جانے والے پہلے افراد تھے۔

592 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ جُمَيْعٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ خَلَّادٍ، عَنْ اُمِّ وَرَقَةَ بِنْتِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، بِهٰذَا الْحَدِيْثِ، وَالْاَوَّلُ اَتَمُّ، قَالَ: وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزُوْرُهَا فِي بَيْتِهَا وَجَعَلَ لَهَا مُؤَذِّنًا يُؤَذِّنُ لَهَا، وَاَمَرَهَا اَنْ تَؤُمَّ اَهْلَ دَارِهَا، قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ: فَاَنَا رَاَيْتُ مُؤَذِّنَهَا شَيْخًا كَبِيرًا

❀❀ سیّدہ اُم ورقہ بنت عبداللہ کے حوالے سے یہی روایت منقول ہے' تاہم پہلے والی روایت زیادہ مکمل ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس خاتون سے ملنے اس کے گھر جایا کرتے تھے آپ نے اس کے لئے ایک موذن مقرر کیا تھا جو اس کے لئے اذان دیا کرتا تھا آپ نے اس خاتون کو اجازت دی تھی کہ وہ اپنے گھر کے افراد (یعنی خواتین) کی امامت کیا کرے۔

عبدالرحمٰن نامی راوی کہتے ہیں: میں نے اس خاتون کے موذن کو دیکھا ہے وہ ایک عمر رسیدہ شخص ہے۔

بَابُ الرَّجُلِ يَؤُمُّ الْقَوْمَ وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ

باب: آدمی کا ایسے لوگوں کی امامت کرنا' جو اسے ناپسند کرتے ہوں

593 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ غَانِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ عَبْدٍ

592- اسنادہ ضعیف کسابقہ واخرجہ احمد (27283)، والدارقطنی (1506)، والبیهقی فی "معرفة السنن" /2304 من طریق الولید بن جمیع، بهذا الاسناد.

Marfat.com

الْمَعَافِرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ: ثَلَاثَةٌ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْهُمْ صَلَاةً، مَنْ تَقَدَّمَ قَوْمًا وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ، وَرَجُلٌ اَتَى الصَّلَاةَ دِبَارًا وَالدِّبَارُ: اَنْ يَّاْتِيَهَا بَعْدَ اَنْ تَفُوتَهُ، وَرَجُلٌ اعْتَبَدَ مُحَرَّرَهُ

❁❁ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ ارشاد فرماتے ہیں: تین لوگ ایسے ہیں، جن کی نماز اللہ تعالیٰ قبول نہیں کرتا جو کسی ایسی قوم سے آگے بڑھے (یعنی ان کی امامت کرے) کہ وہ لوگ اس کو ناپسند کرتے ہوں۔ دوسرا وہ شخص جو نماز ادا کرنے کے لئے تاخیر سے آتا ہو (اس وقت آتا ہو جب جماعت ہو چکی ہو) تیسرا وہ شخص جس نے کسی آزاد شخص کو غلام بنالیا ہو۔

بَابُ اِمَامَةِ الْبَرِّ وَالْفَاجِرِ

باب: نیک اور گناہگار کی امامت (کا حکم؟)

594 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِيْ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الصَّلَاةُ الْمَكْتُوبَةُ وَاجِبَةٌ خَلْفَ كُلِّ مُسْلِمٍ بَرًّا كَانَ اَوْ فَاجِرًا وَاِنْ عَمِلَ الْكَبَائِرَ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''فرض نماز، ہر مسلمان کے پیچھے ادا کرنا لازم ہے خواہ وہ نیک ہو یا گناہ گار ہو۔ خواہ وہ کبیرہ گناہوں کا مرتکب ہوتا ہو''۔

بَابُ اِمَامَةِ الْاَعْمٰى

باب: نابینا کی امامت

595 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْعَنْبَرِيُّ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَخْلَفَ ابْنَ اُمِّ مَكْتُومٍ يَوْمَ النَّاسَ وَهُوَ اَعْمٰى

❁❁ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابن اُمّ مکتوم رضی اللہ عنہ کو اپنے پیچھے (مدینہ منورہ کا) نگران مقرر کیا، وہ لوگوں کی امامت کیا کرتے تھے، وہ نابینا تھے۔

بَابُ اِمَامَةِ الزَّائِرِ

باب: ملاقاتی (مہمان) کی امامت

596 - حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا اَبَانُ، عَنْ بُدَيْلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبُوْ عَطِيَّةَ، مَوْلًى مِنَّا، قَالَ: كَانَ مَالِكُ بْنُ حُوَيْرِثٍ، يَاْتِيْنَا اِلٰى مُصَلَّانَا هٰذَا، فَاُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَقُلْنَا لَهُ: تَقَدَّمْ فَصَلِّ، فَقَالَ لَنَا: قَدِّمُوا رَجُلًا مِنْكُمْ يُصَلِّيْ

Marfat.com

بِكُمْ، وَسَاُحَدِّثُكُمْ لِمَ لَا اُصَلِّيْ بِكُمْ، سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ زَارَ قَوْمًا فَلَا يَؤُمَّهُمْ، وَلْيَؤُمَّهُمْ رَجُلٌ مِّنْهُمْ

❀❀ ابوعطیہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت مالک بن حویرث ہماری اس جگہ تشریف لائے جہاں ہم نماز ادا کرتے تھے۔ نماز کے لئے اقامت کہی گئی ہم نے ان سے گزارش کی کہ آپ آگے آئیں اور نماز پڑھائیں۔ انہوں نے ہم سے فرمایا تم اپنے میں سے کسی کو آگے کردو وہ تمہیں نماز پڑھادے' میں تمہیں بتاتا ہوں کہ میں تمہیں کیوں نماز نہیں پڑھا رہا؟ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جو شخص لوگوں سے ملنے کے لئے جائے وہ ان کی امامت نہ کرے ان کی امامت ان میں سے ہی کوئی فرد کرے''۔

بَابُ الْاِمَامِ يَقُوْمُ مَكَانًا اَرْفَعَ مِنْ مَكَانِ الْقَوْمِ

باب: امام کا لوگوں کی جگہ سے بلند جگہ پر کھڑے ہونا

597 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ، وَاَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ اَبُوْ مَسْعُوْدٍ الرَّازِيُّ الْمَعْنَى، قَالَا: حَدَّثَنَا يَعْلَى، حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ هَمَّامٍ، اَنَّ حُذَيْفَةَ، اَمَّ بِالْمَدَائِنِ عَلٰى دُكَّانٍ، فَاَخَذَ اَبُوْ مَسْعُوْدٍ، بِقَمِيْصِهِ فَجَبَذَهُ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ قَالَ: اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يُنْهَوْنَ عَنْ ذٰلِكَ؟ قَالَ: بَلٰى، قَدْ ذَكَرْتُ حِيْنَ مَدَدْتَنِي

❀❀ ہمام بیان کرتے ہیں: حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے مدائن میں ایک چبوترے پر لوگوں کی امامت شروع کی تو حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ نے ان کی قمیص پکڑ کر انہیں کھینچ لیا جب وہ نماز سے فارغ ہوئے' تو حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا آپ کو یہ بات پتہ نہیں ہے کہ ایسا کرنے سے منع کیا جاتا تھا۔ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں! جب آپ نے مجھے کھینچا تو مجھے یہ بات یاد آ گئی۔

598 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ خَالِدٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيِّ، حَدَّثَنِيْ رَجُلٌ، اَنَّهُ كَانَ مَعَ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ بِالْمَدَائِنِ فَاُقِيْمَتِ الصَّلَاةُ فَتَقَدَّمَ عَمَّارٌ وَقَامَ عَلٰى دُكَّانٍ يُصَلِّيْ وَالنَّاسُ اَسْفَلَ مِنْهُ، فَتَقَدَّمَ حُذَيْفَةُ فَاَخَذَ عَلٰى يَدَيْهِ فَاتَّبَعَهُ عَمَّارٌ، حَتّٰى اَنْزَلَهُ حُذَيْفَةُ فَلَمَّا فَرَغَ عَمَّارٌ مِّنْ صَلَاتِهِ قَالَ لَهُ حُذَيْفَةُ: اَلَمْ تَسْمَعْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِذَا اَمَّ الرَّجُلُ الْقَوْمَ فَلَا يَقُمْ فِيْ مَكَانٍ اَرْفَعَ مِنْ مَقَامِهِمْ اَوْ نَحْوَ ذٰلِكَ؟، قَالَ عَمَّارٌ: لِذٰلِكَ اتَّبَعْتُكَ حِيْنَ اَخَذْتَ عَلٰى يَدَيَّ

❀❀ عدی بن ثابت انصاری بیان کرتے ہیں: ایک صاحب نے مجھے بتایا کہ وہ مدائن میں حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے۔ نماز کے لئے اقامت کہی گئی حضرت عمار رضی اللہ عنہ آگے بڑھے اور ایک چبوترے پر کھڑے ہو گئے تا کہ لوگوں کو نماز

596- المرفوع منه حسن لغيره، وهذا اسناد ضعيف لجهالة ابى عطية مولى بنى عقيل، قال ابو حاتم: لا يُعرف ولا يُسمى، وقال ابن المدينى: لا يعرفونه، وباقى رجاله ثقات. ابان: هو ابن يزيد العطار، وبُديل: هو ابن ميسرة العقيلي. واخرجه الترمذى (356)، والنسائى فى "الكبرى" (864) من طريق ابان العطار، بهذا الاسناد. ورواية النسائى مختصرة بالمرفوع منه وقال الترمذى: حديث حسن. وهو فى "مسند احمد" (15602) و (20531). ويشهد لمتنه حديث ابى مسعود البدرى السالف برقم (582).

Marfat.com

پڑھائیں۔لوگ ان کے نیچے کھڑے تھے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ آگے بڑھے۔انہوں نے حضرت حماد رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پکڑیں۔حضرت حماد رضی اللہ عنہ ان کے ساتھ پیچھے ہو گئے۔یہاں تک کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے انہیں چبوترے سے نیچے اتار دیا۔جب حضرت حماد رضی اللہ عنہ نماز پڑھ کر فارغ ہوئے۔حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: کیا آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے نہیں سنا۔

''جب کوئی شخص لوگوں کی امامت کرے تو وہ لوگوں کے کھڑے ہونے کی جگہ سے بلند مقام پر نہ کھڑا ہو''۔

یا اس کی مانند کلمات بیان کئے' تو حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے کہا: اسی وجہ سے میں نے آپ کی پیروی کی تھی جب آپ نے میرا ہاتھ پکڑا تھا۔

بَابُ اِمَامَةِ مَنْ يُّصَلِّيْ بِقَوْمٍ وَقَدْ صَلَّى تِلْكَ الصَّلَاةَ

باب: ایسے شخص کا لوگوں کی امامت کرنا' جو پہلے وہ نماز ادا کر چکا ہو

599 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مِقْسَمٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ كَانَ يُصَلِّيْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ، ثُمَّ يَاْتِيْ قَوْمَهُ فَيُصَلِّيْ بِهِمْ تِلْكَ الصَّلَاةَ

❁❁ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں عشاء کی نماز ادا کرتے تھے' پھر وہ اپنی قوم کی طرف جا کر ان لوگوں کو وہی نماز پڑھاتے تھے۔

600 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُوْلُ: اِنَّ مُعَاذًا، كَانَ يُصَلِّيْ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ يَرْجِعُ فَيَؤُمُّ قَوْمَهُ

❁❁ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کرتے تھے' پھر وہ واپس جا کر اپنی قوم کی امامت کرتے تھے۔

بَابُ الْاِمَامِ يُصَلِّيْ مِنْ قُعُوْدٍ

باب: امام کا بیٹھ کر نماز پڑھانا

601 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ فَرَسًا فَصُرِعَ عَنْهُ فَجُحِشَ شِقُّهُ الْاَيْمَنُ فَصَلّٰى صَلَاةً مِنَ الصَّلَوَاتِ وَهُوَ قَاعِدٌ، وَصَلَّيْنَا وَرَاءَهُ

599- حديث صحيح، وهذا اسناد قوى من اجل محمّد بن عجلان، وباقى رجاله ثقات. وهو فى "مسند احمد" (14241)، و"صحيح ابن حبان" (2404) من طريق يحيى بن سعيد القطان، بهذا الاسناد. وانظر ما بعده.

600- اسناده صحيح. سفيان: هو ابن عيينة. واخرجه مطولاً ومختصراً البخارى (700) و (701)، ومسلم (465)، والترمذى (590)، والنسائى فى "الكبرى" (911) من طرق عن عمرو بن دينار، بهذا الاسناد. وعند الترمذى وحده: "المغرب" بدل "العشاء". وهو فى "مسند احمد" (14307). وسيأتى مطولاً برقم (790).

Marfat.com

قُعُودًا فَلَمَّا انْصَرَفَ، قَالَ: اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ، فَاِذَا صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا، وَاِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا، وَاِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا، وَاِذَا قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، فَقُوْلُوْا: رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَاِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا اَجْمَعُوْنَ

❀❀ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑے پر سوار ہوئے۔ آپ گر گئے جس کی وجہ سے آپ کا دایاں پہلو زخمی ہو گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک نماز بیٹھ کر ادا کی۔ ہم نے بھی آپ کے پیچھے بیٹھ کر نماز ادا کی جب آپ نے نماز مکمل کر لی تو آپ نے ارشاد فرمایا:

''امام کو اس لئے مقرر کیا گیا ہے تا کہ اس کی پیروی کی جائے۔ جب وہ کھڑا ہو کر نماز ادا کرے تو تم کھڑے ہو کر نماز ادا کرو جب وہ رکوع میں جائے تو تم رکوع میں جاؤ جب وہ رکوع سے سر کو اٹھائے تو تم بھی اٹھاؤ جب وہ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ پڑھے تو تم رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ پڑھے۔ جب وہ بیٹھ کر نماز ادا کرے تو تم سب بھی بیٹھ کر نماز ادا کرو۔

602 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، وَوَكِيعٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: رَكِبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا بِالْمَدِيْنَةِ فَصَرَعَهُ عَلٰى جِذْمِ نَخْلَةٍ فَانْفَكَّتْ قَدَمُهُ، فَاَتَيْنَاهُ نَعُوْدُهُ، فَوَجَدْنَاهُ فِيْ مَشْرُبَةٍ لِعَائِشَةَ يُسَبِّحُ جَالِسًا، قَالَ: فَقُمْنَا خَلْفَهُ فَسَكَتَ عَنَّا، ثُمَّ اَتَيْنَاهُ مَرَّةً اُخْرٰى، نَعُوْدُهُ فَصَلّٰى الْمَكْتُوْبَةَ جَالِسًا، فَقُمْنَا خَلْفَهُ فَاَشَارَ اِلَيْنَا، فَقَعَدْنَا، قَالَ: فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ، قَالَ: اِذَا صَلَّى الْاِمَامُ جَالِسًا فَصَلُّوْا جُلُوسًا، وَاِذَا صَلَّى الْاِمَامُ قَائِمًا فَصَلُّوْا قِيَامًا، وَلَا تَفْعَلُوْا كَمَا يَفْعَلُ اَهْلُ فَارِسَ بِعُظَمَائِهَا

❀❀ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ میں گھوڑے پر سوار ہوئے۔ آپ کھجور کے تنے سے ٹکرا کر گر گئے جس کے نتیجے میں آپ کے پاؤں میں موچ آ گئی ہم عیادت کرنے کے لئے آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے بالا خانے میں موجود تھے آپ بیٹھ کر نفل نماز ادا کر رہے تھے۔ راوی کہتے ہیں: ہم آپ کے پیچھے کھڑے ہو گئے آپ نے ہمیں کچھ نہیں کہا' جب ہم دوسری دفعہ آپ کی عیادت کرنے کے لئے آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے' تو آپ بیٹھ کر فرض نماز ادا کر رہے تھے۔ ہم آپ کے پیچھے کھڑے ہوئے آپ نے ہمیں اشارہ کیا' تو ہم بیٹھ گئے۔ آپ نے جب نماز مکمل کر لی تو آپ نے فرمایا۔

''جب امام بیٹھ کر نماز ادا کرے تو تم لوگ بھی بیٹھ کر نماز ادا کرو جب امام کھڑا ہو کر نماز ادا کرے تو تم لوگ بھی کھڑے ہو کر نماز ادا کرو تم لوگ اس طرح نہ کرو جس طرح اہل فارس اپنے بڑوں کے ساتھ کرتے ہیں''۔

603 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، وَمُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْمَعْنٰى، عَنْ وُهَيْبٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ

602- حديث صحيح، وهذا اسناد قوي من اجل ابي سفيان -وهو طلحة بن نافع- فانه صدوق لا باس به، وباقي رجاله ثقات. جرير: هو ابن عبد الحميد، والاعمش: هو سليمان بن مهران. واخرجه مختصراً بسقوط النبي - صلى الله عليه وسلم - عن الفرس ابنُ ماجه (3485) من طريق وكيع، بهذا الاسناد. وهو بتمامه في "مسند احمد" (14205)، و"صحيح ابن خبان" (2112) و (2114). وانظر ما سيأتي برقم (606).

Marfat.com

اَبِیْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَاِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا، وَلَا تُكَبِّرُوا حَتّٰى يُكَبِّرَ، وَاِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَلَا تَرْكَعُوا حَتّٰى يَرْكَعَ، وَاِذَا قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، فَقُوْلُوْا: اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ - قَالَ مُسْلِمٌ: وَلَكَ الْحَمْدُ - وَاِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَلَا تَسْجُدُوا حَتّٰى يَسْجُدَ، وَاِذَا صَلّٰى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا، وَاِذَا صَلّٰى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُوْدًا اَجْمَعُوْنَ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ اَفْهَمَنِیْ بَعْضُ اَصْحَابِنَا عَنْ سُلَيْمَانَ،

❀❀ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''امام کو اس لئے مقرر کیا گیا ہے' تا کہ تم اس کی پیروی کرو اگر وہ تکبیر کہے' تو تم بھی تکبیر کہو، تم اس وقت تک تکبیر نہ کہو جب تک وہ تکبیر نہ کہہ لے' جب وہ رکوع میں جائے' تو تم بھی رکوع میں جاؤ تم اس وقت تک رکوع میں نہ جاؤ جب تک وہ رکوع میں نہ چلا جائے۔ جب وہ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے' تو تم اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہو۔

مسلم نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کئے ہیں: وَلَكَ الْحَمْدُ کہو

جب وہ سجدے میں جائے' تو تم بھی سجدے میں جاؤ تم اس وقت تک سجدے میں نہ جاؤ جب تک وہ سجدے میں نہیں چلا جاتا جب وہ کھڑا ہو کر نماز ادا کرے تو تم کھڑے ہو کر نماز ادا کرو اور جب وہ بیٹھ کر نماز ادا کرے' تو تم سب بھی بیٹھ کر نماز ادا کرو''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کے الفاظ میرے بعض ساتھیوں نے سلیمان نامی راوی کے حوالے سے مجھے سمجھائے ہیں۔

604 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ الْمِصِّيصِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ بِهٰذَا الْخَبَرِ زَادَ وَاِذَا قَرَاَ فَاَنْصِتُوْا،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَهٰذِهِ الزِّيَادَةُ وَاِذَا قَرَاَ فَاَنْصِتُوْا لَيْسَتْ بِمَحْفُوْظَةٍ الْوَهْمُ عِنْدَنَا مِنْ اَبِیْ خَالِدٍ

❀❀ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''امام کو اس لئے مقرر کیا گیا ہے' تا کہ اس کی پیروی کی جائے''۔

اس روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں: ''جب وہ قرأت کرے تو تم خاموش رہو''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ اضافی الفاظ ''جب وہ قرأت کرے تو تم خاموش رہو''۔ یہ الفاظ محفوظ نہیں ہیں۔ ہمارے نزدیک اس میں ابوخالد نامی راوی کو وہم ہوا ہے۔

605 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِیُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ، زَوْجِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا، قَالَتْ: صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ بَيْتِهِ وَهُوَ جَالِسٌ فَصَلّٰى وَرَاءَهُ قَوْمٌ قِيَامًا، فَاَشَارَ

Marfat.com

اِلَيْهِمْ اَنِ اجْلِسُوا فَلَمَّا انْصَرَفَ، قَالَ: اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَاِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا، وَاِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا، وَاِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا،

❁❁ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے گھر میں بیٹھ کر نماز ادا کی۔ کچھ لوگوں نے آپ کے پیچھے کھڑے ہو کر نماز ادا کی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اشارہ کیا کہ بیٹھ جاؤ۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مکمل کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''امام کو اس لئے مقرر کیا گیا ہے' تا کہ اس کی پیروی کی جائے۔ جب وہ رکوع میں جائے' تو تم رکوع میں جاؤ۔ جب وہ (رکوع سے) اُٹھے تم بھی اُٹھو جب وہ بیٹھ کر نماز ادا کرے تو تم بھی بیٹھ کر نماز ادا کرو''۔

606 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، وَيَزِيْدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ مَوْهَبٍ الْمَعْنٰى اَنَّ اللَّيْثَ، حَدَّثَهُمْ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: اشْتَكَى النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّيْنَا وَرَاءَهُ، وَهُوَ قَاعِدٌ وَاَبُوبَكْرٍ يُكَبِّرُ لِيُسْمِعَ النَّاسَ تَكْبِيرَهُ، ثُمَّ سَاقَ الْحَدِيْثَ

❁❁ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہو گئے ہم نے آپ کے پیچھے نماز ادا کی۔ آپ بیٹھ کر نماز ادا کر رہے تھے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تکبیر کہہ رہے تھے تا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تکبیر کی آواز لوگوں تک پہنچائیں۔ (اس کے بعد راوی نے پوری حدیث بیان کی ہے)

607 - حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، اَخْبَرَنَا زَيْدٌ يَعْنِى ابْنَ الْحُبَابِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحٍ، حَدَّثَنِى حُصَيْنٌ، مِنْ وَلَدِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ، عَنْ اُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ، اَنَّهُ كَانَ يَؤُمُّهُمْ، قَالَ: فَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُوْدُهُ، فَقَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ اِمَامَنَا مَرِيضٌ، فَقَالَ: اِذَا صَلّٰى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: هٰذَا الْحَدِيْثُ لَيْسَ بِمُتَّصِلٍ

❁❁ حصین جن کا تعلق حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی اولاد سے ہے وہ حضرت اُسید بن حضیر رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات بیان کرتے ہیں: وہ ان لوگوں کی امامت کیا کرتے تھے وہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کی عیادت کرنے کے لئے تشریف لائے' تو لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارا امام بیمار ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب وہ بیٹھ کر نماز ادا کرے تو تم لوگ بھی بیٹھ کر نماز ادا کرو۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) اس روایت کی سند متصل نہیں ہے۔

بَابُ الرَّجُلَيْنِ يَؤُمُّ اَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ كَيْفَ يَقُوْمَانِ

باب: دو آدمیوں میں سے کوئی ایک' دوسرے کی امامت کر رہا ہو' تو وہ دونوں کیسے کھڑے ہوں گے؟

608 - حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، اَخْبَرَنَا ثَابِتٌ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلٰى اُمِّ حَرَامٍ فَاَتَوْهُ بِسَمْنٍ وَتَمْرٍ، فَقَالَ: رُدُّوا هٰذَا فِى وِعَائِهِ، وَهٰذَا فِى سِقَائِهِ، فَاِنِّى صَائِمٌ، ثُمَّ قَامَ

Marfat.com

فَصَلّٰى بِنَا رَكْعَتَيْنِ تَطَوُّعًا فَقَامَتْ اُمُّ سُلَيْمٍ وَاُمُّ حَرَامٍ خَلْفَنَا، قَالَ ثَابِتٌ: وَلَا اَعْلَمُهُ اِلَّا قَالَ: اَقَامَنِيْ عَنْ يَّمِيْنِهِ عَلٰى بِسَاطٍ

❀❀ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سیّدہ اُمّ حرام رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف لے گئے۔ انہوں نے آپ کی خدمت میں گھی اور کھجوریں پیش کیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انہیں (یعنی کھجوروں کو) اور اسے (یعنی گھی کو) ان کے برتن میں واپس ڈال دو۔

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے آپ نے ہمیں دو رکعت پڑھائی جو نفل تھیں سیّدہ اُم سلیم رضی اللہ عنہا اور سیّدہ اُم حرام رضی اللہ عنہا ہمارے پیچھے کھڑی ہو گئیں۔

ثابت نامی راوی کہتے ہیں: میرے علم کے مطابق حضرت انس رضی اللہ عنہ نے یہ بیان کیا تھا۔

''نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چٹائی پر مجھے اپنے دائیں طرف کھڑا کر لیا تھا''۔

609 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُخْتَارِ، عَنْ مُوْسَى بْنِ اَنَسٍ يُّحَدِّثُ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَّهُ وَامْرَاَةً مِنْهُمْ، فَجَعَلَهُ عَنْ يَّمِيْنِهِ وَالْمَرْاَةَ خَلْفَ ذٰلِكَ

❀❀ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی اور ان کے خاندان کی ایک خاتون کی امامت کی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو اپنے دائیں طرف کھڑا کر لیا اور خاتون آپ کے پیچھے کھڑی ہوئی۔

610 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِيْ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: بِتُّ فِيْ بَيْتِ خَالَتِيْ مَيْمُوْنَةَ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ فَاَطْلَقَ الْقِرْبَةَ فَتَوَضَّاَ، ثُمَّ اَوْكَا الْقِرْبَةَ، ثُمَّ قَامَ اِلَى الصَّلَاةِ، فَقُمْتُ فَتَوَضَّاْتُ كَمَا تَوَضَّاَ، ثُمَّ جِئْتُ فَقُمْتُ عَنْ يَّسَارِهِ، فَاَخَذَنِيْ بِيَمِيْنِهِ فَاَدَارَنِيْ مِنْ وَّرَائِهِ فَاَقَامَنِيْ عَنْ يَّمِيْنِهِ، فَصَلَّيْتُ مَعَهُ،

❀❀ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک رات میں اپنی خالہ سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں ٹھہر گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت اُٹھے آپ نے مشکیزے کا منہ کھولا آپ نے اس سے وضو کیا اور مشکیزے کے منہ کو بند کیا اور نماز ادا کرنے کے لئے کھڑے ہو گئے۔ میں بھی اٹھا میں نے بھی اسی طرح وضو کیا' جس طرح آپ نے کیا تھا۔ پھر میں اُٹھا اور آپ کے بائیں طرف آ کر کھڑا ہوا تو آپ نے مجھے پکڑا اور اپنے پیچھے سے گھما کر مجھے اپنے دائیں طرف کھڑا کر دیا۔ میں نے آپ کی اقتداء میں نماز ادا کی۔

611 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ اَبِيْ بِشْرٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فِيْ هٰذِهِ

608- اسناده صحيح. حماد: هو ابن سلمة، وثابت: هو ابن اسلم البُناني. وهو في "مسند احمد" (13594) من طريق حماد بن سلمة، بهذا الاسناد. واخرجه بنحوه دون ذكر السمن والتمر مسلم (660) (268)، والنسائي في "الكبرى" (879) من طريق سليمان بن المغيرة، عن ثابت، به. واخرجه مطولاً البخاري (1982) من طريق حميد الطويل، عن انس. وهو في "صحيح ابن حبان" (990) و (7186). وانظر ما بعده، وما سيأتي برقم (612).

Marfat.com

الْقِصَّةِ قَالَ: فَاَخَذَ بِرَاْسِي اَوْ بِذُؤَابَتِي فَاَقَامَنِي عَنْ يَّمِيْنِهِ

❁❁ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں:

''مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سر سے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) بالوں سے پکڑا اور اپنے دائیں طرف کھڑا کر دیا''۔

بَابُ اِذَا كَانُوْا ثَلَاثَةً كَيْفَ يَقُوْمُوْنَ

باب: جب تین لوگ (نماز باجماعت میں شریک) ہوں' تو وہ کیسے کھڑے ہوں گے؟

612 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ جَدَّتَهُ مُلَيْكَةَ دَعَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطَعَامٍ صَنَعَتْهُ فَاَكَلَ مِنْهُ، ثُمَّ قَالَ: قُوْمُوا فَلَاُصَلِّيَ لَكُمْ، قَالَ اَنَسٌ: فَقُمْتُ اِلٰى حَصِيرٍ لَنَا قَدِ اسْوَدَّ مِنْ طُوْلِ مَا لُبِسَ فَنَضَحْتُهُ بِمَاءٍ فَقَامَ عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفَفْتُ اَنَا وَالْيَتِيْمُ وَرَاءَهُ، وَالْعَجُوْزُ مِنْ وَّرَائِنَا فَصَلّٰى لَنَا رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ انْصَرَفَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

❁❁ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ان کی دادی سیّدہ ملیکہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کھانے کی دعوت کی جو انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے تیار کیا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کھالیا۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگ اُٹھو تاکہ میں تمہیں نماز پڑھاؤں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں چٹائی کی طرف گیا جو زیادہ استعمال ہو کر سیاہ ہو چکی تھی۔ میں نے اس پر پانی چھڑکا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس پر کھڑے ہوئے۔ میں نے اور لڑکے نے آپ کے پیچھے صف بنالی۔ بوڑھی خاتون ہمارے پیچھے کھڑی ہوئی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعت نماز ادا کی پھر آپ نے سلام پھیر دیا۔ (پھر آپ واپس تشریف لے گئے)

613 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ هَارُوْنَ بْنِ عَنْتَرَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: اسْتَاْذَنَ عَلْقَمَةُ، وَالْاَسْوَدُ، عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ، وَقَدْ كُنَّا اَطْلَنَا الْقُعُوْدَ عَلٰى بَابِهِ فَخَرَجَتِ الْجَارِيَةُ فَاسْتَاْذَنَتْ لَهُمَا فَاَذِنَ لَهُمَا، ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى بَيْنِيْ وَبَيْنَهُ، ثُمَّ قَالَ: هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ

❁❁ عبدالرحمٰن بن اسود اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: علقمہ اور اسود نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ہاں اندر آنے کی اجازت مانگی۔ راوی کہتے ہیں: ہمیں خاصی دیر ان کے دروازے پر بیٹھنا پڑا ایک لڑکی باہر آئی۔ اس نے (اندر جا کر) ان دونوں صاحبان کے لئے اجازت مانگی' تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے انہیں اندر آنے کی اجازت دی۔ پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے

611- اسناده صحيح، هشيم -وهو ابن بشير- قد صرح بالتحديث عند البخاري، فانتفت شبهة تدليسه. ابو بشر: هو جعفر بن اياس. واخرجه البخاري (5919) من طريق هشيم، بهذا الاسناد. واخرجه ايضاً (117) و (699)، والنسائي في "الكبرى" (406) من طريقين عن سعيد بن جبير، به. وهو في "مسند احمد" (1843). وسيأتي برقم (1357) من طريق الحكم، عن سعيد بن جبير. وانظر ما قبله.

Marfat.com

اور انہوں نے میرے اور ان کے درمیان کھڑے ہو کر نماز ادا کی۔ پھر انہوں نے بتایا: میں نے نبی اکرم ﷺ کو ایسے ہی کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

بَابُ الْاِمَامِ يَنْحَرِفُ بَعْدَ التَّسْلِيمِ

باب: امام کا سلام پھیرنے کے بعد منہ پھیر کر بیٹھنا

614 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى، عَنْ سُفْيَانَ، حَدَّثَنِي يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ اِذَا انْصَرَفَ انْحَرَفَ

❀❀ جابر بن یزید اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کے پیچھے نماز ادا کی جب آپ نے نماز مکمل کی تو آپ نے اپنا رُخ پھیر لیا۔

615 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْبَرَاءِ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ: كُنَّا اِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحْبَبْنَا اَنْ نَكُوْنَ عَنْ يَمِيْنِهِ، فَيُقْبِلُ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

❀❀ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم جب نبی اکرم ﷺ کے پیچھے نماز ادا کرتے تھے تو ہماری یہ خواہش ہوتی تھی کہ ہم نبی اکرم ﷺ کے دائیں طرف کھڑے ہوں تا کہ (نماز مکمل کرنے کے بعد) نبی اکرم ﷺ ہماری طرف رُخ کریں گے۔

بَابُ الْاِمَامِ يَتَطَوَّعُ فِيْ مَكَانِهِ

باب: امام کا اپنی جگہ پر نوافل ادا کرنا

616 - حَدَّثَنَا اَبُوْ تَوْبَةَ الرَّبِيْعُ بْنُ نَافِعٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا عَطَاءٌ الْخُرَاسَانِيُّ، عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُصَلِّ الْاِمَامُ فِي الْمَوْضِعِ الَّذِي صَلَّى فِيْهِ حَتّٰى يَتَحَوَّلَ،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: عَطَاءٌ الْخُرَاسَانِيُّ لَمْ يُدْرِكِ الْمُغِيْرَةَ بْنَ شُعْبَةَ

❀❀ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''امام نے جس جگہ نماز ادا کی ہو وہ وہاں (سنت یا نفل نماز) ادا نہ کرے۔ بلکہ وہاں سے ہٹ جائے''۔

614- اسناده صحيح. يحيى: هو ابن سعيد القطان، وسفيان: هو الثوري. واخرجه النسائي في "الكبرى" (1258) من طريق يحيى بن سعيد، بهذا الاسناد. واخرجه مطولاً الترمذي (217) من طريق هشيم بن بشير، اخبرنا يعلى، به. وهو في "مسند احمد" (17474) و (17475)

Marfat.com

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) عطاء خراسانی نے حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ (کا زمانہ) نہیں پایا۔

بَابُ الْإِمَامِ يُحْدِثُ بَعْدَ مَا يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنْ آخِرِ الرَّكْعَةِ

باب: امام کے آخری رکعت (کے سجدے) سے سر اٹھانے کے بعد اُسے حدث لاحق ہونا

617 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زِيَادِ بْنِ أَنْعُمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ رَافِعٍ، وَبَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا قَضَى الْإِمَامُ الصَّلَاةَ وَقَعَدَ فَأَحْدَثَ قَبْلَ أَنْ يَتَكَلَّمَ، فَقَدْ تَمَّتْ صَلَاتُهُ، وَمَنْ كَانَ خَلْفَهُ مِمَّنْ أَتَمَّ الصَّلَاةَ

❁❁ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جب امام نماز مکمل کرلے اور (قعدہ میں) بیٹھا ہوا ہو اور پھر اس کے کلام کرنے سے پہلے وہ بے وضو ہو جائے' تو اس کی نماز مکمل ہوگئی اور اس کے پیچھے بھی جن لوگوں نے نماز ادا کی تھی ان کی نماز مکمل ہوگئی۔

618 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ عَقِيلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الطُّهُورُ، وَتَحْرِيمُهَا التَّكْبِيرُ، وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ

❁❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''نماز کی کنجی وضو ہے تکبیر تحریمہ کے ذریعے یہ شروع ہوتی ہے اور سلام پھیر کر ختم ہوتی ہے''۔

بَابُ مَا يُؤْمَرُ بِهِ الْمَأْمُومُ مِنَ اتِّبَاعِ الْإِمَامِ

باب: مقتدی کو کس حد تک' امام کی پیروی کرنے کا حکم ہے

619 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى بْنِ حَبَّانَ، عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُبَادِرُونِي بِرُكُوعٍ، وَلَا بِسُجُودٍ، فَإِنَّهُ مَهْمَا أَسْبِقْكُمْ بِهِ إِذَا رَكَعْتُ تُدْرِكُونِي بِهِ إِذَا رَفَعْتُ، إِنِّي قَدْ بَدَّنْتُ

❁❁ حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''تم لوگ مجھ سے پہلے رکوع یا سجدے میں نہ جاؤ کیونکہ رکوع میں جاتے ہوئے' اگر میں تم سے آگے ہوں گا' تو تم مجھے اس وقت پالو گے جب میں اُٹھ رہا ہوگا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ میرا جسم بھاری ہوگیا ہے''۔

619- صحيح لغيره، وهذا اسناد قوي من اجل ابن عجلان، واسمه محمّد. يحيى: هو ابن سعيد القطان، وابن محيريز: هو عبد الله. واخرجه ابن ماجه (963) من طريقين عن ابن عجلان، بهذا الاسناد. وهو في "مسند احمد" (16838)، و"صحيح ابن حبان" (2230). وله شاهد من حديث ابي هريرة عند ابن حبان (2231)، واسناده قوي.

Marfat.com

620 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ یَزِیْدَ الْخَطْمِیَّ، یَخْطُبُ النَّاسَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ، وَهُوَ غَیْرُ کَذُوبٍ اَنَّهُمْ کَانُوْا اِذَا رَفَعُوا رُئُوسَهُمْ مِنَ الرُّکُوْعِ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَامُوا قِیَامًا، فَاِذَا رَاَوْهُ قَدْ سَجَدَ سَجَدُوا

❀❀ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب صحابہ کرام نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں رکوع سے سر اٹھاتے تھے تو اتنی دیر تک کھڑے رہتے تھے جب تک وہ آپ کو دیکھ نہیں لیتے تھے کہ آپ سجدے میں چلے گئے ہیں پھر وہ سجدے میں جاتے تھے۔

621 - حَدَّثَنَا زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ، وَهَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ الْمَعْنَی، قَالَا: حَدَّثَنَا سُفْیَانُ، عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ، قَالَ زُهَیْرٌ: حَدَّثَنَا الْکُوفِیُّونَ، اَبَانُ، وَغَیْرُهُ عَنِ الْحَکَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ لَیْلَی، عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ: کُنَّا نُصَلِّیْ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَلَا یَحْنُو اَحَدٌ مِّنَّا ظَهْرَهُ حَتّٰی یَرَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَضَعُ

❀❀ یہی روایت بعض دیگر اسناد کے ہمراہ حضرت براء رضی اللہ عنہ سے منقول ہے وہ بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کرتے تھے تو ہم میں سے کوئی بھی شخص اپنی پیٹھ کو اس وقت تک نہیں جھکاتا تھا۔ جب تک وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ نہیں لیتا تھا کہ آپ نے (اپنی پیشانی مبارک زمین پر) رکھ دی ہے۔

622 - حَدَّثَنَا الرَّبِیْعُ بْنُ نَافِعٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ یَعْنِی الْفَزَارِیَّ، عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ یَزِیْدَ، یَقُوْلُ عَلَی الْمِنْبَرِ: حَدَّثَنِی الْبَرَاءُ، اَنَّهُمْ کَانُوْا یُصَلُّوْنَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا رَکَعَ رَکَعُوا، وَاِذَا قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، لَمْ نَزَلْ قِیَامًا، حَتّٰی یَرَوْهُ قَدْ وَضَعَ جَبْهَتَهُ بِالْاَرْضِ، ثُمَّ یَتَّبِعُوْنَهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

❀❀ محارب بن دثار بیان کرتے ہیں: میں نے عبداللہ بن یزید کو منبر پر یہ بیان کرتے ہوئے سنا حضرت براء رضی اللہ عنہ نے مجھے یہ حدیث بیان کی۔ وہ لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کرتے تھے۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رکوع میں جاتے تھے تو وہ بھی رکوع میں چلے جاتے تھے۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہتے تھے۔ ہم اس وقت تک کھڑے رہتے تھے جس وقت تک آپ کو دیکھ نہیں لیتے تھے کہ آپ نے پیشانی مبارک زمین پر رکھ دی ہے۔ پھر لوگ آپ کی پیروی کرتے تھے (یعنی سجدے میں جاتے تھے)

بَابُ التَّشْدِیْدِ فِیْمَنْ یَّرْفَعُ قَبْلَ الْاِمَامِ اَوْ یَضَعُ قَبْلَهُ

باب: ایسے شخص کی شدید مذمت جو امام سے پہلے سر اٹھاتا یا رکھتا ہے

623 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِیَادٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَمَا یَخْشَی - اَوْ اَلَا یَخْشَی - اَحَدُکُمْ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ وَالْاِمَامُ سَاجِدٌ اَنْ یُّحَوِّلَ اللّٰهُ رَاْسَهُ

623- اسناده صحیح. واخرجه البخاری (691)، ومسلم (427)، والترمذی (589)، والنسائی فی "الکبری" (904)، وابن ماجه (961) من طرق عن محمّد بن زیاد، بهذا الاسناد. وهو فی "مسند احمد" (7534)، و"صحیح ابن حبان" (2282).

Marfat.com

رَأْسَ حِمَارٍ - اَوْ صُوْرَتَهُ صُوْرَةَ حِمَارٍ -

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب کوئی شخص اپنا سر اٹھالیتا ہے اور امام اس وقت سجدے کی حالت میں ہو' تو کیا وہ اس بات سے ڈرتا نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے سر کو گدھے کے سر میں تبدیل کردے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) اس کی شکل کو گدھے کی شکل میں تبدیل کردے''۔

بَابٌ فِيمَنْ يَّنْصَرِفُ قَبْلَ الْإِمَامِ

باب: جو شخص امام سے پہلے (نماز) ختم کردیتا ہے

624 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ بُغَيْلٍ الْمُرْهِبِيُّ، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَضَّهُمْ عَلَى الصَّلَاةِ وَنَهَاهُمْ اَنْ يَّنْصَرِفُوا قَبْلَ انْصِرَافِهِ مِنَ الصَّلَاةِ

❁❁ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو نماز ادا کرنے کی ترغیب دی اور لوگوں کو اس بات سے منع کیا کہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز ختم کرنے سے پہلے اپنی نماز ختم کریں۔

بَابُ جُمَّاعِ اَثْوَابِ مَا يُصَلَّى فِيهِ

باب: ان کپڑوں سے متعلق مجموعہ ابواب' جن میں نماز ادا کی جاتی ہے

625 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الصَّلَاةِ فِيْ ثَوْبٍ وَاحِدٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوَلِكُلِّكُمْ ثَوْبَانِ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک کپڑا (پہن کر) نماز ادا کرنے کے بارے میں دریافت کیا گیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم سب کے پاس دو، دو کپڑے ہیں؟

626 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُصَلِّ اَحَدُكُمْ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَى مَنْكِبَيْهِ مِنْهُ شَيْءٌ".

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''کوئی بھی شخص ایک کپڑے میں یوں نماز ادا نہ کرے کہ اس کے کندھوں پر کوئی چیز نہ ہو۔ (یعنی کپڑا نہ ہو)''۔

627 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى، ح وَحَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ الْمَعْنٰى، عَنْ هِشَامِ بْنِ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا صَلَّى اَحَدُكُمْ فِيْ ثَوْبٍ فَلْيُخَالِفْ بِطَرَفَيْهِ عَلٰى عَاتِقَيْهِ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

Marfat.com

''جب کوئی شخص ایک کپڑے میں نماز ادا کرے تو اسے چادر کے دونوں پلوؤں کو مخالف سمت میں کندھوں پر ڈال لینا چاہئے۔''

628 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِىْ سَلَمَةَ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلّى الله عليه وسلم يُصَلِّىْ فِىْ ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُلْتَحِفًا مُخَالِفًا بَيْنَ طَرَفَيْهِ عَلٰى مَنْكِبَيْهِ

❀❀ حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک کپڑے میں نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے جسے آپ نے التحاف کے طور پر لپیٹا ہوا تھا' اور اس کے دونوں پلو مخالف سمت میں کندھوں پر ڈالے ہوئے تھے۔

629 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو الْحَنَفِىُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَدْرٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَدِمْنَا عَلٰى نَبِىِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا نَبِىَّ اللّٰهِ مَا تَرٰى فِى الصَّلَاةِ فِى الثَّوْبِ الْوَاحِدِ، قَالَ: فَاَطْلَقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِزَارَهُ طَارَقَ بِهِ رِدَاءَهُ، فَاشْتَمَلَ بِهِمَا، ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى بِنَا نَبِىُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا اَنْ قَضَى الصَّلَاةَ، قَالَ: اَوَكُلُّكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ؟

❀❀ قیس بن طلق اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ایک شخص آیا اس نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! ایک کپڑے میں نماز ادا کرنے کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ راوی کہتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا بٹن کھولا تو آپ نے اپنی چادر کو لپیٹ لیا۔ آپ نے ان دونوں کو اشتمال کے طور پر لپیٹ لیا۔ پھر آپ کھڑے ہوئے اور اللہ کے نبی نے ہمیں نماز پڑھائی جب آپ نے نماز مکمل کر لی۔ تو ارشاد فرمایا: ''کیا تم سب کے پاس دو دو کپڑے ہیں''۔

بَابُ الرَّجُلِ يَعْقِدُ الثَّوْبَ فِىْ قَفَاهُ ثُمَّ يُصَلِّى

باب: آدمی کو گدی پر کپڑا باندھ کر نماز ادا کرنا

630 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْاَنْبَارِىُّ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: لَقَدْ رَاَيْتُ الرِّجَالَ عَاقِدِىْ اُزُرِهِمْ فِىْ اَعْنَاقِهِمْ مِنْ ضِيْقِ الْاُزُرِ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الصَّلَاةِ كَاَمْثَالِ الصِّبْيَانِ، فَقَالَ قَائِلٌ: يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ لَا تَرْفَعْنَ رُءُوْسَكُنَّ حَتّٰى يَرْفَعَ الرِّجَالُ

❀❀ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے مرد حضرات کو دیکھا کہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز ادا کرتے ہوئے چھوٹے بچوں کی طرح اپنے تہبند گردنوں پر باندھ لیتے تھے کیونکہ وہ چھوٹے ہوتے تھے۔

628- اسناده صحيح. الليث: هو ابن سعد، ويحيى بن سعيد: هو الانصارى، وابو امامة بن سهل: هو اسعد بن سهل بن حنيف. واخرجه مسلم (517) (280) عن قتيبة بن سعيد وعيسى بن حماد، بهذا الاسناد. واخرجه البخارى (354 - 356)، ومسلم (517) (278) و (279)، والترمذى (339)، والنسائى فى "الكبرى" (842)، وابن ماجه (1049) من طريق هشام بن عروة، عن ابيه، عن عمر بن ابى سلمة. وبعضهم يزيد على بعض. وهو فى "مسند احمد" (16333)، و"صحيح ابن حبان" (2291) و (2292).

Marfat.com

ایک صاحب نے کہا: اے خواتین کے گروہ! تم اپنے سر اس وقت تک نہ اٹھانا جب تک مرد نہیں اٹھا لیتے۔

بَابُ الرَّجُلِ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ بَعْضُهُ عَلَى غَيْرِهِ

باب: آدمی کا ایک ایسے کپڑے میں نماز ادا کرنا' جس کا کچھ حصہ کسی دوسرے پر ہو

631 - حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ بَعْضُهُ عَلَيَّ

❁❁ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایسے کپڑے میں نماز ادا کی جس کا کچھ حصہ میرے اوپر تھا۔

بَابٌ فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي فِي قَمِيصٍ وَاحِدٍ

باب: آدمی کا ایک قمیص میں نماز ادا کرنا

632 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي رَجُلٌ اَصِيدُ اَفَاُصَلِّي فِي الْقَمِيصِ الْوَاحِدِ؟ قَالَ: نَعَمْ وَازْرُرْهُ وَلَوْ بِشَوْكَةٍ

❁❁ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں ایک ایسا شخص ہوں جو شکار کرتا ہے' تو کیا میں ایک قمیص میں نماز ادا کر لیا کروں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! تم اس کے بٹن لگا لیا کرو خواہ کانٹے کے ذریعے لگاؤ۔

633 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ بَزِيعٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي بُكَيْرٍ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ اَبِي حَوْمَلٍ الْعَامِرِيِّ -

قَالَ اَبُو دَاوُدَ: كَذَا قَالَ: وَالصَّوَابُ اَبُو حَرْمَلٍ - عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اَمَّنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ فِي قَمِيصٍ لَيْسَ عَلَيْهِ رِدَاءٌ، فَلَمَّا انْصَرَفَ، قَالَ: اِنِّي رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي قَمِيصٍ

❁❁ محمد بن عبدالرحمٰن اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نے صرف ایک قمیص پہن کر ہماری امامت کی انہوں نے چادر نہیں اوڑھی تھی۔ جب انہوں نے نماز مکمل کی تو یہ بات بتائی کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک قمیص پہن کر نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

---

633 - اسناده ضعيف مرفوعاً ابو حومل - او حرمل - العامري مجهول، وكذا محمّد بن عبد الرحمٰن بن ابي بكر وابوه . اسرائيل: هو ابن يونس السبيعي، واخرجه عبد الرزاق (1400) عن اسرائيل، عن رجل سماه وعن ابيه: ان جابر امهم ... فذكره. واخرج ابن ابي شيبة/2262

Marfat.com

بَابُ اِذَا كَانَ الثَّوْبُ ضَيِّقًا يَتَّزِرُ بِهِ

باب: جب کپڑا چھوٹا ہوتو اسے تہبند کے طور پر باندھ لیا جائے

634 - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، وَسُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدِّمَشْقِيُّ، وَيَحْيَى بْنُ الْفَضْلِ السِّجِسْتَانِيُّ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُجَاهِدٍ اَبُوْ حَزْرَةَ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيْدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، قَالَ: اَتَيْنَا جَابِرًا يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: سِرْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَزْوَةٍ، فَقَامَ يُصَلِّي، وَكَانَتْ عَلَيَّ بُرْدَةٌ ذَهَبْتُ اُخَالِفُ بَيْنَ طَرَفَيْهَا فَلَمْ تَبْلُغْ لِيْ، وَكَانَتْ لَهَا ذَبَاذِبُ فَنَكَسْتُهَا، ثُمَّ خَالَفْتُ بَيْنَ طَرَفَيْهَا، ثُمَّ تَوَاقَصْتُ عَلَيْهَا لَا تَسْقُطُ، ثُمَّ جِئْتُ حَتّٰى قُمْتُ عَنْ يَسَارِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخَذَ بِيَدِيْ فَاَدَارَنِيْ، حَتّٰى اَقَامَنِيْ عَنْ يَمِيْنِهِ فَجَاءَ ابْنُ صَخْرٍ، حَتّٰى قَامَ عَنْ يَسَارِهٖ فَاَخَذَنَا بِيَدَيْهِ جَمِيْعًا، حَتّٰى اَقَامَنَا خَلْفَهُ، قَالَ: وَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمُقُنِيْ وَاَنَا لَا اَشْعُرُ ثُمَّ فَطِنْتُ بِهٖ فَاَشَارَ اِلَيَّ اَنْ اتَّزِرَ بِهَا فَلَمَّا فَرَغَ: رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: يَا جَابِرُ، قَالَ: قُلْتُ: لَبَّيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَالَ: اِذَا كَانَ وَاسِعًا فَخَالِفْ بَيْنَ طَرَفَيْهِ، وَاِذَا كَانَ ضَيِّقًا فَاشْدُدْهُ عَلٰى حِقْوِكَ

❀❀ عبادہ بن ولید بیان کرتے ہیں: ہم حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ انہوں نے بتایا: ایک غزوہ کے موقع پر میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ روانہ ہوا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر نماز ادا کرنے لگے۔ میرے جسم پر ایک چادر تھی میں نے اسے مخالف سمت میں لپیٹنے کی کوشش کی لیکن وہ چھوٹی تھی۔ وہ اس طرح پوری نہیں آسکی۔ اس کی جھالریں لگی ہوئی تھیں۔ میں نے انہیں الٹا کیا اور پھر اس کے دونوں پلوؤں کو مخالف سمت میں ڈال لیا۔ پھر میں نے گردن کو ذرا جھکا لیا تا کہ وہ چادر گرے نہیں۔ پھر میں آیا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بائیں طرف آ کر کھڑا ہو گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے گھما کر اپنے دائیں طرف کھڑا کر لیا۔ پھر صخر کے صاحبزادے آئے۔ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بائیں طرف کھڑے ہو گئے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم دونوں کا ہاتھ پکڑا اور ہمیں اپنے پیچھے کھڑا کر لیا۔

راوی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے دوران میرا جائزہ لیتے رہے' لیکن مجھے اندازہ نہیں ہو سکا پھر آپ نے مجھے اشارہ کیا کہ میں اس چادر کو تہبند کے طور پر باندھ لوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ کر فارغ ہوئے' تو آپ نے فرمایا: اے جابر! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں حاضر ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کپڑا کھلا ہو تو تم اسے مخالف سمت میں ڈال لو جب وہ تنگ ہو تو اسے کمر پر باندھ لو (یعنی تہبند باندھ لو)۔

635 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوْ قَالَ: قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اِذَا كَانَ لِاَحَدِكُمْ ثَوْبَانِ فَلْيُصَلِّ فِيْهِمَا فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ اِلَّا ثَوْبٌ وَاحِدٌ فَلْيَتَّزِرْ بِهٖ، وَلَا يَشْتَمِلِ اشْتِمَالَ الْيَهُوْدِ

Marfat.com

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
(راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: ''جب کسی شخص کے پاس دو کپڑے ہوں' تو وہ ان دونوں میں نماز ادا کرے اور جب ایک کپڑا ہو' تو وہ اسے تہبند کے طور پر باندھ لے۔ اسے یہودیوں کی طرح اشتمال کے طور پر نہ لپیٹے''۔

636 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى بْنِ فَارِسٍ الذُّهْلِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ تُمَيْلَةَ يَحْيٰى بْنُ وَاضِحٍ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُنِيبِ عُبَيْدُ اللّٰهِ الْعَتَكِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّصَلِّيَ فِيْ لِحَافٍ لَا يَتَوَشَّحُ بِهِ، وَالْآخَرُ اَنْ تُصَلِّيَ فِيْ سَرَاوِيلَ وَلَيْسَ عَلَيْكَ رِدَاءٌ"

عبداللہ بن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ ایک کپڑے کو پہن کر اس طرح نماز ادا کی جائے کہ اسے لپیٹا نہ گیا ہو اور دوسرا یہ کہ شلوار پہن کر نماز ادا کی جائے۔ (جبکہ اوپری جسم پر) چادر نہ ہو۔

بَابُ الْإِسْبَالِ فِي الصَّلَاةِ

باب: نماز میں کپڑا (ٹخنوں سے نیچے) لٹکانا

637 - حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ، عَنْ اَبِيْ عَوَانَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ اَسْبَلَ اِزَارَهُ فِيْ صَلَاتِهِ خُيَلَاءَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ حِلٍّ وَلَا حَرَامٍ"

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: رَوٰى هٰذَا جَمَاعَةٌ عَنْ عَاصِمٍ مَوْقُوْفًا عَلَى ابْنِ مَسْعُوْدٍ، مِنْهُمْ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، وَاَبُو الْاَحْوَصِ، وَاَبُو مُعَاوِيَةَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:
''جو شخص نماز کے دوران تکبر کے طور پر اپنا تہبند لٹکاتا ہے' تو وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے کسی حلال یا حرام میں نہیں ہوگا''۔
(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ایک جماعت نے عاصم کے حوالے سے یہ روایت حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ تک موقوف روایت کے طور پر نقل کی ہے اس جماعت میں حماد بن سلمہ، حماد بن زید، ابوالاحوص اور ابومعاویہ شامل ہیں۔

635- اسناده صحيح، لكن شك نافع فى رفعه الى النبى - صلى الله عليه وسلم - او وقفه على عمر، ورجح الطحاوى وقفه كما سياتى. ايوب هو ابن ابى تميمة السختيانى. واخرجه الطحاوى /1 377، والبيهقى /2362، وابن عبد البر فى "التمهيد"/3716 من طريقين عن ايوب، بهذا الاسناد. واخرجه ابن خزيمة (766)، والبيهقى /2352 من طريق سعيد بن ابى عروبة، عن ايوب، به مرفوعا من غير شك. واخرجه عبد الرزاق (1390)، واحمد (6356)، والطحاوى /1 377 من طريق ابن جريج، والطحاوى /1 377 من طريق جرير بن حازم، كلاهما عن نافع، به على الشك. واخرجه الطبرانى فى "الاوسط" (7062) من طريق عمر بن نافع، عن ابيه، عن ابن عمر، قال عمر بن نافع: لا اعلمه الا قد رفعه - فذكره. واخرجه الطحاوى /1 378، والطبرانى فى "الاوسط" (9368)، والبيهقى /2352

Marfat.com

638 - حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا اَبَانُ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى، عَنْ اَبِىْ جَعْفَرٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: بَيْنَمَا رَجُلٌ يُصَلِّىْ مُسْبِلًا اِزَارَهُ اِذْ قَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اذْهَبْ فَتَوَضَّاْ، فَذَهَبَ فَتَوَضَّاَ، ثُمَّ جَاءَ، ثُمَّ قَالَ: اذْهَبْ فَتَوَضَّاْ، فَذَهَبَ فَتَوَضَّاَ، ثُمَّ جَاءَ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا لَكَ اَمَرْتَهُ اَنْ يَّتَوَضَّاَ، ثُمَّ سَكَتَّ عَنْهُ، فَقَالَ: اِنَّهُ كَانَ يُصَلِّىْ وَهُوَ مُسْبِلٌ اِزَارَهُ وَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى لَا يَقْبَلُ صَلَاةَ رَجُلٍ مُسْبِلٍ اِزَارَهُ

❀❀ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ایک شخص اپنے تہبند کو لٹکا کر نماز ادا کر رہا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فرمایا: تم جاؤ اور جا کر وضو کرو۔ وہ گیا اس نے وضو کیا اور وہ آیا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم جاؤ اور وضو اور کرو وہ گیا اس نے وضو کیا وہ پھر آیا۔ ایک صاحب نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے اسے وضو کرنے کا حکم کیوں دیا اور پھر آپ کیوں اس سے خاموش رہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

وہ اپنے تہبند کو لٹکا کر نماز ادا کر رہا تھا۔ بے شک اللہ تعالیٰ ایسے شخص کی نماز کو قبول نہیں کرتا جو اپنے تہبند کو لٹکائے ہوئے ہوتا ہے۔

بَابٌ فِىْ كَمْ تُصَلِّى الْمَرْاَةُ

باب: عورت کتنے کپڑوں میں نماز ادا کرے گی

639 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِىُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ قُنْفُذٍ، عَنْ اُمِّهِ، اَنَّهَا سَاَلَتْ اُمَّ سَلَمَةَ مَاذَا تُصَلِّىْ فِيْهِ الْمَرْاَةُ مِنَ الثِّيَابِ فَقَالَتْ: تُصَلِّىْ فِى الْخِمَارِ وَالدِّرْعِ السَّابِغِ الَّذِىْ يُغَيِّبُ ظُهُوْرَ قَدَمَيْهَا

❀❀ محمد بن زید اپنی والدہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: انہوں نے سیدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا: عورت کتنے کپڑوں میں نماز ادا کرے گی؟ تو سیّدہ اُم سلمہ نے بتایا: وہ اپنی اوڑھنی اور لمبی قمیص میں نماز ادا کرے گی جو اس کے پاؤں کو ڈھانپ لے۔

640 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ يَعْنِى ابْنَ دِيْنَارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ - بِهٰذَا الْحَدِيْثِ - قَالَ: عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، اَنَّهَا سَاَلَتِ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَتُصَلِّى الْمَرْاَةُ فِىْ دِرْعٍ وَخِمَارٍ لَيْسَ عَلَيْهَا اِزَارٌ؟، قَالَ: اِذَا كَانَ الدِّرْعُ سَابِغًا يُغَطِّىْ ظُهُوْرَ قَدَمَيْهَا،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: رَوٰى هٰذَا الْحَدِيْثَ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ وَبَكْرُ بْنُ مُضَرَ، وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَاِسْمَاعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ، وَابْنُ اَبِىْ ذِئْبٍ، وَابْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اُمِّهِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ لَمْ يَذْكُرْ اَحَدٌ مِّنْهُمُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَصَرُوْا بِهِ عَلٰى اُمِّ سَلَمَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا

639- رجاله ثقات غير ام حرام والدة محمّد بن زيد بن قنفذ، فلم يرو عنها غير ابنها، وقال الذهبى فى "الميزان": لا تعرف وهو فى "موطا مالك" /1421، ومن طريقه اخرجه عبد الرزاق (5028)، والبيهقى /2322، والبغوى فى "شرح السنة" (526) واخرجه ابن سعد فى "الطبقات" /4768 من طريق عبد الرحمن بن اسحاق، وابن ابى شيبة/2252، والبيهقى/2322.

Marfat.com

❁❁ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں: سیّدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا: کیا عورت صرف اوڑھنی اور قمیص میں نماز ادا کر سکتی ہے' جبکہ اس نے تہ بند باندھا ہوا نہ ہو؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب اس کی قمیص اتنی لمبی ہو کہ اس نے اس کے پاؤں کو ڈھانپا ہوا ہو (تو پھر وہ نماز ادا کر سکتی ہے)

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ روایت مالک بن انس، بکر بن مضر، حفص بن غیاث، اسماعیل بن جعفر، ابن ابی ذئب، ابن اسحاق نے محمد بن زید کے حوالے سے ان کے والد کے حوالے سے سیّدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے نقل کی ہے۔ ان میں سے کسی نے بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر نہیں کیا۔ انہوں نے اسے صرف سیّدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا (کے قول کے طور پر) نقل کیا ہے۔

بَابُ الْمَرْاَةِ تُصَلِّیْ بِغَيْرِ خِمَارٍ

باب: عورت کا اوڑھنی کے بغیر نماز ادا کرنا

641 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِيْنَ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ الْحَارِثِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ، قَالَ: لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ صَلَاةَ حَائِضٍ اِلَّا بِخِمَارٍ،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: رَوَاهُ سَعِيْدٌ يَعْنِي ابْنَ اَبِيْ عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

❁❁ سیّدہ عائشہ صدیقہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں:

''اللہ تعالیٰ بالغ عورت کی نماز اوڑھنی کے بغیر قبول نہیں کرتا''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ روایت سعید بن ابوعروبہ نے قتادہ کے حوالے سے حسن کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کی ہے۔

642 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، اَنَّ عَائِشَةَ، نَزَلَتْ عَلٰى صَفِيَّةَ اُمِّ طَلْحَةَ الطَّلَحَاتِ فَرَاَتْ بَنَاتٍ لَهَا، فَقَالَتْ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ وَفِيْ حُجْرَتِيْ جَارِيَةٌ، فَاَلْقٰى لِيْ حَقْوَهُ، وَقَالَ لِيْ: شُقِّيهِ بِشُقَّتَيْنِ فَاَعْطِيْ هٰذِهِ نِصْفًا وَالْفَتَاةَ الَّتِيْ عِنْدَ اُمِّ سَلَمَةَ نِصْفًا، فَاِنِّيْ لَا اَرَاهَا اِلَّا قَدْ حَاضَتْ، اَوْ لَا اُرَاهُمَا اِلَّا قَدْ حَاضَتَا،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: وَكَذٰلِكَ رَوَاهُ هِشَامٌ، عَنِ ابْنِ سِيرِيْنَ

641- اسنادہ حسن، صفیۃ بنت الحارث -وھی العبدریۃ ام طلحۃ الطلحات- روی عنھا محمّد بن سیرین وقتادۃ، وذکرھا ابن حبان فی ثقات التابعین (3854/386-)، وتفرد ابن حجر فی "التقریب" فعدھا صحابیۃ، ولم یُتابَع، وکانت السیدۃ عائشۃ رضی اللہ عنھا تنزل عندھا بالبصرۃ بعد وقعۃ الجمل، وباقی رجالہ ثقات. حماد: ھو ابن سلمۃ. واخرجہ الترمذی (378)، وابن ماجہ (655) من طریق حماد بن سلمۃ، بھذا الاسناد. وقال الترمذی: حدیث حسن. وھو فی "مسند احمد" (25167)، و"صحیح ابن حبان" (1711) و (1712). وانظر ما بعدہ.

Marfat.com

❀❀ محمد بن سیرین بیان کرتے ہیں: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اُمّ طلحہ صفیہ کے ہاں پڑاؤ کیا انہوں نے اس خاتون کی بیٹیوں کو دیکھا تو فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (گھر میں) تشریف لائے میرے حجرے میں ایک لڑکی موجود تھی۔ آپ نے اپنا تہبند میری طرف بڑھایا اور فرمایا اسے دو حصوں میں تقسیم کر دو اور اس کا ایک حصہ اس لڑکی کو دے دو اور ایک حصہ اس لڑکی کو دے دو جو اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر ہے کیونکہ میرا یہ خیال ہے یہ بالغ ہو چکی ہیں۔ (یہاں پر ایک لفظ کے بارے میں راوی کو شک ہے)

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ہشام نے ابن سیرین کے حوالے سے اسی طرح نقل کیا ہے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي السَّدْلِ فِي الصَّلَاةِ

باب: نماز کے دوران ''سدل'' کرنا

643 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى، عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ، عَنْ عَطَاءٍ - قَالَ إِبْرَاهِيمُ -: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ السَّدْلِ فِي الصَّلَاةِ وَأَنْ يُغَطِّيَ الرَّجُلُ فَاهُ،

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: رَوَاهُ عِيسَلٌ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ السَّدْلِ فِي الصَّلَاةِ

❀❀ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں ''سدل'' سے منع کیا ہے اور اس بات سے منع کیا ہے کہ آدمی اپنا منہ ڈھانپ لے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ روایت عسل نے عطا کے حوالے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کی ہے۔

''نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں سدل سے منع کیا ہے''۔

644 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ الطَّبَّاعِ، حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: أَكْثَرُ مَا رَأَيْتُ عَطَاءً يُصَلِّي سَادِلًا،

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَهَذَا يُضَعِّفُ ذَلِكَ الْحَدِيثَ

❀❀ ابن جریج بیان کرتے ہیں: میں نے کئی مرتبہ عطاء کو سدل کے طور پر کپڑا لٹکا کر نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ چیز اس حدیث کو ضعیف ثابت کرتی ہے۔

بَابُ الصَّلَاةِ فِي شُعُرِ النِّسَاءِ

باب: عورتوں کے کپڑوں پر نماز ادا کرنا

645 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا الْأَشْعَثُ، عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ سِيرِينَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّي فِي شُعُرِنَا أَوْ لُحُفِنَا، قَالَ عَبْدُ

Marfat.com

اللّٰهِ: شَكَّ اَبِی

❁❁ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے کپڑوں میں (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) ہمارے لحافوں میں نماز ادا نہیں کرتے تھے۔

عبیداللہ نامی راوی کہتے ہیں: (روایت کے الفاظ ہیں) شک میرے والد کو ہے۔

بَابُ الرَّجُلِ يُصَلِّيْ عَاقِصًا شَعْرَهُ

باب: آدمی کا گدی پر بال باندھ کر نماز ادا کرنا

646 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، حَدَّثَنِيْ عِمْرَانُ بْنُ مُوْسٰى، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّهُ رَاَى اَبَا رَافِعٍ مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَهُوَ يُصَلِّيْ قَائِمًا وَقَدْ غَرَزَ ضَفْرَهُ فِيْ قَفَاهُ فَحَلَّهَا اَبُوْ رَافِعٍ، فَالْتَفَتَ حَسَنٌ اِلَيْهِ مُغْضَبًا فَقَالَ اَبُوْ رَافِعٍ: اَقْبِلْ عَلٰى صَلَاتِكَ وَلَا تَغْضَبْ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: ذٰلِكَ كِفْلُ الشَّيْطَانِ يَعْنِيْ مَقْعَدَ الشَّيْطَانِ، يَعْنِيْ مَغْرَزَ ضَفْرِهِ

❁❁ سعید بن ابوسعید مقبری اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ کو دیکھا وہ حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے جو کھڑے ہوئے نماز ادا کر رہے تھے۔ انہوں نے اپنے بالوں کی چوٹی اپنی گدی پر باندھی ہوئی تھی، تو حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ نے اسے کھول دیا۔ حضرت حسن رضی اللہ عنہ غصے کے عالم میں ان کی طرف متوجہ ہوئے تو حضرت ابورافع نے کہا: آپ اپنی نماز کو جاری رکھیں اور غصے نہ ہوں۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''یہ شیطان کا حصہ ہے''۔

(راوی کہتے ہیں:) یعنی شیطان کے بیٹھنے کی جگہ ہے یعنی وہ جگہ جہاں بالوں کی چوٹی بنائی جائے۔

647 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، اَنَّ بُكَيْرًا، حَدَّثَهُ اَنَّ كُرَيْبًا مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ رَاَى عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْحَارِثِ يُصَلِّيْ، وَرَاْسُهُ مَعْقُوْصٌ مِّنْ وَّرَائِهِ، فَقَامَ وَرَاءَهُ، فَجَعَلَ يَحُلُّهُ وَاَقَرَّ لَهُ الْاٰخَرُ فَلَمَّا انْصَرَفَ اَقْبَلَ اِلٰى ابْنِ عَبَّاسٍ، فَقَالَ: مَا لَكَ وَرَاْسِيْ، قَالَ: اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: اِنَّمَا مَثَلُ هٰذَا مَثَلُ الَّذِيْ يُصَلِّيْ وَهُوَ مَكْتُوْفٌ

646- صحيح لغيره، وهذا اسناد حسن في المتابعات، عمران بن موسى روى عنه ابن جريج واسماعيل ابن عُلية، وذكره ابن حبان في "الثقات"، وصحح له هو وابن خزيمة، وقال الحافظ في "الفتح" 2/299: اسناده جيد. وهو في "مصنف عبد الرزاق" (2291)، ومن طريقه اخرجه الترمذي (385) وقال: حديث حسن، وهو في "صحيح ابن حبان" (2279). واخرجه ابن ماجه (1042) من طريق شعبة، عن محول بن راشد، عن ابي سعد رجل من اهل المدينة، عن ابي رافع. وقد اختلف في تعيين ابي سعد، كما اختلف في اسناده على محول بن راشد كما هو مبين في التعليق على "المسند" (23856).

Marfat.com

کریب بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے حضرت عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ کو نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا۔ انہوں نے اپنے بال پیچھے باندھے ہوئے تھے' تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما ان کے پیچھے کھڑے ہوئے اور ان کے بالوں کو کھولنے لگے جبکہ دوسرے صاحب انہیں ویسے ہی رکھنے پر مصر تھے۔ جب انہوں نے نماز مکمل کی تو وہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آئے اور بولے: آپ کا میرے سر کے ساتھ کیا واسطہ؟ تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''اس کی مثال اس شخص کی مانند ہے' جو اس طرح نماز ادا کر رہا ہو کہ اس کے ہاتھ پیچھے بندھے ہوئے ہوں''۔

بَابُ الصَّلَاةِ فِي النَّعْلِ

باب: جوتا پہن کر نماز ادا کرنا

648 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنِ ابْنِ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي يَوْمَ الْفَتْحِ وَوَضَعَ نَعْلَيْهِ عَنْ يَسَارِهِ

حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فتح مکہ کے دن نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا آپ نے اپنے جوتے اپنے بائیں طرف رکھے ہوئے تھے۔

649 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، وَأَبُو عَاصِمٍ، قَالَا: أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ، يَقُولُ: أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ سُفْيَانَ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُسَيَّبِ الْعَابِدِيُّ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ، قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ بِمَكَّةَ فَاسْتَفْتَحَ سُورَةَ الْمُؤْمِنِينَ حَتّٰى إِذَا جَاءَ ذِكْرُ مُوسٰى وَهَارُونَ - أَوْ ذِكْرُ مُوسٰى وَعِيسٰى ابْنُ عَبَّادٍ يَشُكُّ أَوِ اخْتَلَفُوا - أَخَذَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعْلَةٌ فَحَذَفَ فَرَكَعَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ السَّائِبِ حَاضِرٌ لِذٰلِكَ

حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ میں ہمیں فجر کی نماز پڑھائی۔ آپ نے سورۃ مومنون کی تلاوت شروع کی جب آپ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت ہارون علیہ السلام کے ذکر پر آئے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) جب آپ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ذکر پر پہنچے' تو آپ کو کھانسی آ گئی۔ آپ نے قرأت مختصر کی اور رکوع میں چلے گئے۔

راوی کہتے ہیں: حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ اس موقع پر موجود تھے۔

649- اسناده صحيح. ابو عاصم: هو الضحاك بن مخلد النبيل. وهو في "مصنف عبد الرزاق" (2707)، ومن طريقه اخرجه مسلم (455). واخرجه مسلم (455) من طريق حجاج بن محمّد، عن ابن جريج، به، الا انه قال: عبد الله بن عمرو بن العاص، وهو وهم، صوابه: عبد الله بن عمرو بن عبد القاري كما في "المصنف"، وقد نبه على هذا الحافظ ابن حجر رحمه الله تعالى في "الفتح" 2/256. وعلقه البخاري في "صحيحه" في كتاب الاذان: باب الجمع بين السورتين في الركعة، فقال: ويُذكر عن عبد الله بن السائب قرأ النبي - صلى الله عليه وسلم - المؤمنون في الصبح .. وهو في "مسند احمد" (15394)، و"صحيح ابن حبان" (1815).

Marfat.com

650 - حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِىْ نَعَامَةَ السَّعْدِيِّ، عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ، عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: بَيْنَمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّىْ بِاَصْحَابِهٖ اِذْ خَلَعَ نَعْلَيْهِ فَوَضَعَهُمَا عَنْ يَّسَارِهٖ، فَلَمَّا رَاَى ذٰلِكَ الْقَوْمُ اَلْقَوْا نِعَالَهُمْ، فَلَمَّا قَضَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهٗ، قَالَ: مَا حَمَلَكُمْ عَلٰى اِلْقَاءِ نِعَالِكُمْ، قَالُوْا: رَاَيْنَاكَ اَلْقَيْتَ نَعْلَيْكَ فَاَلْقَيْنَا نِعَالَنَا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ جِبْرِيْلَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَانِىْ فَاَخْبَرَنِىْ اَنَّ فِيْهِمَا قَذَرًا - اَوْ قَالَ: اَذًى - وَقَالَ: اِذَا جَاءَ اَحَدُكُمْ اِلَى الْمَسْجِدِ فَلْيَنْظُرْ: فَاِنْ رَاَى فِىْ نَعْلَيْهِ قَذَرًا اَوْ اَذًى فَلْيَمْسَحْهُ وَلْيُصَلِّ فِيْهِمَا ،

❁❁ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دفعہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اصحاب کو نماز پڑھا رہے تھے۔ آپ نے نماز کے دوران اپنے جوتے اتارے اور انہیں بائیں طرف رکھ دیا۔ جب لوگوں نے دیکھا تو انہوں نے بھی اپنے جوتے اتار دیئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز مکمل کی تو فرمایا تم لوگوں نے اپنے جوتے کیوں اتارے ہیں؟ انہوں نے عرض کی: ہم نے دیکھا کہ آپ نے اپنے جوتے اتار دیئے ہیں' تو ہم نے بھی اپنے جوتے اتار دیئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جبرائیل میرے پاس آئے اور انہوں نے فرمایا: ان پر گندگی لگی ہوئی ہے۔ (یہاں راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) نجاست لگی ہوئی ہے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی شخص مسجد میں آئے' تو وہ اس بات کا جائزہ لے، اگر اس کو اپنے جوتوں پر گندگی (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) نجاست نظر آتی ہے' تو وہ اسے پونچھ لے اور پھر ان میں نماز ادا کر لے۔

651 - حَدَّثَنَا مُوْسٰى يَعْنِى ابْنَ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا اَبَانُ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، حَدَّثَنِىْ بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا قَالَ: فِيْهِمَا خَبَثٌ، قَالَ فِى الْمَوْضِعَيْنِ: خَبَثٌ

❁❁ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں:

''ان میں خبث (نجاست) لگی ہوئی ہے''۔

652 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ هِلَالِ بْنِ مَيْمُوْنٍ الرَّمْلِيِّ، عَنْ يَّعْلَى بْنِ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَالِفُوا الْيَهُوْدَ فَاِنَّهُمْ لَا يُصَلُّوْنَ فِىْ نِعَالِهِمْ، وَلَا خِفَافِهِمْ

❁❁ یعلی بن شداد اپنے والد (حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''یہودیوں کے برخلاف کرو کیونکہ وہ جوتے یا موزے پہن کر نماز ادا نہیں کرتے ہیں''۔

653 - حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّىْ حَافِيًا وَّمُنْتَعِلًا

❁❁ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا (حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں:

''میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جوتے اتار کر بھی اور جوتے پہن کر بھی نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے''۔

Marfat.com

بَابُ الْمُصَلِّیْ اِذَا خَلَعَ نَعْلَیْهِ اَیْنَ یَضَعُهُمَا

باب: نمازی جب جوتا اتارتا ہے تو اسے کہاں رکھے؟

654 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ رُسْتُمَ اَبُوْ عَامِرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ قَیْسٍ، عَنْ یُوْسُفَ بْنِ مَاهَكَ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا صَلّٰی اَحَدُكُمْ فَلَا یَضَعْ نَعْلَیْهِ عَنْ یَّمِیْنِهٖ، وَلَا عَنْ یَّسَارِهٖ، فَتَكُوْنَ عَنْ یَّمِیْنِ غَیْرِهٖ، اِلَّا اَنْ لَّا یَكُوْنَ عَنْ یَّسَارِهٖ اَحَدٌ، وَلْیَضَعْهُمَا بَیْنَ رِجْلَیْهِ

❀❀ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب کوئی شخص نماز ادا کرے تو اپنے جوتے اپنے دائیں طرف یا بائیں طرف نہ رکھے' کیونکہ وہ کسی اور کے دائیں طرف ہو رہے ہوں گے' البتہ اگر اس کے بائیں طرف کوئی نہ ہو تو (حکم مختلف ہے) آدمی کو اپنے جوتے دونوں پاؤں کے درمیان رکھنے چاہئیں''۔

655 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ، حَدَّثَنَا بَقِیَّةُ، وَشُعَیْبُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ، حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِیْدِ، عَنْ سَعِیْدِ بْنِ اَبِیْ سَعِیْدٍ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا صَلّٰی اَحَدُكُمْ فَخَلَعَ نَعْلَیْهِ فَلَا یُؤْذِ بِهِمَا اَحَدًا، لِیَجْعَلْهُمَا بَیْنَ رِجْلَیْهِ اَوْ لِیُصَلِّ فِیْهِمَا

❀❀ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ 'نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جب کوئی شخص نماز ادا کرے تو اپنے جوتے اتار دے اور ان کے ذریعے کسی کو تکلیف نہ پہنچائے۔ وہ ان دونوں کو اپنے دونوں پاؤں کے درمیان رکھ لے یا پہن کر نماز ادا کرے''۔

بَابُ الصَّلَاةِ عَلَی الْخُمْرَةِ

باب: چٹائی پر نماز ادا کرنا

656 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنِ الشَّیْبَانِیِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ، حَدَّثَتْنِیْ مَیْمُوْنَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ، قَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُصَلِّیْ وَاَنَا حِذَاءَهٗ وَاَنَا حَائِضٌ وَرُبَّمَا اَصَابَنِیْ ثَوْبُهٗ اِذَا سَجَدَ وَكَانَ یُصَلِّیْ عَلَی الْخُمْرَةِ

❀❀ سیّدہ میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز ادا کر رہے تھے میں آپ کے برابر تھی میں حیض کی

656- اسناده صحیح. خالد: هو ابن عبد الله الواسطی، والشیبانی: هو سلیمان ابن ابی سلیمان. واخرجه البخاری (333)، ومسلم (513)، وابن ماجه (958) من طرق عن الشیبانی، بهذا الاسناد. ولیس فی روایة ابن ماجه الصلاة علی الخمرة. وهو فی "مسند احمد" (26806). واخرجه مختصراً بالصلاة علی الخمرة البخاری (381)، والنسائی فی "الکبری" (819)، وابن ماجه (1028) من طریقین عن الشیبانی، به. وهو فی "مسند احمد" (26805) و(26849). وانظر ما سلف برقم (369).

Marfat.com

حالت میں تھی۔ جب آپ سجدے میں جاتے تھے۔ بعض اوقات آپ کا کپڑا میرے جسم پر لگ جاتا تھا آپ چٹائی پر نماز ادا کر رہے تھے۔

بَابُ الصَّلَاةِ عَلَى الْحَصِيرِ

باب: بڑی چٹائی پر نماز ادا کرنا

657 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا اَبِي، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيرِيْنَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّي رَجُلٌ ضَخْمٌ وَكَانَ ضَخْمًا، لَا اَسْتَطِيْعُ اَنْ اُصَلِّيَ مَعَكَ، وَصَنَعَ لَهُ طَعَامًا وَدَعَاهُ اِلٰى بَيْتِهِ، فَصَلِّ حَتّٰى اَرَاكَ كَيْفَ تُصَلِّيْ فَاَقْتَدِيَ بِكَ، فَنَضَحُوا لَهُ طَرَفَ حَصِيرٍ كَانَ لَهُمْ فَقَامَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ، قَالَ فُلَانُ بْنُ الْجَارُوْدِ لِاَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: اَكَانَ يُصَلِّي الضُّحٰى؟ قَالَ: لَمْ اَرَهُ صَلّٰى اِلَّا يَوْمَئِذٍ

❁❁ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انصار سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے عرض کی: یارسول اللہ! میں ایک بھاری بھرکم شخص ہوں۔ (راوی کہتے ہیں: وہ ایک بھاری بھرکم شخص تھا) میں آپ کی اقتداء میں نماز ادا نہیں کر سکتا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے اس نے کھانا تیار کیا پھر اپنے گھر میں دعوت دی (اور یہ گزارش کی) آپ نماز ادا کریں میں آپ کو دیکھ لوں، پھر میں آپ کی اقتداء کروں۔ ان لوگوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے چٹائی کے کنارے پر پانی چھڑکا۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے۔ آپ نے دو رکعت نماز ادا کی۔

فلاں بن جارود نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کی نماز ادا کرتے تھے؟ انہوں نے کہا: میں نے صرف اسی دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

658 - حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا الْمُثَنّٰى بْنُ سَعِيْدٍ الذَّارِعُ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَزُوْرُ اُمَّ سُلَيْمٍ فَتُدْرِكُهُ الصَّلَاةُ اَحْيَانًا فَيُصَلِّيْ عَلٰى بِسَاطٍ لَنَا وَهُوَ حَصِيرٌ نَنْضَحُهُ بِالْمَاءِ

❁❁ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سیّدہ اُم سلیم رضی اللہ عنہا سے ملنے جایا کرتے تھے۔ بعض اوقات آپ کو وہاں نماز کا وقت ہو جایا کرتا تھا۔ آپ ہماری چٹائی پر نماز ادا کر لیا کرتے تھے۔ وہ ایک چٹائی تھی جس پر سیّدہ اُم سلیم رضی اللہ عنہا پانی چھڑک دیا کرتی تھیں۔

659 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ، وَعُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، بِمَعْنَى الْاِسْنَادِ وَالْحَدِيْثِ قَالَا:

659- حسن لغيره، وهذا اسناد ضعيف، يونس بن الحارث ضعيف يُعتبر به، ووالد ابي عون -واسمه عبيد الله بن سعيد الثقفي - مجهول لم يرو عنه غير ابنه ابي عون محمّد ابو احمد الزبيري. هو محمّد بن عبد الله بن الزُّبير. واخرجه البيهقي في "معرفة السنن" (504)، والبغوي في "شرح السنة" (531) من طريق المصنف، بهذا الاسناد. واخرجه احمد (18227)، وابن خزيمة (1006)، والحاكم 1/259، والبيهقي 2/420 من طريق ابي احمد الزبيري، والطبراني 20/ (999)

Marfat.com

حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، عَنْ يُّونُسَ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِیْ عَوْنٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّیْ عَلَى الْحَصِيْرِ وَالْفَرْوَةِ الْمَدْبُوْغَةِ

❀❀ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چٹائی پر اور دباغت شدہ چمڑے پر نماز ادا کر لیتے تھے۔

بَابُ الرَّجُلِ يَسْجُدُ عَلٰى ثَوْبِهِ

باب: آدمی کا اپنے کپڑے پر سجدہ کرنا

660 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِی ابْنَ الْمُفَضَّلِ، حَدَّثَنَا غَالِبٌ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كُنَّا نُصَلِّیْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ شِدَّةِ الْحَرِّ فَاِذَا لَمْ يَسْتَطِعْ اَحَدُنَا اَنْ يُّمَكِّنَ وَجْهَهُ مِنَ الْاَرْضِ بَسَطَ ثَوْبَهُ فَسَجَدَ عَلَيْهِ

❀❀ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم شدید گرمی میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کرتے تھے۔ جب ہم میں سے کسی کے لئے زمین پر پیشانی رکھنا ممکن نہیں ہوتا تھا تو وہ اپنا کپڑا بچھا لیتا تھا' اور اس پر سجدہ کرتا تھا۔

Marfat.com

تَفْرِيعِ اَبْوَابِ الصُّفُوفِ

باب: صفوں سے متعلق فروعی ابواب

بَابُ تَسْوِيَةِ الصُّفُوفِ

باب: صفوں کو سیدھا رکھنا

661 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، قَالَ: سَأَلْتُ سُلَيْمَانَ الْاَعْمَشَ - عَنْ حَدِيثِ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ فِي الصُّفُوفِ الْمُقَدَّمَةِ، فَحَدَّثَنَا عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا تَصُفُّونَ كَمَا تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَلَّ وَعَزَّ، قُلْنَا وَكَيْفَ تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهِمْ؟، قَالَ: يُتِمُّونَ الصُّفُوفَ الْمُقَدَّمَةَ وَيَتَرَاصُّونَ فِي الصَّفِّ

❁❁ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''تم لوگ اس طرح صف کیوں نہیں بناتے ہو' جس طرح فرشتے اپنے پروردگار کی بارگاہ میں صف بناتے ہیں۔ ہم نے عرض کی: فرشتے اپنے پروردگار کی بارگاہ میں کس طرح صف بناتے ہیں؟

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ پہلے آگے والی صفوں کو پورا کرتے ہیں اور ایک دوسرے کے ساتھ لگ کر کھڑے ہوتے ہیں''۔

662 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ اَبِي الْقَاسِمِ الْجُدَلِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ، يَقُولُ: اَقْبَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النَّاسِ بِوَجْهِهِ، فَقَالَ: اَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ ثَلَاثًا، وَاللّٰهِ لَتُقِيمُنَّ صُفُوفَكُمْ اَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللّٰهُ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ قَالَ: فَرَاَيْتُ الرَّجُلَ يُلْزِقُ مَنْكِبَهُ بِمَنْكِبِ صَاحِبِهِ وَرُكْبَتَهُ بِرُكْبَةِ صَاحِبِهِ وَكَعْبَهُ بِكَعْبِهِ

❁❁ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کی طرف رُخ کر کے ارشاد فرمایا: تم اپنی صفیں ٹھیک کرو' یہ بات آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی۔

''اللہ کی قسم! یا تو تم اپنی صفیں ٹھیک رکھو گے یا پھر اللہ تعالیٰ تمہارے دلوں کے درمیان اختلاف پیدا کر دے گا''۔

661- اسناده صحيح. زهير: هو ابن معاوية، والاعمش: هو سليمان بن مهران. واخرجه مسلم (430)، والنسائي في "الكبرى" (892) و (1370)، وابن ماجه (992) من طرق عن الاعمش، بهذا الاسناد. وهو في "مسند احمد" (20964) و (21024)، و"صحيح ابن حبان" (2154) و (2162)، و"صحيح ابن خزيمة" (1544).

Marfat.com

راوی کہتے ہیں: میں دیکھتا تھا کہ ہر شخص اپنے کندھے کو اپنے ساتھی کے کندھے کے ساتھ ملاتا تھا اپنے گھٹنے کو اپنے ساتھی کے گھٹنے کے ساتھ ملاتا تھا۔ اپنے ٹخنے کو اپنے ساتھی کے ٹخنے کے ساتھ ملاتا تھا۔

663 - حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ، يَقُوْلُ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَوِّينَا فِي الصُّفُوفِ كَمَا يُقَوَّمُ الْقِدْحُ حَتّٰى اِذَا ظَنَّ اَنْ قَدْ اَخَذْنَا ذٰلِكَ عَنْهُ، وَفَقِهْنَا اَقْبَلَ ذَاتَ يَوْمٍ بِوَجْهِهِ اِذَا رَجُلٌ مُنْتَبِذٌ بِصَدْرِهِ، فَقَالَ: لَتُسَوُّنَّ صُفُوفَكُمْ اَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللّٰهُ بَيْنَ وُجُوْهِكُمْ

❀❀ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہماری صفیں یوں سیدھی کیا کرتے تھے جیسے تیر کو سیدھا کیا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ جب آپ کو یہ اندازہ ہو گیا کہ ہم نے آپ سے یہ حکم حاصل کر لیا ہے اور ہم اسے سمجھ گئے ہیں' تو ایک دن آپ نے توجہ کی تو ایک شخص کا سینہ سب سے آگے نکلا ہوا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''یا تو تم لوگ صفیں برابر رکھو گے یا پھر اللہ تعالیٰ تمہارے درمیان اختلاف پیدا کر دے گا''۔

664 - حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ، وَاَبُو عَاصِمِ بْنُ جَوَّاسٍ الْحَنَفِيُّ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ طَلْحَةَ الْيَامِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَلَّلُ الصَّفَّ مِنْ نَاحِيَةٍ اِلٰى نَاحِيَةٍ يَمْسَحُ صُدُورَنَا وَمَنَاكِبَنَا وَيَقُوْلُ: لَا تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ وَكَانَ يَقُوْلُ: اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصُّفُوفِ الْاُوَلِ

❀❀ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک کونے سے دوسرے کونے تک صف کے درمیان چلتے ہوئے تشریف لے جاتے تھے۔ آپ ہمارے سینوں اور کندھوں پر ہاتھ پھیرتے ہوئے ارشاد فرماتے تھے: (صف کو سیدھا کرتے ہیں) اختلاف نہ کرو' ورنہ تمہارے دلوں میں اختلاف آ جائے گا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ بھی فرماتے تھے: بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے پہلی صف والوں پر رحمت نازل کرتے ہیں۔

665 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ اَبِي صَغِيرَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَوِّي صُفُوفَنَا اِذَا قُمْنَا لِلصَّلَاةِ فَاِذَا اسْتَوَيْنَا كَبَّرَ

❀❀ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب ہم نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہماری صفوں کو سیدھا کرتے تھے' جب ہم سیدھے ہو جاتے تو پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر کہتے تھے۔

664- اسناده صحيح. ابو عاصم بن جواس: اسمه احمد، وابو الاحوص: هو سلام بن سليم، ومنصور: هو ابن المعتمر، وطلحة اليامي، هو ابن مُصرِّف. واخرجه النسائي في "الكبرى" (887) من طريق ابي الاحوص، بهذا الاسناد. واخرجه مقتصراً على القطعة الثانية منه ابن ماجه (997) من طريق شعبة، عن طلحة بن مصرف، به. وهو في "مسند احمد" (18516) و(18518). وانظر ما سلف برقم (543).

Marfat.com

666 - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْغَافِقِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، وَحَدِيثُ ابْنِ وَهْبٍ أَتَمُّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ قُتَيْبَةُ: عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ، عَنْ أَبِي شَجَرَةَ - لَمْ يَذْكُرِ ابْنَ عُمَرَ - أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: أَقِيمُوا الصُّفُوفَ وَحَاذُوا بَيْنَ الْمَنَاكِبِ وَسُدُّوا الْخَلَلَ وَلِينُوا بِأَيْدِي إِخْوَانِكُمْ - لَمْ يَقُلْ عِيسَى بِأَيْدِي إِخْوَانِكُمْ - وَلَا تَذَرُوا فُرُجَاتٍ لِلشَّيْطَانِ وَمَنْ وَصَلَ صَفًّا وَصَلَهُ اللَّهُ، وَمَنْ قَطَعَ صَفًّا قَطَعَهُ اللَّهُ،

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: أَبُو شَجَرَةَ كَثِيرُ بْنُ مُرَّةَ، قَالَ أَبُو دَاوُدَ: مَعْنَى وَلِينُوا بِأَيْدِي إِخْوَانِكُمْ: إِذَا جَاءَ رَجُلٌ إِلَى الصَّفِّ فَذَهَبَ يَدْخُلُ فِيهِ فَيَنْبَغِي أَنْ يُلِينَ لَهُ كُلُّ رَجُلٍ مَنْكِبَيْهِ حَتَّى يَدْخُلَ فِي الصَّفِّ

❁❁ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''صفوں کو درست رکھو۔ کندھوں کو برابر رکھو۔ درمیان میں فاصلہ نہ رہنے دو اور اپنے بھائیوں کے لئے نرم ہو جاؤ''۔

عیسیٰ نامی راوی نے یہ الفاظ نقل نہیں کئے۔ ''اپنے بھائیوں کے ہاتھوں میں''۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم لوگ شیطان کے لئے خلا نہ چھوڑو جو شخص صف کو ملا کر رکھے گا اللہ تعالیٰ اس کو ملائے گا اور جو شخص صف کو منقطع کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کو منقطع کرے گا''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ابوشجرہ نامی راوی کثیر بن مرہ ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) روایت کے یہ الفاظ ''اپنے بھائیوں کے ہاتھوں میں نرم ہو جاؤ''۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جب کوئی شخص صف میں شامل ہونا چاہے تو وہ شخص (جو پہلے سے صف میں موجود ہے) وہ اپنے کندھے نرم کر دے تاکہ وہ شخص صف میں داخل ہو سکے۔

667 - حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبَانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رُصُّوا صُفُوفَكُمْ وَقَارِبُوا بَيْنَهَا وَحَاذُوا بِالْأَعْنَاقِ، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَرَى الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ مِنْ خَلَلِ الصَّفِّ كَأَنَّهَا الْحَذَفُ

❁❁ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''اپنی صفوں کو اچھی طرح ملا کر رکھو۔ ایک دوسرے کے قریب رہو۔ گردنوں کو برابر رکھو اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے میں شیطان کو دیکھتا ہوں کہ وہ صفوں کے درمیان خالی جگہوں میں یوں گھس آتا ہے جیسے وہ بکری کا بچہ ہو''۔

668 - حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَوُّوا صُفُوفَكُمْ فَإِنَّ تَسْوِيَةَ الصَّفِّ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ

❁❁ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

Marfat.com

''صفوں کو برابر رکھو کیونکہ صفوں کو برابر رکھنا نماز کی تکمیل کا حصہ ہے''۔

669 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ، حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ السَّائِبِ، صَاحِبِ الْمَقْصُوْرَةِ، قَالَ: صَلَّيْتُ اِلٰى جَنْبِ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، يَوْمًا فَقَالَ: هَلْ تَدْرِىْ لِمَ صُنِعَ هٰذَا الْعُوْدُ، فَقُلْتُ: لَا وَاللّٰهِ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ يَدَهُ عَلَيْهِ فَيَقُوْلُ: اسْتَوُوْا وَعَدِّلُوْا صُفُوْفَكُمْ

❁❁ محمد بن مسلم بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پہلو میں نماز ادا کی تو انہوں نے فرمایا: کیا تمہیں پتہ ہے؟ یہ لکڑی کیوں رکھی گئی ہے میں نے کہا: جی نہیں! اللہ کی قسم! (مجھے نہیں معلوم) انہوں نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس پر اپنا دست مبارک رکھتے تھے اور پھر یہ ارشاد فرماتے تھے۔

''برابر ہو جاؤ اور اپنی صفیں درست کرلو''۔

670 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ الْاَسْوَدِ، حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ اَنَسٍ، بِهٰذَا الْحَدِيْثِ، قَالَ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ اِذَا قَامَ اِلَى الصَّلَاةِ اَخَذَهُ بِيَمِيْنِهِ ثُمَّ الْتَفَتَ، فَقَالَ: اعْتَدِلُوا، سَوُّوا صُفُوْفَكُمْ ثُمَّ اَخَذَهُ بِيَسَارِهِ، فَقَالَ: اعْتَدِلُوْا سَوُّوا صُفُوْفَكُمْ

❁❁ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں: وہ بیان کرتے ہیں۔

''نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تھے تو آپ اپنے دائیں دست مبارک میں اسے پکڑ لیتے تھے۔ پھر آپ متوجہ ہو کر ارشاد فرماتے تھے۔

''سیدھے ہو جاؤ اور صفیں درست کرلو''۔

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسے اپنے بائیں دست مبارک میں لے کر ارشاد فرماتے تھے۔

''سیدھے ہو جاؤ اور اپنی صفیں درست کرلو''۔

671 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْاَنْبَارِىُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِى ابْنَ عَطَاءٍ، عَنْ سَعِيْدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَتِمُّوا الصَّفَّ الْمُقَدَّمَ، ثُمَّ الَّذِىْ يَلِيْهِ، فَمَا كَانَ مِنْ نَقْصٍ فَلْيَكُنْ فِى الصَّفِّ الْمُؤَخَّرِ

❁❁ حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''آگے والی صف کو مکمل کرو پھر اس کے بعد والی کو (مکمل کرو) جو کمی ہو۔ وہ آخری صف میں ہونی چاہیے۔

672 - حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ يَحْيَى بْنِ ثَوْبَانَ، قَالَ: اَخْبَرَنِىْ عَمِّىْ عُمَارَةُ بْنُ ثَوْبَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خِيَارُكُمْ اَلْيَنُكُمْ مَنَاكِبَ فِى

Marfat.com

الصَّلَاةِ

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: جَعْفَرُ بْنُ يَحْيٰى مِنْ اَهْلِ مَكَّةَ

❁❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''تم میں سے بہتر وہ لوگ ہیں' جن کے کندھے نماز کے دوران نرم ہوتے ہیں''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) جعفر بن یحییٰ کا تعلق مکہ سے ہے۔

بَابُ الصُّفُوفِ بَيْنَ السَّوَارِى

باب: ستونوں کے درمیان صف بنانا

673- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَحْيٰى بْنِ هَانِءٍ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ مَحْمُودٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَدُفِعْنَا اِلَى السَّوَارِى، فَتَقَدَّمْنَا وَتَاَخَّرْنَا، فَقَالَ اَنَسٌ: كُنَّا نَتَّقِى هٰذَا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

❁❁ عبدالحمید بن محمود بیان کرتے ہیں: جمعہ کے دن میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز ادا کی تو ہمیں ستونوں کی طرف دھکیل دیا گیا۔ ہم آگے پیچھے ہو گئے حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ہم اس چیز سے بچا کرتے تھے۔

بَابُ مَنْ يُسْتَحَبُّ اَنْ يَلِىَ الْاِمَامَ فِى الصَّفِّ وَكَرَاهِيَةِ التَّاَخُّرِ

باب: صف میں کس کا امام کے قریب کھڑے ہونا مستحب ہے' اور (صف سے) پیچھے ہونے کا ناپسندیدہ ہونا

674- حَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ، اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِى مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِى مَسْعُوْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيَلِنِى مِنْكُمْ اُولُو الْاَحْلَامِ وَالنُّهٰى ثُمَّ الَّذِينَ يَلُوْنَهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُوْنَهُمْ،

❁❁ حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''تم میں سے تجربہ کار اور سمجھدار لوگ میرے قریب کھڑے ہوں' پھر ان کے بعد کے مرتبے ہوں' پھر ان کے بعد کے مرتبے کے ہوں''۔

674- اسناده صحيح. ابن كثير: هو محمد، وسفيان: هو الثوري، والاعمش: هو سليمان بن مهران، وابو معمر: هو عبد الله بن سخبرة، وابو مسعود: هو عقبة بن عمرو الانصاري البدري. واخرجه مسلم (432) (122)، والنسائي في "الكبرى" (883) و (888)، وابن ماجه (976) من طرق عن الاعمش، بهذا الاسناد. وهو في "مسند احمد" (17102)، و"صحيح ابن حبان" (2172).

Marfat.com

675 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ اَبِيْ مَعْشَرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَزَادَ: وَلَا تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوْبُكُمْ، وَاِيَّاكُمْ وَهَيْشَاتِ الْاَسْوَاقِ

❀❀ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں:

''صف بناتے ہوئے آگے پیچھے نہ ہو، ورنہ تمہارے دلوں میں اختلاف آجائے گا' اور تم بازاروں کے شور وشغب سے بچو''۔

676 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلٰى مَيَامِنِ الصُّفُوْفِ

❀❀ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے۔

''بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے صفوں میں دائیں طرف والوں پر (بطور خاص) رحمت نازل کرتے ہیں''۔

بَابُ مَقَامِ الصِّبْيَانِ مِنَ الصَّفِّ

باب: صف میں بچوں کے کھڑے ہونے کی جگہ

677 - حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ شَاذَانَ، حَدَّثَنَا عَيَّاشٌ الرَّقَّامُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى، حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا بُدَيْلٌ، حَدَّثَنَا شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ غَنْمٍ، قَالَ: قَالَ اَبُوْ مَالِكٍ الْاَشْعَرِيُّ: اَلَا اُحَدِّثُكُمْ بِصَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَاَقَامَ الصَّلَاةَ، وَصَفَّ الرِّجَالَ وَصَفَّ خَلْفَهُمُ الْغِلْمَانَ، ثُمَّ صَلّٰى بِهِمْ فَذَكَرَ صَلَاتَهُ، ثُمَّ قَالَ: هٰكَذَا صَلَاةُ - قَالَ عَبْدُ الْاَعْلٰى: لَا اَحْسَبُهُ اِلَّا قَالَ: صَلَاةُ اُمَّتِيْ -

❀❀ حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا میں تم لوگوں کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے بارے میں نہ بتاؤں؟ انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کے لئے اقامت کہلوائی۔ آپ نے پہلے مردوں کی صفیں بنوائیں۔ پھر بچوں کی اور پھر ان لوگوں کو نماز پڑھائی اس کے بعد راوی نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے طریقے کا ذکر کیا' جس میں یہ بات بیان کی ہے۔ ''اس طرح نماز ہو گی'' عبدالاعلیٰ نامی راوی کہتے ہیں: میرے خیال میں روایت میں یہ الفاظ ہیں: ''میری اُمت کی''۔

بَابُ صَفِّ النِّسَاءِ وَكَرَاهِيَةِ التَّاَخُّرِ عَنِ الصَّفِّ الْاَوَّلِ

باب: خواتین کی صف (کا حکم)، پہلی صف سے پیچھے ہونے کا ناپسندیدہ ہونا

678 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّازُ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، وَاِسْمَاعِيْلُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ صُفُوْفِ الرِّجَالِ اَوَّلُهَا وَشَرُّهَا

Marfat.com

آخِرُهَا، وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا وَشَرُّهَا أَوَّلُهَا

❀❀ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''مردوں کی صفوں میں سب سے بہتر پہلی ہے اور سب سے کم بہتر آخری ہے۔ خواتین کی صفوں میں سب سے بہتر آخری ہے اور سب سے کم بہتر پہلی ہے''۔

679 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ قَوْمٌ يَتَأَخَّرُونَ عَنِ الصَّفِّ الْأَوَّلِ حَتَّى يُؤَخِّرَهُمُ اللَّهُ فِي النَّارِ

❀❀ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''لوگ مسلسل پہلی صف سے پیچھے ہوتے رہیں گے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ جہنم میں انہیں پیچھے کر دے گا''۔

680 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخُزَاعِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى فِي أَصْحَابِهِ تَأَخُّرًا، فَقَالَ لَهُمْ: تَقَدَّمُوا فَأْتَمُّوا بِي، وَلْيَأْتَمَّ بِكُمْ مَنْ بَعْدَكُمْ، وَلَا يَزَالُ قَوْمٌ يَتَأَخَّرُونَ حَتَّى يُؤَخِّرَهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

❀❀ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے کچھ صحابہ کرام کو آگے والی صفوں سے پیچھے ہوتے ہوئے دیکھا۔ تو آپ نے ان سے فرمایا: تم لوگ آگے بڑھ کر میری پیروی کرو تا کہ تمہارے بعد والے لوگ تمہاری پیروی کریں۔ لوگ پیچھے ہونے کی کوشش کرتے رہیں گے۔ یہاں تک کہ اللہ انہیں پیچھے کر دے گا۔

بَابُ مَقَامِ الْإِمَامِ مِنَ الصَّفِّ

باب: صف (کے مدمقابل) میں امام کے کھڑے ہونے کا مقام

681 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ بَشِيرِ بْنِ خَلَّادٍ، عَنْ أُمِّهِ، أَنَّهَا دَخَلَتْ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، فَسَمِعَتْهُ يَقُولُ: حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَسِّطُوا الْإِمَامَ وَسُدُّوا الْخَلَلَ

❀❀ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''امام کو اپنی صف کے درمیان (کے مدمقابل) کھڑا کرو اور (صفوں میں موجود) خالی جگہ کو پر کر دو''۔

680- اسناده صحيح. أبو الأشهب: هو جعفر بن حيان، وأبو نضرة: هو المنذر ابن مالك العبدي. وأخرجه مسلم (438)، والنسائي في "الكبرى" (872)، وابن ماجه (978) من طرق عن أبي الأشهب، بهذا الإسناد. وأخرجه مسلم (438)، والنسائي (873) من طريق سعيد بن إياس الجريري، عن أبي نضرة، به. وهو في "مسند أحمد" (11142).

Marfat.com

بَابُ الرَّجُلِ يُصَلِّيْ وَحْدَهُ خَلْفَ الصَّفِّ

باب: جو شخص صف کے پیچھے اکیلا کھڑا ہو کر نماز ادا کرتا ہے

682 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، وَحَفْصُ بْنُ عُمَرَ، قَالَا: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ وَابِصَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَى رَجُلًا يُصَلِّيْ خَلْفَ الصَّفِّ وَحْدَهُ فَاَمَرَهُ اَنْ يُّعِيْدَ - قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ: الصَّلَاةَ -

❁❁ حضرت وابصہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو صف کے پیچھے اکیلے کھڑے ہو کر نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا تو اس کو نماز دوبارہ ادا کرنے کا حکم دیا۔ سلیمان بن حرب نامی راوی نے لفظ ''نماز'' نقل کیا ہے۔

بَابُ الرَّجُلِ يَرْكَعُ دُوْنَ الصَّفِّ

باب: آدمی کا صف (تک پہنچنے) سے پہلے رکوع میں چلے جانا

683 - حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ، اَنَّ يَزِيْدَ بْنَ زُرَيْعٍ، حَدَّثَهُمْ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ عَرُوْبَةَ، عَنْ زِيَادٍ الْاَعْلَمِ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ، اَنَّ اَبَا بَكْرَةَ، حَدَّثَ اَنَّهُ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَنَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاكِعٌ، قَالَ: فَرَكَعْتُ دُوْنَ الصَّفِّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: زَادَكَ اللّٰهُ حِرْصًا وَلَا تَعُدْ

❁❁ حسن بصری حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: وہ مسجد میں داخل ہوئے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت رکوع کی حالت میں تھے راوی کہتے ہیں: میں صف سے پہلے ہی رکوع میں چلا گیا' تو (نماز سے فارغ ہونے کے بعد) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہاری حرص میں اضافہ کرے لیکن دوبارہ ایسا نہ کرنا۔

684 - حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، اَخْبَرَنَا زِيَادٌ الْاَعْلَمُ، عَنِ الْحَسَنِ، اَنَّ اَبَا بَكْرَةَ جَاءَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ رَاكِعٌ، فَرَكَعَ دُوْنَ الصَّفِّ ثُمَّ مَشَى اِلَى الصَّفِّ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ، قَالَ: اَيُّكُمُ الَّذِيْ رَكَعَ دُوْنَ الصَّفِّ ثُمَّ مَشَى اِلَى الصَّفِّ؟ فَقَالَ اَبُوْ بَكْرَةَ: اَنَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: زَادَكَ اللّٰهُ حِرْصًا وَلَا تَعُدْ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: زِيَادٌ الْاَعْلَمُ زِيَادُ بْنُ فُلَانِ بْنِ قُرَّةَ وَهُوَ ابْنُ خَالَةِ يُوْنُسَ بْنِ عُبَيْدٍ

❁❁ حسن بصری بیان کرتے ہیں: حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ (مسجد میں) آئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت رکوع کی حالت میں تھے' تو حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ صف سے پہلے ہی رکوع میں چلے گئے۔ پھر وہ چلتے ہوئے آ کر صف میں شامل ہو گئے جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مکمل کر لی تو آپ نے دریافت کیا۔ تم میں سے کس نے صف سے پہلے رکوع کر لیا تھا' اور پھر چلتا ہوا آ کر صف میں شامل ہوا تھا۔ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہاری حرص میں اضافہ کرے لیکن دوبارہ ایسا نہ کرنا''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) زیاد اعلم نامی راوی زیاد بن فلاں بن قرہ یہ ہے۔ یہ یونس بن عبید کی خالہ کا بیٹا ہے۔

Marfat.com

تَفْرِيعِ اَبْوَابِ السُّتْرَةِ
سترہ سے متعلق جزوی مسائل
بَابُ مَا يَسْتُرُ الْمُصَلِّي
باب: کون سی چیز نمازی کے لئے سترہ بن سکتی ہے

685 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِيهِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا جَعَلْتَ بَيْنَ يَدَيْكَ مِثْلَ مُؤَخِّرَةِ الرَّحْلِ فَلَا يَضُرُّكَ مَنْ مَرَّ بَيْنَ يَدَيْكَ

❀❀ حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب تم اپنے آگے پالان کی پچھلی لکڑی جتنی چیز (ستر) کے طور پر رکھ دو' تو تمہاری آگے سے گزرنے والی کوئی چیز تمہیں نقصان نہیں پہنچائے گی''۔

686 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: آخِرَةُ الرَّحْلِ ذِرَاعٌ فَمَا فَوْقَهُ

❀❀ عطاء بیان کرتے ہیں: پالان کی پچھلی لکڑی ایک بالشت یا اس سے کچھ زیادہ ہوتی ہے۔

687 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا خَرَجَ يَوْمَ الْعِيدِ اَمَرَ بِالْحَرْبَةِ فَتُوضَعُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَيُصَلِّي اِلَيْهَا، وَالنَّاسُ وَرَاءَهُ، وَكَانَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ فِي السَّفَرِ فَمِنْ ثَمَّ اتَّخَذَهَا الْاُمَرَاءُ

❀❀ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب عید کے دن نماز عید ادا کرنے کے لئے نکلتے تھے' تو آپ کے حکم کے تحت نیزہ ساتھ لے جایا جاتا تھا۔ اسے آپ کے آگے گاڑھ دیا جاتا تھا۔ آپ اس کی طرف رُخ کر کے نماز ادا کرتے تھے۔ لوگ آپ کے پیچھے ہوتے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سفر کے دوران بھی اسی طرح کیا کرتے تھے۔ اسی سے حکمرانوں نے یہ طریقہ حاصل کیا ہے۔

687- اسناده صحيح. ابن نمير: هو عبد الله، وعبيد الله: هو ابن عمر العمري. واخرجه البخاري (494)، ومسلم (501)، والنسائي في "الكبرى" (824)، وابن ماجه (941 و 1305) من طرق عن عُبيد الله بن عمر، بهذا الاسناد. وبعضهم يزيد على بعض. واخرجه البخاري (973)، وابن ماجه (1304) من طريق الاوزاعي، والنسائي (1782) من طريق ايوب السختياني، كلاهما عن نافع، به. وهو في "مسند احمد" (4614).

Marfat.com

688 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِیْ جُحَيْفَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى بِهِمْ بِالْبَطْحَاءِ وَبَيْنَ يَدَيْهِ عَنَزَةٌ الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ، وَالْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ، يَمُرُّ خَلْفَ الْعَنَزَةِ الْمَرْاَةُ وَالْحِمَارُ

❀❀ عون بن ابوجحیفہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے بطحاء میں ان لوگوں کو نماز پڑھائی۔ نبی اکرم ﷺ کے آگے نیزہ گڑا ہوا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے ظہر کی نماز میں دو رکعت اور عصر کی نماز میں دو رکعت پڑھائیں۔ اس ہنزے کی دوسری طرف سے خواتین اور گدھے گزر رہے تھے۔

بَابُ الْخَطِّ اِذَا لَمْ يَجِدْ عَصًا

باب: جب عصا موجود نہ ہو تو لکیر کھینچنا

689 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اُمَيَّةَ، حَدَّثَنِیْ اَبُوْ عَمْرِو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حُرَيْثٍ، اَنَّهُ سَمِعَ جَدَّهُ حُرَيْثًا يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمْ فَلْيَجْعَلْ تِلْقَاءَ وَجْهِهِ شَيْئًا، فَاِنْ لَّمْ يَجِدْ فَلْيَنْصِبْ عَصًا، فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ مَعَهُ عَصًا فَلْيَخْطُطْ خَطًّا، ثُمَّ لَا يَضُرُّهُ مَا مَرَّ اَمَامَهُ،

❀❀ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جب کوئی شخص نماز ادا کرے تو اسے اپنے سامنے کوئی چیز رکھ لینی چاہئے اگر کوئی چیز نہیں ملتی تو عصا گاڑ دینا چاہئے اگر کسی کے پاس عصا بھی نہ ہو تو پھر اسے لکیر کھینچ دینی چاہئے پھر اس کے آگے سے جو بھی گزرے گا کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا''۔

690 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى بْنِ فَارِسٍ، حَدَّثَنَا عَلِیٌّ يَعْنِی ابْنَ الْمَدِيْنِیِّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ اَبِیْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، عَنْ جَدِّهِ حُرَيْثٍ، رَجُلٍ مِنْ بَنِیْ عُذْرَةَ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، عَنْ اَبِی الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَذَكَرَ حَدِيْثَ الْخَطِّ، قَالَ سُفْيَانُ: لَمْ نَجِدْ شَيْئًا نَشُدُّ بِهِ هٰذَا الْحَدِيْثَ، وَلَمْ يَجِئْ اِلَّا مِنْ هٰذَا الْوَجْهِ، قَالَ: قُلْتُ لِسُفْيَانَ: اِنَّهُمْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ فَتَفَكَّرَ سَاعَةً، ثُمَّ قَالَ: مَا اَحْفَظُ اِلَّا اَبَا مُحَمَّدِ بْنَ عَمْرٍو، قَالَ سُفْيَانُ: قَدِمَ هَاهُنَا رَجُلٌ بَعْدَ مَا مَاتَ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اُمَيَّةَ فَطَلَبَ هٰذَا الشَّيْخَ اَبَا مُحَمَّدٍ حَتّٰى وَجَدَهُ فَسَاَلَهُ عَنْهُ فَخَلَطَ عَلَيْهِ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَسَمِعْتُ اَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ سُئِلَ عَنْ وَّصْفِ الْخَطِّ غَيْرَ مَرَّةٍ، فَقَالَ: هٰكَذَا عَرْضًا مِثْلَ الْهِلَالِ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَسَمِعْتُ مُسَدَّدًا، قَالَ: قَالَ ابْنُ دَاوٗدَ: الْخَطُّ الطُّوْلُ،

Marfat.com

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَسَمِعْتُ اَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ وَصَفَ الْخَطَّ غَيْرَ مَرَّةٍ فَقَالَ: هٰكَذَا يَعْنِىْ بِالْعَرْضِ حَوْرًا دَوْرًا مِثْلَ الْهِلَالِ يَعْنِىْ مُنْعَطِفًا

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضرت ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہ روایت نقل کرتے ہیں' جس میں لکیر کھینچنے کا ذکر ہے۔

سفیان کہتے ہیں: ہمیں ایسی کوئی دلیل نہیں ملتی جس کے ذریعے ہم اس روایت کو تقویت دے سکیں۔ یہ روایت صرف اسی سند کے ساتھ منقول ہے۔

راوی کہتے ہیں: میں نے سفیان سے کہا: لوگوں نے اس کے بارے میں اختلاف کیا ہے وہ کچھ دیر خاموش رہے' پھر انہوں نے کہا: مجھے تو یہ بات یاد ہے کہ یہ ابومحمد بن عمرو سے منقول ہے۔

سفیان کہتے ہیں: اسماعیل بن اُمیہ کے انتقال کے بعد ایک شخص وہاں آیا۔ اس نے اس شیخ یعنی ابومحمد کے بارے میں دریافت کیا: جب وہ اسے مل گئے' تو اس نے ان سے اس روایت کے بارے میں دریافت کیا' تو یہ چیز اس کے لئے اختلاط کا باعث ہوگئی۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) میں نے امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کو سنا ان سے کئی مرتبہ لکیر کھینچنے کے بارے میں دریافت کیا گیا: انہوں نے فرمایا۔ پہلی کے چاند کی طرح اسے چوڑائی کی سمت میں لگایا جائے گا۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) میں نے مسدد کو یہ بیان کرتے سنا کہ ابن داؤد کہتے ہیں: لکیر لمبائی کی سمت میں کھینچی جائے گی۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) میں نے امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کو کئی مرتبہ لکیر کھینچنے کے طریقے کے بارے میں یہ بیان کرتے ہوئے سنا: اسے اس طرح یعنی چوڑائی کی سمت میں تھوڑا سا گول کر کے کھینچا جائے جس طرح پہلی کا چاند ہوتا ہے۔

691 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِىُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، قَالَ: رَاَيْتُ شَرِيْكًا صَلَّى بِنَا فِىْ جَنَازَةِ الْعَصْرَ فَوَضَعَ قَلَنْسُوَتَهٗ بَيْنَ يَدَيْهِ يَعْنِىْ فِىْ فَرِيضَةٍ حَضَرَتْ

❁❁ سفیان بن عیینہ بیان کرتے ہیں: میں نے شریک کو دیکھا انہوں نے ہمیں ایک فوتگی پر عصر کی نماز پڑھائی۔ انہوں نے اپنی ٹوپی سامنے رکھ لی۔ اس سے مراد یہ ہے کہ اس وقت نماز کا وقت ہوگیا تھا۔ اس لئے انہوں نے ایسا کیا۔

بَابُ الصَّلَاةِ اِلَى الرَّاحِلَةِ

باب: سواری کی طرف رُخ کر کے نماز ادا کرنا

692 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، وَوَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، وَابْنُ اَبِىْ خَلَفٍ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ، قَالَ عُثْمَانُ: حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّىْ اِلٰى بَعِيْرِهٖ

❁❁ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اونٹ کی طرف رُخ کر کے نماز ادا کر لیتے تھے۔

Marfat.com

بَابُ اِذَا صَلَّى اِلٰى سَارِيَةٍ اَوْ نَحْوِهَا اَيْنَ يَجْعَلُهَا مِنْهُ

باب: جب آدمی ستون یا اس جیسی کسی اور چیز کی طرف رخ کر کے نماز ادا کرنے لگے تو اسے کس طرح سے اپنے (سامنے کی طرف) کرے

693 - حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عُبَيْدَةَ الْوَلِيْدُ بْنُ كَامِلٍ، عَنِ الْمُهَلَّبِ بْنِ حُجْرٍ الْبَهْرَانِيِّ، عَنْ ضُبَاعَةَ بِنْتِ الْمِقْدَادِ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِيْهَا، قَالَ: مَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ اِلٰى عُوْدٍ وَلَا عَمُوْدٍ وَلَا شَجَرَةٍ اِلَّا جَعَلَهُ عَلٰى حَاجِبِهِ الْاَيْمَنِ اَوِ الْاَيْسَرِ وَلَا يَصْمُدُ لَهُ صَمْدًا

❀❀ حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔

میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب بھی کسی لکڑی ستون یا درخت کی طرف نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا (تو یہی بات نوٹ کی کہ) آپ اسے اپنے دائیں' یا بائیں ابرو کے مدمقابل رکھتے تھے آپ اسے اپنے بالکل عین سامنے نہیں رکھتے تھے۔

بَابُ الصَّلَاةِ اِلَى الْمُتَحَدِّثِيْنَ وَالنِّيَامِ

باب: بات چیت کرنے والے لوگوں' یا سوئے ہوئے لوگوں کی طرف رخ کر کے نماز ادا کرنا

694 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَيْمَنَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَعْقُوْبَ بْنِ اِسْحَاقَ، عَمَّنْ حَدَّثَهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، قَالَ: قُلْتُ لَهُ: يَعْنِيْ لِعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُصَلُّوْا خَلْفَ النَّائِمِ وَلَا الْمُتَحَدِّثِ

❀❀ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''سوئے ہوئے شخص یا بات چیت کرتے ہوئے شخص کی طرف رُخ کر کے نماز نہ پڑھو''۔

بَابُ الدُّنُوِّ مِنَ السُّتْرَةِ

باب: سترہ کے قریب ہونا

695 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ بْنِ سُفْيَانَ، اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، وَحَامِدُ بْنُ يَحْيٰى، وَابْنُ السَّرْحِ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِيْ حَثْمَةَ،

693- اسناده ضعيف، الوليد بن كامل ليّن الحديث، والمهلب بن حُجر البهرانى وضباعة بنت المقداد مجهولان. واخرجه احمد (23820)، والطبرانى/20(610)، والبيهقى/2712، والبغوى فى "شرح السنة" (538)، والمزى فى ترجمة المهلب من "تهذيب الكمال"/29 7 من طريق على بن عياش، بهذا الاسناد

Marfat.com

يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ إِلَى سُتْرَةٍ فَلْيَدْنُ مِنْهَا لَا يَقْطَعِ الشَّيْطَانُ عَلَيْهِ صَلَاتَهُ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: رَوَاهُ وَاقِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ صَفْوَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَوْ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَهْلٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: بَعْضُهُمْ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ وَاخْتُلِفَ فِي إِسْنَادِهِ

❁❁ حضرت سہل بن ابوحثمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کا پتہ چلا ہے۔

''جب کوئی شخص سترہ کی طرف رُخ کر کے نماز پڑھے تو وہ اس کے قریب ہو اس طرح شیطان اس کی نماز کو منقطع نہیں کرے گا''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ روایت واقد بن محمد نے صفوان کے حوالے سے محمد بن سہل کے حوالے سے ان کے والد سے نقل کی ہے یا شاید محمد بن سہل کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کی ہے۔ بعض حضرات نے یہ روایت نافع بن جبیر کے حوالے سے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے نقل کی ہے۔ اس کی سند میں اختلاف کیا گیا ہے۔

696 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، وَالنُّفَيْلِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبِي، عَنْ سَهْلٍ، قَالَ: وَكَانَ بَيْنَ مَقَامِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ مَمَرُّ عَنْزٍ،

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: الْخَبَرُ لِلنُّفَيْلِيِّ

❁❁ حضرت سہل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کھڑے ہونے کی جگہ اور آپ کے قبلہ (کی سمت والی دیوار یا سترا) کے درمیان اتنی جگہ ہوتی تھی کہ بکری کا بچہ گزر سکتا تھا۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) روایت کے الفاظ نفیلی کے نقل کردہ ہیں۔

بَابُ مَا يُؤْمَرُ الْمُصَلِّي أَنْ يَدْرَأَ عَنِ الْمَمَرِّ بَيْنَ يَدَيْهِ

باب: نمازی کو اس بارے میں حکم ہونا کہ وہ آگے سے گزرنے والے کو روکے

697 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي فَلَا يَدَعْ أَحَدًا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلْيَدْرَأْهُ مَا اسْتَطَاعَ، فَإِنْ أَبَى فَلْيُقَاتِلْهُ فَإِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ

❁❁ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جب کوئی شخص نماز ادا کرے تو وہ کسی کو اپنے آگے سے نہ گزرنے دے جہاں تک ہو سکے اسے روکنے کی کوشش کرے۔ اگر وہ دوسرا شخص نہیں مانتا تو اس سے لڑائی کرے کیونکہ وہ (دوسرا شخص) شیطان ہوگا''۔

Marfat.com

698 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا صَلَّى اَحَدُكُمْ فَلْيُصَلِّ اِلٰى سُتْرَةٍ وَلْيَدْنُ مِنْهَا ثُمَّ سَاقَ مَعْنَاهُ

❀❀ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب کوئی شخص نماز ادا کرے تو اسے سترہ کی طرف رخ کر کے نماز ادا کرنی چاہئے یا اس کے قریب رہنا چاہئے''۔

اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

699 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِىْ سُرَيْجٍ الرَّازِيُّ، اَخْبَرَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، اَخْبَرَنَا مَسَرَّةُ بْنُ مَعْبَدٍ اللَّخْمِيُّ، لَقِيتُهُ بِالْكُوفَةِ، قَالَ: حَدَّثَنِىْ اَبُوْ عُبَيْدٍ، حَاجِبُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: رَاَيْتُ عَطَاءَ بْنَ زَيْدٍ اللَّيْثِيَّ، قَائِمًا يُصَلِّىْ فَذَهَبْتُ اَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَرَدَّنِىْ، ثُمَّ قَالَ: حَدَّثَنِىْ اَبُوْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيُّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ اَنْ لَّا يَحُولَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ قِبْلَتِهِ اَحَدٌ فَلْيَفْعَلْ

❀❀ ابوعبید بیان کرتے ہیں: میں نے عطا بن زید لیثی کو کھڑے ہو کر نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا میں ان کے آگے سے گزرنے لگا۔ تو انہوں نے مجھے نہیں گزرنے دیا۔ انہوں نے بتایا: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے مجھے یہ حدیث بیان کی ہے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے:

''تم میں سے جو شخص یہ استطاعت رکھتا ہو کہ وہ کسی کو اپنے اور اپنے قبلہ کے درمیان میں سے نہ گزرنے دے تو اسے ایسا کرنا چاہئے''۔

700 - حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِى ابْنَ الْمُغِيْرَةِ، عَنْ حُمَيْدٍ يَعْنِى ابْنَ هِلَالٍ، قَالَ: قَالَ اَبُوْ صَالِحٍ: اُحَدِّثُكَ عَمَّا رَاَيْتُ مِنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ، وَسَمِعْتُهُ مِنْهُ دَخَلَ اَبُوْ سَعِيْدٍ عَلٰى مَرْوَانَ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِذَا صَلَّى اَحَدُكُمْ اِلٰى شَيْءٍ يَسْتُرُهُ مِنَ النَّاسِ فَاَرَادَ اَحَدٌ اَنْ يَجْتَازَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَلْيَدْفَعْ فِىْ نَحْرِهِ فَاِنْ اَبٰى فَلْيُقَاتِلْهُ فَاِنَّمَا هُوَ الشَّيْطَانُ

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: قَالَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ: يَمُرُّ الرَّجُلُ يَتَبَخْتَرُ بَيْنَ يَدَىَّ وَاَنَا اُصَلِّىْ فَاَمْنَعُهُ وَيَمُرُّ الضَّعِيْفُ فَلَا اَمْنَعُهُ

❀❀ ابوصالح بیان کرتے ہیں: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ (مدینہ کے گورنر) مروان کے پاس آئے۔ انہوں نے بتایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جب کوئی شخص کسی ایسی چیز کی طرف رُخ کر کے نماز ادا کر رہا ہو' جو اس کے لئے دوسروں سے رکاوٹ کا باعث ہو (یعنی سترہ ہو) اور پھر کوئی شخص اس کے درمیان میں سے گزرنے کی کوشش کرے تو آدمی کو اس کے سینے پر ہاتھ رکھ کر

700- اسناده صحيح. ابو صالح: هو ذكوان السمان. واخرجه البخاري (509) و (3275)، ومسلم (505) (259) من طريقين عن حميد بن هلال، بهذا الاسناد.

Marfat.com

اس کو پرے کرنا چاہیے۔ اگر وہ نہیں مانتا تو اس کے ساتھ لڑائی کرنی چاہیے کیونکہ وہ شیطان ہوگا"۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) سفیان ثوری کہتے ہیں: بعض اوقات کوئی شخص اتراتا ہوا میرے آگے سے گزرنے کی کوشش کرتا ہے میں اس وقت نماز ادا کر رہا ہوتا ہوں' تو میں اسے روک دیتا ہوں۔ بعض اوقات کوئی کمزور شخص گزرنے کی کوشش کرتا ہے' تو میں اسے نہیں روکتا۔

بَابُ مَا يُنْهَى عَنْهُ مِنَ الْمُرُوْرِ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي

باب: نمازی کے آگے سے گزرنے کی ممانعت

701 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ اَبِي النَّضْرِ، مَوْلٰى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ، اَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ، اَرْسَلَهُ اِلٰى اَبِيْ جُهَيْمٍ يَسْاَلُهُ مَاذَا سَمِعَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَارِّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي؟ فَقَالَ اَبُوْ جُهَيْمٍ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ يَعْلَمُ الْمَارُّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّيْ مَاذَا عَلَيْهِ لَكَانَ اَنْ يَقِفَ اَرْبَعِيْنَ خَيْرٌ لَهُ مِنْ اَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ اَبُو النَّضْرِ: لَا اَدْرِيْ قَالَ: اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا اَوْ شَهْرًا اَوْ سَنَةً

❁❁ بسر بن سعید بیان کرتے ہیں: حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ نے انہیں حضرت ابوجہیم رضی اللہ عنہ کی خدمت میں بھیجا تا کہ وہ ان سے یہ دریافت کریں کہ انہوں نے نمازی کے آگے سے گزرنے والے شخص کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: حضرت ابوجہیم رضی اللہ عنہ نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"اگر نمازی کے آگے سے گزرنے والے شخص کو یہ پتہ چل جائے کہ اسے کتنا گناہ ہے' تو اس کے لئے 40 دن تک ٹھہرے رہنا، اس سے زیادہ بہتر ہوگا کہ نمازی کے آگے سے گزرے"۔

ابونضر نامی راوی کہتے ہیں: مجھے نہیں معلوم (روایت کے الفاظ میں) 40 دن کا ذکر ہے مہینے کا ہے یا سال کا ذکر ہے۔

بَابُ مَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ

باب: کون سی چیز نماز کو توڑ دیتی ہے

702 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ مُطَهَّرٍ، وَابْنُ كَثِيْرٍ، الْمَعْنٰى اَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ الْمُغِيْرَةِ، اَخْبَرَهُمْ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ حَفْصٌ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْطَعُ صَلَاةَ الرَّجُلِ، وَقَالَ: عَنْ سُلَيْمَانَ، قَالَ اَبُوْ ذَرٍّ: يَقْطَعُ صَلَاةَ الرَّجُلِ اِذَا لَمْ يَكُنْ بَيْنَ يَدَيْهِ قَيْدُ آخِرَةِ الرَّحْلِ: الْحِمَارُ وَالْكَلْبُ الْاَسْوَدُ وَالْمَرْاَةُ، فَقُلْتُ: مَا بَالُ الْاَسْوَدِ مِنَ الْاَحْمَرِ مِنَ الْاَصْفَرِ مِنَ الْاَبْيَضِ، فَقَالَ: يَا ابْنَ اَخِيْ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَاَلْتَنِيْ فَقَالَ: الْكَلْبُ الْاَسْوَدُ شَيْطَانٌ

Marfat.com

❀❀ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
(ایک روایت کے مطابق یہ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کا اپنا قول ہے)
''جب نمازی کے سامنے پالان کی پچھلی لکڑی جتنی کوئی چیز (سترہ کے طور پر) نہ رکھی ہوئی ہو' تو گدھا' کالا کتا اور عورت (نمازی کے آگے سے گزر کر) اس کی نماز کو توڑ دیتے ہیں''۔
راوی کہتے ہیں: میں نے دریافت کیا: سرخ یا زرد یا سفید کتے کے مقابلے میں کالے کتے کے بارے میں (یہ حکم کیوں دیا گیا؟) انہوں نے فرمایا: اے میرے بھتیجے! تم نے جو مجھ سے سوال کیا ہے میں نے بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سوال کیا تھا تو آپ نے فرمایا: ''کالا کتا' شیطان ہوتا ہے''۔

703 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى، عَنْ شُعْبَةَ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ، يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ - رَفَعَهُ شُعْبَةُ - قَالَ: يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْمَرْأَةُ الْحَائِضُ وَالْكَلْبُ،
قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: وَقَفَهُ سَعِيْدٌ، وَهِشَامٌ، وَهَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ، عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ

❀❀ ایک اور سند کے ساتھ یہ روایت حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے مرفوع حدیث کے طور پر منقول ہے
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
''بالغ عورت اور کتا (نمازی کے آگے سے گزر کر) نماز کو توڑ دیتے ہیں''۔
(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) سعید، ہشام اور ہمام نے قتادہ کے حوالے سے جابر بن زید کے حوالے سے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے اس روایت کو موقوف حدیث کے طور پر نقل کیا ہے۔

704 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، مَوْلٰى بَنِيْ هَاشِمٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيٰى، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اَحْسَبُهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا صَلَّى اَحَدُكُمْ اِلٰى غَيْرِ سُتْرَةٍ فَاِنَّهُ يَقْطَعُ صَلَاتَهُ الْكَلْبُ وَالْحِمَارُ وَالْخِنْزِيْرُ وَالْيَهُوْدِيُّ وَالْمَجُوْسِيُّ وَالْمَرْاَةُ، وَيُجْزِءُ عَنْهُ اِذَا مَرُّوْا بَيْنَ يَدَيْهِ عَلٰى قَذْفَةٍ بِحَجَرٍ،
قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: فِيْ نَفْسِيْ مِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ شَيْءٌ كُنْتُ اُذَاكِرُ بِهِ اِبْرَاهِيْمَ وَغَيْرَهُ فَلَمْ اَرَ اَحَدًا جَاءَ بِهِ عَنْ هِشَامٍ وَلَا يَعْرِفُهُ، وَلَمْ اَرَ اَحَدًا يُحَدِّثُ بِهِ عَنْ هِشَامٍ وَاَحْسَبُ الْوَهْمَ مِنَ ابْنِ اَبِيْ سَمِيْنَةَ يَعْنِيْ مُحَمَّدَ بْنَ اِسْمَاعِيْلَ الْبَصْرِيَّ مَوْلٰى بَنِيْ هَاشِمٍ، وَالْمُنْكَرُ فِيْهِ ذِكْرُ الْمَجُوْسِيِّ، وَفِيْهِ عَلٰى قَذْفَةٍ بِحَجَرٍ، وَذِكْرُ الْخِنْزِيْرِ، وَفِيْهِ نَكَارَةٌ،
قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: وَلَمْ اَسْمَعْ هٰذَا الْحَدِيْثَ اِلَّا مِنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِيْ سَمِيْنَةَ وَاَحْسَبُهُ وَهِمَ لِاَنَّهُ كَانَ يُحَدِّثُنَا مِنْ حِفْظِهِ

❀❀ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

Marfat.com

"جب کوئی شخص سترہ کی طرف رخ کئے بغیر نماز ادا کر رہا ہو تو گدھا "کتا" خنزیر، یہودی مجوسی اور عورت (اس کے آگے سے گزر کر) اس کی نماز کو توڑ دیتے ہیں، اور آدمی کے لئے اس وقت کفایت ہو جاتی ہے جب یہ لوگ اتنی دور سے گزریں جتنی دور ایک پتھر جا کر گرتا ہے"۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) میرے ذہن میں اس روایت کے حوالے سے کچھ الجھن تھی میں نے ابراہیم اور دیگر محدثین سے اس روایت کے بارے میں بات چیت کی تو مجھے کوئی ایسا شخص نہیں ملا جس نے اسے ہشام کے حوالے سے روایت کیا ہو اور نہ ہی ابراہیم اس سے واقف تھے۔ میں نے ایسا کوئی شخص نہیں دیکھا جس نے یہ روایت ہشام کے حوالے سے نقل کی ہو۔ میرا یہ خیال ہے کہ یہ ابن ابی سمینہ نامی راوی کا وہم ہے اور اس میں مجوسی کا ذکر منکر ہے اور اس میں پتھر پھینکنے جتنے فاصلے کا ذکر ہے اور خنزیر کا ذکر ہے تو اس میں بھی منکر ہونا پایا جاتا ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) میں نے یہ روایت صرف محمد بن اسماعیل سے سنی ہے اور میرا یہ خیال ہے انہیں اس میں وہم ہوا ہے کیونکہ انہوں نے اپنے حافظے کی بنیاد پر یہ روایت ہمیں بیان کی تھی۔

705 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَنْبَارِيُّ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ مَوْلَى يَزِيدَ بْنِ حُمْرَانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ نِمْرَانَ، قَالَ: رَأَيْتُ رَجُلًا بِتَبُوكَ مُقْعَدًا، فَقَالَ: مَرَرْتُ بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا عَلَى حِمَارٍ وَهُوَ يُصَلِّي، فَقَالَ: اللَّهُمَّ اقْطَعْ أَثَرَهُ فَمَا مَشَيْتُ عَلَيْهَا بَعْدُ،

❀❀ یزید بن نمران بیان کرتے ہیں: میں نے تبوک میں ایک شخص کو دیکھا جو چلنے کے قابل نہیں تھا۔ اس نے بتایا ایک مرتبہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے سے گزرا میں اس وقت گدھے پر سوار تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت نماز ادا کر رہے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "اے اللہ! تو اس کے پاؤں کاٹ دے" تو اس کے بعد میں کبھی بھی چلنے کے قابل نہ ہو سکا۔

706 - حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ يَعْنِي الْمَذْحِجِيَّ، حَدَّثَنَا أَبُو حَيْوَةَ، عَنْ سَعِيدٍ، بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ زَادَ قَالَ: قَطَعَ صَلَاتَنَا قَطَعَ اللهُ أَثَرَهُ،

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَرَوَاهُ أَبُو مُسْهِرٍ، عَنْ سَعِيدٍ، قَالَ فِيهِ: قَطَعَ صَلَاتَنَا

❀❀ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "اس نے ہماری نماز کو توڑ دیا ہے اللہ تعالیٰ اس کے نشانِ قدم کو توڑ دے"۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ابومسہر نے سعید کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے جس میں یہ الفاظ ہیں: "اس نے ہماری نماز کو منقطع کیا ہے"۔

707 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ، قَالَا: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي

707- إسناده ضعيف، سعيد بن غزوان وأبوه مجهولان، قال الذهبي في "الميزان": ما رأيت لهم فيه ولا في أبيه كلاماً، ولا يُدرى من هما ابن وهب: هو عبد الله، ومعاوية: هو ابن صالح، وأخرجه البخاري في "التاريخ الكبير" 3658/-366، والمزي في ترجمة غزوان من "تهذيب الكمال" 10123/ من طريقين عن معاوية بن صالح، بهذا الإسناد. وانظر ما قبله.

Marfat.com

مُعَاوِيَةُ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ غَزْوَانَ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّهُ نَزَلَ بِتَبُوكَ وَهُوَ حَاجٌّ فَاِذَا هُوَ بِرَجُلٍ مُقْعَدٍ فَسَاَلَهُ عَنْ اَمْرِهِ فَقَالَ لَهُ: سَاُحَدِّثُكَ حَدِيْثًا فَلَا تُحَدِّثْ بِهِ مَا سَمِعْتَ اَنِّيْ حَيٌّ، اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ بِتَبُوكَ اِلٰى نَخْلَةٍ فَقَالَ: هٰذِهِ قِبْلَتُنَا، ثُمَّ صَلّٰى اِلَيْهَا فَاَقْبَلْتُ وَاَنَا غُلَامٌ اَسْعٰى حَتّٰى مَرَرْتُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا فَقَالَ: قَطَعَ صَلَاتَنَا قَطَعَ اللّٰهُ اَثَرَهُ فَمَا قُمْتُ عَلَيْهَا اِلٰى يَوْمِي هٰذَا

❁❁ سعید بن غزوان اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: حج پر جاتے ہوئے انہوں نے تبوک میں پڑاؤ کیا۔ وہاں ایک شخص تھا جو ٹانگوں سے معذور تھا۔ انہوں نے اس سے اس کے معاملے کے بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے بتایا: میں تمہیں ایک ایسی بات بتا رہا ہوں کہ تم نے یہ بات اس وقت تک کسی کو بیان نہیں کرنی' جب تک تم یہ سنتے ہو کہ میں زندہ ہوں (یعنی میرے مرنے کے بعد کسی سے اس کا ذکر کرنا)

نبی اکرم ﷺ نے تبوک میں کھجوروں کے درخت کے پاس پڑاؤ کیا۔ آپ نے فرمایا: یہ ہمارا قبلہ ہے۔ پھر آپ اس کی طرف رُخ کر کے نماز ادا کرنے لگے۔ میں آیا میں اس وقت لڑکا تھا۔ یہاں تک کہ میں نبی اکرم ﷺ اور اس کھجور کے درخت کے درمیان سے گزر گیا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

''اس نے ہماری نماز توڑ دی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے پاؤں توڑے''۔

اس دن کے بعد سے لے کر آج تک میں ان پاؤں پر کھڑا نہیں ہو سکا۔

بَابُ سُتْرَةُ الْاِمَامِ سُتْرَةُ مَنْ خَلْفَهُ

باب: امام کا سترہ کے پیچھے والے لوگوں کے لئے بھی سترہ ہوتا ہے

708- حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ الْغَازِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: هَبَطْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ثَنِيَّةِ اَذَاخِرَ فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ - يَعْنِيْ فَصَلّٰى اِلٰى جِدَارٍ - فَاتَّخَذَهُ قِبْلَةً وَنَحْنُ خَلْفَهُ، فَجَاءَتْ بَهْمَةٌ تَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَمَا زَالَ يُدَارِئُهَا حَتّٰى لَصَقَ بَطْنَهُ بِالْجِدَارِ، وَمَرَّتْ مِنْ وَّرَائِهِ، اَوْ كَمَا قَالَ مُسَدَّدٌ

❁❁ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ہم نے نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ ثنیہ اذاخر کے مقام پر پڑاؤ کیا۔ نماز کا وقت ہو گیا۔ نبی اکرم ﷺ ایک دیوار کی طرف رخ کر کے نماز ادا کرنے لگے۔ آپ نے اسے اپنا قبلہ (یعنی سترہ) بنا لیا۔ ہم آپ کے پیچھے تھے۔ ایک بکری کا بچہ آیا وہ آپ کے آگے سے گزرنے لگا۔ نبی اکرم ﷺ اسے گزرنے سے روکتے رہے۔ یہاں تک کہ نبی اکرم ﷺ کا پیٹ دیوار سے جا لگا۔ پھر وہ بچہ آپ کے پیچھے سے گزر گیا۔

یا جو الفاظ مسدد نامی راوی نے بیان کئے تھے وہ ہیں۔

709- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، وَحَفْصُ بْنُ عُمَرَ، قَالَا: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيْ فَذَهَبَ جَدْيٌ يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَجَعَلَ يَتَّقِيْهِ

Marfat.com

❁❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز ادا کر رہے تھے۔ بھیڑ کا ایک بچہ آپ کے آگے سے گزرنے لگا' تو آپ اسے پیچھے کرنے کی کوشش کرتے رہے۔

بَابُ مَنْ قَالَ الْمَرْاَةُ لَا تَقْطَعُ الصَّلَاةَ

باب: جو لوگ اس بات کے قائل ہیں: عورت (نمازی کے آگے سے گزر) کر نماز کو نہیں' توڑتی

710 - حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ - قَالَ شُعْبَةُ: اَحْسَبُهَا قَالَتْ: وَاَنَا حَائِضٌ -

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: رَوَاهُ الزُّهْرِيُّ، وَعَطَاءٌ، وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ حَفْصٍ، وَهِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، وَعِرَاكُ بْنُ مَالِكٍ، وَاَبُو الْاَسْوَدِ، وَتَمِيمُ بْنُ سَلَمَةَ، كُلُّهُمْ عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، وَاِبْرَاهِيمُ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، وَاَبُو الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، وَالْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَاَبُو سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ لَمْ يَذْكُرُوا: وَاَنَا حَائِضٌ

❁❁ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور قبلہ (کی سمت والی دیوار) کے درمیان ہوتی تھی۔

شعبہ کہتے ہیں: میرا خیال ہے انہوں نے یہ بھی کہا تھا: میں اس وقت حیض کی حالت میں ہوتی تھی۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ روایت زہری، عطاء، ابوبکر بن حفص، ہشام بن عروہ، عراک بن مالک، ابواسود تمیم بن سلمہ، ان سب حضرات نے عروہ کے حوالے سے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کی ہے' جبکہ ابراہیم نے اسود کے حوالے سے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کی ہے' جبکہ ابوضحیٰ نے مسروق کے حوالے سے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کی جبکہ قاسم بن محمد اور ابوسلمہ نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کی ہے۔ ان حضرات نے اس میں یہ الفاظ نقل نہیں کیے "میں اس وقت حیض کی حالت میں ہوتی تھی"۔

711 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيْ صَلَاتَهُ مِنَ اللَّيْلِ وَهِيَ مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ رَاقِدَةٌ عَلَى الْفِرَاشِ الَّذِي يَرْقُدُ عَلَيْهِ، حَتّٰى اِذَا اَرَادَ اَنْ يُوتِرَ اَيْقَظَهَا فَاَوْتَرَتْ

❁❁ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت نوافل ادا کر رہے ہوتے تھے میں اس وقت آپ کے اور قبلہ (کی سمت والی دیوار) کے درمیان بستر پر لیٹی ہوتی تھی جس پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سوتے تھے۔ یہاں تک کہ جب آپ وتر ادا کرنے کا ارادہ کرتے تھے' تو آپ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو بھی بیدار کر دیتے تھے' تو وہ بھی وتر ادا کرتی تھیں۔

712 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، قَالَ: سَمِعْتُ الْقَاسِمَ، يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: بِئْسَمَا عَدَلْتُمُوْنَا بِالْحِمَارِ وَالْكَلْبِ لَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ يُصَلِّيْ وَاَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ فَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَسْجُدَ غَمَزَ رِجْلَيَّ فَضَمَمْتُهَا اِلَيَّ، ثُمَّ يَسْجُدُ

❁❁ قاسم بن محمد' سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: تم نے یہ بہت برا کیا کہ ہم (خواتین کو) گدھے اور کتے کے ساتھ ملا دیا ہے۔ مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات یاد ہے کہ آپ نماز ادا کر رہے ہوتے تھے اور میں آپ کے سامنے

Marfat.com

چوڑائی کی سمت میں لیٹی ہوئی ہوتی تھی۔ جب آپ سجدے میں جاتے تھے تو آپ میرے پاؤں کو دبا دیتے تھے اور میں اپنا پاؤں سمیٹ لیتی تھی تو آپ سجدہ کر لیتے تھے۔

713 - حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ، حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي النَّضْرِ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا قَالَتْ: كُنْتُ اَكُوْنُ نَائِمَةً وَرِجْلَايَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّيْ مِنَ اللَّيْلِ، فَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَسْجُدَ ضَرَبَ رِجْلَيَّ فَقَبَضْتُهُمَا فَسَجَدَ

❀❀ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں سوئی ہوئی ہوتی تھی۔ میرے پاؤں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے ہوتے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت رات کے نوافل ادا کر رہے ہوتے تھے۔ جب آپ سجدے میں جانے کا ارادہ کرتے تھے تو آپ میرے پاؤں پر مارتے تھے میں انہیں سمیٹ لیتی تھی تو آپ سجدے میں چلے جاتے تھے۔

714 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، ح

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَحَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ - وَهٰذَا لَفْظُهُ - عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا قَالَتْ: كُنْتُ اَنَامُ وَاَنَا مُعْتَرِضَةٌ فِيْ قِبْلَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيُصَلِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَمَامَهُ اِذَا اَرَادَ اَنْ يُّوْتِرَ زَادَ عُثْمَانُ: غَمَزَنِيْ ثُمَّ اتَّفَقَا فَقَالَ: تَنَحَّيْ

❀❀ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں سو رہی ہوتی تھی۔ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبلہ کی سمت میں چوڑائی کی سمت میں لیٹی ہوئی ہوتی تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز ادا کرتے رہتے تھے۔ میں آپ کے سامنے ہوتی تھی۔ جب آپ وتر کرنے کا ارادہ کرتے تھے۔ یہاں عثمان نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں: آپ مجھے ٹہوکا دے دیتے تھے پھر دونوں راویوں نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا ایک طرف ہو جاتی تھیں۔ (یعنی اپنے پاؤں سمیٹ لیتی)

بَابُ مَنْ قَالَ: الْحِمَارُ لَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ

باب: جو لوگ اس بات کے قائل ہیں، گدھا (نمازی کے آگے سے گزر کر) نماز کو نہیں توڑتا

715 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: جِئْتُ عَلٰى حِمَارٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اَقْبَلْتُ رَاكِبًا عَلٰى اَتَانٍ وَاَنَا يَوْمَئِذٍ قَدْ نَاهَزْتُ الْاِحْتِلَامَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ بِالنَّاسِ بِمِنًى فَمَرَرْتُ بَيْنَ يَدَيْ بَعْضِ الصَّفِّ فَنَزَلْتُ فَاَرْسَلْتُ الْاَتَانَ تَرْتَعُ وَدَخَلْتُ فِي

715- اسناده صحيح. القعنبي: هو عبد الله بن مسلمة. وهو في "موطا مالك" 1/155 - 156، ومن طريقه اخرجه البخاري (76) و (493) و (861) و (4412)، ومسلم (504) (254). واخرجه مسلم (504) (256)، والنسائي في "الكبرى" (830)، وابن ماجه (947) من طريق سفيان بن عيينة، عن الزهري، به، وقال: "بعرفة" بدل "بمنى". واخرجه البخاري (1857) و (4412)، ومسلم (504) (255 - 257)، والترمذي (337) من طرق عن الزهري، به. وهو في "مسند احمد" (1891) و (3184)، و"صحيح ابن حبان" (2151) و (2393).

Marfat.com

الصَّفِّ فَلَمْ يُنْكِرْ ذٰلِكَ اَحَدٌ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَهٰذَا لَفْظُ الْقَعْنَبِيِّ، وَهُوَ اَتَمُّ، قَالَ مَالِكٌ: وَاَنَا اَرٰى ذٰلِكَ وَاسِعًا اِذَا قَامَتِ الصَّلَاةُ

❁❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں ایک گدھی پر سوار ہو کر آیا۔ میں اس وقت قریب البلوغ تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منیٰ میں اس وقت لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے میں ایک صف کے کچھ حصے کے آگے سے گزرا میں گدھی سے اترا اور اس کو چرنے کے لئے چھوڑ دیا اور خود صف میں آ کر شامل ہو گیا' تو کسی نے بھی اس پر اعتراض نہیں کیا۔

روایت کے یہ الفاظ قعنبی کے نقل کردہ ہیں اور یہ زیادہ مکمل ہیں۔

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: میرا یہ خیال ہے کہ جب نماز کھڑی ہو چکی ہو' تو اس معاملے میں گنجائش ہے۔

716 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ يَحْيٰى بْنِ الْجَزَّارِ، عَنْ اَبِي الصَّهْبَاءِ، قَالَ: تَذَاكَرْنَا مَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ، فَقَالَ: جِئْتُ اَنَا وَغُلَامٌ مِّنْ بَنِيْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَلٰى حِمَارٍ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي، فَنَزَلَ وَنَزَلْتُ وَتَرَكْنَا الْحِمَارَ اَمَامَ الصَّفِّ، فَمَا بَالَاهُ وَجَاءَتْ جَارِيَتَانِ مِنْ بَنِيْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، فَدَخَلَتَا بَيْنَ الصَّفِّ فَمَا بَالٰى ذٰلِكَ،

❁❁ ابوصہباء بیان کرتے ہیں: ہم نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی موجودگی میں اس بات کا ذکر کیا کہ کون سی چیز نماز کو توڑ دیتی ہے' تو انہوں نے بتایا: میں اور اولاد عبدالمطلب سے تعلق رکھنے والا ایک لڑکا گدھے پر سوار ہو کر آئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت نماز ادا کر رہے تھے۔ وہ لڑکا بھی نیچے اترا اور میں بھی نیچے اتر گیا۔ ہم نے گدھے کو صف کے آگے چھوڑ دیا۔ ان دونوں حضرات نے اس کی کوئی پرواہ نہیں کی پھر بنو عبدالمطلب سے تعلق رکھنے والی دو لڑکیاں آئیں اور وہ صف میں شامل ہو گئیں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی کوئی پرواہ نہیں کی۔

717 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، وَدَاوٗدُ بْنُ مِخْرَاقٍ الْفِرْيَابِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، بِهٰذَا الْحَدِيْثِ بِاِسْنَادِهٖ قَالَ: فَجَاءَتْ جَارِيَتَانِ مِنْ بَنِيْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اقْتَتَلَتَا فَاَخَذَهُمَا قَالَ عُثْمَانُ: فَفَرَّعَ بَيْنَهُمَا، وَقَالَ دَاوٗدُ: فَنَزَعَ اِحْدَاهُمَا عَنِ الْاُخْرٰى فَمَا بَالٰى ذٰلِكَ

❁❁ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے: اس میں یہ الفاظ ہیں: بنو عبدالمطلب سے تعلق رکھنے والی دو لڑکیاں لڑتی ہوئی آئیں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں پکڑ لیا۔ یہاں عثمان نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کئے ہیں: آپ نے انہیں ایک دوسرے سے چھڑایا جبکہ داؤد نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کئے ہیں: آپ نے ان میں سے ایک کو دوسری سے الگ کیا اور آپ نے اس بات کی کوئی پرواہ نہیں کی۔

بَابُ مَنْ قَالَ: الْكَلْبُ لَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ

باب: جو لوگ اس بات کے قائل ہیں کتا (نمازی کے آگے سے گزر کر) نماز کو نہیں توڑتا

718 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ، قَالَ: حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، عَنْ جَدِّيْ، عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَيُّوْبَ، عَنْ

Marfat.com

مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَبَّاسِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِيْ بَادِيَةٍ لَنَا وَمَعَهُ عَبَّاسٌ، فَصَلّٰى فِيْ صَحْرَاءَ لَيْسَ بَيْنَ يَدَيْهِ سُتْرَةٌ وَحِمَارَةٌ لَنَا، وَكَلْبَةٌ تَعْبَثَانِ بَيْنَ يَدَيْهِ فَمَا بَالٰى ذٰلِكَ

❁❁ حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے ہم اس وقت دیہاتی علاقے میں موجود تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حضرت عباس رضی اللہ عنہ بھی تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھلے میدان میں نماز ادا کی۔ آپ کے سامنے اس وقت کوئی سترہ نہیں تھا۔ ہماری گدھی اور کتیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے اِدھر اُدھر آ جا رہی تھیں لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی کوئی پراوہ نہیں کی۔

بَابُ مَنْ قَالَ: لَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ شَيْءٌ

باب: جولوگ اس بات کے قائل ہیں کوئی بھی چیز نماز کو نہیں توڑتی

719 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنْ اَبِي الْوَدَّاكِ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ شَيْءٌ وَادْرَئُوا مَا اسْتَطَعْتُمْ فَاِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ

❁❁ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''کوئی بھی چیز نماز کو نہیں توڑتی البتہ تم سے جہاں تک ہو سکے تم اسے پرے کرنے کی کوشش کرو' کیونکہ وہ شیطان ہوگا''۔

720 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ، حَدَّثَنَا اَبُو الْوَدَّاكِ، قَالَ: مَرَّ شَابٌّ مِّنْ قُرَيْشٍ بَيْنَ يَدَيْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، وَهُوَ يُصَلِّيْ فَدَفَعَهُ ثُمَّ عَادَ فَدَفَعَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: اِنَّ الصَّلَاةَ لَا يَقْطَعُهَا شَيْءٌ وَلٰكِنْ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ادْرَئُوا مَا اسْتَطَعْتُمْ فَاِنَّهُ شَيْطَانٌ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: اِذَا تَنَازَعَ الْخَبَرَانِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُظِرَ اِلٰى مَا عَمِلَ بِهِ اَصْحَابُهُ مِنْ بَعْدِهِ

❁❁ ابوودّاک بیان کرتے ہیں: قریش سے تعلق رکھنے والا ایک نوجوان حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے آگے سے گزرنے لگا' جب وہ نماز ادا کر رہے تھے۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے اسے تھوڑا پیچھے کیا۔ وہ دوبارہ گزرنے لگا' تو حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے پھر اسے پیچھے کیا ایسا تین مرتبہ ہوا جب وہ شخص چلا گیا' تو حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نماز کو کوئی چیز توڑتی نہیں ہے' لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے۔

''تم سے جہاں تک ہو سکے تم اسے پرے کرنے کی کوشش کرو کیونکہ وہ شیطان ہوگا''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے منقول دو روایات جب ایک دوسرے کے برخلاف ہوں تو اس بات کا جائزہ لیا جائے گا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب عنہم نے کس روایت پر عمل کیا ہے؟

Marfat.com

اَبْوَابُ تَفْرِيعِ اسْتِفْتَاحِ الصَّلَاةِ

نماز کے آغاز سے متعلق ذیلی ابواب

بَابُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ فِي الصَّلَاةِ

باب: نماز کے دوران رفع یدین کرنا

721 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ مَنْكِبَيْهِ، وَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّرْكَعَ وَبَعْدَمَا يَرْفَعُ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ - وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً: وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ وَاَكْثَرُ مَا كَانَ يَقُوْلُ: وَبَعْدَ مَا يَرْفَعُ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ - وَلَا يَرْفَعُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

❁❁ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب آپ نے نماز کا آغاز کیا' تو آپ نے دونوں ہاتھ بلند کئے' یہاں تک کہ آپ انہیں کندھوں کے برابر لے آئے۔ جب آپ رکوع میں جانے لگے اور جب آپ نے رکوع سے سر اٹھایا (تو بھی آپ نے ایسا ہی کیا) ایک مرتبہ سفیان نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کئے جب آپ نے اپنا سر اٹھایا' تاہم اکثر انہوں نے یہ ہی الفاظ نقل کئے ہیں: آپ نے رکوع سے اپنا سر اٹھایا' اس کے بعد (آپ نے رفع یدین کیا) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو سجدوں کے درمیان رفع یدین نہیں کیا۔

722 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ، حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ اِلَى الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى تَكُوْنَ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ، ثُمَّ كَبَّرَ وَهُمَا كَذٰلِكَ فَيَرْكَعُ، ثُمَّ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّرْفَعَ صُلْبَهُ رَفَعَهُمَا حَتّٰى تَكُوْنَ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ وَلَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي السُّجُوْدِ وَيَرْفَعُهُمَا فِي كُلِّ تَكْبِيرَةٍ يُكَبِّرُهَا قَبْلَ الرُّكُوْعِ حَتّٰى تَنْقَضِيَ صَلَاتُهُ

❁❁ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تھے' تو آپ اپنے دونوں ہاتھ کندھوں تک بلند کرتے تھے' پھر آپ تکبیر کہتے تھے تو وہ دونوں ہاتھ اسی طرح ہوتے تھے' جب آپ رکوع میں جاتے تھے اور جب آپ رکوع سے اپنی پشت کو اٹھانے کا ارادہ کرتے تھے' تو بھی دونوں ہاتھ بلند کرتے تھے۔ یہاں تک کہ وہ کندھوں کے برابر آجاتے تھے۔ پھر آپ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ پڑھتے تھے' البتہ آپ سجدوں کے دوران دونوں ہاتھ بلند نہیں کرتے تھے۔ رکوع

Marfat.com

سے پہلے کی ہر تکبیر میں آپ دونوں ہاتھ بلند کرتے تھے۔ یہاں تک کہ آپ (اسی طریقے کے مطابق) نماز مکمل کرتے تھے۔

723 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ الْجُشَمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ، حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ، قَالَ: كُنْتُ غُلَامًا لَا اَعْقِلُ صَلَاةَ اَبِيْ قَالَ: فَحَدَّثَنِيْ وَائِلُ بْنُ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَبِيْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ اِذَا كَبَّرَ رَفَعَ يَدَيْهِ، قَالَ: ثُمَّ الْتَحَفَ، ثُمَّ اَخَذَ شِمَالَهُ بِيَمِيْنِهِ وَاَدْخَلَ يَدَيْهِ فِيْ ثَوْبِهِ قَالَ: فَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّرْكَعَ اَخْرَجَ يَدَيْهِ ثُمَّ رَفَعَهُمَا، وَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّرْفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ رَفَعَ يَدَيْهِ ثُمَّ سَجَدَ وَوَضَعَ وَجْهَهُ بَيْنَ كَفَّيْهِ، وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ السُّجُوْدِ اَيْضًا رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ، قَالَ: مُحَمَّدٌ: فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِلْحَسَنِ بْنِ اَبِي الْحَسَنِ، فَقَالَ: هِيَ صَلَاةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَهُ مَنْ فَعَلَهُ وَتَرَكَهُ مَنْ تَرَكَهُ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: رَوٰى هٰذَا الْحَدِيْثَ هَمَّامٌ، عَنِ ابْنِ جُحَادَةَ لَمْ يَذْكُرِ الرَّفْعَ مَعَ الرَّفْعِ مِنَ السُّجُوْدِ

❁❁ عبدالجبار بن وائل بیان کرتے ہیں: میں نوعمر لڑکا تھا مجھے اپنے والد کی نماز کی سمجھ نہیں تھی۔ تو وائل بن حجر نے میرے والد حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ حدیث بیان کی وہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کی جب آپ نے تکبیر کہی تو آپ نے دونوں ہاتھ بلند کیے۔ راوی بیان کرتے ہیں: پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے التحاف کے طور پر (کپڑا لپیٹا ہوا تھا) پھر آپ نے اپنا بایاں ہاتھ دائیں ہاتھ کے ذریعے پکڑ لیا۔ آپ نے اپنے دونوں ہاتھ کپڑے کے اندر داخل کر لئے۔ راوی بیان کرتے ہیں: جب آپ نے رکوع میں جانے کا ارادہ کیا' تو آپ نے دونوں ہاتھ باہر نکالے۔ ان دونوں کو بلند کیا جب آپ نے رکوع سے سر اٹھایا تو پھر دونوں ہاتھوں کو بلند کیا پھر جب آپ سجدے میں گئے تو آپ نے اپنی پیشانی دونوں کندھوں کے درمیان رکھی جب آپ نے سجدے سے سر اٹھایا تو بھی آپ نے دونوں ہاتھ بلند کیے۔ یہاں تک کہ آپ نماز سے فارغ ہو گئے۔

محمد نامی راوی کہتے ہیں: میں حسن بن ابوالحسن کے سامنے اس روایت کا تذکرہ کیا' تو انہوں نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز یہی ہے' جس نے اس پر عمل کرنا چاہا اس نے کر لیا جس نے اسے چھوڑنا چاہا اسے چھوڑ دیا۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ روایت ہمام نے ابن جحادہ کے حوالے سے نقل کی ہے' البتہ انہوں نے سجدوں کے درمیان رفع یدین کرنے کا ذکر نہیں کیا۔

724 - حَدَّثَنِيْ عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّهُ اَبْصَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ قَامَ اِلَى الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى كَانَتَا بِحِيَالِ مَنْكِبَيْهِ وَحَاذٰى بِاِبْهَامَيْهِ اُذُنَيْهِ، ثُمَّ كَبَّرَ

❁❁ عبدالجبار بن وائل اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لئے کھڑے ہوئے' تو آپ نے اپنے دونوں ہاتھ بلند کئے' یہاں تک کہ وہ کندھوں کے مقابل تک آ گئے' تو آپ نے اپنے دونوں انگوٹھے کانوں کے برابر کئے پھر آپ نے تکبیر کہی۔

Marfat.com

725 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا الْمَسْعُوْدِيُّ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ وَائِلٍ، حَدَّثَنِي اَهْلُ بَيْتِي، عَنْ اَبِي اَنَّهُ حَدَّثَهُمْ، اَنَّهُ رَاَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ مَعَ التَّكْبِيرَةِ

❁❁ عبدالجبار بن وائل بیان کرتے ہیں: میرے اہل خانہ نے میرے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کی وہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو تکبیر کے ہمراہ رفع یدین کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

726 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ، قَالَ: قُلْتُ: لَاَنْظُرَنَّ اِلٰى صَلَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يُصَلِّي، قَالَ: فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَكَبَّرَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى حَاذَتَا اُذُنَيْهِ، ثُمَّ اَخَذَ شِمَالَهُ بِيَمِيْنِهِ فَلَمَّا اَرَادَ اَنْ يَّرْكَعَ رَفَعَهُمَا مِثْلَ ذٰلِكَ، ثُمَّ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ، فَلَمَّا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ رَفَعَهُمَا، مِثْلَ ذٰلِكَ فَلَمَّا سَجَدَ وَضَعَ رَاْسَهُ بِذٰلِكَ الْمَنْزِلِ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ، ثُمَّ جَلَسَ فَافْتَرَشَ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُسْرٰى وَحَدَّ مِرْفَقَهُ الْاَيْمَنَ عَلٰى فَخِذِهِ الْيُمْنٰى وَقَبَضَ ثِنْتَيْنِ وَحَلَّقَ حَلْقَةً وَرَاَيْتُهُ يَقُوْلُ: هٰكَذَا وَحَلَّقَ بِشْرٌ الْاِبْهَامَ وَالْوُسْطٰى وَاَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ،

❁❁ حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے طے کیا کہ میں نبی اکرم ﷺ کی نماز کا ضرور جائزہ لوں گا کہ آپ کس طرح نماز ادا کرتے ہیں؟ راوی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کھڑے ہوئے آپ نے قبلہ کی طرف رخ کیا۔ آپ نے تکبیر کہی پھر آپ نے دونوں ہاتھ بلند کئے' یہاں تک کہ انہیں کانوں کے برابر لے آئے۔ پھر آپ نے اپنے دائیں ہاتھ کے ذریعے بائیں ہاتھ کو پکڑ لیا۔ پھر آپ نے رکوع میں جانے کا ارادہ کیا پھر آپ نے دونوں ہاتھ اسی طرح بلند کئے۔ پھر آپ نے اپنے دونوں ہاتھ اپنے گھٹنوں پر رکھے پھر آپ نے جب رکوع سے سر اٹھایا۔ دونوں ہاتھ اسی طرح بلند کئے جب آپ سجدے میں گئے' تو آپ نے اپنا سر اسی جگہ پر رکھا جہاں آپ کے ہاتھ تھے۔ (یعنی ان کے مدمقابل رکھا) پھر آپ بیٹھے تو آپ نے اپنے بائیں پاؤں کو بچھا لیا اور بایاں ہاتھ بائیں زانو پر رکھا اور دائیں کہنی کو دائیں زانو پر بچھا لیا۔ آپ نے اپنی دو انگلیوں کو بند کیا ان کا حلقہ بنایا۔ میں نے آپ کو اس طرح کرتے ہوئے دیکھا۔

یہاں بشر نامی راوی نے انگوٹھے اور درمیانی انگلی کا حلقہ بنایا اور شہادت کی انگلی کے ذریعے اشارہ کیا۔

727 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، بِاِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ، قَالَ فِيْهِ: ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى ظَهْرِ كَفِّهِ الْيُسْرٰى وَالرُّسْغِ وَالسَّاعِدِ، وَقَالَ فِيْهِ: ثُمَّ جِئْتُ بَعْدَ ذٰلِكَ فِيْ زَمَانٍ فِيْهِ بَرْدٌ شَدِيْدٌ فَرَاَيْتُ النَّاسَ عَلَيْهِمْ جُلُّ الثِّيَابِ تَحَرَّكُ اَيْدِيْهِمْ تَحْتَ الثِّيَابِ.

❁❁ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں:

---

727 - اسناده في كتابه "ابو الوليد" هو هشام بن عبد الملك الطيالسي، وزائدة: هو ابن قدامة. واخرجه النسائي في "الكبرى" 965 عن حسن بن زائدة بن قدامة، بهذا الاسناد.

Marfat.com

''پھر آپ نے اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہتھیلی کی پشت اور کلائی پر رکھا''۔

اس روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں۔اس کے بعد میں ایسے زمانے میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا جب سردی زیادہ تھی۔میں نے لوگوں کو دیکھا کہ انہوں نے اوپر کپڑے اوڑھے ہوئے تھے اور وہ کپڑوں کے اندر ہی ہاتھوں کو حرکت دے رہے تھے۔

728 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ وَّائِلِ بْنِ حُجْرٍ، قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حِيَالَ اُذُنَيْهِ، قَالَ: ثُمَّ اَتَيْتُهُمْ فَرَاَيْتُهُمْ يَرْفَعُوْنَ اَيْدِيَهُمْ اِلٰى صُدُوْرِهِمْ فِيْ افْتِتَاحِ الصَّلَاةِ وَعَلَيْهِمْ بَرَانِسُ وَاَكْسِيَةٌ

❁❁ حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا جب آپ نے نماز کا آغاز کیا' تو آپ نے اپنے دونوں ہاتھ کانوں کے برابر تک اٹھائے۔

راوی بیان کرتے ہیں: پھر میں ان حضرات کے پاس آیا تو میں نے ان لوگوں کو دیکھا کہ وہ نماز کے آغاز میں اپنے ہاتھ سینوں تک بلند کرتے تھے۔انہوں نے جبے اور کمبل اوڑھے ہوئے ہوتے تھے (یعنی یہ سردی کے موسم کی بات ہے)

بَابُ افْتِتَاحِ الصَّلَاةِ

باب: نماز کا آغاز کرنا

729 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْاَنْبَارِيُّ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شَرِيْكٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ، عَنْ وَّائِلِ بْنِ حُجْرٍ، قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الشِّتَاءِ فَرَاَيْتُ اَصْحَابَهُ يَرْفَعُوْنَ اَيْدِيَهُمْ فِيْ ثِيَابِهِمْ فِي الصَّلَاةِ

❁❁ حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں سردی کے موسم میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے آپ کے اصحاب کو دیکھا کہ وہ نماز کے دوران اپنے بندوں کے اندر ہی رفع یدین کر رہے تھے۔

730 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى - وَهٰذَا حَدِيْثُ اَحْمَدَ - قَالَ: اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ، اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا حُمَيْدٍ السَّاعِدِيَّ، فِيْ عَشَرَةٍ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ اَبُوْ قَتَادَةَ، قَالَ اَبُوْ حُمَيْدٍ: اَنَا اَعْلَمُكُمْ بِصَلَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالُوْا: فَلِمَ؟ فَوَاللّٰهِ مَا كُنْتَ بِاَكْثَرِنَا لَهُ تَبَعًا وَلَا اَقْدَمِنَا لَهُ صُحْبَةً، قَالَ: بَلٰى، قَالُوْا: فَاعْرِضْ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ اِلَى الصَّلَاةِ

729- حديث صحيح، وهذا اسناد اختلف فيه على شريك كما سلف بيانه فيما قبله، والظاهر ان فيه انقطاعاً، فقد رواه غير شريك عن عاصم بن كليب، حدثني عبد الحميد ابن وائل، عن بعض اهله، عن وائل. واراد ببعض اهله علقمة وغيره. واخرجه البغوي في "شرح السنة" (565) من طريق المصنف بهذا الاسناد. واخرجه احمد (18847) عن وكيع، به.

Marfat.com

يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ، ثُمَّ يُكَبِّرُ حَتّٰى يَقِرَّ كُلُّ عَظْمٍ فِيْ مَوْضِعِهِ مُعْتَدِلًا، ثُمَّ يَقْرَاُ، ثُمَّ يُكَبِّرُ فَيَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ، ثُمَّ يَرْكَعُ وَيَضَعُ رَاحَتَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ، ثُمَّ يَعْتَدِلُ فَلَا يَصُبُّ رَاْسَهُ وَلَا يُقْنِعُ، ثُمَّ يَرْفَعُ رَاْسَهُ، فَيَقُوْلُ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، ثُمَّ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ مُعْتَدِلًا، ثُمَّ يَقُوْلُ: اللّٰهُ اَكْبَرُ ثُمَّ يَهْوِيْ اِلَى الْاَرْضِ فَيُجَافِيْ يَدَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ، ثُمَّ يَرْفَعُ رَاْسَهُ وَيَثْنِيْ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى فَيَقْعُدُ عَلَيْهَا، وَيَفْتَحُ اَصَابِعَ رِجْلَيْهِ اِذَا سَجَدَ، وَيَسْجُدُ ثُمَّ يَقُوْلُ: اللّٰهُ اَكْبَرُ، وَيَرْفَعُ رَاْسَهُ وَيَثْنِيْ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى فَيَقْعُدُ عَلَيْهَا حَتّٰى يَرْجِعَ كُلُّ عَظْمٍ اِلٰى مَوْضِعِهِ، ثُمَّ يَصْنَعُ فِي الْاُخْرٰى مِثْلَ ذٰلِكَ، ثُمَّ اِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ كَمَا كَبَّرَ عِنْدَ افْتِتَاحِ الصَّلَاةِ، ثُمَّ يَصْنَعُ ذٰلِكَ فِيْ بَقِيَّةِ صَلَاتِهِ حَتّٰى اِذَا كَانَتِ السَّجْدَةُ الَّتِيْ فِيْهَا التَّسْلِيْمُ اَخَّرَ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى وَقَعَدَ مُتَوَرِّكًا عَلٰى شِقِّهِ الْاَيْسَرِ، قَالُوْا: صَدَقْتَ هٰكَذَا كَانَ يُصَلِّيْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

❁❁ حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ نے صحابہ کرام، جن میں حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بھی شامل تھے، کی موجودگی میں کہا کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے بارے میں آپ سب سے زیادہ جانتا ہوں۔ ان حضرات نے کہا: وہ کیسے؟ اللہ کی قسم! نہ تو آپ ہم سے زیادہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیروکار رہیں اور نہ ہم سے زیادہ پرانے صحابی ہیں، تو حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! (ایسا ہی ہے) ان لوگوں نے کہا: پھر آپ پیش کیجئے، تو حضرت ابوحمید ساعدی نے بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تھے، تو آپ اپنے دونوں ہاتھ کندھوں تک بلند کرتے تھے، پھر آپ تکبیر کہتے تھے۔ یہاں تک کہ ہر ہڈی اپنی جگہ پر اعتدال کی حالت میں آجاتی تھی۔ پھر آپ تلاوت شروع کرتے تھے۔ آپ تکبیر کہتے تھے اور دونوں ہاتھ کندھوں تک بلند کرتے تھے، پھر آپ رکوع میں چلے جاتے تھے اور اپنی دونوں ہتھیلیاں دونوں گھٹنوں پر رکھ لیتے تھے، پھر آپ اعتدال کی حالت میں رہتے تھے۔ آپ اپنے سر کو نہ جھکاتے تھے نہ اٹھاتے تھے۔ پھر آپ اپنا سر اٹھاتے تھے اور سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہتے تھے، پھر آپ اپنے دونوں ہاتھ کندھوں تک بلند کرتے تھے جو اعتدال کی حالت میں ہوتے تھے۔ جب آپ اللہ اکبر کہتے تھے، پھر زمین کی طرف جھکتے تھے۔ پھر آپ اپنے دونوں بازو پہلوؤں سے دور رکھتے تھے، پھر آپ اپنا سر اٹھاتے تھے اور بائیں ٹانگ کو بچھا کر اس پر بیٹھ جاتے تھے۔ آپ اپنے پاؤں کی انگلیوں کو سجدے کے دوران موڑ لیتے تھے، پھر آپ سجدے میں جاتے تھے اور اللہ اکبر کہتے تھے، پھر آپ اپنا سر اٹھاتے تھے اور بائیں ٹانگ بچھا لیتے تھے اور اس پر بیٹھ جاتے تھے، یہاں تک کہ ہر ہڈی اپنی مخصوص جگہ پر آجاتی تھی، پھر آپ دوسری رکعت میں بھی اس طرح کرتے تھے، پھر جب آپ دو رکعت کے بعد کھڑے ہوتے تھے، تو آپ تکبیر کہتے تھے۔ دونوں ہاتھ کندھوں تک بلند کرتے تھے۔ جس طرح آپ نے نماز کے آغاز میں تکبیر کہتے ہوئے کیا تھا، اور پھر آپ بقیہ نماز میں بھی اس طرح کرتے تھے۔ یہاں تک کہ جب وہ سجدہ کر لیتے جس کے بعد سلام پھیرنا ہوتا تھا۔ تو آپ اپنی بائیں ٹانگ کو باہر نکال کر بائیں پہلو کے بل تورک کے طور پر بیٹھ جاتے تھے۔

تو ان صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا: آپ نے ٹھیک کہا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح نماز ادا کرتے تھے۔

Marfat.com

731 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَّزِيْدَ يَعْنِى ابْنَ اَبِىْ حَبِيبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو الْعَامِرِيِّ، قَالَ: كُنْتُ فِىْ مَجْلِسٍ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَذَاكَرُوا صَلَاةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ اَبُوْ حُمَيْدٍ: فَذَكَرَ بَعْضَ هٰذَا الْحَدِيْثِ، وَقَالَ: فَاِذَا رَكَعَ اَمْكَنَ كَفَّيْهِ مِنْ رُكْبَتَيْهِ وَفَرَّجَ بَيْنَ اَصَابِعِهٖ ثُمَّ هَصَرَ ظَهْرَهٗ غَيْرَ مُقْنِعٍ رَاْسَهٗ، وَلَا صَافِحٍ بِخَدِّهٖ، وَقَالَ: فَاِذَا قَعَدَ فِى الرَّكْعَتَيْنِ قَعَدَ عَلٰى بَطْنِ قَدَمِهِ الْيُسْرٰى وَنَصَبَ الْيُمْنٰى، فَاِذَا كَانَ فِى الرَّابِعَةِ اَفْضٰى بِوَرِكِهِ الْيُسْرٰى اِلَى الْاَرْضِ وَاَخْرَجَ قَدَمَيْهِ مِنْ نَاحِيَةٍ وَاحِدَةٍ،

❀❀ محمد بن عمرو عامری بیان کرتے ہیں: میں صحابہ کرام عنہم کی ایک محفل میں موجود تھا۔ ان حضرات نے نبی اکرم ﷺ کی نماز کا ذکر کیا' تو حضرت ابوحمید نے فرمایا: (اس کے بعد راوی نے حدیث کا کچھ حصہ ذکر کیا ہے' جس کے یہ الفاظ ہیں:) جب نبی اکرم ﷺ رکوع میں جاتے تھے' تو آپ اپنی دونوں ہتھیلیاں گھٹنوں پر رکھ لیتے تھے۔ آپ اپنی انگلیوں کو کشادہ رکھتے تھے۔ آپ اپنی کمر کو بالکل سیدھا رکھتے تھے۔ اپنے سر کو اٹھا کر نہیں رکھتے تھے اور اپنے رخسار کو اِدھر اُدھر نہیں موڑتے تھے۔

انہوں نے یہ بھی بتایا: جب نبی اکرم ﷺ دو رکعت کے بعد بیٹھتے تھے' تو آپ اپنے بائیں پاؤں کے تلوے پر بیٹھتے تھے اور دائیں پاؤں کو کھڑا کر لیتے تھے اور جب آپ چار رکعت کے بعد بیٹھتے تھے' تو آپ اپنی بائیں سیرین کو زمین کے ساتھ ملا لیتے تھے اور دونوں پاؤں ایک ہی طرف سے باہر نکال لیتے تھے۔

732 - حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْمِصْرِىُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِىِّ، وَيَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ حَبِيبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، نَحْوَ هٰذَا قَالَ: فَاِذَا سَجَدَ وَضَعَ يَدَيْهِ غَيْرَ مُفْتَرِشٍ وَلَا قَابِضِهِمَا وَاسْتَقْبَلَ بِاَطْرَافِ اَصَابِعِهِ الْقِبْلَةَ،

❀❀ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ محمد بن عمرو کے حوالے سے منقول ہے۔ اس میں یہ الفاظ ہیں:

''جب نبی اکرم ﷺ سجدے میں جاتے تھے۔ آپ اپنے ہاتھ (زمین پر) یوں رکھتے تھے: آپ (کے بازو) بچھے ہوئے نہیں ہوتے تھے اور نہ ہی سمٹے ہوئے ہوتے تھے اور آپ کی انگلیوں کے کناروں کا رُخ قبلے کی طرف ہوتا تھا''۔

733 - حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَدْرٍ، حَدَّثَنِىْ زُهَيْرٌ اَبُوْ خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْحُرِّ، حَدَّثَنِىْ عِيْسَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، اَحَدِ بَنِىْ مَالِكٍ، عَنْ عَبَّاسِ اَوْ عَيَّاشِ بْنِ سَهْلٍ السَّاعِدِىِّ اَنَّهٗ كَانَ فِىْ مَجْلِسٍ فِيْهِ اَبُوْهُ وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِى الْمَجْلِسِ اَبُوْ هُرَيْرَةَ، وَاَبُوْ حُمَيْدٍ السَّاعِدِىُّ، وَاَبُوْ اُسَيْدٍ بِهٰذَا الْخَبَرِ يَزِيْدُ اَوْ يَنْقُصُ قَالَ فِيْهِ: ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ يَعْنِىْ مِنَ الرُّكُوْعِ فَقَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَرَفَعَ يَدَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَسَجَدَ

731- اسناده حسن، رواية قتيبة عن ابن لهيعة - واسمه عبد الله - قوية، وباقى رجاله ثقات. واخرجه بنحوه البخارى (828) من طريق سعيد بن ابى هلال، عن محمد بن عمرو بن حلحلة، بهذا الاسناد. وسيكرر برقم (965). وانظر ما قبله.

Marfat.com

فَانْتَصَبَ عَلٰى كَفَّيْهِ وَرُكْبَتَيْهِ وَصُدُوْرِ قَدَمَيْهِ وَهُوَ سَاجِدٌ، ثُمَّ كَبَّرَ فَجَلَسَ فَتَوَرَّكَ وَنَصَبَ قَدَمَهُ الْاُخْرٰى، ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ، ثُمَّ كَبَّرَ فَقَامَ وَلَمْ يَتَوَرَّكْ، ثُمَّ سَاقَ الْحَدِيْثَ، قَالَ:، ثُمَّ جَلَسَ بَعْدَ الرَّكْعَتَيْنِ حَتّٰى اِذَا هُوَ اَرَادَ اَنْ يَنْهَضَ لِلْقِيَامِ قَامَ بِتَكْبِيْرَةٍ، ثُمَّ رَكَعَ الرَّكْعَتَيْنِ الْاُخْرَيَيْنِ وَلَمْ يَذْكُرِ التَّوَرُّكَ فِى التَّشَهُّدِ،

❀❀ عباس بن سہل ساعدی بیان کرتے ہیں: وہ ایک محفل میں موجود تھے' جس میں ان کے والد بھی تھے جو نبی اکرم ﷺ کے صحابی تھے۔ اس محفل میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ حضرت ابواُسید رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے۔ (اس کے بعد راوی نے یہ روایت نقل کی ہے' جس میں الفاظ کی کچھ کمی بیشی ہے' جس میں یہ الفاظ بھی ہیں)

پھر نبی اکرم ﷺ اپنے سر کو اٹھاتے تھے' یعنی رکوع سے اٹھاتے تھے' پھر سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ پڑھتے تھے۔ پھر آپ اپنے دونوں ہاتھ بلند کرتے تھے اللہ اکبر کہتے تھے اور سجدے میں چلے جاتے تھے۔ آپ اپنی دونوں ہتھیلیوں کو گھٹنوں پر اور پنجوں کو زمین پر ٹکا لیتے تھے۔ پھر آپ اللہ اکبر کہہ کر بیٹھ جاتے تھے اور تورک کرتے تھے آپ اپنے پاؤں کو کھڑا کر لیتے تھے۔ پھر آپ تکبیر کہتے ہوئے سجدے میں چلے جاتے تھے اور تکبیر کہتے ہوئے اٹھتے تھے اور تورک نہیں کرتے تھے۔

پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی ہے' جس میں یہ الفاظ ہیں: پھر آپ دو رکعت کے بعد بیٹھتے تھے' پھر جب آپ اٹھنے کا ارادہ کرتے تھے تو آپ تکبیر کہہ کر کھڑے ہوتے تھے۔ پھر آپ آخری دو رکعت ادا کرتے تھے تاہم اس تشہد میں راوی نے تورک کا ذکر نہیں کیا۔

734 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو، اَخْبَرَنِىْ فُلَيْحٌ، حَدَّثَنِىْ عَبَّاسُ بْنُ سَهْلٍ، قَالَ: اجْتَمَعَ اَبُوْ حُمَيْدٍ، وَاَبُوْ اُسَيْدٍ، وَسَهْلُ بْنُ سَعْدٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ، فَذَكَرُوْا صَلَاةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَبُوْ حُمَيْدٍ: اَنَا اَعْلَمُكُمْ بِصَلَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ بَعْضَ هٰذَا، قَالَ: ثُمَّ رَكَعَ فَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ كَاَنَّهُ قَابِضٌ عَلَيْهِمَا، وَوَتَّرَ يَدَيْهِ فَتَجَافٰى عَنْ جَنْبَيْهِ، قَالَ: ثُمَّ سَجَدَ فَاَمْكَنَ اَنْفَهُ وَجَبْهَتَهُ وَنَحّٰى يَدَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ وَوَضَعَ كَفَّيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ حَتّٰى رَجَعَ كُلُّ عَظْمٍ فِىْ مَوْضِعِهِ حَتّٰى فَرَغَ، ثُمَّ جَلَسَ فَافْتَرَشَ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى وَاَقْبَلَ بِصَدْرِ الْيُمْنٰى عَلٰى قِبْلَتِهِ وَوَضَعَ كَفَّهُ الْيُمْنٰى عَلٰى رُكْبَتِهِ الْيُمْنٰى وَكَفَّهُ الْيُسْرٰى عَلٰى رُكْبَتِهِ الْيُسْرٰى وَاَشَارَ بِاُصْبُعِهِ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: رَوٰى هٰذَا الْحَدِيْثَ عُتْبَةُ بْنُ اَبِىْ حَكِيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيْسٰى، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ، لَمْ يَذْكُرِ التَّوَرُّكَ وَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِ فُلَيْحٍ وَذَكَرَ الْحَسَنُ بْنُ الْحُرِّ نَحْوَ جِلْسَةِ حَدِيْثِ فُلَيْحٍ، وَعُتْبَةَ،

❀❀ عباس بن سہل بیان کرتے ہیں' حضرت ابوحمید رضی اللہ عنہ، حضرت ابواُسید رضی اللہ عنہ، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ ایک جگہ اکٹھے ہوئے۔ ان حضرات نے نبی اکرم ﷺ کی نماز کا ذکر کیا' تو حضرت ابوحمید رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نبی اکرم ﷺ کی نماز کے بارے میں سب سے زیادہ جانتا ہوں (اس کے بعد راوی نے اس حدیث کا کچھ حصہ ذکر کیا ہے۔ اس میں یہ الفاظ ہیں:)

Marfat.com

پھر نبی اکرم ﷺ رکوع میں جاتے اور اپنے دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھتے تھے۔ یوں جیسے آپ نے ان گھٹنوں کو پکڑا ہوا ہے اور آپ اپنے ہاتھوں کو تانت بنا لیتے تھے۔ آپ اپنے بازو پہلو سے دور رکھتے تھے۔

اس میں راوی نے یہ الفاظ بھی نقل کئے ہیں: جب آپ سجدے میں جاتے تھے تو آپ اپنی ناک اور پیشانی کو زمین پر ٹکا دیتے تھے اور اپنے دونوں بازو پہلوؤں سے دور رکھتے تھے۔ آپ اپنے دونوں ہاتھ کندھوں کے مدمقابل رکھتے تھے پھر جب آپ سر اٹھاتے تھے تو ہر ہڈی اپنی مخصوص جگہ پر آجاتی تھی۔ یہاں تک کہ جب آپ (نماز پڑھ کر) فارغ ہوتے تھے اور بیٹھتے تو آپ اپنے بائیں پاؤں کو بچھا لیتے تھے اور دائیں پاؤں کے اگلے حصے کے ذریعے قبلہ کی طرف رُخ کر لیتے تھے آپ اپنا دایاں ہاتھ دائیں گھٹنے پر رکھتے تھے اور بایاں ہاتھ بائیں گھٹنے پر رکھتے تھے اور انگلی کے ذریعے اشارہ کرتے تھے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ روایت عتبہ بن ابوحکیم نے عبداللہ بن عیسیٰ کے حوالے سے عباس بن سہل سے نقل کی ہے۔ انہوں نے اس میں تورک کا ذکر نہیں کیا اور انہوں نے فلیح کی روایت کی مانند روایت ذکر کی ہے اور حسن بن حر نے فلیح اور عتبہ کی روایت میں مذکور بیٹھنے کے انداز کی مانند روایت ذکر کی ہے۔

735 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ، حَدَّثَنِي عُتْبَةُ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِيسَى، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ السَّاعِدِيِّ، عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ، بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ: وَإِذَا سَجَدَ فَرَّجَ بَيْنَ فَخِذَيْهِ غَيْرَ حَامِلٍ بَطْنَهُ عَلَى شَيْءٍ مِنْ فَخِذَيْهِ

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: رَوَاهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ، حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ، سَمِعْتُ عَبَّاسَ بْنَ سَهْلِيٍّ، حَدِّثْ فَلَمْ أَحْفَظْهُ فَحَدَّثَنِيهِ، أُرَاهُ ذَكَرَ عِيسَى بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّهُ سَمِعَهُ مِنْ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ، قَالَ: حَضَرْتُ أَبَا حُمَيْدٍ السَّاعِدِيَّ، بِهَذَا الْحَدِيثِ،

❁❁ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ عباس بن سہل کے حوالے سے حضرت ابوحمید رضی اللہ عنہ سے منقول ہے جس میں یہ الفاظ ہیں:

''جب آپ سجدے میں جاتے تو زانوں کو کشادہ رکھتے اور پیٹ کو زانوں کے ساتھ نہیں ملاتے تھے''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ابن مبارک نے یہ روایت نقل کی ہے وہ کہتے ہیں: فلیح نے عباس بن سہل کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے۔ اس روایت میں یہ الفاظ نہیں ہیں ''انہوں نے مجھے حدیث بیان کی''۔

میرا یہ خیال ہے عیسیٰ بن عبداللہ نے یہ بات ذکر کی ہے کہ انہوں نے یہ روایت عباس بن سہل سے سنی ہے وہ بیان کرتے ہیں میں حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

736 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ، عَنْ

736- حديث حسن، وهذا اسناد منقطع، عبد الجبار بن وائل لم يسمع من ابيه وائل بن حجر. وضع الركبتين قبل الكفين في السجود سياتي تخريجه والكلام عليه برقم (838) و (839).

Marfat.com

عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ قَالَ: فَلَمَّا سَجَدَ وَقَعَتَا رُكْبَتَاهُ اِلَى الْاَرْضِ قَبْلَ اَنْ تَقَعَ كَفَّاهُ قَالَ: فَلَمَّا سَجَدَ وَضَعَ جَبْهَتَهٗ بَيْنَ كَفَّيْهِ وَجَافٰى عَنْ اِبِطَيْهِ قَالَ حَجَّاجٌ: وَقَالَ هَمَّامٌ: وَحَدَّثَنَا شَقِيْقٌ، حَدَّثَنِيْ عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ هٰذَا، وَفِيْ حَدِيْثِ اَحَدِهِمَا وَاَكْبَرُ عِلْمِيْ اَنَّهٗ حَدِيْثُ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ وَاِذَا نَهَضَ نَهَضَ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ وَاعْتَمَدَ عَلٰى فَخِذَيْهِ

❁❁ عبدالجبار بن وائل اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ سے یہ روایت نقل کرتے ہیں' جس میں یہ الفاظ ہیں:

''جب آپ سجدے میں گئے' تو آپ نے اپنے دونوں گھٹنے ہتھیلیوں سے پہلے زمین پر رکھے اور جب آپ نے سجدہ کیا' تو آپ نے اپنی پیشانی کو دونوں ہتھیلیوں کے درمیان رکھا اور بغلوں کو کشادہ رکھا''۔

حجاج کہتے ہیں: ہمام نے یہ بات بیان کی ہے۔ شقیق نے عاصم بن کلیب کے حوالے سے اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ سے اسی کی مانند روایت نقل کی ہے۔

ان دونوں میں کسی ایک کی روایت میں' ویسے میرا زیادہ خیال ہے' محمد بن جحادہ کی روایت میں یہ الفاظ ہیں:

''جب آپ اٹھے تو آپ دونوں گھٹنوں کے بل اُٹھے اور آپ نے اپنے زانوں پر ٹیک لی''۔

737 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوٗدَ، عَنْ فِطْرٍ، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ اِبْهَامَيْهِ فِي الصَّلَاةِ اِلٰى شَحْمَةِ اُذُنَيْهِ

❁❁ عبدالجبار بن وائل اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا آپ نے نماز میں اپنے دونوں انگوٹھے کانوں کی لو تک بلند کیے۔

738 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، عَنْ جَدِّيْ، عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَيُّوْبَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، اَنَّهٗ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَبَّرَ لِلصَّلَاةِ جَعَلَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ، وَاِذَا رَكَعَ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ، وَاِذَا رَفَعَ لِلسُّجُوْدِ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ، وَاِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ جب نماز کے لئے تکبیر کہتے تھے' تو آپ دونوں ہاتھ کندھوں کے برابر بلند کرتے تھے' جب آپ رکوع کرتے تھے' تو ایسا ہی کرتے تھے۔ سجدے سے اٹھتے تھے' تو بھی ایسا ہی کرتے تھے اور جب دو رکعت کے بعد اٹھتے تھے' تو بھی ایسا ہی کرتے تھے۔ (یعنی رفع یدین کرتے تھے)۔

739 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ اَبِيْ هُبَيْرَةَ، عَنْ مَيْمُوْنٍ الْمَكِّيِّ، اَنَّهٗ رَاٰى عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ، وَصَلّٰى بِهِمْ يُشِيْرُ بِكَفَّيْهِ حِيْنَ يَقُوْمُ وَحِيْنَ يَرْكَعُ وَحِيْنَ يَسْجُدُ وَحِيْنَ يَنْهَضُ لِلْقِيَامِ، فَيَقُوْمُ فَيُشِيْرُ بِيَدَيْهِ فَانْطَلَقْتُ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، فَقُلْتُ اِنِّيْ رَاَيْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ صَلّٰى صَلَاةً لَمْ اَرَ اَحَدًا يُصَلِّيْهَا فَوَصَفْتُ لَهٗ هٰذِهِ الْاِشَارَةَ، فَقَالَ: اِنْ اَحْبَبْتَ اَنْ تَنْظُرَ اِلٰى صَلَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاقْتَدِ بِصَلَاةِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

Marfat.com

الزُّبَيْرِ

٭٭ میمون مکی بیان کرتے ہیں: انہوں نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ لوگوں کو نماز پڑھاتے ہوئے جب وہ اُٹھے جب وہ رکوع میں گئے جب وہ سجدے میں گئے اور جب وہ دوبارہ قیام کے لئے اُٹھے اور کھڑے ہوئے' تو انہوں نے اپنی دونوں ہتھیلیوں کے ذریعے اشارہ کیا۔ (یعنی رفع یدین کیا)

راوی کہتے ہیں: میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس گیا' تو میں نے کہا: میں نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کو ایک ایسے طریقے سے نماز ادا کرتے دیکھا ہے کہ میں نے کسی کو بھی اس طرح نماز ادا کرتے نہیں دیکھا۔ پھر میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے سامنے اشارہ کرنے کے اس طریقے کا ذکر کیا' تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اگر تم یہ پسند کرتے ہو کہ تم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا جائزہ لو تو تم عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کی نماز کی اقتداء کرو۔

740 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْمَعْنَى، قَالَا: حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ كَثِيْرٍ يَعْنِي السَّعْدِيَّ، قَالَ: صَلَّى اِلٰى جَنْبِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ طَاوُسٍ فِيْ مَسْجِدِ الْخَيْفِ فَكَانَ اِذَا سَجَدَ السَّجْدَةَ الْاُوْلٰى فَرَفَعَ رَاْسَهُ مِنْهَا رَفَعَ يَدَيْهِ تِلْقَاءَ وَجْهِهِ فَاَنْكَرْتُ ذٰلِكَ، فَقُلْتُ: لِوُهَيْبِ بْنِ خَالِدٍ، فَقَالَ لَهُ: وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ تَصْنَعُ شَيْئًا لَمْ اَرَ اَحَدًا يَصْنَعُهُ فَقَالَ ابْنُ طَاوُسٍ: رَاَيْتُ اَبِيْ يَصْنَعُهُ، وَقَالَ اَبِيْ: رَاَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَصْنَعُهُ وَلَا اَعْلَمُ اِلَّا اَنَّهُ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُهُ

٭٭ نضر بن کثیر بیان کرتے ہیں: عبداللہ بن طاؤس نے مسجد خیف میں میرے پہلو میں نماز ادا کی۔ جب انہوں نے پہلے سجدے سے سر اٹھایا تو دونوں ہاتھ اپنے چہرے کے مدمقابل تک اٹھائے۔ میں نے اس بات پر انکار کیا میں نے وہب بن خالد سے کہا: وہب بن خالد نے ان سے کہا: یہ آپ نے کیا کیا ہے؟ میں نے کسی کو ایسے کرتے ہوئے نہیں دیکھا ہے' تو عبداللہ بن طاؤس نے کہا: میں نے اپنے والد کو ایسے کرتے دیکھا ہے اور میرے والد نے یہ بات بتائی ہے میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو ایسے کرتے ہوئے دیکھا ہے اور میرے علم کے مطابق انہوں نے یہ بھی بتایا تھا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایسا کیا کرتے تھے۔

741 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ كَانَ اِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَاِذَا رَكَعَ وَاِذَا، قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، وَاِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ رَفَعَ يَدَيْهِ ، وَيَرْفَعُ ذٰلِكَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: الصَّحِيْحُ قَوْلُ ابْنِ عُمَرَ، لَيْسَ بِمَرْفُوْعٍ،

741- اسناده صحيح . وقول المصنف: الصحيح قول ابن عمر ليس بمرفوع، مدفوع، فقد رواه غير واحد عن نافع عن ابن عمر مرفوعاً . وصحح رفعه البخاري، وقال الدارقطني في "العلل" كما في "فتح الباري" 2/222: والاشبه بالصواب قول عبد الاعلى، يعني مرفوعاً . قلنا: وسلف مرفوعاً من طريق سالم عن ابن عمر برقم (721). واخرجه البخاري في "الصحيح" (739)، والبيهقي 2/ 70 و136 من طريق عبد الاعلى بن عبد الاعلى، بهذا الاسناد . وخالف عبدَ الاعلى عبدُ الوهاب الثقفي عن عبيد الله، فرواه موقوفاً كما عند البخاري في رفع اليدين (80).

Marfat.com

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَرَوٰى بَقِيَّةُ اَوَّلَهٗ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ وَاَسْنَدَهٗ وَرَوَاهُ الثَّقَفِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، وَاَوْقَفَهٗ عَلٰى ابْنِ عُمَرَ، قَالَ فِيْهِ: وَاِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ يَرْفَعُهُمَا اِلٰى ثَدْيَيْهِ وَهٰذَا هُوَ الصَّحِيْحُ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَرَوَاهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، وَمَالِكٌ، وَاَيُّوْبُ وَابْنُ جُرَيْجٍ مَوْقُوْفًا وَاَسْنَدَهٗ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَحْدَهٗ عَنْ اَيُّوْبَ، وَلَمْ يَذْكُرْ اَيُّوْبُ، وَمَالِكٌ الرَّفْعَ اِذَا قَامَ مِنَ السَّجْدَتَيْنِ وَذَكَرَهُ اللَّيْثُ فِيْ حَدِيْثِهٖ، قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ فِيْهِ: قُلْتُ لِنَافِعٍ اَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَجْعَلُ الْاُوْلٰى اَرْفَعَهُنَّ؟ قَالَ: لَا، سَوَاءٌ قُلْتُ اَشِرْ لِيْ فَاَشَارَ اِلَى الثَّدْيَيْنِ اَوْ اَسْفَلَ مِنْ ذٰلِكَ

❁❁ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں یہ بات منقول ہے: جب وہ نماز شروع کرتے تھے' تو تکبیر کہتے ہوئے رفع یدین کہتے تھے اور جب رکوع میں جاتے تھے' تو سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ پڑھاتے تھے اور جب دو رکعت کے بعد کھڑے ہوتے تھے' تو بھی رفع یدین کرتے تھے' اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک مرفوع حدیث کے طور پر یہ بات نقل کرتے تھے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) صحیح یہ ہے کہ یہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا قول ہے یہ مرفوع حدیث نہیں ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) بقیہ نے اس روایت کا ابتدائی حصہ عبیداللہ کے حوالے سے مسند روایت کے طور پر نقل کیا ہے' جبکہ ثقفی نے اس روایت کو عبیداللہ کے حوالے سے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما پر موقوف روایت کے طور پر نقل کیا ہے۔ انہوں نے اس میں یہ الفاظ نقل کئے ہیں:

''جب وہ دو رکعت کے بعد کھڑے ہوتے تھے تو دونوں ہاتھ سینے تک بلند کرتے تھے''۔

یہ روایت مستند ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) لیث بن سعد' امام مالک' ایوب ابن جریج نے یہ روایت موقوف حدیث کے طور پر نقل کی ہے' جبکہ صرف حماد بن سلمہ نے ایوب کے حوالے سے اسے مسند روایت کے طور پر نقل کیا۔

ایوب اور امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے دو سجدوں کے بعد کھڑا ہونے کے وقت رفع یدین کا ذکر نہیں کیا ہے لیث نے اپنی روایت میں اس کا ذکر کیا ہے۔ ابن جریج نے اس روایت میں یہ کہا ہے میں نے نافع سے کہا: کیا حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما آغاز میں دونوں ہاتھ زیادہ بلند کرتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا: جی نہیں! برابر ہی کرتے تھے میں نے کہا: آپ مجھے اشارہ کر کے دکھائیں' تو انہوں نے سینے تک ہاتھ اٹھا کر یا اس سے کچھ نیچے تک ہاتھ اٹھا کر مجھے دکھائے۔

742 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ نَافِعٍ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، كَانَ اِذَا ابْتَدَاَ الصَّلَاةَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ، وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ رَفَعَهُمَا دُوْنَ ذٰلِكَ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: لَمْ يَذْكُرْ رَفْعَهُمَا دُوْنَ ذٰلِكَ اَحَدٌ غَيْرُ مَالِكٍ فِيْمَا اَعْلَمُ

❁❁ نافع بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب نماز کا آغاز کرتے تھے' تو دونوں ہاتھ کندھوں تک بلند کرتے تھے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تھے تو دونوں ہاتھ اس سے کچھ نیچے تک بلند کرتے تھے۔

Marfat.com

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) میرے علم کے مطابق امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کے علاوہ اور کسی نے بھی کچھ نیچے تک رفع یدین کرنے کا ذکر نہیں کیا۔

بَابُ مَنْ ذَكَرَ اَنَّهُ يَرْفَعُ يَدَيْهِ اِذَا قَامَ مِنَ الثِّنْتَيْنِ

باب: جن حضرات نے یہ بات ذکر کی ہے: دو رکعت کے بعد کھڑے ہونے پر رفع یدین کیا جائے گا

743 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمُحَارِبِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ

❀❀ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب دو رکعت کے بعد کھڑے ہوتے تھے تو تکبیر کہتے ہوئے رفع یدین کرتے تھے۔

744 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ اِذَا قَامَ اِلَى الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ، وَيَصْنَعُ مِثْلَ ذٰلِكَ اِذَا قَضَى قِرَاءَتَهُ وَاَرَادَ اَنْ يَّرْكَعَ، وَيَصْنَعُهُ اِذَا رَفَعَ مِنَ الرُّكُوْعِ وَلَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِيْ شَيْءٍ مِنْ صَلَاتِهِ وَهُوَ قَاعِدٌ، وَاِذَا قَامَ مِنَ السَّجْدَتَيْنِ رَفَعَ يَدَيْهِ كَذٰلِكَ وَكَبَّرَ، قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ فِيْ حَدِيْثِ اَبِيْ حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ حِيْنَ وَصَفَ صَلَاةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ كَمَا كَبَّرَ عِنْدَ افْتِتَاحِ الصَّلَاةِ

❀❀ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں نقل کرتے ہیں:

آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب فرض نماز ادا کرنے کے لئے کھڑے ہوتے تھے، تو تکبیر کہتے ہوئے، دونوں ہاتھ کندھوں تک بلند کرتے تھے، اسی طرح (رفع یدین) آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت کرتے تھے، جب قرأت ختم کر کے رکوع میں جانے کا ارادہ کرتے تھے، اور یہ عمل (یعنی رفع یدین) آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت کرتے تھے، جب رکوع سے (سر کو) اٹھاتے تھے، نماز میں بیٹھے ہونے کے دوران آپ کسی بھی موقع پر رفع یدین نہیں کرتے تھے، جب آپ دو رکعت کے بعد (قعدہ کے بعد) کھڑے ہوتے تھے، تو اسی طرح رفع یدین کرتے تھے اور تکبیر کہتے تھے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے منقول روایت میں یہ مذکور ہے: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے طریقے کا ذکر کرتے ہوئے بیان کیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب دو رکعت کے بعد کھڑے ہوتے تھے، تو تکبیر کہتے تھے اور دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے تھے، جس طرح نماز کے آغاز میں تکبیر کہتے ہوئے (دونوں ہاتھ اٹھاتے تھے)۔

Marfat.com

745 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا كَبَّرَ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ حَتَّى يُبْلُغَ بِهِمَا فُرُوعَ أُذُنَيْهِ

❁❁ حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب آپ نے تکبیر کہی، جب آپ رکوع میں گئے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع سے سر اٹھایا، تو آپ نے دونوں ہاتھ کانوں کی لوؤں تک اٹھائے۔

746 - حَدَّثَنَا ابْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، ح وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مَرْوَانَ، حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ الْمَعْنَى، عَنْ عِمْرَانَ، عَنْ لَاحِقٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ، قَالَ: قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: لَوْ كُنْتُ قُدَّامَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَرَأَيْتُ إِبْطَيْهِ، زَادَ عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ، قَالَ: يَقُولُ لَاحِقٌ: أَلَا تَرَى أَنَّهُ فِي الصَّلَاةِ وَلَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَكُونَ قُدَّامَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ وَزَادَ مُوسَى بْنُ مَرْوَانَ الرَّقِّيُّ، يَعْنِي إِذَا كَبَّرَ رَفَعَ يَدَيْهِ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے ہوتا تو (رفع یدین کے وقت) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بغلیں دیکھ سکتا تھا۔

ابن معاذ نے یہ الفاظ نقل کئے ہیں: لاحق (نامی راوی کہتے ہیں:) کیا آپ نے غور نہیں کیا؟ وہ نماز کی حالت میں ہوتے ہوئے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے آگے نہیں ہو سکتے تھے۔

موسیٰ نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کئے ہیں: یعنی جب آپ تکبیر کہتے ہوئے رفع یدین کرتے تھے۔

747 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللهِ: عَلَّمَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ فَكَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ فَلَمَّا رَكَعَ طَبَّقَ يَدَيْهِ بَيْنَ رُكْبَتَيْهِ قَالَ: فَبَلَغَ ذَلِكَ سَعْدًا، فَقَالَ: صَدَقَ أَخِي، قَدْ كُنَّا نَفْعَلُ هٰذَا ثُمَّ أُمِرْنَا بِهٰذَا يَعْنِي الْإِمْسَاكَ عَلَى الرُّكْبَتَيْنِ

❁❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز کا طریقہ تعلیم دیا، آپ نے تکبیر کہی اور رفع یدین کیا، جب آپ رکوع میں گئے، تو آپ نے دونوں ہاتھوں میں تطبیق دے کر دونوں گھٹنوں کے درمیان رکھ لئے۔

راوی بیان کرتے ہیں: اس بات کی اطلاع حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو ملی، تو انہوں نے فرمایا: میرے بھائی نے ٹھیک کہا ہے، پہلے ہم اسی طرح کیا کرتے تھے، پھر بعد میں ہمیں اس بات کا حکم دیا گیا، یعنی گھٹنے پکڑنے کا (حکم دیا گیا)۔

---

745 - اسناده صحيح. واخرجه النسائي في "الكبرى" (956) من طريق شعبة، بهذا الاسناد. واخرجه مسلم (391) (25) من طريق ابي عوانة، ومسلم (391) (26)، والنسائي (647) و(957) و(1098) من طرق عن سعيد بن ابي عروبة، كلاهما عن قتادة، بهذا الاسناد. وهو في "مسند احمد" (20531) و(20535). واخرجه البخاري (737)، ومسلم (391) (24) من طريق ابي قلابة، عن مالك ابن الحويرث دون قوله "حتى يبلغ بهما فروع اذنيه". واخرجه النسائي (676) و(677) من طريقين عن سعيد بن ابي

Marfat.com

بَابُ مَنْ لَّمْ يَذْكُرِ الرَّفْعَ عِنْدَ الرُّكُوْعِ

باب: جن حضرات نے رکوع کے وقت رفع یدین کا ذکر نہیں کیا

748 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَاصِمٍ يَعْنِى ابْنَ كُلَيْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: اَلَا اُصَلِّىْ بِكُمْ صَلَاةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَصَلّٰى فَلَمْ يَرْفَعْ يَدَيْهِ اِلَّا مَرَّةً ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: هٰذَا حَدِيْثٌ مُخْتَصَرٌ مِّنْ حَدِيْثٍ طَوِيلٍ وَلَيْسَ هُوَ بِصَحِيحٍ عَلٰى هٰذَا اللَّفْظِ

❁❁ علقمہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا میں تمہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ کے مطابق نماز نہ پڑھاؤں؟ (راوی بیان کرتے ہیں:) تو انہوں نے صرف ایک مرتبہ رفع یدین کیا۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ ایک طویل حدیث کا مختصر (حصہ) ہے۔ یہ ان الفاظ کے حوالے سے صحیح نہیں ہے۔

749 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّازُ، حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ لَيْلٰى، عَنِ الْبَرَاءِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ اِلٰى قَرِيبٍ مِّنْ اُذُنَيْهِ، ثُمَّ لَا يَعُوْدُ،

❁❁ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کا آغاز کرتے تھے تو کانوں کے قریب تک رفع یدین کرتے تھے، پھر آپ دوبارہ (رفع یدین) نہیں کرتے تھے۔

750 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِىُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَّزِيْدَ، نَحْوَ حَدِيْثِ شَرِيْكٍ، لَمْ يَقُلْ: ثُمَّ لَا يَعُوْدُ، قَالَ سُفْيَانُ: قَالَ لَنَا بِالْكُوْفَةِ بَعْدُ ثُمَّ لَا يَعُوْدُ

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَرَوٰى هٰذَا الْحَدِيْثَ هُشَيْمٌ، وَخَالِدٌ، وَابْنُ اِدْرِيْسَ، عَنْ يَّزِيْدَ، لَمْ يَذْكُرُوْا ثُمَّ لَا يَعُوْدُ،

❁❁ یہی روایت ایک اور سند کے ساتھ بھی منقول ہے، تاہم اس میں یہ الفاظ نہیں ہیں:

''پھر آپ دوبارہ (رفع یدین) نہیں کرتے تھے''۔

سفیان کہتے ہیں: انہوں نے بعد میں کوفہ میں ہمارے سامنے یہ الفاظ بیان کیے۔

''پھر آپ دوبارہ (رفع یدین) نہیں کرتے تھے''۔

751 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ، وَخَالِدُ بْنُ عَمْرٍو، وَاَبُوْ حُذَيْفَةَ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، بِاِسْنَادِهٖ بِهٰذَا قَالَ: فَرَفَعَ يَدَيْهِ فِىْ اَوَّلِ مَرَّةٍ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ: مَرَّةً وَاحِدَةً

❁❁ یہی روایت ایک سند کے ہمراہ بھی منقول ہے، تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں:

''تو انہوں نے نماز کے آغاز میں رفع یدین کیا''۔

بعض راویوں نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں: ''ایک مرتبہ کیا''۔

Marfat.com

752 - حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اَخْبَرَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ لَيْلَى، عَنْ اَخِيهِ عِيْسٰى، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ لَيْلَى، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ يَدَيْهِ حِيْنَ افْتَتَحَ الصَّلَاةَ، ثُمَّ لَمْ يَرْفَعْهُمَا حَتّٰى انْصَرَفَ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: هٰذَا الْحَدِيْثُ لَيْسَ بِصَحِيحٍ

❁❁ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کا آغاز کیا' تو رفع یدین کیا، پھر آپ نے نماز ختم کرنے تک رفع یدین نہیں کیا۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ حدیث ''صحیح'' نہیں ہے۔

753 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى، عَنِ ابْنِ اَبِىْ ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ سَمْعَانَ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ فِى الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ مَدًّا

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز میں داخل ہوتے تھے' تو دونوں ہاتھ کھینچ کر بلند کرتے تھے۔

بَابُ وَضْعِ الْيُمْنٰى عَلَى الْيُسْرٰى فِى الصَّلَاةِ

باب: نماز کے دوران دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھنا

754 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، اَخْبَرَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ زُرْعَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ، يَقُوْلُ: صَفُّ الْقَدَمَيْنِ وَوَضْعُ الْيَدِ عَلَى الْيَدِ مِنَ السُّنَّةِ

❁❁ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: دونوں پاؤں برابر رکھنا، اور ایک ہاتھ دوسرے پر رکھنا سنت ہے۔

755 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ الرَّيَّانِ، عَنْ هُشَيْمِ بْنِ بَشِيْرٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَبِىْ زَيْنَبَ، عَنْ اَبِىْ عُثْمَانَ النَّهْدِىِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ، اَنَّهٗ كَانَ يُصَلِّىْ فَوَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرٰى عَلَى الْيُمْنٰى، فَرَاٰهُ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلَى الْيُسْرٰى

❁❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے: انہوں نے نماز پڑھتے ہوئے بایاں ہاتھ' دائیں ہاتھ پر رکھ دیا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں دیکھا، تو ان کا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھ دیا۔

756 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْبُوْبٍ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ زَبْيَدٍ، عَنْ اَبِىْ جُحَيْفَةَ، اَنَّ عَلِيًّا رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: مِنَ السُّنَّةِ وَضْعُ الْكَفِّ عَلَى الْكَفِّ فِى الصَّلَاةِ تَحْتَ

753 - اسنادہ صحیح. یحیی: هو ابن سعید القطان، وابن ای ذئب: هو محمد بن عبد الرحمٰن، وسعید بن سمعان: هو الانصاری الزرقی مولاهم المدنی. واخرجه الترمذی (237)، والنسائی فی "الکبری" (959) من طریق ابن ابی ذئب، بهذا الاسناد. ورواية النسائی اطول مما هنا. وهو مطولاً ایضاً فی "مسند احمد" (9608) و (10492).

Marfat.com

السُّرَّةِ

❀❀ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سنت یہ ہے کہ نماز میں ایک ہاتھ، دوسرے ہاتھ پر، ناف کے نیچے رکھا جائے۔

757 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ يَعْنِي ابْنَ اَعْيَنَ، عَنْ اَبِي بَدْرٍ، عَنْ اَبِي طَالُوتَ عَبْدِ السَّلَامِ، عَنِ ابْنِ جَرِيرٍ الضَّبِّيِّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: رَاَيْتُ عَلِيًّا، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يُمْسِكُ شِمَالَهُ بِيَمِينِهِ عَلَى الرُّسْغِ فَوْقَ السُّرَّةِ،

قَالَ اَبُو دَاوُدَ: وَرُوِيَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، فَوْقَ السُّرَّةِ قَالَ اَبُو مِجْلَزٍ: تَحْتَ السُّرَّةِ وَرُوِيَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ

❀❀ ابن جریر ضبی اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا، انہوں نے دائیں ہاتھ کے ذریعے بائیں ہاتھ کی کلائی کو پکڑ کر اسے ناف سے اوپر رکھا ہوا تھا۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) سعید بن جبیر سے ''ناف سے اوپر'' کے الفاظ منقول ہیں۔

ابومجلز نے ''ناف سے نیچے'' کے الفاظ نقل کیے ہیں۔

یہی بات حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی منقول ہے، تاہم یہ روایت قوی نہیں ہے۔

758 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اِسْحَاقَ الْكُوفِيِّ، عَنْ سَيَّارٍ اَبِي الْحَكَمِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، قَالَ: قَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ: اَخْذُ الْاَكُفِّ عَلَى الْاَكُفِّ فِي الصَّلَاةِ تَحْتَ السُّرَّةِ،

قَالَ اَبُو دَاوُدَ: سَمِعْتُ اَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ: يُضَعِّفُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ اِسْحَاقَ الْكُوفِيَّ

❀❀ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نماز کے دوران، ناف کے نیچے، ہتھیلی، ہتھیلی پر رکھی جائے گی۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) میں نے امام احمد بن حنبل کو، عبدالرحمان بن اسحاق کوفی نامی راوی کو ضعیف قرار دیتے ہوئے سنا ہے۔

759 - حَدَّثَنَا اَبُو تَوْبَةَ، حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ يَعْنِي ابْنَ حُمَيْدٍ، عَنْ ثَوْرٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسٰى، عَنْ طَاوُسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلَى يَدِهِ الْيُسْرٰى، ثُمَّ يَشُدُّ بَيْنَهُمَا عَلٰى صَدْرِهِ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ

❀❀ طاؤس بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنا دایاں ہاتھ، بائیں ہاتھ پر رکھتے تھے، اور پھر آپ انہیں اپنے سینے پر باندھا کرتے تھے، (یعنی) جب آپ نماز پڑھ رہے ہوتے تھے۔

757- اسناده ضعيف، جرير الضبي وابنه- واسمه غروان- مجهولان، وليس لهما في الكتب الستة سوى هذا الحديث. ابو بدر: هو شجاع بن الوليد، وابو طالوت: هو عبد السلام بن ابي حازم. واخرجه ابن ابي شيبة 1/390 عن وكيع، والبيهقي 2/29-30 من طريق مسلم ابن ابراهيم،

Marfat.com

بَابُ مَا يُسْتَفْتَحُ بِهِ الصَّلَاةُ مِنَ الدُّعَاءِ

باب: نماز کے آغاز میں کون سی دعا پڑھی جائے گی؟

760 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا اَبِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ عَمِّهِ الْمَاجِشُوْنِ بْنِ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ رَافِعٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ اِلَى الصَّلَاةِ كَبَّرَ، ثُمَّ قَالَ: وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا مُسْلِمًا وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ، اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ لَا اِلٰهَ لِيْ اِلَّا اَنْتَ، اَنْتَ رَبِّيْ وَاَنَا عَبْدُكَ، ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ جَمِيْعًا اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ، وَاهْدِنِيْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا يَهْدِيْ لِاَحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ، وَاصْرِفْ عَنِّيْ سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ، لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهٗ فِيْ يَدَيْكَ، وَالشَّرُّ لَيْسَ اِلَيْكَ اَنَا بِكَ وَاِلَيْكَ، تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ، وَاِذَا رَكَعَ، قَالَ: اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ خَشَعَ لَكَ سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَمُخِّيْ وَعِظَامِيْ وَعَصَبِيْ، وَاِذَا رَفَعَ، قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءَ مَا شِئْتَ، مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ، وَاِذَا سَجَدَ قَالَ: اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ، وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ، سَجَدَ وَجْهِيْ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ وَصَوَّرَهٗ فَاَحْسَنَ صُوْرَتَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ، وَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ، وَاِذَا سَلَّمَ مِنَ الصَّلَاةِ، قَالَ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَالْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ،

❁❁ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز ادا کرنے کے لئے کھڑے ہوتے تھے، تو تکبیر کہتے پھر یہ پڑھتے:

''میں نے دین حنیف پر گامزن رہتے ہوئے اور مسلمان ہوتے ہوئے اپنا رخ اس ذات کی طرف کرلیا ہے، جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اور میں مشرک نہیں ہوں۔ بے شک میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور میری موت اللہ تعالیٰ کے لئے ہے، جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے، اور اس کا کوئی شریک نہیں ہے، مجھے اسی بات کا حکم دیا گیا، اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں، اے اللہ! تو بادشاہ ہے، تیرے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے، تو میرا پروردگار ہے، میں تیرا بندہ ہوں، میں نے اپنے اوپر ظلم کیا، میں اپنے ذنب کا اعتراف کرتا ہوں، تو میرے تمام ذنوب کی مغفرت کردے، ذنوب کی مغفرت صرف تو ہی کرسکتا ہے، تو اچھے اخلاق پر مجھے ثابت قدم رکھ، اچھے اخلاق پر صرف تو ہی ثابت قدم رکھ سکتا ہے اور مجھ سے برے اخلاق کو دور رکھ، مجھ سے برے اخلاق صرف تو ہی دور رکھ سکتا ہے۔ میں تیری بارگاہ میں حاضر ہوں، سعادت مندی تجھ سے ہی حاصل ہوسکتی ہے، ساری بھلائی تیرے دست قدرت میں ہے، برائی تیری طرف نہیں جاسکتی، میں تیری مدد سے ہوں، تیری طرف (رجوع کرتا) ہوں، تو

Marfat.com

برکت والا اور بلند و برتر ہے، میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں"۔

نبی اکرم ﷺ جب رکوع میں جاتے، تو یہ پڑھتے:

"اے اللہ! میں نے تیرے ہی لئے رکوع کیا، تجھ پر ہی ایمان لایا، تیرے ہی لئے اسلام قبول کیا، میری سماعت، میری بصارت، میرا مغز (گودا) میری ہڈیاں، میرے پٹھے، تیرے حضور میں عاجز ہیں"۔

جب آپ ﷺ (رکوع سے سر کو) اٹھاتے تو یہ پڑھتے:

"اللہ تعالیٰ نے اسے سن لیا، جس نے اس کی حمد بیان کی، اے ہمارے پروردگار! حمد تیرے ہی لئے مخصوص ہے، جو آسمانوں اور زمین کو بھر (دینے جتنی ہو) اور ان کے درمیان کی جگہ کو بھر (دینے جتنی ہو) اور اس کے بعد جو چیز تو چاہے، اس کو بھر (دینے جتنی ہو)"

نبی اکرم ﷺ جب سجدے میں جاتے تو یہ پڑھتے تھے:

"اے اللہ! میں نے تیرے ہی لئے سجدہ کیا، تجھ پر ہی ایمان لایا، تیرے ہی لئے اسلام قبول کیا، میرا چہرہ اس ذات کے آگے سجدے میں ہے، جس نے اسے پیدا کیا، اس کو شکل وصورت عطا کی اور بہترین شکل وصورت عطا کی، اسے سماعت اور بصارت سے نوازا، تو اللہ تعالیٰ برکت والا ہے، جو سب سے بہترین خالق ہے"۔

جب نبی اکرم ﷺ نماز کا سلام پھیر دیتے تو یہ پڑھتے تھے:

"اے اللہ! جو میں نے پہلے کیا، جو بعد میں کروں گا، جو پوشیدہ طور پر کیا، جو اعلانیہ طور پر کیا، جو اسراف کیا، اور ہر وہ چیز جس کے بارے میں، تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے (ان سب کے حوالے سے) میری مغفرت کر دے، بے شک تو آگے کرنے والا ہے، تو پیچھے کرنے والا ہے، تیرے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے"۔

761 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ، اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ اِذَا قَامَ اِلَى الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ، وَيَصْنَعُ مِثْلَ ذٰلِكَ اِذَا قَضَى قِرَاءَتَهُ وَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَرْكَعَ، وَيَصْنَعُهُ اِذَا رَفَعَ مِنَ الرُّكُوْعِ وَلَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ مِنْ صَلَاتِهِ وَهُوَ قَاعِدٌ، وَاِذَا قَامَ مِنَ السَّجْدَتَيْنِ رَفَعَ يَدَيْهِ كَذٰلِكَ وَكَبَّرَ وَدَعَا، نَحْوَ حَدِيْثِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ فِي الدُّعَاءِ يَزِيْدُ وَيَنْقُصُ الشَّيْءَ وَلَمْ يَذْكُرِ الْخَيْرُ كُلُّهُ فِي يَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ اِلَيْكَ، وَزَادَ فِيْهِ، وَيَقُوْلُ: عِنْدَ انْصِرَافِهِ مِنَ الصَّلَاةِ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَاَعْلَنْتُ اَنْتَ اِلٰهِي لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ،

❁❁ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کے بارے میں یہ بات بیان کرتے ہیں: جب آپ ﷺ فرض نماز ادا کرنے کے لیے کھڑے ہوتے تھے، تو تکبیر کہتے ہوئے دونوں ہاتھ کندھوں کے مقابل تک بلند کرتے تھے۔ جب آپ ﷺ قرأت

Marfat.com

کرکے فارغ ہوتے اور رکوع میں جانے کا ارادہ کرتے تو بھی اسی طرح کرتے تھے۔ جب آپ ﷺ رکوع سے اٹھتے تھے تو بھی اسی طرح کرتے تھے البتہ آپ ﷺ نماز کے دوران بیٹھنے کے دوران رفع یدین نہیں کرتے تھے۔ جب آپ ﷺ دو رکعت کے بعد کھڑے ہوتے تھے تو اسی طرح رفع یدین کرتے تھے اور تکبیر کہتے تھے۔

اس روایت میں راوی نے عبدالعزیز کی نقل کردہ روایت کی مانند دعا نقل کی ہے جس میں الفاظ کی کچھ کمی وبیشی ہے۔ اس راوی نے یہ الفاظ نقل نہیں کیے ہیں۔

''بھلائی ساری کی ساری تیرے دست قدرت میں ہے برائی تیری طرف نہیں جاسکتی''۔

اس راوی نے یہ الفاظ زائد نقل کیے ہیں: نبی اکرم ﷺ نماز سے فارغ ہونے کے بعد یہ پڑھتے تھے۔

''اے اللہ! جو میں نے پہلے کیا اور جو بعد میں کیا جو پوشیدہ طور پر کیا جو اعلانیہ طور پر کیا۔ ان سب کے حوالے سے میری مغفرت کردے تو میرا معبود ہے تیرے علاوہ میرا کوئی معبود نہیں ہے''۔

762 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا شُرَيْحُ بْنُ يَزِيْدَ، حَدَّثَنِي شُعَيْبُ بْنُ اَبِي حَمْزَةَ، قَالَ: قَالَ لِي: مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، وَابْنُ اَبِي فَرْوَةَ، وَغَيْرُهُمَا مِنْ فُقَهَاءِ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ فَاِذَا قُلْتَ اَنْتَ ذَاكَ، فَقُلْ: وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ، يَعْنِي قَوْلَهُ: وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ

❁❁ شعیب بن ابوحمزہ نے ابن منکدر اور ابن فروہ اور ان کے علاوہ دیگر حضرات کے حوالے سے اہل مدینہ کے فقہاء کا یہ بیان نقل کیا ہے: جب تم یہ دعا پڑھو گے تو اس میں یہ کہو گے ''میں مسلمانوں میں سے ایک ہوں'' یعنی نبی اکرم ﷺ کے ان الفاظ کی جگہ ''میں سب سے پہلا مسلمان ہوں''۔

763 - حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، اَخْبَرَنَا حَمَّادٌ، عَنْ قَتَادَةَ، وَثَابِتٍ، وَحُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَجُلًا جَاءَ اِلَى الصَّلَاةِ وَقَدْ حَفَزَهُ النَّفَسُ، فَقَالَ: اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ فَلَمَّا قَضَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ، قَالَ: اَيُّكُمُ الْمُتَكَلِّمُ بِالْكَلِمَاتِ، فَاِنَّهُ لَمْ يَقُلْ بَاْسًا فَقَالَ الرَّجُلُ: اَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، جِئْتُ وَقَدْ حَفَزَنِيَ النَّفَسُ فَقُلْتُهَا، فَقَالَ: لَقَدْ رَاَيْتُ اثْنَيْ عَشَرَ مَلَكًا يَبْتَدِرُوْنَهَا اَيُّهُمْ يَرْفَعُهَا وَزَادَ حُمَيْدٌ فِيْهِ: وَاِذَا جَاءَ اَحَدُكُمْ فَلْيَمْشِ نَحْوَ مَا كَانَ يَمْشِي فَلْيُصَلِّ مَا اَدْرَكَهُ وَلْيَقْضِ مَا سَبَقَهُ

❁❁ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص (نماز میں شریک ہونے کے لیے) آیا اس کا سانس پھولا ہوا تھا۔ اس نے کہا۔

''اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے۔ ہر طرح کی حمد اللہ تعالیٰ کے لیے مخصوص ہے۔ ایسی حمد جو زیادہ ہو، پاکیزہ ہو، اس میں برکت موجود ہو''۔

جب نبی اکرم ﷺ نے نماز مکمل کی تو نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: ان کلمات کو کہنے والا شخص کون ہے اس نے کوئی غلط بات نہیں کی۔ ایک صاحب نے عرض کی یارسول اللہ! میں ہوں میں آیا تو میرا سانس چڑھا ہوا تھا میں نے یہ کلمات کہے۔ نبی اکرم ﷺ

Marfat.com

نے فرمایا: میں نے 12 فرشتوں کو دیکھا جو تیزی سے اس کی طرف لپکے کہ ان میں سے کون اسے اوپر (اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں) لے کر جاتا ہے۔

یہاں حمید نامی راوی نے الفاظ زائد نقل کیے ہیں:

''جب کوئی شخص (نماز ادا کرنے کے لیے) آئے تو عام رفتار سے چلتا ہوا آئے اور جو نماز اسے ملے وہ ادا کرے اور پہلے گزر چکی ہو اسے بعد میں پوری کر لے''۔

764 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَاصِمٍ الْعَنَزِيِّ، عَنِ ابْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّهُ رَاَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ صَلَاةً - قَالَ عَمْرٌو: لَا اَدْرِيْ اَيَّ صَلَاةٍ هِيَ - فَقَالَ: اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيرًا، اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيرًا، اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيرًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَاَصِيلًا ثَلَاثًا، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ مِنْ نَفْخِهِ وَنَفْثِهِ وَهَمْزِهِ، قَالَ: نَفْثُهُ الشِّعْرُ، وَنَفْخُهُ الْكِبْرُ، وَهَمْزُهُ الْمُوْتَةُ،

❀❀ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا' عمرو نامی راوی نے یہ بات بیان کی ہے: مجھے نہیں معلوم یہ کون سی نماز تھی۔ راوی بیان کرتے ہیں: (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ پڑھا)

''اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے وہ بڑائی والا ہے، اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے وہ بڑائی والا ہے، اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے وہ بڑائی والا ہے۔ ہر طرح کی حمد اللہ تعالیٰ کے لیے مخصوص ہے' جو بہت زیادہ ہو۔ ہر طرح کی حمد اللہ تعالیٰ کے لیے مخصوص ہے' جو بہت زیادہ ہو۔ ہر طرح کی حمد اللہ تعالیٰ کے لیے مخصوص ہے' جو بہت زیادہ ہو اور میں صبح و شام اللہ تعالیٰ کے ہر عیب سے پاک ہونے کا اعتراف کرتا ہوں (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ یہ کلمات پڑھے) میں شیطان ''اس کے نفخ اس کے نفث اور اس کے ہمز سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں''۔

راوی بیان کرتے ہیں: اس کے نفث سے مراد شعر کہنا ہے اور اس کے نفخ سے مراد تکبر کرنا ہے۔ اس کے ہمز سے مراد جنون لاحق ہونا ہے۔

765 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ مِسْعَرٍ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: فِي التَّطَوُّعِ، ذَكَرَ نَحْوَهُ

❀❀ نافع بن زبیر اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو نفل نماز میں یہ پڑھتے ہوئے سنا۔ اس کے بعد راوی نے حسب سابق حدیث نقل کی ہے۔

764- حسن لغيره، وهذا اسناد ضعيف لجهالة عاصم العنزي. ابن جبير بن مطعم هو نافع. واخرجه ابن ماجه (807) من طريق شعبة، بهذا الاسناد. وهو في "مسند احمد" (16784)، و"صحيح ابن حبان" (2601). وانظر ما بعده

Marfat.com

766 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، اَخْبَرَنِى مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، اَخْبَرَنِى اَزْهَرُ بْنُ سَعِيْدٍ الْحَرَازِىُّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ حُمَيْدٍ، قَالَ: سَاَلْتُ عَائِشَةَ: بِاَىِّ شَىْءٍ كَانَ يَفْتَتِحُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيَامَ اللَّيْلِ فَقَالَتْ: لَقَدْ سَاَلْتَنِى عَنْ شَىْءٍ مَا سَاَلَنِى عَنْهُ اَحَدٌ قَبْلَكَ كَانَ اِذَا قَامَ كَبَّرَ عَشْرًا، وَحَمِدَ اللّٰهَ عَشْرًا، وَسَبَّحَ عَشْرًا، وَهَلَّلَ عَشْرًا، وَاسْتَغْفَرَ عَشْرًا، وَقَالَ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِىْ وَاهْدِنِىْ وَارْزُقْنِىْ وَعَافِنِىْ وَيَتَعَوَّذُ مِنْ ضِيْقِ الْمَقَامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَرَوَاهُ خَالِدُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ رَبِيْعَةَ الْجُرَشِىِّ، عَنْ عَائِشَةَ نَحْوَهٗ

❁❁ عاصم بن حمید بیان کرتے ہیں: میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کی نماز کا آغاز کس چیز سے کرتے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا: تم نے مجھ سے ایسی چیز کے بارے میں دریافت کیا ہے کہ تم سے پہلے کسی نے بھی مجھ سے اس بارے میں دریافت نہیں کیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز ادا کرنے کے لیے کھڑے ہوتے تھے۔ تو دس مرتبہ اللہ اکبر، دس مرتبہ الحمدللہ' دس مرتبہ سبحان اللہ اور دس مرتبہ لا الہ الا اللہ اور دس مرتبہ استغفر اللہ پڑھتے تھے' اور یہ پڑھتے تھے۔

''اے اللہ! میری مغفرت کر دے مجھے ہدایت پر ثابت قدم رکھ مجھے رزق عطا کر اور مجھے عافیت عطا کر''۔

آپ قیامت کے دن مقام کی تنگی سے پناہ مانگتے تھے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) خالد بن معدان نے ربیعہ جرشی کے حوالے سے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس کی مانند روایت نقل کی ہے۔

767 - حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُوْنُسَ، حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ، حَدَّثَنِىْ يَحْيٰى بْنُ اَبِىْ كَثِيْرٍ، حَدَّثَنِىْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ، قَالَ: سَاَلْتُ عَائِشَةَ بِاَىِّ شَىْءٍ كَانَ نَبِىُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَتِحُ صَلَاتَهٗ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ؟ قَالَتْ: كَانَ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَفْتَتِحُ صَلَاتَهٗ اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ، اهْدِنِىْ لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ اِنَّكَ تَهْدِىْ مَنْ تَشَاءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُسْتَقِيْمٍ،

❁❁ ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں: میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت نوافل ادا کرنے کے لیے کھڑے ہوتے تھے۔ تو کس چیز سے آغاز کرتے تھے' تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کے وقت نوافل ادا کرنے کے لیے کھڑے ہوتے تھے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی نماز کے آغاز میں یہ پڑھتے تھے۔

''اے اللہ! اے جبرائیل، میکائیل، اسرافیل کے پروردگار، آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے' غیب اور شہادت کا علم رکھنے والے تو اپنے بندوں کے درمیان اس چیز کے بارے میں فیصلہ کرے گا' جس کے بارے میں ان کے

---

767 - اسنادہ حسن، عکرمۃ - وھو ابن عمار العجلی، وان کان فی روایتہ عن یحیی بن ابی کثیر اضطراب - قد انتقی لہ مسلم ھذا الحدیث واخرجہ مسلم (770)، والترمذی (3718)، والنسائی فی "الکبری" (1324)، وابن ماجہ (1357) من طریق عمر بن یونس بھذا الاسناد (وھو فی "صحیح ابن حبان" (2600) وانظر ما بعدہ.

Marfat.com

درمیان اختلاف پایا جاتا ہے۔ جس چیز کے بارے میں ان کے درمیان اختلاف پایا جاتا ہے' تو اس کے بارے میں اپنے علم کے تحت مجھے حق کے بارے میں ہدایت کے بارے میں ثابت قدم رکھ۔ بے شک تو جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت نصیب کرتا ہے"۔

768 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ نُوحٍ قُرَادٌ، حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ، بِاِسْنَادِهِ بِلَا اِخْبَارٍ وَمَعْنَاهُ قَالَ: كَانَ اِذَا قَامَ بِاللَّيْلِ كَبَّرَ وَيَقُوْلُ،

❁❁ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں:

"جب آپ ﷺ نماز ادا کرنے کے لیے کھڑے ہوتے تھے' تو تکبیر کہتے تھے اور یہ پڑھتے تھے"۔

769 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، قَالَ: لَا بَاْسَ بِالدُّعَاءِ فِي الصَّلَاةِ فِيْ اَوَّلِهِ وَاَوْسَطِهِ وَفِيْ آخِرِهِ فِي الْفَرِيضَةِ وَغَيْرِهَا

❁❁ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ نماز کے آغاز میں' یا درمیان میں' یا آخر میں' خواہ فرض نماز ہو یا اس کے علاوہ ہو، دعا مانگنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

770 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُجْمِرِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى الزُّرَقِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ الزُّرَقِيِّ، قَالَ: كُنَّا يَوْمًا نُصَلِّيْ وَرَاءَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ، قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، قَالَ رَجُلٌ وَرَاءَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنِ الْمُتَكَلِّمُ بِهَا آنِفًا، فَقَالَ الرَّجُلُ: اَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ رَاَيْتُ بِضْعَةً وَثَلَاثِيْنَ مَلَكًا يَبْتَدِرُوْنَهَا اَيُّهُمْ يَكْتُبُهَا اَوَّلُ

❁❁ حضرت رفاعہ بن رافع زرقی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم نبی اکرم ﷺ کے پیچھے نماز ادا کر رہے تھے۔ جب نبی اکرم ﷺ نے رکوع سے سر اٹھایا تو سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ پڑھا تو نبی اکرم ﷺ کے پیچھے نماز ادا کرنے والوں میں سے ایک صاحب نے یہ کہا۔

"اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! حمد تیرے لیے مخصوص ہے ایسی حمد جو زیادہ ہو، پاکیزہ ہو اور اس میں برکت موجود ہو"۔

جب نبی اکرم ﷺ نے نماز مکمل کی تو نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا۔ یہ کلام کرنے والا شخص کون ہے؟ ایک صاحب نے عرض کی: یارسول اللہ! میں ہوں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں نے 30 سے زیادہ فرشتوں کو دیکھا جو اس کی طرف لپکے تھے کہ ان میں سے کون اسے سب سے پہلے نوٹ کرتا ہے۔

771 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ، يَقُوْلُ: اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ، أَنْتَ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيَّامُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ أَنْتَ الْحَقُّ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ، اللّٰهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ، فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَأَخَّرْتُ وَأَسْرَرْتُ وَأَعْلَنْتُ، أَنْتَ إِلٰهِي لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ،

❁❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نصف رات کے وقت جب نوافل ادا کرنے کے لیے کھڑے ہوتے تھے یہ پڑھتے تھے۔

''اے اللہ! حمد تیرے لیے مخصوص ہیں۔ تو آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ حمد تیرے لیے مخصوص ہے' تو ہی آسمانوں اور زمین کو قائم رکھنے والا ہے۔ حمد تیرے لیے مخصوص ہے' تو آسمانوں اور زمین اور ان میں موجود سب چیزوں کا پروردگار ہے' تو حق ہے تیرا فرمان حق ہے، تیرا وعدہ حق ہے، تیری بارگاہ میں حاضری حق ہے، جنت حق ہے، جہنم حق ہے، قیامت حق ہے، اے اللہ! میں نے تیرے لیے اسلام قبول کیا، تجھ پر ایمان لایا۔ تجھ پر توکل کیا تیری طرف رجوع کیا۔ تیری مدد سے میں مخالفت کرتا ہوں اور تجھے ہی ثالث بناتا ہوں۔ جو میں نے پہلے کیا اور جو بعد میں کروں گا' جو اعلانیہ طور پر کیا جو پوشیدہ طور پر کیا (ان سب کے حوالے سے) میری مغفرت کر دے' تو میرا معبود ہے۔ تیرے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے''۔

772 - حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُسْلِمٍ، أَنَّ قَيْسَ بْنَ سَعْدٍ حَدَّثَهُ، قَالَ: حَدَّثَنَا طَاوُسٌ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي التَّهَجُّدِ يَقُولُ بَعْدَ مَا يَقُولُ اللّٰهُ أَكْبَرُ، ثُمَّ ذَكَرَ مَعْنَاهُ

❁❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تہجد کی نماز میں اللہ اکبر کہنے کے بعد یہ پڑھتے تھے۔ اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

773 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ - نَحْوَهُ - قَالَ قُتَيْبَةُ: حَدَّثَنَا رِفَاعَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ عَمِّ أَبِيهِ مُعَاذِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَطَسَ رِفَاعَةُ - لَمْ يَقُلْ قُتَيْبَةُ: رِفَاعَةُ - فَقُلْتُ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ مُبَارَكًا عَلَيْهِ، كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضَى، فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ، فَقَالَ: مَنِ الْمُتَكَلِّمُ فِي الصَّلَاةِ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ مَالِكٍ وَأَتَمَّ مِنْهُ

773- إسناده حسن، رفاعة بن يحيى ومعاذ بن رفاعة صدوقان. وأخرجه الترمذي (406)، والنسائي في "الكبرى" (1005) عن قتيبة بن سعيد، بهذا الإسناد. وقال الترمذي: حديث حسن. وقد سلف نحوه برقم (770) من طريق يحيى بن خلاد الزرقي،

Marfat.com

❁❁ معاذ بن رفاعہ بن رافع اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کے پیچھے نماز ادا کی حضرت رفاعہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ انہیں چھینک آ گئی۔ یہاں پر لفظ رفاعہ، قتیبہ نامی راوی نے نقل نہیں کیا۔ میں نے کہا: حمد اللہ تعالیٰ کے لیے مخصوص ہے ایسی حمد جو زیادہ ہو، پاکیزہ ہو، اس میں برکت موجود ہو، اس پر برکت نازل ہوئی ہو۔ جس طرح ہمارا پروردگار اسے پسند کرے اور راضی ہو۔

جب نبی اکرم ﷺ نے نماز مکمل کی تو آپ ﷺ نے دریافت کیا: نماز کے دوران کلام کرنے والا شخص کون ہے؟

اس کے بعد راوی نے امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کی نقل کردہ روایت کی مانند روایت نقل کی ہے جو اس سے زیادہ مکمل ہے۔

774 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، اَخْبَرَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: عَطَسَ شَابٌّ مِّنَ الْاَنْصَارِ خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ، فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ، حَتّٰى يَرْضَى رَبُّنَا، وَبَعْدَمَا يَرْضَى مِنْ اَمْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنِ الْقَائِلُ الْكَلِمَةَ، قَالَ: فَسَكَتَ الشَّابُّ، ثُمَّ قَالَ: مَنِ الْقَائِلُ الْكَلِمَةَ، فَاِنَّهُ لَمْ يَقُلْ بَاْسًا، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَنَا قُلْتُهَا لَمْ اُرِدْ بِهَا اِلَّا خَيْرًا، قَالَ: مَا تَنَاهَتْ دُونَ عَرْشِ الرَّحْمٰنِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى

❁❁ عبداللہ بن عامر اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: انصار سے تعلق رکھنے والے ایک نوجوان کو نبی اکرم ﷺ کے پیچھے نماز ادا کرتے ہوئے چھینک آ گئی۔ تو اس نے یہ پڑھا۔

''ہر طرح کی حمد اللہ تعالیٰ کے لیے مخصوص ہے جو بہت زیادہ ہو، پاکیزہ ہو اس میں برکت موجود ہو۔ (اور وہ اتنی ہو) کہ ہمارا پروردگار راضی ہو جائے جو اس کے دنیا اور آخرت کے معاملے میں راضی ہونے کے بعد ہو''۔

جب نبی اکرم ﷺ نے نماز مکمل کی تو نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: ان کلمات کو پڑھنے والا کون ہے وہ نوجوان خاموش رہا۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: ان کلمات کو پڑھنے والا کون ہے اس نے کوئی بری بات نہیں کہی ہے۔ اس نوجوان نے عرض کی: میں نے یہ پڑھے ہیں۔ میں نے ان کے ذریعے صرف بھلائی کا ارادہ کیا تھا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''الرحمٰن کے عرش سے پہلے ان کے لیے کوئی چیز رکاوٹ نہیں بنی'' (یہ سیدھے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ تک پہنچے ہیں)

بَابُ مَنْ رَاَى الْاِسْتِفْتَاحَ بِسُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ

باب: جن حضرات کے نزدیک سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ کے ذریعے نماز کا آغاز کیا جائے گا

775 - حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ مُطَهَّرٍ، حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلِيٍّ الرِّفَاعِيِّ، عَنْ اَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ كَبَّرَ، ثُمَّ يَقُولُ: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالٰى جَدُّكَ، وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ، ثُمَّ يَقُولُ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ثَلَاثًا، ثُمَّ يَقُولُ: اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيرًا ثَلَاثًا، اَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ، وَنَفْخِهِ، وَنَفْثِهِ، ثُمَّ يَقْرَاُ،

Marfat.com

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَهٰذَا الْحَدِيْثُ، يَقُوْلُوْنَ هُوَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلِيٍّ، عَنِ الْحَسَنِ مُرْسَلًا اَلْوَهْمُ مِنْ جَعْفَرٍ

❁❁ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کے وقت (نماز ادا کرنے کے لیے) کھڑے ہوتے تھے تو تکبیر کہنے کے بعد یہ پڑھتے تھے۔

''تو پاک ہے اے اللہ! حمد تیرے لیے مخصوص ہے۔ تیرا اسم برکت والا ہے۔ تیری بزرگی بلند و برتر ہے۔ تیرے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے''۔

اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم تین مرتبہ لا الٰہ الا اللہ پڑھتے تھے۔ پھر یہ پڑھتے تھے۔

''اللہ اکبر کبیرا' یہ تین مرتبہ پڑھتے تھے (پھر یہ پڑھتے) میں سننے والے اور علم رکھنے والے اللہ تعالیٰ کی مردود شیطان، اس کے ٹھوکا دینے اس کے پھونک مارنے اور اس کے پھونکنے سے پناہ مانگتا ہوں''۔

پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم تلاوت شروع کر دیتے تھے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) محدثین نے یہ بات بیان کی ہے: یہ روایت علی بن علی کے حوالے سے حسن سے مرسل روایت کے طور پر منقول ہے اور اس میں جعفر نامی راوی کو وہم ہوا ہے۔

776 - حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عِيْسٰى، حَدَّثَنَا طَلْقُ بْنُ غَنَّامٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ الْمُلَائِيُّ، عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ اَبِي الْجَوْزَاءِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلَاةَ، قَالَ: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ، وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَهٰذَا الْحَدِيْثُ لَيْسَ بِالْمَشْهُوْرِ عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ حَرْبٍ، لَمْ يَرْوِهِ اِلَّا طَلْقُ بْنُ غَنَّامٍ وَقَدْ رَوٰى قِصَّةَ الصَّلَاةِ عَنْ بُدَيْلٍ جَمَاعَةٌ لَمْ يَذْكُرُوْا فِيْهِ شَيْئًا مِنْ هٰذَا

❁❁ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کا آغاز کرتے تھے تو یہ پڑھتے تھے۔

''تو پاک ہے اے اللہ! حمد تیرے لیے مخصوص ہے' تیرا اسم برکت والا ہے' تیری بزرگی بلند و برتر ہے' تیرے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) عبدالسلام بن حرب سے منقول ہونے کے حوالے سے یہ روایت مشہور نہیں ہے عبدالسلام کے حوالے سے یہ روایت صرف طلق بن غنم نے نقل کی ہے' جبکہ بدیل کے حوالے سے اس نماز کا واقعہ راویوں کی ایک جماعت نے نقل کیا ہے۔ انہوں نے اس میں سے کچھ بھی ذکر نہیں کیا۔

بَابُ السَّكْتَةِ عِنْدَ الْاِفْتِتَاحِ

باب: نماز کے آغاز میں سکتہ کرنا

777 - حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ، عَنْ يُوْنُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: قَالَ سَمُرَةُ حَفِظْتُ سَكْتَتَيْنِ فِي الصَّلَاةِ، سَكْتَةً اِذَا كَبَّرَ الْاِمَامُ حَتّٰى يَقْرَاَ، وَسَكْتَةً اِذَا فَرَغَ مِنْ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ، وَسُوْرَةٍ عِنْدَ

Marfat.com

الرُّكُوْعِ، قَالَ: فَاَنْكَرَ ذٰلِكَ عَلَيْهِ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ، قَالَ: فَكَتَبُوا فِيْ ذٰلِكَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ اِلٰى اُبَيٍّ فَصَدَّقَ سَمُرَةَ، قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: كَذَا قَالَ حُمَيْدٌ، فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ وَسَكْتَةً اِذَا فَرَغَ مِنَ الْقِرَاءَةِ،

❁❁ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نماز کے دوران (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا) دو موقعوں پر خاموش ہونا مجھے یاد ہے ایک خاموشی اس وقت ہوتی تھی جب امام تکبیر تحریمہ کہتا تھا' اور اس وقت تک رہتی تھی جب تک وہ تلاوت شروع نہیں کر دیتا تھا' اور ایک خاموشی سورۃ الفاتحہ اور ایک سورت کے بعد رکوع سے پہلے ہوتی تھی۔

راوی کہتے ہیں: اس پر حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے ان کی اس بات کو تسلیم نہیں کیا۔ تو ان لوگوں نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں اس بارے میں خط لکھا تو انہوں نے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ کے بیان کی تصدیق کی۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) حمید نامی راوی نے اس روایت میں یہی الفاظ نقل کیے ہیں: ''ایک خاموشی اس وقت ہوتی تھی جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم قرأت سے فارغ ہوتے تھے''۔

778 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ اَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ كَانَ يَسْكُتُ سَكْتَتَيْنِ: اِذَا اسْتَفْتَحَ وَاِذَا فَرَغَ مِنَ الْقِرَاءَةِ كُلِّهَا، فَذَكَرَ مَعْنٰى حَدِيْثِ يُوْنُسَ

❁❁ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کا آغاز کرتے تھے اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم پوری تلاوت کر کے فارغ ہوتے تھے اس وقت خاموشی اختیار کرتے تھے۔ اس کے بعد راوی نے یونس کی نقل کردہ روایت کی مانند روایت نقل کی ہے۔

779 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ، حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنِ الْحَسَنِ، اَنَّ سَمُرَةَ بْنَ جُنْدُبٍ، وَعِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ، تَذَاكَرَا فَحَدَّثَ سَمُرَةُ بْنُ جُنْدُبٍ، اَنَّهٗ حَفِظَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَكْتَتَيْنِ: سَكْتَةً اِذَا كَبَّرَ، وَسَكْتَةً اِذَا فَرَغَ مِنْ قِرَاءَةِ (غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ) (الفاتحة 7)، فَحَفِظَ ذٰلِكَ سَمُرَةُ وَاَنْكَرَ عَلَيْهِ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ فَكَتَبَا فِيْ ذٰلِكَ اِلٰى اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فَكَانَ فِيْ كِتَابِهٖ اِلَيْهِمَا اَوْ فِيْ رَدِّهٖ عَلَيْهِمَا: اَنَّ سَمُرَةَ قَدْ حَفِظَ

❁❁ حسن بیان کرتے ہیں: حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ اور حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کے درمیان گفتگو ہوئی تو حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی: انہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں دو موقعوں پر خاموش ہونا یاد ہے ایک خاموشی اس وقت ہوتی تھی جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر تحریمہ کہتے تھے۔ ایک خاموشی اس وقت ہوتی تھی جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ پڑھ کر فارغ ہوتے تھے۔ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ کو یہ بات یاد تھی لیکن حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے اس بات کو تسلیم نہیں کیا' تو ان دونوں نے اس بارے میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کو خط لکھا تو حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے ان دونوں کو جو جواب لکھا اس میں یہ بات تحریر تھی: سمرہ کو یہ بات ٹھیک طور پر یاد ہے۔

Marfat.com

780 - حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلَى، حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ، بِهٰذَا قَالَ عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: سَكْتَتَانِ حَفِظْتُهُمَا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ فِيْهِ: قَالَ سَعِيْدٌ: قُلْنَا لِقَتَادَةَ: مَا هَاتَانِ السَّكْتَتَانِ؟ قَالَ: اِذَا دَخَلَ فِيْ صَلَاتِهِ، وَاِذَا فَرَغَ مِنَ الْقِرَاءَةِ، ثُمَّ قَالَ: بَعْدُ، وَاِذَا قَالَ: (غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ) (الفاتحة: 7)

❁❁ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا دو موقعوں پر خاموش ہونا یاد ہے۔

اس روایت میں یہ بات مذکور ہے۔ سعید نامی راوی کہتے ہیں: ہم نے قتادہ سے دریافت کیا۔ یہ دو موقعے کون سے تھے؟ انہوں نے بتایا: جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں داخل ہوتے تھے اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم تلاوت کر کے فارغ ہوتے تھے۔ اس کے بعد انہوں نے یہ بیان کیا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّينَ پڑھ کر فارغ ہوتے تھے (اس وقت خاموش ہوتے تھے)

781 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِيْ شُعَيْبٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عُمَارَةَ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ، عَنْ عُمَارَةَ الْمَعْنَى، عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَبَّرَ فِي الصَّلَاةِ سَكَتَ بَيْنَ التَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةِ، فَقُلْتُ لَهُ: بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ، اَرَاَيْتَ سُكُوتَكَ بَيْنَ التَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةِ اَخْبِرْنِيْ مَا تَقُوْلُ؟ قَالَ: اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اَللّٰهُمَّ اَنْقِنِيْ مِنْ خَطَايَايَ كَالثَّوْبِ الْاَبْيَضِ مِنَ الدَّنَسِ، اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِيْ بِالثَّلْجِ وَالْمَاءِ وَالْبَرَدِ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لیے تکبیر کہہ دیتے تھے' تو تکبیر کہنے کے بعد اور تلاوت شروع کرنے سے پہلے تھوڑی دیر کے لیے خاموش ہوتے تھے۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی: میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر قربان ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم جو تکبیر اور قرأت کے درمیان خاموش ہوتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے اس بارے میں بتائیے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس دوران کیا پڑھتے ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (میں یہ پڑھتا ہوں)

"اے اللہ! میرے اور میری خطاؤں کے درمیان اتنا فاصلہ کر دے جتنا تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان فاصلہ رکھا ہے۔ اے اللہ! مجھے خطاؤں سے اس طرح پاک کر دے جس طرح سفید کپڑے سے میل کو صاف کیا جاتا ہے۔ اے اللہ! مجھے برف، پانی اور اولوں کے ذریعے دھو دے"۔

بَابُ مَنْ لَمْ يَرَ الْجَهْرَ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

باب: جن حضرات کے نزدیک بسم اللہ الرحمن الرحیم بلند آواز سے نہیں پڑھی جائے گی

781- اسناده صحيح. ابو كامل: هو الفضيل بن حسين الجحدري، وعبد الواحد: هو ابن زياد، وعمارة: هو ابن القعقاع، وابو زرعة: هو ابن عمرو البجلي. واخرجه البخاري (744)، ومسلم (598)، والنسائي في "الكبرى" (60) و (970) و (971)، وابن ماجه (805) من طرق عن عمارة، بهذا الاسناد. وهو في "مسند احمد" (7164)، و"صحيح ابن حبان" (1775).

Marfat.com

782 - حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرَ، وَعُثْمَانَ، كَانُوْا يَفْتَتِحُوْنَ الْقِرَاءَةَ بِ (اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ) (الفاتحة: 2)

❀❀ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ تلاوت کا آغاز الحمد اللہ رب العالمین سے کرتے تھے۔

783 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ، عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ اَبِي الْجَوْزَاءِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَتِحُ الصَّلَاةَ بِالتَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةِ بِ (اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ) (الفاتحة: 2)، وَكَانَ اِذَا رَكَعَ لَمْ يُشْخِصْ رَاْسَهُ وَلَمْ يُصَوِّبْهُ وَلٰكِنْ بَيْنَ ذٰلِكَ، وَكَانَ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ لَمْ يَسْجُدْ حَتّٰى يَسْتَوِيَ قَائِمًا، وَكَانَ يَقُوْلُ فِيْ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ: التَّحِيَّاتُ، وَكَانَ اِذَا جَلَسَ يَفْرِشُ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى وَيَنْصِبُ رِجْلَهُ الْيُمْنٰى، وَكَانَ يَنْهٰى عَنْ عَقِبِ الشَّيْطَانِ، وَعَنْ فَرْشَةِ السَّبُعِ وَكَانَ يَخْتِمُ الصَّلَاةَ بِالتَّسْلِيمِ

❀❀ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کا آغاز تکبیر کہہ کر اور الحمد للہ رب العالمین کی تلاوت کے ذریعے کرتے تھے' جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع میں جاتے تھے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سر نہ تو اوپر کی طرف اٹھا کر رکھتے تھے اور نہ نیچے جھکا کر رکھتے تھے بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے درمیان میں رکھتے تھے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع سے سر اٹھاتے تھے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت تک سجدے میں نہیں جاتے تھے۔ جب تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم سیدھے کھڑے نہیں ہو جاتے تھے' جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدے سے سر اٹھاتے تھے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت تک دوبارہ سجدے میں نہیں جاتے تھے۔ جب تک سیدھے ہو کر بیٹھ نہیں جاتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر دو رکعت کے بعد تشہد پڑھتے تھے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھتے تھے' تو بائیں ٹانگ کو بچھا لیتے تھے اور دائیں پاؤں کو کھڑا کر لیتے تھے۔ (تشہد کے دوران) آپ صلی اللہ علیہ وسلم شیطان کی طرح چوکڑی مار کر بیٹھنے اور درندوں کی طرح بیٹھنے سے منع کرتے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سلام پھیر کر نماز کا اختتام کرتے تھے۔

784 - حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُنْزِلَتْ عَلَيَّ آنِفًا سُوْرَةٌ فَقَرَاَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ اِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ حَتّٰى خَتَمَهَا، قَالَ: هَلْ تَدْرُوْنَ مَا الْكَوْثَرُ؟، قَالُوْا: اَللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ، قَالَ: فَاِنَّهُ نَهْرٌ وَعَدَنِيهِ رَبِّي فِي الْجَنَّةِ

❀❀ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھ پر ابھی ایک سورت نازل ہوئی ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سورت تلاوت کی۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ اِنَّا اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ○ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ پوری سورت تلاوت کی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا تم لوگ یہ بات جانتے ہو کہ کوثر سے مراد کیا ہے' تو لوگوں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ جنت میں موجود ایک دریا ہے۔ جس کے بارے میں میرے پروردگار نے

Marfat.com

مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ۔

785- حَدَّثَنَا قَطَنُ بْنُ نُسَيْرٍ، حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الْاَعْرَجُ الْمَكِّيُّ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، وَذَكَرَ الْاِفْكَ، قَالَتْ: جَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَشَفَ عَنْ وَّجْهِهِ، وَقَالَ: اَعُوْذُ بِالسَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ، (اِنَّ الَّذِيْنَ جَاءُوْا بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ) الْآيَةَ،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: وَهٰذَا حَدِيْثٌ مُنْكَرٌ قَدْ رَوَى هٰذَا الْحَدِيْثَ جَمَاعَةٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ، لَمْ يَذْكُرُوا هٰذَا الْكَلَامَ عَلٰى هٰذَا الشَّرْحِ وَاَخَافُ اَنْ يَّكُوْنَ اَمْرُ الْاِسْتِعَاذَةِ مِنْ كَلَامِ حُمَيْدٍ

❁❁ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے ایک روایت منقول ہے' جس میں واقعہ افک کا تذکرہ ہے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چہرے سے کپڑا ہٹایا اور یہ پڑھا۔

''میں سننے والے اور علم رکھنے والے کی مردود شیطان سے پناہ مانگتا ہوں (ارشاد باری تعالیٰ ہے) بے شک وہ لوگ جنہوں نے جھوٹا الزام عائد کیا وہ لوگ تم میں سے کچھ لوگ ہیں''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ روایت منکر ہے۔ ایک جماعت نے زہری کے حوالے سے اس روایت کو نقل کیا ہے' لیکن انہوں نے یہ کلام اس تشریح کے ساتھ نقل نہیں کی' مجھے یہ اندیشہ ہے کہ ''پناہ مانگنے کے کلمات'' والا کلام راوی کا بیان نہ ہو۔ یعنی یہ حمید نامی راوی کا نہ ہو۔

بَابُ مَنْ جَهَرَ بِهَا

باب: جن حضرات کے نزدیک اسے بلند آواز میں پڑھا جائے گا

786- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ يَّزِيْدَ الْفَارِسِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، قَالَ: قُلْتُ لِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ: مَا حَمَلَكُمْ اَنْ عَمَدْتُمْ اِلٰى بَرَاءَةَ وَهِيَ مِنَ الْمِئِيْنَ، وَاِلَى الْاَنْفَالِ وَهِيَ مِنَ الْمَثَانِيْ فَجَعَلْتُمُوْهُمَا فِي السَّبْعِ الطِّوَالِ وَلَمْ تَكْتُبُوْا بَيْنَهُمَا سَطْرَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، قَالَ عُثْمَانُ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا تَنَزَّلُ عَلَيْهِ الْآيَاتُ فَيَدْعُو بَعْضَ مَنْ كَانَ يَكْتُبُ لَهُ، وَيَقُوْلُ لَهُ: ضَعْ هٰذِهِ الْآيَةَ فِي السُّوْرَةِ الَّتِي يُذْكَرُ فِيْهَا، كَذَا وَكَذَا، وَتَنْزِلُ عَلَيْهِ الْآيَةُ وَالْآيَتَانِ فَيَقُوْلُ: مِثْلَ ذٰلِكَ، وَكَانَتِ الْاَنْفَالُ مِنْ اَوَّلِ مَا اُنْزِلَ عَلَيْهِ بِالْمَدِيْنَةِ وَكَانَتْ بَرَاءَةُ مِنْ آخِرِ مَا نَزَلَ مِنَ الْقُرْآنِ وَكَانَتْ قِصَّتُهَا شَبِيْهَةً بِقِصَّتِهَا فَظَنَنْتُ اَنَّهَا مِنْهَا فَمِنْ هُنَاكَ وَضَعْتُهَا فِي السَّبْعِ الطِّوَالِ وَلَمْ اَكْتُبْ بَيْنَهُمَا سَطْرَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ،

786- اسناده ضعيف ومتنه منكر، يزيد الفارسي هذا لم يرو عنه هذا الحديث غير عوف- وهو ابن ابي جميلة- فهو في عداد المجهولين، وهو غير يزيد بن هرمز الثقة الذي خرج له مسلم. وانظر بسط الكلام في ذلك في تعليقنا على "المسند" (399). واخرجه الترمذي (3340)، والنسائي في "الكبرى" (7953) من طرق عن عوف ابن ابي جميلة، بهذا الاسناد. وهو في "مسند احمد" (399 و 499)، و"صحيح ابن حبان" (43). وانظر ما بعده.

Marfat.com

❀❀ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا وجہ ہے کہ آپ نے سورۃ توبہ جو 200 آیتوں والی سورت ہے اور سورت انفال جو مثانی میں سے ہے۔ آپ نے ان دونوں کو سبع طوال میں شامل کر دیا ہے اور آپ نے ان دونوں کے درمیان بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کی سطر تحریر نہیں کی ہے' تو حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر جب بھی آیات نازل ہوتی تھیں' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے کاتبین میں سے کسی کو بلوا کر اسے یہ فرماتے تھے اس آیت کو اس سورت میں شامل کر دو جس میں اس اس چیز کا ذکر ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک' ایک آیت' دو' دو آیتیں نازل ہوتی تھیں' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح فرمایا کرتے تھے۔ سورۃ انفال مدینہ منورہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد کے ابتدائی دنوں میں نازل ہوئی تھی' جبکہ سورۃ توبہ قرآن کے آخری دور میں نازل ہوئی تو اس کا مضمون اس کے مضمون کے ساتھ مشابہت رکھتا ہے۔ اس سے مجھے اندازہ ہوا کہ شاید یہ اس کا حصہ ہے اسی لیے میں نے ان دونوں کو سبع طوال میں شامل کر دیا' اور میں نے ان دونوں کے درمیان بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کی سطر تحریر نہیں کی۔

787 - حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ يَعْنِي ابْنَ مُعَاوِيَةَ، اَخْبَرَنَا عَوْفٌ الْاَعْرَابِيُّ، عَنْ يَزِيْدَ الْفَارِسِيِّ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ، بِمَعْنَاهُ قَالَ فِيْهِ: فَقُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يُبَيِّنْ لَّنَا اَنَّهَا مِنْهَا،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: قَالَ الشَّعْبِيُّ، وَاَبُوْ مَالِكٍ، وَقَتَادَةُ، وَثَابِتُ بْنُ عُمَارَةَ: اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكْتُبْ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ حَتّٰى نَزَلَتْ سُوْرَةُ النَّمْلِ هٰذَا مَعْنَاهُ

❀❀ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں: ''نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے سامنے یہ واضح نہیں کیا کہ یہ اس کا حصہ ہے (یا نہیں ہے)''

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) امام شعبی، ابو مالک، قتادہ اور ثابت بن عمارہ کہتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لکھنے کا آغاز اس وقت تک نہیں کیا جب تک سورۃ نمل نازل نہیں ہو گئی یہ اس کے ہم معنی ہے۔

788 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، وَاَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، وَابْنُ السَّرْحِ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ قُتَيْبَةُ فِيْهِ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَعْرِفُ فَصْلَ السُّوْرَةِ حَتّٰى تَنَزَّلَ عَلَيْهِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، وَهٰذَا لَفْظُ ابْنِ السَّرْحِ

❀❀ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو سورتوں کے درمیان اس وقت تک حد بندی کو واضح نہیں کیا تھا جب تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ نازل نہیں ہو گئی تھی۔

روایت کے یہ الفاظ ابن سرح کے نقل کردہ ہیں۔

بَابُ تَخْفِيفِ الصَّلَاةِ لِلْاَمْرِ يَحْدُثُ

باب: کوئی عارضہ پیش آنے کی وجہ سے نماز کو مختصر کر دینا

789 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، وَبِشْرُ بْنُ بَكْرٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ

Marfat.com

يَحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّىْ لَاَقُوْمُ اِلَى الصَّلَاةِ وَاَنَا اُرِيْدُ اَنْ اُطَوِّلَ فِيْهَا، فَاَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَاَتَجَوَّزُ كَرَاهِيَةَ اَنْ اَشُقَّ عَلٰى اُمِّهِ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''(بعض اوقات) میں نماز ادا کرنے کے لیے کھڑا ہوتا ہوں' تو میرا ارادہ یہ ہوتا ہے کہ میں طویل نماز ادا کروں لیکن پھر میں کسی بچے کے رونے کی آواز سن کر نماز کو مختصر کر دیتا ہوں اس بات کو ناپسند کرتے ہوئے کہ میں اس بچے کی والدہ کے لیے پریشانی پیدا نہ کر دوں''۔

بَابٌ فِىْ تَخْفِيْفِ الصَّلَاةِ

باب: نماز کو مختصر کرنا

790 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرٍو، وَسَمِعَهُ مِنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ مُعَاذٌ يُصَلِّىْ مَعَ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ يَرْجِعُ فَيَؤُمُّنَا - قَالَ مَرَّةً: ثُمَّ يَرْجِعُ فَيُصَلِّىْ بِقَوْمِهِ - فَاَخَّرَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الصَّلَاةَ - وَقَالَ مَرَّةً: الْعِشَاءَ - فَصَلّٰى مُعَاذٌ مَعَ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ جَاءَ يَؤُمُّ قَوْمَهُ فَقَرَاَ الْبَقَرَةَ فَاعْتَزَلَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ فَصَلّٰى، فَقِيْلَ: نَافَقْتَ يَا فُلَانُ، فَقَالَ: مَا نَافَقْتُ، فَاَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنَّ مُعَاذًا يُصَلِّىْ مَعَكَ، ثُمَّ يَرْجِعُ فَيَؤُمُّنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، وَاِنَّمَا نَحْنُ اَصْحَابُ نَوَاضِحَ وَنَعْمَلُ بِاَيْدِيْنَا، وَاِنَّهُ جَاءَ يَؤُمُّنَا فَقَرَاَ بِسُوْرَةِ الْبَقَرَةِ، فَقَالَ: يَا مُعَاذُ اَفَتَّانٌ اَنْتَ، اَفَتَّانٌ اَنْتَ؟ اقْرَاْ بِكَذَا، اقْرَاْ بِكَذَا - قَالَ اَبُو الزُّبَيْرِ: بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى، وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى -، فَذَكَرْنَا لِعَمْرٍو، فَقَالَ: اُرَاهُ قَدْ ذَكَرَهُ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کرتے تھے' پھر وہ واپس تشریف لا کر ہماری امامت کرتے تھے ایک مرتبہ راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں: پھر وہ واپس تشریف لا کر اپنی قوم کی امامت کیا کرتے تھے۔ ایک رات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عشاء کی نماز تاخیر سے ادا کی (ایک مرتبہ راوی نے لفظ عشاء نقل کیا ہے) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں عشاء کی نماز ادا کی پھر وہ تشریف لائے اور اپنی قوم کی امامت کرنے لگے انہوں نے سورۃ البقرہ کی تلاوت شروع کر دی۔ تو وہاں موجود لوگوں میں سے ایک شخص ہٹا اور اکیلے نماز ادا کی۔ اس سے دریافت کیا گیا: اے فلاں! کیا تم منافق ہو گئے ہو۔ اس نے جواب دیا: میں منافق نہیں ہوا وہ شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی: حضرت معاذ رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کر کے پھر واپس آ کر ہماری امامت کرتے ہیں' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ ہم اونٹوں کے ذریعے پانی سیراب کرنے والے لوگ ہیں۔ ہم اپنا کام کاج خود کرتے ہیں۔ یہ تشریف لائے اور انہوں نے سورۃ البقرہ پڑھنی شروع کر دی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے معاذ! کیا تم آزمائش کا شکار کرنا چاہتے ہو؟ کیا تم آزمائش کا شکار کرنا چاہتے ہو؟ تم فلاں سورت کی تلاوت کیا کرو۔ فلاں کی کیا کرو۔

ابوزبیر نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں: سورۃ اعلیٰ اور سورۃ لیل کی تلاوت کیا کرو۔ راوی کہتے ہیں: ہم نے عمرو نامی راوی

Marfat.com

کے سامنے ان الفاظ کا ذکر کیا' تو انہوں نے کہا: میرا خیال ہے راوی نے یہی الفاظ نقل کیے ہیں:

791 - حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا طَالِبُ بْنُ حَبِيبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ جَابِرٍ، يُحَدِّثُ عَنْ حَزْمِ بْنِ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، اَنَّهُ اَتٰى مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ وَهُوَ يُصَلِّيْ بِقَوْمٍ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ فِيْ هٰذَا الْخَبَرِ، قَالَ: فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مُعَاذُ لَا تَكُنْ فَتَّانًا فَاِنَّهُ يُصَلِّيْ وَرَاءَكَ الْكَبِيْرُ وَالضَّعِيْفُ وَذُو الْحَاجَةِ وَالْمُسَافِرُ

❀❀ حزم بن اُبی بن کعب بیان کرتے ہیں: وہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے ملنے گئے جو اس وقت اپنی قوم کو مغرب کی نماز پڑھا رہے تھے۔ اس روایت میں یہ الفاظ ہیں: راوی یہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اے معاذ! تم آزمائش میں مبتلا کرنے والے نہ بننا' کیونکہ تمہارے پیچھے بڑی عمر کے لوگ، کمزور لوگ، کام کاج والے لوگ، مسافر بھی ہوتے ہیں''۔

792 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ بَعْضِ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ: كَيْفَ تَقُوْلُ فِي الصَّلَاةِ، قَالَ: اَتَشَهَّدُ وَاَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الْجَنَّةَ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ اَمَا اِنِّيْ لَا اُحْسِنُ دَنْدَنَتَكَ وَلَا دَنْدَنَةَ مُعَاذٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَوْلَهَا نُدَنْدِنُ

❀❀ ابوصالح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے دریافت کیا: تم نماز میں کیا پڑھتے ہو؟ اس نے عرض کی: میں تشہد کے کلمات پڑھتا ہوں اور یہ پڑھتا ہوں۔

''اے اللہ! میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور جہنم سے تیری پناہ مانگتا ہوں''۔

البتہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح اور حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کی طرح مقفع و مسجع دعا نہیں مانگتا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہم بھی اس کے آس پاس کی دعا مانگتے ہیں۔

793 - حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ حَبِيبٍ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مِقْسَمٍ، عَنْ جَابِرٍ - ذَكَرَ قِصَّةَ مُعَاذٍ - قَالَ: وَقَالَ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْفَتٰى: كَيْفَ تَصْنَعُ يَا ابْنَ اَخِيْ اِذَا صَلَّيْتَ؟ قَالَ: اَقْرَاُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَاَسْاَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ، وَاَعُوْذُ بِهِ مِنَ النَّارِ وَاَنِّيْ لَا اَدْرِيْ مَا دَنْدَنَتُكَ وَلَا دَنْدَنَةُ مُعَاذٍ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّيْ وَمُعَاذًا حَوْلَ هَاتَيْنِ اَوْ نَحْوَ هٰذَا

❀❀ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کا واقعہ منقول ہے اس میں یہ مذکور ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نوجوان سے فرمایا: اے میرے بھتیجے! جب تم نماز ادا کرتے ہو تو کیا کرتے ہو۔ اس نے کہا: میں سورۃ الفاتحہ پڑھتا ہوں۔ جنت مانگتا ہوں اور جہنم سے اس کی پناہ مانگتا ہوں۔ مجھے نہیں معلوم کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کیا دعا مانگتے ہیں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

792- اسناده صحيح. حسين بن علي: هو الجعفي، وزائدة: هو ابن قدامة، وسليمان: هو ابن مهران الاعمش، وابو صالح: هو ذكوان السمّان. وهو في "مسند احمد" (15898). واخرجه ابن ماجه (910) و (3847) من طريق جرير بن عبد الحميد.

Marfat.com

نے فرمایا: میں اور معاذ اس کے آس پاس ہی مانگتے ہیں۔ (راوی کہتے ہیں:) یا اس کی مانند الفاظ ہیں۔

794 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا صَلَّى اَحَدُكُمْ لِلنَّاسِ فَلْيُخَفِّفْ فَاِنَّ فِيْهِمُ الضَّعِيْفَ وَالسَّقِيْمَ وَالْكَبِيرَ، وَاِذَا صَلَّى لِنَفْسِهِ فَلْيُطَوِّلْ مَا شَاءَ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جب کوئی شخص لوگوں کو نماز پڑھائے' تو اسے مختصر نماز پڑھانی چاہئے کیونکہ لوگوں میں کمزور لوگ، بیمار لوگ، بڑی عمر کے لوگ بھی ہوتے ہیں اور جب کوئی شخص تنہا نماز ادا کر رہا ہو' تو وہ جتنی چاہے طویل نماز ادا کرے''۔

795 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، وَاَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا صَلَّى اَحَدُكُمْ لِلنَّاسِ فَلْيُخَفِّفْ فَاِنَّ فِيْهِمُ السَّقِيْمَ وَالشَّيْخَ الْكَبِيرَ وَذَا الْحَاجَةِ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جب کوئی شخص لوگوں کو نماز پڑھائے' تو اسے مختصر نماز پڑھانی چاہئے کیونکہ لوگوں میں بیمار، عمر رسیدہ، بڑی عمر کے لوگ اور کام کاج والے لوگ ہوتے ہیں''۔

بَابُ مَا جَاءَ فِيْ نُقْصَانِ الصَّلَاةِ

باب: نماز میں کمی ہونا

796 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ بَكْرٍ يَعْنِي ابْنَ مُضَرَ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَنَمَةَ الْمُزَنِيِّ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِنَّ الرَّجُلَ لَيَنْصَرِفُ وَمَا كُتِبَ لَهُ اِلَّا عُشْرُ صَلَاتِهِ تُسْعُهَا ثُمْنُهَا سُبْعُهَا سُدُسُهَا خُمْسُهَا رُبْعُهَا ثُلُثُهَا نِصْفُهَا

❁❁ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''بعض اوقات کوئی شخص (نماز پڑھ کر) فارغ ہوتا ہے' تو اس کے نامہ اعمال میں اس کی نماز کا صرف دسواں حصہ، نواں حصہ یا آٹھواں حصہ یا ساتواں حصہ یا چھٹا حصہ یا پانچواں حصہ یا چوتھا حصہ یا ایک تہائی حصہ نوٹ کیا جاتا ہے''۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْقِرَاءَةِ فِي الظُّهْرِ

باب: ظہر کی نماز میں قرأت کرنا

797 - حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، وَعُمَارَةَ بْنِ مَيْمُوْنٍ، وَحَبِيْبٍ، عَنْ

Marfat.com

عَطَاءِ بْنِ اَبِیْ رَبَاحٍ، اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ، قَالَ: فِیْ كُلِّ صَلَاةٍ يُقْرَاُ فَمَا اَسْمَعَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْمَعْنَاكُمْ وَمَا اَخْفَى عَلَيْنَا اَخْفَيْنَا عَلَيْكُمْ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہر نماز میں تلاوت ہوتی ہے۔ جن نمازوں میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بلند آواز میں تلاوت کی ہے ہم تمہارے سامنے ان میں بلند آواز میں تلاوت کرتے ہیں اور جن نمازوں میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پست آواز میں تلاوت کی ہم تمہارے سامنے ان میں پست آواز میں تلاوت کرتے ہیں۔

798 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى، عَنْ هِشَامِ بْنِ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ، ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عَدِیٍّ، عَنِ الْحَجَّاجِ - وَهٰذَا لَفْظُهُ - عَنْ يَحْيٰى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ قَتَادَةَ، قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى، وَاَبِیْ سَلَمَةَ: ثُمَّ اتَّفَقَا، عَنْ اَبِیْ قَتَادَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّیْ بِنَا فَيَقْرَاُ فِی الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِی الرَّكْعَتَيْنِ الْاُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُوْرَتَيْنِ، وَيُسْمِعُنَا الْاٰيَةَ اَحْيَانًا وَكَانَ يُطَوِّلُ الرَّكْعَةَ الْاُولٰى مِنَ الظُّهْرِ وَيُقَصِّرُ الثَّانِيَةَ وَكَذٰلِكَ فِی الصُّبْحِ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: لَمْ يَذْكُرْ مُسَدَّدٌ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ وَسُوْرَةً،

❁❁ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں نماز پڑھاتے ہوئے ظہر اور عصر کی پہلی رکعت میں سورۃ الفاتحہ اور اس کے ہمراہ (ہر رکعت میں) ایک سورت کی تلاوت کرتے تھے۔ بعض اوقات آپ صلی اللہ علیہ وسلم کوئی آیت بلند آواز میں تلاوت کر دیتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی پہلی رکعت طویل ادا کرتے تھے اور دوسری نسبتاً مختصر ادا کرتے تھے صبح کی نماز میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایسا ہی کرتے تھے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) مسدد نامی راوی نے سورۃ الفاتحہ اور ایک ایک سورت (کی تلاوت کرنے) کا تذکرہ نہیں کیا۔

799 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَخْبَرَنَا هَمَّامٌ، وَاَبَانُ بْنُ يَزِيْدَ الْعَطَّارُ، عَنْ يَحْيٰى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، بِبَعْضِ هٰذَا وَزَادَ فِی الْاُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ، وَزَادَ عَنْ هَمَّامٍ، قَالَ: وَكَانَ يُطَوِّلُ فِی الرَّكْعَةِ الْاُولٰى مَا لَا يُطَوِّلُ فِی الثَّانِيَةِ وَهٰكَذَا فِی صَلَاةِ الْعَصْرِ، وَهٰكَذَا فِی صَلَاةِ الْغَدَاةِ،

❁❁ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے اس روایت کا کچھ حصہ منقول ہے اس میں یہ الفاظ زائد ہیں۔

''آخری دو رکعت میں صرف سورۃ الفاتحہ پڑھتے تھے''۔

797- اسناده صحيح . عمارة بن ميمون - وان كان مجهولاً - قد توبع فی هذا الاسناد نفسه . حماد: هو ابن سلمة، وحبيب هو المعلم . واخرجه مسلم (396) (44) من طريق حبيب المعلم، بهذا الاسناد . واخرجه البخاری (772)، ومسلم (396) (43) والنسائی فی "الكبرٰی" (1044) من طريق ابن جريج، ومسلم (396) (42) من طريق حبيب بن الشهيد، والنسائی (1043) من طريق رقبة بن مصقلة، ثلاثتهم عن عطاء، به . وجاء قول ابی هريرة: فی كل صلاة يقرأ، مرفوعاً فی رواية حبيب بن الشهيد عند مسلم وتعقبه الدارقطنی فی "التتبع" ص 196 بان الصواب وقفه، وهو فی "مسند احمد" (7503) و (8525)، و"صحيح ابن حبان" (1781) و (1853).

Marfat.com

راوی نے ہمام کے حوالے سے یہ الفاظ نقل کیے ہیں:

''آپ ﷺ پہلی رکعت جتنی طویل ادا کرتے تھے دوسری رکعت اتنی طویل ادا نہیں کرتے تھے اسی طرح آپ ﷺ عصر کی نماز میں کرتے تھے اور اسی طرح آپ ﷺ فجر کی نماز میں کرتے تھے''۔

800 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ يَحْيٰى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: فَظَنَنَّا اَنَّهُ يُرِيْدُ بِذٰلِكَ اَنْ يُدْرِكَ النَّاسُ الرَّكْعَةَ الْاُوْلٰى

❁❁ عبداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ہم یہ سمجھتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کا اس کے ذریعے مقصد یہ ہوتا تھا کہ (زیادہ سے زیادہ) لوگ پہلی رکعت میں شامل ہو جائیں۔

801 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِيْ مَعْمَرٍ، قَالَ: قُلْنَا لِخَبَّابٍ، هَلْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقْرَاُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ؟ قَالَ: نَعَمْ، قُلْنَا بِمَ كُنْتُمْ تَعْرِفُوْنَ ذَاكَ؟ قَالَ: بِاضْطِرَابِ لِحْيَتِهِ

❁❁ ابومعمر بیان کرتے ہیں: ہم نے حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا۔ کیا نبی اکرم ﷺ ظہر اور عصر کی نماز میں تلاوت کرتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں۔ ہم نے دریافت کیا: آپ لوگوں کو یہ بات کیسے پتہ چلتی تھی؟ انہوں نے فرمایا: نبی اکرم ﷺ کی داڑھی مبارک کی حرکت کی وجہ سے۔

802 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ اَوْفٰى، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْمُ فِي الرَّكْعَةِ الْاُوْلٰى مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ حَتّٰى لَا يُسْمَعَ وَقْعُ قَدَمٍ

❁❁ حضرت عبداللہ بن ابواوفیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ ظہر کی نماز کی پہلی رکعت میں اتنی دیر تک قیام کرتے تھے جب تک آپ ﷺ قدموں کی آہٹ سنتے رہتے تھے۔

بَابُ تَخْفِيفِ الْاُخْرَيَيْنِ

باب: آخری دو رکعت کو مختصر ادا کرنا

803 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَبِيْ عَوْنٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ لِسَعْدٍ: قَدْ شَكَاكَ النَّاسُ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ حَتّٰى فِي الصَّلَاةِ قَالَ: اَمَّا اَنَا فَاَمُدُّ فِي الْاُوْلَيَيْنِ، وَاَحْذِفُ فِي الْاُخْرَيَيْنِ، وَلَا آلُو مَا اقْتَدَيْتُ بِهِ مِنْ صَلَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ذَاكَ الظَّنُّ بِكَ

❁❁ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے کہا۔ لوگوں نے ہر بارے میں

800- اسنادہ صحیح. معمر: ھو ابن راشد الازدی. وھو فی "مصنف عبد الرزاق" (2675). وھو فی "صحیح ابن حبان" (1855). وانظر ما سلف برقم (798).

Marfat.com

آپ کی شکایت کی ہے۔ یہاں تک کہ نماز کے بارے میں بھی کی ہے' تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا: میں پہلی دو رکعت طویل ادا کرتا ہوں' اور آخری دو رکعت مختصر ادا کرتا ہوں' اور میں اس حوالے سے کوئی کوتاہی نہیں کرتا کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ نماز کی پیروی کروں۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ کے بارے میں یہی گمان تھا۔

804 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ يَعْنِي النُّفَيْلِيَّ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، اَخْبَرَنَا مَنْصُوْرٌ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ الْهُجَيْمِيِّ، عَنْ اَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ، عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: حَزَرْنَا قِيَامَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْاُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ قَدْرَ ثَلَاثِيْنَ آيَةً قَدْرَ الم تَنْزِيلُ السَّجْدَةِ، وَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الْاُخْرَيَيْنِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ ذٰلِكَ، وَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الْاُولَيَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ عَلَى قَدْرِ الْاُخْرَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الْاُخْرَيَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ ذٰلِكَ

❁❁ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے ظہر اور عصر کی نماز میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قیام کا اندازہ لگایا تو ہم نے اندازہ لگایا ظہر کی ابتدائی دو رکعت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا قیام 30 آیات (کی تلاوت) جتنا ہوتا ہے' جو سورۃ الم تنزیل اور السجدہ کی مقدار ہے' اور آخری دو رکعت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قیام کا اندازہ لگایا وہ اس سے نصف ہوتا ہے' جبکہ عصر کی نماز کی ابتدائی دو رکعت میں ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قیام کا یہ اندازہ لگایا کہ وہ ظہر کی آخری دو رکعت جتنا ہوتا ہے' اور عصر کی آخری دو رکعت کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قیام کا یہ اندازہ لگایا کہ وہ اس سے نصف ہوتا ہے۔

بَابُ قَدْرِ الْقِرَاءَةِ فِي صَلَاةِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ

باب: ظہر اور عصر کی نماز میں قرأت کی مقدار

805 - حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ، وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ وَنَحْوِهِمَا مِنَ السُّوَرِ

❁❁ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ظہر اور عصر کی نماز میں سورۃ طارق، سورۃ بروج اور اس جیسی سورتوں کی تلاوت کرتے تھے۔

806 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا اَبِي، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكٍ، سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَحَضَتِ الشَّمْسُ صَلَّى الظُّهْرَ وَقَرَاَ بِنَحْوٍ مِنْ وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشَى وَالْعَصْرَ كَذٰلِكَ وَالصَّلَوَاتِ كَذٰلِكَ اِلَّا الصُّبْحَ فَاِنَّهُ كَانَ يُطِيلُهَا

❁❁ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب سورج ڈھل جاتا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز ادا کرتے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس میں سورت لیل جتنی تلاوت کرتے۔ عصر کی نماز بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح ادا کرتے تھے اور باقی نمازیں بھی تقریباً اتنی (تلاوت کے ساتھ ادا کرتے تھے) البتہ صبح کی نماز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نسبتاً طویل ادا کرتے تھے۔

Marfat.com

807 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسٰى، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، وَيَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، وَهُشَيْمٌ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اُمَيَّةَ، عَنْ اَبِيْ مِجْلَزٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِيْ صَلَاةِ الظُّهْرِ، ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ فَرَاَيْنَا اَنَّهُ قَرَاَ تَنْزِيلَ السَّجْدَةِ، قَالَ ابْنُ عِيسٰى: لَمْ يَذْكُرْ اُمَيَّةَ اَحَدٌ اِلَّا مُعْتَمِرٌ

❁❁ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز میں سجدہ کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع میں گئے' تو ہم نے اندازہ لگایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ تنزیل السجدہ کی تلاوت کی ہوگی۔

ابن عیسیٰ نامی راوی کہتے ہیں: اس کی سند میں امیہ نامی راوی کا ذکر صرف معتمر نامی راوی نے کیا ہے۔

808 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ مُوْسَى بْنِ سَالِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، فِيْ شَبَابٍ مِنْ بَنِيْ هَاشِمٍ فَقُلْنَا لِشَابٍّ مِنَّا: سَلِ ابْنَ عَبَّاسٍ اَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ؟ فَقَالَ: لَا، لَا، فَقِيلَ لَهُ: فَلَعَلَّهُ كَانَ يَقْرَاُ فِيْ نَفْسِهِ، فَقَالَ: خَمْشًا هٰذِهِ شَرٌّ مِّنَ الْاُولٰى، كَانَ عَبْدًا مَاْمُورًا بَلَّغَ مَا اُرْسِلَ بِهِ وَمَا اخْتَصَّنَا دُوْنَ النَّاسِ بِشَيْءٍ اِلَّا بِثَلَاثٍ خِصَالٍ اَمَرَنَا اَنْ نُسْبِغَ الْوُضُوْءَ، وَاَنْ لَّا نَاْكُلَ الصَّدَقَةَ، وَاَنْ لَّا نُنْزِيَ الْحِمَارَ عَلَى الْفَرَسِ

❁❁ عبداللہ بن عبیداللہ بیان کرتے ہیں: میں بنو ہاشم کے کچھ نوجوانوں کے ہمراہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا ہم نے اپنے میں سے ایک نوجوان کو کہا کہ تم حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کرو کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ظہر اور عصر کی نماز میں تلاوت کرتے تھے' تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب دیا: جی نہیں۔ ان سے کہا گیا: ہوسکتا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پست آواز میں تلاوت کرتے ہوں۔ تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا۔ ارے بھائی یہ تو پہلے سے بھی زیادہ برا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ایسے بندے تھے جنہیں حکم کا پابند کیا گیا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان چیزوں کی تبلیغ کی جن کے ہمراہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث کیا گیا تھا باقی لوگوں کو چھوڑ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم (بنو ہاشم) کو تین خصوصی چیزوں سے نوازا ہمیں اچھی طرح وضو کرنے کا حکم دیا گیا اور یہ کہ ہم صدقہ نہیں کھا سکتے اور یہ کہ ہم گدھے کی گھوڑی کے ساتھ جفتی نہ کرائیں۔

809 - حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، اَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَا اَدْرِيْ اَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ اَمْ لَا

❁❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: مجھے نہیں معلوم کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ظہر اور عصر کی نماز میں تلاوت کرتے تھے یا نہیں کرتے تھے۔

بَابُ قَدْرِ الْقِرَاءَةِ فِي الْمَغْرِبِ

باب: مغرب کی نماز میں قرأت کی مقدار

809 - اسنادہ صحیح. هشيم: هو ابن بشير. وحصين: هو ابن عبد الرحمن السلمي، وعكرمة: هو مولى ابن عباس. واخرجه احمد (2246) و(2332)، والطحاوي/2051، والطبري في "التفسير"/5116، والحاكم/2442.

Marfat.com

810 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ اُمَّ الْفَضْلِ بِنْتَ الْحَارِثِ، سَمِعَتْهُ وَهُوَ يَقْرَاُ وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا، فَقَالَتْ: يَا بُنَيَّ لَقَدْ ذَكَّرْتَنِي بِقِرَاءَتِكَ هٰذِهِ السُّورَةَ اِنَّهَا لَآخِرُ مَا سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ بِهَا فِي الْمَغْرِبِ

❁❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: سیّدہ اُمّ فضل بنت حارث رضی اللہ عنہا نے انہیں سورۃ مرسلات کی تلاوت کرتے ہوئے سنا تو فرمایا: اے میرے بیٹے! تمہاری اس سورت کی تلاوت نے مجھے یہ یاد کروا دیا۔ کہ میں نے آخری مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ سورت مغرب کی نماز میں تلاوت کرتے ہوئے سنا تھا۔

811 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ بِ الطُّورِ فِي الْمَغْرِبِ

❁❁ محمد بن جبیر اپنے والد (حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مغرب کی نماز میں سورت طور کی تلاوت کرتے ہوئے سنا ہے۔

812 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ، قَالَ: قَالَ لِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ: مَا لَكَ تَقْرَاُ فِي الْمَغْرِبِ بِقِصَارِ الْمُفَصَّلِ وَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي الْمَغْرِبِ بِطُولَى الطُّولَيَيْنِ، قَالَ: قُلْتُ: مَا طُولَى الطُّولَيَيْنِ؟ قَالَ: الْاَعْرَافُ وَالْاُخْرَى الْاَنْعَامُ، قَالَ: وَسَاَلْتُ اَنَا ابْنَ اَبِي مُلَيْكَةَ، فَقَالَ لِي: مِنْ قِبَلِ نَفْسِهِ الْمَائِدَةُ وَالْاَعْرَافُ

❁❁ مروان بن حکم بیان کرتے ہیں: حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا کیا وجہ ہے کہ تم مغرب کی نماز میں قصار مفصل کی تلاوت کرتے ہو حالانکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مغرب کی نماز میں دو لمبی سورتوں کی تلاوت کرتے ہوئے سنا ہے۔ راوی کہتے ہیں: میں نے دریافت کیا: دو لمبی سورتیں کون سی ہیں؟ انہوں نے فرمایا: ایک سورت اعراف اور دوسری سورت انعام۔

میں نے ابن ابوملیکہ سے دریافت کیا۔ تو انہوں نے اپنی طرف سے مجھے یہ جواب دیا: ایک سورت مائدہ اور دوسری سورت اعراف ہے۔

بَابُ مَنْ رَاَى التَّخْفِيفَ فِيهَا

باب: جن حضرات کے نزدیک اس میں تخفیف کی جائے گی (یعنی اسے مختصر پڑھا جائے گا)

813 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، اَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، اَنَّ اَبَاهُ، كَانَ يَقْرَاُ فِي صَلَاةِ الْمَغْرِبِ بِنَحْوِ مَا تَقْرَئُونَ وَالْعَادِيَاتِ وَنَحْوِهَا مِنَ السُّوَرِ،

قَالَ اَبُو دَاوُدَ: هٰذَا يَدُلُّ عَلَى اَنَّ ذَاكَ مَنْسُوخٌ،

قَالَ اَبُو دَاوُدَ: وَهٰذَا اَصَحُّ

❁❁ ہشام بن عروہ بیان کرتے ہیں: ان کے والد مغرب کی نماز میں تقریباً اتنی تلاوت کرتے تھے جتنی تم تلاوت کرتے ہو

Marfat.com

وہ سورت ''عادیات'' اور اس جیسی سورتوں کی تلاوت کرتے تھے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ چیز اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ یہ حکم منسوخ ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ روایت زیادہ مستند ہے۔

814 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدٍ السَّرْخَسِيُّ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا اَبِي، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ اِسْحَاقَ، يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّهُ قَالَ: مَا مِنَ الْمُفَصَّلِ سُورَةٌ صَغِيْرَةٌ وَلَا كَبِيرَةٌ، اِلَّا وَقَدْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَؤُمُّ النَّاسَ بِهَا فِي الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ

❁❁ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: مفصل سورتوں میں سے کوئی بھی چھوٹی یا بڑی سورت ایسی نہیں ہے جسے میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو لوگوں کی امامت کرتے ہوئے فرض نماز میں تلاوت کرتے ہوئے نہ سنا ہو۔

815 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا اَبِي، حَدَّثَنَا قُرَّةُ، عَنِ النَّزَّالِ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، اَنَّهُ صَلَّى خَلْفَ ابْنِ مَسْعُودٍ الْمَغْرِبَ فَقَرَاَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

❁❁ ابوعثمان نہدی بیان کرتے ہیں: انہوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں مغرب کی نماز ادا کی تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے سورۃ اخلاص کی تلاوت کی۔

بَابُ الرَّجُلِ يُعِيْدُ سُورَةً وَاحِدَةً فِي الرَّكْعَتَيْنِ

باب: آدمی کا ایک ہی سورت کو دو رکعت میں دوبارہ پڑھنا

816 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرٌو، عَنِ ابْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْجُهَنِيِّ، اَنَّ رَجُلًا، مِنْ جُهَيْنَةَ اَخْبَرَهُ، اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي الصُّبْحِ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ كِلْتَيْهِمَا فَلَا اَدْرِي اَنَسِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمْ قَرَاَ ذٰلِكَ عَمْدًا

❁❁ معاذ بن عبداللہ جہنی، جہینہ قبیلے سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کا بیان نقل کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو صبح کی نماز میں دونوں رکعت میں سورۃ زلزال کی تلاوت کرتے ہوئے سنا۔

راوی کہتے ہیں: مجھے نہیں معلوم کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھول گئے تھے یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جان بوجھ کر (دونوں رکعت میں ایک ہی سورت) کی تلاوت کی تھی۔

814- حسن، وهذا اسناد فيه عنعنة محمد بن اسحاق، وهو مدلس، جرير: هو ابن حازم. واخرجه البيهقي 2/388 من طريق وهب بن جرير، بهذا الاسناد. وله شاهد يتقوى به من حديث ابن عمر عند الطبراني (13359).

Marfat.com

بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي الْفَجْرِ

باب: فجر کی نماز میں قرأت

817 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ، اَخْبَرَنَا عِيسٰى يَعْنِي ابْنَ يُونُسَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ اَصْبَغَ، مَوْلٰى عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، قَالَ: كَاَنِّي اَسْمَعُ صَوْتَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ فَلَا اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِي الْكُنَّسِ

❀❀ حضرت عمرو بن حریث بیان کرتے ہیں: گویا میں اس وقت بھی نبی اکرم ﷺ کی صبح کی نماز میں اس آیت کی تلاوت سن رہا ہوں ۔فَلَا اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِي الْكُنَّسِ ''تو میں قسم اٹھاتا ہوں ان کی جو پیچھے ہٹ جاتے ہیں اور کسی رکاوٹ کے بغیر چلتے ہیں اور پھر چھپ جاتے ہیں''۔

بَابُ مَنْ تَرَكَ الْقِرَاءَةَ فِي صَلَاتِهِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ

باب: جو شخص نماز میں سورۃ فاتحہ نہ پڑھے

818 - حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: اُمِرْنَا اَنْ نَقْرَاَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَمَا تَيَسَّرَ

❀❀ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہمیں اس بات کا حکم دیا گیا کہ ہم سورۃ فاتحہ اور جو میسر ہو (قرآن کے اس حصے) کی تلاوت کریں۔

819 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ، اَخْبَرَنَا عِيسٰى، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مَيْمُونٍ الْبَصْرِيِّ، حَدَّثَنَا اَبُو عُثْمَانَ النَّهْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اخْرُجْ فَنَادِ فِي الْمَدِينَةِ اَنَّهُ لَا صَلَاةَ اِلَّا بِقُرْآنٍ وَلَوْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَمَا زَادَ

❀❀ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے فرمایا:

''جاؤ اور مدینہ منورہ میں یہ اعلان کر دو کہ قرآن (کی تلاوت) کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔ خواہ وہ سورت الفاتحہ ہو یا اس کے ہمراہ مزید ہو۔ خواہ وہ سورۃ الفاتحہ ہو اور مزید (کوئی سورت) ہو''۔

820 - حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى، حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: اَمَرَنِي رَسُولُ

820- صحيح لغيره، وهذا اسناد ضعيف كسابقه. ابن بشار: هو محمد الملقب بُندار، ويحيى: هو ابن سعيد القطان. واخرجه احمد (9529)، واسحاق بن راهويه في "مسنده" (126)، والبخاري في "القراءة خلف الامام" (7) و (84) و (300)، وابن الجارود (186)، والعقيلي في "الضعفاء" 1/190، وابن حبان (1791)، والدارقطني في "السنن" (1224)، والحاكم 1/239، وابو نعيم في "الحلية" 7/124، والبيهقي في "السنن" 2/372 و59 و375، وفي "القراءة خلف الامام" (38-43) و (45) من طرق عن جعفر بن ميمون، ويشهد له حديث ابي سعيد الخدري السالف برقم (818) وحديث عبادة بن الصامت الآتي برقم (822).

Marfat.com

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اُنَادِيَ: اَنَّهُ لَا صَلَاةَ اِلَّا بِقِرَاءَةِ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَمَا زَادَ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ حکم دیا کہ میں یہ اعلان کردوں کہ سورۃ الفاتحہ اور مزید (کسی سورت یا چند آیات کی تلاوت) کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔

821 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا السَّائِبِ، مَوْلٰى هِشَامِ بْنِ زَهْرَةَ يَقُوْلُ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلّٰى صَلَاةً لَمْ يَقْرَاْ فِيْهَا بِاُمِّ الْقُرْآنِ فَهِيَ خِدَاجٌ فَهِيَ خِدَاجٌ فَهِيَ خِدَاجٌ غَيْرُ تَمَامٍ قَالَ: فَقُلْتُ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ، اِنِّيْ اَكُوْنُ اَحْيَانًا وَرَاءَ الْاِمَامِ قَالَ: فَغَمَزَ ذِرَاعِيْ، وَقَالَ: اقْرَاْ بِهَا يَا فَارِسِيُّ فِيْ نَفْسِكَ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: قَسَمْتُ الصَّلَاةَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ عَبْدِيْ نِصْفَيْنِ: فَنِصْفُهَا لِيْ، وَنِصْفُهَا لِعَبْدِيْ، وَلِعَبْدِيْ مَا سَاَلَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْرَئُوْا يَقُوْلُ الْعَبْدُ (اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ) (الفاتحة: 2) يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: حَمِدَنِيْ عَبْدِيْ، يَقُوْلُ: (الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ) (الفاتحة: 1)، يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: اَثْنٰى عَلَيَّ عَبْدِيْ، يَقُوْلُ الْعَبْدُ (مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ)، يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: مَجَّدَنِيْ عَبْدِيْ، يَقُوْلُ الْعَبْدُ (اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ) (الفاتحة: 5)، يَقُوْلُ اللّٰهُ: هٰذِهِ بَيْنِيْ وَبَيْنَ عَبْدِيْ وَلِعَبْدِيْ مَا سَاَلَ، يَقُوْلُ الْعَبْدُ (اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ، صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ، وَلَا الضَّالِّيْنَ) (الفاتحة: 7)، يَقُوْلُ اللّٰهُ: فَهٰؤُلَاءِ لِعَبْدِيْ وَلِعَبْدِيْ مَا سَاَلَ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جو شخص نماز ادا کرے اور اس میں سورت الفاتحہ کی تلاوت نہ کرے وہ نماز ناقص ہوتی ہے، ناقص ہوتی ہے، ناقص ہوتی ہے مکمل نہیں ہوتی ہے''۔

راوی بیان کرتے ہیں: میں نے کہا: اے حضرت ابوہریرہ! بعض اوقات میں امام کے پیچھے ہوتا ہوں' تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے میری کلائی دبائی اور کہا: اے فارسی! تم اپنے دل میں اسے پڑھ لیا کرو کیونکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں نے نماز (یعنی سورۃ الفاتحہ) کو اپنے اور اپنے بندے کے درمیان دو حصوں میں تقسیم کر دیا ہے' اس کا نصف حصہ میرے لیے ہے اور نصف حصہ میرے بندے کے لیے ہے اور میرے بندے نے جو مانگا ہے وہ اسے ملے گا''۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم لوگ تلاوت کرلو بندہ پڑھتا ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ تو اللہ فرماتا ہے: میرے بندے نے میری حمد بیان کی۔ بندہ پڑھتا ہے اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے نے میری تعریف کی۔ بندہ کہتا ہے مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے نے میری بزرگی کا اعتراف کیا۔ بندہ پڑھتا ہے اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ تو یہ حصہ میرے اور میرے بندے کے درمیان ہے' اور میرے بندے نے جو مانگا ہے وہ اسے ملے گا۔ بندہ پڑھتا ہے

Marfat.com

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ ۙ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ تو یہ سب میرے بندے کے لیے ہے اور میرے بندے نے جو مانگا ہے وہ اسے ملے گا۔

822 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، وَابْنُ السَّرْحِ، قَالَا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ الرَّبِيْعِ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَّمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَصَاعِدًا، قَالَ سُفْيَانُ: لِمَنْ يُّصَلِّيْ وَحْدَهُ

❀❀ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان ان تک پہنچا ہے۔ ''جو شخص سورۃ الفاتحہ اور مزید (کسی سورت یا کچھ آیات) کی تلاوت نہیں کرتا۔ اس کی نماز نہیں ہوتی''۔

سفیان نامی راوی کہتے ہیں: یہ حکم اس شخص کے لیے ہے جو تنہا نماز ادا کر رہا ہو۔

823 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مَكْحُوْلٍ، عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ الرَّبِيْعِ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، قَالَ: كُنَّا خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ صَلَاةِ الْفَجْرِ فَقَرَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَثَقُلَتْ عَلَيْهِ الْقِرَاءَةُ، فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ: لَعَلَّكُمْ تَقْرَئُوْنَ خَلْفَ اِمَامِكُمْ قُلْنَا: نَعَمْ هَذًّا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَالَ: لَا تَفْعَلُوْا اِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَاِنَّهُ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَّمْ يَقْرَأْ بِهَا

❀❀ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں فجر کی نماز ادا کر رہے تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تلاوت کرنا شروع کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے وہ دشوار ہوئی جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ کر فارغ ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شاید تم لوگ اپنے امام کے پیچھے تلاوت کرتے ہو ہم نے عرض کی: جی ہاں یا رسول اللہ! تیزی سے کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم ایسا نہ کرو صرف سورۃ الفاتحہ پڑھا کرو کیونکہ جو شخص اسے نہیں پڑھتا اس کی نماز نہیں ہوتی۔

824 - حَدَّثَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْاَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوْسُفَ، حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، اَخْبَرَنِيْ زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ مَكْحُوْلٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ مَحْمُوْدِ بْنِ الرَّبِيْعِ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ نَافِعٌ: اَبْطَاَ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ عَنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ، فَاَقَامَ اَبُوْ نُعَيْمٍ الْمُؤَذِّنُ الصَّلَاةَ فَصَلّٰى اَبُوْ نُعَيْمٍ بِالنَّاسِ، وَاَقْبَلَ عُبَادَةُ وَاَنَا مَعَهُ، حَتّٰى صَفَفْنَا خَلْفَ اَبِيْ نُعَيْمٍ، وَاَبُوْ نُعَيْمٍ يَجْهَرُ بِالْقِرَاءَةِ فَجَعَلَ عُبَادَةُ يَقْرَاُ اُمَّ الْقُرْآنِ فَلَمَّا انْصَرَفَ، قُلْتُ لِعُبَادَةَ: سَمِعْتُكَ تَقْرَاُ بِاُمِّ الْقُرْآنِ وَاَبُوْ نُعَيْمٍ يَجْهَرُ، قَالَ: اَجَلْ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْضَ الصَّلَوَاتِ الَّتِيْ يَجْهَرُ فِيْهَا بِالْقِرَاءَةِ قَالَ: فَالْتَبَسَتْ عَلَيْهِ الْقِرَاءَةُ فَلَمَّا انْصَرَفَ اَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ، وَقَالَ: هَلْ تَقْرَئُوْنَ اِذَا جَهَرْتُ بِالْقِرَاءَةِ؟، فَقَالَ بَعْضُنَا: اِنَّا نَصْنَعُ ذٰلِكَ، قَالَ: فَلَا، وَاَنَا اَقُوْلُ: مَالِيْ يُنَازِعُنِي الْقُرْآنُ، فَلَا تَقْرَئُوْا بِشَيْءٍ مِنَ الْقُرْآنِ اِذَا جَهَرْتُ اِلَّا بِاُمِّ الْقُرْآنِ،

❀❀ نافع بن محمود بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فجر کی نماز کے لیے تاخیر سے آئے ابونعیم مؤذن نے نماز کے لیے اقامت کہی۔ ابونعیم نے لوگوں کو نماز پڑھا دی۔ پھر حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ آئے میں ان کے ساتھ تھا ہم لوگ

Marfat.com

ابونعیم کے پیچھے صف میں کھڑے ہو گئے۔ ابونعیم نے بلند آواز میں تلاوت کرنا شروع کی تو حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ نے سورۃ الفاتحہ پڑھنی شروع کر دی جب انہوں نے نماز مکمل کی تو میں نے حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ سے کہا: میں نے آپ کو سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کرتے ہوئے سنا ہے حالانکہ اس وقت ابونعیم (یعنی امام) بلند آواز میں قرأت کر رہے تھے۔ حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک نماز پڑھائی تھی جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بلند آواز میں تلاوت کی تھی۔ راوی کہتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے قرأت میں دشواری آئی جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مکمل کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری طرف متوجہ ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب میں بلند آواز میں قرأت کر رہا ہوتا ہوں، تو کیا تم لوگ تلاوت کرتے ہو۔ ہم میں سے بعض نے کہا: ہم ایسا کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایسا نہ کرو میں بھی یہ سوچ رہا تھا کہ کون میری تلاوت میں رکاوٹ ڈال رہا ہے تم قرآن کے کسی بھی حصے کی اس وقت تک تلاوت نہ کیا کرو جب میں بلند آواز میں قرأت کر رہا ہوں البتہ سورۃ الفاتحہ کا حکم مختلف ہے۔

825 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَهْلٍ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، عَنِ ابْنِ جَابِرٍ، وَسَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَلَاءِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عُبَادَةَ، نَحْوَ حَدِيثِ الرَّبِيعِ بْنِ سُلَيْمَانَ، قَالُوا: فَكَانَ مَكْحُولٌ، يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ وَالصُّبْحِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ سِرًّا، قَالَ مَكْحُولٌ: اقْرَأْ بِهَا فِيمَا جَهَرَ بِهِ الْإِمَامُ إِذَا قَرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ، وَسَكَتَ سِرًّا فَإِنْ لَمْ يَسْكُتِ اقْرَأْ بِهَا قَبْلَهُ وَمَعَهُ وَبَعْدَهُ لَا تَتْرُكْهَا عَلَى كُلِّ حَالٍ

❀❀ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے۔

راویوں نے یہ بات بیان کی ہے مکحول نامی راوی مغرب، عشاء اور فجر کی نماز میں ہر رکعت میں پست آواز میں سورۃ الفاتحہ پڑھتے تھے۔

مکحول کہتے ہیں: جب امام بلند آواز میں تلاوت کر رہا ہو تو تم اسے پست آواز میں پڑھ لو۔

مکحول کہتے ہیں، جس نماز میں امام بلند آواز میں قرأت کرتا ہے۔ اگر وہ سورۃ الفاتحہ پڑھنے کے بعد کچھ دیر کے لیے خاموش ہوتا ہے، تو تم اس وقت سورۃ الفاتحہ پڑھ لو اور اگر وہ خاموش نہیں ہوتا تو تم اس سے پہلے یا اس کے ہمراہ یا اس کے بعد پڑھ لو لیکن تم کسی بھی حالت میں اسے ترک نہ کرنا۔

بَابُ مَنْ كَرِهَ الْقِرَاءَةَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ إِذَا جَهَرَ الْإِمَامُ

باب: جن حضرات کے نزدیک اس وقت قرأت مکروہ ہے، جب امام بلند آواز میں قرأت کر رہا ہو

826 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ أُكَيْمَةَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ مِنْ صَلَاةٍ جَهَرَ فِيهَا بِالْقِرَاءَةِ فَقَالَ: هَلْ قَرَأَ مَعِيَ أَحَدٌ مِنْكُمْ آنِفًا؟، فَقَالَ رَجُلٌ: نَعَمْ، يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: إِنِّي أَقُولُ مَالِي أُنَازَعُ الْقُرْآنَ؟، قَالَ: فَانْتَهَى النَّاسُ عَنِ الْقِرَاءَةِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا جَهَرَ فِيهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقِرَاءَةِ مِنَ الصَّلَوَاتِ حِينَ سَمِعُوا ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

Marfat.com

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: رَوٰی حَدِیْثَ ابْنِ اُکَیْمَةَ هٰذَا مَعْمَرٌ، وَیُوْنُسُ، وَاُسَامَةُ بْنُ زَیْدٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَلٰی مَعْنٰی مَالِكٍ،

❀❀ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایسی نماز مکمل کی جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بلند آواز میں قرأت کی تھی۔ (نماز کے بعد) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا۔ کیا ابھی تم میں سے کسی نے میرے ساتھ تلاوت کی تھی؟ ایک صاحب نے عرض کی: جی ہاں' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں بھی سوچ رہا تھا کہ قرأت میں میرے ساتھ مقابلہ کیوں کیا جارہا ہے۔ راوی کہتے ہیں: لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں ان نمازوں میں تلاوت کرنے سے رک گئے جن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بلند آواز میں تلاوت کرتے تھے' جب انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی یہ بات سنی۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ابن اکیمہ نے یہ روایت معمر، یونس، اسامہ بن زید، زہری کے حوالے سے اسی طرح نقل کی ہے' جس طرح امام مالک رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے۔

827 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، وَاَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِیُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِیْ خَلَفٍ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِیِّ، وَابْنِ السَّرْحِ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا سُفْیَانُ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، سَمِعْتُ ابْنَ اُکَیْمَةَ، یُحَدِّثُ سَعِیْدَ بْنَ الْمُسَیَّبِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَیْرَةَ، یَقُوْلُ: صَلّٰی بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً نَظُنُّ اَنَّهَا الصُّبْحُ بِمَعْنَاهُ اِلٰی قَوْلِهِ: مَا لِیْ اُنَازَعُ الْقُرْآنَ، قَالَ مُسَدَّدٌ فِیْ حَدِیْثِهِ: قَالَ مَعْمَرٌ: فَانْتَهَی النَّاسُ عَنِ الْقِرَاءَةِ فِیْمَا جَهَرَ بِهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ ابْنُ السَّرْحِ فِیْ حَدِیْثِهِ: قَالَ مَعْمَرٌ: عَنِ الزُّهْرِیِّ، قَالَ اَبُوْ هُرَیْرَةَ: فَانْتَهَی النَّاسُ، وَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِیُّ: مِنْ بَیْنِهِمْ، قَالَ سُفْیَانُ: وَتَكَلَّمَ الزُّهْرِیُّ بِكَلِمَةٍ لَمْ اَسْمَعْهَا، فَقَالَ مَعْمَرٌ: اِنَّهُ قَالَ: فَانْتَهَی النَّاسُ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، وَانْتَهَی حَدِیْثُهُ اِلٰی قَوْلِهِ: مَا لِیْ اُنَازَعُ الْقُرْآنَ، وَرَوَاهُ الْاَوْزَاعِیُّ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، قَالَ فِیْهِ: قَالَ الزُّهْرِیُّ: فَاتَّعَظَ الْمُسْلِمُوْنَ بِذٰلِكَ فَلَمْ یَكُوْنُوْا یَقْرَئُوْنَ مَعَهٗ فِیْمَا جَهَرَ بِهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ یَحْیٰی بْنِ فَارِسٍ، قَالَ: قَوْلُهُ: فَانْتَهَی النَّاسُ مِنْ كَلَامِ الزُّهْرِیِّ

❀❀ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھائی (راوی کہتے ہیں: میرا خیال ہے) یہ صبح کی نماز تھی اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے' جس میں یہ الفاظ ہیں:

''کیا وجہ ہے کہ قرآن (کی تلاوت) میں میرے ساتھ مقابلہ کیا جارہا ہے''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) مسدد نے اپنی روایت میں یہ الفاظ نقل کیے ہیں: معمر کہتے ہیں: لوگ ان نمازوں میں تلاوت کرنے سے رک گئے جن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بلند آواز میں تلاوت کرتے تھے۔

ابن سرح نے اپنی روایت میں یہ الفاظ نقل کیے ہیں: معمر نے زہری کے حوالے سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کیا

Marfat.com

ہے لوگ رک گئے۔ عبداللہ بن محمد زہری نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں: مِنْ بَيْنِهِمْ سفیان کہتے ہیں: زہری نے ایک بات کہی جسے میں سن نہیں سکا۔ معمر کہتے ہیں: انہوں نے یہ کہا تھا کہ لوگ باز آ گئے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) عبدالرحمٰن بن اسحاق نے زہری کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے اور یہ روایت صرف ان الفاظ تک ہے۔

''کیا وجہ ہے کہ میرے ساتھ قرآن (کی تلاوت) کا مقابلہ کیا جا رہا ہے''۔

امام اوزاعی نے زہری کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے جن میں یہ الفاظ ہیں: زہری کہتے ہیں: اس سے مسلمان محتاط ہو گئے اور انہوں نے نبی اکرم ﷺ کی اقتداء میں ان نمازوں میں قرأت ترک کر دی جن میں نبی اکرم ﷺ بلند آواز میں تلاوت کرتے تھے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) میں نے محمد بن یحییٰ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے' روایت کے یہ الفاظ ''تو لوگ باز آ گئے'' یہ زہری کا کلام ہے۔

بَابُ مَنْ رَاَى الْقِرَاءَةَ اِذَا لَمْ يَجْهَرِ الْاِمَامُ بِقِرَاءَتِهِ

باب: جن حضرات کے نزدیک قرأت اس وقت کی جائے گی جب امام بلند آواز میں قرأت نہ کر رہا ہو

828 - حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ، اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ الْمَعْنَى، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَرَاَ خَلْفَهُ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى فَلَمَّا فَرَغَ، قَالَ: اَيُّكُمْ قَرَاَ؟، قَالُوْا: رَجُلٌ، قَالَ: قَدْ عَرَفْتُ اَنَّ بَعْضَكُمْ خَالَجَنِيهَا،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: قَالَ اَبُو الْوَلِيدُ فِي حَدِيثِهِ: قَالَ شُعْبَةُ: فَقُلْتُ لِقَتَادَةَ: اَلَيْسَ قَوْلُ سَعِيدٍ اَنْصِتُ لِلْقُرْآنِ؟ قَالَ: ذَاكَ اِذَا جَهَرَ بِهِ، قَالَ ابْنُ كَثِيرٍ فِي حَدِيثِهِ: قَالَ: قُلْتُ لِقَتَادَةَ: كَاَنَّهُ كَرِهَهُ قَالَ: لَوْ كَرِهَهُ نَهَى عَنْهُ

❁❁ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ظہر کی نماز ادا کی ایک شخص آیا اور آپ ﷺ کے پیچھے سورۃ اعلیٰ کی تلاوت کرنے لگا۔ نبی اکرم ﷺ جب نماز پڑھ کر فارغ ہوئے' تو آپ ﷺ نے دریافت کیا: تم میں سے کس نے تلاوت کی تھی؟ لوگوں نے عرض کی: ایک شخص نے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مجھے اندازہ ہو گیا تھا کہ تم میں سے کوئی ایک میرے لیے الجھن پیدا کر رہا ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ابوولید نے اس روایت میں یہ الفاظ نقل کیے ہیں: شعبہ کہتے ہیں: میں نے قتادہ سے کہا: کیا

828 - اسنادہ صحیح. ابو الولید الطیالسی. اسمہ ہشام بن عبد الملک، وزرارۃ: ھو ابن اوفی. واخرجہ مسلم (398) (48)، والنسائی فی "الکبری" (991) من طریق شعبۃ، بھذا الاسناد. واخرجہ مسلم ایضا (398) (47)، والنسائی (992) من طریق ابی عوانۃ، عن قتادۃ، بہ. وھو فی "مسند احمد" (19815) و (19961)، و"صحیح ابن حبان" (1845-1847)

Marfat.com

یہ سعید قول نہیں ہے۔ ''تم قرآن (کی تلاوت سننے کے لیے) خاموش رہو''۔ انہوں نے کہا: یہ اس صورت میں ہے جب امام بلند آواز میں قرات کر رہا ہو۔

ابن کثیر نامی راوی نے اپنی روایت میں یہ الفاظ نقل کیے ہیں: شعبہ کہتے ہیں: میں نے قتادہ سے کہا: گویا نبی اکرم ﷺ نے اسے ناپسند کیا تھا' تو قتادہ نے کہا: اگر نبی اکرم ﷺ نے اسے ناپسند کیا ہوتا تو آپ ﷺ اس سے منع کر دیتے۔

829 - حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عَدِیٍّ، عَنْ سَعِیْدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ، اَنَّ نَبِیَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمُ الظُّهْرَ فَلَمَّا انْفَتَلَ، قَالَ: اَیُّكُمْ قَرَاَ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى؟، فَقَالَ رَجُلٌ: اَنَا، فَقَالَ: عَلِمْتُ اَنَّ بَعْضَكُمْ خَالَجَنِیهَا

❀❀ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ان لوگوں کو ظہر کی نماز پڑھائی۔ جب آپ ﷺ نے نماز مکمل کی تو آپ ﷺ نے دریافت کیا: تم میں سے کس نے سورۃ اعلیٰ کی تلاوت کی۔ ایک صاحب نے عرض کی: میں نے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مجھے اندازہ ہو گیا تھا کہ تم میں سے کوئی ایک میرے لیے الجھن پیدا کر رہا ہے۔

بَابُ مَا یُجْزِءُ الْاُمِّیَّ وَالْاَعْجَمِیَّ مِنَ الْقِرَاءَةِ

باب: ان پڑھ شخص اور عجمی شخص کے لئے کتنی قرأت کافی ہوگی

830 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِیَّةَ، اَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ حُمَیْدٍ الْاَعْرَجِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: خَرَجَ عَلَیْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَقْرَاُ الْقُرْآنَ وَفِینَا الْاَعْرَابِیُّ وَالْاَعْجَمِیُّ، فَقَالَ: اقْرَئُوا فَكُلٌّ حَسَنٌ وَسَیَجِیءُ اَقْوَامٌ یُقِیمُونَهُ كَمَا یُقَامُ الْقِدْحُ یَتَعَجَّلُونَهُ وَلَا یَتَاَجَّلُونَهُ

❀❀ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے۔ اس وقت ہم قرآن کی تلاوت کر رہے تھے۔ ہم میں سے کچھ لوگ عربی تھے اور کچھ عجمی تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم لوگ تلاوت کرو یہ سب سے بہتر ہے۔ عنقریب وہ لوگ آئیں گے جو اسے یوں سیدھا کریں گے جس طرح تیر کو سیدھا کیا جاتا ہے۔ وہ لوگ اس کے حوالے سے جلد بازی چاہیں گے وہ تاخیر پسند نہیں کریں گے (یعنی اس کے بدلے میں دنیاوی فائدہ چاہیں گے' آخرت کے فائدے کے طلبگار نہیں ہوں گے)

831 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِی عَمْرٌو، وَابْنُ لَهِیعَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، عَنْ وَفَاءِ بْنِ شُرَیْحٍ الصَّدَفِیِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِیِّ، قَالَ: خَرَجَ عَلَیْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمًا وَنَحْنُ نَقْتَرِءُ، فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ كِتَابُ اللّٰهِ وَاحِدٌ، وَفِیكُمُ الْاَحْمَرُ وَفِیكُمُ الْاَبْیَضُ وَفِیكُمَا لَاَسْوَدُ، اقْرَئُوهُ قَبْلَ اَنْ یَقْرَاَهُ اَقْوَامٌ یُقِیمُونَهُ كَمَا یُقَوَّمُ السَّهْمُ یُتَعَجَّلُ اَجْرُهُ وَلَا یُتَاَجَّلُهُ

❀❀ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دن نبی اکرم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے ہم قرآن

Marfat.com

پاک کی تلاوت سیکھ اور سکھا رہے تھے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہر طرح کی حمد اللہ تعالیٰ کے لیے مخصوص ہے اللہ تعالیٰ کی کتاب ایک ہی ہے تمہارے درمیان کوئی سرخ ہے کوئی سفید ہے کوئی سیاہ فام ہے تم لوگ اس کی تلاوت کرتے رہو۔ اس سے پہلے کہ اسے وہ لوگ پڑھنا شروع کر دیں جو اسے یوں سیدھا کریں گے جس طرح تیر کو سیدھا کیا جاتا ہے وہ اس کا معاوضہ جلد ملنے کے طلبگار ہوں گے۔ وہ اس کی تاخیر نہیں چاہیں گے (یعنی دنیاوی فائدہ حاصل کرنا چاہیں گے اخروی فائدہ حاصل کرنا نہیں چاہیں گے)

832 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ، حَدَّثَنَا وَکِیعُ بْنُ الْجَرَّاحِ، حَدَّثَنَا سُفْیَانُ الثَّوْرِیُّ، عَنْ اَبِیْ خَالِدٍ الدَّالَانِیِّ، عَنْ اِبْرَاهِیمَ السَّکْسَکِیِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ اَوْفَی، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنِّیْ لَا اَسْتَطِیعُ اَنْ آخُذَ مِنَ الْقُرْآنِ شَیْئًا فَعَلِّمْنِیْ مَا یُجْزِئُنِیْ مِنْهُ، قَالَ: قُلْ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَکْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیمِ، قَالَ: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، هٰذَا لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَمَا لِیْ، قَالَ: قُلْ: اللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَعَافِنِیْ وَاهْدِنِیْ، فَلَمَّا قَامَ قَالَ: هٰکَذَا بِیَدِهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَمَّا هٰذَا فَقَدْ مَلَاَ یَدَهُ مِنَ الْخَیْرِ

❁❁ حضرت عبداللہ بن ابواوفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے کہا: میں قرآن کا کچھ بھی حصہ سیکھنے کی استطاعت نہیں رکھتا تو آپ ﷺ مجھے کسی ایسی چیز کی تعلیم دیجئے جو میرے لیے قرآن (کی تلاوت) کی جگہ کفایت کر جائے۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم یہ پڑھو۔

''میں اللہ تعالیٰ کی پاکی کا اعتراف کرتا ہوں اور ہر طرح کی حمد اللہ تعالیٰ کے لیے مخصوص ہے۔ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے اور اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر کچھ نہیں ہو سکتا ہے' جو بلند و برتر اور عظمت کا مالک ہے''۔

اس شخص نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ تو اللہ تعالیٰ (کی تعریف) کے لیے ہوا تو میرے لیے (دعا کے طور پر) کیا ہوگا؟ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم یہ پڑھو۔

''اے اللہ! مجھ پر رحم کر مجھے رزق عطا کر مجھے عافیت نصیب کر اور مجھے ہدایت پر ثابت قدم رکھ''۔

جب وہ شخص کھڑا ہوا تو اس نے اپنے ہاتھ کے ذریعے اس طرح اشارہ کیا' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جہاں تک اس شخص کا تعلق ہے اس نے اپنے ہاتھ کو بھلائی سے بھر لیا ہے۔

833 - حَدَّثَنَا اَبُوْ تَوْبَةَ الرَّبِیعُ بْنُ نَافِعٍ، اَخْبَرَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ یَعْنِی الْفَزَارِیَّ، عَنْ حُمَیْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: کُنَّا نُصَلِّی التَّطَوُّعَ نَدْعُو قِیَامًا وَقُعُودًا، وَنُسَبِّحُ رُکُوْعًا وَسُجُوْدًا،

❁❁ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نوافل ادا کرتے ہوئے قیام اور قعدہ کی حالت میں دعا مانگا کرتے تھے۔ رکوع اور سجدے کی حالت میں تسبیحات پڑھا کرتے تھے۔

834 - حَدَّثَنَا مُوْسَی بْنُ اِسْمَاعِیلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ حُمَیْدٍ، مِثْلَهُ لَمْ یَذْکُرِ التَّطَوُّعَ، قَالَ: کَانَ الْحَسَنُ،

Marfat.com

يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ اِمَامًا اَوْ خَلْفَ اِمَامٍ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَيُسَبِّحُ وَيُكَبِّرُ وَيُهَلِّلُ قَدْرَ ق، وَالذَّارِيَاتِ

❁❁ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حمید نامی راوی کے حوالے سے منقول ہے' تاہم انہوں نے لفظ نوافل کا ذکر نہیں کیا۔ وہ بیان کرتے ہیں: حسن بصری ظہر اور عصر کی نماز میں سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کیا کرتے تھے۔ خواہ وہ امام ہوتے یا امام کی اقتداء میں نماز ادا کر رہے ہوتے' اور وہ تسبیح پڑھتے تھے، تکبیر پڑھتے تھے، لا الٰہ الا اللہ پڑھتے تھے اور اتنی مقدار میں پڑھتے تھے جتنی دیر میں سورۃ ق اور سورۃ ذاریات کی تلاوت کی جاتی ہے۔

بَابُ تَمَامِ التَّكْبِيرِ

باب: تمام تکبیریں (یا مکمل تکبیر کہنا)

835 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ اَنَا وَعِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ، خَلْفَ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَكَانَ اِذَا سَجَدَ كَبَّرَ وَاِذَا رَكَعَ كَبَّرَ، وَاِذَا نَهَضَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ كَبَّرَ، فَلَمَّا انْصَرَفْنَا اَخَذَ عِمْرَانُ بِيَدِي وَقَالَ: لَقَدْ صَلَّى هٰذَا قَبْلُ - اَوْ قَالَ: لَقَدْ صَلَّى بِنَا هٰذَا قَبْلُ - صَلَاةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

❁❁ مطرف بیان کرتے ہیں: میں نے اور حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں نماز ادا کی وہ جب بھی سجدے میں گئے' تو تکبیر کہی اور جب بھی رکوع میں گئے' تو اس وقت بھی تکبیر کہی اور جب دو رکعت کے بعد کھڑے ہوئے' تو تکبیر کہی۔ جب ہم نے نماز مکمل کر لی تو حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے میرے دونوں ہاتھ تھام کر ارشاد فرمایا: انہوں نے یوں نماز ادا کی ہے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) انہوں نے ہمیں یوں نماز پڑھائی ہے' جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ نماز تھا۔

836 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا اَبِي، وَبَقِيَّةُ، عَنْ شُعَيْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، وَاَبُو سَلَمَةَ، اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ، كَانَ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ صَلَاةٍ مِنَ الْمَكْتُوبَةِ وَغَيْرِهَا يُكَبِّرُ حِينَ يَقُومُ، ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْكَعُ، ثُمَّ يَقُولُ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، ثُمَّ يَقُولُ: رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ قَبْلَ اَنْ يَسْجُدَ، ثُمَّ يَقُولُ: اللّٰهُ اَكْبَرُ حِينَ يَهْوِي سَاجِدًا، ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْفَعُ رَاْسَهُ، ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَسْجُدُ، ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْفَعُ رَاْسَهُ، ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَقُومُ مِنَ الْجُلُوسِ فِي اثْنَتَيْنِ فَيَفْعَلُ ذٰلِكَ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ حَتّٰى يَفْرُغَ مِنَ الصَّلَاةِ، ثُمَّ يَقُولُ: حِينَ يَنْصَرِفُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ اِنِّي لَاَقْرَبُكُمْ شَبَهًا بِصَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ كَانَتْ هٰذِهِ لَصَلَاتُهُ حَتّٰى فَارَقَ الدُّنْيَا،

قَالَ اَبُو دَاوُدَ: هٰذَا الْكَلَامُ الْاَخِيرُ يَجْعَلُهُ مَالِكٌ، وَالزُّبَيْدِيُّ وَغَيْرُهُمَا، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ،

835- اسناده صحيح. حماد: هو ابن زيد، ومطرف: هو ابن عبد الله بن الشخير. واخرجه البخاري (786) و (826)، ومسلم (393)، والنسائي في "الكبرى" (673) و (1104) من طريق حماد بن زيد، بهذا الاسناد. واخرجه بنحوه البخاري (784) من طريق ابي العلاء يزيد بن عبد الله بن الشخير، عن اخيه مطرف، به. وهو في "مسند احمد" (19840) و (19952).

Marfat.com

وَوَافَقَ عَبْدُ الْاَعْلٰى، عَنْ مَعْمَرٍ، شُعَيْبَ بْنَ اَبِىْ حَمْزَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ

❁❁ ابوبکر بن عبدالرحمٰن اور ابوسلمہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہر فرض اور غیر فرض نماز میں تکبیر کہا کرتے تھے وہ اس وقت تکبیر کہتے تھے جب کھڑے ہوتے تھے پھر وہ اس وقت تکبیر کہتے تھے جب رکوع میں جاتے تھے پھر سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہتے تھے پھر رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہتے تھے یہ سجدے میں جانے سے پہلے ہوتا تھا۔ پھر جب وہ سجدے میں جانے کے لیے جھکتے تھے تو اللہ اکبر کہتے تھے۔ پھر جب سر کو اٹھاتے تھے تو تکبیر کہتے تھے۔ پھر جب وہ سجدے میں جاتے تھے تو تکبیر کہتے تھے۔ پھر جب وہ سر کو اٹھاتے تھے تو تکبیر کہتے تھے۔ پھر جب دو رکعت کے بعد تشہد ادا کرنے کے بعد کھڑے ہوتے تھے تو تکبیر کہتے تھے پھر وہ ہر رکعت میں اسی طرح کرتے تھے یہاں تک کہ نماز سے فارغ ہو جاتے تھے۔ پھر جب وہ نماز مکمل کرتے تو یہ فرماتے:

''اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے میں تم سب سے زیادہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے طریقے کے ساتھ مشابہت رکھتا ہوں (یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نماز کے طریقے کے مطابق نماز ادا کرتا ہوں) یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وہ طریقہ نماز ہے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا سے رخصت ہونے تک اختیار کیے رکھا''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ آخری جملہ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ زبیدی اور دیگر حضرات نے زہری کے حوالے سے امام زین العابدین رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے۔

جبکہ عبدالاعلیٰ نے معمر کے حوالے سے شعیب کے حوالے سے زہری سے اسے نقل کرنے میں موافقت کی ہے۔

837 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، وَابْنُ الْمُثَنّٰى، قَالَا: حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عِمْرَانَ - قَالَ ابْنُ بَشَّارٍ: الشَّامِيِّ، وَ

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَسْقَلَانِيُّ - عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّهٗ صَلّٰى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ لَا يُتِمُّ التَّكْبِيرَ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: مَعْنَاهُ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ وَاَرَادَ اَنْ يَّسْجُدَ لَمْ يُكَبِّرْ وَاِذَا قَامَ مِنَ السُّجُوْدِ لَمْ يُكَبِّرْ

❁❁ عبدالرحمٰن بن ابزی کے صاحبزادے نے اپنے والد کے بارے میں یہ بات نقل کی ہے: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تمام تکبیریں نہیں کہتے تھے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) اس کا مطلب یہ ہے کہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رکوع سے سر اٹھاتے تھے اور جب سجدے میں جانے کا ارادہ کرتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر نہیں کہتے تھے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدے سے اٹھتے تھے تو اس وقت تکبیر نہیں کہتے تھے۔

بَابُ كَيْفَ يَضَعُ رُكْبَتَيْهِ قَبْلَ يَدَيْهِ

باب: دونوں ہاتھوں سے پہلے دونوں گھٹنے کیسے رکھے جائیں گے

838 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، وَحُسَيْنُ بْنُ عِيْسٰى، قَالَا: حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَخْبَرَنَا شَرِيْكٌ، عَنْ

Marfat.com

عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ وَّائِلِ بْنِ حُجْرٍ، قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدَ وَضَعَ رُكْبَتَيْهِ قَبْلَ يَدَيْهِ، وَاِذَا نَهَضَ رَفَعَ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ،

❀❀ حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھوں سے پہلے دونوں گھٹنے (زمین پر) رکھے اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم اٹھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں گھٹنوں سے پہلے دونوں ہاتھ زمین سے اٹھائے۔

839 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ حَدِيْثَ الصَّلَاةِ، قَالَ: فَلَمَّا سَجَدَ وَقَعَتَا رُكْبَتَاهُ اِلَى الْاَرْضِ قَبْلَ اَنْ تَقَعَ كَفَّاهُ، قَالَ هَمَّامٌ: وَحَدَّثَنِيْ شَقِيْقٌ، قَالَ: حَدَّثَنِيْ عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِمِثْلِ هٰذَا، وَفِيْ حَدِيْثِ اَحَدِهِمَا: وَاَكْبَرُ عِلْمِيْ اَنَّهُ فِيْ حَدِيْثِ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ: وَاِذَا نَهَضَ نَهَضَ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ وَاعْتَمَدَ عَلٰى فَخِذَيْهِ

❀❀ عبدالجبار بن وائل اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (اس کے بعد راوی نے نماز سے متعلق حدیث ذکر کی ہے اس میں یہ الفاظ ہیں:) جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں گھٹنے ہتھیلیاں زمین پر رکھنے سے پہلے زمین پر رکھے۔

ہمام نے یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ عاصم بن کلیب کے حوالے سے ان کے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کی ہے۔

ان دونوں میں سے کسی ایک کی روایت میں اور میرا زیادہ گمان یہ ہے کہ محمد بن جحادہ کی روایت میں یہ الفاظ ہیں:

''جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم اٹھے تو گھٹنوں کے بل اٹھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے زانوں کا سہارا لیا''۔

840 - حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَسَنٍ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا سَجَدَ اَحَدُكُمْ فَلَا يَبْرُكْ كَمَا يَبْرُكُ الْبَعِيْرُ، وَلْيَضَعْ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ

❀❀ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب کوئی شخص سجدے میں جائے تو وہ یوں نہ بیٹھے جس طرح اونٹ بیٹھتا ہے اسے چاہئے کہ دونوں گھٹنوں سے پہلے دونوں ہاتھ (زمین پر) رکھے''۔

841 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَسَنٍ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَعْمِدُ اَحَدُكُمْ فِيْ صَلَاتِهِ، فَيَبْرُكُ كَمَا يَبْرُكُ الْجَمَلُ

Marfat.com

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''(کیا) کوئی شخص نماز کے دوران یوں بیٹھنے کا ارادہ کرتا ہے' جس طرح اونٹ بیٹھتا ہے''۔

بَابُ النُّهُوضِ فِي الْفَرْدِ

باب: طاق رکعت میں اٹھنے کا طریقہ

842 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، قَالَ: جَاءَنَا اَبُو سُلَيْمَانَ مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ، اِلَى مَسْجِدِنَا، فَقَالَ: وَاللّٰهِ اِنِّي لَاُصَلِّي بِكُمْ وَمَا اُرِيدُ الصَّلَاةَ، وَلَكِنِّي اُرِيدُ اَنْ اُرِيَكُمْ كَيْفَ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي، قَالَ: قُلْتُ لِاَبِي قِلَابَةَ: كَيْفَ صَلَّى؟ قَالَ: مِثْلَ صَلَاةِ شَيْخِنَا هٰذَا - يَعْنِي عَمْرَو بْنَ سَلَمَةَ اِمَامَهُمْ - وَذَكَرَ اَنَّهُ كَانَ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ الْاٰخِرَةِ فِي الرَّكْعَةِ الْاُولٰى قَعَدَ، ثُمَّ قَامَ

❁❁ ابوقلابہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوسلیمان مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ ہماری مسجد میں تشریف لائے۔ انہوں نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں تم لوگوں کو نماز پڑھاتا ہوں' میرا بنیادی مقصد محض نماز پڑھانا نہیں ہے بلکہ میں یہ چاہتا ہوں کہ میں تمہیں دکھاؤں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کس طرح نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں: میں نے ابوقلابہ سے دریافت کیا: انہوں نے کس طرح نماز ادا کی تھی' تو ابوقلابہ نے جواب دیا: جس طرح ہمارے یہ بزرگ ان کی مراد ان کے امام عمرو بن سلمہ تھے، نماز ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے یہ ذکر کیا جب انہوں نے پہلی رکعت کے آخری سجدے سے سر اٹھایا تو پہلے وہ بیٹھے پھر کھڑے ہوئے۔

843 - حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ اَيُّوبَ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، قَالَ: جَاءَنَا اَبُو سُلَيْمَانَ مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ، اِلَى مَسْجِدِنَا، فَقَالَ: وَاللّٰهِ اِنِّي لَاُصَلِّي وَمَا اُرِيدُ الصَّلَاةَ، وَلَكِنِّي اُرِيدُ اَنْ اُرِيَكُمْ كَيْفَ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي، قَالَ: فَقَعَدَ فِي الرَّكْعَةِ الْاُولٰى حِينَ رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ الْاٰخِرَةِ

❁❁ ابوقلابہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوسلیمان مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ ہماری مسجد میں تشریف لائے انہوں نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں (تم لوگوں کو نماز پڑھاتا ہوں) میرا بنیادی مقصد محض نماز پڑھانا نہیں ہے بلکہ میں یہ چاہتا ہوں کہ میں تمہیں یہ دکھاؤں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کس طرح نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں: پہلی رکعت میں دوسرے سجدے کے بعد جب انہوں نے سر کو اٹھایا تو پہلے وہ بیٹھے (اور پھر کھڑے ہوئے)

844 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ، اَنَّهُ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ فِي وِتْرٍ مِنْ صَلَاتِهِ، لَمْ يَنْهَضْ حَتّٰى يَسْتَوِيَ قَاعِدًا

Marfat.com

❀❀ حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کی طاق رکعت (یعنی تیسری رکعت) میں ہوتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے لیے اس وقت تک کھڑے نہیں ہوتے تھے جب تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم پہلے سیدھے بیٹھ نہیں جاتے تھے۔

بَابُ الْإِقْعَاءِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

باب: دوسجدوں کے درمیان اقعاء کے طور پر (یعنی ایڑھیوں کے بل) بیٹھنا

845 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ، أَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا، يَقُولُ: قُلْنَا لِابْنِ عَبَّاسٍ: فِي الْإِقْعَاءِ عَلَى الْقَدَمَيْنِ فِي السُّجُودِ، فَقَالَ: هِيَ السُّنَّةُ، قَالَ: قُلْنَا: إِنَّا لَنَرَاهُ جُفَاءً بِالرَّجُلِ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: هِيَ سُنَّةُ نَبِيِّكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

❀❀ طاؤس بیان کرتے ہیں: ہم نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے سجدوں کے درمیان ایڑیوں کے بل بیٹھنے کے بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے فرمایا: یہ سنت ہے۔

راوی کہتے ہیں: ہم نے کہا: ہم تو یہ سمجھتے ہیں کہ یہ آدمی کے ساتھ زیادتی ہے' تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: یہ تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔

بَابُ مَا يَقُولُ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ

باب: جب آدمی رکوع سے سر اٹھائے گا' تو کیا پڑھے گا

846 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ، وَوَكِيعٌ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْحَسَنِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى، يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ يَقُولُ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمَوَاتِ وَمِلْءُ الْأَرْضِ، وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ،

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: قَالَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، وَشُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ، عَنْ عُبَيْدٍ أَبِي الْحَسَنِ، هَذَا الْحَدِيثُ لَيْسَ فِيهِ بَعْدَ الرُّكُوعِ، قَالَ سُفْيَانُ: لَقِينَا الشَّيْخَ عُبَيْدًا أَبَا الْحَسَنِ، بَعْدُ، فَلَمْ يَقُلْ فِيهِ: بَعْدَ الرُّكُوعِ،

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَرَوَاهُ شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي عِصْمَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُبَيْدٍ، قَالَ: بَعْدَ الرُّكُوعِ

❀❀ حضرت عبداللہ بن ابواوفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع سے سر اٹھاتے تھے تو یہ پڑھتے تھے۔

''اللہ تعالیٰ نے اس شخص (کی بات کو) سن لیا جس نے اس کی حمد بیان کی اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! حمد تیرے

844- اسناده صحيح، هُشيم قد صرَّح بسماعه عند البخاري. خالد: هو ابن مِهران الحَذاء. وأخرجه البخاري (823)، والترمذي (286)، والنسائي في "الكبرى" (742) من طريق هشيم، بهذا الإسناد. وقال الترمذي: حديث حسن صحيح

Marfat.com

لیے مخصوص جو آسمانوں کو بھرنے جتنی ہو۔ زمین کو بھرنے جتنی ہو۔ اس کے بعد جس چیز کو تو چاہے اس کو بھرنے جتنی ہو"۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) سفیان ثوری اور شعبہ نے عبید ابوالحسن کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے اس روایت میں یہ الفاظ نہیں ہیں "رکوع کے بعد"۔

سفیان کہتے ہیں: بعد میں ہماری ملاقات شیخ ابوالحسن عبید سے ہوئی تو انہوں نے یہ الفاظ نقل نہیں کیے "رکوع کے بعد"۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ روایت شعبہ نے ابوعصمہ کے حوالے سے اعمش کے حوالے سے عبید سے نقل کی ہے جس میں یہ الفاظ ہیں: "رکوع کے بعد"۔

847 - حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ الْفَضْلِ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، ح وحَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مُسْهِرٍ، ح وحَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ، ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ، كُلُّهُمْ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ قَزَعَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: حِينَ يَقُولُ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَاءِ - قَالَ مُؤَمَّلٌ: مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ -، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ أَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ، أَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ، لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ - زَادَ مَحْمُودٌ: وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، ثُمَّ اتَّفَقُوا - وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ، وَقَالَ بِشْرٌ: رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، لَمْ يَقُلْ: اللَّهُمَّ، لَمْ يَقُلْ مَحْمُودٌ: اللَّهُمَّ، قَالَ: رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

❁❁ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب یہ پڑھتے تھے۔

"اللہ تعالیٰ نے اس شخص (کی بات کو) سن لیا جس نے اس کی حمد بیان کی۔ اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! حمد تیرے لیے مخصوص ہے جو آسمان کو بھرنے جتنی ہو۔ (یہاں ایک راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں) آسمانوں کو بھرنے جتنی ہو۔ زمین کو بھرنے جتنی ہو اور اس کے بعد جو چیز تو چاہے اس کو بھرنے جتنی ہو۔ تو تعریف اور بزرگی کا اہل ہے اور وہ بات بالکل ٹھیک ہے جو ایک بندے نے کہی ہے ویسے تو سب ہی تیرے بندے ہیں (وہ بات یہ ہے:) جسے تو عطا کر دے اسے کوئی روکنے والا نہیں ہے"۔

(یہاں محمود نامی راوی نے زائد الفاظ نقل کیے ہیں) "اور جسے تو نہ دے اس کو کوئی دینے والا نہیں ہے"۔

اس کے بعد تمام راویوں کا ان الفاظ پر اتفاق ہے "اور تیری بارگاہ میں کسی صاحب حیثیت کی حیثیت فائدہ نہیں دیتی"۔

بشر نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں: "اے ہمارے پروردگار! حمد تیرے لیے مخصوص ہے"۔

محمود نامی راوی نے لفظ اللّٰھم نقل نہیں کیا ہے انہوں نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں: "اے ہمارے پروردگار! حمد تیرے لیے ہی

847- اسناده قوي. الوليد: هو ابن مسلم، وابو مُسهِر: هو عبد الاعلى بن مُسهِر. واخرجه مسلم (477)، والنسائي في "الكبرى" (659) من طريق سعيد بن عبد العزيز، بهذا الاسناد. وهو في "مسند احمد" (11828)، و"صحيح ابن حبان" (11828).

Marfat.com

مخصوص ہے''۔

ولید بن مسلم نے یہ روایت سعید کے حوالے سے نقل کی ہے' جس میں یہ الفاظ ہیں:

''اے اللہ، اے ہمارے پروردگار! حمد تیرے لیے مخصوص ہے''۔

اس راوی نے یہ الفاظ نقل نہیں کیے ''جسے تو نہ دے اسے کوئی نہیں دے سکتا''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ الفاظ صرف ابومسہر نے نقل کیے ہیں۔

848 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ السَّمَّانِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا قَالَ الْاِمَامُ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، فَقُوْلُوْا: اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، فَاِنَّهُ مَنْ وَّافَقَ قَوْلُهُ قَوْلَ الْمَلَائِكَةِ، غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جب امام سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ پڑھ لے' تو تم یہ پڑھو۔

''اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! حمد تیرے ہی لیے مخصوص ہے''۔

(نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:) جس شخص کا یہ قول فرشتوں کے قول کے ہمراہ ہوگا۔ اس شخص کے گزشتہ گناہوں کی مغفرت ہو جائے گی۔

849 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا اَسْبَاطٌ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ عَامِرٍ، قَالَ: لَا يَقُوْلُ الْقَوْمُ خَلْفَ الْاِمَامِ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، وَلٰكِنْ يَقُوْلُوْنَ: رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ

❁❁ عامر بیان کرتے ہیں: لوگ امام کے پیچھے سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ نہیں کہیں گے بلکہ وہ صرف رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہیں گے۔

بَابُ الدُّعَاءِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

باب: دو سجدوں کے درمیان دعا مانگنا

850 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُوْدٍ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنَا كَامِلٌ اَبُو الْعَلَاءِ، حَدَّثَنِيْ حَبِيْبُ بْنُ اَبِيْ ثَابِتٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ، وَارْحَمْنِيْ، وَعَافِنِيْ، وَاهْدِنِيْ، وَارْزُقْنِيْ

848- اسناده صحيح . ابو صالح السمان: اسمه ذكوان . وهو في "موطا مالك" 1/ 88، ومن طريقه اخرجه البخاري (796)، و (3228)، ومسلم (409)، والترمذي (266)، والنسائي في "الكبرى" (654). واخرجه مسلم (409) من طريق سهيل بن ابي صالح، عن ابيه، به. واخرجه ايضاً (416) من طريق ابي علقمة، عن ابي هريرة. وهو في "مسند احمد" (9923)، و"صحيح ابن حبان" (1907) و (1911).

Marfat.com

❀❀ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دو سجدوں کے درمیان یہ پڑھتے تھے۔
''اے اللہ! میری مغفرت کر دے' مجھ پر رحم کر' مجھے عافیت نصیب کر' مجھے ہدایت پر ثابت قدم رکھ اور مجھے رزق نصیب کر''۔

بَابُ رَفْعِ النِّسَاءِ اِذَا كُنَّ مَعَ الرِّجَالِ رُئُوسَهُنَّ مِنَ السَّجْدَةِ

باب: جب خواتین امام کی اقتداء میں نماز ادا کر رہی ہوں' تو ان کا سجدے سے سر اٹھانا

851 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْعَسْقَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُسْلِمٍ، اَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ مَوْلًى لِاَسْمَاءَ ابْنَةِ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِي بَكْرٍ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ كَانَ مِنْكُنَّ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، فَلَا تَرْفَعْ رَاْسَهَا حَتّٰى يَرْفَعَ الرِّجَالُ رُئُوسَهُمْ، كَرَاهَةَ اَنْ يَرَيْنَ مِنْ عَوْرَاتِ الرِّجَالِ

❀❀ سیّدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:
''تم خواتین میں سے جو بھی اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہے وہ اپنا سر (سجدے) اس وقت تک نہ اٹھائے جب تک مرد اپنا سر نہیں اٹھا لیتے''۔
(راوی بیان کرتے ہیں:) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات کو ناپسند کرتے ہوئے یہ بات ارشاد فرمائی تھی کہ کہیں عورتیں مردوں کی شرمگاہوں کو نہ دیکھ لیں۔

بَابُ طُولِ الْقِيَامِ مِنَ الرُّكُوْعِ وَبَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

باب: رکوع سے اٹھنے کے بعد قیام کو اور دو سجدوں کے درمیان بیٹھنے کو طویل کرنا

852 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنِ الْبَرَاءِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ سُجُوْدُهُ، وَرُكُوْعُهُ، وَقُعُوْدُهُ، وَمَا بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ قَرِيبًا مِنَ السَّوَاءِ

❀❀ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سجدہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا رکوع آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا قعدہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا دو سجدوں کے درمیان بیٹھنا' تقریباً ایک جتنا ہوتا تھا۔

853 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، اَخْبَرَنَا ثَابِتٌ، وَحُمَيْدٌ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: مَا صَلَّيْتُ خَلْفَ رَجُلٍ اَوْجَزَ صَلَاةً مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَمَامٍ، وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

852- اسناده صحيح. حفص بن عمر: هو ابن الحارث بن سخبرة ابو عمر الحوضي، والحكم: هو ابن عُتيبة، وابن ابي ليلى: هو عبد الرحمن. واخرجه البخاري (792) و (801) و (820)، ومسلم (471) (194)، والترمذي (278)، والنسائي في "الكبرى" (656) و (738) من طريق الحكم، بهذا الاسناد

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، قَامَ حَتّٰى نَقُوْلَ: قَدْ اَوْهَمَ، ثُمَّ يُكَبِّرُ، وَيَسْجُدُ، وَكَانَ يَقْعُدُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ حَتّٰى نَقُوْلَ: قَدْ اَوْهَمَ

❀❀ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے ایسے کسی شخص کے پیچھے نماز ادا نہیں کی جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ مختصر لیکن مکمل نماز ادا کرتا ہو۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ پڑھ لیتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے رہتے تھے۔ یہاں تک کہ ہم یہ سوچتے تھے: شاید آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو وہم لاحق ہو گیا ہے (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں جانا بھول گئے ہیں) پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر کہتے ہوئے سجدے میں چلے جاتے تھے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم دو سجدوں کے درمیان اتنی دیر بیٹھے رہتے تھے: ہم یہ سوچتے تھے: شاید آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو وہم لاحق ہو گیا ہے (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم دوسرے سجدے میں جانا بھول گئے ہیں)

854 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، وَاَبُوْ كَامِلٍ، دَخَلَ حَدِيْثُ اَحَدِهِمَا فِي الْآخَرِ، قَالَا: حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ هِلَالِ بْنِ اَبِيْ حُمَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ: رَمَقْتُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - وَقَالَ اَبُوْ كَامِلٍ: رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - فِي الصَّلَاةِ، فَوَجَدْتُ قِيَامَهُ كَرَكْعَتِهِ، وَسَجْدَتِهِ وَاعْتِدَالَهُ فِي الرَّكْعَةِ كَسَجْدَتِهِ، وَجِلْسَتَهُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ، وَسَجْدَتَهُ مَا بَيْنَ التَّسْلِيْمِ وَالِانْصِرَافِ، قَرِيْبًا مِنَ السَّوَاءِ، قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: قَالَ مُسَدَّدٌ: فَرَكْعَتُهُ وَاعْتِدَالُهُ بَيْنَ الرَّكْعَتَيْنِ فَسَجْدَتُهُ، فَجِلْسَتُهُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ فَسَجْدَتُهُ، فَجِلْسَتَهُ بَيْنَ التَّسْلِيْمِ وَالِانْصِرَافِ، قَرِيْبًا مِنَ السَّوَاءِ

❀❀ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا بغور جائزہ لیا۔ تو میں نے پایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا قیام، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رکوع اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سجدے جتنا ہوتا تھا، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رکوع کے بعد کھڑا ہونا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سجدے کی طرح ہوتا تھا، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا دو سجدوں کے درمیان بیٹھنا بھی اتنا ہی ہوتا تھا، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا سلام پھیرنے تک (تشہد میں بیٹھنا) اتنا ہی ہوتا تھا۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) مسدد کہتے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا رکوع اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا دو رکوعوں کے درمیان سیدھا کھڑا ہونا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا سجدہ کرنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا دو سجدوں کے درمیان بیٹھنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا سجدہ کرنا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سلام پھیرنے تک (تشہد میں) بیٹھنا تقریباً ایک جتنا ہوتا تھا۔

بَابُ صَلَاةِ مَنْ لَّا يُقِيْمُ صُلْبَهُ فِي الرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ

باب: اس شخص کی نماز کا حکم جو رکوع اور سجدے میں اپنی پشت کو سیدھا نہیں کرتا

855 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ النَّمَرِيُّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِيْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ الْبَدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُجْزِءُ صَلَاةُ الرَّجُلِ حَتّٰى يُقِيْمَ ظَهْرَهُ فِي الرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ

Marfat.com

❁❁ حضرت ابومسعود بدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''آدمی کی نماز اس وقت تک درست نہیں ہوتی جب تک وہ رکوع اور سجدے میں اپنی کمر کو سیدھا نہیں رکھتا''۔

856 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، حَدَّثَنَا اَنَسٌ يَعْنِي ابْنَ عَيَّاضٍ، ح وحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنِي يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، وَهٰذَا لَفْظُ ابْنِ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنِي سَعِيْدُ بْنُ اَبِي سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ، فَدَخَلَ رَجُلٌ، فَصَلّٰى ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَدَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ السَّلَامَ، وَقَالَ: ارْجِعْ فَصَلِّ، فَاِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ، فَرَجَعَ الرَّجُلُ، فَصَلّٰى كَمَا كَانَ صَلّٰى، ثُمَّ جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ، ثُمَّ قَالَ: ارْجِعْ فَصَلِّ، فَاِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ، حَتّٰى فَعَلَ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مِرَارٍ، فَقَالَ الرَّجُلُ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ، مَا اُحْسِنُ غَيْرَ هٰذَا فَعَلِّمْنِي، قَالَ: اِذَا قُمْتَ اِلَى الصَّلَاةِ فَكَبِّرْ، ثُمَّ اقْرَاْ مَا تَيَسَّرَ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ، ثُمَّ ارْكَعْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا، ثُمَّ ارْفَعْ حَتّٰى تَعْتَدِلَ قَائِمًا، ثُمَّ اسْجُدْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا، ثُمَّ اجْلِسْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ جَالِسًا، ثُمَّ افْعَلْ ذٰلِكَ فِي صَلَاتِكَ كُلِّهَا، قَالَ الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِي سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، وَقَالَ فِي آخِرِهِ: فَاِذَا فَعَلْتَ هٰذَا فَقَدْ تَمَّتْ صَلَاتُكَ، وَمَا انْتَقَصْتَ مِنْ هٰذَا شَيْئًا، فَاِنَّمَا انْتَقَصْتَهُ مِنْ صَلَاتِكَ، وَقَالَ فِيْهِ: اِذَا قُمْتَ اِلَى الصَّلَاةِ فَاَسْبِغِ الْوُضُوْءَ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لائے ایک شخص نماز ادا کر رہا تھا۔ اس نے نماز ادا کر لی پھر وہ آیا اس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے سلام کا جواب دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم واپس جاؤ اور نماز ادا کرو کیونکہ تم نے نماز ادا نہیں کی وہ شخص واپس گیا اس نے اسی طرح نماز ادا کی جس طرح پہلے ادا کی تھی۔ پھر وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ اس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فرمایا: تم پر بھی سلام ہو۔ پھر فرمایا: تم واپس جاؤ اور نماز ادا کرو کیونکہ تم نے نماز ادا نہیں کی یہاں تک اس شخص نے تین مرتبہ اس طرح کیا پھر اس شخص نے عرض کی: اس ذات کی قسم! جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ہمراہ مبعوث کیا ہے میں اس سے زیادہ اچھے طریقے سے نماز ادا نہیں کر سکتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے تعلیم دیجیے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم نماز کے لیے کھڑے ہو تو تکبیر کہو۔ پھر قرآن کا جو حصہ تمہیں آتا ہو اس کی تلاوت کرو۔ پھر رکوع میں جاؤ۔ یہاں تک کہ اطمینان سے رکوع کی حالت میں رہو۔ پھر اٹھو اور سیدھے کھڑے ہو جاؤ پھر سجدے میں جاؤ پھر اطمینان سے سجدہ کرو پھر بیٹھ جاؤ اور اطمینان سے بیٹھ جاؤ۔ ایسا ہی تم اپنی پوری نماز میں کرو۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے' تاہم اس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں: ''جب تم ایسا کر لو گے تو تمہاری نماز مکمل ہو گی' اور اگر تم اس میں سے کوئی کمی کرو گے تو اسی حساب سے تمہاری نماز میں کمی ہو جائے گی''۔

اس روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں ''جب تم نماز کے لیے کھڑے ہو تو پہلے اچھی طرح وضو کر لو''۔

857 - حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ

Marfat.com

يَحْيٰى بْنِ خَلَّادٍ، عَنْ عَمِّهِ، اَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ قَالَ فِيْهِ: فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهُ لَا تَتِمُّ صَلَاةٌ لِاَحَدٍ مِنَ النَّاسِ حَتّٰى يَتَوَضَّاَ، فَيَضَعَ الْوُضُوءَ - يَعْنِيْ مَوَاضِعَهُ - ثُمَّ يُكَبِّرُ، وَيَحْمَدُ اللّٰهَ جَلَّ وَعَزَّ، وَيُثْنِيْ عَلَيْهِ، وَيَقْرَاُ بِمَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ، ثُمَّ يَقُوْلُ: اللّٰهُ اَكْبَرُ، ثُمَّ يَرْكَعُ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ مَفَاصِلُهُ، ثُمَّ يَقُوْلُ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ حَتّٰى يَسْتَوِيَ قَائِمًا، ثُمَّ يَقُوْلُ: اللّٰهُ اَكْبَرُ، ثُمَّ يَسْجُدُ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ مَفَاصِلُهُ، ثُمَّ يَقُوْلُ: اللّٰهُ اَكْبَرُ، وَيَرْفَعُ رَاْسَهُ حَتّٰى يَسْتَوِيَ قَاعِدًا، ثُمَّ يَقُوْلُ: اللّٰهُ اَكْبَرُ، ثُمَّ يَسْجُدُ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ مَفَاصِلُهُ، ثُمَّ يَرْفَعُ رَاْسَهُ فَيُكَبِّرُ، فَاِذَا فَعَلَ ذٰلِكَ فَقَدْ تَمَّتْ صَلَاتُهُ

٭٭ علی بن یحییٰ بن خلاد اپنے چچا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک شخص مسجد میں داخل ہوا (اس کے بعد راوی نے حسب سابق حدیث ذکر کی ہے' جس میں یہ الفاظ ہیں:)

''نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: لوگوں میں سے کسی بھی شخص کی نماز اس وقت تک مکمل نہیں ہوتی جب تک وہ وضو نہیں کر لیتا اور اچھی طرح وضو نہیں کرتا پھر وہ تکبیر کہہ کر اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء بیان کرے پھر جو چاہے قرآن کی تلاوت کرے پھر وہ اللہ اکبر کہے اور رکوع میں چلا جائے' یہاں تک کہ اس کے تمام جوڑ اطمینان کی حالت میں آ جائیں۔ پھر وہ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے اور سیدھا کھڑا ہو جائے پھر وہ اللہ اکبر کہے اور سجدے میں جائے۔ یہاں تک کہ اس کے تمام جوڑ اطمینان کی حالت میں آ جائیں۔ پھر وہ اللہ اکبر کہے' پھر وہ اپنا سر اٹھائے اور سیدھا ہو کر بیٹھ جائے۔ پھر وہ اللہ اکبر کہے اور سجدہ کرلے یہاں تک کہ اس کے تمام جوڑ اطمینان کی حالت میں آ جائیں۔ پھر وہ اپنا سر اٹھائے اور تکبیر کہے۔ جب وہ ایسا کرے گا' تو اس کی نماز مکمل ہوگی''۔

858 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، وَالْحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيٰى بْنِ خَلَّادٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَمِّهِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، بِمَعْنَاهُ، قَالَ: فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهَا لَا تَتِمُّ صَلَاةُ اَحَدِكُمْ حَتّٰى يُسْبِغَ الْوُضُوءَ كَمَا اَمَرَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ، فَيَغْسِلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ اِلَى الْمِرْفَقَيْنِ، وَيَمْسَحَ بِرَاْسِهِ وَرِجْلَيْهِ اِلَى الْكَعْبَيْنِ، ثُمَّ يُكَبِّرَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَيَحْمَدَهُ، ثُمَّ يَقْرَاَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا اَذِنَ لَهُ فِيْهِ وَتَيَسَّرَ، فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِ حَمَّادٍ، قَالَ: ثُمَّ يُكَبِّرَ فَيَسْجُدَ فَيُمَكِّنَ وَجْهَهُ - قَالَ هَمَّامٌ: وَرُبَّمَا قَالَ: جَبْهَتَهُ مِنَ الْاَرْضِ - حَتّٰى تَطْمَئِنَّ مَفَاصِلُهُ وَتَسْتَرْخِيَ، ثُمَّ يُكَبِّرَ فَيَسْتَوِيَ قَاعِدًا عَلٰى مَقْعَدِهِ وَيُقِيْمَ صُلْبَهُ، فَوَصَفَ الصَّلَاةَ هٰكَذَا اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ حَتّٰى تَفْرُغَ، لَا تَتِمُّ صَلَاةُ اَحَدِكُمْ حَتّٰى يَفْعَلَ ذٰلِكَ

٭٭ حضرت رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہی روایت منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں: نبی اکرم ﷺ نے

857- حديث صحيح، وهذا اسناده رجاله ثقات، لكن اختُلف فيه على علي بن يحيى بن خلاد كلما هو مبين في التعليق على الحديث (18995) من "مسند احمد" بتحقيقنا. موسى بن اسماعيل: هو التبوذكي ابو سلمة، وحماد: هو ابن سلمة، وعم علي ابن يحيى: هو رفاعة بن رافع ابو معاذ الانصاري، من اهل بدر رضي الله عنه. وانظر ما بعده.

Marfat.com

ارشادفرمایا:

''آدمی کی نماز اس وقت تک مکمل نہیں ہوتی جب تک وہ اسی طرح کی طرح وضو نہیں کرتا۔ جس طرح اللہ تعالیٰ نے اسے حکم دیا ہے اپنے چہرے اور دونوں بازوؤں کو کہنیوں تک دھوئے اپنے سر کا مسح کرے اور اپنے پاؤں ٹخنوں تک دھوئے پھر وہ اللہ تعالیٰ کی کبریائی کا اعتراف کرتے ہوئے اس کی حمد بیان کرے پھر جس چیز کی اسے اجازت دی گئی ہے اور جو آسانی سے دستیاب ہو' قرآن کے اس حصے کی تلاوت کرے'' اس کے بعد راوی نے حماد کی نقل کردہ روایت کی مانند روایت نقل کی ہے' جس میں یہ الفاظ ہیں:

''پھر وہ تکبیر کہے اور سجدے میں چلا جائے اور اپنے چہرے کو جما کر رکھے''۔

بعض اوقات راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں: ''اپنی پیشانی کو زمین پر رکھے یہاں تک کہ اس کے جوڑ اطمینان کی حالت میں آجائیں اور کشادہ ہو جائیں۔ پھر وہ تکبیر کہے اور سیدھا ہو کر مقعد کی بل بیٹھ جائے اور اپنی کمر کو سیدھا کر لے''۔

اس کے بعد راوی نے چار رکعت میں اسی طرح نماز کی صفت بیان کی ہے' یہاں تک کہ وہ فارغ ہو جائے (روایت میں یہ الفاظ ہیں:)

''آدمی کی نماز اس وقت تک مکمل نہیں ہوتی جب تک وہ اس طرح نہیں کرتا''۔

859 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَلَّادٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، - بِهٰذِهِ الْقِصَّةِ -، قَالَ: إِذَا قُمْتَ فَتَوَجَّهْتَ إِلَى الْقِبْلَةِ فَكَبِّرْ، ثُمَّ اقْرَأْ بِأُمِّ الْقُرْآنِ، وَبِمَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ تَقْرَأَ، وَإِذَا رَكَعْتَ فَضَعْ رَاحَتَيْكَ عَلَى رُكْبَتَيْكَ، وَامْدُدْ ظَهْرَكَ، وَقَالَ: إِذَا سَجَدْتَ فَمَكِّنْ لِسُجُودِكَ، فَإِذَا رَفَعْتَ فَاقْعُدْ عَلَى فَخِذِكَ الْيُسْرَى

❁❁ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں:

''جب تم کھڑے ہو تو قبلہ کی طرف رخ کر کے تکبیر کہو۔ پھر سورۃ الفاتحہ اور جو اللہ چاہے کہ تم اس کی تلاوت کرو' وہ تم پڑھ لو۔ پھر جب تم رکوع میں جاؤ تو اپنی دونوں ہتھیلیاں گھٹنوں پر رکھو اور اپنی کمر کو سیدھا کر لو''۔

اس روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں ''جب تم سجدے میں جاؤ تو جما کر سجدہ کرو اور جب اٹھو تو اپنے زانوں کے بل بیٹھ جاؤ''۔

860 - حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَلَّادِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمِّهِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - بِهٰذِهِ الْقِصَّةِ - قَالَ: إِذَا أَنْتَ قُمْتَ فِي صَلَاتِكَ، فَكَبِّرِ اللَّهَ تَعَالَى، ثُمَّ اقْرَأْ مَا تَيَسَّرَ عَلَيْكَ مِنَ الْقُرْآنِ وَقَالَ فِيهِ: فَإِذَا جَلَسْتَ فِي وَسَطِ الصَّلَاةِ فَاطْمَئِنَّ، وَافْتَرِشْ فَخِذَكَ الْيُسْرَى ثُمَّ تَشَهَّدْ، ثُمَّ إِذَا قُمْتَ فَمِثْلَ ذَلِكَ حَتَّى تَفْرُغَ مِنْ صَلَاتِكَ

❁❁ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں:

Marfat.com

''جب تم نماز ادا کرنے کے لیے کھڑے ہو تو اللہ تعالیٰ کی کبریائی کا اعتراف کرو پھر تم جو آسانی سے پڑھ سکو اس حصے کی تلاوت کرو''۔

روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں ''جب تم نماز کے دوران میں بیٹھو تو اطمینان سے بیٹھو اور اپنے بائیں زانوں کو بچھا لو۔ پھر تم تشہد کے کلمات پڑھ لو۔ پھر جب تم کھڑے ہو تو اسی طرح کرو۔ یہاں تک کہ تم نماز سے فارغ ہو جاؤ''۔

861 - حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى الْخُتَّلِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ، اَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَلَّادِ بْنِ رَافِعٍ الزُّرَقِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَقَصَّ هٰذَا الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ: فَتَوَضَّاْ كَمَا اَمَرَكَ اللّٰهُ جَلَّ وَعَزَّ، ثُمَّ تَشَهَّدْ، فَاَقِمْ ثُمَّ كَبِّرْ، فَاِنْ كَانَ مَعَكَ قُرْآنٌ فَاقْرَاْ بِهِ، وَاِلَّا فَاحْمَدِ اللّٰهَ وَكَبِّرْهُ وَهَلِّلْهُ، وَقَالَ فِيهِ: وَاِنِ انْتَقَصْتَ مِنْهُ شَيْئًا انْتَقَصْتَ مِنْ صَلَاتِكَ

❀❀ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے' جس میں یہ الفاظ ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''تم اس طرح وضو کرو جس طرح اللہ تعالیٰ نے تمہیں حکم دیا پھر تم تشہد پڑھو اور کھڑے ہو کر تکبیر کہو اگر تمہیں قرآن آتا ہو تو اس کی تلاوت کرو ورنہ اللہ تعالیٰ کی حمد اور اس کی کبریائی بیان کرو اور لا الٰہ الا اللہ پڑھو''۔

اس روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں ''اگر تم اس میں کوئی کمی کرو گے تو اسی حساب سے تمہاری نماز میں کمی ہو جائے گی''۔

862 - حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَكَمِ، ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ مَحْمُودٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ شِبْلٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَقْرَةِ الْغُرَابِ، وَافْتِرَاشِ السَّبُعِ، وَاَنْ يُوَطِّنَ الرَّجُلُ الْمَكَانَ فِي الْمَسْجِدِ كَمَا يُوَطِّنُ الْبَعِيرُ، هٰذَا لَفْظُ قُتَيْبَةَ

❀❀ حضرت عبدالرحمٰن بن شبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کوے کی طرح ٹھونگے مارنے، درندے کی طرح پھیل کر بیٹھنے اور آدمی کے مسجد میں کسی جگہ کو اپنے لیے یوں مخصوص کر لینے سے منع کیا ہے' جس طرح اونٹ اپنے لیے جگہ مخصوص کر لیتا ہے روایت کے یہ الفاظ قتیبہ کے نقل کردہ ہیں۔

863 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَالِمٍ الْبَرَّادِ، قَالَ: اَتَيْنَا عُقْبَةَ بْنَ عَمْرٍو الْاَنْصَارِيَّ اَبَا مَسْعُودٍ، فَقُلْنَا لَهُ: حَدِّثْنَا عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ بَيْنَ اَيْدِينَا فِي الْمَسْجِدِ، فَكَبَّرَ، فَلَمَّا رَكَعَ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَجَعَلَ اَصَابِعَهُ اَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ، وَجَافَى بَيْنَ مِرْفَقَيْهِ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ، ثُمَّ قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، فَقَامَ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ، ثُمَّ كَبَّرَ وَسَجَدَ وَوَضَعَ كَفَّيْهِ عَلَى الْاَرْضِ، ثُمَّ جَافَى بَيْنَ مِرْفَقَيْهِ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ فَجَلَسَ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ، فَفَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ اَيْضًا، ثُمَّ صَلَّى اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ مِثْلَ هٰذِهِ الرَّكْعَةِ فَصَلَّى صَلَاتَهُ، ثُمَّ قَالَ: هٰكَذَا رَاَيْنَا

Marfat.com

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ

❁❁ سالم براد بیان کرتے ہیں: ہم حضرت عقبہ بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے ہم نے ان سے کہا: ہمیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے بارے میں بتائیں وہ مسجد میں ہمارے سامنے کھڑے ہو گئے انہوں نے تکبیر کہی جب انہوں نے رکوع کیا تو انہوں نے اپنے دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھے اور اپنی انگلیاں گھٹنوں سے نیچے کیں اور انہوں نے اپنی کہنیوں کو اپنے پہلو سے دور رکھا۔ یہاں تک کہ ان کے جسم کا ہر جوڑ اپنی جگہ پر آ گیا۔ انہوں نے سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ پڑھا اور کھڑے ہو گئے یہاں تک کہ ان کے جسم کا ہر حصہ اپنی جگہ پر ٹھہر گیا۔ پھر انہوں نے تکبیر کہی اور رکوع کیا انہوں نے اپنی دونوں ہتھیلیاں زمین پر رکھیں اور اپنی کہنیوں کو اپنے پہلو سے دور رکھا یہاں تک کہ ان کے جسم کا ہر حصہ اپنی جگہ پر ٹھہر گیا۔ پھر انہوں نے سر اٹھایا اور بیٹھ گئے۔ یہاں تک کہ ان کے جسم کا ہر حصہ اپنی جگہ ٹھہر گیا۔ پھر انہوں نے ایسا کیا۔ پھر انہوں نے چار رکعت اس رکعت کی طرح ادا کیں۔ جب انہوں نے نماز مکمل کی تو یہ بات ارشاد فرمائی۔ ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

بَابُ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ صَلَاةٍ لَا يُتِمُّهَا صَاحِبُهَا تُتَمُّ مِنْ تَطَوُّعِهِ

باب: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان: ''ہر وہ نماز جسے پڑھنے والے نے مکمل ادا نہ کیا ہو تو وہ اس شخص کی نفلی نمازوں کے ذریعے مکمل کی جائے گی''

864 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ حَكِيمٍ الضَّبِّيِّ، قَالَ: خَافَ مِنْ زِيَادٍ، أَوِ ابْنِ زِيَادٍ، فَأَتَى الْمَدِينَةَ، فَلَقِيَ أَبَا هُرَيْرَةَ، قَالَ: فَنَسَبَنِي، فَانْتَسَبْتُ لَهُ، فَقَالَ: يَا فَتَى، أَلَا أُحَدِّثُكَ حَدِيثًا، قَالَ: قُلْتُ: بَلَى، رَحِمَكَ اللّٰهُ - قَالَ يُونُسُ: وَأَحْسَبُهُ ذَكَرَهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - قَالَ: إِنَّ أَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ النَّاسُ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ أَعْمَالِهِمُ الصَّلَاةُ، قَالَ: يَقُولُ رَبُّنَا جَلَّ وَعَزَّ لِمَلَائِكَتِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ: انْظُرُوا فِي صَلَاةِ عَبْدِي أَتَمَّهَا أَمْ نَقَصَهَا؟ فَإِنْ كَانَتْ تَامَّةً كُتِبَتْ لَهُ تَامَّةً، وَإِنْ كَانَ

864- حديث صحيح بطرقه وشواهده، وقد اختُلف فى اسناده على الحسن - وهو البصرى - اختلافا كثيراً فيما بينه الدارقطنى فى "العلل" /2448-248 ثم قال: واشبهها بالصواب قول من قال: عن الحسن عن انس بن حكيم عن ابى هريرة. قلنا: وانس بن حكيم فيه جهالة، لكنه متابع. اسماعيل، هو ابن ابراهيم بن مقسم المعروف بابن عُلية، ويونس: هو ابن عبيد البصرى. وهو فى "مسند احمد" (9494) عن اسماعيل ابن علية، بهذا الاسناد. واخرجه ابن ماجه (1425) من طريق على بن زيد بن جدعان، عن انس بن حكيم، به. وهو عند احمد (7902) من هذا الطريق، وعلى بن زيد ضعيف. واخرجه الترمذى (415)، والنسائى فى "الكبرى" (322) من طريق الحسن عن حريث بن قبيصة، والنسائى فى "المجتبى" (466) من طريق الحسن عن ابى رافع، كلاهما عن ابى هريرة. وحسنه الترمذى. واخرجه النسائى فى "الكبرى" (321) من طريق حماد بن سلمة، عن الازرق بن قيس، عن يحيى بن يَعمَر، عن ابى هريرة. وهذا اسناد صحيح، وهو فى "مسند احمد" (16614) من هذا الطريق الا انه لم يسم فيه صحابى الحديث. ويشهد له حديث تميم الدارى الآتى عند المصنف برقم (866). وحديث انس بن مالك عند ابى يعلى (3976)، ومحمد بن نصر فى "تعظيم قدر الصلاة" (193)، وهو حسن فى الشواهد.

Marfat.com

انْتَقَصَ مِنْهَا شَيْئًا، قَالَ: انْظُرُوا هَلْ لِعَبْدِي مِنْ تَطَوُّعٍ؟ فَإِنْ كَانَ لَهُ تَطَوُّعٌ، قَالَ: أَتِمُّوا لِعَبْدِي فَرِيضَتَهُ مِنْ تَطَوُّعِهِ، ثُمَّ تُؤْخَذُ الْأَعْمَالُ عَلَى ذَاكُمْ،

٭٭ انس بن حکیم ضبی بیان کرتے ہیں: وہ زیاد (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) ابن زیاد کے خوف سے مدینہ منورہ آ گئے۔ ان کی ملاقات حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہوئی۔ راوی کہتے ہیں: انہوں نے مجھ سے میرے نسب کے بارے میں پوچھا میں نے ان کے سامنے اپنا نسب بیان کیا۔ تو انہوں نے فرمایا: اے نوجوان! کیا میں تمہیں ایک حدیث نہ سناؤں؟ راوی کہتے ہیں: میں نے کہا: جی ہاں! اللہ تعالیٰ آپ پر رحم کرے۔ یونس کہتے ہیں: میرا خیال ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہ بات نقل کی: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے:

''قیامت کے دن لوگوں کے اعمال میں سے سب سے پہلے ان سے نماز کے بارے میں حساب لیا جائے گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: ہمارا پروردگار فرشتوں سے فرمائے گا' حالانکہ وہ زیادہ بہتر جانتا ہے کہ تم میرے بندے کی نماز کا جائزہ لو۔ کیا یہ مکمل ہے یا کم ہے؟ اگر یہ مکمل ہوگی' تو اسے مکمل نوٹ کیا گیا ہوگا۔ اگر ایک چیز کم ہے' تو تم اس بات کا جائزہ لو کہ کیا میرے بندے نے کچھ نوافل ادا کیے ہیں؟ اگر اس کے نوافل ہوں' تو پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا' تو میرے بندے کے نوافل کے ذریعے اس کے فرائض کو مکمل کر دو پھر دیگر اعمال کا اسی طرح حساب لیا جائے گا''۔

865 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سَلِيطٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ،

٭٭ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

866 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى، عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْمَعْنَى، قَالَ: ثُمَّ الزَّكَاةُ مِثْلُ ذَلِكَ، ثُمَّ تُؤْخَذُ الْأَعْمَالُ عَلَى حَسَبِ ذَلِكَ

٭٭ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے' جس میں یہ الفاظ ہیں:

''پھر زکوٰۃ کا حساب اسی طرح لیا جائے گا' اور پھر دیگر اعمال کا اسی طرح مواخذہ ہوگا''۔

Marfat.com

بَابُ تَفْرِيعِ اَبْوَابِ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَضْعِ الْيَدَيْنِ عَلَى الرُّكْبَتَيْنِ

باب: رکوع، سجدے اور دونوں گھٹنوں پر ہاتھ رکھنے سے متعلق ذیلی روایات

867 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي يَعْفُورٍ، قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: وَاسْمُهُ وَقْدَانُ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ اِلٰى جَنْبِ اَبِي، فَجَعَلْتُ يَدَيَّ بَيْنَ رُكْبَتَيَّ، فَنَهَانِي عَنْ ذٰلِكَ، فَعُدْتُ، فَقَالَ: لَا تَصْنَعْ هٰذَا، فَاِنَّا كُنَّا نَفْعَلُهُ، فَنُهِينَا عَنْ ذٰلِكَ، وَاُمِرْنَا اَنْ نَضَعَ اَيْدِيَنَا عَلَى الرُّكَبِ

❁❁ مصعب بن سعد بیان کرتے ہیں: میں نے اپنے والد (حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ) کے پہلو میں نماز ادا کی۔ (رکوع میں) میں نے اپنے دونوں ہاتھ اپنے دونوں گھٹنوں کے درمیان رکھ لیے میرے والد نے مجھے اس سے منع کیا۔ میں نے دوبارہ ایسا کیا' تو انہوں نے فرمایا: تم اس طرح نہ کرو' ہم پہلے اس طرح کیا کرتے تھے۔ پھر ہمیں اس سے منع کر دیا گیا' اور ہمیں یہ حکم دیا گیا کہ ہم گھٹنوں پر ہاتھ رکھیں۔

868 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، وَالْاَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اِذَا رَكَعَ اَحَدُكُمْ فَلْيُفْرِشْ ذِرَاعَيْهِ عَلٰى فَخِذَيْهِ، وَلْيُطَبِّقْ بَيْنَ كَفَّيْهِ، فَكَاَنِّي اَنْظُرُ اِلٰى اخْتِلَافِ اَصَابِعِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

❁❁ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب کوئی شخص رکوع میں جائے' تو وہ اپنی کلائیوں کو زانوؤں کے درمیان رکھ لے اور دونوں ہتھیلیوں کو ایک دوسرے کے ساتھ ملا لے یہ منظر گویا کہ آج بھی میری نگاہ میں ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلیاں ایک دوسرے کے اندر پیوست تھیں۔

بَابُ مَا يَقُوْلُ الرَّجُلُ فِيْ رُكُوْعِهِ وَسُجُوْدِهِ

باب: آدمی رکوع اور سجدے میں کیا پڑھے گا

869 - حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ اَبُوْ تَوْبَةَ، وَمُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْمَعْنٰى، قَالَا: حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مُوْسٰى، قَالَ اَبُوْ سَلَمَةَ مُوْسَى بْنُ اَيُّوْبَ: عَنْ عَمِّهِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ: (فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ) (الواقعة: 74)، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْعَلُوهَا فِيْ رُكُوْعِكُمْ، فَلَمَّا نَزَلَتْ (سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى) (الاعلى: 1)، قَالَ: اجْعَلُوهَا فِيْ سُجُوْدِكُمْ

Marfat.com

❀❀ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب یہ آیت نازل ہوئی:

''تم اپنے عظمت والے پروردگار کے اسم کی پاکی بیان کرو''۔

تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اسے اپنے رکوع میں شامل کرلو۔

جب یہ آیت نازل ہوئی:

''تم بلند و برتر پروردگار کی پاکی بیان کرو''۔

تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اسے اپنے سجدے میں شامل کرلو۔

870 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ، عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى اَوْ مُوْسَى بْنِ اَيُّوْبَ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، بِمَعْنَاهُ زَادَ، قَالَ: فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَكَعَ قَالَ: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ ثَلَاثًا، وَاِذَا سَجَدَ قَالَ: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى وَبِحَمْدِهِ ثَلَاثًا،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: وَهٰذِهِ الزِّيَادَةُ نَخَافُ اَنْ لَّا تَكُوْنَ مَحْفُوظَةً،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: انْفَرَدَ اَهْلُ مِصْرَ بِاِسْنَادِ هٰذَيْنِ الْحَدِيْثَيْنِ، حَدِيْثِ الرَّبِيعِ، وَحَدِيْثِ اَحْمَدَ بْنِ يُوْنُسَ

❀❀ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں۔

تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع میں جاتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم تین مرتبہ یہ کلمات پڑھتے تھے: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ تو جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں جاتے تھے تو تین بار یہ کلمات پڑھتے تھے: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى وَبِحَمْدِهِ

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) روایت کے الفاظ میں اضافہ کے بارے میں ہمیں یہ اندیشہ ہے کہ یہ محفوظ نہیں ہیں۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) مصر کے رہنے والے لوگ ان روایات کی سند نقل کرنے میں منفرد ہیں جو ربیع کے حوالے سے منقول ہے اور جو احمد بن یونس کے حوالے سے منقول ہے۔

871 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: قُلْتُ لِسُلَيْمَانَ: اَدْعُو فِي الصَّلَاةِ اِذَا مَرَرْتُ بِاٰيَةِ تَخَوُّفٍ، فَحَدَّثَنِي، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ مُسْتَوْرِدٍ، عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ، عَنْ حُذَيْفَةَ، اَنَّهُ صَلّٰى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَ يَقُوْلُ فِي رُكُوْعِهِ: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ، وَفِي سُجُوْدِهِ: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى، وَمَا مَرَّ بِاٰيَةِ رَحْمَةٍ اِلَّا وَقَفَ عِنْدَهَا فَسَاَلَ، وَلَا بِاٰيَةِ عَذَابٍ اِلَّا وَقَفَ عِنْدَهَا فَتَعَوَّذَ

❀❀ شعبہ کہتے ہیں: میں نے سلیمان سے کہا: میں نماز کے دوران جب خوف دلانے والی کسی آیت کی تلاوت کروں تو کیا دعا مانگ لیا کروں، تو انہوں نے سعد بن عبیدہ کے حوالے سے ان کی سند کے ساتھ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کیا: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز ادا کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ پڑھا اور سجدے میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى پڑھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی کسی رحمت کے مضمون والی آیت کی تلاوت کرتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم وہاں ٹھہر کر اس رحمت کا سوال

Marfat.com

کرتے اور جب بھی کسی عذاب کے مضمون والی آیت کی تلاوت کرتے تو وہاں ٹھہر کر اس سے پناہ مانگتے تھے۔

872 - حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ فِيْ رُكُوْعِهِ وَسُجُوْدِهِ: سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

❁❁ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سجدے اور رکوع میں یہ پڑھتے تھے۔

''(اللہ تعالیٰ) ہر طرح کے عیب سے پاک ہے وہ (ہر خرابی اور برائی اور عیب) سے منزہ ہے۔ وہ تمام فرشتوں اور روح الامین کا پروردگار ہے''۔

873 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ حُمَيْدٍ، عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ، قَالَ: قُمْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً، فَقَامَ فَقَرَاَ سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ، لَا يَمُرُّ بِآيَةِ رَحْمَةٍ اِلَّا وَقَفَ فَسَاَلَ، وَلَا يَمُرُّ بِآيَةِ عَذَابٍ اِلَّا وَقَفَ فَتَعَوَّذَ، قَالَ: ثُمَّ رَكَعَ بِقَدْرِ قِيَامِهِ، يَقُوْلُ فِيْ رُكُوْعِهِ: سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ، ثُمَّ سَجَدَ بِقَدْرِ قِيَامِهِ، ثُمَّ قَالَ فِيْ سُجُوْدِهِ مِثْلَ ذٰلِكَ، ثُمَّ قَامَ فَقَرَاَ بِآلِ عِمْرَانَ، ثُمَّ قَرَاَ سُوْرَةً سُوْرَةً

❁❁ حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک رات میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھڑا ہوا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ البقرہ کی تلاوت کرنا شروع کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی کسی رحمت کے مضمون والی آیت کی تلاوت کرتے وہاں ٹھہر کر اس رحمت کا سوال کرتے اور جب بھی عذاب کے مضمون والی کسی آیت کی تلاوت کرتے تو وہاں ٹھہر کر اس سے پناہ مانگتے تھے۔ راوی بیان کرتے ہیں: پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع کیا تو تقریباً وہ اتنا ہی تھا جتنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قیام کیا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع میں یہ پڑھا۔

''ہر طرح کے عیب سے پاک ہے وہ ذات جو غلبے اور بادشاہی اور کبریائی اور عظمت سے موصوف ہے''۔

پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے قیام جتنا سجدہ کیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سجدے میں بھی یہی کلمات کہے' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ آل عمران کی تلاوت کرنا شروع کر دی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک اور سورۃ اور ایک اور سورۃ کی تلاوت کی۔

874 - حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، وَعَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، قَالَا: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِيْ حَمْزَةَ، مَوْلَى الْاَنْصَارِ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِيْ عَبْسٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، اَنَّهُ رَاَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ مِنَ اللَّيْلِ، فَكَانَ يَقُوْلُ: اَللّٰهُ اَكْبَرُ - ثَلَاثًا - ذُو الْمَلَكُوتِ وَالْجَبَرُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ، ثُمَّ اسْتَفْتَحَ فَقَرَاَ الْبَقَرَةَ، ثُمَّ رَكَعَ فَكَانَ رُكُوْعُهُ نَحْوًا مِنْ قِيَامِهِ، وَكَانَ يَقُوْلُ فِيْ رُكُوْعِهِ: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ، سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ، فَكَانَ قِيَامُهُ نَحْوًا مِنْ رُكُوْعِهِ، يَقُوْلُ: لِرَبِّيَ الْحَمْدُ، ثُمَّ سَجَدَ، فَكَانَ سُجُوْدُهُ نَحْوًا مِنْ قِيَامِهِ، فَكَانَ يَقُوْلُ فِيْ سُجُوْدِهِ: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلَى، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ السُّجُوْدِ، وَكَانَ

Marfat.com

يَقْعُدُ فِيمَا بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ نَحْوًا مِنْ سُجُوْدِهِ، وَكَانَ يَقُوْلُ: رَبِّ اغْفِرْ لِي، رَبِّ اغْفِرْ لِي، فَصَلّٰى اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ، فَقَرَاَ فِيْهِنَّ الْبَقَرَةَ، وَآلَ عِمْرَانَ، وَالنِّسَاءَ، وَالْمَائِدَةَ، اَوِ الْاَنْعَامَ، شَكَّ شُعْبَةُ

❁❁ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو رات کے وقت نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ اللہ اکبر کہا (اور یہ پڑھا)

''(وہ اللہ) جو بادشاہی، غلبے اور کبریائی اور عظمت سے موصوف ہے''۔

پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھنا شروع کی اور سورۃ البقرہ پڑھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع میں چلے گئے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا رکوع آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قیام جتنا تھا' اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع میں یہ پڑھا۔

''سبحان ربی العظیم سبحان ربی العظیم''

پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع سے سر اٹھایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا قیام تقریباً آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رکوع جتنا تھا۔ جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ پڑھ رہے تھے۔

''حمد میرے پروردگار کے لیے ہی مخصوص ہے''۔

پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں گئے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا سجدہ اتنا ہی تھا جتنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قیام کیا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں یہ پڑھتے رہے۔

''سبحان ربی الاعلٰی''

پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدے سے سر اٹھایا اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم دو سجدوں کے درمیان بیٹھے تو وہ تقریباً آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سجدے جتنا (طویل تھا) آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس میں یہ پڑھتے رہے۔

''اے میرے پروردگار میری مغفرت کر دے اے میرے پروردگار میری مغفرت کر دے''۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چار رکعت ادا کی تھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان میں سورۃ البقرہ، سورۃ آلِ عمران، سورۃ النساء اور سورۃ مائدہ' (شعبہ نامی راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) سورۃ انعام کی تلاوت کی تھی۔

بَابٌ فِي الدُّعَاءِ فِي الرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ

باب: رکوع اور سجدے میں دعا مانگنا

875 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، وَاَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنَا عَمْرٌو يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ سُمَيٍّ، مَوْلٰى اَبِي بَكْرٍ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا صَالِحٍ ذَكْوَانَ، يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَقْرَبُ مَا يَكُوْنُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّهِ وَهُوَ سَاجِدٌ، فَاَكْثِرُوا الدُّعَاءَ

Marfat.com

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''بندہ اپنے پروردگار کے سب سے زیادہ اس وقت قریب ہوتا ہے جب وہ سجدہ کی حالت میں ہو تو تم (سجدے کے دوران) بکثرت دعا کیا کرو''۔

876- حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سُحَيْمٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْبَدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَشَفَ السِّتَارَةَ وَالنَّاسُ صُفُوفٌ خَلْفَ اَبِي بَكْرٍ، فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، اِنَّهُ لَمْ يَبْقَ مِنْ مُبَشِّرَاتِ النُّبُوَّةِ اِلَّا الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْمُسْلِمُ، اَوْ تُرَى لَهُ، وَاِنِّي نُهِيتُ اَنْ اَقْرَاَ رَاكِعًا، اَوْ سَاجِدًا، فَاَمَّا الرُّكُوعُ، فَعَظِّمُوا الرَّبَّ فِيهِ، وَاَمَّا السُّجُودُ، فَاجْتَهِدُوا فِي الدُّعَاءِ، فَقَمِنٌ اَنْ يُسْتَجَابَ لَكُمْ

❁❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پردہ ہٹایا لوگ اس وقت حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے صفیں بنا کر (نماز ادا کر رہے تھے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اے لوگو! نبوت کے مبشرات میں سے صرف سچے خواب باقی رہ گئے ہیں۔ جنہیں کوئی مسلمان دیکھتا ہے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) جو اسے دکھائے جاتے ہیں۔ مجھے اس بات سے منع کیا گیا ہے کہ میں رکوع اور سجدے کے دوران تلاوت کروں، جہاں تک رکوع کا تعلق ہے، تو تم اس میں اپنے پروردگار کی عظمت بیان کرو جہاں تک سجدے کا تعلق ہے، تو تم اس میں اہتمام کے ساتھ دعا مانگو، وہ اس لائق ہو گی کہ اسے تمہارے لیے قبول کیا جائے''۔

877- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُكْثِرُ اَنْ يَقُولَ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ، اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي يَتَاَوَّلُ الْقُرْآنَ

❁❁ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سجدے اور رکوع میں بکثرت یہ دعا مانگا کرتے تھے۔

''تو ہر عیب سے پاک ہے اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! حمد تیرے ہی لیے مخصوص ہے اے اللہ! تو میری مغفرت کر دے''۔

(سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں:) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قرآن کے حکم پر عمل کرنے کے لیے (یہ دعا مانگا کرتے تھے)

878- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ السَّرْحِ، اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ سُمَيٍّ، مَوْلَى اَبِي بَكْرٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي كُلَّهُ، دِقَّهُ، وَجِلَّهُ، وَاَوَّلَهُ وَآخِرَهُ، زَادَ

878- اسناده صحيح. ابن وهب: هو عبد الله، وابو صالح: هو ذكوان السمان. واخرجه مسلم (483) من طريق عبد الله بن وهب، بهذا الاسناد. وهو في "صحيح ابن حبان" (1931).

Marfat.com

ابْنُ السَّرْحِ: عَلَانِيَتَهُ وَسِرَّهُ

❀❀ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں یہ دعا مانگتے تھے۔

''اے اللہ! تو میرے تمام ذنب کی جو کم ہو یا زیادہ ہو' جو پہلے والا ہو یا بعد والا ہو۔ (ان سب کی) مغفرت کر دے''۔

ابن سرح نے یہ الفاظ زائد نقل کیے ہیں:

''جو اعلانیہ طور پر ہو یا پوشیدہ طور پر ہو''۔

879 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْاَنْبَارِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: فَقَدْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ، فَلَمَسْتُ الْمَسْجِدَ، فَاِذَا هُوَ سَاجِدٌ وَقَدَمَاهُ مَنْصُوبَتَانِ، وَهُوَ يَقُوْلُ: اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَاَعُوْذُ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ، لَا اُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ، اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ

❀❀ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک رات میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو غیر موجود پایا۔ (اندھیرے کی وجہ سے) میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ٹٹولا آپ صلی اللہ علیہ وسلم جائے نماز پر تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدے کی حالت میں تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں پاؤں کھڑے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ پڑھ رہے تھے۔

''اے اللہ! میں تیری ناراضگی سے تیری رضا مندی کی' تیرے سزا دینے سے تیری معافی کی اور تیری بارگاہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں۔ میں تیری ثناء کا احاطہ نہیں کر سکتا تو ویسا ہی ہے' جس طرح تو نے اپنی ذات کی ثناء بیان کی ہے''۔

بَابُ الدُّعَاءِ فِي الصَّلَاةِ

باب: نماز میں دعا مانگنا

880 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ، حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، اَنَّ عَائِشَةَ، اَخْبَرَتْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو فِيْ صَلَاتِهِ: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ، وَالْمَغْرَمِ، فَقَالَ لَهُ قَائِلٌ: مَا اَكْثَرَ مَا تَسْتَعِيذُ مِنَ الْمَغْرَمِ؟، فَقَالَ: اِنَّ الرَّجُلَ اِذَا غَرِمَ حَدَّثَ فَكَذَبَ، وَوَعَدَ فَاَخْلَفَ

❀❀ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں یہ دعا مانگتے تھے۔

''اے اللہ! میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور دجال کی آزمائش سے تیری پناہ مانگتا ہوں، زندگی اور موت کی آزمائش سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ! میں گناہ اور قرض سے تیری پناہ مانگتا ہوں''۔

ایک صاحب نے عرض کی: کیا وجہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم قرض سے بہت پناہ مانگتے ہیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آدمی

Marfat.com

جب مقروض ہوتا ہے تو بات کرتے ہوئے غلط بیانی کرتا ہے۔ وعدہ کرتا ہے تو اس کی خلاف ورزی کرتا ہے۔

881 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ لَیْلَی، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِیِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ لَیْلَی، عَنْ اَبِیْهِ، قَالَ: صَلَّیْتُ اِلٰی جَنْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ صَلَاةِ تَطَوُّعٍ، فَسَمِعْتُهُ یَقُوْلُ: اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ، وَیْلٌ لِاَهْلِ النَّارِ

❁❁ عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کے پہلو میں نفل نماز ادا کی تو میں نے آپ ﷺ کو یہ کہتے ہوئے سنا۔

''میں جہنم سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں اہل جہنم کے لیے بربادی ہے''۔

882 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اَنَّ اَبَا هُرَیْرَةَ، قَالَ: قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلَی الصَّلَاةِ وَقُمْنَا مَعَهُ، فَقَالَ اَعْرَابِیٌّ فِی الصَّلَاةِ: اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ، وَمُحَمَّدًا، وَلَا تَرْحَمْ مَعَنَا اَحَدًا، فَلَمَّا سَلَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِلْاَعْرَابِیِّ: لَقَدْ تَحَجَّرْتَ وَاسِعًا یُرِیْدُ رَحْمَةَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نماز ادا کرنے کے لیے کھڑے ہوئے ہم بھی آپ ﷺ کی اقتداء میں کھڑے ہوگئے ایک دیہاتی نے نماز کے دوران یہ کہا۔

''اے اللہ! مجھ پر اور حضرت محمد ﷺ پر رحم کر! ہمارے ساتھ کسی اور پر رحم نہ کرنا''۔

نبی اکرم ﷺ نے جب سلام پھیرا تو آپ ﷺ نے اس دیہاتی سے فرمایا:

''تم نے ایک کشادہ چیز کو تنگ کر دیا ہے''۔

نبی اکرم ﷺ کی مراد اللہ تعالیٰ کی رحمت تھی۔

883 - حَدَّثَنَا زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا وَكِیْعٌ، عَنْ اِسْرَائِیْلَ، عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِیْنِ، عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ اِذَا قَرَاَ: سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَی، قَالَ: سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلَی،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: خُوْلِفَ وَكِیْعٌ فِیْ هٰذَا الْحَدِیْثِ، وَرَوَاهُ اَبُوْ وَكِیْعٍ، وَشُعْبَةُ، عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ، عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَوْقُوْفًا

❁❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ جب سورۃ اعلیٰ کی تلاوت کرتے تھے تو یہ کہتے تھے۔

''سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَی''

881= اسنادہ ضعیف لضعف ابن ابی لیلی، وھو محمد بن عبد الرحمن. واخرجہ ابن ماجہ (1352) من طریق ابن ابی لیلی، بھذا الاسناد

Marfat.com

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) اس حدیث میں وکیع کے برخلاف نقل کیا گیا ہے۔ ابووکیع اور شعبہ نے اسے ابواسحاق کے حوالے سے سعید بن جبیر کے حوالے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے موقوف روایت کے طور پر نقل کیا ہے۔

884 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُوسَى بْنِ اَبِي عَائِشَةَ، قَالَ: كَانَ رَجُلٌ يُصَلِّي فَوْقَ بَيْتِهِ، وَكَانَ اِذَا قَرَاَ: (اَلَيْسَ ذَلِكَ بِقَادِرٍ عَلٰى اَنْ يُّحْيِيَ الْمَوْتٰى) (القيامة: 40)، قَالَ: سُبْحَانَكَ، فَبَلٰى، فَسَاَلُوهُ عَنْ ذَلِكَ، فَقَالَ: سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: قَالَ اَحْمَدُ: يُعْجِبُنِي فِي الْفَرِيضَةِ اَنْ يَّدْعُوَ بِمَا فِي الْقُرْآنِ

❀❀ موسیٰ بن ابوعائشہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص اپنے گھر کی چھت پر نماز ادا کر رہا تھا جب اس نے یہ آیت تلاوت کی۔

''کیا وہ اس بات پر قادر نہیں کہ مردوں کو زندہ کر دے'' تو اس شخص نے کہا: اے اللہ! تو ہر عیب سے پاک ہے۔ (جی ہاں! تو اس بات پر قادر ہے' پھر رونے لگا۔

لوگوں نے اس شخص سے اس بارے میں دریافت کیا' تو اس نے بتایا کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) امام احمد کہتے ہیں: فرض نماز کے بارے میں مجھے یہ بات زیادہ پسند ہے کہ آدمی وہ دعا کرے جو قرآن میں مذکور ہو۔

بَابُ مِقْدَارِ الرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ

باب: رکوع اور سجدے کی مقدار

885 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ الْجُرَيْرِيُّ، عَنِ السَّعْدِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، اَوْ عَنْ عَمِّهِ، قَالَ: رَمَقْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاتِهِ، فَكَانَ يَتَمَكَّنُ فِي رُكُوْعِهِ وَسُجُوْدِهِ قَدْرَ مَا يَقُوْلُ: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ ثَلَاثًا

❀❀ سعدی اپنے والد یا شاید اپنے چچا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا جائزہ لیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رکوع اور سجدے میں اتنی دیر ٹھہرتے تھے جتنی دیر میں تین مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ پڑھتے تھے۔

886 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ الْاَهْوَازِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ، وَاَبُوْ دَاوُدَ، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ يَزِيْدَ الْهُذَلِيِّ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا رَكَعَ اَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ، وَذٰلِكَ اَدْنَاهُ، وَاِذَا سَجَدَ فَلْيَقُلْ: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى ثَلَاثًا، وَذٰلِكَ اَدْنَاهُ،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: هٰذَا مُرْسَلٌ، عَوْنٌ لَمْ يُدْرِكْ عَبْدَ اللّٰهِ

Marfat.com

❁❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب کوئی شخص رکوع میں جائے' تو تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیمِ پڑھے یہ سب سے کم مقدار ہے' جب سجدے میں جائے' تو تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی پڑھے اور یہ اس کی سب سے کم مقدار ہے''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ روایت مرسل ہے عون نامی راوی نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا زمانہ نہیں پایا ہے۔

887- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنِي اِسْمَاعِيلُ بْنُ اُمَيَّةَ، سَمِعْتُ اَعْرَابِيًّا يَقُولُهُ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَاَ مِنْكُمْ وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ، فَانْتَهَى اِلٰى آخِرِهَا: (اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحَاكِمِينَ) (التين: 8)، فَلْيَقُلْ: بَلَى، وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكَ مِنَ الشَّاهِدِينَ، وَمَنْ قَرَاَ: لَا اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ، فَانْتَهَى اِلٰى (اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقَادِرٍ عَلٰى اَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتٰى) (القيامة: 40)، فَلْيَقُلْ: بَلَى، وَمَنْ قَرَاَ: وَالْمُرْسَلَاتِ، فَبَلَغَ: (فَبِاَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ) (المرسلات: 50)، فَلْيَقُلْ: آمَنَّا بِاللّٰهِ، قَالَ اِسْمَاعِيلُ: ذَهَبْتُ اُعِيدُ عَلَى الرَّجُلِ الْاَعْرَابِيِّ، وَانْظُرُ لَعَلَّهُ، فَقَالَ: يَا ابْنَ اَخِي، اَتَظُنُّ اَنِّي لَمْ اَحْفَظْهُ، لَقَدْ حَجَجْتُ سِتِّينَ حَجَّةً، مَا مِنْهَا حَجَّةٌ اِلَّا وَاَنَا اَعْرِفُ الْبَعِيرَ الَّذِي حَجَجْتُ عَلَيْهِ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص سورۃ التین کی تلاوت کرے اور سورۃ کے آخر میں یہ پڑھے:

''کیا اللہ تعالیٰ تمام حاکموں سے بڑا حاکم نہیں ہے''

تو آدمی کو یہ کہنا چاہیے: جی ہاں اور میں اس بات کا گواہ ہوں''۔

جب آدمی پڑھے ''میں قیامت کے دن کی قسم اٹھاتا ہوں''۔ اور اس آیت پر پہنچے ''اور کیا وہ اس بات پر قادر نہیں ہے کہ وہ مردوں کو زندہ کر دے'' تو آدمی کو چاہیے کہ وہ کہے: جی ہاں! اور جو شخص سورۃ مرسلات کی تلاوت کرے اور اس آیت پر پہنچے۔

''تو وہ لوگ اس کے بعد کون سی حدیث پر ایمان لائیں گے'' تو آدمی کو یہ کہنا چاہیے ''ہم اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہیں''۔

اسماعیل نامی راوی کہتے ہیں: میں اس شخص کے پاس دوبارہ گیا کہ کہیں (وہ اس روایت کو بھول تو نہیں گیا) تو اس نے کہا: اے میرے بھتیجے! کیا تم یہ گمان کرتے ہو کہ مجھے یہ بات یاد نہیں ہوگی۔ میں نے سات حج کیے ہیں اور ان میں سے کون سا حج کس اونٹ پر کیا تھا مجھے یہ بھی یاد ہے۔

888- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، وَابْنُ رَافِعٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عُمَرَ بْنِ كَيْسَانَ، حَدَّثَنِي

887- اسناده ضعيف لابهام الراوي عن ابي هريرة. سفيان: هو ابن عيينة. واخرجه مختصراً بما يتعلق بـ (وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ) (التين: 1) الترمذي (3641) من طريق سفيان، بهذا الاسناد. وقال: هذا حديث انما يروى بهذا الاسناد عن هذا الاعرابي عن ابي هريرة، ولا يسمى. وهو بتمامه في "مسند احمد" (7391). وفي الباب عن رجل من الصحابة سلف برقم (884)، واسناده منقطع.

Marfat.com

اَبِی، عَنْ وَّهْبِ بْنِ مَانُوسَ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُوْلُ: مَا صَلَّيْتُ وَرَاءَ اَحَدٍ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَشْبَهَ صَلَاةً بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هٰذَا الْفَتٰى - يَعْنِىْ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ - قَالَ: فَحَزَرْنَا فِىْ رُكُوْعِهٖ عَشْرَ تَسْبِيحَاتٍ، وَفِىْ سُجُوْدِهٖ عَشْرَ تَسْبِيحَاتٍ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: قَالَ اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، قُلْتُ لَهٗ: مَانُوسٌ، اَوْ مَابُوسٌ، قَالَ: اَمَّا عَبْدُ الرَّزَّاقِ فَيَقُوْلُ: مَابُوسٌ، وَاَمَّا حِفْظِى فَمَانُوسٌ، وَهٰذَا لَفْظُ ابْنِ رَافِعٍ، قَالَ اَحْمَدُ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

❁❁ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد میں نے ایسے کسی شخص کے پیچھے نماز ادا نہیں کی، جو اس نوجوان سے زیادہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز سے مشابہ نماز ادا کرتا ہو، ان کی مراد عمر بن عبدالعزیز تھے۔ راوی بیان کرتے ہیں: ہم نے ان کے رکوع کا اندازہ لگایا کہ (اتنے وقت میں) دس مرتبہ تسبیح پڑھی جا سکتی ہے، اور ان کے سجدے کا اندازہ لگایا (کہ اتنے وقت میں) دس مرتبہ تسبیح پڑھی جا سکتی ہے۔

بَابُ اَعْضَاءِ السُّجُوْدِ

باب: سجدے کے اعضاء

889 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ طَاوٗسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اُمِرْتُ، قَالَ حَمَّادٌ: اُمِرَ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّسْجُدَ عَلٰى سَبْعَةٍ، وَلَا يَكُفَّ شَعْرًا، وَلَا ثَوْبًا

❁❁ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''مجھے اس بات کا حکم دیا گیا (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بات کا حکم دیا گیا کہ وہ سات اعضاء پر سجدہ کریں اور (نماز کے دوران) بال یا کپڑے نہ سمیٹیں''۔

890 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ، اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ طَاوٗسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اُمِرْتُ، وَرُبَّمَا قَالَ: اُمِرَ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّسْجُدَ عَلٰى سَبْعَةِ اٰرَابٍ

❁❁ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''مجھے اس بات کا حکم دیا گیا (بعض اوقات انہوں نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں) تمہارے نبی کو اس بات کا حکم دیا گیا ہے کہ وہ سات اعضاء پر سجدہ کریں''۔

891 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا بَكْرٌ يَعْنِى ابْنَ مُضَرَ، عَنِ ابْنِ الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ

891- اسناده صحيح. ابن الهاد: هو يزيد بن عبد الله. واخرجه مسلم (490)، والترمذي (271)، والنسائي في "الكبرى" (685) عن قتيبة، بهذا الاسناد. واخرجه النسائي (690)، وابن ماجه (885) من طريقين عن يزيد بن عبد الله بن الهاد، به وهو في "مسند احمد" (1780)، و"صحيح ابن حبان" (1921) و (1922)

Marfat.com

عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِذَا سَجَدَ الْعَبْدُ سَجَدَ مَعَهُ سَبْعَةُ آرَابٍ، وَجْهُهُ، وَكَفَّاهُ، وَرُكْبَتَاهُ، وَقَدَمَاهُ

❁❁ حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جب بندہ سجدہ کرتا ہے تو اس کے ہمراہ سات اعضاء سجدہ کرتے ہیں، اس کا چہرہ، اس کے دونوں ہاتھ، اس کے دونوں گھٹنے اور اس کے دونوں پاؤں''۔

892 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ يَعْنِي ابْنَ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، رَفَعَهُ قَالَ: اِنَّ الْيَدَيْنِ تَسْجُدَانِ كَمَا يَسْجُدُ الْوَجْهُ، فَاِذَا وَضَعَ اَحَدُكُمْ وَجْهَهُ فَلْيَضَعْ يَدَيْهِ، وَاِذَا رَفَعَهُ فَلْيَرْفَعْهُمَا

❁❁ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ''مرفوع'' حدیث کے طور پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''بے شک دونوں ہاتھ اسی طرح سجدہ کرتے ہیں جس طرح چہرہ سجدہ کرتا ہے، جب کوئی شخص (سجدہ کرتے ہوئے) اپنا چہرہ (زمین پر) رکھے تو اسے دونوں ہاتھ بھی (زمین پر) رکھنے چاہئیں، اور جب وہ اسے (یعنی چہرے کو) اٹھائے تو انہیں (یعنی ہاتھوں کو بھی) اٹھالے''۔

بَابٌ فِي الرَّجُلِ يُدْرِكُ الْاِمَامَ سَاجِدًا كَيْفَ يَصْنَعُ؟

باب: آدمی اگر امام کو سجدے کی حالت میں پائے تو وہ کیا کرے

893 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى بْنِ فَارِسٍ، اَنَّ سَعِيْدَ بْنَ الْحَكَمِ، حَدَّثَهُمْ، اَخْبَرَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيْدَ، حَدَّثَنِي يَحْيٰى بْنُ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي الْعَتَّابِ، وَابْنِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا جِئْتُمْ اِلَى الصَّلَاةِ وَنَحْنُ سُجُوْدٌ فَاسْجُدُوْا، وَلَا تَعُدُّوْهَا شَيْئًا، وَمَنْ اَدْرَكَ الرَّكْعَةَ، فَقَدْ اَدْرَكَ الصَّلَاةَ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب تم نماز کے لیے آؤ اور ہم اس وقت سجدے کی حالت میں ہوں، تو تم بھی سجدہ کرو لیکن اسے کچھ شمار نہ کرو، اور جو شخص ایک رکعت کو پالے اس نے نماز کو پالیا''۔

بَابُ السُّجُوْدِ عَلَى الْاَنْفِ وَالْجَبْهَةِ

باب: ناک اور پیشانی پر سجدہ کرنا

894 - حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيْسٰى، حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَبِي كَثِيْرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُئِيَ عَلٰى جَبْهَتِهِ، وَعَلٰى اَرْنَبَتِهِ اَثَرُ طِيْنٍ

Marfat.com

مِنْ صَلَاةٍ صَلَّاهَا بِالنَّاسِ،

٭٭ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو نماز پڑھا دی، اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک پیشانی اور ناک کے بانسہ پر کیچڑ کا نشان دکھائی دیا۔

895 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ نَحْوَهُ

٭٭ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ صِفَةِ السُّجُوْدِ

باب: سجدہ کرنے کا طریقہ

896 - حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ أَبُو تَوْبَةَ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: وَصَفَ لَنَا الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ، فَوَضَعَ يَدَيْهِ، وَاعْتَمَدَ عَلَى رُكْبَتَيْهِ، وَرَفَعَ عَجِيزَتَهُ، وَقَالَ: هٰكَذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ

٭٭ ابواسحاق بیان کرتے ہیں: حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے ہمیں (سجدہ) کر کے دکھایا، انہوں نے اپنے دونوں ہاتھ رکھے اور گھٹنوں کا سہارا لیا، اپنی سرین کو اٹھایا اور یہ بات بیان کی: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح سجدہ کیا کرتے تھے۔

897 - حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اعْتَدِلُوا فِي السُّجُودِ، وَلَا يَفْتَرِشْ أَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ افْتِرَاشَ الْكَلْبِ

٭٭ حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''سجدوں میں اعتدال کرو (یعنی اطمینان سے سجدہ کرو) اور کوئی شخص اپنے بازو یوں نہ بچھائے جس طرح کتا بچھاتا ہے''۔

898 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَمِّهِ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ، عَنْ مَيْمُونَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَجَدَ، جَافَى بَيْنَ يَدَيْهِ، حَتَّى لَوْ أَنَّ بَهْمَةً أَرَادَتْ أَنْ تَمُرَّ تَحْتَ يَدَيْهِ مَرَّتْ

٭٭ سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ کرتے ہوئے اپنے بازو اتنے کشادہ رکھتے تھے: اگر بکری کا بچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بازوؤں کے نیچے سے گزرنا چاہتا تو گزر سکتا تھا۔

899 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنِ التَّمِيمِيِّ، الَّذِي يُحَدِّثُ

896- حديث صحيح، وهذا اسناد ضعيف لضعف شريك- وهو ابن عبد الله النخعي القاضي- وباقي رجاله ثقات. ابو اسحاق: هو عمرو بن عبد الله السبيعي. واخرجه النسائي في "الكبرى" (695) من طريق شريك، بهذا الاسناد. وهو في "مسند احمد" (18701). واخرجه النسائي (696) من طريق يونس بن ابي اسحاق، عن ابيه، عن البراء قال: كان رسول الله- صلى الله عليه وسلم- اذا صلى جخى. اى: فتح عضديه عن جنبيه، وجافاهما عنه. واخرجه الترمذي (270) من طريق حجاج بن ارطاة، عن ابي اسحاق قال: قلت للبراء: اين كان النبي- صلى الله عليه وسلم- يضع وجهه اذا سجد؟ قال: بين كفيه. واخرج مسلم (494

Marfat.com

بِالتَّفْسِيرِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَلْفِهِ، فَرَاَيْتُ بَيَاضَ اِبِطَيْهِ وَهُوَ مُجَخٍّ، قَدْ فَرَّجَ بَيْنَ يَدَيْهِ

❁❁ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ''میں پیچھے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا (آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت سجدے کی حالت میں تھے) میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بغلوں کی سفیدی دیکھ لی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا پیٹ (زمین سے) اٹھایا ہوا تھا' اور دونوں بازو (پہلو سے) دور رکھے ہوئے تھے''۔

900 - حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ رَاشِدٍ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ، حَدَّثَنَا اَحْمَرُ بْنُ جَزْءٍ، صَاحِبُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ اِذَا سَجَدَ، جَافَى عَضُدَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ، حَتّٰى نَاْوِيَ لَهُ

❁❁ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی حضرت احمر بن جزء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدے میں جاتے تھے، تو اپنے دونوں بازو (اتنی مشقت سے) پہلو سے دور رکھتے تھے کہ ہمیں حیرانگی ہوتی تھی۔

901 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ دَرَّاجٍ، عَنِ ابْنِ حُجَيْرَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا سَجَدَ اَحَدُكُمْ، فَلَا يَفْتَرِشْ يَدَيْهِ افْتِرَاشَ الْكَلْبِ، وَلْيَضُمَّ فَخِذَيْهِ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جب کوئی شخص سجدے میں جائے' تو وہ اپنے بازوؤں کو کتے کی طرح نہ بچھائے، اور اپنے زانو ملا کے رکھے''۔

بَابُ الرُّخْصَةِ فِي ذٰلِكَ لِلضَّرُورَةِ

باب: ضرورت کے وقت اس بارے میں رخصت کا بیان

902 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: اشْتَكَى اَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَشَقَّةَ السُّجُودِ عَلَيْهِمْ اِذَا انْفَرَجُوا، فَقَالَ: اسْتَعِينُوا

899- صحيح لغيره، وهذا اسناد ضعيف، التميمي الذي يحدث بالتفسير - واسمه اَرْبِدة، ويقال: اَرْبِد- لم يرو عنه غير ابى اسحاق السبيعي، ولم يوثقه غير العجلي وابن حبان. زهير: هو ابن معاوية. واخرجه احمد (2405)، والحاكم /1 2281، والبيهقي /1152 من طريق زهير ابن معاوية، بهذا الاسناد. واخرجه الطيالسي (2740)، وعبد الرزاق (2924)، واحمد (2405) و (2662) و (2753) و (2781) و (2907) و (2908) و (3152) و (3197) و (3414) و (3447) من طرق عن ابى اسحاق، به. واخرجه ابن ابى شيبة /2581، والطيالسي (2727)، واحمد (2073)، والطبراني (12219) من طريق شعبة مولى ابن عباس، عن ابن عباس. وله شاهد من حديث عبد الله بن مالك ابن بُحينة عند البخاري (807)، ومسلم (495)

900- صحيح لغيره، وهذا اسناد حسن في المتابعات والشواهد من اجل عباد بن راشد، وباقي رجاله ثقات. الحسن: هو البصري. واخرجه ابن ماجه (886) من طريق عباد بن راشد، بهذا الاسناد. وهو في "مسند احمد" (19012). وتشهد له احاديث الباب السالفة قبله

Marfat.com

بِالرُّکَبِ

٭٭ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں، کشادگی اختیار کرنے کی صورت میں، سجدے کے دوران پیش آنے والی مشقت کی شکایت کی، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''تم گھٹنوں کے ذریعے مدد حاصل کرو''۔

بَابٌ فِی التَّخَصُّرِ وَالْاِقْعَاءِ

باب: (نماز کے دوران) پہلو پر ہاتھ رکھنا یا ایڑھیوں کے بل بیٹھنا

903 - حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ، عَنْ وَكِيعٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ صَبِيحٍ الْحَنَفِيِّ، قَالَ: صَلَّيْتُ اِلٰى جَنْبِ ابْنِ عُمَرَ، فَوَضَعْتُ يَدَيَّ عَلٰى خَاصِرَتَيَّ، فَلَمَّا صَلّٰى، قَالَ: هٰذَا الصَّلْبُ فِي الصَّلَاةِ، وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهٰى عَنْهُ

٭٭ زیاد بن صبیح حنفی بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پہلو میں نماز ادا کی، میں نے اپنے دونوں ہاتھ پہلوؤں پر رکھ لئے، جب انہوں نے نماز ادا کر لی تو فرمایا: یہ (طریقہ) نماز میں مصلوب ہونے (کے مترادف) ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس سے منع کیا کرتے تھے۔

بَابُ الْبُكَاءِ فِي الصَّلَاةِ

باب: نماز کے دوران رونا

904 - حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ يَعْنِي ابْنَ هَارُوْنَ، اَخْبَرَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَفِي صَدْرِهِ اَزِيْزٌ كَاَزِيْزِ الرَّحٰى مِنَ الْبُكَاءِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

٭٭ مطرف اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ کے نماز ادا کرنے کے دوران، رونے کی وجہ سے، آپ کے سینہ مبارک سے یوں آواز آتی تھی، جیسے چکی چلنے کی آواز ہوتی ہے۔

بَابُ كَرَاهِيَةِ الْوَسْوَسَةِ وَحَدِيْثِ النَّفْسِ فِي الصَّلَاةِ

باب: نماز کے دوران وسوسے کا شکار ہونا یا اپنے خیالوں میں گم ہو جانا مکروہ ہے

905 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا هِشَامٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ وُضُوْءَهُ، ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ لَا يَسْهُو فِيْهِمَا، غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

Marfat.com

❀❀ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص وضو کرتے ہوئے، اچھی طرح وضو کرے، پھر دو رکعت یوں ادا کرے، کہ ان میں غفلت کا شکار نہ ہو، تو اس کے گزشتہ گناہوں کی مغفرت کر دی جاتی ہے''۔

906 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ، حَدَّثَنَا زَیْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنَا مُعَاوِیَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ رَبِیعَةَ بْنِ یَزِیْدَ، عَنْ اَبِیْ اِدْرِیْسَ الْخَوْلَانِیِّ، عَنْ جُبَیْرِ بْنِ نُفَیْرٍ الْحَضْرَمِیِّ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِیِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ اَحَدٍ یَتَوَضَّاُ فَیُحْسِنُ الْوُضُوءَ، وَیُصَلِّیْ رَکْعَتَیْنِ، یُقْبِلُ بِقَلْبِهِ وَوَجْهِهِ عَلَیْهِمَا، اِلَّا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

❀❀ حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو بھی شخص وضو کرتے ہوئے اچھی طرح وضو کرے اور پھر دو رکعت ادا کرے، جس کے دوران وہ اپنے ذہن اور چہرے کے ساتھ (مکمل طور پر) متوجہ رہے، تو اس کے لئے جنت واجب ہو جاتی ہے''۔

بَابُ الْفَتْحِ عَلَی الْاِمَامِ فِی الصَّلَاةِ

باب: نماز کے دوران امام کو لقمہ دینا

907 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، وَسُلَیْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدِّمَشْقِیُّ، قَالَا: اَخْبَرَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِیَةَ، عَنْ یَحْیَی الْکَاهِلِیِّ، عَنِ الْمُسَوَّرِ بْنِ یَزِیْدَ الْاَسَدِیِّ الْمَالِکِیِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ - قَالَ یَحْیَی وَرُبَّمَا قَالَ: شَهِدْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ - یَقْرَاُ فِی الصَّلَاةِ فَتَرَکَ شَیْئًا لَمْ یَقْرَاْهُ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، تَرَکْتَ اٰیَةَ کَذَا وَکَذَا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: هَلَّا اَذْکَرْتَنِیهَا، قَالَ سُلَیْمَانُ فِیْ حَدِیْثِهِ: قَالَ: کُنْتُ اُرَاهَا نُسِخَتْ، وَقَالَ سُلَیْمَانُ: قَالَ: حَدَّثَنِیْ یَحْیَی بْنُ کَثِیْرٍ الْاَزْدِیُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُسَوَّرُ بْنُ یَزِیْدَ الْاَسَدِیُّ الْمَالِکِیُّ

❀❀ حضرت مسور بن یزید اسدی مالکی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

''میں اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھا، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کے دوران قرأت کرتے ہوئے (سورت کا) کچھ حصہ چھوڑ دیا، آپ نے اسے تلاوت نہیں کیا، (نماز کے بعد) ایک صاحب نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت عرض کی: یا رسول اللہ! آپ نے فلاں، فلاں آیت چھوڑ دی تھی، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''تم نے وہ (نماز کے دوران) مجھے یاد کیوں نہیں کروائی؟''

سلیمان نامی راوی نے اپنی روایت میں یہ الفاظ نقل کئے ہیں:

اس شخص نے عرض کی: میں یہ سمجھا تھا کہ یہ منسوخ ہو گئی ہے۔

Marfat.com

سلیمان نامی راوی نے (راوی صحابی کا نام) حضرت مسور بن یزید اسدی مالکی رضی اللہ عنہ ذکر کیا ہے۔

حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلّٰى صَلَاةً، فَقَرَاَ فِيْهَا فَلُبِسَ عَلَيْهِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ لِاُبَيٍّ: اَصَلَّيْتَ مَعَنَا؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَمَا مَنَعَكَ

❁❁ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ایک نماز میں تلاوت کرتے ہوئے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مشابہہ لگ گیا، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مکمل کر لی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: کیا تم نے ہمارے ساتھ نماز ادا کی ہے؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہیں کس چیز نے (مجھے لقمہ دینے سے) روک دیا تھا؟

بَابُ النَّهْيِ عَنِ التَّلْقِيْنِ

باب: امام کو تلقین کی ممانعت

908 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، عَنْ يُوْنُسَ بْنِ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ، لَا تَفْتَحْ عَلَى الْاِمَامِ فِي الصَّلَاةِ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: اَبُوْ اِسْحَاقَ، لَمْ يَسْمَعْ مِنَ الْحَارِثِ، اِلَّا اَرْبَعَةَ اَحَادِيْثَ، لَيْسَ هٰذَا مِنْهَا

❁❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اے علی! نماز کے دوران اپنے امام کو لقمہ نہ دینا''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ابواسحاق نے حارث سے صرف چار احادیث سنی ہیں، اور یہ روایت ان میں شامل نہیں ہے۔

بَابُ الِالْتِفَاتِ فِي الصَّلَاةِ

باب: نماز کے دوران ادھر، ادھر توجہ کرنا

909 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْاَحْوَصِ، يُحَدِّثُنَا فِيْ مَجْلِسِ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: قَالَ اَبُوْ ذَرٍّ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مُقْبِلًا عَلَى الْعَبْدِ، وَهُوَ فِيْ صَلَاتِهِ، مَا لَمْ يَلْتَفِتْ، فَاِذَا الْتَفَتَ انْصَرَفَ عَنْهُ

❁❁ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اللہ تعالیٰ، نماز ادا کرنے والے بندے کی طرف اس وقت تک متوجہ رہتا ہے، جب تک بندہ اِدھر اُدھر نہیں دیکھتا، جب بندہ (نماز کے دوران) اِدھر اُدھر دیکھتا ہے، تو اللہ تعالیٰ بھی اس سے (اپنی خاص) توجہ ہٹا لیتا ہے''۔

Marfat.com

910 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنِ الْاَشْعَثِ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْتِفَاتِ الرَّجُلِ فِي الصَّلَاةِ؟ فَقَالَ: اِنَّمَا هُوَ اخْتِلَاسٌ يَخْتَلِسُهُ الشَّيْطَانُ مِنْ صَلَاةِ الْعَبْدِ

❀❀ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے، نماز کے دوران آدمی کے اِدھر اُدھر دیکھنے کے بارے میں دریافت کیا: آپ نے ارشاد فرمایا:

''یہ اچکنا ہے، جس کے ذریعے شیطان بندے کی نماز اُچک لیتا ہے''۔

بَابُ السُّجُوْدِ عَلَى الْاَنْفِ

باب: ناک پر سجدہ کرنا

911 - حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا عِيسٰى، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَبِي كَثِيْرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلّى الله عليه وسلم رُئِيَ عَلٰى جَبْهَتِهِ، وَعَلٰى اَرْنَبَتِهِ اَثَرُ طِينٍ مِنْ صَلَاةٍ صَلَّاهَا بِالنَّاسِ، قَالَ اَبُوْ عَلِيٍّ: هٰذَا الْحَدِيْثُ لَمْ يَقْرَاْهُ اَبُوْ دَاوُدَ فِي الْعَرْضَةِ الرَّابِعَةِ

❀❀ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

''نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لوگوں کو نماز پڑھانے کے بعد، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک پیشانی اور ناک کے بانسے پر کیچڑ کا نشان نظر آیا''۔

(سنن ابوداؤد کے راوی) ابوعلی کہتے ہیں: امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ نے چوتھی مرتبہ (سنن ابوداؤد) پڑھتے ہوئے یہ روایت نہیں پڑھی تھی۔

بَابُ النَّظَرِ فِي الصَّلَاةِ

باب: نماز کے دوران نظر کرنا

912 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، ح وحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ، وَهٰذَا حَدِيْثُهُ وَهُوَ اَتَمُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِيْمِ بْنِ طَرَفَةَ الطَّائِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ - قَالَ عُثْمَانُ: - قَالَ: دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، الْمَسْجِدَ، فَرَاٰى فِيْهِ نَاسًا يُصَلُّوْنَ رَافِعِي اَيْدِيَهُمْ اِلَى السَّمَاءِ، ثُمَّ اتَّفَقَا، فَقَالَ: لَيَنْتَهِيَنَّ رِجَالٌ يَشْخَصُوْنَ اَبْصَارَهُمْ اِلَى السَّمَاءِ - قَالَ مُسَدَّدٌ فِي الصَّلَاةِ: - اَوْلَا تَرْجِعُ اِلَيْهِمْ اَبْصَارُهُمْ

910- اسناده صحيح. ابو الاحوص: هو سلام بن سُليم وسُليم: هو ابن اسود المحاربي ابو الشعثاء، ومسروق: هو ابن الاجدع. واخرجه البخاري (751) و (3291) والنسائي في "الكبرى" (530) و (1120) و (1121) من طرق عن اشعث، بهذا الاسناد. وهو في "مسند احمد" (24746). واخرجه النسائي (531) و (1122) من طريق اسرائيل، عن اشعث، عن ابي عطية، عن مسروق، عن عائشة. واخرجه النسائي (1123) من طريق عمارة بن عمير، عن ابي عطية، عن عائشة موقوفًا.

Marfat.com

❀❀ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے، آپ نے کچھ لوگوں کو پایا کہ انہوں نے نماز ادا کرنے کے دوران اپنے ہاتھ آسمان کی طرف اٹھائے ہوئے تھے، تو آپ نے ارشاد فرمایا:

''یا تو لوگ نماز کے دوران آسمان کی طرف نگاہ اٹھانے سے باز آجائیں گے، یا پھر ان کی بینائی واپس نہیں آئے گی''۔

913 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ عَرُوْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، اَنَّ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، حَدَّثَهُمْ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا بَالُ اَقْوَامٍ يَرْفَعُوْنَ اَبْصَارَهُمْ فِىْ صَلَاتِهِمْ، فَاشْتَدَّ قَوْلُهُ فِىْ ذٰلِكَ فَقَالَ: لَيَنْتَهُنَّ عَنْ ذٰلِكَ اَوْ لَتُخْطَفَنَّ اَبْصَارُهُمْ

❀❀ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''کیا وجہ ہے کہ لوگ نماز کے دوران نگاہیں (آسمان کی طرف) اٹھا لیتے ہیں؟''

(حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بارے میں سختی (سے تنبیہ کی) اور ارشاد فرمایا:

''یا تو لوگ اس سے باز آجائیں گے، یا ان کی بینائی اُچک لی جائے گی''۔

914 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِىِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: صَلَّى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِىْ خَمِيصَةٍ لَهَا اَعْلَامٌ، فَقَالَ: شَغَلَتْنِىْ اَعْلَامُ هٰذِهِ، اذْهَبُوا بِهَا اِلٰى اَبِىْ جَهْمٍ، وَاْتُوْنِىْ بِاَنْبِجَانِيَّتِهِ،

❀❀ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی چادر اوڑھ کر نماز ادا کی جس پر نقش ونگار بنے ہوئے تھے، (نماز سے فارغ ہونے کے بعد) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''ان نقش ونگار نے میری توجہ منتشر کی تھی، اس (چادر) کو ابوجہم کے پاس لے جاؤ اور میرے لئے اس کی ''انبجانی'' چادر لے آؤ''۔

915 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا اَبِىْ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ يَعْنِى ابْنَ اَبِى الزِّنَادِ، قَالَ: سَمِعْتُ هِشَامًا، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ، بِهٰذَا الْخَبَرِ، قَالَ: وَاَخَذَ كُرْدِيًّا كَانَ لِاَبِىْ جَهْمٍ، فَقِيلَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الْخَمِيصَةُ كَانَتْ خَيْرًا مِنَ الْكُرْدِيِّ

❀❀ ہشام نے اپنے والد کے حوالے سے، سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے یہ روایت نقل کی ہے، (جس میں یہ الفاظ ہیں:) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (اس چادر کے عوض میں) حضرت ابوجہم کی ''کردی'' چادر لے لی، تو عرض کی گئی: یارسول اللہ! نقش ونگار والی چادر، ''کردی'' چادر سے بہتر تھی۔

915- اسناده حسن من اجل عبد الرحمٰن بن ابی الزناد، وباقی رجاله ثقات. معاذ: هو ابن معاذ العنبری. واخرجه مسلم (556) (63) من طريق وكيع، عن هشام بن عروة، به دون الزيادة التی بيّنها المصنف. وعلقه بدونها ايضا البخاری باثر الحديث (373) بصيغة الجزم عن هشام. وهو فی "مسند احمد" (25734).

Marfat.com

بَابُ الرُّخْصَةِ فِيْ ذٰلِكَ

باب: اس بارے میں رخصت

916 - حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ سَلَّامٍ، عَنْ زَيْدٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَّامٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي السَّلُولِيُّ هُوَ أَبُو كَبْشَةَ، عَنْ سَهْلِ ابْنِ الْحَنْظَلِيَّةِ، قَالَ: ثُوِّبَ بِالصَّلَاةِ - يَعْنِي صَلَاةَ الصُّبْحِ -، فَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَهُوَ يَلْتَفِتُ إِلَى الشِّعْبِ،

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَكَانَ أَرْسَلَ فَارِسًا إِلَى الشِّعْبِ مِنَ اللَّيْلِ يَحْرُسُ

❁❁ حضرت سہل بن حنظلیہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

''نماز (یعنی نمازِ فجر) کے لئے اقامت کہہ دی گئی، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا کرنا شروع کی، (نماز کے دوران) آپ گھاٹی کی طرف بھی دیکھ لیتے تھے''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (گزشتہ) رات میں کچھ گھڑ سوار، حفاظت کے لئے، اس گھاٹی کی طرف بھیجے تھے۔

بَابُ الْعَمَلِ فِي الصَّلَاةِ

باب: نماز کے دوران کوئی کام کرنا

917 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، حَدَّثَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ يُصَلِّي وَهُوَ حَامِلٌ أُمَامَةَ بِنْتَ زَيْنَبَ بِنْتِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِذَا سَجَدَ وَضَعَهَا، وَإِذَا قَامَ حَمَلَهَا

❁❁ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (اپنی نواسی) سیّدہ امامہ بنت زینب رضی اللہ عنہا کو گود میں اٹھا کر نماز ادا کر رہے تھے، جب آپ سجدے میں گئے تو آپ نے انہیں (زمین پر بٹھا) دیا، اور جب کھڑے ہوئے، تو انہیں اٹھا لیا۔

918 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا قَتَادَةَ، يَقُولُ: بَيْنَا نَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ جُلُوسٌ، خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْمِلُ أُمَامَةَ بِنْتَ أَبِي الْعَاصِ بْنِ الرَّبِيعِ، وَأُمُّهَا زَيْنَبُ بِنْتُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهِيَ صَبِيَّةٌ يَحْمِلُهَا عَلَى عَاتِقِهِ، فَصَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهِيَ عَلَى عَاتِقِهِ، يَضَعُهَا إِذَا رَكَعَ، وَيُعِيدُهَا إِذَا قَامَ، حَتَّى قَضَى صَلَاتَهُ يَفْعَلُ ذٰلِكَ بِهَا

❁❁ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے، اسی دوران نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے

Marfat.com

پاس تشریف لائے، آپ ﷺ نے حضرت ابوالعاص بن ربیع رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی سیّدہ امامہ رضی اللہ عنہا کو اٹھایا ہوا تھا، اس (بچی) کی والدہ سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا، نبی اکرم ﷺ کی صاحبزادی تھیں، وہ (یعنی سیّدہ امامہ رضی اللہ عنہا) بچی تھیں، نبی اکرم ﷺ نے انہیں کندھے پر اٹھایا ہوا تھا، نبی اکرم ﷺ نے انہیں کندھے پر اٹھا کر ہی نماز پڑھائی۔ جب آپ ﷺ رکوع میں گئے تو آپ نے اس بچی کو (زمین پر بٹھا) دیا اور جب آپ کھڑے ہوئے تو اسے دوبارہ اٹھالیا، پوری نماز میں آپ نے اسی طرح کیا۔

919 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ مَخْرَمَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا قَتَادَةَ الْاَنْصَارِيَّ، يَقُوْلُ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ لِلنَّاسِ وَاُمَامَةُ بِنْتُ اَبِي الْعَاصِ، عَلٰى عُنُقِهِ، فَاِذَا سَجَدَ وَضَعَهَا،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: وَلَمْ يَسْمَعْ مَخْرَمَةُ مِنْ اَبِيْهِ، اِلَّا حَدِيْثًا وَاحِدًا

❀❀ حضرت ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا، آپ ﷺ نے لوگوں کو نماز پڑھاتے ہوئے (اپنی نواسی) سیّدہ امامہ بنت ابوالعاص رضی اللہ عنہ کو گردن پر اٹھایا ہوا تھا، جب آپ ﷺ سجدے میں گئے تو آپ ﷺ نے انہیں (زمین پر بٹھا) دیا۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) مخرمہ نے اپنے والد سے صرف ایک حدیث سنی ہے۔

920 - حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ خَلَفٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ اِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ، عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ، صَاحِبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ نَنْتَظِرُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلصَّلَاةِ فِي الظُّهْرِ، اَوِ الْعَصْرِ، وَقَدْ دَعَاهُ بِلَالٌ لِلصَّلَاةِ، اِذْ خَرَجَ اِلَيْنَا وَاُمَامَةُ بِنْتُ اَبِي الْعَاصِ بِنْتُ ابْنَتِهِ عَلٰى عُنُقِهِ، فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ مُصَلَّاهُ وَقُمْنَا خَلْفَهُ، وَهِيَ فِيْ مَكَانِهَا الَّذِيْ هِيَ فِيْهِ، قَالَ: فَكَبَّرَ فَكَبَّرْنَا، قَالَ: حَتّٰى اِذَا اَرَادَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّرْكَعَ، اَخَذَهَا فَوَضَعَهَا، ثُمَّ رَكَعَ وَسَجَدَ، حَتّٰى اِذَا فَرَغَ مِنْ سُجُوْدِهِ، ثُمَّ قَامَ، اَخَذَهَا فَرَدَّهَا فِيْ مَكَانِهَا، فَمَا زَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ بِهَا ذٰلِكَ فِيْ كُلِّ رَكْعَةٍ حَتّٰى فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

❀❀ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم ظہر یا شاید عصر کی نماز کے لئے نبی اکرم ﷺ کا انتظار کر رہے تھے، حضرت بلال رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کو نماز کے لئے بلا چکے تھے، جب نبی اکرم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے تو آپ ﷺ نے اپنی نواسی سیّدہ امامہ بنت ابوالعاص رضی اللہ عنہ کو گردن پر اٹھایا ہوا تھا، نبی اکرم ﷺ اپنی جائے نماز پر کھڑے ہوئے ہم آپ ﷺ کے پیچھے کھڑے ہوئے، سیّدہ امامہ رضی اللہ عنہا اسی جگہ پر موجود رہیں، جہاں وہ پہلے تھیں (یعنی نبی اکرم ﷺ نے انہیں اٹھایا ہوا تھا) راوی کہتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے تکبیر کہی، ہم نے بھی تکبیر کہی، راوی کہتے ہیں: یہاں تک کہ جب نبی اکرم ﷺ نے رکوع میں جانے کا ارادہ کیا تو آپ ﷺ نے انہیں پکڑا اور (زمین پر بٹھا) دیا، پھر آپ نے رکوع کیا، سجدہ کیا، جب آپ سجدے سے فارغ ہو کر

Marfat.com

کھڑے ہوئے تو آپ ﷺ نے انہیں پکڑ کر پھر ان کی مخصوص جگہ (یعنی اپنے کندھے) پر بٹھالیا، نبی اکرم ﷺ ہر رکعت میں اسی طرح کرتے رہے، یہاں تک کہ آپ ﷺ نے نماز مکمل کرلی۔

921 - حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ جَوْسٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْتُلُوا الْاَسْوَدَيْنِ فِي الصَّلَاةِ: الْحَيَّةَ، وَالْعَقْرَبَ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''نماز کے دوران دو سیاہ چیزوں کو مار دو، سانپ اور بچھو''۔

922 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ، وَمُسَدَّدٌ، وَهٰذَا لَفْظُهُ، قَالَ: حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُفَضَّلِ، حَدَّثَنَا بُرْدٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - قَالَ اَحْمَدُ - يُصَلِّي وَالْبَابُ عَلَيْهِ مُغْلَقٌ، فَجِئْتُ فَاسْتَفْتَحْتُ - قَالَ اَحْمَدُ: - فَمَشَى فَفَتَحَ لِي، ثُمَّ رَجَعَ اِلَى مُصَلَّاهُ، وَذَكَرَ اَنَّ الْبَابَ كَانَ فِي الْقِبْلَةِ

❁❁ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں:

''(بعض اوقات) نبی اکرم ﷺ نماز ادا کر رہے ہوتے تھے، دروازہ بند ہوتا تھا، میں (باہر سے) آکر دروازہ کھٹکھٹاتی تھی، تو نبی اکرم ﷺ (نماز کے دوران) چلتے ہوئے آکر دروازہ کھول دیتے تھے اور پھر اپنی جائے نماز پر واپس تشریف لے جاتے تھے''۔

راوی بیان کرتے ہیں: وہ دروازہ قبلہ کی سمت میں تھا۔

بَابُ رَدِّ السَّلَامِ فِي الصَّلَاةِ

باب: نماز کے دوران سلام کا جواب دینا

923 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ، فَيَرُدُّ عَلَيْنَا، فَلَمَّا رَجَعْنَا مِنْ عِنْدِ النَّجَاشِيِّ، سَلَّمْنَا عَلَيْهِ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْنَا، وَقَالَ: اِنَّ فِي الصَّلَاةِ لَشُغْلًا

❁❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

''پہلے ہم نبی اکرم ﷺ کے نماز ادا کرنے کے دوران آپ ﷺ کو سلام کرتے تھے، تو آپ ہمیں سلام کا جواب دے

921- اسناده صحيح. واخرجه الترمذي (391)، والنسائي في "الكبرى" (525) و (1126) و (1127)، وابن ماجه (1245) من طريقين عن يحيى بن ابي كثير بهذا الاسناد. وقال الترمذي: حديث حسن صحيح. وهو في "مسند احمد" (7178)، و"صحيح ابن حبان" (2351).

Marfat.com

دیتے تھے، جب ہم نجاشی کے پاس سے واپس آئے تو ہم نے (آپ ﷺ کے نماز پڑھنے کے دوران) آپ ﷺ کو سلام کیا' تو آپ نے سلام کا جواب نہیں دیا، (نماز سے فارغ ہونے کے بعد) آپ نے ارشاد فرمایا: ''نماز میں (مخصوص) مشغولیت ہوتی ہے''۔

924 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا أَبَانُ، حَدَّثَنَا عَاصِمٌ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: كُنَّا نُسَلِّمُ فِي الصَّلَاةِ وَنَأْمُرُ بِحَاجَتِنَا، فَقَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ السَّلَامَ، فَأَخَذَنِي مَا قَدُمَ وَمَا حَدُثَ، فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ يُحْدِثُ مِنْ أَمْرِهِ مَا يَشَاءُ، وَإِنَّ اللَّهَ جَلَّ وَعَزَّ قَدْ أَحْدَثَ مِنْ أَمْرِهِ أَنْ لَا تَكَلَّمُوا فِي الصَّلَاةِ، فَرَدَّ عَلَيَّ السَّلَامَ

٭٭ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: پہلے ہم نماز کے دوران سلام بھی کر لیتے تھے اور کسی کام کے لئے بھی کہہ دیتے تھے، (ایک دن) میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ ﷺ اس وقت نماز ادا کر رہے تھے، میں نے آپ ﷺ کو سلام کیا' تو آپ ﷺ نے مجھے سلام کا جواب نہیں دیا، مجھے طرح طرح کے اندیشوں نے گھیر لیا، جب نبی اکرم ﷺ نے نماز مکمل کی، تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''بے شک اللہ تعالیٰ اپنے حکم کے بارے میں جو چاہے، نیا حکم دے دیتا ہے، اور اللہ تعالیٰ نے نیا حکم یہ دیا ہے کہ تم لوگ نماز کے دوران بات چیت نہ کرو''۔

(حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:) پھر نبی اکرم ﷺ نے میرے سلام کا جواب دیا۔

925 - حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ مَوْهَبٍ، وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، أَنَّ اللَّيْثَ، حَدَّثَهُمْ عَنْ بُكَيْرٍ، عَنْ نَابِلٍ، صَاحِبِ الْعَبَاءِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ صُهَيْبٍ، أَنَّهُ قَالَ: مَرَرْتُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، فَرَدَّ إِشَارَةً، قَالَ: وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ إِشَارَةً بِأُصْبُعِهِ، وَهَذَا لَفْظُ حَدِيثِ قُتَيْبَةَ

٭٭ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم ﷺ کے پاس سے گزرا۔ آپ ﷺ اس وقت نماز ادا کر رہے تھے، میں نے آپ ﷺ کو سلام کیا، تو آپ نے مجھے اشارے کے ذریعے جواب دیا۔ (راوی کہتے ہیں: میرا خیال ہے، روایت میں یہ الفاظ ہیں:) انگلی کے اشارے کے ذریعے جواب دیا۔

روایت کے یہ الفاظ قتیبہ کے نقل کردہ ہیں۔

926 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: أَرْسَلَنِي نَبِيُّ

924- حديث صحيح، وهذا اسناد حسن من اجل عاصم - وهو ابن ابى النجود - وباقى رجاله ثقات. أبان: هو ابن يزيد العطار، وابو وائل: هو شقيق بن سلمة. واخرجه النسائى فى "الكبرى" (564) من طريق سفيان بن عيينة، عن عاصم، بهذا الاسناد. وهو فى "مسند احمد" (3575)، و"صحيح ابن حبان" (2243) و (2244). واخرجه بنحوه النسائى (563) من طريق كلثوم بن المصطلق، عن ابن مسعود. وعلقه البخارى بصيغة الجزم عن ابن مسعود فى كتاب التوحيد من "صحيحه" باب 42.

Marfat.com

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى بَنِى الْمُصْطَلَقِ، فَاَتَيْتُهُ وَهُوَ يُصَلِّىْ عَلٰى بَعِيرِهٖ فَكَلَّمْتُهُ، فَقَالَ لِىْ بِيَدِهٖ هٰكَذَا، ثُمَّ كَلَّمْتُهُ، فَقَالَ لِىْ بِيَدِهٖ هٰكَذَا: وَاَنَا اَسْمَعُهُ يَقْرَاُ وَيُومِئُ بِرَاْسِهٖ، فَلَمَّا فَرَغَ، قَالَ: مَا فَعَلْتَ فِى الَّذِى اَرْسَلْتُكَ؟ فَاِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِىْ اَنْ اُكَلِّمَكَ اِلَّا اَنِّىْ كُنْتُ اُصَلِّىْ

❁❁ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (کسی کام کے سلسلہ میں) مجھے بنو مصطلق کی طرف بھیجا، جب میں (واپس) آپ کی خدمت میں حاضر ہوا، تو آپ اس وقت اپنے اونٹ پر نماز ادا کر رہے تھے، میں نے آپ کے ساتھ بات کرنے کی کوشش کی تو آپ نے مجھے اپنے دست مبارک کے اشارے کے ذریعے اس طرح (روک دیا) پھر میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بات کرنے کی کوشش کی تو آپ نے اپنے دست مبارک کے ذریعے مجھے اس طرح (روک دیا) میں آپ کی تلاوت کی آواز سن رہا تھا، آپ سر کے اشارے کے ذریعے (رکوع وسجود) کر رہے تھے، جب آپ (نماز پڑھ کر) فارغ ہوئے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''میں نے تمہیں، جس کام کے لئے بھیجا تھا، اس کا کیا بنا؟ میں نے (پہلے) تمہارے ساتھ بات اس لئے نہیں کی، کیونکہ میں نماز ادا کر رہا تھا''۔

927 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيْسَى الْخُرَاسَانِىُّ الدَّامِغَانِىُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا نَافِعٌ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، يَقُوْلُ: خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى قُبَاءَ يُصَلِّىْ فِيْهِ، قَالَ: فَجَاءَتْهُ الْاَنْصَارُ، فَسَلَّمُوْا عَلَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّىْ، قَالَ: فَقُلْتُ لِبِلَالٍ: كَيْفَ رَاَيْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُدُّ عَلَيْهِمْ حِيْنَ كَانُوْا يُسَلِّمُوْنَ عَلَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّىْ؟ ، قَالَ: يَقُوْلُ هٰكَذَا، وَبَسَطَ كَفَّهُ، وَبَسَطَ جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ كَفَّهُ، وَجَعَلَ بَطْنَهُ اَسْفَلَ، وَجَعَلَ ظَهْرَهُ اِلٰى فَوْقٍ

❁❁ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قباء تشریف لے گئے تاکہ وہاں (مسجد قباء میں) نماز ادا کریں، راوی بیان کرتے ہیں: وہاں کچھ انصار آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت نماز ادا کر رہے تھے۔

(حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: جب ان لوگوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نماز ادا کرنے کے دوران آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا تھا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں کس طرح جواب دیا: تھا؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: اس طرح، انہوں نے اپنی ہتھیلی کو کھول (کر دکھایا)۔

جعفر بن عون نامی راوی نے بھی اپنی ہتھیلی کو کھولا اور اس کا اندرونی حصہ نیچے کی طرف اور بیرونی حصہ اوپر کی طرف کیا۔

928 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِىٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِىْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِىِّ، عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا عِرَارَ فِىْ صَلَاةٍ، وَلَا تَسْلِيمٍ، قَالَ اَحْمَدُ: يَعْنِىْ فِيْمَا اَرٰى اَنْ لَا يُسَلِّمَ، وَلَا يُسَلَّمَ عَلَيْكَ، وَيُعَرِّرُ الرَّجُلُ بِصَلَاتِهٖ فَيَنْصَرِفُ وَهُوَ فِيْهَا شَاكٌّ

Marfat.com

❀❀ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''نماز اور سلام کرنے میں کوئی کمی نہیں ہوگی''۔

امام احمد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میرے خیال میں اس سے مراد یہ ہے: نہ آپ (کمی کے ہمراہ) سلام کریں اور نہ آپ کو سلام کیا جائے اور نماز میں کمی سے مراد یہ ہے: جب آدمی نماز سے فارغ ہو تو اسے اس بارے میں شک ہو (کہ اس نے پوری رکعت ادا کر لی ہیں، یا کوئی رکعت رہ گئی ہے؟)

929 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، اَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِيْ مَالِكٍ، عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: اُرَاهُ رَفَعَهُ، قَالَ: لَا غِرَارَ فِيْ تَسْلِيمٍ، وَلَا صَلَاةٍ،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: وَرَوَاهُ ابْنُ فُضَيْلٍ عَلٰى لَفْظِ ابْنِ مَهْدِيٍّ، وَلَمْ يَرْفَعْهُ

❀❀ حضرت ابوہریرہ رحمۃ اللہ علیہ رضی اللہ عنہ، مرفوع حدیث کے طور پر، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''سلام کرنے میں اور نماز میں کوئی کمی نہیں ہوگی''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ابن فضیل نے یہ روایت ابن مہدی کی مانند نقل کی ہے، تاہم انہوں نے اسے مرفوع حدیث کے طور پر نقل نہیں کیا۔

بَابُ تَشْمِيتِ الْعَاطِسِ فِي الصَّلَاةِ

باب: نماز کے دوران چھینکنے والے کو جواب دینا

930 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى، ح وحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، الْمَعْنٰى، عَنْ حَجَّاجٍ الصَّوَّافِ، حَدَّثَنِيْ يَحْيٰى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ اَبِيْ مَيْمُوْنَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ السُّلَمِيِّ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَعَطَسَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ، فَقُلْتُ: يَرْحَمُكَ اللّٰهُ، فَرَمَانِي الْقَوْمُ بِاَبْصَارِهِمْ، فَقُلْتُ: وَاثُكْلَ اُمِّيَاهُ، مَا شَاْنُكُمْ تَنْظُرُوْنَ اِلَيَّ؟ فَجَعَلُوْا يَضْرِبُوْنَ بِاَيْدِيهِمْ عَلٰى اَفْخَاذِهِمْ، فَعَرَفْتُ اَنَّهُمْ يُصَمِّتُوْنِيْ - فَقَالَ عُثْمَانُ: فَلَمَّا رَاَيْتُهُمْ يُسَكِّتُوْنِيْ لٰكِنِّيْ سَكَتُّ - قَالَ: فَلَمَّا صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِاَبِيْ وَاُمِّيْ مَا ضَرَبَنِيْ، وَلَا كَهَرَنِيْ، وَلَا سَبَّنِيْ، ثُمَّ قَالَ: اِنَّ

930- اسناده صحيح. حجاج الصواف: هو ابن ابى عثمان، واسماعيل بن ابراهيم: هو المعروف بابن عُلَية، ويحيى: هو ابن سعيد القطان. وقال ابن عبد البر فى "الاستيعاب" (2347): احسن الناس سياقًا لحديث معاوية بن الحكم يحيى بن ابى كثير، عن هلال ابن ابى ميمونة. واخرجه ابن ابى شيبة 2/ 432 و 8/ 33 و 11/ 19 - 20، واحمد (23762)، ومسلم (537) وباتر (2227)، وابن ابى عاصم فى "الآحاد والمثانى" (1399)، وابن الجارود (212)، وابو عوانة (1728)، والبغوى فى "شرح السنة" (726) من طريق حجاج الصواف، والطيالسى (1105)، وابو عوانة (1727) من طريق ابان بن يزيد العطار، والطيالسى (1105) عن حرب بن شداد، ومسلم (537)، والنسائى فى "الكبرى" (1142)، وابو عوانة (1727)، وابن حبان (2247)، والبيهقى فى "السنن الكبرى" 2/ 249، وفى "الاسماء والصفات" ص 421، وابن عبد البر فى "التمهيد" 22/ 79 - 80 من طريق الاوزاعى

Marfat.com

هٰذِهِ الصَّلَاةَ لَا يَحِلُّ فِيهَا شَيْءٌ مِّنْ كَلَامِ النَّاسِ هٰذَا، اِنَّمَا هُوَ التَّسْبِيحُ وَالتَّكْبِيرُ وَقِرَاءَةُ الْقُرْآنِ اَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّا قَوْمٌ حَدِيثُ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ، وَقَدْ جَاءَنَا اللّٰهُ بِالْاِسْلَامِ، وَمِنَّا رِجَالٌ يَاْتُونَ الْكُهَّانَ، قَالَ: فَلَا تَاْتِهِمْ، قَالَ: قُلْتُ: وَمِنَّا رِجَالٌ يَتَطَيَّرُونَ، قَالَ: ذَاكَ شَيْءٌ يَجِدُونَهُ فِي صُدُورِهِمْ، فَلَا يَصُدُّهُمْ، قُلْتُ: وَمِنَّا رِجَالٌ يَخُطُّونَ، قَالَ: كَانَ نَبِيٌّ مِّنَ الْاَنْبِيَاءِ يَخُطُّ، فَمَنْ وَّافَقَ خَطَّهُ فَذَاكَ قَالَ: قُلْتُ: جَارِيَةٌ لِي كَانَتْ تَرْعَى غُنَيْمَاتٍ قِبَلَ اُحُدٍ، وَالْجَوَّانِيَّةِ، اِذِ اطَّلَعْتُ عَلَيْهَا اطِّلَاعَةً، فَاِذَا الذِّئْبُ قَدْ ذَهَبَ بِشَاةٍ مِنْهَا، وَاَنَا مِنْ بَنِي آدَمَ، آسَفُ كَمَا يَاْسَفُونَ، لٰكِنِّي صَكَكْتُهَا صَكَّةً، فَعَظُمَ ذَاكَ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: اَفَلَا اُعْتِقُهَا؟ قَالَ: ائْتِنِي بِهَا، قَالَ: فَجِئْتُهُ بِهَا، فَقَالَ: اَيْنَ اللّٰهُ؟، قَالَتْ: فِي السَّمَاءِ، قَالَ: مَنْ اَنَا؟ قَالَتْ: اَنْتَ رَسُولُ اللّٰهِ، قَالَ: اَعْتِقْهَا فَاِنَّهَا مُؤْمِنَةٌ

❁❁ حضرت معاویہ بن حکم سلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کر رہا تھا، حاضرین میں سے ایک صاحب کو چھینک آ گئی تو میں نے یَرْحَمُكَ اللّٰهُ کہہ دیا، لوگوں نے مجھے گھور کر دیکھا، میں نے کہا: میرے ماں مجھے روئے، تم لوگ مجھے اس طرح کیوں دیکھ رہے ہو؟ ان لوگوں نے اپنے ہاتھ اپنے زانوؤں پر مارنا شروع کیے تو مجھے اندازہ ہو گیا، وہ مجھے خاموش کروانا چاہ رہے ہیں،

عثمان نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں، جب میں نے دیکھا کہ وہ لوگ مجھے خاموش کروانا چاہ رہے ہیں تو میں خاموش ہو گیا۔

جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا کر لی، میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر فدا ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ مجھے مارا، نہ ڈانٹا، نہ برا بھلا کہا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اس نماز میں لوگوں کی بات چیت میں سے کچھ بھی کرنا جائز نہیں ہے، اس میں صرف تسبیح، تکبیر اور قرآن کی تلاوت ہوتی ہے'' یا جیسے بھی اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا۔

میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم لوگ زمانہ جاہلیت سے قریب ہیں، اللہ تعالیٰ نے ہمیں اسلام (کی دولت بھی) عطا کی ہے، ہم میں سے کچھ لوگ کاہنوں کے پاس جاتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم لوگ ان کے پاس نہ جاؤ''۔

میں نے عرض کی: ہم میں سے کچھ لوگ پرندوں سے بدشگونی لیتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ صرف ان کے توہمات ہیں، یہ چیز انہیں (کچھ کرنے سے) نہ روکے میں نے عرض کی: ہم میں سے کچھ لوگ لکیریں لگاتے ہیں، (یعنی علم رمل کرتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سابقہ انبیاء کرام میں سے ایک نبی علیہ السلام لکیریں لگایا کرتے تھے، (یعنی علم رمل کے ذریعے حساب لگاتے تھے) تو جس شخص (کا طریقہ) ان کے موافق ہو، (اس کا بیان کردہ نتیجہ) درست ہوتا ہے۔

میں نے عرض کی: میری ایک کنیز ''احد'' اور ''جوانیہ'' کی طرف میری کچھ بکریاں چرا رہی تھی، میں نے اس کا جائزہ لیا، تو ان میں سے ایک بکری بھیڑیا لے جا چکا تھا، میں بھی ایک انسان ہوں، مجھے بھی اسی طرح افسوس ہوتا ہے، جس طرح دوسرے لوگوں کو

Marfat.com

ہوتا ہے، میں نے اسے تھپڑ رسید کر دیا، اس پر نبی اکرم ﷺ نے مجھ پر سخت خفگی کا اظہار کیا، میں نے عرض کی: میں اسے آزاد نہ کر دوں؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اسے میرے پاس لے کر آنا، میں اسے لے کر آیا، تو نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: اللہ تعالیٰ کہاں ہے؟ اس کنیز نے جواب دیا: آسمان میں، نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: میں کون ہوں؟ اس نے جواب دیا: آپ اللہ کے رسول ہیں۔

نبی اکرم ﷺ نے (مجھ سے) فرمایا: اسے آزاد کر دو، یہ مؤمنہ ہے۔

931 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ النَّسَائِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ، عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ السُّلَمِيِّ، قَالَ: لَمَّا قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِمْتُ أُمُورًا مِنْ أُمُورِ الْإِسْلَامِ، فَكَانَ فِيمَا عَلِمْتُ أَنْ قَالَ لِي: إِذَا عَطَسْتَ فَاحْمَدِ اللَّهَ، وَإِذَا عَطَسَ الْعَاطِسُ فَحَمِدَ اللَّهَ، فَقُلْ: يَرْحَمُكَ اللَّهُ، قَالَ: فَبَيْنَمَا أَنَا قَائِمٌ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ، إِذْ عَطَسَ رَجُلٌ، فَحَمِدَ اللَّهَ، فَقُلْتُ: يَرْحَمُكَ اللَّهُ، رَافِعًا بِهَا صَوْتِي، فَرَمَانِي النَّاسُ بِأَبْصَارِهِمْ حَتَّى احْتَمَلَنِي ذَلِكَ، فَقُلْتُ: مَا لَكُمْ تَنْظُرُونَ إِلَيَّ بِأَعْيُنٍ شُزْرٍ؟ قَالَ: فَسَبَّحُوا، فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ الْمُتَكَلِّمُ؟ قِيلَ: هٰذَا الْأَعْرَابِيُّ، فَدَعَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لِي: إِنَّمَا الصَّلَاةُ لِقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ، وَذِكْرِ اللَّهِ جَلَّ وَعَزَّ، فَإِذَا كُنْتَ فِيهَا فَلْيَكُنْ ذَلِكَ شَأْنُكَ، فَمَا رَأَيْتُ مُعَلِّمًا قَطُّ أَرْفَقَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

❀❀ حضرت معاویہ بن حکم سلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، تو میں نے کچھ اسلامی احکام سیکھ لئے، میں نے جو کچھ سیکھا تھا، اس میں یہ بات بھی تھی، جب تمہیں چھینک آئے، تو تم اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرو، اور جب کسی دوسرے شخص کو چھینک آئے اور وہ اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرے تو تم یرحمک اللہ (اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے) کہنا۔

راوی کہتے ہیں: ایک مرتبہ میں نبی اکرم ﷺ کی اقتداء میں نماز ادا کر رہا تھا، ایک شخص کو چھینک آئی، اس نے اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کی، تو میں نے بلند آواز میں یرحمک اللہ کہہ دیا، اس پر لوگوں نے مجھے گھور کر دیکھا تو مجھے غصہ آ گیا، میں نے کہا: تم لوگ مجھے اس طرح گھور کر کیوں دیکھ رہے ہو؟ تو ان لوگوں نے "سبحان اللہ" کہا، جب نبی اکرم ﷺ نے نماز مکمل کر لی، تو آپ ﷺ نے دریافت کیا: کلام کرنے والا شخص کون ہے؟ تو آپ کو بتایا گیا: یہ دیہاتی شخص ہے، نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے فرمایا: نماز قرآن کی تلاوت اور اللہ تعالیٰ کے ذکر کے لئے ہوتی ہے، جب تم نماز کی حالت میں ہو تو تمہیں صرف یہی کرنا چاہئے۔

(راوی کہتے ہیں:) میں نے نبی اکرم ﷺ سے زیادہ شفیق استاد کوئی نہیں دیکھا۔

بَابُ التَّأْمِينِ وَرَاءَ الْإِمَامِ

باب: امام کے پیچھے آمین کہنا

932 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ، عَنْ حُجْرٍ أَبِي الْعَنْبَسِ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ وَائِلٍ

Marfat.com

بْنِ حُجْرٍ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَرَاَ (وَلَا الضَّالِّيْنَ) (الفاتحة: 7)، قَالَ: آمِيْنَ، وَرَفَعَ بِهَا صَوْتَهُ

❀❀ حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب ولا الضالین پڑھ لیتے تھے، تو آپ بلند آواز میں ''آمین'' کہتے تھے۔

933 - حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ خَالِدٍ الشَّعِيرِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ حُجْرِ بْنِ عَنْبَسٍ، عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ، اَنَّهُ صَلَّى خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَهَرَ بِآمِيْنَ، وَسَلَّمَ عَنْ يَمِيْنِهِ، وَعَنْ شِمَالِهِ حَتّٰى رَاَيْتُ بَيَاضَ خَدِّهِ

❀❀ حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کی، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بلند آواز میں ''آمین'' کہی، اور آپ نے دائیں طرف اور بائیں طرف سلام پھیرا، یہاں تک کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک رخسار کی سفیدی دیکھ لی۔

934 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، اَخْبَرَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيْسٰى، عَنْ بِشْرِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَمِّ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا تَلَا (غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ) (الفاتحة: 7)، قَالَ: آمِيْنَ، حَتّٰى يَسْمَعَ مَنْ يَلِيهِ مِنَ الصَّفِّ الْاَوَّلِ

❀❀ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ تلاوت کر لیتے تھے، تو ''آمین'' کہتے تھے، جسے پہلی صف میں آپ کے قریب کھڑے ہوئے لوگ سن لیتے تھے۔

935 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ سُمَيٍّ، مَوْلٰى اَبِي بَكْرٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا قَالَ الْاِمَامُ (غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ) (الفاتحة: 7)، فَقُوْلُوْا: آمِيْنَ، فَاِنَّهُ مَنْ وَّافَقَ قَوْلُهُ قَوْلَ الْمَلَائِكَةِ، غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

❀❀ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جب امام غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ پڑھ لے، تو تم ''آمین'' کہو، کیونکہ جس کا (''آمین'') کہنا، فرشتوں کے کہنے کے ساتھ ہوگا، اس کے گزشتہ گناہوں کی مغفرت ہو جائے گی''۔

936 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، وَاَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اَنَّهُمَا اَخْبَرَاهُ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَمَّنَ الْاِمَامُ فَاَمِّنُوا، فَاِنَّهُ مَنْ وَّافَقَ تَاْمِيْنُهُ تَاْمِيْنَ الْمَلَائِكَةِ، غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ، قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: آمِيْنَ

❀❀ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

Marfat.com

''جب امام آمین کہے تو تم لوگ بھی آمین کہو، کیونکہ جس کا آمین کہنا، فرشتوں کے آمین کہنے کے ساتھ ہوگا، اس کے گزشتہ گناہوں کی مغفرت ہوجائے گی''۔

ابن شہاب زہری کہتے ہیں: نبی اکرم ﷺ بھی آمین کہتے تھے۔

937 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، اَخْبَرَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنْ بِلَالٍ، اَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، لَا تَسْبِقْنِي بِآمِيْنَ

❀❀ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے، انہوں نے عرض کی: مجھ سے پہلے آمین نہ کہیں، (یعنی وہ تاخیر سے آئے، تو انہوں نے عرض کی: آپ مجھے موقع دیں کہ میں بھی آپ کے ساتھ آمین کہہ سکوں)

938 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ عُتْبَةَ الدِّمَشْقِيُّ، وَمَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ، عَنْ صُبَيْحِ بْنِ مُحْرِزٍ الْحِمْصِيِّ، حَدَّثَنِي اَبُو مُصَبِّحٍ الْمَقْرَائِيُّ، قَالَ: كُنَّا نَجْلِسُ اِلٰى اَبِي زُهَيْرٍ النُّمَيْرِيِّ، وَكَانَ مِنَ الصَّحَابَةِ، فَيَتَحَدَّثُ اَحْسَنَ الْحَدِيثِ، فَاِذَا دَعَا الرَّجُلُ مِنَّا بِدُعَاءٍ قَالَ: اخْتِمْهُ بِآمِيْنَ، فَاِنَّ آمِيْنَ مِثْلُ الطَّابَعِ عَلَى الصَّحِيفَةِ، قَالَ اَبُو زُهَيْرٍ: اُخْبِرُكُمْ عَنْ ذٰلِكَ؟ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ، فَاَتَيْنَا عَلٰى رَجُلٍ قَدْ اَلَحَّ فِي الْمَسْاَلَةِ، فَوَقَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَسْتَمِعُ مِنْهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوْجَبَ اِنْ خَتَمَ، فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ: بِاَيِّ شَيْءٍ يَخْتِمُ؟ قَالَ: بِآمِيْنَ، فَاِنَّهُ اِنْ خَتَمَ بِآمِيْنَ فَقَدْ اَوْجَبَ، فَانْصَرَفَ الرَّجُلُ الَّذِي سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَتَى الرَّجُلَ، فَقَالَ: اخْتِمْ يَا فُلَانُ بِآمِيْنَ، وَاَبْشِرْ، وَهٰذَا لَفْظُ مَحْمُودٌ،

قَالَ اَبُو دَاوُدَ: الْمَقْرَاءُ قَبِيلٌ مِّنْ حِمْيَرَ

❀❀ ابو مصبح مقری بیان کرتے ہیں: ہم لوگ حضرت ابوزہیر نمیری کے پاس بیٹھا کرتے تھے، جو صحابی تھے، وہ عمدہ گفتگو کرتے تھے، ہم میں سے جب کوئی شخص دعا مانگتا تو وہ فرماتے: ''آمین'' کے ذریعے اس پر مہر لگادو، کیونکہ ''آمین'' صحیفے پر لگی ہوئی مہر کی مانند ہے۔

حضرت ابوزہیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تمہیں اس بارے میں بتاتا ہوں، ایک رات ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوئے، ہمارا گزر ایک شخص کے پاس سے ہوا، جو بڑی آہ وزاری کے ساتھ دعا مانگ رہا تھا، نبی اکرم ﷺ ٹھہر کر اسے غور سے سننے لگے، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

''اگر اس نے (دعا پر) مہر لگالی تو اس نے (قبولیت کو) واجب کرلینا ہے''۔

حاضرین میں سے ایک صاحب نے عرض کی: یہ کس چیز کے ذریعے مہر لگائے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''آمین'' کے ذریعے، کیونکہ اس نے اگر ''آمین'' کے ذریعے (دعا پر) مہر لگالی تو یہ (دعا کی قبولیت کو) واجب کرلے گا، جس شخص نے نبی اکرم ﷺ سے یہ سوال کیا تھا، وہ اس (دعا مانگنے والے) شخص کے پاس گیا اور بولا: اے فلاں! ''آمین'' کے ذریعے مہر لگالو اور

Marfat.com

(دعا کی قبولیت کی) خوشخبری قبول کرو"۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) مقراء، حمیر قبیلے کی شاخ ہے۔

بَابُ التَّصْفِيقِ فِي الصَّلَاةِ

باب: نماز کے دوران تالی بجانا

939 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ، وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"(نماز کے دوران امام کو متوجہ کرنے کے لئے) سبحان اللہ کہنے کا حکم مردوں کے لئے ہے اور تالی بجانے کا حکم خواتین کے لئے ہے"۔

940 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ اَبِي حَازِمِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ اِلٰى بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ، وَحَانَتِ الصَّلَاةُ، فَجَاءَ الْمُؤَذِّنُ اِلٰى اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: اَتُصَلِّي بِالنَّاسِ فَاُقِيمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَصَلّٰى اَبُوْ بَكْرٍ، فَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالنَّاسُ فِي الصَّلَاةِ، فَتَخَلَّصَ حَتّٰى وَقَفَ فِي الصَّفِّ، فَصَفَّقَ النَّاسُ، وَكَانَ اَبُوْ بَكْرٍ لَا يَلْتَفِتُ فِي الصَّلَاةِ، فَلَمَّا اَكْثَرَ النَّاسُ التَّصْفِيقَ الْتَفَتَ، فَرَاٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَشَارَ اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنِ امْكُثْ مَكَانَكَ، فَرَفَعَ اَبُوْ بَكْرٍ يَدَيْهِ، فَحَمِدَ اللّٰهَ عَلٰى مَا اَمَرَهُ بِهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ذٰلِكَ، ثُمَّ اسْتَاْخَرَ اَبُوْ بَكْرٍ حَتّٰى اسْتَوٰى فِي الصَّفِّ، وَتَقَدَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا انْصَرَفَ، قَالَ: يَا اَبَا بَكْرٍ، مَا مَنَعَكَ اَنْ تَثْبُتَ اِذْ اَمَرْتُكَ، قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ: مَا كَانَ لِابْنِ اَبِي قُحَافَةَ، اَنْ يُصَلِّيَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لِي رَاَيْتُكُمْ اَكْثَرْتُمْ مِنَ التَّصْفِيحِ؟ مَنْ نَابَهُ شَيْءٌ فِي صَلَاتِهِ فَلْيُسَبِّحْ، فَاِنَّهُ اِذَا سَبَّحَ الْتُفِتَ اِلَيْهِ، وَاِنَّمَا التَّصْفِيحُ لِلنِّسَاءِ،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: وَهٰذَا فِي الْفَرِيضَةِ،

❁❁ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بنو عمرو بن عوف کے درمیان صلح کروانے کے لئے تشریف لے گئے، نماز کا وقت ہوا، تو مؤذن حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور بولا: اگر آپ لوگوں کو نماز پڑھاتے ہیں' تو میں اقامت کہوں؟ انہوں نے فرمایا: جی ہاں! حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھانا شروع کی، اسی دوران نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے، لوگ اس وقت نماز ادا کر رہے تھے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صف میں آکر شامل ہوگئے، لوگوں نے تالیاں بجانی شروع کر دیں، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نماز کے دوران ادھر اُدھر توجہ نہیں کرتے تھے، جب لوگوں کے بکثرت تالیاں بجانے پر انہوں نے توجہ کی اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں

Marfat.com

اشارہ کیا کہ تم اپنی جگہ پر رہو، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنے دونوں ہاتھ بلند کر کے اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کی، جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں جو حکم دیا تھا، اس پر تھی، پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پیچھے ہٹ کر صف میں شامل ہو گئے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آگے بڑھ کر نماز پڑھائی، نماز مکمل کرنے کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابوبکر! جب میں نے تمہیں ہدایت کر دی تھی، تو تمہارے اپنی جگہ پر ٹھہرے رہنے میں کیا چیز رکاوٹ ہوئی؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: ابن ابوقحافہ کی یہ مجال نہیں کہ وہ اللہ کے رسول کے آگے نماز ادا کرے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا وجہ ہے کہ میں نے تم لوگوں کو بکثرت تالیاں بجاتے ہوئے دیکھا؟ جسے نماز کے دوران (امام کو متوجہ کرنے کی) ضرورت پیش آجائے، اسے سبحان اللہ کہنا چاہئے، کیونکہ جب وہ سبحان اللہ کہے گا، تو اس کی طرف توجہ مبذول ہو جائے گی، تالی بجانے کا حکم خواتین کے لئے ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ فرض نماز کا واقعہ ہے۔

941 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، اَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: كَانَ قِتَالٌ بَيْنَ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَتَاهُمْ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ بَعْدَ الظُّهْرِ، فَقَالَ لِبِلَالٍ: اِنْ حَضَرَتْ صَلَاةُ الْعَصْرِ وَلَمْ آتِكَ، فَمُرْ اَبَا بَكْرٍ، فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ، فَلَمَّا حَضَرَتِ الْعَصْرُ اَذَّنَ بِلَالٌ، ثُمَّ اَقَامَ، ثُمَّ اَمَرَ اَبَا بَكْرٍ، فَتَقَدَّمَ، قَالَ فِي آخِرِهِ: اِذَا نَابَكُمْ شَيْءٌ فِي الصَّلَاةِ فَلْيُسَبِّحِ الرِّجَالُ، وَلْيُصَفِّحِ النِّسَاءُ،

❀❀ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: بنو عمرو بن عوف میں جھگڑا ہو گیا، اس بات کی اطلاع نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ملی تو آپ ظہر کی نماز کے بعد، ان کے درمیان صلح کروانے کے لئے تشریف لے گئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو ہدایت کی، اگر عصر کی نماز کا وقت ہو جائے اور میں نہ آپاؤں، تو تم ابوبکر سے کہنا وہ لوگوں کو نماز پڑھا دے، جب عصر کی نماز کا وقت ہوا، تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی، پھر انہوں نے اقامت کہی، اور پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے کہا: وہ آگے ہو گئے، (اس روایت کے آخر میں یہ الفاظ ہیں:) ''جب تمہیں نماز کے دوران (امام کو متوجہ کرنے کی) ضرورت پیش آئے، تو مرد سبحان اللہ کہیں اور خواتین تالی بجائیں۔

942 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، عَنْ عِيسَى بْنِ اَيُّوبَ، قَالَ قَوْلُهُ: اَلتَّصْفِيحُ لِلنِّسَاءِ تَضْرِبُ بِاُصْبُعَيْنِ مِنْ يَمِينِهَا عَلَى كَفِّهَا الْيُسْرَى

❀❀ عیسیٰ بن ایوب کہتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان ''تالی بجانے کا حکم خواتین کے لئے ہے'' (اس کی وضاحت یہ ہے) عورت دائیں ہاتھ کی دو انگلیاں بائیں ہتھیلی پر مارے گی۔

بَابُ الْاِشَارَةِ فِي الصَّلَاةِ

باب: نماز کے دوران اشارہ کرنا

943 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَبُّوَيْهِ الْمَرْوَزِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُشِيرُ فِي الصَّلَاةِ

Marfat.com

❁❁ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

''نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے دوران اشارہ کر لیتے تھے''۔

944 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ الْاَخْنَسِ، عَنْ اَبِىْ غَطَفَانَ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلتَّسْبِيْحُ لِلرِّجَالِ - يَعْنِىْ فِى الصَّلَاةِ - وَالتَّصْفِيْقُ لِلنِّسَاءِ، مَنْ اَشَارَ فِىْ صَلَاتِهِ اِشَارَةً تُفْهَمُ عَنْهُ، فَلْيَعُدْ لَهَا يَعْنِى الصَّلَاةَ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: هٰذَا الْحَدِيْثُ وَهْمٌ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''سبحان اللہ کہنے کا حکم مردوں کے لئے ہے''یعنی نماز میں ''اور تالی بجانے کا حکم خواتین کے لئے ہے،،جو شخص نماز کے دوران کوئی ایسا اشارہ کر دے جس کا مفہوم سمجھ میں آ گیا ہو،اس شخص کو وہ نماز دوبارہ ادا کرنی چاہئے''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:)اس حدیث (کو نقل کرنے میں) وہم پایا جاتا ہے۔

بَابٌ فِىْ مَسْحِ الْحَصَى فِى الصَّلَاةِ

باب: نماز کے دوران کنکریوں پر ہاتھ پھیرنا

945 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِىِّ، عَنْ اَبِى الْاَحْوَصِ، شَيْخٌ مِّنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ، اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا ذَرٍّ، يَرْوِيْهِ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا قَامَ اَحَدُكُمْ اِلَى الصَّلَاةِ، فَاِنَّ الرَّحْمَةَ تُوَاجِهُهٗ، فَلَا يَمْسَحِ الْحَصَى

❁❁ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جب کوئی شخص نماز ادا کرنے کے لئے کھڑا ہوتا ہے،تو رحمت اس کے سامنے ہوتی ہے،اس لئے اسے (نماز کے دوران) کنکریاں نہیں چھونی چاہئیں''۔

946 - حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيٰى، عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ، عَنْ مُعَيْقِيْبٍ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَمْسَحْ وَاَنْتَ تُصَلِّىْ، فَاِنْ كُنْتَ لَا بُدَّ فَاعِلًا، فَوَاحِدَةٌ تَسْوِيَةُ الْحَصَى

❁❁ حضرت معیقیب رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''تم نماز کے دوران (کنکریوں پر) ہاتھ نہ پھیرو،اگر کوئی چارہ نہ ہو تو صرف ایک مرتبہ کنکریاں برابر کر لو''۔

بَابُ الرَّجُلِ يُصَلِّىْ مُخْتَصِرًا

باب: آدمی کا نماز پڑھتے ہوئے پہلو پر ہاتھ رکھنا

947 - حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ كَعْبٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ، عَنْ اَبِىْ

Marfat.com

هُرَيْرَةَ، قَالَ: نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَنِ الاخْتِصَارِ فِي الصَّلَاةِ؛
قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: يَعْنِي يَضَعُ يَدَهُ عَلٰى خَاصِرَتِهِ

❀❀ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:
''نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کے دوران پہلو پر ہاتھ رکھنے سے منع کیا ہے''۔
(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) (حدیث کے لفظ) ''اختصار'' سے مراد پہلو (کوکھ) پر ہاتھ رکھنا ہے۔

بَابُ الرَّجُلِ يَعْتَمِدُ فِي الصَّلَاةِ عَلٰى عَصًا

باب: آدمی کا نماز کے دوران عصا سے سہارا لینا

948 - حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْوَابِصِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِي، عَنْ شَيْبَانَ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، قَالَ: قَدِمْتُ الرَّقَّةَ، فَقَالَ لِي بَعْضُ اَصْحَابِي: هَلْ لَكَ فِي رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: قُلْتُ: غَنِيمَةٌ، فَدَفَعْنَا اِلٰى وَابِصَةَ، قُلْتُ لِصَاحِبِي: نَبْدَاُ فَنَنْظُرُ اِلٰى دَلِّهِ، فَاِذَا عَلَيْهِ قَلَنْسُوَةٌ لَاطِئَةٌ ذَاتُ اُذُنَيْنِ، وَبُرْنُسُ خَزٍّ اَغْبَرُ، وَاِذَا هُوَ مُعْتَمِدٌ عَلٰى عَصًا فِي صَلَاتِهِ، فَقُلْنَا بَعْدَ اَنْ سَلَّمْنَا، فَقَالَ: حَدَّثَتْنِي اُمُّ قَيْسٍ بِنْتُ مِحْصَنٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا اَسَنَّ وَحَمَلَ اللَّحْمَ، اتَّخَذَ عَمُوْدًا فِي مُصَلَّاهُ يَعْتَمِدُ عَلَيْهِ

❀❀ ہلال بن یساف بیان کرتے ہیں: میں ''رقہ'' آیا، میرے ایک دوست نے مجھ سے کہا: کیا تم کسی صحابی سے ملنا چاہو گے؟ میں نے کہا: یہ تو غنیمت ہے، تو ہم لوگ حضرت وابصہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے، میں نے اپنے ساتھی سے کہا: ہم پہلے ان کی وضع قطع کا جائزہ لیں گے، انہوں نے سر سے چپکی ہوئی، کانوں والی ٹوپی پہنی ہوئی تھی، مٹیالے رنگ کا اونی جبہ پہنا ہوا تھا، اور نماز کے دوران انہوں نے عصا سے سہارا لیا ہوا تھا، ہم نے انہیں سلام کرنے کے بعد اس بارے میں دریافت کیا، تو انہوں نے بتایا: سیّدہ اُمّ قیس بنت محصن رضی اللہ عنہا نے مجھے یہ بات بتائی ہے:
جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر زیادہ ہوگئی اور آپ کا جسم فربہ ہوگیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم (نماز کے دوران) جائے نماز کے قریب موجود ستون سے ٹیک لیا کرتے تھے۔

بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْكَلَامِ فِي الصَّلَاةِ

باب: نماز کے دوران کلام کرنے کی ممانعت

949 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسٰى، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ شُبَيْلٍ، عَنْ اَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: كَانَ اَحَدُنَا يُكَلِّمُ الرَّجُلَ اِلٰى جَنْبِهِ فِي الصَّلَاةِ، فَنَزَلَتْ (وَقُوْمُوا لِلّٰهِ قَانِتِيْنَ) (البقرة: 238)، فَاُمِرْنَا بِالسُّكُوْتِ، وَنُهِينَا عَنِ الْكَلَامِ

Marfat.com

❁❁ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: پہلے ہم میں سے کوئی شخص نماز کے دوران اپنے پہلو میں موجود شخص کے ساتھ بات چیت کرلیا کرتا تھا، پھر یہ آیت نازل ہوگئی:

''اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عاجزی (اور خاموشی) کے ساتھ کھڑے ہو''۔

تو ہمیں (نماز کے دوران) سکوت اختیار کرنے کا حکم دیا گیا اور بات چیت کرنے سے منع کر دیا گیا۔

بَابٌ فِیْ صَلَاةِ الْقَاعِدِ

باب: بیٹھ کر نماز ادا کرنا

950 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ بْنِ اَعْيَنَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ هِلَالٍ يَعْنِى ابْنَ يَسَافٍ، عَنْ اَبِىْ يَحْيٰى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: حُدِّثْتُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: صَلَاةُ الرَّجُلِ قَاعِدًا نِصْفُ الصَّلَاةِ، فَاَتَيْتُهُ فَوَجَدْتُهُ يُصَلِّىْ جَالِسًا، فَوَضَعْتُ يَدَىَّ عَلٰى رَاْسِىْ، فَقَالَ: مَا لَكَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو؟، قُلْتُ: حُدِّثْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنَّكَ قُلْتَ: صَلَاةُ الرَّجُلِ قَاعِدًا نِصْفُ الصَّلَاةِ، وَاَنْتَ تُصَلِّىْ قَاعِدًا، قَالَ: اَجَلْ، وَلٰكِنِّىْ لَسْتُ كَاَحَدٍ مِنْكُمْ

❁❁ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: مجھے یہ بات بتائی گئی، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''آدمی کا بیٹھ کر نماز ادا کرنا (اجر وثواب کے اعتبار سے) نصف نماز ہوتا ہے''۔

پھر ایک مرتبہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بیٹھ کر نماز ادا کرتے ہوئے پایا، میں نے اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھ لیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: اے عبداللہ بن عمرو! کیا ہوا؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے تو یہ بتایا گیا ہے: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''آدمی کا بیٹھ کر نماز ادا کرنا (اجر وثواب کے اعتبار سے) نصف نماز ہوتا ہے''۔

جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم (ابھی) بیٹھ کر نماز ادا کر رہے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جی ہاں! (ایسا ہی ہے) لیکن میں تم لوگوں کی مانند نہیں ہوں''۔

951 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، اَنَّهُ سَاَلَ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ الرَّجُلِ قَاعِدًا، فَقَالَ: صَلَاتُهُ قَائِمًا اَفْضَلُ مِنْ صَلَاتِهِ قَاعِدًا، وَصَلَاتُهُ قَاعِدًا عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلَاتِهِ قَائِمًا، وَصَلَاتُهُ نَائِمًا عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلَاتِهِ قَاعِدًا

❁❁ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے آدمی کے بیٹھ کر نماز ادا کرنے کے بارے میں دریافت کیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس کا کھڑے ہو کر نماز ادا کرنا، اس کے بیٹھ کر نماز ادا کرنے پر فضیلت رکھتا ہے، اس کا بیٹھ کر نماز ادا کرنا، اس کے کھڑے ہو کر نماز ادا کرنے سے (اجر وثواب کے اعتبار سے) نصف ہوتا ہے، اور اس کا لیٹ کر نماز ادا کرنا، اس کے بیٹھ کر نماز ادا کرنے سے نصف ہوتا ہے۔

Marfat.com

952 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْاَنْبَارِيُّ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَ: كَانَ بِي النَّاصُورُ، فَسَاَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: صَلِّ قَائِمًا. فَاِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَقَاعِدًا، فَاِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَعَلٰى جَنْبٍ

❀❀ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: مجھے "ناصور" کی شکایت تھی، میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"تم کھڑے ہو کر نماز ادا کرو، اگر یہ نہیں کر سکتے تو بیٹھ کر (ادا کرو) اگر یہ بھی نہیں کر سکتے تو پہلو کے بل (لیٹ کر ادا کرو)"۔

953 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُونُسَ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقْرَاُ فِي شَيْءٍ مِنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ جَالِسًا قَطُّ، حَتّٰى دَخَلَ فِي السِّنِّ، فَكَانَ يَجْلِسُ فِيهَا فَيَقْرَاُ، حَتّٰى اِذَا بَقِيَ اَرْبَعُونَ اَوْ ثَلَاثُونَ آيَةً، قَامَ فَقَرَاَهَا، ثُمَّ سَجَدَ

❀❀ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی بھی رات کے نوافل میں بیٹھ کر تلاوت کرتے ہوئے نہیں دیکھا، یہاں تک کہ جب آپ کی عمر مبارک زیادہ ہوگئی تو آپ ان نوافل میں بیٹھ کر قرأت کرتے تھے، یہاں تک کہ جب چالیس یا تیس آیات کی تلاوت رہ جاتی' تو آپ کھڑے ہو کر انہیں تلاوت کرتے تھے' پھر سجدے میں جاتے تھے۔

954 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، وَاَبِي النَّضْرِ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَائِشَةَ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي جَالِسًا، فَيَقْرَاُ وَهُوَ جَالِسٌ، وَاِذَا بَقِيَ مِنْ قِرَاءَتِهِ قَدْرُ مَا يَكُونُ ثَلَاثِينَ اَوْ اَرْبَعِينَ آيَةً، قَامَ فَقَرَاَهَا وَهُوَ قَائِمٌ، ثُمَّ رَكَعَ، ثُمَّ سَجَدَ، ثُمَّ يَفْعَلُ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذٰلِكَ،

قَالَ اَبُو دَاوُدَ: رَوَاهُ عَلْقَمَةُ بْنُ وَقَّاصٍ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

❀❀ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بیٹھ کر نماز ادا کرتے تھے' تو آپ تلاوت بھی بیٹھ کر ہی کرتے تھے، یہاں تک کہ جب آپ کی تلاوت میں تیس یا چالیس آیات جتنی قرأت باقی رہ جاتی' تو آپ کھڑے ہو جاتے اور کھڑے ہو کر ان کی تلاوت کرتے رہتے، پھر آپ رکوع کرتے، پھر سجدہ کرتے، پھر دوسری رکعت میں بھی اسی طرح کرتے تھے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ روایت علقمہ بن وقاص نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے، اس کی مانند نقل کی ہے۔

955 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، قَالَ: قَالَ: سَمِعْتُ بُدَيْلَ بْنَ مَيْسَرَةَ، وَاَيُّوبَ، يُحَدِّثَانِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيلًا قَائِمًا، وَلَيْلًا

953- اسناده صحيح. زهير: هو ابن معاوية الجعفي. واخرجه البخاري (1118)، ومسلم (731) (111)، والنسائي في "الكبرى" (1360)، وابن ماجة (1227) من طرق عن هشام بن عروة، بهذا الاسناد. واخرجه البخاري (4837) من طريق ابي الاسود، عن عروة، به

Marfat.com

طَوِيلًا قَاعِدًا، فَإِذَا صَلَّى قَائِمًا، رَكَعَ قَائِمًا، وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا، رَكَعَ قَاعِدًا

❀❀ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے نوافل میں طویل نماز کھڑے ہوکر ادا کرتے تھے اور طویل نماز بیٹھ کر ادا کرتے تھے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوکر نماز ادا کرتے تھے تو قیام کی حالت سے ہی رکوع میں جاتے تھے اور جب بیٹھ کر نماز ادا کرتے تھے، تو رکوع بھی بیٹھ کر کرتے تھے۔

956 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ، قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ، أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ السُّورَةَ فِي رَكْعَةٍ؟ قَالَتْ: الْمُفَصَّلَ، قَالَ: قُلْتُ: فَكَانَ يُصَلِّي قَاعِدًا؟ قَالَتْ: حِينَ حَطَمَهُ النَّاسُ

❀❀ عبداللہ بن شقیق بیان کرتے ہیں! میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا: کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی رکعت میں متعدد سورتوں کی تلاوت کر لیتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا: مفصل (سورتوں میں سے کچھ کو ایک ساتھ پڑھ لیتے تھے) میں نے دریافت کیا: کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر (نفل) نماز ادا کر لیتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا: جب لوگوں نے آپ کو تھکا دیا (یعنی جب عمر شریف زیادہ ہوگئی تو آپ بیٹھ کر نوافل ادا کر لیتے تھے)

بَابُ كَيْفَ الْجُلُوسُ فِي التَّشَهُّدِ

باب: تشہد میں کیسے بیٹھا جائے گا

957 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ، قَالَ: قُلْتُ: لَأَنْظُرَنَّ إِلَى صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يُصَلِّي، فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ، فَكَبَّرَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى حَاذَتَا بِأُذُنَيْهِ، ثُمَّ أَخَذَ شِمَالَهُ بِيَمِينِهِ، فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ رَفَعَهُمَا مِثْلَ ذَلِكَ، قَالَ: ثُمَّ جَلَسَ فَافْتَرَشَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى، وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُسْرَى، وَحَدَّ مِرْفَقَهُ الْأَيْمَنَ عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى، وَقَبَضَ ثِنْتَيْنِ، وَحَلَّقَ حَلْقَةً، وَرَأَيْتُهُ يَقُولُ هَكَذَا، وَحَلَّقَ بِشْرٌ الْإِبْهَامَ وَالْوُسْطَى، وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ

❀❀ حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے طے کیا، میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا ضرور جائزہ لوں گا کہ آپ کیسے نماز ادا کرتے ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے، آپ نے قبلہ کی طرف رخ کیا اور دونوں ہاتھ کانوں کے برابر تک اٹھا کر تکبیر کہی، پھر آپ نے دائیں ہاتھ کے ذریعے بایاں ہاتھ پکڑ لیا، جب آپ رکوع میں جانے لگے تو آپ نے اسی طرح رفع یدین کیا،

راوی بیان کرتے ہیں: جب آپ بیٹھے تو آپ نے اپنی بائیں ٹانگ کو بچھا لیا اور اپنا بایاں ہاتھ بائیں زانوں پر رکھا، اور دائیں بازو کی کہنی کے کنارے کو دائیں زانوں پر رکھا آپ نے دو انگلیوں کو بند کر کے ان کا حلقہ بنا لیا، اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح کرتے ہوئے دیکھا۔

Marfat.com

بشر نامی راوی نے انگوٹھے اور درمیانی انگلی کے ذریعے حلقہ بنایا اور شہادت کی انگلی کے ذریعے اشارہ کیا۔

958 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: سُنَّةُ الصَّلَاةِ اَنْ تَنْصِبَ رِجْلَكَ الْيُمْنٰى، وَتَثْنِيَ رِجْلَكَ الْيُسْرٰى

❀❀ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نماز میں سنت یہ ہے، کہ تم اپنے دائیں پاؤں کو کھڑا کرو اور بائیں ٹانگ کو بچھا کر (اس پر بیٹھو)

959 - حَدَّثَنَا ابْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، قَالَ: سَمِعْتُ يَحْيٰى، قَالَ: سَمِعْتُ الْقَاسِمَ، يَقُوْلُ: اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، يَقُوْلُ: مِنْ سُنَّةِ الصَّلَاةِ اَنْ تُضْجِعَ رِجْلَكَ الْيُسْرٰى، وَتَنْصِبَ الْيُمْنٰى،

❀❀ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نماز میں سنت یہ ہے: تم اپنی بائیں ٹانگ کو بچھا لو اور دائیں پاؤں کو کھڑا کرو۔

960 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ، عَنْ يَحْيٰى، بِاِسْنَادِهٖ مِثْلَهٗ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: قَالَ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ: عَنْ يَحْيٰى، اَيْضًا: مِنَ السُّنَّةِ كَمَا قَالَ جَرِيْرٌ.

❀❀ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) حماد بن زید نے بھی یحییٰ کے حوالے سے ''من السنۃ'' کے الفاظ اسی طرح نقل کیے ہیں، جس طرح جریر نے بیان کیے ہیں۔

961 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ، اَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ، اَرَاهُمُ الْجُلُوْسَ فِي التَّشَهُّدِ، فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ

❀❀ یحییٰ بن سعید بیان کرتے ہیں: قاسم بن محمد نے ان لوگوں کو تشہد میں بیٹھ کر دکھایا' اس کے بعد راوی نے (حسب سابق) حدیث ذکر کی ہے۔

962 - حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ، عَنْ وَكِيْعٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا جَلَسَ فِي الصَّلَاةِ، افْتَرَشَ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى حَتّٰى اسْوَدَّ ظَهْرُ قَدَمِهٖ

❀❀ ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز میں بیٹھتے تھے تو اپنا بایاں پاؤں بچھا لیتے تھے، یہاں تک آپ کے پاؤں کی پشت سیاہ ہو گئی تھی۔

959- اسناده صحيح. ابن معاذ: هو عبيد الله العنبري، وعبد الوهاب: هو ابن عبد المجيد الثقفي، ويحيى: هو ابن سعيد الانصاري، والقاسم: هو ابن محمد بن ابي بكر الصديق. واخرجه النسائي في "الكبرى" (747) من طريق الليث بن سعد، و(748) من طريق عمرو بن الحارث، كلاهما عن يحيى بن سعيد، بهذا الاسناد. وانظر ما قبله وما بعده.

Marfat.com

بَابُ مَنْ ذَكَرَ التَّوَرُّكَ فِي الرَّابِعَةِ

باب: جن حضرات نے چوتھی رکعت کے بعد تورک کا تذکرہ کیا ہے

963 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ، اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ، ح وحَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُهُ فِي عَشَرَةٍ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ اَحْمَدُ: قَالَ: اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا حُمَيْدٍ السَّاعِدِيَّ، فِي عَشَرَةٍ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ اَبُوْ قَتَادَةَ، قَالَ اَبُوْ حُمَيْدٍ: اَنَا اَعْلَمُكُمْ بِصَلَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالُوْا: فَاعْرِضْ، فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ، قَالَ: وَيَفْتَحُ اَصَابِعَ رِجْلَيْهِ اِذَا سَجَدَ، ثُمَّ يَقُوْلُ: اَللّٰهُ اَكْبَرُ، وَيَرْفَعُ وَيَثْنِي رِجْلَهُ الْيُسْرٰى، فَيَقْعُدُ عَلَيْهَا، ثُمَّ يَصْنَعُ فِي الْاُخْرٰى مِثْلَ ذٰلِكَ، فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ قَالَ: حَتّٰى اِذَا كَانَتِ السَّجْدَةُ الَّتِي فِيْهَا التَّسْلِيمُ، اَخَّرَ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى، وَقَعَدَ مُتَوَرِّكًا عَلٰى شِقِّهِ الْاَيْسَرِ، زَادَ اَحْمَدُ: قَالُوْا: صَدَقْتَ، هٰكَذَا كَانَ يُصَلِّي، وَلَمْ يَذْكُرَا فِي حَدِيْثِهِمَا الْجُلُوسَ فِي الثِّنْتَيْنِ كَيْفَ جَلَسَ.

❀❀ محمد بن عمرو بیان کرتے ہیں: حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ نے دس صحابہ کرام، جن میں حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے، ان کی موجودگی میں یہ کہا: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے بارے میں آپ سب سے زیادہ علم رکھتا ہوں، ان حضرات نے کہا: پھر آپ (اس کا طریقہ) پیش کریں۔

اس کے بعد راوی نے حدیث ذکر کی، جس میں یہ الفاظ بھی ہیں:

جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں جاتے تو اپنے پاؤں کی انگلیاں موڑ لیتے تھے، پھر اللہ اکبر کہہ کر اٹھتے اور بائیں پاؤں کو بچھا کر اس پر بیٹھ جاتے تھے، پھر دوسری رکعت میں بھی آپ اسی طرح کرتے تھے۔

اس کے بعد راوی حدیث ذکر کی ہے، جس میں یہ الفاظ ہیں:

جب وہ سجدہ آتا، جس کے بعد (قعدہ کے آخر میں) سلام پھیرنا ہوتا تھا، تو آپ بائیں پاؤں کو پیچھے کر کے، بائیں پہلو پر "تورک" کے طور پر بیٹھتے تھے۔

امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے یہ الفاظ زائد نقل کیے ہیں: ان صحابہ کرام نے (حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے) کہا، آپ نے ٹھیک بیان کیا ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح نماز ادا کرتے تھے۔

دونوں راویوں نے اپنی روایت میں یہ ذکر نہیں کیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دو رکعت کے بعد والے (یعنی پہلے) قعدہ میں کیسے بیٹھتے تھے؟

964 - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنِ اللَّيْثِ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيِّ،

Marfat.com

وَيَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ حَبِيْبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، اَنَّهٗ كَانَ جَالِسًا مَعَ نَفَرٍ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ، وَلَمْ يَذْكُرْ اَبَا قَتَادَةَ، قَالَ: فَاِذَا جَلَسَ فِى الرَّكْعَتَيْنِ جَلَسَ عَلٰى رِجْلِهِ الْيُسْرٰى، فَاِذَا جَلَسَ فِى الرَّكْعَةِ الْاَخِيرَةِ قَدَّمَ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى، وَجَلَسَ عَلٰى مَقْعَدَتِهٖ،

❀❀ محمد بن عمرو بن عطاء بیان کرتے ہیں: وہ چند صحابہ کرام کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے، (اس کے بعد راوی نے سابقہ حدیث ذکر کی ہے) جس میں حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کا ذکر نہیں ہے اور یہ الفاظ ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دو رکعت کے بعد بیٹھتے تو بائیں پاؤں پر بیٹھتے تھے اور جب آخری رکعت کے بعد بیٹھتے تھے تو بایاں پاؤں ایک طرف نکال کر سرین کے بل بیٹھتے تھے۔

965 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ حَبِيْبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو الْعَامِرِىِّ، قَالَ: كُنْتُ فِىْ مَجْلِسٍ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ، قَالَ فِيْهِ: فَاِذَا قَعَدَ فِى الرَّكْعَتَيْنِ قَعَدَ عَلٰى بَطْنِ قَدَمِهِ الْيُسْرٰى، وَنَصَبَ الْيُمْنٰى، فَاِذَا كَانَتِ الرَّابِعَةُ اَفْضٰى بِوَرِكِهِ الْيُسْرٰى اِلَى الْاَرْضِ، وَاَخْرَجَ قَدَمَيْهِ مِنْ نَاحِيَةٍ وَاحِدَةٍ.

❀❀ محمد بن عمرو عامری بیان کرتے ہیں: میں ایک محفل میں موجود تھا (پھر حسب سابق حدیث ہے) جس میں یہ مذکور ہے: جب آپ دو رکعت کے بعد بیٹھتے تو اپنے بائیں پاؤں کے تلوے پر بیٹھتے اور دایاں پاؤں کھڑا کر لیتے، اور جب چوتھی رکعت کے بعد بیٹھتے تو بائیں سرین کو زمین پر رکھ لیتے اور دونوں پاؤں ایک ہی طرف نکال لیتے۔

966 - حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَدْرٍ، حَدَّثَنِىْ زُهَيْرٌ اَبُوْ خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْحُرِّ، حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عَبَّاسٍ اَوْ عَيَّاشِ بْنِ سَهْلٍ السَّاعِدِىِّ، اَنَّهٗ كَانَ فِىْ مَجْلِسٍ فِيْهِ اَبُوْهُ، فَذَكَرَ فِيْهِ قَالَ: فَسَجَدَ فَانْتَصَبَ عَلٰى كَفَّيْهِ، وَرُكْبَتَيْهِ، وَصُدُوْرِ قَدَمَيْهِ وَهُوَ جَالِسٌ، فَتَوَرَّكَ، وَنَصَبَ قَدَمَهُ الْاُخْرٰى، ثُمَّ كَبَّرَ، فَسَجَدَ ثُمَّ كَبَّرَ، فَقَامَ وَلَمْ يَتَوَرَّكْ، ثُمَّ عَادَ فَرَكَعَ الرَّكْعَةَ الْاُخْرٰى، فَكَبَّرَ كَذٰلِكَ ثُمَّ جَلَسَ بَعْدَ الرَّكْعَتَيْنِ حَتّٰى اِذَا هُوَ اَرَادَ اَنْ يَنْهَضَ لِلْقِيَامِ قَامَ بِتَكْبِيرٍ، ثُمَّ رَكَعَ الرَّكْعَتَيْنِ الْاُخْرَيَيْنِ، فَلَمَّا سَلَّمَ سَلَّمَ عَنْ يَمِيْنِهٖ، وَعَنْ شِمَالِهٖ، قَالَ: اَبُوْ دَاوُدَ: لَمْ يَذْكُرْ فِىْ حَدِيْثِهٖ مَا ذَكَرَ عَبْدُ الْحَمِيْدِ، فِى التَّوَرُّكِ وَالرَّفْعِ اِذَا قَامَ مِنْ ثِنْتَيْنِ،

❀❀ عباس بن سہل ساعدی بیان کرتے ہیں: وہ بھی اس محفل میں موجود تھے، جس میں ان کے والد موجود تھے، (انہوں نے اس روایت میں یہ ذکر کیا ہے)

انہوں نے سجدہ کیا، تو دونوں ہتھیلیوں، دونوں گھٹنوں اور پاؤں کے پنجوں کے بل اُٹھے، جب وہ بیٹھے تو تورک کے طور پر بیٹھے، انہوں نے دوسرا پاؤں کھڑا کر لیا، پھر انہوں نے تکبیر کہی سجدہ کیا، پھر تکبیر کہی اور کھڑے ہو گئے وہ تورک کے طور پر بیٹھے نہیں، پھر انہوں نے دوسری رکعت بھی اسی طرح ادا کی، اسی طرح تکبیر کہی اور دو رکعت کے بعد (قعدہ میں) بیٹھ گئے۔ پھر جب انہوں نے

Marfat.com

قیام کے لئے اٹھنے کا ارادہ کیا' تو تکبیر کہہ کر کھڑے ہوئے، پھر انہوں نے بعد والی دو رکعت ادا کیں، جب انہوں نے سلام پھیرا تو دائیں اور بائیں (دونوں) طرف سلام پھیرا۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) انہوں نے اپنی روایت میں وہ ذکر نہیں کیا جو عبدالحمید نے تورک اور دو رکعت کے بعد اٹھتے ہوئے رفع یدین کرنے کا ذکر کیا ہے۔

967 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو، اَخْبَرَنِیْ فُلَيْحٌ، اَخْبَرَنِیْ عَبَّاسُ بْنُ سَهْلٍ، قَالَ: اجْتَمَعَ اَبُوْ حُمَيْدٍ، وَاَبُوْ اُسَيْدٍ، وَسَهْلُ بْنُ سَعْدٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ، فَذَكَرَ هٰذَا الْحَدِيْثَ، وَلَمْ يَذْكُرِ الرَّفْعَ اِذَا قَامَ مِنْ ثِنْتَيْنِ، وَلَا الْجُلُوْسَ، قَالَ: حَتّٰى فَرَغَ ثُمَّ جَلَسَ فَافْتَرَشَ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى، وَاَقْبَلَ بِصَدْرِ الْيُمْنٰى عَلٰى قِبْلَتِهٖ

❀❀ عباس بن سہل بیان کرتے ہیں: حضرت ابوحمید ساعدی، حضرت ابواسید ساعدی، حضرت سہل بن سعد ساعدی اور حضرت محمد بن مسلمہ انصاری رضی اللہ عنہم اکٹھے ہوئے۔ (اس کے بعد راوی نے پوری حدیث ذکر کی ہے) البتہ انہوں نے دو رکعت کے بعد اٹھتے ہوئے رفع یدین کرنے اور جلوس (بیٹھنے) کا ذکر نہیں کیا۔ راوی نے یہ ذکر کیا ہے:

حتیٰ کہ وہ فارغ ہوئے' تو بیٹھ گئے، انہوں نے اپنے بائیں پاؤں کو بچھا لیا اور دائیں پاؤں کے پنجے کو (موڑ کر) قبلہ کی طرف کر لیا۔

بَابُ التَّشَهُّدِ

باب: تشہد کا بیان

968 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، اَخْبَرَنَا يَحْيٰى، عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَعْمَشِ، حَدَّثَنِیْ شَقِيْقُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، قَالَ: كُنَّا اِذَا جَلَسْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی الصَّلَاةِ قُلْنَا: السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ قَبْلَ عِبَادِهٖ، السَّلَامُ عَلٰى فُلَانٍ وَفُلَانٍ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُوْلُوْا: السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ، فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّلَامُ، وَلٰكِنْ اِذَا جَلَسَ اَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ: اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ، وَالصَّلَوَاتُ، وَالطَّيِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، فَاِنَّكُمْ اِذَا قُلْتُمْ ذٰلِكَ اَصَابَ كُلَّ عَبْدٍ صَالِحٍ فِی السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ - اَوْ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ - اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ

968- اسنادہ صحیح. یحیی: هو ابن سعید القطان، وسلیمان الاعمش: هو ابن مهران، وشقیق بن سلمة: هو ابو وائل. واخرجه البخاری (831) و (835) و (6230)، ومسلم (402) و (58)، والنسائی فی "الکبریٰ" (760)، وابن ماجه (899) و (/899 م 1) و (/899 م 2) من طرق عن الاعمش، بهذا الاسناد. وهو فی "مسند احمد" (3622)، و"صحیح ابن حبان" (1948). واخرجه البخاری (1202) و (6328) و (7381)، ومسلم (402) (55) و (56) و (57)، والنسائی (759)، وابن ماجه و (/899 م 1) و (/899 م 2) من طرق عن ابی وائل به. واخرجه البخاری (6265) ومسلم (402) (59)، والترمذی (288)، والنسائی فی "الکبریٰ" (752- 758) و (761)، وابن ماجه (/899 م 1) و (/899 م 2) من طرق عن ابن مسعود. وانظر ما بعده.

Marfat.com

وَرَسُوْلُهُ، ثُمَّ لِيَتَخَيَّرْ اَحَدُكُمْ مِنَ الدُّعَاءِ اَعْجَبَهُ اِلَيْهِ فَيَدْعُوَ بِهِ،

❀❀ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: پہلے جب ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کرتے ہوئے (تشہد میں) بیٹھتے تھے تو ہم یہ پڑھتے تھے:

''اللہ تعالیٰ پر اس کے بندوں کی طرف سے سلام ہو، فلاں پر سلام ہو اور فلاں پر ہو''۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگ یہ نہ پڑھو ''اللہ تعالیٰ پر سلام ہو'' کیونکہ اللہ تعالیٰ تو خود سلامتی عطا کرنے والا ہے، البتہ جب کوئی شخص (تشہد میں) بیٹھے تو اسے یہ پڑھنا چاہئے:

''ہر طرح کی زبانی، عملی اور مالی عبادات اللہ تعالیٰ کے لئے مخصوص ہیں، اے نبی! آپ پر سلام ہو اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں، ہم پر اور اللہ تعالیٰ کے تمام نیک بندوں پر سلام ہو''۔

(نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:) جب تم یہ کلمات پڑھ لو گے تو آسمان اور زمین میں موجود (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) آسمان اور زمین کے درمیان موجود ہر نیک بندے تک سلام پہنچ جائے گا۔ (اور یہ پڑھو)

''میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے اور میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں''۔

(نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:) پھر آدمی کو چاہئے کہ جو دعا اسے زیادہ پسند ہو اسے اختیار کرے اور وہ دعا مانگے۔

969 - حَدَّثَنَا تَمِيمُ بْنُ الْمُنْتَصِرِ، اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ يَعْنِي ابْنَ يُوسُفَ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كُنَّا لَا نَدْرِي مَا نَقُوْلُ اِذَا جَلَسْنَا فِي الصَّلَاةِ، وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ عُلِّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ، قَالَ شَرِيكٌ: وَحَدَّثَنَا جَامِعٌ يَعْنِي ابْنَ اَبِي شَدَّادٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، بِمِثْلِهِ، قَالَ: وَكَانَ يُعَلِّمُنَا كَلِمَاتٍ وَلَمْ يَكُنْ يُعَلِّمُنَاهُنَّ كَمَا يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ: اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِنَا، وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا، وَاهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ، وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ، وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ، وَبَارِكْ لَنَا فِي اَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُلُوبِنَا وَاَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا، وَتُبْ عَلَيْنَا، اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ، وَاجْعَلْنَا شَاكِرِيْنَ لِنِعْمَتِكَ، مُثْنِينَ بِهَا، قَابِلِيهَا وَاَتِمَّهَا عَلَيْنَا،

❀❀ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہمیں معلوم نہیں تھا کہ جب ہم نماز کے دوران بیٹھیں تو کیا پڑھیں؟ جبکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو (اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان باتوں کی) تعلیم دی گئی تھی۔

اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔ ایک اور سند کے ساتھ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان منقول ہے:

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں مختلف کلمات کی تعلیم دیتے تھے، لیکن آپ یہ کلمات ہمیں اتنے اہتمام کے ساتھ تعلیم نہیں دیتے تھے، جتنے اہتمام کے ساتھ تشہد کے کلمات کی تعلیم دیتے تھے۔

''اے اللہ! ہمارے دلوں میں الفت پیدا کر دے، اور ہمارے درمیان کے معاملات کو ٹھیک کر دے، سلامتی کے

Marfat.com

راستوں پر ہمیں چلا، ہمیں تاریکیوں سے بچا کر نور کی طرف لے جا، ہمیں ظاہری اور باطنی برائیوں سے محفوظ رکھ! ہماری سماعت، بصارت، قلوب، ازواج، اولاد میں ہمارے لئے برکت رکھ دے، اور ہماری توبہ قبول فرما! بے شک تو بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے، اور ہمیں اپنی نعمتوں کا شکر کرنے والا، ان کی تعریف کرنے والا، اور انہیں قبول کرنے والا بنادے اور ہم پر ان (نعمتوں) کو مکمل کردے"۔

970 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْحُرِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ، قَالَ: اَخَذَ عَلْقَمَةُ بِيَدِي، فَحَدَّثَنِيْ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ، اَخَذَ بِيَدِهِ، وَاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَذَ بِيَدِ عَبْدِ اللّٰهِ، فَعَلَّمَهُ التَّشَهُّدَ فِي الصَّلَاةِ، فَذَكَرَ مِثْلَ دُعَاءِ حَدِيْثِ الْاَعْمَشِ: اِذَا قُلْتَ هٰذَا اَوْ قَضَيْتَ هٰذَا فَقَدْ قَضَيْتَ صَلَاتَكَ، اِنْ شِئْتَ اَنْ تَقُوْمَ فَقُمْ، وَاِنْ شِئْتَ اَنْ تَقْعُدَ فَاقْعُدْ

❁❁ قاسم بن مخیمرہ بیان کرتے ہیں: علقمہ نے میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے یہ بات بتائی، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ان کا ہاتھ پکڑ کر انہیں یہ بات بتائی، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑ کر انہیں نماز میں تشہد کے کلمات کی تعلیم دی۔

اس کے بعد راوی نے اعمش کی نقل کردہ روایت کی مانند روایت نقل کی ہے۔

(نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:) جب تم یہ پڑھ لوگے (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں:) جب تم اسے مکمل کرلوگے تو تم نے اپنی نماز کو مکمل کرلیا۔ اب اگر تم اٹھنا چاہو تو اٹھ جاؤ اور اگر بیٹھے رہنا چاہو تو بیٹھے رہو۔

971 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِيْ بِشْرٍ، سَمِعْتُ مُجَاهِدًا، يُحَدِّثُ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي التَّشَهُّدِ: اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ - قَالَ: قَالَ ابْنُ عُمَرَ: زِدْتُ فِيْهَا: وَبَرَكَاتُهُ - اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ - قَالَ ابْنُ عُمَرَ: زِدْتُ فِيْهَا: وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ - وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ

❁❁ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے تشہد کے یہ کلمات روایت کرتے ہیں:

"ہر طرح کی قولی، فعلی اور مالی عبادات اللہ تعالیٰ کے لئے مخصوص ہیں، اے نبی! آپ پر سلام ہو، اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں"۔

971- واخرجه الطحاوى /1 263- 264، والدارقطنى (1329)، والبيهقى /2 139 من طريق نصر بن على الجهضمى، والفاكهى فى "اخبار مكة" /1 205- 206 من طريق ابن ابى عدى، كلاهما عن شعبة، بهذا الاسناد. واخرجه الطحاوى /1 264 من طريق معاذ بن معاذ، عن شعبة، به موقوفاً على ابن عمر، لكن قال الطحاوى: ان قول ابن عمر رضى الله عنهما: "وزدت فيها" يدل انه اخذ ذلك عن غيره. واخرجه بنحوه احمد (5360)، والطحاوى /1 163، والطبرانى فى "الاوسط" (2625) من طريق عبد الله بن نابى، والدارقطنى (1330) من طريق عبد الله بن دينار، كلاهما عن ابن عمر موقوفاً دون زياداته. واسناد طريق ابن دينار ضعيف. واخرجه الطحاوى /1 264 من طريق زيد العمى، عن ابى الصديق الناجى، عن ابن عمر قال: كان ابو بكر يعلمنا التشهد على المنبر ... وزيد العمى ضعيف. واخرجه مالك /1 91، والطحاوى /1 216، والبيهقى /2 142 من طريق نافع، والطحاوى /1 261 من طريق سالم،

Marfat.com

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے اس میں ''وبرکاتہ'' کا اضافہ کیا ہے۔

''ہم پر اور اللہ تعالیٰ کے تمام نیک بندوں پر سلام ہو، میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے''۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے اس میں ان کلمات کا اضافہ کیا ہے ''وہ ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے'' ''(پھر یہ کلمات ہیں) اور میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں''۔

972 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، ح وحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيِّ، قَالَ: صَلَّى بِنَا اَبُوْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيُّ، فَلَمَّا جَلَسَ فِيْ آخِرِ صَلَاتِهِ، قَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ: اُقِرَّتِ الصَّلَاةُ بِالْبِرِّ، وَالزَّكَاةِ، فَلَمَّا انْفَتَلَ اَبُوْ مُوْسٰى اَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ، فَقَالَ: اَيُّكُمُ الْقَائِلُ كَلِمَةَ كَذَا وَكَذَا؟ قَالَ: فَاَرَمَّ الْقَوْمُ، فَقَالَ: اَيُّكُمُ الْقَائِلُ كَلِمَةَ كَذَا وَكَذَا؟ فَاَرَمَّ الْقَوْمُ، قَالَ: فَلَعَلَّكَ يَا حِطَّانُ اَنْتَ قُلْتَهَا، قَالَ: مَا قُلْتُهَا، وَلَقَدْ رَهِبْتُ اَنْ تَبْكَعَنِيْ بِهَا، قَالَ: فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ: اَنَا قُلْتُهَا وَمَا اَرَدْتُ بِهَا اِلَّا الْخَيْرَ، فَقَالَ اَبُوْ مُوْسٰى: اَمَا تَعْلَمُوْنَ كَيْفَ تَقُوْلُوْنَ فِيْ صَلَاتِكُمْ، اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَنَا، فَعَلَّمَنَا وَبَيَّنَ لَنَا سُنَّتَنَا، وَعَلَّمَنَا صَلَاتَنَا، فَقَالَ: اِذَا صَلَّيْتُمْ فَاَقِيْمُوا صُفُوْفَكُمْ، ثُمَّ لِيَؤُمَّكُمْ اَحَدُكُمْ، فَاِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوْا، وَاِذَا قَرَاَ (غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ) (الفاتحة: 7)، فَقُوْلُوْا: آمِيْنَ، يُجِبْكُمُ اللّٰهُ، وَاِذَا كَبَّرَ وَرَكَعَ، فَكَبِّرُوْا وَارْكَعُوْا، فَاِنَّ الْاِمَامَ يَرْكَعُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَتِلْكَ بِتِلْكَ، وَاِذَا قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، فَقُوْلُوْا: اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، يَسْمَعُ اللّٰهُ لَكُمْ، فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى قَالَ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، وَاِذَا كَبَّرَ وَسَجَدَ فَكَبِّرُوْا وَاسْجُدُوْا، فَاِنَّ الْاِمَامَ يَسْجُدُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَتِلْكَ بِتِلْكَ، فَاِذَا كَانَ عِنْدَ الْقَعْدَةِ فَلْيَكُنْ مِنْ اَوَّلِ قَوْلِ اَحَدِكُمْ اَنْ يَقُوْلَ: التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ لَمْ يَقُلْ اَحْمَدُ: وَبَرَكَاتُهُ، وَلَا قَالَ وَاَشْهَدُ، قَالَ: وَاَنَّ مُحَمَّدًا،

❀❀ حطان بن عبداللہ رقاشی بیان کرتے ہیں: حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ ہمیں نماز پڑھا رہے تھے، جب وہ نماز کے آخر میں بیٹھے تو حاضرین میں سے ایک صاحب نے کہا: ''نماز کو نیکی اور زکوٰۃ (تزکیہ) کے ہمراہ رکھا گیا ہے''۔ جب حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے نماز مکمل کر لی تو انہوں نے لوگوں کی طرف رخ کیا اور دریافت کیا: فلاں، فلاں کلمہ تم میں سے کس نے کہا تھا؟ لوگ خاموش رہے۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے حطان! شاید تم نے یہ کلمات کہے ہیں، حطان نے کہا: میں نے یہ نہیں کہے ہیں، ویسے مجھے اندازہ تھا کہ آپ اس حوالے سے مجھ پر ہی شک کریں گے، حاضرین میں سے ایک صاحب بولے: میں نے یہ

Marfat.com

کلمات کہے ہیں، میں نے ان کے ذریعے صرف بھلائی کا ارادہ کیا تھا، حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تم لوگوں کو علم نہیں ہے کہ تم نے اپنی نماز میں کیا پڑھنا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے، ہمیں تعلیم دی، ہمارے سامنے سنتیں بیان کیں اور ہمیں نماز کا طریقہ تعلیم دیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جب تم نماز ادا کرو، تو صفیں درست کرو، پھر تم میں سے کوئی ایک تمہاری امامت کرے، جب وہ تکبیر کہے' تو تم لوگ بھی تکبیر کہو، جب وہ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ کہے، تو تم ''آمین'' کہو، اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرے گا۔ جب وہ تکبیر کہہ کر رکوع میں جائے' تو تم بھی تکبیر کہہ کر رکوع میں چلے جاؤ، امام تم لوگوں سے پہلے رکوع میں جائے اور تم لوگوں سے پہلے رکوع سے اُٹھے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ اس کی جگہ ہوگا، جب امام سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے، تو تم لوگ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہو، اللہ تعالیٰ تمہاری (اس بات کو) سنے گا، جب وہ تکبیر کہہ کر سجدے میں جائے' تو تم لوگ بھی تکبیر کہہ کر سجدے میں جاؤ، امام تم سے پہلے سجدے میں جائے اور تم سے پہلے (سجدے سے) اُٹھے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ اس کے بدلے میں ہوگا، جب (نمازی) قعدہ میں بیٹھے تو اسے سب سے پہلے یہ پڑھنا چاہئے:

''ہر طرح کی جسمانی، زبانی اور مالی عبادات اللہ تعالیٰ کے لئے مخصوص ہیں، اے نبی! آپ پر سلام ہو، اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں، ہم پر اور اللہ تعالیٰ کے تمام نیک بندوں پر سلام ہو، میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے اور میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں''۔

احمد (نامی راوی) نے لفظ ''برکاتہ'' لفظ ''واشہد'' نقل نہیں کیا۔ انہوں نے ''وان محمدا'' نقل کیا ہے۔

973 - حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ، حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِي، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ اَبِي غَلَّابٍ، يُحَدِّثُهُ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيِّ، بِهٰذَا الْحَدِيثِ، زَادَ فَاِذَا قَرَاَ فَاَنْصِتُوا، وَقَالَ فِي التَّشَهُّدِ بَعْدَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ زَادَ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

قَالَ اَبُو دَاوُدَ: وَقَوْلُهُ: فَاَنْصِتُوا لَيْسَ بِمَحْفُوظٍ، لَمْ يَجِئْ بِهِ اِلَّا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ فِي هٰذَا الْحَدِيثِ

حطان بن عبداللہ رقاشی سے یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے، تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں:

''جب وہ قرأت کرے تو تم خاموش رہو''۔

تشہد اشہد ان لا الٰہ الا اللہ کے بعد یہ الفاظ زائد ہیں: وحدہٗ لا شریک لہٗ

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) روایت کا یہ لفظ ''وانصتوا (تم خاموش رہو)'' محفوظ نہیں ہے۔ اس روایت میں یہ الفاظ صرف سلیمان تیمی نے نقل کئے ہیں۔

973- اسنادہ صحیح. المعتمر: ھو ابن سلیمان التیمی، وابو غلاب: ھو یونس ابن جبیر. واخرجہ مسلم (404) (63)، وابن ماجہ (847) من طریق جریر بن عبد الحمید، عن سلیمان التیمی، بھذا الاسناد. قال ابو اسحاق - راوی "الصحیح" عن مسلم: قال ابوبکر ابن اخت ابی النضر فی ھذا الحدیث - یعنی طعن فیہ وقدح فی صحتہ - فقال مسلم: تریدا احفظ من سلیمان؟! وھو فی "مسند احمد" (19723).

Marfat.com

974 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، وَطَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّهُ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا الْقُرْآنَ، وَكَانَ يَقُوْلُ: التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ

❀❀ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تشہد کے کلمات کی تعلیم اسی طرح دیا کرتے تھے، جس طرح قرآن کی کسی سورت کی تعلیم دیتے تھے۔ آپ یہ پڑھتے تھے:

''برکت والی زبانی، جسمانی اور مالی عبادات، اللہ تعالیٰ کے لئے مخصوص ہیں، اے نبی! آپ پر سلام ہو، اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں نازل ہوں، ہم پر اور اللہ تعالیٰ کے تمام نیک بندوں پر سلام ہو، میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے اور میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم، اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں''۔

975 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ حَسَّانَ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوْسٰى اَبُوْ دَاوُدَ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، حَدَّثَنِىْ خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ اَبِيْهِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، اَمَّا بَعْدُ، اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ فِىْ وَسَطِ الصَّلَاةِ، اَوْ حِيْنَ انْقِضَائِهَا، فَابْدَئُوا قَبْلَ التَّسْلِيْمِ، فَقُوْلُوْا: التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ، وَالصَّلَوَاتُ، وَالْمُلْكُ لِلّٰهِ، ثُمَّ سَلِّمُوْا عَلٰى الْيَمِيْنِ، ثُمَّ سَلِّمُوْا عَلٰى قَارِئِكُمْ، وَعَلٰى اَنْفُسِكُمْ،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: سُلَيْمَانُ بْنُ مُوْسٰى كُوْفِىُّ الْاَصْلِ كَانَ بِدِمَشْقَ،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: دَلَّتْ هٰذِهِ الصَّحِيْفَةُ عَلٰى اَنَّ الْحَسَنَ سَمِعَ مِنْ سَمُرَةَ

❀❀ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: امابعد! اللہ کے رسول نے ہمیں حکم دیا، جب نماز کا درمیان ہو، (یعنی دو رکعت کے بعد تشہد میں) یا جب اس کا اختتام ہو (یعنی آخری تشہد میں) سلام پھیرنے سے پہلے یہ پڑھو:

''تمام جسمانی پاکیزہ عبادات اور دعائیں اور بادشاہی، اللہ تعالیٰ کے لئے مخصوص ہیں''۔

پھر تم دائیں طرف سلام پھیرو، پھر تم لوگ اپنے امام اور (نماز میں شریک) لوگوں کو سلام کرو۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) سلیمان بن موسیٰ نامی راوی اصل میں کوفہ کا رہنے والا تھا، اور دمشق میں رہتا تھا۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ صحیفہ اس بات پر دلالت کرتا ہے، حسن بصری نے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے (احادیث کا) سماع کیا ہے۔

975- اسناده ضعيف، جعفر بن سعد ضعيف، وخبيب بن سليمان بن سمرة وابوه مجهولان، وضعفه الحافظ ابن حجر في "التلخيص" 1/ 267 و 271 واخرجه البيهقي 2/ 181 من طريق ابى داود، بهذا الاسناد. واخرجه الطبراني (7018) من طريق يحيى بن حسان، به. وستاتى قطعة السلام على الامام من طريق آخر برقم (1001).

Marfat.com

بَابُ الصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ التَّشَهُّدِ

باب: تشہد کے بعد نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا

976 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ لَيْلَى، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، قَالَ: قُلْنَا - اَوْ قَالُوْا - يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَمَرْتَنَا اَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْكَ، وَاَنْ نُسَلِّمَ عَلَيْكَ، فَاَمَّا السَّلَامُ، فَقَدْ عَرَفْنَاهُ، فَكَيْفَ نُصَلِّيْ عَلَيْكَ، قَالَ: قُوْلُوْا: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ، وَآلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ، وَآلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ، اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ،

❁❁ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے عرض کی: (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں:) لوگوں نے عرض کی:

آپ نے ہمیں یہ حکم دیا ہے کہ ہم آپ پر درود بھیجیں اور آپ پر سلام بھیجیں، جہاں تک سلام (بھیجنے کے طریقے) کا تعلق ہے تو اس کا ہمیں پتہ چل گیا ہے، ہم آپ پر درود کیسے بھیجیں؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم لوگ یہ پڑھو:

''اے اللہ! تو حضرت محمد ﷺ اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر درود نازل کر! جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر درود نازل کیا، اور حضرت محمد ﷺ اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر برکت نازل کی جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر برکت نازل کی، بے شک تو لائق حمید اور بزرگی کا مالک ہے''۔

977 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، بِهٰذَا الْحَدِيْثِ، قَالَ: صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ، وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ.

❁❁ یہ روایت ایک اور سند کے ساتھ منقول ہے، جس میں (درود شریف کے) یہ الفاظ ہیں:

''تو حضرت محمد ﷺ اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر درود نازل کر جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر درود نازل کیا''۔

978 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، حَدَّثَنَا ابْنُ بِشْرٍ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنِ الْحَكَمِ، بِاِسْنَادِهِ بِهٰذَا، قَالَ: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ، وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ، اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ، وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: رَوَاهُ الزُّبَيْرُ بْنُ عَدِيٍّ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ لَيْلَى، كَمَا رَوَاهُ مِسْعَرٌ اِلَّا اَنَّهُ قَالَ: كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَسَاقَ مِثْلَهُ

❁❁ یہی روایت ایک اور سند کے ساتھ بھی منقول ہے، جس میں (درود شریف کے) یہ الفاظ ہیں:

''اے اللہ! تو حضرت محمد ﷺ اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر درود نازل کر! جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر درود نازل کیا، بے شک تو لائق حمد اور بزرگی کا مالک ہے۔ اے اللہ! حضرت محمد ﷺ اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر برکت نازل کر! جس

Marfat.com

طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر برکت نازل کی، بے شک تو لائق حمد اور بزرگی کا مالک ہے''۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ ابن ابی لیلیٰ سے اسی طرح منقول ہے' جس طرح معمر نے اسے روایت کیا ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں: جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر درود نازل کیا' بے شک تو لائق حمد اور بزرگی کا مالک ہے' اور تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر برکت نازل کر! (اس کے بعد حسب سابق الفاظ ہیں:)

979 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، ح وحَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ، اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ، اَنَّهُ قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبُو حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ، اَنَّهُمْ قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، كَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ؟ قَالَ: قُوْلُوْا: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ، وَاَزْوَاجِهِ، وَذُرِّيَّتِهِ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيمَ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ، وَاَزْوَاجِهِ، وَذُرِّيَّتِهِ، كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ،

❁❁ حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم آپ پر درود کیسے بھیجیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم لوگ یہ پڑھو:

''اے اللہ! تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم، ان کی ازواج، ان کی ذریت پر درود نازل کر، جس طرح تو نے حضرت ابراہیم کی آل پر درود نازل کیا اور حضرت محمد، ان کی ازواج، ان کی ذریت پر برکت نازل کر، جس طرح تو نے حضرت ابراہیم کی آل پر برکت نازل کی، بے شک تو لائق حمد اور بزرگی کا مالک ہے''۔

980 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُجْمِرِ، اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ، وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ زَيْدٍ، هُوَ الَّذِي اُرِيَ النِّدَاءَ بِالصَّلَاةِ، اَخْبَرَهُ عَنْ اَبِي مَسْعُودٍ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّهُ قَالَ: اَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَجْلِسِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ، فَقَالَ لَهُ بَشِيرُ بْنُ سَعْدٍ: اَمَرَنَا اللّٰهُ اَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَكَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ؟ فَسَكَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، حَتّٰى تَمَنَّيْنَا اَنَّهُ لَمْ يَسْاَلْهُ، ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُوْلُوْا: فَذَكَرَ مَعْنٰى حَدِيثِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، زَادَ فِي آخِرِهِ: فِي الْعَالَمِينَ اِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ.

❁❁ حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ، جنہیں خواب میں اذان دینے کا طریقہ دکھایا گیا تھا، وہ حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی محفل میں ہمارے پاس تشریف لائے، حضرت بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ نے آپ کی خدمت میں عرض کی: یارسول اللہ! اللہ تعالیٰ نے ہمیں آپ پر درود بھیجنے کا حکم دیا ہے، تو ہم آپ پر کیسے درود بھیجیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے، یہاں تک کہ ہم نے یہ آرزو کی، کہ ان صاحب نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سوال نہ کیا ہوتا، پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''تم یہ پڑھو'' اس کے بعد حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ کی نقل کردہ روایت کی مانند الفاظ ہیں: تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں: ''فی العالمین، انك حمید مجید''

Marfat.com

981 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو، بِهٰذَا الْخَبَرِ، قَالَ: قُوْلُوْا: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ، وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ

❁❁ یہی روایت ایک اور سند کے ساتھ حضرت عقبہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے منقول ہے، اس میں یہ الفاظ ہیں:

''تم لوگ یہ پڑھو: اے اللہ! اُمی نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر درود نازل کر''۔

982 - حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ يَسَارٍ الْكِلَابِيُّ، حَدَّثَنِي اَبُوْ مُطَرِّفٍ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ كَرِيزٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْهَاشِمِيُّ، عَنِ الْمُجْمِرِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَكْتَالَ بِالْمِكْيَالِ الْاَوْفَى، اِذَا صَلّٰى عَلَيْنَا اَهْلَ الْبَيْتِ، فَلْيَقُلْ: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ، وَاَزْوَاجِهِ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَذُرِّيَّتِهِ وَاَهْلِ بَيْتِهِ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص یہ چاہتا ہو کہ وہ ماپنے کے برتن کو اچھی طرح بھر کر ماپ لے (یعنی ڈھیر سارا اجر وثواب حاصل کرنا چاہتا ہو) اسے چاہیے کہ جب وہ ہم، اہل بیت، پر درود بھیجے تو یہ پڑھے:

''اے اللہ! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو نبی ہیں ان کی ازواج، جو امہات المومنین ہیں، ان کی ذریت اور ان کے اہل بیت پر درود نازل کر، جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر درود نازل کیا، بے شک تو لائق حمد اور بزرگی کا مالک ہے''۔

بَابُ مَا يَقُوْلُ بَعْدَ التَّشَهُّدِ

باب: آدمی تشہد کے بعد کیا پڑھے گا

983 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عَائِشَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا فَرَغَ اَحَدُكُمْ مِنَ التَّشَهُّدِ الْاٰخِرِ، فَلْيَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنْ اَرْبَعٍ: مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ، وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، وَمِنْ شَرِّ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب کوئی شخص آخری تشہد سے فارغ ہو جائے، تو اسے چار چیزوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنی چاہیے، جہنم کے عذاب سے، قبر کے عذاب سے، زندگی اور موت کی آزمائش سے، دجال کے شر سے''۔

984 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ يُوْنُسَ الْيَمَامِيُّ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طَاوُسٍ، عَنْ

Marfat.com

اَبِيْهِ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ بَعْدَ التَّشَهُّدِ: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

❀❀ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشہد کے بعد یہ پڑھتے تھے:

''اے اللہ! میں جہنم کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور دجال کی آزمائش سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور زندگی اور موت کی آزمائش سے تیری پناہ مانگتا ہوں''۔

985 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو اَبُوْ مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ الْمُعَلِّمُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ، اَنَّ مِحْجَنَ بْنَ الْاَدْرَعِ، حَدَّثَهُ قَالَ: دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ، فَاِذَا هُوَ بِرَجُلٍ قَدْ قَضَى صَلَاتَهُ، وَهُوَ يَتَشَهَّدُ وَهُوَ يَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ يَا اَللّٰهُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ، الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا اَحَدٌ، اَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ، اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ، قَالَ: فَقَالَ: قَدْ غُفِرَ لَهُ، قَدْ غُفِرَ لَهُ ثَلَاثًا

❀❀ حضرت محجن بن ادرع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے، وہاں ایک شخص تھا' جس نے نماز مکمل کر لی تھی اور وہ تشہد میں یہ پڑھ رہا تھا۔

''اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں، اے اللہ! (جو) ایک ہے، بے نیاز ہے، جس نے کسی کو جنم نہیں دیا، اور جس کو جنم نہیں دیا گیا، اور کوئی بھی اس کا ہمسر نہیں ہے''۔ (میں تجھ سے یہ سوال کرتا ہوں کہ) تو میرے گناہوں کی مغفرت کر دے، بے شک تو بہت زیادہ مغفرت کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے''۔

تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ ارشاد فرمایا: اس کی مغفرت ہوگئی، اس کی مغفرت ہوگئی۔ یہ بات آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی۔

بَابُ اِخْفَاءِ التَّشَهُّدِ

باب: تشہد میں (کلمات کو) پست آواز میں پڑھنا

986 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ الْكِنْدِيُّ، حَدَّثَنَا يُوْنُسُ يَعْنِي ابْنَ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مِنَ السُّنَّةِ اَنْ يُّخْفِيَ التَّشَهُّدَ

❀❀ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سنت یہ ہے کہ تشہد (کے کلمات) پست آواز میں پڑھے جائیں۔

984- حديث صحيح، وهذا اسناد حسن من اجل محمد بن عبد الله بن طاوس، وباقي رجاله ثقات. واخرجه بنحوه ابن ماجه (3840) من طريق كريب، عن ابن عباس

Marfat.com

بَابُ الْإِشَارَةِ فِي التَّشَهُّدِ

باب: تشہد کے دوران اشارہ کرنا

987- حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُعَاوِيِّ، قَالَ: رَآنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَاَنَا اَعْبَثُ بِالْحَصَى فِي الصَّلَاةِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ نَهَانِي، وَقَالَ: اصْنَعْ كَمَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ، فَقُلْتُ: وَكَيْفَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ؟ قَالَ: كَانَ اِذَا جَلَسَ فِي الصَّلَاةِ وَضَعَ كَفَّهُ الْيُمْنٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُمْنٰى، وَقَبَضَ اَصَابِعَهُ كُلَّهَا، وَاَشَارَ بِاُصْبُعِهِ الَّتِي تَلِي الْاِبْهَامَ، وَوَضَعَ كَفَّهُ الْيُسْرٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُسْرٰى

❁❁ علی بن عبدالرحمان معاوی بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے مجھے دیکھا کہ میں نماز کے دوران کنکریوں کو الٹ پلٹ رہا تھا، جب انہوں نے نماز مکمل کی تو مجھے اس سے روکا، اور فرمایا: تم اس طرح کرو، جس طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے، میں نے دریافت کیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کس طرح کیا کرتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا: جب آپ نماز میں بیٹھتے تھے تو اپنی دائیں ہتھیلی دائیں زانوں پر رکھتے تھے، اپنی تمام انگلیوں کو بند کر لیتے تھے، اور انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی کے ذریعے اشارہ کرتے تھے۔ آپ اپنی بائیں ہتھیلی بائیں زانوں پر رکھتے تھے۔

988- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَزَّازُ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ، حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَعَدَ فِي الصَّلَاةِ، جَعَلَ قَدَمَهُ الْيُسْرٰى تَحْتَ فَخِذِهِ الْيُمْنٰى وَسَاقِهِ، وَفَرَشَ قَدَمَهُ الْيُمْنٰى، وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرٰى عَلٰى رُكْبَتِهِ الْيُسْرٰى، وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُمْنٰى، وَاَشَارَ بِاُصْبُعِهِ وَاَرَانَا عَبْدُ الْوَاحِدِ وَاَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ

❁❁ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز میں بیٹھتے تھے تو اپنا بایاں پاؤں دائیں زانوں کے نیچے کر لیتے تھے، اور دائیں پاؤں کو بچھا لیتے تھے، آپ اپنا بایاں ہاتھ بائیں گھٹنے پر رکھتے تھے اور دایاں ہاتھ دائیں زانوں پر رکھتے تھے، آپ اپنی انگلی کے ذریعے اشارہ کرتے تھے۔

(راوی کہتے ہیں:) عبدالواحد (نامی ہمارے استاد راوی) نے ہمیں اشارہ کر کے دکھایا، انہوں نے شہادت کی انگلی کے

987- اسناده صحيح. القعنبي: هو عبد الله بن مسلمة. وهو في "موطا مالك" 1/ 88. ومن طريقه اخرجه مسلم (580) (116)، والنسائي في "الكبرى" (1191). واخرجه مسلم (580) (116)، والنسائي في "الكبرى" (751) و (1190) من طرق عن مسلم بن ابي مريم، به. وهو في "مسند احمد" (4575) و (5331)، و"صحيح ابن حبان" (1942) و (1947). واخرجه دون قصة العبث بالحصى مسلم (580) (114) و (115)، والترمذي (294)، والنسائي (1193)، وابن ماجه (913) من طريق نافع، عن ابن عمر. وانظر في باب مسح الحصى في الصلاة حديث ابي ذر السالف برقم (945)، وحديث معيقيب السالف برقم (946).

988- اسناده صحيح. مسعر: هو ابن كِدام، ووكيع: هو ابن الجرّاح، ويحيى بن زكريا: هو ابن ابي زائدة الهَمداني. واخرجه مسلم (431)، والنسائي في "الكبرى" (541) من طريق مسعر بن كدام، ومسلم (431)، والنسائي (1250) من طريق فرات القزّ

Marfat.com

ذریعے اشارہ کیا۔

989 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ الْمِصِّيصِيُّ، حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ زِيَادٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، اَنَّهُ ذَكَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُشِيرُ بِاُصْبُعِهِ اِذَا دَعَا، وَلَا يُحَرِّكُهَا، قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ: وَزَادَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِي عَامِرٌ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو كَذَلِكَ، وَيَتَحَامَلُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ الْيُسْرَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُسْرَى،

❀❀ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے دوران دعا مانگتے تھے تو آپ انگلی کے ذریعے اشارہ کرتے تھے۔ آپ اسے حرکت نہیں دیتے تھے۔

990 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِيهِ، بِهٰذَا الْحَدِيثِ، قَالَ: لَا يُجَاوِزُ بَصَرُهُ اِشَارَتَهُ، وَحَدِيثُ حَجَّاجٍ اَتَمُّ

❀❀ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ، حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے: تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں:

آپ کی نگاہ اشارے (کی انگلی) سے آگے نہیں جاتی تھی۔

''حجاج کی نقل کردہ روایت زیادہ مکمل ہے''۔

991 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، حَدَّثَنَا عِصَامُ بْنُ قُدَامَةَ، مِنْ بَنِي بَجِيلَةَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ نُمَيْرٍ الْخُزَاعِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعًا ذِرَاعَهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى، رَافِعًا اِصْبَعَهُ السَّبَّابَةَ، قَدْ حَنَاهَا شَيْئًا

❀❀ مالک بن نمیر خزاعی اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں:

میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دایاں دست مبارک دائیں زانوں پر رکھا ہوا تھا، آپ نے شہادت کی انگلی کو اٹھایا ہوا تھا' اور اسے ذرا سا خم دیا ہوا تھا۔

بَابُ كَرَاهِيَةِ الِاعْتِمَادِ عَلَى الْيَدِ فِي الصَّلَاةِ

باب: نماز کے دوران ہاتھ پر سہارا لینے کا مکروہ ہونا۔

992 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ، وَاَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَبُّوَيْهِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ

999– اسناده صحيح كسابقه . ابو نعيم: هو الفضل بن دكين . واخرجه النسائي في "الكبرى" (1242) من طريق ابي نعيم الفضل بن دُكين، بهذا الاسن

1000– اسناده صحيح . تميم الطائي: هو ابن طرفة، والاعمش: هو سليمان بن مهران، وزهير: هو ابن معاوية. واخرجه مسلم (430)، والنسائي في "الكبرى" (557) من طريق الاعمش، به . وهو في "مسند احمد" (20875)، و"صحيح ابن حبان" (1879) و (1880). وانظر ما سلف برقم (998) و (999)

Marfat.com

الْغَزَّالُ، قَالُوا: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - قَالَ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ: - اَنْ يَجْلِسَ الرَّجُلُ فِي الصَّلَاةِ، وَهُوَ مُعْتَمِدٌ عَلٰى يَدِهِ وَقَالَ ابْنُ شَبُّوَيْهِ: نَهَى اَنْ يَعْتَمِدَ الرَّجُلُ عَلٰى يَدِهِ فِي الصَّلَاةِ، وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ: نَهَى اَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ، وَهُوَ مُعْتَمِدٌ عَلٰى يَدِهِ وَذَكَرَهُ فِي بَابِ الرَّفْعِ مِنَ السُّجُوْدِ، وَقَالَ ابْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، نَهَى اَنْ يَعْتَمِدَ الرَّجُلُ عَلٰى يَدَيْهِ اِذَا نَهَضَ فِي الصَّلَاةِ

❀❀ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں:

امام احمد کی روایت میں یہ الفاظ ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے، کہ آدمی نماز کے دوران ہاتھ کا سہارا لے کے بیٹھے۔

ابن شبویہ کی روایت میں یہ الفاظ ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے، آدمی نماز کے دوران ہاتھ سے سہارا لے۔

ابن رافع کی روایت میں یہ الفاظ ہیں: آدمی یوں نماز ادا کرے کہ اس نے ہاتھ سے سہارا لیا ہوا ہو۔

انہوں نے رکوع سے اٹھتے ہوئے اس عمل (کو کرنے کی ممانعت) کا تذکرہ کیا ہے۔

ابن عبدالملک کی روایت میں یہ الفاظ ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ آدمی نماز کے دوران اٹھتے ہوئے ہاتھ سے سہارا لے۔

993 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ، سَاَلْتُ نَافِعًا، عَنِ الرَّجُلِ يُصَلِّي، وَهُوَ مُشَبِّكٌ يَدَيْهِ، قَالَ: قَالَ ابْنُ عُمَرَ: تِلْكَ صَلَاةُ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ

❀❀ اسماعیل بن امیہ بیان کرتے ہیں: میں نے نافع سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا: جو انگلیاں ایک دوسرے میں پیوست کر کے نماز ادا کرتا ہے، تو نافع نے بتایا: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: یہ ان لوگوں (کا طریقہ) نماز ہے جن پر غضب کیا گیا۔

994 - حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَبِي الزَّرْقَاءِ، حَدَّثَنَا اَبِي، ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، وَهٰذَا لَفْظُهُ جَمِيعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ رَاٰى رَجُلًا يَتَّكِئُ عَلٰى يَدِهِ الْيُسْرٰى وَهُوَ قَاعِدٌ فِي الصَّلَاةِ - قَالَ هَارُوْنُ بْنُ زَيْدٍ، سَاقِطًا عَلٰى شِقِّهِ الْاَيْسَرِ، ثُمَّ اتَّفَقَا -، فَقَالَ لَهُ: لَا تَجْلِسْ هٰكَذَا، فَاِنَّ هٰكَذَا يَجْلِسُ الَّذِينَ يُعَذَّبُونَ

❀❀ نافع بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک شخص کو دیکھا جو نماز کے دوران، قعدہ میں بائیں ہاتھ سے ٹیک لگائے ہوئے تھا۔

1004 = اسناده ضعيف لضعف قرة بن عبد الرحمٰن، وقد اختُلف في (لفعه ووقفه كما سياتي. واخرجه احمد (10885)، وابن خزيمة (734)، والحاكم 1/ 231 من طريق محمد بن يوسف الفريابي، وابن خزيمة (735) من طريق عمارة بن بشر المِصِّيصي، والحاكم 1/ 231 من طريق مبشر بن اسماعيل، والبيهقي 2/ 180 من طريق ابن المبارك

Marfat.com

یہاں ہارون بن زید نے یہ الفاظ روایت کئے ہیں: وہ اپنے بائیں پہلو کے بل گرا ہوا تھا، تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اس سے فرمایا: اس طرح نہ بیٹھو، اس طرح وہ لوگ بیٹھتے ہیں، جنہیں عذاب دیا جاتا ہے۔

بَابٌ فِیْ تَخْفِیفِ الْقُعُودِ

باب: قعدہ کو مختصر کرنا

995 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِی عُبَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِی الرَّكْعَتَيْنِ الْاُولَيَيْنِ كَاَنَّهُ عَلَى الرَّضْفِ، قَالَ: قُلْنَا: حَتّٰى يَقُومَ؟ قَالَ: حَتّٰى يَقُومَ

❁❁ ابوعبیدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ دو رکعت کے بعد (قعدہ) میں یوں بیٹھتے تھے، جیسے گرم پتھر پر بیٹھے ہوں، راوی کہتے ہیں: ہم نے دریافت کیا: یہاں تک کہ آپ کھڑے ہو جاتے؟ انہوں نے فرمایا: یہاں تک کہ آپ کھڑے ہو جاتے۔

بَابٌ فِی السَّلَامِ

باب: سلام پھیرنا

996 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، ح وحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، ح وحَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ، ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمُحَارِبِیُّ، وَزِيَادُ بْنُ اَيُّوبَ، قَالَا: حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِیُّ، ح وحَدَّثَنَا تَمِيمُ بْنُ الْمُنْتَصِرِ، اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ يَعْنِی ابْنَ يُوسُفَ، عَنْ شَرِيكٍ، ح وحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ، كُلُّهُمْ عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، وَقَالَ اِسْرَائِيلُ: عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ، وَالْاَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ، وَعَنْ شِمَالِهِ، حَتّٰى يُرَى بَيَاضُ خَدِّهِ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ،

قَالَ اَبُو دَاوُدَ: وَهٰذَا لَفْظُ حَدِيثِ سُفْيَانَ، وَحَدِيثُ اِسْرَائِيلَ، لَمْ يُفَسِّرْهُ،

قَالَ اَبُو دَاوُدَ: وَرَوَاهُ زُهَيْرٌ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، وَيَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِيهِ، وَعَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ،

قَالَ اَبُو دَاوُدَ: شُعْبَةُ كَانَ يُنْكِرُ هٰذَا الْحَدِيثَ - حَدِيثَ اَبِی اِسْحَاقَ - اَنْ يَكُونَ مَرْفُوعًا

1006- اسناده ضعيف جداً. ابراهيم بن اسماعيل - ويقال بالعكس - وحجاج بن عُبيد مجهولان، وليث - وهو ابن ابى سُليم - سيء الحفظ، على اضطراب فى اسناد هذا الحديث كما بيناه فى "مسند احمد" (9496). وقال البخارى فى "تاريخه الكبير" بعد ذكر الاختلاف فى اسناده: لم يثبت هذا الحديث، وقال فى "صحيحه" فى باب مكث الامام فى مصلاه من كتاب الاذان: ويُذكر عن ابى هريرة رفعه: "لا يتطوع الامام فى مكانه" ولم يصح. واخرجه ابن ماجه (1427) من طريق الليث بن ابى سُليم بهذا الاسناد. وهو فى "مسند احمد" (9496).

Marfat.com

❁❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دائیں طرف اور بائیں طرف سلام پھیرتے تھے، یہاں تک کہ آپ کے رخساروں کی سفیدی نظر آجاتی تھی۔

(آپ سلام پھیرتے ہوئے) السلام علیکم ورحمۃ اللہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہتے تھے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) روایت کے یہ الفاظ سفیان کے نقل کردہ ہیں، اسرائیل کی نقل کردہ روایت اس کی وضاحت نہیں کرتی۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) زہیر نے یہ روایت ابواسحاق اور یحییٰ بن آدم کے حوالے سے، اسرائیل سے، ابواسحاق سے، عبدالرحمان بن اسود کے حوالے سے، ان کے والد اور علقمہ کے حوالے سے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے نقل کی ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) شعبہ نے اس روایت کو "منکر" قرار دیا ہے۔ یعنی ابواسحاق کی نقل کردہ روایت کے "مرفوع" ہونے کا انکار کیا ہے۔

997 - حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ آدَمَ، حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ قَيْسٍ الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِيْنِهِ: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، وَعَنْ شِمَالِهِ: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

❁❁ علقمہ بن وائل اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دائیں طرف سلام پھیرتے ہوئے السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہا اور بائیں طرف سلام پھیرتے ہوئے السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہا۔

998 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ زَكَرِيَّا، وَوَكِيعٌ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ابْنِ الْقِبْطِيَّةِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كُنَّا اِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَلَّمَ اَحَدُنَا، اَشَارَ بِيَدِهِ مِنْ عَنْ يَمِيْنِهِ، وَمِنْ عَنْ يَسَارِهِ، فَلَمَّا صَلّٰى، قَالَ: مَا بَالُ اَحَدِكُمْ يُوْمِي بِيَدِهِ كَاَنَّهَا اَذْنَابُ خَيْلٍ شُمْسٍ؟ اِنَّمَا يَكْفِي اَحَدَكُمْ - اَوْ اَلَا يَكْفِي اَحَدَكُمْ - اَنْ يَقُوْلَ: هٰكَذَا وَاَشَارَ بِاُصْبُعِهِ يُسَلِّمُ عَلٰى اَخِيْهِ مِنْ عَنْ يَمِيْنِهِ، وَمِنْ عَنْ شِمَالِهِ،

❁❁ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: پہلے ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کرتے ہوئے اپنے دائیں اور بائیں طرف موجود لوگوں کو ہاتھ کے اشارے کے ہمراہ سلام پھیرتے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز سے فارغ ہونے کے بعد فرمایا کیا وجہ ہے کہ تم لوگ اپنے ہاتھوں کے ذریعے یوں اشارہ کرتے ہو، جیسے وہ سرکش گھوڑے کی دم ہوں، کیا تمہارے لئے یہ کافی نہیں ہے (یہاں روایت کے الفاظ میں راوی کو شک ہے:) وہ اس طرح کرے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انگلی کے ذریعے اشارہ کیا، (اور فرمایا:) آدمی اپنے دائیں طرف اور اپنے بائیں طرف موجود اپنے بھائی کو سلام کرے۔

999 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْاَنْبَارِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ، عَنْ مِسْعَرٍ، بِاِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ قَالَ: اَمَا يَكْفِي اَحَدَكُمْ، اَوْ اَحَدَهُمْ، اَنْ يَضَعَ يَدَهُ عَلٰى فَخِذِهِ، ثُمَّ يُسَلِّمَ عَلٰى اَخِيْهِ مِنْ عَنْ يَمِيْنِهِ، وَمِنْ عَنْ شِمَالِهِ

Marfat.com

❀❀ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں:

''کیا یہ کافی نہیں ہے؟ کہ آدمی اپنا ہاتھ اپنے زانوں پر رہنے دے، اور اپنے دائیں طرف اور بائیں طرف موجود اپنے بھائی کو سلام کہے''۔

1000 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِيمٍ الطَّائِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالنَّاسُ رَافِعُوا اَيْدِيهِمْ - قَالَ زُهَيْرٌ: اُرَاهُ قَالَ - فِي الصَّلَاةِ، فَقَالَ: مَا لِيَ اَرَاكُمْ رَافِعِي اَيْدِيكُمْ كَاَنَّهَا اَذْنَابُ خَيْلٍ شُمْسٍ؟ اُسْكُنُوْا فِي الصَّلَاةِ

❀❀ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے، لوگ اس وقت اپنے ہاتھ بلند کر رہے تھے۔

زہیر نامی راوی کہتے ہیں: میرا خیال ہے (روایت میں یہ الفاظ ہیں:) ''نماز میں''۔

تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''کیا وجہ ہے کہ میں تمہیں یوں ہاتھ اُٹھاتے ہوئے دیکھ رہا ہوں گویا وہ سرکش گھوڑوں کی دُم ہوں، نماز میں سکون اختیار کرو''۔

بَابُ الرَّدِّ عَلَى الْاِمَامِ

باب: امام کو جواب دینا

1001 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ اَبُو الْجَمَاهِرِ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ بَشِيْرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: اَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَرُدَّ عَلَى الْاِمَامِ، وَاَنْ نَتَحَابَّ، وَاَنْ يُسَلِّمَ بَعْضُنَا عَلَى بَعْضٍ

❀❀ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ہدایت کی کہ ہم امام کو (سلام کا) جواب دیں اور ایک دوسرے سے محبت رکھیں اور ایک دوسرے کو سلام کریں۔

بَابُ التَّكْبِيرِ بَعْدَ الصَّلَاةِ

باب: نماز کے بعد تکبیر پڑھنا

1002 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ، اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي مَعْبَدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ يُعَلَّمُ

1009- اسناده صحيح كسابقه. وهو في "موطا مالك" 1/ 93، ومن طريقه اخرجه البخاري (714) و (1228) و (7250)، والترمذي (410)، والنسائي في "الكبرى" (577)، الا ان الترمذي قال في روايته من طريق معن بن عيسى عن مالك: ثم اتسلم، ثم كبر فسجد مثل سجوده او اطول، ثم كبر فرفع... فذكر التكبير ايضاً في الرفع من السجدة الاولى من سجدتي السهو. وهو في "صحيح ابن حبان" (2249) و (2686). وانظر ما قبله

Marfat.com

انْقِضَاءُ صَلَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالتَّكْبِيرِ

❁❁ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا ختم ہونا تکبیر (کی آواز) کے ذریعے پتہ چل جاتا تھا۔

1003 - حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ مُوْسَى الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ، اَنَّ اَبَا مَعْبَدٍ، مَوْلٰى ابْنِ عَبَّاسٍ، اَخْبَرَهُ، اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ، اَخْبَرَهُ، اَنَّ رَفْعَ الصَّوْتِ لِلذِّكْرِ حِيْنَ يَنْصَرِفُ النَّاسُ مِنَ الْمَكْتُوبَةِ، كَانَ ذٰلِكَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ، قَالَ: كُنْتُ اَعْلَمُ اِذَا انْصَرَفُوا بِذٰلِكَ وَاَسْمَعُهُ

❁❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: فرض نماز کے بعد بلند آواز میں ذکر کرنا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس کا معمول تھا۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں مجھے ان لوگوں کے نماز ختم کرنے کا اس وقت پتہ چلتا تھا جب میں یہ (یعنی تکبیر کی آواز) سن لیتا تھا۔

بَابُ حَذْفِ التَّسْلِيمِ

باب: سلام کو حذف کرنا (یعنی مختصر کرنا)

1004 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ قُرَّةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَذْفُ السَّلَامِ سُنَّةٌ، قَالَ عِيْسٰى: نَهَانِي ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ رَفْعِ هٰذَا الْحَدِيْثِ،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: سَمِعْتُ اَبَا عُمَيْرٍ عِيْسَى بْنَ يُوْنُسَ الْفَاخُوْرِيَّ الرَّمْلِيَّ، قَالَ: لَمَّا رَجَعَ الْفِرْيَابِيُّ مِنْ مَكَّةَ، تَرَكَ رَفْعَ هٰذَا الْحَدِيْثِ، وَقَالَ: نَهَاهُ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ رَفْعِهِ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔

''سلام کو (مختصر طور پر کرنا) سنت ہے''۔

عیسیٰ نامی راوی کہتے ہیں: عبداللہ بن مبارک نے مجھے اس روایت کو مرفوع حدیث کے نام سے بیان کرنے سے منع کیا ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) عیسیٰ نامی راوی کہتے ہیں: جب فریابی مکہ سے واپس آئے تو انہوں نے اس حدیث کو مرفوع کے نام سے بیان کرنا ترک کر دیا۔ انہوں نے یہ بتایا کہ امام احمد بن حنبل نے انہیں اس حدیث کو مرفوع کے نام سے بیان کرنے سے منع کیا ہے۔

Marfat.com

بَابٌ اِذَا اَحْدَثَ فِیْ صَلَاتِهٖ یَسْتَقْبِلُ

باب: جب نماز کے دوران آدمی کو حدث لاحق ہو جائے تو وہ از سر نو نماز ادا کرے

1005 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ، حَدَّثَنَا جَرِیْرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِیْدِ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ عِیْسَی بْنِ حِطَّانَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ سَلَّامٍ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ طَلْقٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا فَسَا اَحَدُكُمْ فِی الصَّلَاةِ فَلْیَنْصَرِفْ، فَلْیَتَوَضَّاْ وَلْیُعِدْ صَلَاتَهٗ

❁❁ حضرت علی بن طلق رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب کسی شخص کی نماز کے دوران ہوا خارج ہو جائے، تو اسے (نماز کو وہیں چھوڑ کر) واپس چلے جانا چاہئے اور وضو کر کے نماز دوبارہ ادا کرنی چاہئے''۔

بَابٌ فِی الرَّجُلِ یَتَطَوَّعُ فِیْ مَكَانِهِ الَّذِیْ صَلَّی فِیْهِ الْمَكْتُوْبَةَ

باب: آدمی نے جس جگہ فرض نماز ادا کی تھی اسی جگہ نوافل ادا کرنا

1006 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، وَعَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ لَیْثٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ عُبَیْدٍ، عَنْ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ اِسْمَاعِیْلَ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَیَعْجِزُ اَحَدُكُمْ - قَالَ: عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ - اَنْ یَّتَقَدَّمَ، اَوْ یَتَاَخَّرَ، اَوْ عَنْ یَّمِیْنِهٖ، اَوْ عَنْ شِمَالِهٖ - زَادَ فِیْ حَدِیْثِ حَمَّادٍ: فِی الصَّلَاةِ، یَعْنِیْ فِی السُّبْحَةِ

❁❁ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''کیا کوئی شخص اس بات سے عاجز ہے (یہاں راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں: وہ فرض نماز ادا کرنے کے بعد کچھ) آگے ہو کر یا کچھ پیچھے ہو کر یا دائیں ہو کر یا بائیں ہو کر (نوافل ادا کرے)''

حماد نامی راوی کی روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں ''نماز میں''

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں) یعنی نفل نماز میں۔

1007 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ، حَدَّثَنَا اَشْعَثُ بْنُ شُعْبَةَ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ خَلِیْفَةَ، عَنِ الْاَزْرَقِ بْنِ قَیْسٍ، قَالَ: صَلَّی بِنَا اِمَامٌ لَنَا یُكْنٰی اَبَا رِمْثَةَ، فَقَالَ: صَلَّیْتُ هٰذِهِ الصَّلَاةَ - اَوْ مِثْلَ هٰذِهِ الصَّلَاةِ - مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: وَكَانَ اَبُوْ بَكْرٍ، وَعُمَرُ یَقُوْمَانِ فِی الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ عَنْ یَّمِیْنِهٖ، وَكَانَ رَجُلٌ قَدْ شَهِدَ التَّكْبِیْرَةَ الْاُوْلٰی مِنَ الصَّلَاةِ، فَصَلَّی نَبِیُّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ سَلَّمَ عَنْ یَّمِیْنِهٖ، وَعَنْ یَّسَارِهٖ حَتّٰی رَاَیْنَا بَیَاضَ خَدَّیْهِ، ثُمَّ انْفَتَلَ كَانْفِتَالِ اَبِیْ رِمْثَةَ - یَعْنِیْ - فَقَامَ الرَّجُلُ الَّذِیْ اَدْرَكَ مَعَهُ التَّكْبِیْرَةَ الْاُوْلٰی مِنَ الصَّلَاةِ یَشْفَعُ، فَوَثَبَ اِلَیْهِ عُمَرُ، فَاَخَذَ بِمَنْكِبَیْهِ فَهَزَّهٗ، ثُمَّ قَالَ: اجْلِسْ فَاِنَّهٗ لَمْ یُهْلَكْ اَهْلُ الْكِتَابِ، اِلَّا اَنَّهٗ لَمْ یَكُنْ بَیْنَ

Marfat.com

صَلٰوتِهِمْ فَصْلٌ، فَرَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَصَرَهُ، فَقَالَ: اَصَابَ اللّٰهُ بِكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَقَدْ قِيلَ: اَبُوْ اُمَيَّةَ مَكَانَ اَبِيْ رِمْثَةَ

❁❁ ازرق بن قیس روایت کرتے ہیں:

ہمارے امام نے ہمیں نماز پڑھائی جن کی کنیت حضرت ابورمثہ رضی اللہ عنہ تھی انہوں نے فرمایا: میں نے یہ نماز (راوی بے شک کہہ رہا ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) اس نماز کی مانند نماز نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ادا کی تھی''۔

راوی بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پہلی صف میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دائیں طرف کھڑے ہوتے تھے وہاں ایک اور شخص تھا جو نماز کی پہلی تکبیر میں شامل ہوا تھا۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا کر لی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دائیں طرف اور بائیں طرف سلام پھیرا یہاں تک کہ ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رخساروں کی سفیدی دیکھی لی پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یوں مڑے جس طرح ابورمثہ مڑ کر بیٹھا ہے (یعنی حضرت ابورمثہ رضی اللہ عنہ نے اپنے بارے میں یہ بات کہی) تو وہ شخص جو نماز کی پہلی تکبیر میں شریک ہوا تھا وہ کھڑا ہوا (اور نفل ادا کرنے لگا) تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ تیزی سے ان کی طرف لپکے ان کے کندھے پکڑ کر زور سے جھنجھوڑا اور بولے: تم بیٹھ جاؤ کیونکہ اہل کتاب اس لیے ہلاکت کا شکار ہوئے کہ ان کی نمازوں کے درمیان کوئی فصل نہیں ہوتی تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی نگاہ اٹھا کر انہیں دیکھا اور فرمایا: ''اے خطاب کے صاحبزادے! اللہ نے تمہیں صحیح بات کہنے کی توفیق عطاء کی ہے''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ بات بھی بیان کی گئی ہے کہ راوی کا نام ابورمثہ کی بجائے ابوامیہ تھا۔

بَابُ السَّهْوِ فِي السَّجْدَتَيْنِ

باب: دوسجدوں میں سہو لاحق ہونا

1008 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِحْدٰى صَلَاتَيِ الْعَشِيِّ - الظُّهْرَ اَوِ الْعَصْرَ -، قَالَ: فَصَلّٰى بِنَا رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ، ثُمَّ قَامَ اِلٰى خَشَبَةٍ فِيْ مُقَدَّمِ الْمَسْجِدِ، فَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَيْهِمَا اِحْدَاهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى، يُعْرَفُ فِيْ وَجْهِهِ الْغَضَبُ، ثُمَّ خَرَجَ سَرْعَانُ النَّاسِ وَهُمْ يَقُوْلُوْنَ: قُصِرَتِ الصَّلَاةُ، قُصِرَتِ الصَّلَاةُ، وَفِي النَّاسِ اَبُوْ بَكْرٍ، وَعُمَرُ، فَهَابَاهُ اَنْ يُكَلِّمَاهُ، فَقَامَ رَجُلٌ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَمِّيْهِ ذَا الْيَدَيْنِ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَنَسِيْتَ اَمْ قُصِرَتِ الصَّلَاةُ؟ قَالَ: لَمْ اَنْسَ، وَلَمْ تُقْصَرِ الصَّلَاةُ، قَالَ: بَلْ، نَسِيْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَاَقْبَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْقَوْمِ، فَقَالَ: اَصَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ، فَاَوْمَئُوْا: اَيْ نَعَمْ، فَرَجَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى مَقَامِهِ، فَصَلّٰى الرَّكْعَتَيْنِ الْبَاقِيَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ، ثُمَّ كَبَّرَ وَسَجَدَ مِثْلَ سُجُوْدِهِ اَوْ اَطْوَلَ، ثُمَّ رَفَعَ وَكَبَّرَ، ثُمَّ كَبَّرَ وَسَجَدَ مِثْلَ سُجُوْدِهِ، اَوْ اَطْوَلَ، ثُمَّ رَفَعَ وَكَبَّرَ، قَالَ: فَقِيْلَ لِمُحَمَّدٍ: سَلَّمَ فِي السَّهْوِ؟ فَقَالَ: لَمْ اَحْفَظْهُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، وَلٰكِنْ نُبِّئْتُ اَنَّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ، قَالَ: ثُمَّ سَلَّمَ.

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں دوپہر کی ایک نماز یعنی ظہر یا عصر کی نماز پڑھائی۔

Marfat.com

جہانگیری سنن ابوداؤد (مترجم) جلداوّل ﴿۴۴۴﴾ ۱۰۰۰

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) اس روایت کو نقل کرنے والے تمام راویوں نے یہ الفاظ نقل نہیں کیے "آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر کہی" اور نہ ہی یہ الفاظ نقل کیے "آپ صلی اللہ علیہ وسلم واپس آئے"۔

1010 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُفَضَّلِ، حَدَّثَنَا سَلَمَةُ يَعْنِي ابْنَ عَلْقَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنٰى حَمَّادٍ كُلِّهِ اِلٰى آخِرِ قَوْلِهِ: نُبِّئْتُ اَنَّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ، قَالَ: ثُمَّ سَلَّمَ، قَالَ: قُلْتُ: فَالتَّشَهُّدُ، قَالَ: لَمْ اَسْمَعْ فِي التَّشَهُّدِ وَاَحَبُّ اِلَيَّ اَنْ يَتَشَهَّدَ، وَلَمْ يَذْكُرْ كَانَ يُسَمِّيهِ ذَا الْيَدَيْنِ، وَلَا ذَكَرَ: فَاَوْمَئُوا، وَلَا ذَكَرَ الْغَضَبَ. وَحَدِيثُ حَمَّادٍ، عَنْ اَيُّوبَ اَتَمُّ،

❀❀ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھائی اس کے بعد راوی نے حماد کی نقل کردہ روایت کی مانند پوری روایت آخر تک نقل کی ہے، جس میں یہ الفاظ ہیں:

مجھے یہ بات بتائی گئی ہے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی ہے "پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرا"۔

راوی بیان کرتے ہیں: میں نے دریافت کیا: تشہد کا کیا حکم ہے، تو انہوں نے فرمایا: میں نے تشہد کے بارے میں کوئی بات نہیں سنی ہے، تاہم مجھے یہ بات پسند ہے کہ آدمی تشہد پڑھے۔

اس راوی نے یہ بھی ذکر نہیں کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس شخص کو ذوالیدین کہتے تھے اس نے یہ بھی ذکر نہیں کیا "ان لوگوں نے اشارہ کیا"۔ اس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے غضبناک ہونے کا بھی ذکر نہیں کیا۔ تاہم حماد کی ایوب سے نقل کردہ روایت زیادہ مکمل ہے۔

1011 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، وَهِشَامٍ، وَيَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ، وَابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قِصَّةِ ذِي الْيَدَيْنِ اَنَّهُ كَبَّرَ وَسَجَدَ، وَقَالَ هِشَامٌ يَعْنِي ابْنَ حَسَّانَ: كَبَّرَ ثُمَّ كَبَّرَ، وَسَجَدَ،

قَالَ اَبُو دَاوُدَ: رَوٰى هٰذَا الْحَدِيثَ اَيْضًا حَبِيبُ بْنُ الشَّهِيدِ، وَحُمَيْدٌ، وَيُونُسُ، وَعَاصِمٌ الْاَحْوَلُ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، لَمْ يَذْكُرْ اَحَدٌ مِنْهُمْ مَا ذَكَرَ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ هِشَامٍ، اَنَّهُ كَبَّرَ، ثُمَّ كَبَّرَ وَسَجَدَ، وَرَوٰى حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَاَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ لَمْ يَذْكُرَا عَنْهُ هٰذَا الَّذِي ذَكَرَهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، اَللّٰهُ كَبَّرَ، ثُمَّ كَبَّرَ،

❀❀ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے حضرت ذوالیدین والا واقعہ نقل کرتے ہیں، جس میں یہ مذکور ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر کہی اور سجدہ کیا۔

ہشام بن حسان نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں: "آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر کہی پھر تکبیر کہی اور سجدہ کیا"۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ روایت حبیب بن شہید، حمید، یونس، عاصم احول نے محمد بن سیرین کے حوالے سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کی ہے۔

ان میں سے کسی راوی نے وہ چیز نقل نہیں کی جو حماد بن زید نے ہشام کے حوالے سے نقل کی ہے، جس میں یہ مذکور ہے: "نبی

Marfat.com

اکرم ﷺ نے تکبیر کہی پھر تکبیر کہی اور سجدہ کیا۔

حماد بن سلمہ اور ابوبکر بن عیاش نے یہ روایت ہشام کے حوالے سے نقل کی ہے ان دونوں راویوں نے بھی اس کے حوالے سے وہ الفاظ نقل نہیں کیے جو حماد بن زید نے نقل کیے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے تکبیر کہی پھر آپ ﷺ نے تکبیر کہی۔

1012 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، وَأَبِي سَلَمَةَ، وَعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، بِهَذِهِ الْقِصَّةِ قَالَ: وَلَمْ يَسْجُدْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ حَتَّى يَقَّنَهُ اللَّهُ ذَلِكَ،

❀❀ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہی واقعہ ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے جس میں یہ الفاظ ہیں:

''آپ ﷺ نے اس وقت تک سجدۂ سہو نہیں کیا جب تک اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو اس کا یقین نہیں دلا دیا''۔

1013 - حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّ أَبَا بَكْرِ بْنَ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ، أَخْبَرَهُ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْخَبَرِ، قَالَ: وَلَمْ يَسْجُدِ السَّجْدَتَيْنِ اللَّتَيْنِ تُسْجَدَانِ إِذَا شَكَّ حَتَّى لَقَاهُ النَّاسُ، قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: وَأَخْبَرَنِي بِهَذَا الْخَبَرِ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: وَأَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ،

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، وَعِمْرَانُ بْنُ أَبِي أَنَسٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَالْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، جَمِيعًا، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، بِهَذِهِ الْقِصَّةِ وَلَمْ يَذْكُرْ أَنَّهُ سَجَدَ السَّجْدَتَيْنِ،

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَرَوَاهُ الزُّبَيْدِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ فِيهِ: وَلَمْ يَسْجُدْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ

❀❀ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ ابوبکر بن سلیمان کے حوالے سے منقول ہے: ان تک یہ روایت پہنچی ہے جس میں یہ الفاظ ہیں:

''آپ ﷺ نے سہو کے سجدے محض شک ہونے کی وجہ سے نہیں کیے بلکہ جب لوگوں نے آپ ﷺ کو بتایا (تو آپ ﷺ نے اس وقت کیے)''

1013- رجاله ثقات لكنه مرسل، وقد اضطرب فيه الزهري كما سبق بيانه في الطريق السالف قبله، واخطأ في نفي السجود للسهو. ابراهيم: هو ابن سعد بن ابراهيم الزهري، وصالح: هو ابن كيسان، وابن شهاب: هو الزهري. واخرجه النسائي في "الكبرى" (1155) من طريق يعقوب بن ابراهيم، بهذا الاسناد. واخرجه ايضاً (1154) من طريق معمر، عن الزهري، عن ابي سلمة بن عبد الرحمن وابي بكر بن سليمان بن ابي حثمة، عن ابي هريرة، وقال فيه: فاتم بهم الركعتين اللتين نقص فلم يذكر سجدتي السهو. وهو في "صحيح ابن حبان" (2684) و (2685). واخرجه مالك 1/ 94، ومن طريقه ابن خزيمة (1047) عن الزهري، وابن خزيمة (1049) من طريق شعيب بن ابي حمزة، عن الزهري، عن ابي بكر بن سليمان مرسلاً وقال في آخره: فاتم رسول الله -صلى الله عليه وسلم- ما بقي من الصلاة، ثم سلّم. وانظر ما قبله

Marfat.com

ابن شہاب کہتے ہیں: یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے۔

ابوسلمہ بن عبدالرحمان اور ابوبکر بن حارث اور عبیداللہ بن عبداللہ نے بھی یہی روایت نقل کی ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یحییٰ بن ابوکثیر، عمران بن ابوانس نے ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن اور علاء بن عبدالرحمٰن کے حوالے سے ان کے والد کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے۔ ان تمام راویوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ واقعہ نقل کیا ہے اور انہوں نے یہ ذکر نہیں کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو مرتبہ سجدہ کیا تھا۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) زبیدی نے زہری کے حوالے سے ابوبکر بن سلیمان کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ روایت نقل کی ہے جس میں یہ الفاظ ہیں:

''نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سہو کے دو سجدے نہیں کیے''۔

1014 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا اَبِی، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، سَمِعَ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ فَسَلَّمَ فِی الرَّكْعَتَيْنِ، فَقِيلَ لَهُ: نَقَصْتَ الصَّلَاةَ؟ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز ادا کرتے ہوئے دو رکعت کے بعد سلام پھیر دیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا: کیا نماز کم ہوگئی ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (باقی رہ جانے والی) دو رکعت ادا کیں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو مرتبہ سجدہ سہو ادا کیا۔

1015 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَسَدٍ، اَخْبَرَنَا شَبَابَةُ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِی سَعِيدٍ الْمَقْبُرِیِّ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ مِنْ صَلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: اَقُصِرَتِ الصَّلَاةُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَمْ نَسِيتَ؟ قَالَ: كُلُّ ذٰلِكَ لَمْ اَفْعَلْ، فَقَالَ النَّاسُ: قَدْ فَعَلْتَ ذٰلِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ اُخْرَيَيْنِ، ثُمَّ انْصَرَفَ وَلَمْ يَسْجُدْ سَجْدَتَیِ السَّهْوِ،

قَالَ اَبُو دَاوُدَ: رَوَاهُ دَاوُدُ بْنُ الْحُصَيْنِ، عَنْ اَبِی سُفْيَانَ مَوْلَى ابْنِ اَبِی اَحْمَدَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذِهِ الْقِصَّةِ، قَالَ: ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ التَّسْلِيمِ،

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرض نماز میں دو رکعت کے بعد سلام پھیر دیا، تو ایک صاحب نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی: یارسول اللہ! کیا نماز مختصر ہوگئی ہے؟ یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھول گئے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان دونوں میں سے کچھ بھی نہیں ہوا۔ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ایسا ہوا ہے، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے باقی دو رکعت ادا کیں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مکمل کی اور آخر میں دو مرتبہ سجدہ سہو کیا۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) داؤد بن حصین نے ابوسفیان کے حوالے سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ روایت نقل کی ہے جس میں یہ الفاظ ہیں

Marfat.com

''پھر آپ ﷺ نے سلام پھیرنے کے بعد بیٹھنے کے دوران دو مرتبہ سجدے کیے''۔

1016 - حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ جَوْسٍ الْيَمَانِيِّ، حَدَّثَنِيْ اَبُوْ هُرَيْرَةَ، بِهٰذَا الْخَبَرِ، قَالَ: ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ بَعْدَ مَا سَلَّمَ،

❀❀ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے' جس میں یہ الفاظ ہیں:

''پھر آپ ﷺ نے سلام پھیرنے کے بعد دو مرتبہ سجدۂ سہو کیا''۔

1017 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ، ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، اَخْبَرَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ، اَخْبَرَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ، فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِ ابْنِ سِيرِيْنَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: ثُمَّ سَلَّمَ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ

❀❀ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی۔ آپ ﷺ نے دو رکعت کے بعد سلام پھیر دیا۔

اس کے بعد راوی نے محمد بن سیرین کی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے روایت کی مانند روایت نقل کی ہے' جس میں یہ الفاظ ہیں: ''پھر آپ ﷺ نے سلام پھیرا اور پھر آپ ﷺ نے دو مرتبہ سجدۂ سہو کیا''۔

1018 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ح وحَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَ: سَلَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ ثَلَاثِ رَكَعَاتٍ مِنَ الْعَصْرِ، ثُمَّ دَخَلَ - قَالَ عَنْ مَسْلَمَةَ: - الْحُجَرَ، فَقَامَ اِلَيْهِ رَجُلٌ، يُقَالُ لَهُ: الْخِرْبَاقُ، كَانَ طَوِيلَ الْيَدَيْنِ، فَقَالَ لَهُ: اَقُصِرَتِ الصَّلَاةُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ فَخَرَجَ مُغْضَبًا يَجُرُّ رِدَاءَهُ، فَقَالَ: اَصَدَقَ؟ قَالُوْا: نَعَمْ، فَصَلّٰى تِلْكَ الرَّكْعَةَ، ثُمَّ سَلَّمَ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْهَا ثُمَّ سَلَّمَ

❀❀ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے عصر کی نماز کی تین رکعت کے بعد سلام پھیر دیا پھر آپ ﷺ اپنے حجرے میں تشریف لے گئے ایک صاحب جن کا نام خرباق تھا جن کے ہاتھ لمبے تھے وہ اٹھ کر آپ ﷺ کی طرف بڑھے انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا نماز مختصر ہوگئی ہے' تو نبی اکرم ﷺ غصے کی حالت میں اپنی چادر کو گھسیٹتے ہوئے باہر تشریف لائے۔ آپ ﷺ نے دریافت کیا: کیا یہ سچ کہہ رہا ہے؟ لوگوں نے عرض کی: جی ہاں' تو نبی اکرم ﷺ نے وہ ایک رکعت ادا کی (جو رہ گئی تھی) پھر آپ ﷺ نے سلام پھیرا پھر آپ ﷺ نے دو مرتبہ سجدۂ سہو کیا پھر سلام پھیرا۔

بَابٌ اِذَا صَلّٰى خَمْسًا

باب: جب آدمی پانچ رکعات ادا کر لے

1019 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، وَمُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْمَعْنَى، قَالَ حَفْصٌ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ خَمْسًا، فَقِيلَ لَهُ: اَزِيدَ

Marfat.com

فِي الصَّلَاةِ؟ قَالَ: وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: صَلَّيْتَ خَمْسًا، فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ مَا سَلَّمَ

❁❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ظہر کی نماز میں پانچ رکعت پڑھا دیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی گئی: کیا نماز میں اضافہ کیا گیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا ہوا ہے؟ راوی نے عرض کی: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانچ رکعت پڑھا دی ہیں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرنے کے بعد دو مرتبہ سجدۂ سہو کیا۔

1020 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - قَالَ اِبْرَاهِيمُ: فَلَا اَدْرِي زَادَ اَمْ نَقَصَ - فَلَمَّا سَلَّمَ، قِيلَ لَهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَحَدَثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ؟ قَالَ: وَمَا ذَاكَ؟ قَالُوا: صَلَّيْتَ كَذَا وَكَذَا، فَثَنَى رِجْلَهُ، وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ، فَسَجَدَ بِهِمْ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ، فَلَمَّا انْفَتَلَ، اَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنَّهُ لَوْ حَدَثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ اَنْبَاتُكُمْ بِهِ، وَلَكِنْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ اَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ، فَاِذَا نَسِيتُ فَذَكِّرُونِي، وَقَالَ اِذَا شَكَّ اَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ، فَلْيُتِمَّ عَلَيْهِ، ثُمَّ لِيُسَلِّمْ ثُمَّ لِيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ،

❁❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا کی۔ ابراہیم نامی راوی کہتے ہیں: مجھے نہیں معلوم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں کچھ اضافہ کیا یا کمی کی۔ (اس کے بعد روایت کے الفاظ یہ ہیں) جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیر دیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا: کیا نماز کے بارے میں کوئی نیا حکم آ گیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا ہوا ہے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا گیا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس، اس طرح نماز ادا کی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا پاؤں موڑا قبلہ کی طرف رخ کیا اور ان لوگوں کو دو مرتبہ سجدہ کروایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیر دیا۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ کر فارغ ہوئے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری طرف رخ کیا اور ارشاد فرمایا: اگر نماز کے بارے میں کوئی حکم آیا ہوتا تو میں تم لوگوں کو اس کے بارے میں بتا دیتا' لیکن میں انسان ہوں اور اسی طرح بھول جاتا ہوں جس طرح تم لوگ بھول جاتے ہو' جب میں بھول جاؤں' تو تم مجھے یاد کروا دیا کرو۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی ارشاد فرمایا: جب کسی شخص کو اپنی نماز کے بارے میں شک ہو جائے' تو وہ درست کے بارے میں غور و فکر کرے اور اسی کی بنیاد پر اپنی نماز مکمل کرے اور پھر جب وہ سلام پھیرے تو دو مرتبہ سجدہ کر لے۔

1021 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا اَبِي، حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، بِهٰذَا قَالَ: فَاِذَا نَسِيَ اَحَدُكُمْ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ تَحَوَّلَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ،

قَالَ اَبُو دَاوُدَ: رَوَاهُ حُصَيْنٌ، نَحْوَ حَدِيثِ الْاَعْمَشِ

❁❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے' جس میں یہ الفاظ ہیں:

1020= اسناده صحيح. منصور: هو ابن المعتمر، وجرير: هو ابن عبد الحميد. واخرجه البخاري (401) و (6671)، ومسلم (572)، وابن ماجه (1211) و (1212)، والنسائي في "الكبرى" (585) و (1164) و (1165) و (1166) و (1167) و (1168) من طريق منصور بن المعتمر، بهذا الاسناد. وهو في "مسند احمد" (3602)، و"صحيح ابن حبان" (2656) و (2662).

وانظر ما قبله

Marfat.com

"جب کوئی شخص بھول جائے تو وہ دو سجدے کر لے"۔

پھر آپ ﷺ مڑے اور دو مرتبہ سجدہ کیا۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) حصین نامی راوی نے یہ روایت اعمش کی روایت کی مانند نقل کی ہے۔

1022 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، اَخْبَرَنَا جَرِيرٌ، ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، وَهٰذَا حَدِيثُ يُوسُفَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسًا، فَلَمَّا انْفَتَلَ تَوَشْوَشَ الْقَوْمُ بَيْنَهُمْ، فَقَالَ: مَا شَأْنُكُمْ؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَلْ زِيدَ فِي الصَّلَاةِ؟ قَالَ: لَا، قَالُوا: فَاِنَّكَ قَدْ صَلَّيْتَ خَمْسًا، فَانْفَتَلَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ اَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ

❀❀ علقمہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی ہے نبی اکرم ﷺ نے ہمیں پانچ رکعت پڑھا دیں جب آپ ﷺ نماز پڑھ کر فارغ ہوئے تو لوگوں نے آپس میں سرگوشیوں میں بات چیت شروع کر دی۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: تمہارا کیا معاملہ ہے لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا نماز میں اضافہ ہو گیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی نہیں تو لوگوں نے عرض کی: آپ ﷺ نے ہمیں پانچ رکعت نماز پڑھائی ہے تو نبی اکرم ﷺ مڑے آپ ﷺ نے دو مرتبہ سجدہ کیا پھر آپ ﷺ نے فرمایا: میں ایک بشر ہوں میں اسی طرح بھول جاتا ہوں جس طرح تم لوگ بھول جاتے ہو۔

1023 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، اَنَّ سُوَيْدَ بْنَ قَيْسٍ، اَخْبَرَهُ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمًا فَسَلَّمَ، وَقَدْ بَقِيَتْ مِنَ الصَّلَاةِ رَكْعَةٌ، فَاَدْرَكَهُ رَجُلٌ، فَقَالَ: نَسِيتَ مِنَ الصَّلَاةِ رَكْعَةً، فَرَجَعَ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ، وَاَمَرَ بِلَالًا فَاَقَامَ الصَّلَاةَ، فَصَلَّى لِلنَّاسِ رَكْعَةً، فَاَخْبَرْتُ بِذٰلِكَ النَّاسَ، فَقَالُوا لِي: اَتَعْرِفُ الرَّجُلَ؟ قُلْتُ: لَا، اِلَّا اَنْ اَرَاهُ، فَمَرَّ بِي، فَقُلْتُ: هٰذَا هُوَ، فَقَالُوا: هٰذَا طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ

❀❀ حضرت معاویہ بن حدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دن نبی اکرم ﷺ نے نماز ادا کی اور سلام پھیر دیا حالانکہ ایک رکعت باقی رہ گئی تھی ایک شخص آپ ﷺ کے پاس آیا اور عرض کی کہ آپ ﷺ نماز کی ایک رکعت بھول گئے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ واپس مسجد تشریف لے آئے آپ ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا انہوں نے نماز کے لیے اقامت کی تو نبی اکرم ﷺ نے لوگوں کو ایک رکعت پڑھائی۔

راوی کہتے ہیں: میں نے لوگوں کو اس بارے میں بتایا تو لوگوں نے مجھ سے دریافت کیا: کیا تم اس شخص کو جانتے ہو؟ (جس نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں یہ گزارش کی تھی) میں نے جواب دیا: جی نہیں البتہ اگر میں اسے دیکھوں گا تو پہچان لوں گا وہ صاحب میرے پاس سے گزرے تو میں نے کہا: یہ وہ صاحب ہیں تو لوگوں نے کہا: یہ حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ ہے۔

Marfat.com

بَابُ اِذَا شَكَّ فِي الثِّنْتَيْنِ وَالثَّلَاثِ مَنْ قَالَ يُلْقِي الشَّكَّ

باب: جب آدمی کو دو یا تین رکعت ادا کرنے کے بارے میں شک ہو جائے' تو جو لوگ اس بات کے قائل ہیں: وہ شک کو ایک طرف کر دے

1024 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا شَكَّ اَحَدُكُمْ فِيْ صَلَاتِهِ فَلْيُلْقِ الشَّكَّ، وَلْيَبْنِ عَلَى الْيَقِيْنِ، فَاِذَا اسْتَيْقَنَ التَّمَامَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، فَاِنْ كَانَتْ صَلَاتُهُ تَامَّةً كَانَتِ الرَّكْعَةُ نَافِلَةً وَالسَّجْدَتَانِ، وَاِنْ كَانَتْ نَاقِصَةً كَانَتِ الرَّكْعَةُ تَمَامًا لِصَلَاتِهِ، وَكَانَتِ السَّجْدَتَانِ مُرْغِمَتَيِ الشَّيْطَانِ،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: رَوَاهُ هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، عَنْ زَيْدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدِيْثُ اَبِيْ خَالِدٍ اَشْبَعُ

❁❁ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب کسی شخص کو اپنی نماز کے بارے میں شک ہو جائے' تو وہ شک کو ایک طرف رکھ دے اور یقین پر بنیاد قائم کرے جب اسے (نماز کے) مکمل ہونے کا یقین ہو جائے' تو دو مرتبہ سجدہ کر لے اگر اس کی نماز مکمل تھی' تو ایک رکعت اور دو سجدے نفل ہو جائیں گے اگر اس کی نماز نامکمل تھی' تو وہ ایک رکعت اس کی نماز کو مکمل کر دے گی اور دو سجدے شیطان کی رسوائی کا باعث ہوں گے''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ہشام ابن سعد اور محمد بن مطرف نے زید کے حوالے سے عطاء کے حوالے سے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ روایت نقل کی ہے' تاہم ابوخالد سے نقل کردہ روایت بھرپور ہے۔

1025 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ اَبِيْ رِزْمَةَ، اَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمَّى سَجْدَتَيِ السَّهْوِ: الْمُرْغِمَتَيْنِ

❁❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سہو کے دو سجدوں کو (شیطان) کو رسوا کرنے والے کا نام دیا ہے۔

1026 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا شَكَّ اَحَدُكُمْ فِيْ صَلَاتِهِ فَلَا يَدْرِيْ كَمْ صَلَّى ثَلَاثًا اَوْ اَرْبَعًا، فَلْيُصَلِّ رَكْعَةً، وَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ التَّسْلِيْمِ، فَاِنْ كَانَتِ الرَّكْعَةُ الَّتِيْ صَلَّى خَامِسَةً شَفَعَهَا بِهَاتَيْنِ، وَاِنْ كَانَتْ رَابِعَةً،

1025 - اسناده ضعيف لضعف عبد الله بن كيسان - وهو المروزي - وقد سبر ابن عدي حديثه عن عكرمة، عن ابن عباس فوجدها غير محفوظة. واخرجه ابن خزيمة (1063)، وابن حبان (2655 و 2689)، والطبراني في "الكبير" (12550)، وابن عدي في "الكامل" (4/1547)، والحاكم 1/261 و 324 من طريق الفضل بن موسى، بهذا الاسناد

Marfat.com

فَالسَّجْدَتَانِ تَرْغِيمٌ لِلشَّيْطَانِ.

❀❀ عطاء بن یسار بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب کسی شخص کو اپنی نماز کے بارے میں شک ہو جائے اور اسے یہ پتہ نہ چلے کہ اس نے کتنی نماز ادا کی ہے تین رکعت یا چار رکعت؟ تو اسے ایک رکعت مزید ادا کرنی چاہئے اور سلام پھیرنے سے پہلے بیٹھنے کے دوران دو سجدے کرنے چاہئیں اگر وہ رکعت جو اس نے ادا کی ہے وہ پانچویں ہوگی' تو ان دو سجدوں کے ہمراہ مل جائے گی اور اگر وہ چوتھی ہوگی' تو یہ سجدے شیطان کی رسوائی کا باعث ہوں گے''۔

1027 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ بِاِسْنَادِ مَالِكٍ قَالَ: اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا شَكَّ اَحَدُكُمْ فِيْ صَلَاتِهِ فَاِنِ اسْتَيْقَنَ اَنْ قَدْ صَلّٰى ثَلَاثًا فَلْيَقُمْ فَلْيُتِمَّ رَكْعَةً بِسُجُوْدِهَا، ثُمَّ يَجْلِسْ فَيَتَشَهَّدْ، فَاِذَا فَرَغَ فَلَمْ يَبْقَ اِلَّا اَنْ يُسَلِّمَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ، ثُمَّ لِيُسَلِّمْ، ثُمَّ ذَكَرَ مَعْنٰى مَالِكٍ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَكَذٰلِكَ رَوَاهُ ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ مَالِكٍ، وَحَفْصِ بْنِ مَيْسَرَةَ، وَدَاوٗدَ بْنِ قَيْسٍ، وَهِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، اِلَّا اَنَّ هِشَامًا بَلَغَ بِهِ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ

❀❀ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے' جس میں یہ الفاظ ہیں: نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

''جب کسی شخص کو اپنی نماز کے بارے میں شک ہو جائے' تو اگر اسے یہ یقین ہے کہ اس نے تین رکعت ادا کر لی ہیں' تو وہ ایک رکعت ادا کر کے سجدوں کے ہمراہ ادا کر لے پھر وہ بیٹھ کر تشہد پڑھے جب وہ فارغ ہو اور صرف سلام پھیرنا باقی رہ جائے' تو بیٹھنے کے دوران وہ دو مرتبہ سجدہ کرے اور پھر سلام پھیرے''۔

اس کے بعد راوی نے امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کی روایت کی مانند روایت نقل کی ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہی روایت بعض دیگر اسناد کے ہمراہ منقول ہے' جس میں یہ مذکور ہے کہ ہشام تک یہ روایت پہنچی ہے کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔

بَابُ مَنْ قَالَ: يُتِمُّ عَلٰى اَكْبَرِ ظَنِّهِ

باب: جو لوگ اس بات کے قائل ہیں: وہ اپنے غالب گمان کے مطابق نماز مکمل کرے

1028 - حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا كُنْتَ فِيْ صَلَاةٍ فَشَكَكْتَ فِيْ ثَلَاثٍ، اَوْ اَرْبَعٍ، وَاَكْبَرُ ظَنِّكَ عَلٰى اَرْبَعٍ تَشَهَّدْتَ، ثُمَّ سَجَدْتَ سَجْدَتَيْنِ وَاَنْتَ جَالِسٌ، قَبْلَ اَنْ تُسَلِّمَ، ثُمَّ تَشَهَّدْتَ اَيْضًا، ثُمَّ تُسَلِّمُ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: رَوَاهُ عَبْدُ الْوَاحِدِ، عَنْ خُصَيْفٍ، وَلَمْ يَرْفَعْهُ، وَوَافَقَ عَبْدَ الْوَاحِدِ اَيْضًا سُفْيَانُ، وَشَرِيْكٌ،

Marfat.com

وَاِسْرَائِيلُ، وَاخْتَلَفُوا فِي الْكَلَامِ فِي مَتْنِ الْحَدِيثِ وَلَمْ يُسْنِدُوهُ

❁❁ ابوعبیدہ بن عبداللہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جب تم نماز ادا کر رہے ہو اور تمہیں تین یا چار رکعت کے بارے میں شک ہو جائے اور تمہارا غالب گمان ہو کہ چار رکعت ادا کر لی ہیں' تو تم تشہد پڑھ لو اور دو مرتبہ سجدہ کر لو جبکہ تم بیٹھے ہوئے ہو ایسا سلام پھیرنے سے پہلے کرو پھر تم تشہد پڑھو اور سلام پھیرو''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) عبدالواحد نے خصیف کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے انہوں نے اسے مرفوع حدیث کے طور پر نقل نہیں کیا۔

سفیان، شریک اور اسرائیل نے اس بارے میں عبدالواحد کی موافقت کی ہے انہوں نے حدیث کے متن کے بارے میں اختلاف کیا ہے' البتہ انہوں نے اسے مرفوع حدیث کے طور پر نقل نہیں کیا۔

1029 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي كَثِيرٍ، حَدَّثَنَا عِيَاضٌ، ح وحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا اَبَانُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ هِلَالِ بْنِ عِيَاضٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا صَلَّى اَحَدُكُمْ فَلَمْ يَدْرِ زَادَ اَمْ نَقَصَ، فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ قَاعِدٌ، فَاِذَا اَتَاهُ الشَّيْطَانُ، فَقَالَ: اِنَّكَ قَدْ اَحْدَثْتَ، فَلْيَقُلْ: كَذَبْتَ، اِلَّا مَا وَجَدَ رِيحًا بِاَنْفِهِ، اَوْ صَوْتًا بِاُذُنِهِ، وَهٰذَا لَفْظُ حَدِيثِ اَبَانَ،

قَالَ اَبُو دَاوُدَ: وقَالَ مَعْمَرٌ، وَعَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ: عِيَاضُ بْنُ هِلَالٍ، وقَالَ الْاَوْزَاعِيُّ: عِيَاضُ بْنُ اَبِي زُهَيْرٍ

❁❁ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب کوئی شخص نماز ادا کرے اور اسے پتہ نہ چلے کہ اس نے زیادہ ادا کی ہے یا کم؟ تو اسے بیٹھنے کے دوران دو دفعہ سجدہ کرنا چاہئے جب شیطان کسی شخص کے پاس آ کر یہ کہے: تم بے وضو ہو گئے ہو' تو آدمی کو یہ کہنا چاہئے: تم جھوٹ بول رہے ہو' البتہ آدمی اپنی ناک کے ذریعے بو محسوس کرے یا کان کے ذریعے (ہوا خارج ہونے کی) آواز سنے' تو حکم مختلف ہے''۔

1029- صحيح لغيره، وهذا اسناد ضعيف لجهالة عياض - وهو ابن هلال الانصاري - وقد اختُلف في اسمه، فقيل: هلال بن عياض، وقيل: عياض بن هلال، وقيل: عياض بن ابي زهير، قال محمد بن يحيى الذهلي: الصواب عياض بن هلال. يحيى: هو ابن ابي كثير. واخرج الشطر الاول من الحديث ابن ماجه (1204)، والترمذي (398)، والنسائي في "الكبرى" (590) من طريق هشام الدستوائي، والنسائي (591) من طريق شيبان بن عبد الرحمن النحوي، كلاهما عن يحيى بن ابي كثير، به. وقال الترمذي: حديث حسن. واخرجه النسائي (592) و (593) من طريق الاوزاعي، عن يحيى، عن عياض ابن ابي زهير، عن ابي سعيد الخدري. فسماه عياض بن ابي زهير. واخرجه ايضاً (594) من طريق عكرمة بن عمار، عن يحيى، عن هلال بن عياض، عن ابي سعيد. فسماه هلال بن عياض. واخرج الشطر الثاني منه ابو يعلى (1241)، وابن خزيمة (29)، وابن حبان (2665)، والحاكم 1/ 134 من طريق هشام الدستوائي، به

Marfat.com

روایت کے یہ الفاظ ابان کے نقل کردہ ہیں۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم ایک راوی کے نام کے بارے میں اختلاف ہے۔

1030 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا قَامَ يُصَلِّيْ جَاءَهُ الشَّيْطَانُ فَلَبَّسَ عَلَيْهِ حَتّٰى لَا يَدْرِيَ كَمْ صَلَّى، فَاِذَا وَجَدَ اَحَدُكُمْ ذٰلِكَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَكَذَا رَوَاهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ، وَمَعْمَرٌ، وَاللَّيْثُ،

❀❀ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جب کوئی شخص کھڑا ہو کر نماز ادا کرتا ہے' تو شیطان اس کے پاس آتا ہے اور اسے بھلا دیتا ہے' یہاں تک کہ اسے یہ پتہ نہیں چلتا کہ اس نے کتنی نماز ادا کی ہے؟ جب کوئی شخص اس طرح کی صورت حال پائے' تو اسے (تشہد میں) بیٹھنے کے دوران دو سجدے ادا کرنے چاہئیں''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ابن عیینہ، معمر اور لیث نے اس کی مانند روایت نقل کی ہے۔

1031 - حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ اَبِيْ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ، بِهٰذَا الْحَدِيْثِ بِاِسْنَادِهٖ زَادَ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ التَّسْلِيْمِ،

❀❀ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ ابن شہاب زہری کے حوالے سے منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں۔

''سلام پھیرنے سے پہلے' جب وہ بیٹھا ہو''۔

1032 - حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ، اَخْبَرَنَا اَبِيْ، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيُّ، بِاِسْنَادِهٖ وَمَعْنَاهُ، قَالَ: فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ اَنْ يُّسَلِّمَ ثُمَّ لِيُسَلِّمْ

❀❀ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ ابن شہاب زہری کے حوالے سے منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں:

''اسے سلام پھیرنے سے پہلے دو سجدے کرنے چاہئیں اور پھر سلام پھیرنا چاہئے''۔

بَابُ مَنْ قَالَ بَعْدَ التَّسْلِيْمِ

باب: جو لوگ اس بات کے قائل ہیں: (سجدہ سہو سلام پھیرنے کے بعد ہوگا)

1033 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُسَافِعٍ، اَنَّ مُصْعَبَ بْنَ شَيْبَةَ، اَخْبَرَهُ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ شَكَّ فِيْ صَلَاتِهٖ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَمَا يُسَلِّمُ

Marfat.com

❁❁ حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جسے اپنی نماز کے بارے میں شک ہو جائے اسے سلام پھیرنے کے بعد دو سجدے کرنے چاہئیں''۔

بَابُ مَنْ قَامَ مِنْ ثِنْتَيْنِ وَلَمْ يَتَشَهَّدْ

باب: جو آدمی دو رکعت کے بعد کھڑا ہو جائے اور تشہد نہ پڑھے

1034 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ، أَنَّهُ قَالَ: صَلّٰى لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ قَامَ فَلَمْ يَجْلِسْ، فَقَامَ النَّاسُ مَعَهُ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ وَانْتَظَرْنَا التَّسْلِيمَ كَبَّرَ، فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ التَّسْلِيمِ، ثُمَّ سَلَّمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

❁❁ حضرت عبداللہ بن بحینہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں نماز پڑھاتے ہوئے دو رکعت کے بعد کھڑے ہو گئے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے نہیں' آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ لوگ بھی کھڑے ہو گئے جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مکمل کر لی اور ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سلام پھیرنے کا انتظار کر رہے تھے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں سلام پھیرنے سے پہلے بیٹھنے کے دوران تکبیر کہی اور دو مرتبہ سجدہ کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرا۔

1035 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا أَبِي، وَبَقِيَّةُ، قَالَا: حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، بِمَعْنٰى إِسْنَادِهِ وَحَدِيثِهِ، زَادَ: وَكَانَ مِنَّا الْمُتَشَهِّدُ فِي قِيَامِهِ،

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَكَذٰلِكَ سَجَدَهُمَا ابْنُ الزُّبَيْرِ، قَامَ مِنْ ثِنْتَيْنِ قَبْلَ التَّسْلِيمِ، وَهُوَ قَوْلُ الزُّهْرِيِّ

❁❁ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں۔

''ہم میں سے بعض لوگ قیام کی حالت میں ہی تشہد پڑھ رہے تھے (یعنی انہوں نے تیسری رکعت میں تشہد کے کلمات پڑھے)''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نے بھی اسی طرح دو سجدے کیے تھے' جب وہ دو رکعت پڑھنے کے بعد کھڑے ہو گئے تھے۔ انہوں نے سلام پھیرنے سے پہلے (سجدے کیے تھے)

ابن شہاب زہری بھی اسی بات کے قائل ہیں۔

بَابُ مَنْ نَسِيَ أَنْ يَتَشَهَّدَ وَهُوَ جَالِسٌ

باب: جو آدمی بھول جائے کہ اس نے تشہد پڑھنا تھا' اور وہ اس وقت بیٹھا ہوا ہو

1036 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْوَلِيدِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ يَعْنِي الْجُعْفِيَّ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ سُبَيْلٍ الْأَحْمَسِيُّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا قَامَ الْإِمَامُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ، فَإِنْ ذَكَرَ قَبْلَ أَنْ يَسْتَوِيَ قَائِمًا فَلْيَجْلِسْ، فَإِنِ اسْتَوٰى قَائِمًا فَلَا

Marfat.com

يَجْلِسْ، وَيَسْجُدْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَلَيْسَ فِيْ كِتَابِيْ عَنْ جَابِرٍ الْجُعْفِيِّ اِلَّا هٰذَا الْحَدِيْثُ

❀❀ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب امام دو رکعت کے بعد (بیٹھنے کی بجائے) کھڑا ہو جائے' تو اگر اس کے سیدھا کھڑا ہونے سے پہلے یاد آ جائے' تو اسے بیٹھ جانا چاہئے اور اگر وہ سیدھا کھڑا ہو چکا ہو' تو وہ نہ بیٹھے بلکہ (نماز کے آخر میں) دو مرتبہ سجدہ سہو کر لے''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) میری اس کتاب میں جابر جعفی کے حوالے سے صرف یہی ایک روایت منقول ہے۔

1037 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْجُشَمِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَخْبَرَنَا الْمَسْعُوْدِيُّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، قَالَ: صَلَّى بِنَا الْمُغِيْرَةُ بْنُ شُعْبَةَ فَنَهَضَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ، قُلْنَا: سُبْحَانَ اللّٰهِ، قَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَمَضَى، فَلَمَّا اَتَمَّ صَلَاتَهٗ وَسَلَّمَ، سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَصْنَعُ كَمَا صَنَعْتُ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَكَذٰلِكَ رَوَاهُ ابْنُ اَبِيْ لَيْلَى، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، وَرَفَعَهٗ، وَرَوَاهُ اَبُوْ عُمَيْسٍ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ، قَالَ: صَلَّى بِنَا الْمُغِيْرَةُ بْنُ شُعْبَةَ، مِثْلَ حَدِيْثِ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: اَبُوْ عُمَيْسٍ اَخُو الْمَسْعُوْدِيِّ، وَفَعَلَ سَعْدُ بْنُ اَبِيْ وَقَّاصٍ مِثْلَ مَا فَعَلَ الْمُغِيْرَةُ، وَعِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ، وَالضَّحَّاكُ بْنُ قَيْسٍ، وَمُعَاوِيَةُ بْنُ اَبِيْ سُفْيَانَ، وَابْنُ عَبَّاسٍ، اَفْتٰى بِذٰلِكَ وَعُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَهٰذَا فِيْمَنْ قَامَ مِنْ ثِنْتَيْنِ، ثُمَّ سَجَدُوْا بَعْدَ مَا سَلَّمُوْا

❀❀ زیاد بن علاقہ بیان کرتے ہیں: حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں نماز پڑھائی وہ دو رکعت کے بعد کھڑے ہو گئے ہم نے سبحان اللہ کہا تو انہوں نے بھی سبحان اللہ کہا اور نماز جاری رکھی جب انہوں نے نماز مکمل کر لی اور سلام پھیر دیا' تو انہوں نے دو مرتبہ سجدہ سہو ادا کیا جب وہ نماز سے فارغ ہوئے' تو انہوں نے کہا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہی کرتے دیکھا ہے' جو میں نے کیا ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے' تاہم اس راوی نے اسے مرفوع حدیث کے حوالے سے نقل کیا ہے' جبکہ ابوعمیس نامی راوی نے ثابت بن حمید کا یہ بیان نقل کیا ہے۔

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں نماز پڑھائی' یہ روایت زیاد بن علاقہ کی نقل کردہ روایت کی مانند ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ابوعمیس نامی راوی مسعودی کا بھائی ہے۔ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے (اس طرح کی صورتحال میں) اسی طرح کیا تھا' جس طرح حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ نے کیا تھا۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ، حضرت ضحاک بن قیس رضی اللہ عنہ، حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اس کے مطابق فتویٰ دیا ہے۔ حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے بھی (اس کے مطابق فتویٰ دیا ہے)

Marfat.com

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ حکم ان لوگوں کے لیے ہے' جو دو رکعت پڑھنے کے بعد کھڑے ہو جائیں (اور تشہد میں نہ بیٹھیں) وہ سلام پھیرنے کے بعد سجدہ سہو کریں گے۔

1038 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، وَالرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ، وَعُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، وَشُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ، بِمَعْنَى الْاِسْنَادِ، اَنَّ ابْنَ عَيَّاشٍ، حَدَّثَهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدٍ الْكَلَاعِيِّ، عَنْ زُهَيْرٍ يَعْنِي ابْنَ سَالِمٍ الْعَنْسِيَّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، قَالَ عَمْرٌو: وَحْدَهُ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ ثَوْبَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِكُلِّ سَهْوٍ سَجْدَتَانِ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ، وَلَمْ يَذْكُرْ عَنْ اَبِيهِ، غَيْرُ عَمْرٍو

❁❁ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''ہر سہو کی وجہ سے سلام پھیرنے کے بعد دو سجدے کیے جائیں گے''۔

عمرو کے علاوہ اور کسی نے یہ بات نقل نہیں کی کہ راوی نے اپنے والد سے یہ روایت نقل کی ہے۔

بَابُ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ فِيهِمَا تَشَهُّدٌ وَتَسْلِيمٌ

باب: سجدہ سہو کے بعد تشہد پڑھنے اور سلام پھیرنے کا بیان

1039 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنِي اَشْعَثُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ خَالِدٍ يَعْنِي الْحَذَّاءَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ فَسَهَا، فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ تَشَهَّدَ، ثُمَّ سَلَّمَ

❁❁ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کو نماز پڑھائی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سہو ہو گیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو مرتبہ سجدہ کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تشہد پڑھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرا۔

بَابُ انْصِرَافِ النِّسَاءِ قَبْلَ الرِّجَالِ مِنَ الصَّلَاةِ

باب: نماز کے بعد خواتین کا مردوں سے پہلے ہی اُٹھ کر واپس چلے جانا

1040 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ هِنْدِ بِنْتِ الْحَارِثِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَلَّمَ مَكَثَ قَلِيلًا، وَكَانُوا يَرَوْنَ اَنَّ ذٰلِكَ، كَيْمَا يَنْفُذُ النِّسَاءُ قَبْلَ الرِّجَالِ

❁❁ سیدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سلام پھیر لیتے تھے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کچھ دیر تک ٹھہرے رہتے تھے۔ لوگ یہ سمجھتے تھے: آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایسا اس لیے کرتے تھے تاکہ مردوں سے پہلے خواتین واپس چلی جائیں۔

Marfat.com

بَابُ كَيْفَ الِانْصِرَافُ مِنَ الصَّلَاةِ

باب: نماز کے بعد کس طرح اٹھا جائے گا

1041 - حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ هُلْبٍ، رَجُلٍ مِنْ طَيِّءٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ يَنْصَرِفُ عَنْ شِقَّيْهِ

❀❀ حضرت ہلب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز ادا کی۔ (نماز کے بعد) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دونوں طرف سے (دائیں طرف سے بھی اور بائیں طرف سے بھی) اٹھ جایا کرتے تھے۔

1042 - حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: لَا يَجْعَلُ اَحَدُكُمْ نَصِيبًا لِلشَّيْطَانِ مِنْ صَلَاتِهِ، اَنْ لَا يَنْصَرِفَ اِلَّا عَنْ يَمِينِهِ، وَقَدْ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَكْثَرَ مَا يَنْصَرِفُ عَنْ شِمَالِهِ، قَالَ عُمَارَةُ: اَتَيْتُ الْمَدِينَةَ بَعْدُ، فَرَاَيْتُ مَنَازِلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ يَسَارِهِ

❀❀ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کوئی بھی شخص اپنی نماز میں شیطان کا حصہ مخصوص نہ کرے یعنی وہ اس بات کا قائل نہ ہو کہ صرف دائیں طرف سے ہی اٹھا جا سکتا ہے کیونکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اکثر بائیں طرف سے اٹھتے دیکھا ہے۔

عمارہ نامی راوی کہتے ہیں: بعد میں جب میں مدینہ منورہ آیا تو میں نے دیکھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے رہائشی گھر (یعنی امہات المومنین کے حجرے) بائیں طرف ہی تھے۔

بَابُ صَلَاةِ الرَّجُلِ التَّطَوُّعَ فِي بَيْتِهِ

باب: آدمی کا اپنے گھر میں نفل نماز ادا کرنا

1043 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، اَخْبَرَنِي نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْعَلُوا فِي بُيُوتِكُمْ مِنْ صَلَاتِكُمْ، وَلَا تَتَّخِذُوهَا قُبُورًا

❀❀ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اپنی نماز کا کچھ حصہ گھروں کے لیے بھی رکھو اور ان (گھروں) کو قبرستان نہ بناؤ''۔

1044 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي النَّضْرِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةُ الْمَرْءِ فِي بَيْتِهِ اَفْضَلُ مِنْ صَلَاتِهِ فِي مَسْجِدِي هٰذَا، اِلَّا الْمَكْتُوبَةَ

❀❀ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

Marfat.com

''آدمی کا اپنے گھر میں نماز ادا کرنا میری اس مسجد میں نماز ادا کرنے سے بہتر ہے' البتہ فرض نماز کا حکم مختلف ہے''۔

بَابُ مَنْ صَلَّى لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ ثُمَّ عَلِمَ

باب: جو آدمی قبلہ کی بجائے کسی اور طرف رُخ کر کے نماز ادا کر رہا ہو پھر اسے (قبلہ کی صحیح سمت کے بارے میں) پتہ چل جائے

1045 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، وَحُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابَهُ كَانُوا يُصَلُّونَ نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ، فَلَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ: (فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ) (البقرة: 144)، فَمَرَّ رَجُلٌ مِّنْ بَنِي سَلَمَةَ، فَنَادَاهُمْ وَهُمْ رُكُوعٌ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ: اَلَا اِنَّ الْقِبْلَةَ قَدْ حُوِّلَتْ اِلَى الْكَعْبَةِ، مَرَّتَيْنِ، فَمَالُوا كَمَا هُمْ رُكُوعٌ اِلَى الْكَعْبَةِ

❁❁ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب پہلے بیت المقدس کی طرف رخ کر کے نماز ادا کیا کرتے تھے' جب یہ آیت نازل ہوئی:

''تو تم اپنا چہرہ مسجد حرام کی سمت پھیر لو' تم لوگ جہاں کہیں بھی ہو اپنے چہرے اس کی طرف پھیر لو''۔

بنو سلمہ سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کا گزر (کچھ لوگوں کے پاس سے ہوا) اس نے بلند آواز میں ان لوگوں کو کہا' جبکہ وہ لوگ اس وقت بیت المقدس کی طرف فجر کی نماز ادا کرتے ہوئے رکوع کی حالت میں تھے (اس شخص نے کہا:)

''خبردار قبلہ کو کعبہ کی طرف پھیر دیا گیا ہے'' (یعنی کعبہ کو قبلہ قرار دے دیا گیا ہے) اس نے دو مرتبہ یہ بات کہی' راوی کہتے ہیں: تو لوگ رکوع کی حالت میں ہی گھوم کر خانہ کعبہ کی طرف ہو گئے۔

Marfat.com

تَفْرِيعِ اَبْوَابِ الْجُمُعَةِ

باب: جمعہ کے احکام سے متعلق ابواب

بَابُ فَضْلِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَلَيْلَةِ الْجُمُعَةِ

باب: جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات کی فضیلت

1046 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ فِيْهِ الشَّمْسُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ، فِيْهِ خُلِقَ آدَمُ، وَفِيْهِ اُهْبِطَ، وَفِيْهِ تِيبَ عَلَيْهِ، وَفِيْهِ مَاتَ، وَفِيْهِ تَقُوْمُ السَّاعَةُ، وَمَا مِنْ دَابَّةٍ اِلَّا وَهِيَ مُسِيخَةٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، مِنْ حِيْنَ تُصْبِحُ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ شَفَقًا مِنَ السَّاعَةِ، اِلَّا الْجِنَّ وَالْاِنْسَ، وَفِيْهِ سَاعَةٌ لَا يُصَادِفُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ وَهُوَ يُصَلِّيْ يَسْاَلُ اللّٰهَ حَاجَةً، اِلَّا اَعْطَاهُ اِيَّاهَا، قَالَ كَعْبٌ: ذٰلِكَ فِيْ كُلِّ سَنَةٍ يَوْمٌ، فَقُلْتُ: بَلْ فِيْ كُلِّ جُمُعَةٍ، قَالَ: فَقَرَاَ كَعْبٌ التَّوْرَاةَ، فَقَالَ: صَدَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ: ثُمَّ لَقِيتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَلَامٍ، فَحَدَّثْتُهُ بِمَجْلِسِي مَعَ كَعْبٍ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ: قَدْ عَلِمْتُ اَيَّةَ سَاعَةٍ هِيَ، قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ: فَقُلْتُ لَهُ: فَاَخْبِرْنِيْ بِهَا، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ: هِيَ آخِرُ سَاعَةٍ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ، فَقُلْتُ: كَيْفَ هِيَ آخِرُ سَاعَةٍ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ، وَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُصَادِفُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ وَهُوَ يُصَلِّيْ، وَتِلْكَ السَّاعَةُ لَا يُصَلِّيْ فِيْهَا، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ: اَلَمْ يَقُلْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جَلَسَ مَجْلِسًا يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ فَهُوَ فِيْ صَلَاةٍ حَتّٰى يُصَلِّيَ، قَالَ: فَقُلْتُ: بَلَى، قَالَ: هُوَ ذَاكَ

❀❀ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جس دن میں بھی سورج طلوع ہوتا ہے ان میں سے' سب سے بہتر جمعہ کا دن ہے اسی دن میں حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا اسی دن انہیں زمین پر اتارا گیا۔ اسی دن میں ان کی توبہ قبول ہوئی۔ اسی دن میں ان کا انتقال ہوا۔ اسی دن میں قیامت قائم ہوگی۔ جمعہ کے دن صبح صادق سے لے کر سورج نکلنے تک ہر جانور قیامت کے خوف کی وجہ سے پریشان رہتا ہے صرف جنات اور انسانوں کا معاملہ مختلف ہے۔ اس دن میں ایک گھڑی ایسی ہے کہ اگر مسلمان بندہ اس وقت نماز ادا کر رہا ہو تو وہ اللہ سے جو بھی چیز مانگے گا' تو وہ (چیز) اللہ تعالیٰ اسے عطا کر دے گا''۔

اس پر کعب نامی راوی نے کہا: یہ گھڑی سال میں صرف ایک دن میں ہوتی ہے میں نے کہا: جی نہیں! بلکہ یہ ہر جمعہ میں ہوتی

Marfat.com

ہے۔راوی کہتے ہیں: کعب نے تورات پڑھی تو بولے: اللہ کے رسول ﷺ نے سچ فرمایا ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: پھر میری ملاقات حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ سے ہوئی۔ میں نے کعب کے ساتھ اپنی ملاقات کے بارے میں انہیں بتایا تو حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ مجھے پتہ ہے کہ وہ کون سی گھڑی ہوتی ہے؟ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے بتایئے کہ وہ کون سی گھڑی ہوتی ہے' تو حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ جمعہ کے دن کی آخری گھڑی ہوتی ہے میں نے کہا: یہ جمعہ کے دن کی آخری گھڑی کیسے ہوسکتی ہے' جبکہ نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے۔

''اس وقت میں جو بھی مسلمان بندہ نماز ادا کر رہا ہو''۔

(جمعہ کے دن کی جو آخری گھڑی ہے) اس میں' تو کوئی نماز ادا نہیں کی جاتی' تو حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد نہیں فرمائی ہے۔

''جو شخص نماز کی حالت میں بیٹھا ہوا ہو' تو وہ نماز میں شمار ہوتا ہے' جب تک وہ اسے ادا نہیں کر لیتا''۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے جواب دیا: جی ہاں' تو حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہی (مراد) ہے۔

1047 - حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ اَبِى الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِنْ اَفْضَلِ اَيَّامِكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فِيْهِ خُلِقَ آدَمُ، وَفِيْهِ قُبِضَ، وَفِيْهِ النَّفْخَةُ، وَفِيْهِ الصَّعْقَةُ، فَاَكْثِرُوا عَلَيَّ مِنَ الصَّلَاةِ فِيْهِ، فَاِنَّ صَلَاتَكُمْ مَعْرُوْضَةٌ عَلَيَّ قَالَ: قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، وَكَيْفَ تُعْرَضُ صَلَاتُنَا عَلَيْكَ وَقَدْ اَرِمْتَ - يَقُوْلُوْنَ: بَلِيْتَ -؟ فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ حَرَّمَ عَلَى الْاَرْضِ اَجْسَادَ الْاَنْبِيَاءِ

❁❁ حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''تمہارے دنوں میں سب سے زیادہ فضیلت والا جمعہ کا دن ہے اسی دن میں حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا اسی دن ان کا انتقال ہوا اسی دن میں پہلی مرتبہ صور پھونکا جائے گا اسی دن میں دوسری مرتبہ صور پھونکا جائے گا۔ تم لوگ اس دن مجھ پر بکثرت درود بھیجا کرو کیونکہ تمہارا درود میرے سامنے پیش کیا جاتا ہے''۔

راوی بیان کرتے ہیں: لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارا درود آپ ﷺ کے سامنے کیسے پیش کیا جائے گا' جبکہ (آپ ﷺ کا جسم مبارک) بوسیدہ ہو چکا ہوگا۔

(یہاں راوی نے ایک لفظ مختلف نقل کیا ہے) نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''بے شک اللہ تعالیٰ نے زمین کے لیے انبیاء کے جسموں کو (کھانا) حرام قرار دیا ہے''۔

بَابُ الْاِجَابَةِ اَيَّةُ سَاعَةٍ هِيَ فِيْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ

باب: جمعہ کے دن میں وہ کون سی گھڑی ہے' جس میں دعا قبول ہوتی ہے

1048 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِيْ عَمْرٌو يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ، اَنَّ الْجُلَاحَ، مَوْلٰى

Marfat.com

عَبْدِ الْعَزِيْزِ، حَدَّثَهُ اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ يَعْنِى ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، حَدَّثَهُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: يَوْمُ الْجُمُعَةِ ثِنْتَا عَشْرَةَ - يُرِيْدُ - سَاعَةً، لَا يُوْجَدُ مُسْلِمٌ يَسْاَلُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ شَيْئًا، اِلَّا اٰتَاهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ، فَالْتَمِسُوْهَا آخِرَ سَاعَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ

❁❁ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جمعہ کے دن میں بارہ گھڑیاں ہیں' (ان میں ایک گھڑی ایسی ہے) جو بھی مسلمان اللہ تعالیٰ سے جو بھی چیز مانگتا ہے تو اللہ اسے وہ چیز عطا کر دیتا ہے۔ تم اس (مخصوص گھڑی کو) عصر کے بعد کی آخری گھڑی میں تلاش کرو''۔

1049 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِىْ مَخْرَمَةُ يَعْنِى ابْنَ بُكَيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِىْ بُرْدَةَ بْنِ اَبِىْ مُوْسَى الْاَشْعَرِىِّ، قَالَ: قَالَ لِىْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ: اَسَمِعْتَ اَبَاكَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ شَاْنِ الْجُمُعَةِ - يَعْنِى السَّاعَةَ -؟ قَالَ: قُلْتُ: نَعَمْ، سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: هِىَ مَا بَيْنَ اَنْ يَّجْلِسَ الْاِمَامُ، اِلٰى اَنْ تُقْضَى الصَّلَاةُ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: يَعْنِىْ عَلَى الْمِنْبَرِ

❁❁ ابوبردہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے مجھ سے یہ دریافت کیا: کیا تم نے اپنے والد (حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ) کو جمعہ کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے متعلق کوئی حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے ان کی مراد یہ تھی کہ جمعہ کے دن کی مخصوص گھڑی کے بارے میں (کوئی حدیث بیان کرتے سنا ہے) میں نے جواب دیا: جی ہاں میں نے انہیں یہ بیان کرتے سنا ہے وہ کہتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا تھا۔

''یہ گھڑی امام کے بیٹھنے سے لے کر نماز ختم ہونے تک کے درمیانی وقت میں ہوتی ہے''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) اس سے مراد یہ ہے کہ امام منبر پر بیٹھے۔

بَابُ فَضْلِ الْجُمُعَةِ

باب: جمعہ کی فضیلت

1050 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوْءَ، ثُمَّ اَتَى الْجُمُعَةَ فَاسْتَمَعَ وَاَنْصَتَ غُفِرَ لَهٗ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ، اِلَى الْجُمُعَةِ، وَزِيَادَةَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ، وَمَنْ مَسَّ الْحَصَى فَقَدْ لَغَا

1050 – اسناده صحيح. ابو صالح: هو ذكوان السمان، والاعمش: هو سليمان بن مهران، وابو معاوية: هو محمد بن خازم الضرير، ومُسَدَّد: هو ابن مُسَرهَد. واخرجه مسلم (857)، وابن ماجه (1090)، والترمذى (504) من طريق ابى معاوية، بهذا الاسناد واخرجه بنحوه مسلم (857) من طريق سهيل بن ابى صالح، عن ابيه، عن ابى هريرة. وفيه: "من اغتسل" بدل "من توضا"، ولم يذكر من الحصى. وزاد: "فصلى ما قدر له، ثم انصت ..." وهو فى "مسند احمد" (9484)، و"صحيح ابن حبان" (1231) وانظر ما سلف عند المصنف برقم (843).

Marfat.com

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص وضو کرتے ہوئے اچھی طرح وضو کرے پھر وہ جمعہ کی نماز کے لیے آئے غور سے اور خاموشی سے (خطبہ سنے) تو اس شخص کے اس جمعہ سے لے کر اگلے جمعہ تک کے' اور مزید تین دنوں تک کے (گناہوں کی) مغفرت ہو جاتی ہے اور جو شخص (امام کے خطبہ کے دوران) کنکریوں سے کھیلتا ہے وہ لغو حرکت کا مرتکب ہوتا ہے''۔

1051 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسٰى، اَخْبَرَنَا عِيسٰى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَطَاءٌ الْخُرَاسَانِيُّ، عَنْ مَوْلٰى امْرَاَتِهِ اُمِّ عُثْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلٰى مِنْبَرِ الْكُوفَةِ يَقُوْلُ: اِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ، غَدَتِ الشَّيَاطِيْنُ بِرَايَاتِهَا اِلَى الْاَسْوَاقِ، فَيَرْمُوْنَ النَّاسَ بِالتَّرَابِيثِ، اَوِ الرَّبَائِثِ، وَيُثَبِّطُونَهُمْ عَنِ الْجُمُعَةِ، وَتَغْدُو الْمَلَائِكَةُ فَيَجْلِسُونَ عَلٰى اَبْوَابِ الْمَسْجِدِ، فَيَكْتُبُونَ الرَّجُلَ مِنْ سَاعَةٍ، وَالرَّجُلَ مِنْ سَاعَتَيْنِ، حَتّٰى يَخْرُجَ الْاِمَامُ، فَاِذَا جَلَسَ الرَّجُلُ مَجْلِسًا يَسْتَمِعُ فِيْهِ مِنَ الْاِسْتِمَاعِ وَالنَّظَرِ، فَاَنْصَتَ وَلَمْ يَلْغُ كَانَ لَهُ كِفْلَانِ مِنْ اَجْرٍ، فَاِنْ نَاٰى وَجَلَسَ حَيْثُ لَا يَسْمَعُ فَاَنْصَتَ وَلَمْ يَلْغُ لَهُ كِفْلٌ مِّنْ اَجْرٍ، وَاِنْ جَلَسَ مَجْلِسًا يَسْتَمِعُ فِيْهِ مِنَ الْاِسْتِمَاعِ وَالنَّظَرِ فَلَغَا، وَلَمْ يُنْصِتْ كَانَ لَهُ كِفْلٌ مِّنْ وِزْرٍ، وَمَنْ قَالَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لِصَاحِبِهِ: صَهْ، فَقَدْ لَغَا، وَمَنْ لَّغَا فَلَيْسَ لَهُ فِيْ جُمُعَتِهِ تِلْكَ شَيْءٌ، ثُمَّ يَقُوْلُ فِيْ آخِرِ ذٰلِكَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ ذٰلِكَ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: رَوَاهُ الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ ابْنِ جَابِرٍ، قَالَ: بِالرَّبَائِثِ، وَقَالَ: مَوْلٰى امْرَاَتِهِ اُمِّ عُثْمَانَ بْنِ عَطَاءٍ

❁❁ عطاء خراسانی اپنی اہلیہ اُمّ عثمان کے غلام کا یہ بیان نقل کرتے ہیں:

میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو کوفہ کے منبر پر یہ بیان کرتے سنا۔

''جب جمعہ کا دن آتا ہے' تو شیاطین اپنے جھنڈے لے کر بازار کا رخ کرتے ہیں اور لوگوں کو مختلف مشاغل میں مصروف کر دیتے ہیں اور جمعہ سے تاخیر کروا دیتے ہیں۔ فرشتے مسجد کے دروازوں کے پاس آ کر بیٹھ جاتے ہیں اور درجہ بدرجہ پہلے آنے والوں کے نام نوٹ کرتے ہیں' پھر دوسری گھڑی میں آنے والوں کے نام نوٹ کرتے ہیں یہاں تک کہ امام آ جاتا ہے۔ جب کوئی شخص کسی جگہ پر جم کر بیٹھ جائے وہ غور سے اور دیکھ کر (خطبہ سنے) خاموش رہے اس دوران کوئی لغو حرکت نہ کرے تو اسے اجر کے دو حصے ملتے ہیں اور اگر وہ شخص (امام سے) دور ہو اور ایسی جگہ بیٹھا ہو جہاں سے اسے (خطبہ کی آواز) سنائی نہ دے اور وہ خاموش رہے اور کوئی لغو حرکت نہ کرے تو اسے اجر کا ایک حصہ ملتا ہے اور اگر وہ کسی ایسی جگہ پر بیٹھے جہاں وہ (خطبے کے الفاظ) سن سکتا ہو اور (امام کی طرف) دیکھ سکتا ہو' تو اگر وہ لغو حرکت کا مرتکب ہو یا خاموش نہ رہے' تو اسے گناہ کا ایک حصہ ملتا ہے اور جو شخص جمعہ کے دن اپنے ساتھی سے یہ کہے خاموش رہو' تو اس نے بھی لغو حرکت کی اور جو شخص لغو حرکت کرتا ہے اس کو جمعہ میں سے صرف وہ حرکت ہی ملتی ہے''۔

Marfat.com

پھراس کے آخر میں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یہ بیان کیا میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:
(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ التَّشْدِيدِ فِيْ تَرْكِ الْجُمُعَةِ

باب: جمعہ ترک کرنے کی شدید مذمت

1052 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: حَدَّثَنِيْ عَبِيدَةُ بْنُ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ اَبِي الْجَعْدِ الضَّمْرِيِّ، وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَرَكَ ثَلَاثَ جُمَعٍ تَهَاوُنًا بِهَا، طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قَلْبِهِ

❁❁ حضرت ابوالجعد ضمری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
''جو شخص جمعہ کو کم تر سمجھتے ہوئے تین جمعے چھوڑ دے تو اللہ اس کے دل پر مہر لگا دیتا ہے''۔

بَابُ كَفَّارَةِ مَنْ تَرَكَهَا

باب: جو شخص اسے ترک کر دیتا ہے اس کا کفارہ

1053 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَخْبَرَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ قُدَامَةَ بْنِ وَبَرَةَ الْعُجَيْفِيِّ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ، فَلْيَتَصَدَّقْ بِدِيْنَارٍ، فَاِنْ لَّمْ يَجِدْ فَبِنِصْفِ دِيْنَارٍ،
قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: وَهٰكَذَا رَوَاهُ خَالِدُ بْنُ قَيْسٍ، وَخَالَفَهُ فِي الْاِسْنَادِ وَوَافَقَهُ فِي الْمَتْنِ

❁❁ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
''جو شخص کسی عذر کے بغیر جمعہ کی نماز ترک کر دے اسے ایک دینار صدقہ کرنا چاہئے اور اگر وہ اس کے پاس نہ ہو تو نصف دینار کرنا چاہئے''۔
(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) خالد بن قیس نے بھی یہ روایت اسی طرح نقل کی ہے تاہم انہوں نے اس کی سند مختلف نقل کی ہے اور متن میں موافقت نقل کی ہے۔

1054 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْاَنْبَارِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ، وَاِسْحَاقُ بْنُ يُوْسُفَ، عَنْ اَيُّوْبَ اَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ قُدَامَةَ بْنِ وَبَرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَاتَهُ الْجُمُعَةُ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ فَلْيَتَصَدَّقْ بِدِرْهَمٍ، اَوْ نِصْفِ دِرْهَمٍ، اَوْ صَاعِ حِنْطَةٍ، اَوْ نِصْفِ صَاعٍ،
قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: رَوَاهُ سَعِيْدُ بْنُ بَشِيْرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، هٰكَذَا، اِلَّا اَنَّهُ قَالَ: مُدًّا، اَوْ نِصْفَ مُدٍّ، وَقَالَ: عَنْ سَمُرَةَ،
قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: سَمِعْتُ اَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ، يُسْاَلُ عَنِ اخْتِلَافِ هٰذَا الْحَدِيْثِ، فَقَالَ هَمَّامٌ عِنْدِي اَحْفَظُ مِنْ

Marfat.com

أَيُّوبَ يَعْنِي أَبَا الْعَلَاءِ

❁❁ حضرت قدامہ بن وبرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جس شخص کا کسی عذر کے بغیر جمعہ فوت ہو جائے' تو اسے ایک درہم یا نصف درہم یا گندم کا ایک صاع یا نصف صاع صدقہ کرنا چاہئے''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) سعید بن بشیر نے قتادہ کے حوالے سے یہ روایت اسی طرح نقل کی ہے' تاہم انہوں نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں:

''ایک مد یا نصف مد'' اور انہوں نے یہ بیان کیا ہے یہ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) میں نے امام احمد بن حنبل کو یہ کہتے سنا ان سے اس حدیث سے اختلاف کے بارے میں دریافت کیا گیا: انہوں نے یہ فرمایا میرے نزدیک ہمام نامی راوی ایوب نامی راوی سے یعنی ابوالعلاء سے زیادہ بڑا حافظ الحدیث ہے۔

بَابُ مَنْ تَجِبُ عَلَيْهِ الْجُمُعَةُ

باب: کس پر جمعہ واجب ہوتا ہے

1055 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرٌو، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ، أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جَعْفَرٍ، حَدَّثَهُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهَا قَالَتْ: كَانَ النَّاسُ يَنْتَابُونَ الْجُمُعَةَ مِنْ مَنَازِلِهِمْ وَمِنَ الْعَوَالِي

❁❁ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ''لوگ اپنی رہائشی جگہوں اور مدینہ منورہ کے نواحی علاقوں سے جمعہ کی نماز میں شرکت کے لیے آیا کرتے تھے''۔

1056 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ، حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ يَعْنِي الطَّائِفِيَّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ نُبَيْهٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هَارُونَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْجُمُعَةُ عَلَى كُلِّ مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ،

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ جَمَاعَةٌ، عَنْ سُفْيَانَ، مَقْصُورًا عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، وَلَمْ يَرْفَعُوهُ، وَإِنَّمَا أَسْنَدَهُ قَبِيصَةُ

❁❁ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''ہر اس شخص پر جمعہ پڑھنا لازم ہے' جو اذان سنتا ہے''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ایک جماعت نے یہ روایت سفیان کے حوالے سے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ پر موقوف

Marfat.com

روایت کے طور پر نقل کی ہے انہوں نے اسے مرفوع حدیث کے طور پر نقل نہیں کیا۔ قبیصہ نامی راوی نے اسے مرفوع حدیث کے طور پر نقل کیا ہے۔

بَابُ الْجُمُعَةِ فِي الْيَوْمِ الْمَطِيرِ

باب: بارش والے دن میں جمعہ پڑھنا

1057 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ يَوْمَ حُنَيْنٍ كَانَ يَوْمَ مَطَرٍ، فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مُنَادِيَهُ: أَنَّ الصَّلَاةَ فِي الرِّحَالِ،

❁❁ ابوملیح اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: غزوۂ حنین کے موقع پر بارش ہوگئی تو نبی اکرم ﷺ نے مؤذن کو یہ حکم دیا (کہ وہ یہ اعلان کرے)

''نماز رہائشی جگہ پر ہی ہوگی''۔

1058 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ صَاحِبٍ لَهُ، عَنْ أَبِي مَلِيحٍ، أَنَّ ذَلِكَ كَانَ يَوْمَ جُمُعَةٍ

❁❁ ایک اور سند کے ساتھ ابوملیح کے حوالے سے یہ بات منقول ہے: یہ جمعہ کے دن کی بات ہے۔

1059 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ سُفْيَانُ بْنُ حَبِيبٍ: خَبَّرَنَا عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ شَهِدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ وَأَصَابَهُمْ مَطَرٌ لَمْ تَبْتَلَّ أَسْفَلُ نِعَالِهِمْ، فَأَمَرَهُمْ أَنْ يُصَلُّوا فِي رِحَالِهِمْ

❁❁ ابوملیح اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: وہ حدیبیہ کے موقع پر نبی اکرم ﷺ کے پاس موجود تھے ان لوگوں پر بارش ہوگئی جو اتنی تھی کہ جوتوں کے تلوے بھی نہیں بھیگے۔ نبی اکرم ﷺ نے ان لوگوں کو یہ ہدایت کی کہ وہ اپنی رہائشی جگہوں پر ہی نماز ادا کر لیں۔

بَابُ التَّخَلُّفِ عَنِ الْجَمَاعَةِ فِي اللَّيْلَةِ الْبَارِدَةِ أَوِ اللَّيْلَةِ الْمَطِيرَةِ

باب: شدید سردی والی یا بارش والی رات میں باجماعت نماز ادا نہ کرنا

1060 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ، نَزَلَ بِضَجْنَانَ فِي لَيْلَةٍ بَارِدَةٍ، فَأَمَرَ الْمُنَادِيَ فَنَادَى: أَنِ الصَّلَاةُ فِي الرِّحَالِ قَالَ أَيُّوبُ: وَحَدَّثَنَا نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ إِذَا كَانَتْ لَيْلَةٌ بَارِدَةٌ، أَوْ مَطِيرَةٌ، أَمَرَ الْمُنَادِيَ فَنَادَى: الصَّلَاةُ فِي الرِّحَالِ

❁❁ نافع بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک سرد رات میں ضجنان کے مقام پر پڑاؤ کیا تو انہوں نے

Marfat.com

مؤذن کو یہ ہدایت کی تو اس نے یہ اعلان کیا: نماز رہائشی جگہ پر ہی ادا کی جائے گی۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب رات ٹھنڈی یا بارانی ہوتی تھی' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مؤذن کو حکم دیتے تو وہ یہ اعلان کرتا کہ نماز رہائشی جگہ پر ہی ہوگی۔

1061 - حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ نَافِعٍ، قَالَ: نَادَى ابْنُ عُمَرَ بِالصَّلَاةِ بِضَجْنَانَ، ثُمَّ نَادَى: اَنْ صَلُّوا فِيْ رِحَالِكُمْ، قَالَ فِيْهِ، ثُمَّ حَدَّثَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ كَانَ يَاْمُرُ الْمُنَادِيَ فَيُنَادِي بِالصَّلَاةِ، ثُمَّ يُنَادِي اَنْ صَلُّوا فِيْ رِحَالِكُمْ فِي اللَّيْلَةِ الْبَارِدَةِ، وَفِي اللَّيْلَةِ الْمَطِيْرَةِ فِي السَّفَرِ،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَيُّوْبَ، وَعُبَيْدِ اللّٰهِ، قَالَ فِيْهِ: فِي السَّفَرِ فِي اللَّيْلَةِ الْقَرَّةِ، اَوِ الْمَطِيْرَةِ

۞۞ نافع بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ضجنان کے مقام پر نماز کے لیے اذان دی تو انہوں نے یہ اعلان کیا۔

''تم لوگ اپنی رہائشی جگہ پر ہی نماز ادا کرلو''۔

اس روایت میں یہ بات بھی مذکور ہے کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہ حدیث بیان کی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مؤذن کو ہدایت دیتے تھے' تو وہ نماز کے لیے اذان دیتا اور یہ اعلان کرتا تھا۔

''تم لوگ اپنی رہائشی جگہ میں نماز ادا کرلو''۔ ایسا سفر کے دوران سرد رات یا بارش والی رات میں ہوتا تھا۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں: ''سفر کے دوران سرد رات میں' یا بارش والی رات میں (ایسا ہوتا تھا)''

1062 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ نَادَى بِالصَّلَاةِ بِضَجْنَانَ فِيْ لَيْلَةٍ ذَاتِ بَرْدٍ وَرِيْحٍ، فَقَالَ فِيْ آخِرِ نِدَائِهِ: اَلَا صَلُّوا فِيْ رِحَالِكُمْ، اَلَا صَلُّوا فِي الرِّحَالِ، ثُمَّ قَالَ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ يَاْمُرُ الْمُؤَذِّنَ اِذَا كَانَتْ لَيْلَةٌ بَارِدَةٌ، اَوْ ذَاتُ مَطَرٍ فِيْ سَفَرٍ، يَقُوْلُ: اَلَا صَلُّوا فِيْ رِحَالِكُمْ

۞۞ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں یہ بات منقول ہے: انہوں نے ضجنان کے مقام پر ایک سرد اور تیز ہوا والی رات میں اذان دی اور یہ کلمات کہے۔

''خبردار! اپنے پڑاؤ کی جگہ پر نماز ادا کرلو۔ خبردار! اپنے پڑاؤ کی جگہ پر نماز ادا کرلو''۔

پھر انہوں نے بتایا: سفر کے دوران سرد رات میں یا بارش والی رات میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مؤذن کو یہ حکم دیتے تھے' تو وہ یہ اعلان کرتا تھا۔

Marfat.com

''خبردار! پڑاؤ کی جگہ پر نماز ادا کرلو''۔

1063 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ نَافِعٍ، اَنَّ ابْنَ عُمَرَ - يَعْنِي - اَذَّنَ بِالصَّلَاةِ فِي لَيْلَةٍ ذَاتِ بَرْدٍ وَرِيحٍ، فَقَالَ: اَلَا صَلُّوا فِي الرِّحَالِ، ثُمَّ قَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ الْمُؤَذِّنَ اِذَا كَانَتْ لَيْلَةٌ بَارِدَةٌ، اَوْ ذَاتُ مَطَرٍ، يَقُولُ: اَلَا صَلُّوا فِي الرِّحَالِ،

❀❀ نافع بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے سرد اور ہوا والی رات میں نماز کے لیے اذان دی اور یہ کہا:

''خبردار! اپنی پڑاؤ والی جگہ میں ہی نماز ادا کرلو''۔

پھر انہوں نے بتایا: جب رات سرد ہوتی تھی یا بارش والی ہوتی تھی' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مؤذن کو یہ حکم دیتے تھے' تو وہ یہ اعلان کرتا تھا۔

''خبردار! پڑاؤ کی جگہ پر نماز ادا کرلو''۔

1064 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: نَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ فِي الْمَدِينَةِ فِي اللَّيْلَةِ الْمَطِيرَةِ، وَالْغَدَاةِ الْقَرَّةِ،

قَالَ اَبُو دَاوُدَ: وَرَوَى هٰذَا الْخَبَرَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيهِ: فِي السَّفَرِ

❀❀ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مؤذن نے مدینہ منورہ میں بارش والی رات میں اور سردی میں یہ اعلان کیا تھا۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں: ''سفر میں''۔

1065 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَمُطِرْنَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيُصَلِّ مَنْ شَاءَ مِنْكُمْ فِي رَحْلِهِ

❀❀ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر کر رہے تھے کہ بارش ہوگئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''تم میں سے جو شخص چاہے' وہ اپنی پڑاؤ والی جگہ پر نماز ادا کرلے''۔

1066 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ، اَخْبَرَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ، صَاحِبُ الزِّيَادِيِّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ، ابْنِ عَمِّ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ، قَالَ لِمُؤَذِّنِهِ فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ: اِذَا قُلْتَ: اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

Marfat.com

رَسُوْلُ اللّٰهِ، فَلَا تَقُلْ: حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، قُلْ: صَلُّوا فِي بُيُوْتِكُمْ، فَكَاَنَّ النَّاسَ اسْتَنْكَرُوا ذٰلِكَ، فَقَالَ: قَدْ فَعَلَ ذَا مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِّنِّي، اِنَّ الْجُمُعَةَ عَزْمَةٌ، وَاِنِّي كَرِهْتُ اَنْ اُحْرِجَكُمْ فَتَمْشُونَ فِي الطِّينِ وَالْمَطَرِ

❁❁ محمد بن سیرین کے چچازاد عبداللہ بن حارث بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے بارش کے موقع پر اپنے مؤذن سے کہا: جب تم اشهد ان محمدا رسول الله کہہ لو تو یہ نہ کہنا حی علی الصلاۃ بلکہ یہ کہنا ''تم لوگ اپنے گھروں میں نماز ادا کرلو''۔

لوگوں کو یہ بات عجیب لگی' تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ایسا اس ہستی نے کیا تھا جو مجھ سے بہتر ہے۔ جمعہ لازم ہے' لیکن مجھے یہ بات اچھی نہیں لگی کہ میں تمہیں حرج کا شکار کروں اور تم بارش اور کیچڑ میں چلتے ہوئے آؤ۔

بَابُ الْجُمُعَةِ لِلْمَمْلُوكِ وَالْمَرْاَةِ

باب: غلام اور عورت کا جمعہ پڑھنا

1067 - حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ، حَدَّثَنِي اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا هُرَيْمٌ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْجُمُعَةُ حَقٌّ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ فِي جَمَاعَةٍ اِلَّا اَرْبَعَةً: عَبْدٌ مَمْلُوكٌ، اَوِ امْرَاَةٌ، اَوْ صَبِيٌّ، اَوْ مَرِيضٌ،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: طَارِقُ بْنُ شِهَابٍ، قَدْ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَسْمَعْ مِنْهُ شَيْئًا

❁❁ حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''ہر مسلمان پر جماعت کے ساتھ جمعہ پڑھنا لازمی فرض ہے' البتہ چار لوگوں کا حکم مختلف ہے وہ غلام جو کسی کی ملکیت ہو، عورت، (نابالغ) بچہ اور بیمار''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی ہے' لیکن انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے (کسی حدیث کا) سماع نہیں کیا۔

بَابُ الْجُمُعَةِ فِي الْقُرَى

باب: چھوٹی آبادیوں میں جمعہ پڑھنا

1068 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُخَرِّمِيُّ، لَفْظُهُ قَالَا: حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ، عَنْ اَبِي جَمْرَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اِنَّ اَوَّلَ جُمُعَةٍ جُمِّعَتْ فِي الْاِسْلَامِ بَعْدَ جُمُعَةٍ

1066 - اسنادہ صحیح. عبد الحمید صاحب الزیادی: هو ابن دینار، واسماعیل: هو ابن عُلَیَّة، ومُسدَّد: هو ابن مُسَرهَد. واخرجه البخاری (616)، ومسلم (699) من طریق عبد الحمید بن دینار صاحب الزیادی، به. واخرجه البخاری (616)، ومسلم (699)، وابن ماجه (939) من طریق عاصم ابن سلیمان الاحول، ومسلم (699)

Marfat.com

جُمِّعَتْ فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ، لَجُمُعَةٌ جُمِّعَتْ بِجُوَاثَاءَ، قَرْيَةٌ مِّنْ قُرَى الْبَحْرَيْنِ، قَالَ عُثْمَانُ: قَرْيَةٌ مِّنْ قُرَى عَبْدِ الْقَيْسِ

❀❀ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: مدینہ منورہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد میں جمعہ ادا کیے جانے کے بعد اسلام میں سب سے پہلا جمعہ جواثاء کے مقام پر ادا کیا گیا جو بحرین کی ایک بستی ہے۔

عثمان راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں: یہ عبدالقیس قبیلے کی ایک بستی ہے۔

1069 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، وَكَانَ قَائِدَ أَبِيهِ بَعْدَ مَا ذَهَبَ بَصَرُهُ، عَنْ أَبِيهِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا سَمِعَ النِّدَاءَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ تَرَحَّمَ لِأَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ، فَقُلْتُ لَهُ: إِذَا سَمِعْتَ النِّدَاءَ تَرَحَّمْتَ لِأَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ، قَالَ: لِأَنَّهُ أَوَّلُ مَنْ جَمَّعَ بِنَا فِي هَزْمِ النَّبِيتِ مِنْ حَرَّةِ بَنِي بَيَاضَةَ فِي نَقِيعٍ، يُقَالُ لَهُ: نَقِيعُ الْخَضَمَاتِ، قُلْتُ: كَمْ أَنْتُمْ يَوْمَئِذٍ، قَالَ: أَرْبَعُونَ

❀❀ عبدالرحمان بن کعب بن مالک جو اپنے والد کی بینائی رخصت ہو جانے کے بعد انہیں ساتھ لے کر چلا کرتے تھے وہ اپنے والد حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کے متعلق یہ بات نقل کرتے ہیں: وہ جب بھی جمعہ کی اذان سنتے تھے تو حضرت اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ کے لیے دعائے رحمت کرتے تھے۔ میں نے ان سے دریافت کیا: آپ جب بھی اذان سنتے ہیں تو حضرت اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ کے لیے دعا کرتے ہیں (اس کی وجہ کیا ہے) تو انہوں نے بتایا: وہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے بنو بیاضہ کے پتھریلے مقام پر ہم نبیت کی جگہ پر ہمیں جمعہ پڑھایا تھا جو نقیع میں تھا اسے نقیع خضمات کہتے ہیں۔

عبدالرحمان بیان کرتے ہیں: میں نے دریافت کیا: اس وقت آپ لوگوں کی تعداد کتنی تھی؟ انہوں نے جواب دیا: چالیس لوگ تھے۔

بَابٌ إِذَا وَافَقَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ يَوْمَ عِيدٍ

باب: جب جمعہ کے دن عید آجائے

1070 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ أَبِي رَمْلَةَ الشَّامِيِّ، قَالَ: شَهِدْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ، وَهُوَ يَسْأَلُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ، قَالَ: أَشَهِدْتَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِيدَيْنِ اجْتَمَعَا فِي يَوْمٍ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَكَيْفَ صَنَعَ؟ قَالَ: صَلَّى الْعِيدَ، ثُمَّ رَخَّصَ فِي الْجُمُعَةِ، فَقَالَ: مَنْ شَاءَ أَنْ يُصَلِّيَ، فَلْيُصَلِّ

❀❀ ایاس بن ابورملہ شامی بیان کرتے ہیں: میں حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا جب انہوں نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے سوال کرتے ہوئے یہ کہا: کیا آپ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کسی ایسے موقعہ پر موجود تھے جب ایک ہی دن میں دو عیدیں (یعنی جمعہ کے دن عید) ہو گئی ہو تو انہوں نے جواب دیا: جی ہاں۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: نبی

Marfat.com

اکرم ﷺ نے کیا کیا' تو انہوں نے جواب دیا: نبی اکرم ﷺ نے نماز ادا کی اور پھر جمعہ کے بارے میں رخصت دیتے ہوئے ارشاد فرمایا:

''جو شخص جمعہ ادا کرنا چاہے وہ ادا کر لے''۔

1071 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ الْبَجَلِيُّ، حَدَّثَنَا اَسْبَاطٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، قَالَ: صَلَّى بِنَا ابْنُ الزُّبَيْرِ فِي يَوْمِ عِيدٍ، فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ اَوَّلَ النَّهَارِ، ثُمَّ رُحْنَا اِلَى الْجُمُعَةِ، فَلَمْ يَخْرُجْ اِلَيْنَا فَصَلَّيْنَا وُحْدَانًا، وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ بِالطَّائِفِ، فَلَمَّا قَدِمَ ذَكَرْنَا ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ: اَصَابَ السُّنَّةَ

❁❁ عطاء بن ابی رباح بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نے جمعہ کے دن عید کے موقع پر دن کے ابتدائی حصے میں ہمیں نماز پڑھائی پھر ہم جمعہ ادا کرنے کے لیے آئے' تو وہ نکل کر ہمارے پاس تشریف نہیں لائے ہم نے تنہا نماز ادا کر لی۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اس وقت طائف میں تھے' جب وہ تشریف لائے' تو ہم نے ان سے اس بات کا ذکر کیا' تو انہوں نے فرمایا۔ انہوں نے (یعنی حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما) نے سنت پر عمل کیا ہے۔

1072 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ، حَدَّثَنَا اَبُو عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: قَالَ عَطَاءٌ: اجْتَمَعَ يَوْمُ جُمُعَةٍ، وَيَوْمُ فِطْرٍ عَلَى عَهْدِ ابْنِ الزُّبَيْرِ، فَقَالَ: عِيدَانِ اجْتَمَعَا فِي يَوْمٍ وَاحِدٍ، فَجَمَعَهُمَا جَمِيعًا فَصَلَّاهُمَا رَكْعَتَيْنِ بُكْرَةً، لَمْ يَزِدْ عَلَيْهِمَا حَتَّى صَلَّى الْعَصْرَ

❁❁ عطاء بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کے عہد حکومت میں ایک مرتبہ جمعہ کا دن اور عید الفطر کا دن ایک ہی دن میں آ گئے' تو انہوں نے فرمایا: ایک ہی دن میں دو عیدیں اکٹھی ہو گئی ہیں' تو انہوں نے ان دونوں کو اکٹھا کر کے لوگوں کو دو رکعت صبح کے وقت (زوال سے پہلے) پڑھا دیں انہوں نے ان کے علاوہ مزید کوئی نماز نہیں پڑھائی یہاں تک کہ انہوں نے عصر کی نماز پڑھائی۔

1073 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى، وَعُمَرُ بْنُ حَفْصٍ الْوَصَّابِيُّ، الْمَعْنَى، قَالَا: حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْمُغِيرَةِ الضَّبِّيِّ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: قَدِ اجْتَمَعَ فِي يَوْمِكُمْ هٰذَا عِيدَانِ، فَمَنْ شَاءَ اَجْزَاَهُ مِنَ الْجُمُعَةِ، وَاِنَّا مُجَمِّعُونَ، قَالَ عُمَرُ: عَنْ شُعْبَةَ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''آج دو عیدیں اکٹھی ہو گئی ہیں (یعنی آج جمعہ کا دن اور عید کا دن بھی ہے) تو جو شخص چاہے اس کے لیے (عید کی نماز) جمعہ کی نماز کی جگہ کافی ہو گی' البتہ ہم جمعہ کی نماز ادا کریں گے''۔

عمر نامی راوی کہتے ہیں: یہ روایت شعبہ سے منقول ہے۔

Marfat.com

بَابُ مَا يَقْرَأُ فِيْ صَلَاةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

باب: جمعہ کے دن فجر کی نماز میں آدمی کیا پڑھے گا

1074 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ مُخَوَّلِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِيْنِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِيْ صَلَاةِ الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ: تَنْزِيْلُ السَّجْدَةَ، وَهَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ ،

❁❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن فجر کی نماز میں سورہ تنزیل السجدہ اور سورہ الدھر کی تلاوت کرتے تھے۔

1075 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مُخَوَّلٍ، بِاِسْنَادِهٖ وَمَعْنَاهُ، وَزَادَ فِيْ صَلَاةِ الْجُمُعَةِ بِسُوْرَةِ الْجُمُعَةِ وَاِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُوْنَ

❁❁ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں:

''جمعہ کی نماز میں سورہ جمعہ اور سورہ منافقون کی تلاوت کرتے تھے''۔

بَابُ اللُّبْسِ لِلْجُمُعَةِ

باب: جمعہ کے دن لباس پہننا

1076 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، رَاٰى حُلَّةَ سِيَرَاءَ - يَعْنِيْ - تُبَاعُ عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، لَوِ اشْتَرَيْتَ هٰذِهِ فَلَبِسْتَهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلِلْوَفْدِ اِذَا قَدِمُوا عَلَيْكَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا يَلْبَسُ هٰذِهِ مَنْ لَّا خَلَاقَ لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ، ثُمَّ جَاءَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا حُلَلٌ، فَاَعْطٰى عُمَرَ حُلَّةً، فَقَالَ عُمَرُ: كَسَوْتَنِيْهَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، وَقَدْ قُلْتَ فِيْ حُلَّةِ عُطَارِدَ مَا قُلْتَ: فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ: اِنِّيْ لَمْ اَكْسُكَهَا لِتَلْبَسَهَا، فَكَسَاهَا عُمَرُ اَخًا لَهٗ مُشْرِكًا بِمَكَّةَ،

❁❁ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے مسجد کے دروازے کے قریب ایک سیرائی حلہ فروخت ہوتے دیکھا تو عرض کی: یارسول اللہ! اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے خرید لیں اور جمعہ کے دن اور وفود سے ملاقات کے وقت اسے پہن لیا کریں' تو مناسب ہوگا' جب وہ وفود آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوں۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے وہ شخص پہنے گا' جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہوگا۔

1075- اسناده صحيح . شعبة: هو ابن الحجاج، ويحيى: هو ابن سعيد القطان. واخرجه مسلم (879)، والنسائي في "الكبرى" (1748) من طريق شعبة، بهذا الاسناد. وهو في "مسند احمد" (1993).

Marfat.com

پھر کچھ عرصے بعد نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں ایسے حلے آئے' تو نبی اکرم ﷺ نے ایک حلہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو بھی دیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ ﷺ نے یہ مجھے پہننے کے لیے دے دیا ہے حالانکہ آپ ﷺ نے عطارد (نامی شخص) کے حلے کے بارے میں فلاں بات ارشاد فرمائی تھی' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''میں نے یہ تمہیں پہننے کیلئے نہیں دیا ہے'' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مکہ میں موجود اپنے مشرک بھائی کو وہ حلہ دے دیا۔

1077 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِیْ يُوْنُسُ، وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: وَجَدَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، حُلَّةَ اِسْتَبْرَقٍ تُبَاعُ بِالسُّوقِ فَاَخَذَهَا فَاَتٰى بِهَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: ابْتَعْ هٰذِهِ تَجَمَّلْ بِهَا لِلْعِيْدِ وَلِلْوُفُودِ، ثُمَّ سَاقَ الْحَدِيْثَ، وَالْاَوَّلُ اَتَمُّ

❁❁ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ریشم کا بنا ہوا حلہ بازار میں فروخت ہوتے دیکھا تو اسے لیا وہ اسے لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے عرض کی: آپ ﷺ اسے خرید لیں اور عید یا وفد سے ملاقات کے موقع پر زیب تن کر لیا کریں۔

اس کے بعد راوی نے پوری حدیث نقل کی ہے' تاہم پہلی روایت زیادہ مکمل ہے۔

1078 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِیْ يُوْنُسُ، وَعَمْرٌو، اَنَّ يَحْيٰى بْنَ سَعِيْدٍ الْاَنْصَارِيَّ، حَدَّثَهُ اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيٰى بْنِ حَبَّانَ، حَدَّثَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا عَلٰى اَحَدِكُمْ اِنْ وَجَدَ - اَوْ مَا عَلٰى اَحَدِكُمْ اِنْ وَجَدْتُمْ - اَنْ يَتَّخِذَ ثَوْبَيْنِ لِيَوْمِ الْجُمُعَةِ، سِوٰى ثَوْبَيْ مِهْنَتِهِ، قَالَ عَمْرٌو: وَاَخْبَرَنِیْ ابْنُ اَبِیْ حَبِيْبٍ، عَنْ مُوْسَى بْنِ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ حَبَّانَ، عَنِ ابْنِ سَلَامٍ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ ذٰلِكَ عَلَى الْمِنْبَرِ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَرَوَاهُ وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَيُّوْبَ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِیْ حَبِيْبٍ، عَنْ مُوْسَى بْنِ سَعْدٍ، عَنْ يُوْسُفَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

❁❁ محمد بن یحیٰی نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''کسی شخص پر کوئی وبال نہیں ہوگا اگر اس کے پاس گنجائش ہو (راوی کو یہ شک ہے شاید یہ الفاظ ہوں) تم میں سے کسی بھی شخص پر کوئی بوجھ نہیں ہوگا اگر تمہارے پاس گنجائش ہو کہ وہ شخص جمعہ کے دن کے لیے دو کپڑے مخصوص کر لے جو اس کے کام کاج کے کپڑوں کے علاوہ ہوں''۔

عمرو نامی راوی نے یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ نقل کی ہے' جس میں یہ الفاظ ہیں: حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو منبر پر یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا۔

(امام ابوداؤد رحمہ اللہ فرماتے ہیں:) یہ روایت ایک اور سند کے ہمراہ یوسف بن عبداللہ بن سلام کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ سے منقول ہے۔

Marfat.com

بَابُ التَّحَلُّقِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ

باب: جمعہ کے دن نماز ادا کرنے سے پہلے حلقہ بنانا

1079 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الشِّرَاءِ وَالْبَيْعِ فِى الْمَسْجِدِ، وَاَنْ تُنْشَدَ فِيْهِ ضَالَّةٌ، وَاَنْ يُّنْشَدَ فِيْهِ شِعْرٌ، وَنَهٰى عَنِ التَّحَلُّقِ قَبْلَ الصَّلَاةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

❀❀ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا (حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں:

''نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں خرید و فروخت کرنے اور گمشدہ چیزوں کا اعلان کرنے سے اور شعر سنانے سے منع کیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن نماز سے پہلے حلقہ بنا کر بیٹھنے سے منع کیا ہے''۔

بَابٌ فِىْ اِتِّخَاذِ الْمِنْبَرِ

باب: منبر استعمال کرنا

1080 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْقَارِىُّ الْقُرَشِىُّ، حَدَّثَنِىْ اَبُوْ حَازِمِ بْنُ دِيْنَارٍ، اَنَّ رِجَالًا اَتَوْا سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِىَّ، وَقَدْ امْتَرَوْا فِى الْمِنْبَرِ مِمَّ عُوْدُهُ، فَسَاَلُوْهُ عَنْ ذٰلِكَ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ اِنِّىْ لَاَعْرِفُ مِمَّا هُوَ، وَلَقَدْ رَاَيْتُهُ اَوَّلَ يَوْمٍ وُضِعَ، وَاَوَّلَ يَوْمٍ جَلَسَ عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَرْسَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى فُلَانَةَ - امْرَاَةٌ قَدْ سَمَّاهَا سَهْلٌ -، اَنْ مُرِىْ غُلَامَكِ النَّجَّارَ اَنْ يَّعْمَلَ لِىْ اَعْوَادًا اَجْلِسُ عَلَيْهِنَّ اِذَا كَلَّمْتُ النَّاسَ، فَاَمَرَتْهُ، فَعَمِلَهَا مِنْ طَرْفَاءِ الْغَابَةِ، ثُمَّ جَاءَ بِهَا فَاَرْسَلَتْهُ اِلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَمَرَ بِهَا فَوُضِعَتْ هَاهُنَا، فَرَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، صَلّٰى عَلَيْهَا وَكَبَّرَ عَلَيْهَا، ثُمَّ رَكَعَ وَهُوَ عَلَيْهَا، ثُمَّ نَزَلَ الْقَهْقَرٰى، فَسَجَدَ فِىْ اَصْلِ الْمِنْبَرِ، ثُمَّ عَادَ، فَلَمَّا فَرَغَ اَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ، فَقَالَ: اَيُّهَا النَّاسُ، اِنَّمَا صَنَعْتُ هٰذَا لِتَاْتَمُّوْا بِىْ، وَلِتَعَلَّمُوْا صَلَاتِىْ

❀❀ ابوحازم بن دینار بیان کرتے ہیں: کچھ لوگ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے ان لوگوں کے درمیان نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے منبر کے سلسلے میں بحث ہوگئی تھی کہ اس کی لکڑی کون سی تھی؟ انہوں نے حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے اس بارے

1079- اسناده حسن. ابن عجلان: هو محمد، ويحيى: هو ابن سعيد القطان، ومُسدد: هو ابن مُسَرهَد. واخرجه دون ذكر انشاد الضالة الترمذى (322) من طريق الليث بن سعد، عن ابن عجلان، بهذا الاسناد. واخرج قطعة النهى عن البيع والتحلق فى المسجد النسائى فى "الكبرى" (795) من طريق يحيى بن سعيد، به. واخرج قطعة النهى عن تناشد الاشعار فى المسجد النسائى ايضاً (796) من طريق الليث بن سعد عن ابن عجلان، به. واخرج قطعة النهى عن انشاد الضالة ابن ماجه (766) من طرق عن ابن عجلان، به. واخرج قطعة النهى عن التحلق ابن ماجه ايضاً (1133) من طرق عن ابن عجلان، به.

Marfat.com

میں دریافت کیا' تو انہوں نے بتایا: اللہ کی قسم! میں جانتا ہوں یہ کون سی لکڑی تھی اور میں نے اس دن نبی اکرم ﷺ کو دیکھا جب پہلے دن (منبر مسجد میں) رکھا گیا اور نبی اکرم ﷺ پہلی مرتبہ اس پر تشریف فرما ہوئے۔ نبی اکرم ﷺ نے فلاں خاتون کو پیغام بھجوایا۔ راوی نے اس خاتون کا نام بیان کیا تھا (لیکن اگلا راوی بھول گیا) نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اپنے نجار (بڑھئی) لڑکے سے کہو کہ وہ ہمارے لیے کچھ لکڑیاں بنا دے تاکہ میں لوگوں سے بات کرتے وقت ان پر بیٹھ جایا کروں۔ اس عورت نے اس لڑکے کو حکم دیا' تو اس نے جنگل کی لکڑی کا منبر بنایا پھر وہ اسے لے کر آیا تو اس خاتون نے اسے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں بھیج دیا۔ نبی اکرم ﷺ کے حکم کے تحت اسے یہاں رکھا گیا میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ نے اس پر (کھڑے ہو کر) نماز ادا کی آپ ﷺ نے اس پر تکبیر کہی پھر آپ ﷺ اسی پر کھڑے رہتے ہوئے ہی رکوع میں گئے' پھر آپ ﷺ الٹے قدموں نیچے اترے اور آپ ﷺ نے منبر کی بنیاد کے پاس (زمین پر) سجدہ کیا پھر آپ ﷺ واپس (منبر پر چڑھ گئے) پھر آپ ﷺ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور ارشاد فرمایا:

''اے لوگو! میں نے ایسا اس لیے کیا ہے' تاکہ تم میری پیروی کرو اور میری نماز (کا طریقہ) سیکھ لو''۔

1081 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي رَوَّادٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَدَّنَ قَالَ لَهُ تَمِيمٌ الدَّارِيُّ: أَلَا نَتَّخِذُ لَكَ مِنْبَرًا يَا رَسُولَ اللهِ، يَجْمَعُ - أَوْ يَحْمِلُ - عِظَامَكَ؟ قَالَ: بَلَى، فَاتَّخَذَ لَهُ مِنْبَرًا مِرْقَاتَيْنِ

❁❁ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم ﷺ کا جسم بھاری ہو گیا' تو حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ کی خدمت میں عرض کی: یارسول اللہ! کیا میں آپ ﷺ کیلئے منبر نہ بنا دوں جو آپ ﷺ کی ہڈیوں کو جمع کر لیا کرے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) آپ ﷺ کا وزن اٹھا لیا کرے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں۔ تو انہوں نے دو سیڑھیوں والا منبر نبی اکرم ﷺ کے لیے بنا دیا۔

بَابُ مَوْضِعِ الْمِنْبَرِ

باب: منبر کی جگہ

1082 - حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، قَالَ: كَانَ بَيْنَ مِنْبَرِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَبَيْنَ الْحَائِطِ كَقَدْرِ مَمَرِّ الشَّاةِ

❁❁ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے منبر پر اور (مسجد کی قبلہ کی سمت والی) دیوار کے درمیان اتنا فاصلہ تھا کہ ایک بکری گزر سکتی تھی۔

1081- اسناده صحيح. ابن ابى رواد: هو عبد العزيز، وابو عاصم: هو الضحاك ابن مخلد، والحسن بن على: هو الخلال الحلوانى. واخرجه باطول مما هاهنا البيهقى 3/ 193 و 195 - 196 من طريق ابى عاصم الضحاك بن مخلد، بهذا الاسناد. وعلقه البخارى بصيغة الجزم باثر الحديث (3583) عن ابى عاصم.

Marfat.com

بَابُ الصَّلَاةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ الزَّوَالِ

باب: جمعہ کے دن زوال سے پہلے نماز ادا کرنا

1083 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسٰى، حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ كَرِهَ الصَّلَاةَ نِصْفَ النَّهَارِ اِلَّا يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَقَالَ: اِنَّ جَهَنَّمَ تُسَجَّرُ اِلَّا يَوْمَ الْجُمُعَةِ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: هُوَ مُرْسَلٌ، مُجَاهِدٌ اَكْبَرُ مِنْ اَبِي الْخَلِيلِ، وَاَبُو الْخَلِيلِ، لَمْ يَسْمَعْ مِنْ اَبِي قَتَادَةَ

❀❀ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نصف النہار کے وقت نماز ادا کرنے کو مکروہ قرار دیا ہے' البتہ جمعہ کے دن کا حکم مختلف ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اس وقت میں جہنم کو بھڑکایا جاتا ہے' البتہ جمعہ (کا حکم مختلف ہے)''

یہ روایت مرسل ہے مجاہد نامی راوی ابوخلیل سے بڑے ہیں اور ابوخلیل نے ابوقتادہ سے (احادیث کا) سماع نہیں کیا ہے۔

بَابٌ فِي وَقْتِ الْجُمُعَةِ

باب: جمعہ کا وقت

1084 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنِي فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ التَّيْمِيُّ، سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُوْلُ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْجُمُعَةَ اِذَا مَالَتِ الشَّمْسُ

❀❀ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب سورج ڈھل جاتا تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کی نماز ادا کر لیتے تھے۔

1085 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ، حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ، سَمِعْتُ اِيَاسَ بْنَ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَةَ، ثُمَّ نَنْصَرِفُ وَلَيْسَ لِلْحِيطَانِ فَيْءٌ

❀❀ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں جمعہ کی نماز ادا کرتے تھے پھر جب ہم واپس جاتے تھے تو دیواروں کا سایہ نہیں ہوتا تھا (یعنی سورج ابھی زیادہ ڈھلا نہ ہوتا تھا)

1086 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: كُنَّا نَقِيلُ وَنَتَغَدّٰى بَعْدَ الْجُمُعَةِ

1084- صحيح لغيره، وهذا اسناد حسن من اجل فليح بن سليمان. واخرجه البخاري (904)، والترمذي (509) و (510) من طريق فليح بن سليمان، به. وهو في "مسند احمد" (12299). وفي الباب عن سلمة بن الاكوع قال: كنا نجمع مع رسول الله - صلى الله عليه وسلم - اذا زالت الشمس، ثم نرجع نتتبع الفيء. اخرجه بهذا اللفظ ابن ابي شيبة 2/108، ومسلم (860)، وابن خزيمة (1839)، وابن حبان (1512)، والبيهقي 3/190 وهو الحديث الآتي عند المصنف بعده

Marfat.com

❁❁ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم جمعہ کے بعد قیلولہ کرتے تھے اور (دوپہر کا) کھانا کھاتے تھے۔

بَابُ النِّدَاءِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

باب: جمعہ کے دن اذان دینا

1087 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَخْبَرَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ الْأَذَانَ كَانَ أَوَّلُهُ حِينَ يَجْلِسُ الْإِمَامُ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا، فَلَمَّا كَانَ خِلَافَةُ عُثْمَانَ، وَكَثُرَ النَّاسُ أَمَرَ عُثْمَانُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِالْأَذَانِ الثَّالِثِ، فَأُذِّنَ بِهِ عَلَى الزَّوْرَاءِ، فَثَبَتَ الْأَمْرُ عَلَى ذَلِكَ،

❁❁ سائب بن یزید بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے عہد میں جمعہ کے دن پہلی اذان اس وقت کہی جاتی تھی جب امام منبر پر بیٹھ جاتا تھا جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا عہد خلافت آیا اور لوگوں کی تعداد زیادہ ہوگئی تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے جمعہ کے دن تیسری اذان دینے کا حکم دیا۔ تو زوراء کے مقام پر یہ اذان دی گئی۔ اس کے بعد یہی رواج چلا آرہا ہے۔

1088 - حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: كَانَ يُؤَذَّنُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ، وَأَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ، ثُمَّ سَاقَ نَحْوَ حَدِيثِ يُونُسَ،

❁❁ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم ﷺ جمعہ کے دن منبر پر تشریف فرما ہو جاتے تھے' تو آپ ﷺ کے سامنے مسجد کے دروازے کے قریب اذان دی جاتی تھی۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں بھی ایسا ہی ہوتا رہا۔

اس کے بعد راوی نے یونس کی روایت کی مانند روایت نقل کی ہے۔

1089 - حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ، قَالَ: لَمْ يَكُنْ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مُؤَذِّنٌ وَاحِدٌ بِلَالٌ، ثُمَّ ذَكَرَ مَعْنَاهُ،

❁❁ حضرت سائب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کا صرف ایک مؤذن تھا حضرت بلال رضی اللہ عنہ۔ اس کے بعد راوی نے حسب سابق حدیث نقل کی ہے۔

1090 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ، ابْنَ أُخْتِ نَمِرٍ أَخْبَرَهُ، قَالَ: وَلَمْ يَكُنْ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ مُؤَذِّنٍ وَاحِدٍ، وَسَاقَ هَذَا الْحَدِيثَ وَلَيْسَ بِتَمَامِهِ،

Marfat.com

❁❁ ابن شہاب زہری نے حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا صرف ایک ہی مؤذن تھا۔

اس کے بعد راوی نے حدیث بیان کی ہے' تاہم یہ مکمل نہیں ہے۔

بَابُ الْإِمَامِ يُكَلِّمُ الرَّجُلَ فِي خُطْبَتِهِ

باب: (جمعہ کے دن) امام کا اپنے خطبے کے دوران کسی شخص کے ساتھ بات چیت کرنا

1091 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ كَعْبٍ الْأَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: لَمَّا اسْتَوَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، قَالَ: اجْلِسُوا، فَسَمِعَ ذَلِكَ ابْنُ مَسْعُودٍ، فَجَلَسَ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ، فَرَآهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: تَعَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ،

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: هٰذَا يُعْرَفُ مُرْسَلًا، إِنَّمَا رَوَاهُ النَّاسُ عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَخْلَدٌ هُوَ شَيْخٌ

❁❁ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن (منبر پر) تشریف فرما ہو گئے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگ بیٹھ جاؤ۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے یہ بات سنی تو وہ مسجد کے دروازے کے پاس بیٹھ گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں دیکھا تو ارشاد فرمایا: اے عبداللہ بن مسعود! آگے آجاؤ۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ روایت مرسل روایت کے طور پر معروف ہے۔ کئی لوگوں نے یہ روایت عطاء کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کی ہے اور مخلد نامی راوی شیخ ہے۔

بَابُ الْجُلُوسِ إِذَا صَعِدَ الْمِنْبَرَ

باب: منبر پر چڑھنے کے بعد بیٹھ جانا

1092 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَنْبَارِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي ابْنَ عَطَاءٍ، عَنِ الْعُمَرِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ خُطْبَتَيْنِ، كَانَ يَجْلِسُ إِذَا صَعِدَ الْمِنْبَرَ حَتَّى يَفْرُغَ - أُرَاهُ قَالَ: الْمُؤَذِّنُ - ثُمَّ يَقُومُ، فَيَخْطُبُ، ثُمَّ يَجْلِسُ فَلَا يَتَكَلَّمُ، ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ

❁❁ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دو خطبے دیتے تھے' جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر چڑھ جاتے تو تشریف فرما ہو جاتے یہاں تک کہ وہ فارغ ہو جاتا (راوی کہتا ہے' یہاں میرا خیال ہے کہ مؤذن فارغ ہو جاتا) پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر خطبہ دیتے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ جاتے اس دوران آپ صلی اللہ علیہ وسلم کوئی بات چیت نہ کرتے پھر کھڑے ہو کر خطبہ دیتے تھے۔

Marfat.com

بَابُ الْخُطْبَةِ قَائِمًا

باب: کھڑے ہوکر خطبہ دینا

1093 - حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ قَائِمًا، ثُمَّ يَجْلِسُ، ثُمَّ يَقُوْمُ فَيَخْطُبُ قَائِمًا، فَمَنْ حَدَّثَكَ اَنَّهُ كَانَ يَخْطُبُ جَالِسًا، فَقَدْ كَذَبَ، فَقَالَ: فَقَدْ وَاللّٰهِ صَلَّيْتُ مَعَهُ اَكْثَرَ مِنْ اَلْفَيْ صَلَاةٍ

❁❁ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوکر خطبہ دیتے تھے' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ جاتے پھر کھڑے ہوکر خطبہ دیتے تھے جو شخص تمہیں یہ بتائے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر خطبہ دیتے تھے' تو اس نے غلط بیانی کی۔ راوی بیان کرتے ہیں: اللہ کی قسم! میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں دو ہزار سے زیادہ نمازیں ادا کی ہیں۔

1094 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوْسٰى، وَعُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، الْمَعْنٰى، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، حَدَّثَنَا سِمَاكٌ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَتَانِ كَانَ يَجْلِسُ بَيْنَهُمَا يَقْرَاُ الْقُرْآنَ، وَيُذَكِّرُ النَّاسَ،

❁❁ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دو خطبے دیتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے درمیان بیٹھ جاتے تھے (ان خطبوں کے دوران) آپ صلی اللہ علیہ وسلم قرآن کی تلاوت کرتے تھے اور لوگوں کو وعظ و نصیحت کرتے تھے۔

1095 - حَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا، ثُمَّ يَقْعُدُ قَعْدَةً لَا يَتَكَلَّمُ، وَسَاقَ الْحَدِيْثَ

❁❁ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کھڑے ہوکر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ گئے مگر اس دوران آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی بات چیت نہیں کی۔ اس کے بعد راوی نے پوری حدیث بیان کی ہے۔

بَابُ الرَّجُلِ يَخْطُبُ عَلٰى قَوْسٍ

باب: آدمی کا کمان کا سہارا لے کر خطبہ دینا

1096 - حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، حَدَّثَنَا شِهَابُ بْنُ خِرَاشٍ، حَدَّثَنِيْ شُعَيْبُ بْنُ رُزَيْقٍ الطَّائِفِيُّ، قَالَ: جَلَسْتُ اِلٰى رَجُلٍ لَهُ صُحْبَةٌ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يُقَالُ لَهُ: الْحَكَمُ بْنُ حَزْنٍ الْكُلَفِيُّ، فَاَنْشَاَ

1096- اسنادہ قوی من اجل شہاب بن خراش وشعیب بن رُزَیق الطائفی، فهما صدوقان لا باس بهما . واخرجه ابن سعد فی "طبقاته" /5 516، واحمد (17856) و (17857)، وابو یعلی (6826)، وابن خزیمة (1452)، وابن قانع فی "معجم الصحابه /1" 207، والطبرانی فی "الکبیر" (3165)، والبیهقی فی "السنن الکبری" /3 206، وفی "السنن الصغری" (624)، وفی "دلائل النبوة" /5 354، وابن عساکر فی "تاریخ دمشق" /23 209، وابن الاثیر فی "اسد الغابة" /2 34، والمزی فی "تهذیب الکمال" فی ترجمة الحکم بن حزن /7 92 - 93 من طریق شهاب بن خراش، به

Marfat.com

يُحَدِّثُنَا، قَالَ: وَفَدْتُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَابِعَ سَبْعَةٍ - اَوْ تَاسِعَ تِسْعَةٍ - فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ، فَقُلْنَا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، زُرْنَاكَ فَادْعُ اللّٰهَ لَنَا بِخَيْرٍ، فَاَمَرَ بِنَا، اَوْ اَمَرَ لَنَا بِشَيْءٍ مِنَ التَّمْرِ، وَالشَّاْنُ اِذْ ذَاكَ دُوْنٌ، فَاَقَمْنَا بِهَا اَيَّامًا شَهِدْنَا فِيْهَا الْجُمُعَةَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ مُتَوَكِّئًا عَلٰى عَصًا، اَوْ قَوْسٍ، فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ، كَلِمَاتٍ خَفِيفَاتٍ طَيِّبَاتٍ مُبَارَكَاتٍ، ثُمَّ قَالَ: اَيُّهَا النَّاسُ، اِنَّكُمْ لَنْ تُطِيقُوا - اَوْ لَنْ تَفْعَلُوْا - كُلَّ مَا اُمِرْتُمْ بِهِ، وَلٰكِنْ سَدِّدُوا، وَاَبْشِرُوا، قَالَ اَبُوْ عَلِيٍّ: سَمِعْتُ اَبَا دَاوُدَ قَالَ: ثَبَّتَنِي فِي شَيْءٍ مِنْهُ بَعْضُ اَصْحَابِنَا، وَقَدْ كَانَ انْقَطَعَ مِنَ الْقِرْطَاسِ

❀❀ شعیب بن بورزیق طائفی بیان کرتے ہیں: میں ایک شخص کے پاس بیٹھا جو حضرت محمد ﷺ کے صحابی تھے ان کا نام حکم بن حزن کلفی تھا۔ انہوں نے ہمارے ساتھ بات چیت کرنا شروع کی۔ انہوں نے بتایا: میں ایک وفد میں شامل ہو کر ان سات میں سے ساتویں فرد کے طور پر یا نو میں سے نویں فرد کے طور پر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ جب ہم آپ ﷺ کے پاس آئے تو ہم نے عرض کیا: یارسول اللہ! ہم نے آپ ﷺ کی زیارت کی ہے آپ ﷺ اللہ تعالیٰ سے ہمارے لیے دعا خیر کیجئے تو نبی اکرم ﷺ نے ہمیں کچھ کھجوریں دینے کا حکم دیا۔ اس وقت ہماری حالت کمزور تھی ہم نے کچھ دن آپ ﷺ کے ہاں قیام کیا۔ اس دوران ہم لوگ جمعہ کی نماز میں نبی اکرم ﷺ کی اقتداء میں شریک ہوئے تو نبی اکرم ﷺ نے لاٹھی سے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) کمان سے ٹیک لگا کر کھڑے ہو کر (خطبہ دیتے ہوئے) اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء بیان کی جو مختصر کلمات میں تھی اور مبارک کلمات میں تھی، پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''اے لوگو! تم اس چیز کی طاقت نہیں رکھتے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) تم وہ نہیں کر سکو گے جن کا تمہیں حکم دیا گیا ہے البتہ تم میانہ روی اختیار کرو اور خوشخبری حاصل کرو''۔

(سنن ابوداؤد کے راوی) ابوعلی بیان کرتے ہیں: میں نے امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: میرے بعض ساتھیوں نے اس حدیث کا کچھ حصہ مجھے یاد کروایا ہے جو کاغذ میں سے رہ گیا تھا۔

1097 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ، عَنْ اَبِي عِيَاضٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا تَشَهَّدَ قَالَ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَسْتَعِيْنُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ، اَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَنَذِيْرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ، مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ فَقَدْ رَشَدَ، وَمَنْ يَّعْصِهِمَا فَاِنَّهُ لَا يَضُرُّ اِلَّا نَفْسَهُ، وَلَا يَضُرُّ اللّٰهَ شَيْئًا.

❀❀ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ جب تشہد پڑھ لیتے تھے تو یہ پڑھتے تھے۔

''ہر طرح کی حمد اللہ کے لیے مخصوص ہے ہم اس سے مدد چاہتے ہیں اس سے مغفرت مانگتے ہیں، ہم اپنی ذات کے شر سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں جسے اللہ تعالیٰ ہدایت عطاء کر دے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے وہ گمراہ رہنے دے اسے

Marfat.com

کوئی ہدایت نصیب نہیں کرسکتا اور میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں ہے اور اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں' جنہیں اللہ نے قیامت سے پہلے حق کے ہمراہ خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے' جو شخص اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کر لیتا ہے وہ ہدایت پا لیتا ہے اور جو ان دونوں کی نافرمانی کرتا ہے' تو وہ اپنا نقصان کرتا ہے وہ اللہ کو کوئی نقصان نہیں پہنچاتا''۔

1098 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ، أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ يُونُسَ، أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ شِهَابٍ، عَنْ تَشَهُّدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ، قَالَ: وَمَنْ يَعْصِهِمَا فَقَدْ غَوَى، وَنَسْأَلُ اللَّهَ رَبَّنَا أَنْ يَجْعَلَنَا مِمَّنْ يُطِيعُهُ، وَيُطِيعُ رَسُولَهُ، وَيَتَّبِعُ رِضْوَانَهُ، وَيَجْتَنِبُ سَخَطَهُ فَإِنَّمَا نَحْنُ بِهِ وَلَهُ

❁❁ یونس بیان کرتے ہیں: انہوں نے ابن شہاب سے جمعہ کے دن نبی اکرم ﷺ کے تشہد کے کلمات (یعنی خطبے کے الفاظ میں تشہد کے الفاظ) کے بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے حسب سابق حدیث بیان کی جس میں یہ الفاظ ہیں:

''اور جو ان دونوں کی نافرمانی کرتا ہے وہ بھٹک جاتا ہے ہم اللہ تعالیٰ سے' اپنے پروردگار سے یہ سوال کرتے ہیں کہ وہ ہمیں ان لوگوں میں شامل کر لے جو اس کی اطاعت کرتے ہیں اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرتے ہیں' اور جو اس کی رضامندی کی پیروی کرتے ہیں اور اس کی ناراضگی سے بچتے ہیں' بے شک ہم اسی کی مدد سے ہیں اور اسی کے لیے ہیں''۔

1099 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ رُفَيْعٍ، عَنْ تَمِيمٍ الطَّائِيِّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ، أَنَّ خَطِيبًا خَطَبَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشَدَ، وَمَنْ يَعْصِهِمَا، فَقَالَ: قُمْ - أَوِ اذْهَبْ - بِئْسَ الْخَطِيبُ أَنْتَ

❁❁ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک خطیب نے نبی اکرم ﷺ کی موجودگی میں خطبہ دیتے ہوئے یہ کہا۔

''جو شخص اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرے اور جو شخص ان دونوں کی نافرمانی کرے''۔

''نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اٹھ جاؤ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) تم چلے جاؤ تم بہت برے ہو''۔

1100 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ خُبَيْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَعْنٍ، عَنْ بِنْتِ الْحَارِثِ بْنِ النُّعْمَانِ، قَالَتْ: مَا حَفِظْتُ ق، إِلَّا مِنْ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ يَخْطُبُ بِهَا كُلَّ جُمُعَةٍ، قَالَتْ: وَكَانَ تَنُّورُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَنُّورُنَا وَاحِدًا،

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: قَالَ رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ: عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: بِنْتُ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ، وَقَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ، أُمُّ هِشَامٍ

1100- حديث صحيح. عبد الله بن محمد بن معن - وإن لم يرو عنه الا خبيب، وهو ابن عبد الرحمن المدني، وذكره ابن حبان في "الثقات" وابن خلفون، وجهله الحافظ الذهبي في "الديوان" - اخرج له مسلم هذا الحديث في المتابعات. واخرجه مسلم (873) من طريق محمد بن جعفر، بهذا الاسناد. واخرجه النسائي (1733) من طريق يحيى بن ابي كثير

Marfat.com

بِنْتُ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ

❁❁ حضرت حارث بن نعمان رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی بیان کرتی ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سن کر سورۂ ق یاد کی ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر جمعہ میں خطبے میں اسے پڑھا کرتے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اور ہمارا تنور ایک ہی تھا۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ایک اور سند کے ہمراہ اس خاتون کا نام حارثہ بن نعمان کی صاحبزادی منقول ہے۔

جب کہ ابن اسحاق نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں: اُمّ ہشام بنت حارثہ بن نعمان۔

1101 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى، عَنْ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنِي سِمَاكٌ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَتْ صَلَاةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَصْدًا، وَخُطْبَتُهُ قَصْدًا، يَقْرَأُ آيَاتٍ مِنَ الْقُرْآنِ، وَيُذَكِّرُ النَّاسَ

❁❁ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز درمیانی ہوتی تھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا خطبہ بھی درمیانہ ہوتا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم (خطبے کے دوران) قرآن پاک کی آیات کی تلاوت کرتے تھے اور لوگوں کو وعظ و نصیحت کرتے تھے۔

1102 - حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ اُخْتِهَا، قَالَتْ: مَا اَخَذْتُ ق اِلَّا مِنْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ يَقْرَؤُهَا فِيْ كُلِّ جُمُعَةٍ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: كَذَا رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ، وَابْنُ اَبِي الرِّجَالِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ اُمِّ هِشَامٍ بِنْتِ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ.

❁❁ عمرہ نامی خاتون اپنی بہن کا یہ بیان نقل کرتی ہیں: میں نے ''سورۂ ق'' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی یاد کی ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر جمعہ میں اس کی تلاوت کرتے تھے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ عمرہ نامی خاتون کے حوالے سے اُمّ ہشام بنت حارثہ بن نعمان کے حوالے سے منقول ہے۔

1103 - حَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِيْ يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ اُخْتٍ لِعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، كَانَتْ اَكْبَرَ مِنْهَا بِمَعْنَاهُ

❁❁ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ عمرہ بنت عبدالرحمٰن کی بڑی بہن کے حوالے سے منقول ہے جو حسب سابق ہے۔

بَابُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ عَلَى الْمِنْبَرِ

باب: منبر پر دونوں ہاتھ بلند کرنا

1104 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، قَالَ: رَاٰى عُمَارَةُ بْنُ رُوَيْبَةَ بِشْرَ بْنَ مَرْوَانَ، وَهُوَ يَدْعُوْ فِيْ يَوْمِ جُمُعَةٍ، فَقَالَ عُمَارَةُ: قَبَّحَ اللّٰهُ هَاتَيْنِ الْيَدَيْنِ، قَالَ زَائِدَةُ: قَالَ حُصَيْنٌ

Marfat.com

حَدَّثَنِي عُمَارَةُ، قَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ مَا يَزِيدُ عَلَى هٰذِهِ يَعْنِي السَّبَّابَةَ الَّتِي تَلِي الْإِبْهَامَ

❁❁ حصین بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں: حضرت عمارہ بن رویبہ نے جمعہ کے دن بشر بن مروان کو (خطبے کے دوران) ہاتھ کے ذریعے (اشارہ کرتے دیکھا) تو حضرت عمارہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ان دونوں ہاتھوں کو رسوا کرے۔

ایک اور سند کے ساتھ یہ الفاظ منقول ہیں انہوں نے یہ فرمایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر موجود ہوتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس سے زیادہ یعنی شہادت کی انگلی کے علاوہ اور کسی انگلی سے اشارہ نہیں کرتے تھے وہ انگلی جو انگوٹھے کے ساتھ ہوتی ہے۔

1105 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُفَضَّلِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذُبَابٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاهِرًا يَدَيْهِ قَطُّ يَدْعُو عَلَى مِنْبَرِهِ، وَلَا عَلَى غَيْرِهِ، وَلٰكِنْ رَأَيْتُهُ، يَقُولُ: هٰكَذَا، وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ وَعَقَدَ الْوُسْطَى بِالْإِبْهَامِ

❁❁ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی بھی منبر پر یا منبر کے علاوہ دونوں ہاتھ پھیلا کر دعا کرتے نہیں دیکھا البتہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح کیا کرتے تھے۔ حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے شہادت کی انگلی اٹھا کر اور درمیانی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ بنا کر یہ بات بیان کی۔

بَابُ اِقْصَارِ الْخُطَبِ

باب: خطبے کو مختصر کرنا

1106 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي رَاشِدٍ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِقْصَارِ الْخُطَبِ

❁❁ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں مختصر خطبہ دینے کا حکم دیا تھا۔

1107 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، أَخْبَرَنِي شَيْبَانُ أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ السُّوَائِيِّ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُطِيلُ الْمَوْعِظَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، إِنَّمَا هُنَّ كَلِمَاتٌ يَسِيرَاتٌ

❁❁ حضرت جابر بن سمرہ سوائی رضی اللہ عنہ یہ بات بیان کرتے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن طویل وعظ نہیں کرتے تھے بلکہ

1104- اسناده صحيح. حصين بن عبد الرحمٰن: هو ابو الهذيل السُّلَمي، وزائدة: هو ابن قدامة، واحمد بن يونس: هو ابن عبد الله بن يونس، مشهور بالنسبة الى جده. واخرجه مسلم (874)، والترمذي (522)، والنسائي في "الكبرى" (1726) و (1727) من طريق حُصين بن عبد الرحمٰن، به. وهو في "مسند احمد" (17219) و (18299)، و"صحيح ابن حبان" (882).

Marfat.com

آپ ﷺ مختصر کلمات ارشاد فرماتے تھے۔

بَابُ الدُّنُوِّ مِنَ الْإِمَامِ عِنْدَ الْمَوْعِظَةِ

باب: خطبے کے دوران امام کے قریب بیٹھنا

1108 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطِّ يَدِهِ وَلَمْ أَسْمَعْهُ مِنْهُ، قَالَ قَتَادَةُ: عَنْ يَحْيَى بْنِ مَالِكٍ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: احْضُرُوا الذِّكْرَ، وَادْنُوا مِنَ الْإِمَامِ، فَإِنَّ الرَّجُلَ لَا يَزَالُ يَتَبَاعَدُ حَتَّى يُؤَخَّرَ فِي الْجَنَّةِ، وَإِنْ دَخَلَهَا

❀❀ معاذ بن ہشام بیان کرتے ہیں: میں نے اپنے والد کے ہاتھ کی لکھی ہوئی تحریر میں یہ بات پائی ہے میں نے ان کی زبانی یہ بات نہیں سنی۔ وہ یہ کہتے ہیں: قتادہ نے یحییٰ بن مالک کے حوالے سے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے:

''تم لوگ ذکر (خطبے) میں شریک ہو اور امام سے قریب رہو' کیونکہ آدمی (امام سے دور ہونے) کو اختیار کرتا رہتا ہے' یہاں تک کہ اسے جنت میں بھی پیچھے کر دیا جائے گا اگرچہ وہ اس میں داخل ہی ہو جائے''۔

بَابُ الْإِمَامِ يَقْطَعُ الْخُطْبَةَ لِلْأَمْرِ يَحْدُثُ

باب: امام کا کسی عارضے کی وجہ سے خطبے کو منقطع کرنا

1109 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، أَنَّ زَيْدَ بْنَ حُبَابٍ، حَدَّثَهُمْ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَقْبَلَ الْحَسَنُ، وَالْحُسَيْنُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَلَيْهِمَا قَمِيصَانِ أَحْمَرَانِ يَعْثُرَانِ وَيَقُومَانِ، فَنَزَلَ فَأَخَذَهُمَا، فَصَعِدَ بِهِمَا الْمِنْبَرَ، ثُمَّ قَالَ: صَدَقَ اللّٰهُ: ﴿إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ﴾ (التغابن: 15)، رَأَيْتُ هٰذَيْنِ فَلَمْ أَصْبِرْ، ثُمَّ أَخَذَ فِي الْخُطْبَةِ

❀❀ عبداللہ بن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ ہمیں خطبہ دے رہے تھے اسی دوران حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ (جو بچے تھے) آ گئے۔ ان دونوں نے سرخ قمیصیں پہنی ہوئی تھیں اور وہ گرتے اور کھڑے ہوتے ہوئے آ رہے تھے۔ آپ ﷺ منبر سے نیچے آئے اور ان دونوں کو پکڑ کر اور انہیں اٹھا کر آپ ﷺ منبر پر چڑھے۔ پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے سچ فرمایا ہے۔

''تمہارے اموال اور تمہاری اولاد آزمائش ہیں''۔

میں نے ان دونوں کو دیکھا تو مجھ سے صبر نہیں ہوا۔

(راوی بیان کرتے ہیں:) پھر نبی اکرم ﷺ نے خطبہ دینا شروع کر دیا۔

Marfat.com

بَابُ الِاحْتِبَاءِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ

باب: امام کے خطبے کے دوران احتباء کے طور پر بیٹھنا

1110 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ، حَدَّثَنَا الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي مَرْحُومٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْحُبْوَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ

❁❁ سہل بن معاذ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے جمعہ کے روز جب امام خطبہ دے رہا ہو تو حبوہ کی حالت میں بیٹھنے سے منع کیا ہے۔

1111 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ يَعْلَى بْنِ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، قَالَ: شَهِدْتُ مَعَ مُعَاوِيَةَ بَيْتَ الْمَقْدِسِ فَجَمَّعَ بِنَا، فَنَظَرْتُ فَاِذَا جُلُّ مَنْ فِي الْمَسْجِدِ اَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَاَيْتُهُمْ مُحْتَبِينَ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ،

قَالَ اَبُو دَاوُدَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَحْتَبِي وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ، وَاَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، وَشُرَيْحٌ، وَصَعْصَعَةُ بْنُ صُوحَانَ، وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ، وَاِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ، وَمَكْحُولٌ، وَاِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، وَنُعَيْمُ بْنُ سَلَامَةَ، قَالَ: لَا بَاْسَ بِهَا،

قَالَ اَبُو دَاوُدَ: وَلَمْ يَبْلُغْنِي اَنَّ اَحَدًا كَرِهَهَا اِلَّا عُبَادَةَ بْنَ نُسَيٍّ

باب: یعلیٰ بن شداد بیان کرتے ہیں: میں حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیت المقدس میں موجود تھا۔ انہوں نے ہمیں جمعہ کی نماز پڑھائی۔ میں نے جائزہ لیا تو مسجد میں نبی اکرم ﷺ کے بہت سے صحابہ کرام موجود تھے۔ میں نے ان حضرات کو احتباء کی حالت میں بیٹھے دیکھا حالانکہ امام اس وقت خطبہ دے رہا تھا۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بھی امام کے خطبے کے دوران احتباء کے طور پر بیٹھ جاتے تھے۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ اور شریح، صعصعہ بن صوحان، سعید بن مسیّب، ابراہیم نخعی، مکحول، اسماعیل بن محمد بن سعد اور نعیم بن سلامہ یہ سب حضرات یہ فرماتے ہیں اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) مجھ تک ایسی کوئی روایت نہیں پہنچی کہ کسی نے اس کو مکروہ قرار دیا ہو البتہ عبادہ بن نسی نے اسے مکروہ قرار دیا ہے۔

1110 - اسناده ضعيف لضعف ابى مرحوم - واسمه عبد الرحيم بن ميمون - وسهل ابن معاذ بن انس كما حققناه فى كتابنا "التحرير"، وكنا قد حسّنا اسناده فى "المسند" و"شرح مشكل الآثار" (2905)، فليُستدرك من هنا. وقد ضعّفه ايضاً الخطابى كما ميانى وعبد الحق الاشبيلى فى "احكامه الوسطى" /3 63، ووافقه ابن القطان فى "بيان الوهم والايهام" /4.173 واخرجه الترمذى (521) من طريق عبد الله بن يزيد المقرء، بهذا الاسناد. وقال: حديث حسن، وصححه ابن خزيمة (1815) والحاكم /1 289 وسكت عنه الذهبى.

Marfat.com

بَابُ الْكَلَامِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ

باب: امام کے خطبے کے دوران کلام کرنا

1112 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا قُلْتَ: اَنْصِتْ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ، فَقَدْ لَغَوْتَ

❀❀ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جب امام کے خطبے کے دوران تم (کسی دوسرے کو) یہ کہو ''تم خاموش رہو'' تو تم نے لغو حرکت کی''۔

1113 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، وَاَبُوْ كَامِلٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا يَزِيْدُ، عَنْ حَبِيبٍ الْمُعَلِّمِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَحْضُرُ الْجُمُعَةَ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ، رَجُلٌ حَضَرَهَا يَلْغُو وَهُوَ حَظُّهُ مِنْهَا، وَرَجُلٌ حَضَرَهَا يَدْعُو، فَهُوَ رَجُلٌ دَعَا اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اِنْ شَاءَ اَعْطَاهُ، وَاِنْ شَاءَ مَنَعَهُ، وَرَجُلٌ حَضَرَهَا بِاِنْصَاتٍ وَسُكُوتٍ، وَلَمْ يَتَخَطَّ رَقَبَةَ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُؤْذِ اَحَدًا فَهِيَ كَفَّارَةٌ اِلَى الْجُمُعَةِ الَّتِي تَلِيهَا، وَزِيَادَةِ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ، وَذَلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُوْلُ: (مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ اَمْثَالِهَا) (الأنعام: 160)

❀❀ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جمعہ میں تین طرح کے لوگ شریک ہوتے ہیں۔ ایک وہ شخص جو کوئی لغو حرکت کرتا ہے اس کا حصہ صرف یہ ہوتا ہے دوسرا وہ شخص جو صرف دعا کے لیے آتا ہے وہ دعا کرتا ہے اگر اللہ چاہے گا' تو اسے عطا کر دے گا اگر چاہے گا' تو عطا نہیں کرے گا' اور تیسرا وہ شخص جو خاموشی سے (خطبہ) سنتا ہے اور خاموش رہتا ہے۔ کسی مسلمان کی گردن کو نہیں پھلانگتا ہے کسی کو ایذا نہیں پہنچاتا ہے' تو یہ (حاضری) اس شخص کے' اس جمعہ سے لے کر آئندہ جمعہ تک کے اور مزید تین دن کے (گناہوں کا) کفارہ بن جاتی ہے۔ اس کی دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے۔

''جو شخص کوئی نیکی کرتا ہے' تو اسے اس کا دس گنا اجر ملے گا''۔

بَابُ اسْتِئْذَانِ الْمُحْدِثِ الْإِمَامَ

باب: بے وضو شخص کا امام سے اجازت طلب کرنا

1114 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ الْمِصِّيصِيُّ، حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَحْدَثَ اَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَاْخُذْ بِاَنْفِهِ، ثُمَّ لِيَنْصَرِفْ،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَاَبُوْ اُسَامَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَمْ يَذْكُرَا عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

Marfat.com

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
''جب کسی شخص کا نماز کے دوران وضو ٹوٹ جائے' تو اسے اپنی ناک پر ہاتھ رکھ لینا چاہئے (اور یہ ظاہر کرنا چاہئے کہ نکسیر پھوٹ گئی ہے) اور پھر واپس چلے جانا چاہئے''۔
(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے' جس میں یہ الفاظ ہیں:
''جب وہ شخص آئے اور امام اس وقت خطبہ دے رہا ہو'' ان دونوں راویوں نے اس میں سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا تذکرہ نہیں کیا۔

بَابٌ اِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ وَالْاِمَامُ يَخْطُبُ

باب: جب آدمی (مسجد میں) داخل ہو اور امام اس وقت خطبہ دے رہا ہو

1115 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَمْرٍو وَهُوَ ابْنُ دِيْنَارٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَجُلًا جَاءَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ، فَقَالَ: اَصَلَّيْتَ يَا فُلَانُ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: قُمْ فَارْكَعْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص جمعہ کے دن آیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت خطبہ دے رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: اے فلاں کیا تم نے نماز ادا کر لی ہے۔ اس نے عرض کیا: نہیں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اٹھو اور ادا کر لو۔

1116 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْبُوبٍ، وَاِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْمَعْنٰى قَالَا: حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، وَعَنْ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَا: جَاءَ سُلَيْكٌ الْغَطَفَانِيُّ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ، فَقَالَ لَهُ: اَصَلَّيْتَ شَيْئًا؟، قَالَ: لَا، قَالَ: صَلِّ رَكْعَتَيْنِ تَجَوَّزْ فِيْهِمَا.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت سلیک غطفانی رضی اللہ عنہ (مسجد میں) آئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دے رہے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت کیا: کیا تم نے نماز ادا کی ہے' تو انہوں نے عرض کی: جی نہیں۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم دو رکعت نماز ادا کر لو اور انہیں مختصر ادا کرنا۔

1117 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ سَعِيْدٍ، عَنِ الْوَلِيْدِ اَبِيْ بِشْرٍ، عَنْ طَلْحَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يُحَدِّثُ، اَنَّ سُلَيْكًا جَاءَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ زَادَ، ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ قَالَ: اِذَا جَاءَ اَحَدُكُمْ وَالْاِمَامُ يَخْطُبُ فَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ يَتَجَوَّزْ فِيْهِمَا

1115- اسناده صحيح. حماد: هو ابن زيد. واخرجه البخاري (930) و (931) و (1166)؛ ومسلم (875)، وابن ماجه (1112)، والترمذي (516)، والنسائي في "الكبرى" (1715) و (1716) و (1729) من طرق عن عمرو بن دينار، به. وقد سمى بعضهم ذلك الرجل سليكاً الغطفاني. واخرجه مسلم (875) من طريق الليث بن سعد، وابن ماجه (1112) من طريق سفيان بن عيينة، كلاهما عن ابي الزبير، عن جابر. وهو في "مسند احمد" (14309) و (14906).

Marfat.com

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت سلیک رضی اللہ عنہ (مسجد میں) آئے۔ اس کے بعد راوی نے حسب سابق حدیث نقل کی ہے' جس میں یہ الفاظ زائد ہیں۔

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جب کوئی شخص (مسجد میں) آئے اور امام اس وقت خطبہ دے رہا ہو' تو اسے دو رکعت ادا کرنی چاہئیں اور انہیں مختصر ادا کرنا چاہئے''۔

بَابُ تَخَطِّي رِقَابِ النَّاسِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

باب: جمعہ کے دن لوگوں کی گردنیں پھلانگ کر جانا

1118 - حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ اَبِي الزَّاهِرِيَّةِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ صَاحِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَجَاءَ رَجُلٌ يَتَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُسْرٍ: جَاءَ رَجُلٌ يَتَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْلِسْ فَقَدْ آذَيْتَ

ابوالزاہریہ بیان کرتے ہیں: ہم جمعہ کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ کے ساتھ موجود تھے۔ اسی دوران ایک شخص لوگوں کی گردنیں پھلانگتا ہوا آیا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک شخص جمعہ کے دن لوگوں کی گردنیں پھلانگتا ہوا آیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت خطبہ دے رہے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: ''تم بیٹھ جاؤ تم نے اذیت پہنچائی ہے''۔

بَابُ الرَّجُلِ يَنْعَسُ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ

باب: خطبے کے دوران آدمی کو اونگھ آجانا

1119 - حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ، عَنْ عَبْدَةَ، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِذَا نَعَسَ اَحَدُكُمْ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَلْيَتَحَوَّلْ مِنْ مَجْلِسِهِ ذٰلِكَ اِلٰى غَيْرِهِ

1119- رجاله ثقات . وابن اسحاق - وهو محمد بن اسحاق بن يسار المطلبي مولاهم - قد صرح بالسماع عند احمد (6178) فانتفت شبهة تدليسه، لكن صحح غير واحد من الائمة وقفه على ابن عمر . وانظر تفصيل ذلك فيما علقناه على الحديث في "مسند احمد" (4741). وصححه مرفوعاً الترمذي وابن خزيمة (7119)، وابن حبان (2792)، والحاكم 1/ 291. واخرجه الترمذي (534) من طريقين عن محمد بن اسحاق، به . وهو في "مسند احمد" (4741)، و"صحيح ابن حبان" (2792). ورواه موقوفاً الشافعي في "المسند" 1/ 142، وابن ابي شيبة 2/ 119، والبيهقي 3/ 237 من طريق سفيان بن عيينة، عن عمرو بن دينار، عن ابن عمر. وهذا اسناد صحيح على شرطهما.

Marfat.com

❁❁ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا:
''جب تم میں سے کسی شخص کو مسجد میں بیٹھنے کے دوران اونگھ آجائے' تو اسے اپنی بیٹھنے کی جگہ تبدیل کر کے دوسری جگہ چلے جانا چاہئے''۔

بَابُ الْإِمَامِ يَتَكَلَّمُ بَعْدَمَا يَنْزِلُ مِنَ الْمِنْبَرِ

باب: امام کا منبر سے نیچے آجانے کے بعد بات چیت کرنا

1120 - حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ جَرِيرٍ هُوَ ابْنُ حَازِمٍ - لَا اَدْرِيْ كَيْفَ قَالَهُ مُسْلِمٌ، اَوْ لَا - عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْزِلُ مِنَ الْمِنْبَرِ فَيَعْرِضُ لَهُ الرَّجُلُ فِي الْحَاجَةِ، فَيَقُوْمُ مَعَهُ حَتّٰى يَقْضِيَ حَاجَتَهُ، ثُمَّ يَقُوْمُ فَيُصَلِّي،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: الْحَدِيْثُ لَيْسَ بِمَعْرُوْفٍ عَنْ ثَابِتٍ هُوَ مِمَّا تَفَرَّدَ بِهِ جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ

❁❁ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے منبر سے اتر جانے کے بعد ایک شخص کسی کام کے سلسلہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس کھڑے رہے' یہاں تک کہ جب اس کی ضرورت پوری ہوگئی تو پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی۔
(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ روایت ثابت سے منقول ہونے کے طور پر معروف نہیں ہے۔ اس روایت کو نقل کرنے میں جریر بن حازم نامی راوی منفرد ہے۔

بَابُ مَنْ اَدْرَكَ مِنَ الْجُمُعَةِ رَكْعَةً

باب: جو شخص جمعہ کی ایک رکعت کو پالے

1121 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصَّلَاةِ، فَقَدْ اَدْرَكَ الصَّلَاةَ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''جو شخص نماز کی ایک رکعت کو پالے وہ نماز کو پالیتا ہے''۔

بَابُ مَا يُقْرَاُ بِهِ فِي الْجُمُعَةِ

باب: جمعہ کی نماز میں کیا قرأت کی جائے

1122 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِي الْعِيْدَيْنِ وَيَوْمَ

Marfat.com

الْجُمُعَةِ: بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى، وَهَلْ اَتَاكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ، قَالَ: وَرُبَّمَا اجْتَمَعَا فِيْ يَوْمٍ وَاحِدٍ، فَقَرَاَ بِهِمَا

❁❁ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عیدین کے موقع پر اور جمعہ کی نماز میں سورہ اعلیٰ اور سورہ الغاشیہ کی تلاوت فرماتے تھے۔

راوی بیان کرتے ہیں: بعض اوقات یہ دونوں مواقع ایک ہی دن میں آجاتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان دونوں (نمازوں میں) ان دونوں سورتوں کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

1123 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيْدٍ الْمَازِنِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، اَنَّ الضَّحَّاكَ بْنَ قَيْسٍ، سَاَلَ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيْرٍ، مَاذَا كَانَ يَقْرَاُ بِهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلٰى اِثْرِ سُوْرَةِ الْجُمُعَةِ؟ فَقَالَ: كَانَ يَقْرَاُ بِهَلْ اَتَاكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ

❁❁ ضحاک بن قیس نے حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن سورۂ جمعہ کے بعد کون سی سورت کی تلاوت کرتے تھے تو انہوں نے جواب دیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سورہ غاشیہ کی تلاوت کرتے تھے۔

1124 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ رَافِعٍ، قَالَ: صَلّٰى بِنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ، يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَقَرَاَ بِسُوْرَةِ الْجُمُعَةِ، وَفِي الرَّكْعَةِ الْاٰخِرَةِ: اِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُوْنَ، قَالَ: فَاَدْرَكْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ حِيْنَ انْصَرَفَ، فَقُلْتُ لَهُ: اِنَّكَ قَرَاْتَ بِسُوْرَتَيْنِ كَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقْرَاُ بِهِمَا بِالْكُوْفَةِ، قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ، فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ بِهِمَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ

❁❁ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے بیان کرتے ہیں: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں جمعہ کی نماز پڑھاتے ہوئے سورۂ جمعہ کی تلاوت کی اور دوسری رکعت میں سورہ منافقون کی تلاوت کی۔ راوی بیان کرتے ہیں: جب نماز مکمل ہوگئی تو میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا میں نے ان سے کہا: آپ نے ان دو سورتوں کی تلاوت کی ہے جنہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ کوفہ میں (جمعہ کی نماز میں) تلاوت کیا کرتے تھے تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جمعہ کے دن (جمعہ کی نماز میں) ان دونوں کی تلاوت کرتے ہوئے سنا ہے۔

1125 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، عَنْ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِيْ صَلَاةِ الْجُمُعَةِ: بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى، وَهَلْ اَتَاكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ

❁❁ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کی نماز میں سورۂ اعلیٰ اور سورۂ غاشیہ کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

1122- اسناده صحيح. ابو عوانة: هو الوضّاح بن عبد الله اليشكري. واخرجه مسلم (878)، وابن ماجه (1281)، والترمذي (541)، والنسائي في "الكبرى" (1750) و (1752) و (1788) و (11601) من طريق الراهم بن محمد بن المنتشر، بهذا الاسناد. وهو في "مسند احمد" (18383) و (18387)، و"صحيح ابن حبان" (2821) و (2822). وانظر ما بعده.

Marfat.com

بَابُ الرَّجُلِ يَأْتَمُّ بِالْإِمَامِ وَبَيْنَهُمَا جِدَارٌ

باب: آدمی کا امام کی پیروی کرنا جبکہ ان دونوں کے درمیان دیوار موجود ہو

1126 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حُجْرَتِهِ وَالنَّاسُ يَأْتَمُّونَ بِهِ مِنْ وَرَاءِ الْحُجْرَةِ

❁❁ اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے حجرے میں نماز ادا کی اور لوگ حجرے سے باہر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کرتے رہے۔

بَابُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ

باب: جمعہ کے بعد نماز ادا کرنا

1127 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، وَسُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ، الْمَعْنَى، قَالَا: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَأَى رَجُلًا يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي مَقَامِهِ، فَدَفَعَهُ، وَقَالَ: أَتُصَلِّي الْجُمُعَةَ أَرْبَعًا؟ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ يُصَلِّي يَوْمَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ فِي بَيْتِهِ، وَيَقُولُ: هَكَذَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

❁❁ نافع بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک شخص کو جمعہ کے دن اس کی جگہ پر (جہاں اس نے جمعہ کے فرائض ادا کیے تھے) دو رکعت ادا کرتے ہوئے دیکھا تو اسے پرے کیا اور فرمایا: کیا تم جمعہ کی نماز میں چار رکعت ادا کر رہے ہو۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جمعہ کے دن دو رکعت اپنے گھر میں ادا کرتے تھے اور یہ فرماتے تھے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح کیا کرتے تھے۔

1128 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ، عَنْ نَافِعٍ، قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُطِيلُ الصَّلَاةَ قَبْلَ الْجُمُعَةِ، وَيُصَلِّي بَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ فِي بَيْتِهِ، وَيُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ

❁❁ نافع بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جمعہ سے پہلے کی (سنتیں) طویل ادا کرتے تھے اور اس کے بعد کی دو رکعت اپنے گھر میں ادا کرتے تھے وہ یہ بیان کرتے تھے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

1129 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ أَبِي الْخُوَارِ، أَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ، أَرْسَلَهُ إِلَى السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، ابْنَ أُخْتِ نَمِرٍ، يَسْأَلُهُ عَنْ شَيْءٍ رَأَى مِنْهُ مُعَاوِيَةُ فِي الصَّلَاةِ، فَقَالَ: صَلَّيْتُ مَعَهُ الْجُمُعَةَ فِي الْمَقْصُورَةِ، فَلَمَّا سَلَّمْتُ قُمْتُ فِي مَقَامِي فَصَلَّيْتُ، فَلَمَّا دَخَلَ أَرْسَلَ

1129 - إسناده صحيح. وقد صرح ابن جريج - وهو عبد الملك بن عبد العزيز المكي - بسماعه فأمن تدليسه. عبد الرزاق: هو ابن همام الصنعاني. والحسن بن علي: هو الخلال الحلواني. وهو في "مصنف عبد الرزاق" (3916) و (5534). وأخرجه مسلم (883) من طريقين عن ابن جريج، بهذا الإسناد. وهو في "مسند أحمد".

Marfat.com

اِلَیَّ، فَقَالَ: لَا تَعُدْ لِمَا صَنَعْتَ، اِذَا صَلَّيْتَ الْجُمُعَةَ، فَلَا تَصِلْهَا بِصَلَاةٍ حَتّٰى تَكَلَّمَ، اَوْ تَخْرُجَ، فَاِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِذٰلِكَ، اَنْ لَّا تُوصَلَ صَلَاةٌ بِصَلَاةٍ حَتّٰى يَتَكَلَّمَ اَوْ يَخْرُجَ

❁❁ عمر بن عطاء بیان کرتے ہیں: نافع بن جبیر نے انہیں سائب بن یزید کے پاس بھیجا تا کہ وہ ان سے ایسی چیز کے بارے میں دریافت کریں جو انہوں نے نماز کے حوالے سے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو کرتے ہوئے دیکھا ہے' تو انہوں نے بتایا: میں نے مقصورہ میں حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں جمعہ کی نماز ادا کی جب میں نے سلام پھیرا تو میں اپنی جگہ پر کھڑا ہوا اور نماز ادا کرنے لگا بعد میں جب میں ان کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے مجھے بلوایا اور فرمایا تم نے جو کیا ہے وہ دوبارہ نہ کرنا۔ جب تم جمعہ کے نماز ادا کر لو تو اس وقت تک (بعد کی سنت نماز) ادا نہ کرنا جب تک تم کوئی بات چیت نہیں کر لیتے یا (مسجد سے) باہر نہیں چلے جاتے' کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات کا حکم دیا ہے کہ کسی ایک نماز کو دوسری نماز کے ساتھ اس وقت تک نہ ملایا جائے جب تک (پہلے) کوئی بات چیت نہ کر لی جائے یا (اس جگہ سے) باہر نہ چلا جایا جائے۔

1130 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ اَبِيْ رِزْمَةَ الْمَرْوَزِيُّ، اَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كَانَ اِذَا كَانَ بِمَكَّةَ فَصَلّٰى الْجُمُعَةَ، تَقَدَّمَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ تَقَدَّمَ فَصَلّٰى اَرْبَعًا، وَاِذَا كَانَ بِالْمَدِيْنَةِ صَلَّى الْجُمُعَةَ، ثُمَّ رَجَعَ اِلٰى بَيْتِهٖ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ، وَلَمْ يُصَلِّ فِي الْمَسْجِدِ، فَقِيْلَ لَهٗ، فَقَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ

❁❁ عطاء، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: جب وہ مکہ میں ہوتے اور جمعہ کی نماز ادا کرتے تو وہ آگے ہو کر دو رکعت ادا کرتے پھر وہ آگے ہو کر چار رکعت ادا کرتے اور جب وہ مدینہ میں ہوتے تو جمعہ کی نماز ادا کرنے کے بعد اپنے گھر واپس تشریف لے جاتے اور پھر دو رکعت ادا کرتے تھے وہ مسجد میں نوافل ادا نہیں کرتے تھے۔ ان سے اس بارے میں دریافت کیا گیا: انہوں نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی اسی طرح کیا کرتے تھے۔

1131 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّازُ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ زَكَرِيَّا، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: - قَالَ ابْنُ الصَّبَّاحِ - قَالَ: - مَنْ كَانَ مُصَلِّيًا بَعْدَ الْجُمُعَةِ، فَلْيُصَلِّ اَرْبَعًا، وَتَمَّ حَدِيْثُهٗ، وَقَالَ ابْنُ يُوْنُسَ: اِذَا صَلَّيْتُمُ الْجُمُعَةَ فَصَلُّوْا بَعْدَهَا اَرْبَعًا. قَالَ: فَقَالَ لِيْ اَبِيْ: يَا بُنَيَّ، فَاِنْ صَلَّيْتَ فِي الْمَسْجِدِ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ اَتَيْتَ الْمَنْزِلَ - اَوِ الْبَيْتَ - فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جس شخص نے جمعہ کے بعد نماز ادا کرنی ہو اسے چار رکعت ادا کرنی چاہئیں''۔ اس راوی کی نقل کردہ روایت مکمل ہے' تاہم ابن یونس نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں:

''جب تم جمعہ کے بعد نوافل ادا کرو تو چار رکعت اس کے بعد ادا کرو''۔

Marfat.com

راوی کہتے ہیں: میرے والد نے مجھ سے کہا: اے میرے بیٹے! اگر تم نے مسجد میں نماز ادا کرنی ہے' تو دو رکعت ادا کرلو اور پھر تم اپنے گھر جا کر دو رکعت ادا کرلو۔

1132 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ فِي بَيْتِهِ،

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ

❁❁ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے بعد دو رکعت اپنے گھر میں ادا کرتے تھے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) عبداللہ بن دینار نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے یہ روایت اسی طرح نقل کی ہے۔

1133 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ، أَنَّهُ رَأَى ابْنَ عُمَرَ، يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ فَيَنْمَازُ عَنْ مُصَلَّاهُ الَّذِي صَلَّى فِيهِ الْجُمُعَةَ قَلِيلًا، غَيْرَ كَثِيرٍ، قَالَ: فَيَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ، قَالَ: ثُمَّ يَمْشِي أَنْفَسَ مِنْ ذَلِكَ، فَيَرْكَعُ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ، قُلْتُ لِعَطَاءٍ: كَمْ رَأَيْتَ ابْنَ عُمَرَ يَصْنَعُ ذَلِكَ؟ قَالَ: مِرَارًا،

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَرَوَاهُ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ وَلَمْ يُتِمَّهُ

❁❁ عطاء بیان کرتے ہیں: انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو جمعہ کی نماز کے بعد نفل نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا۔ انہوں نے جس جگہ جمعہ کی نماز ادا کی تھی وہ اس جگہ سے تھوڑا سا ہٹ گئے زیادہ نہیں ہٹے۔ راوی کہتے ہیں: انہوں نے دو رکعت ادا کیں۔ راوی کہتے ہیں: پھر وہ تھوڑا سا ہٹ گئے اور انہوں نے چار رکعت ادا کیں۔

راوی کہتے ہیں: میں نے عطاء سے دریافت کیا: آپ نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو کتنی مرتبہ ایسا کرتے ہوئے دیکھا ہے' تو انہوں نے جواب دیا: کئی مرتبہ۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) عبدالملک بن ابوسلیمان نے یہ روایت نقل کی ہے۔ انہوں نے اسے مکمل نقل نہیں کیا۔

بَابُ صَلَاةِ الْعِيدَيْنِ

باب: عیدین کی نماز (کے بارے میں احکام)

1134 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَلَهُمْ يَوْمَانِ يَلْعَبُونَ فِيهِمَا، فَقَالَ: مَا هَذَانِ الْيَوْمَانِ؟ قَالُوا: كُنَّا نَلْعَبُ فِيهِمَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَبْدَلَكُمْ بِهِمَا خَيْرًا مِنْهُمَا: يَوْمَ الْأَضْحَى، وَيَوْمَ الْفِطْرِ

1134 - إسناده صحيح. حميد: هو ابن أبي حميد الطويل، وحماد: هو ابن سلمة. وأخرجه النسائي في "الكبرى" (1767) من طريق إسماعيل ابن علية، عن حميد الطويل، به. وهو في "مسند أحمد" (12006).

Marfat.com

❁❁ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے' تو ان لوگوں کے دو مخصوص دن تھے جن میں وہ کھیل تماشا کیا کرتے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: یہ دو دن کس چیز کے ہیں' تو ان لوگوں نے بتایا: ہم زمانہ جاہلیت میں ان دو دنوں میں کھیل تماشا کرتے تھے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ نے ان دونوں کی جگہ تمہیں زیادہ بہتر دن عطاء کر دیئے ہیں۔ عید الاضحیٰ کا دن اور عید الفطر کا دن۔

بَابُ وَقْتِ الْخُرُوْجِ اِلَى الْعِيْدِ

باب: عید کی نماز کے لئے نکلنے کا وقت

1135 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُغِيْرَةِ، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ خُمَيْرٍ الرَّحَبِيُّ، قَالَ: خَرَجَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُسْرٍ، صَاحِبُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ النَّاسِ فِيْ يَوْمِ عِيْدِ فِطْرٍ، اَوْ اَضْحَى، فَاَنْكَرَ اِبْطَاءَ الْاِمَامِ، فَقَالَ: اِنَّا كُنَّا قَدْ فَرَغْنَا سَاعَتَنَا هٰذِهِ، وَذٰلِكَ حِيْنَ التَّسْبِيحِ

❁❁ یزید بن خمیر رحبی یہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ عید الفطر کے دن یا عید الاضحیٰ کے دن لوگوں کے ساتھ (نماز ادا کرنے کے لیے) نکلے۔ انہوں نے عوام کے تاخیر سے آنے پر اعتراض کرتے ہوئے کہا: ہم تو اس وقت تک (نماز ادا کر کے) فارغ ہو جایا کرتے تھے۔ راوی کہتے ہیں: یہ اشراق کے وقت کی بات ہے۔

بَابُ خُرُوْجِ النِّسَاءِ فِى الْعِيْدِ

باب: خواتین کا عید کی نماز کے لئے نکلنا

1136 - حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ اَيُّوْبَ، وَيُوْنُسَ، وَحَبِيْبٍ، وَيَحْيَى بْنِ عَتِيْقٍ، وَهِشَامٍ فِيْ آخَرِيْنَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، اَنَّ اُمَّ عَطِيَّةَ، قَالَتْ: اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُخْرِجَ ذَوَاتِ الْخُدُوْرِ يَوْمَ الْعِيْدِ، قِيلَ: فَالْحُيَّضُ؟ قَالَ: لِيَشْهَدْنَ الْخَيْرَ وَدَعْوَةَ الْمُسْلِمِيْنَ، قَالَ: فَقَالَتِ امْرَاَةٌ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنْ لَّمْ يَكُنْ لِاِحْدَاهُنَّ ثَوْبٌ كَيْفَ تَصْنَعُ؟ قَالَ: تُلْبِسُهَا صَاحِبَتُهَا طَائِفَةً مِنْ ثَوْبِهَا،

❁❁ سیدہ اُم عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ حکم دیا کہ ہم عید کے موقعہ پر پردہ دار خواتین کو بھی (عیدگاہ) لے جائیں۔ عرض کی گئی: حیض والی عورتوں کو بھی؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ بھی بھلائی اور مسلمانوں کی دعا میں شریک ہوں۔ راوی بیان کرتے ہیں: ایک خاتون نے عرض کی: یا رسول اللہ! اگر کسی عورت کے پاس (سر پر لینے کے لیے) کپڑا نہ ہو تو وہ کیا کرے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی دوسری عورت اپنے کپڑے کا کچھ حصہ اسے اوڑھا دے۔

1137 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ بِهٰذَا الْخَبَرِ قَالَ: وَيَعْتَزِلُ الْحُيَّضُ مُصَلَّى الْمُسْلِمِيْنَ، وَلَمْ يَذْكُرِ الثَّوْبَ. قَالَ: وَحَدَّثَ عَنْ حَفْصَةَ، عَنِ امْرَاَةٍ تُحَدِّثُهُ عَنِ امْرَاَةٍ اُخْرَى قَالَتْ: قِيلَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَذَكَرَ مَعْنٰى حَدِيْثِ مُوْسٰى فِى الثَّوْبِ.

Marfat.com

❀❀ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ سیّدہ اُمّ عطیہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے مذکور ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں:

''حیض والی عورتیں نماز کی جگہ سے الگ رہیں گی''۔

اس راوی نے کپڑے کا ذکر نہیں کیا۔

اس راوی نے ایک اور سند کے ساتھ اس خاتون کا یہ بیان نقل کیا ہے۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ اس کے بعد اس کپڑے کے بارے میں موسیٰ نامی راوی کی نقل کردہ روایت کی مانند روایت نقل کی ہے۔

1138 - حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِيْنَ، عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ، قَالَتْ: كُنَّا نُؤْمَرُ بِهٰذَا الْخَبَرِ، قَالَتْ: وَالْحُيَّضُ يَكُنَّ خَلْفَ النَّاسِ فَيُكَبِّرْنَ مَعَ النَّاسِ

❀❀ سیّدہ اُمّ عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ہمیں یہ حکم دیا گیا، اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے' جس میں وہ یہ بیان کرتی ہیں:

''حیض والی خواتین لوگوں سے پیچھے رہیں گی اور وہ لوگوں کے ہمراہ تکبیر کہیں گی''۔

1139 - حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ يَعْنِي الطَّيَالِسِيَّ، وَمُسْلِمٌ، قَالَا: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنِي اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ جَدَّتِهِ اُمِّ عَطِيَّةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ، جَمَعَ نِسَاءَ الْاَنْصَارِ فِي بَيْتٍ، فَاَرْسَلَ اِلَيْنَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، فَقَامَ عَلَى الْبَابِ فَسَلَّمَ عَلَيْنَا، فَرَدَدْنَا عَلَيْهِ السَّلَامَ، ثُمَّ قَالَ: اَنَا رَسُولُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيْكُنَّ، وَاَمَرَنَا بِالْعِيدَيْنِ اَنْ نُخْرِجَ فِيهِمَا الْحُيَّضَ، وَالْعُتَّقَ، وَلَا جُمُعَةَ عَلَيْنَا وَنَهَانَا عَنِ اتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ

❀❀ سیّدہ اُمّ عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کی خواتین کو ایک گھر میں جمع کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو ہماری طرف بھیجا وہ دروازے پر کھڑے ہوئے۔ انہوں نے ہمیں سلام کیا۔ ہم نے انہیں سلام کا جواب دیا۔ پھر انہوں نے فرمایا: میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام رساں ہوں جو تمہاری طرف آیا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ حکم دیا کہ ہم ان دونوں عیدوں کے موقع پر حیض والی خواتین اور کم عمر لڑکیوں کو بھی لے کر چلیں اور ہم پر جمعہ ادا کرنا لازم نہیں ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں جنازے کے ساتھ جانے سے منع کیا۔

بَابُ الْخُطْبَةِ يَوْمَ الْعِيدِ

باب: عید کے دن خطبہ دینا

1140 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، ح وَعَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: اَخْرَجَ مَرْوَانُ الْمِنْبَرَ فِي يَوْمِ عِيدٍ، فَبَدَاَ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ، فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا مَرْوَانُ، خَالَفْتَ السُّنَّةَ، اَخْرَجْتَ الْمِنْبَرَ فِي يَوْمِ عِيدٍ، وَلَمْ يَكُنْ يُخْرَجُ فِيهِ، وَبَدَاْتَ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ، فَقَالَ اَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ: مَنْ هٰذَا؟

Marfat.com

قَالُوْا: فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ، فَقَالَ: اَمَّا هٰذَا فَقَدْ قَضَى مَا عَلَيْهِ، سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ رَاَى مُنْكَرًا فَاسْتَطَاعَ اَنْ يُّغَيِّرَهُ بِيَدِهٖ فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهٖ، فَاِنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهٖ، فَاِنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهٖ، وَذٰلِكَ اَضْعَفُ الْاِيْمَانِ

❁❁ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے۔ ایک مرتبہ مروان نے عید کے موقع پر (عیدگاہ) میں منبر لگوایا' اور اس نے نماز ادا کرنے سے پہلے خطبہ دینا شروع کیا' تو ایک شخص کھڑا ہوا اور کہا: اے مروان! تم سنت کے برخلاف کر رہے ہو۔ تم نے عید کے موقع پر منبر نکلوالیا حالانکہ اس موقع پر منبر نہیں نکالا جاتا' اور تم نے نماز سے پہلے خطبہ دینا شروع کر دیا ہے' تو حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: یہ کون شخص ہے؟ تو لوگوں نے بتایا: یہ فلاں کا بیٹا فلاں ہے' تو حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس نے اپنے ذمہ لازمی فرض کو ادا کر دیا ہے۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جو شخص کوئی منکر دیکھے اور وہ اسے اپنے ہاتھ کے ذریعے تبدیل کر سکتا ہو' تو اس کو اپنے ہاتھ کے ذریعے اسے تبدیل کرنا چاہئے۔ اگر وہ اس کی استطاعت نہ رکھتا ہو' تو اپنی زبان کے ذریعے (اس کی مخالفت کرے) اور اگر وہ اس کی بھی استطاعت نہیں رکھتا تو وہ اپنے دل میں (اسے برا سمجھے) اور یہ ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے''۔

1141 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ، قَالَا: اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِيْ عَطَاءٌ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ: اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ يَوْمَ الْفِطْرِ فَصَلّٰى، فَبَدَاَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ، ثُمَّ خَطَبَ النَّاسَ، فَلَمَّا فَرَغَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَزَلَ فَاَتَى النِّسَاءَ، فَذَكَّرَهُنَّ وَهُوَ يَتَوَكَّاُ عَلٰى يَدِ بِلَالٍ، وَبِلَالٌ بَاسِطٌ ثَوْبَهُ تُلْقِي فِيْهِ النِّسَاءُ الصَّدَقَةَ، قَالَ: تُلْقِي الْمَرْاَةُ فَتَخَهَا وَيُلْقِيْنَ وَيُلْقِيْنَ، وَقَالَ ابْنُ بَكْرٍ: فَتَخَتَهَا

❁❁ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر کے دن کھڑے ہوئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبے سے پہلے نماز ادا کی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو خطبہ دیا۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (نماز اور خطبے سے) فارغ ہوئے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم خواتین کے پاس تشریف لے گئے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں وعظ و نصیحت کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے ہاتھ سے ٹیک لگائی ہوئی تھی اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اپنے کپڑے کو پھیلایا ہوا تھا۔ خواتین اس میں صدقہ کی چیزیں ڈال رہی تھیں۔

راوی نے یہ بات بیان کی ہے: کوئی عورت اپنی انگوٹھی ڈال رہی تھی۔ کوئی کچھ ڈال رہی تھی' کوئی کچھ ڈال رہی تھی۔

ابن بکر نامی راوی نے لفظ فتخها کا لفظ استعمال کیا ہے۔

1142 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، ح وحَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيْرٍ، اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: اَشْهَدُ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، وَشَهِدَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ خَرَجَ يَوْمَ فِطْرٍ فَصَلّٰى، ثُمَّ خَطَبَ، ثُمَّ اَتَى النِّسَاءَ، وَمَعَهُ بِلَالٌ - قَالَ ابْنُ كَثِيْرٍ: اَكْبَرُ عِلْمِ شُعْبَةَ - فَاَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ فَجَعَلْنَ

Marfat.com

يُلْقِينَ ،

❁❁ عطاء بیان کرتے ہیں: میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے متعلق گواہی دے کر یہ بات بیان کرتا ہوں اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کے متعلق گواہی دیتے ہوئے یہ بات بیان کی آپ ﷺ عیدالفطر کے دن تشریف لائے۔ آپ ﷺ نے نماز ادا کی پھر آپ ﷺ نے خطبہ دیا پھر آپ ﷺ خواتین کے پاس تشریف لے گئے۔ آپ ﷺ کے ساتھ حضرت بلال رضی اللہ عنہ تھے۔

راوی نے یہ الفاظ بھی بیان کیے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ان خواتین کو صدقہ کرنے کا حکم دیا' تو انہوں نے (صدقہ کی چیزیں کپڑے میں) ڈالنا شروع کیں۔

1143 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، وَأَبُو مَعْمَرٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، بِمَعْنَاهُ قَالَ: فَظَنَّ أَنَّهُ لَمْ يُسْمِعِ النِّسَاءَ فَمَشَى إِلَيْهِنَّ وَبِلَالٌ مَعَهُ، فَوَعَظَهُنَّ وَأَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ، فَكَانَتِ الْمَرْأَةُ تُلْقِي الْقُرْطَ وَالْخَاتَمَ فِي ثَوْبِ بِلَالٍ.

❁❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے یہی روایت منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں:

''نبی اکرم ﷺ نے یہ محسوس کیا کہ آپ ﷺ کی آواز خواتین تک نہیں پہنچی' تو آپ ﷺ چلتے ہوئے ان کے پاس تشریف لے گئے۔ آپ ﷺ کے ساتھ حضرت بلال رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ آپ ﷺ نے ان کو وعظ و نصیحت کی اور انہیں صدقہ کرنے کا حکم دیا' تو کوئی عورت اپنی بالی ڈال رہی تھی' کوئی اپنی انگوٹھی حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے کپڑے میں ڈال رہی تھی''۔

1144 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فِي هٰذَا الْحَدِيثِ قَالَ: فَجَعَلَتِ الْمَرْأَةُ تُعْطِي الْقُرْطَ وَالْخَاتَمَ، وَجَعَلَ بِلَالٌ يَجْعَلُهُ فِي كِسَائِهِ، قَالَ: فَقَسَمَهُ عَلَى فُقَرَاءِ الْمُسْلِمِينَ

❁❁ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے منقول ہے' جس میں یہ الفاظ ہیں:

''کوئی عورت بالی دینے لگی اور کوئی انگوٹھی دینے لگی۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ ان چیزوں کو اپنی چادر میں ڈالتے جا رہے تھے''۔

راوی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ چیزیں غریب مسلمانوں میں تقسیم کر دی تھیں۔

بَابُ يَخْطُبُ عَلَى قَوْسٍ

باب: کمان کا سہارا لے کر خطبہ دینا

1145 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَبِي جَنَابٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ

Marfat.com

الْبَرَاءِ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نُوْوِلَ يَوْمَ الْعِيْدِ قَوْسًا، فَخَطَبَ عَلَيْهِ

❀❀ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: عید کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کمان پیش کی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر ٹیک لگا کر خطبہ دیا۔

بَابُ تَرْكِ الْاَذَانِ فِي الْعِيْدِ

باب: عید کے لئے اذان نہ دینا

1146 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ، اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَابِسٍ، قَالَ: سَاَلَ رَجُلٌ ابْنَ عَبَّاسٍ، اَشَهِدْتَ الْعِيْدَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَلَوْلَا مَنْزِلَتِي مِنْهُ مَا شَهِدْتُهُ مِنَ الصِّغَرِ، فَاَتَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَلَمَ الَّذِي عِنْدَ دَارِ كَثِيْرِ بْنِ الصَّلْتِ، فَصَلَّى، ثُمَّ خَطَبَ وَلَمْ يَذْكُرْ اَذَانًا وَلَا اِقَامَةً، قَالَ: ثُمَّ اَمَرَنَا بِالصَّدَقَةِ، قَالَ: فَجَعَلَ النِّسَاءُ يُشِرْنَ اِلٰى آذَانِهِنَّ وَحُلُوْقِهِنَّ، قَالَ: فَاَمَرَ بِلَالًا، فَاَتَاهُنَّ ثُمَّ رَجَعَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

❀❀ عبدالرحمٰن بن عابس بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا: کیا آپ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عید کی نماز میں شریک ہوئے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں۔ اگر مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں خاص مقام حاصل نہ ہوتا تو میں کمسنی کی وجہ سے شاید اس میں شریک نہ ہو پاتا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس نشان کے پاس تشریف لائے جو کثیر بن صلت کے گھر کے پاس ہے وہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا کی پھر خطبہ دیا۔ راوی نے اذان یا اقامت کا ذکر نہیں کیا۔ راوی بیان کرتے ہیں: پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ کرنے کا حکم دیا' تو خواتین اپنی کانوں اور گردنوں کی طرف اشارہ کرنے لگیں (یعنی کان اور گردن کا زیور اتارنے لگیں)

راوی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا وہ خواتین کے پاس تشریف لائے (ان سے وہ چیزیں لیں) پھر وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس واپس چلے گئے۔

1147 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْعِيْدَ بِلَا اَذَانٍ، وَلَا اِقَامَةٍ، وَاَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرَ، اَوْ عُثْمَانَ شَكَّ يَحْيٰى

❀❀ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کی نماز' اذان اور اقامت کے بغیر ادا کی تھی۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی اسی طرح کیا۔ یحییٰ نامی راوی کو یہ شک ہے کہ شاید' حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بھی۔ (کے الفاظ منقول ہیں۔)

1148 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، وَهَنَّادٌ، قَالَا: حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ سِمَاكٍ يَعْنِي ابْنَ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ مَرَّةٍ وَلَا مَرَّتَيْنِ الْعِيْدَيْنِ بِغَيْرِ اَذَانٍ وَلَا اِقَامَةٍ

Marfat.com

❁❁ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے ایک مرتبہ نہیں' دو مرتبہ نہیں' بلکہ کئی مرتبہ اذان اور اقامت کے بغیر' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عید کی نماز ادا کی ہے۔

بَابُ التَّكْبِيرِ فِي الْعِيدَيْنِ

باب: عیدین میں تکبیر کہنا

1149 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكَبِّرُ فِي الْفِطْرِ وَالْاَضْحَى، فِي الْاُولٰى سَبْعَ تَكْبِيرَاتٍ، وَفِي الثَّانِيَةِ خَمْسًا،

❁❁ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی صلی اللہ علیہ وسلم عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کی نمازوں میں اضافی تکبیریں کہا کرتے تھے۔ پہلی رکعت میں سات تکبیریں اور دوسری رکعت میں پانچ تکبیریں۔

1150 - حَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ، اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، بِاِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ، قَالَ: سِوَى تَكْبِيرَتَيِ الرُّكُوعِ

❁❁ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں:

''یہ رکوع کی تکبیروں کے علاوہ ہوتی تھیں''۔

1151 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الطَّائِفِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، قَالَ: قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: التَّكْبِيرُ فِي الْفِطْرِ سَبْعٌ فِي الْاُولَى، وَخَمْسٌ فِي الْاٰخِرَةِ، وَالْقِرَاءَةُ بَعْدَهُمَا كِلْتَيْهِمَا

❁❁ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''عیدالفطر کی نماز میں پہلی رکعت میں سات تکبیریں ہوں گی اور دوسری رکعت میں پانچ تکبیریں ہوں گی اور قرأت ان تکبیروں کے بعد ہوگی''۔

1152 - حَدَّثَنَا اَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ حَيَّانَ، عَنْ اَبِي يَعْلَى الطَّائِفِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكَبِّرُ فِي الْفِطْرِ الْاُولٰى سَبْعًا، ثُمَّ يَقْرَاُ، ثُمَّ يُكَبِّرُ، ثُمَّ يَقُومُ فَيُكَبِّرُ اَرْبَعًا، ثُمَّ يَقْرَاُ، ثُمَّ يَرْكَعُ،

1151- حسن لغيره، عبد الله بن عبد الرحمٰن الطائفي، قال ابن معين: صويلح، وقال مرة: ضعيف، ووثقه ابن المديني فيما نقله ابن خلفون والعجلي، وقال البخاري فيما نقله عنه الترمذي في "العلل الكبير" 1/ 288: مقارب الحديث، وصحح حديثه هذا. وضعفه النسائي وابو حاتم، وقال ابن عدي: اما سائر حديثه فعن عمرو بن شعيب، وهي مستقيمة، فهو ممن يكتب حديثه، وقال الدارقطني: يعتبر به. واخرجه ابن ماجه (1278) من طريق عبد الله بن المبارك، عن عبد الله بن عبد الرحمٰن الطائفي، بهذا الاسناد. ووقع اسم عبد الله بن عبد الرحمٰن الطائفي في اصول ابن ماجه: عبد الرحمٰن الطائفي والتصويب من مصادر تخريج الحديث ومصادر الترجمة. وهو في "مسند احمد" (6688).

Marfat.com

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: رَوَاهُ وَكِيعٌ، وَابْنُ الْمُبَارَكِ، قَالَا: سَبْعًا وَخَمْسًا

❀❀ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا (حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عیدالفطر کی نماز میں پہلی رکعت میں سات تکبیریں کہیں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرأت کی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چار تکبیریں کہیں' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرأت کی اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع میں گئے۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے' جس میں یہ الفاظ ہیں: ''سات اور پانچ (تکبیریں کہیں)''۔

1153 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، وَابْنُ اَبِيْ زِيَادٍ، الْمَعْنٰى قَرِيبٌ، قَالَا: حَدَّثَنَا زَيْدٌ يَعْنِي ابْنَ حُبَابٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ مَكْحُولٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ عَائِشَةَ، جَلِيسٌ لِاَبِيْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ سَعِيْدَ بْنَ الْعَاصِ، سَاَلَ اَبَا مُوْسَى الْاَشْعَرِيَّ، وَحُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ، كَيْفَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ فِي الْاَضْحٰى وَالْفِطْرِ؟ فَقَالَ اَبُوْ مُوْسٰى: كَانَ يُكَبِّرُ اَرْبَعًا تَكْبِيرَهُ عَلَى الْجَنَائِزِ، فَقَالَ حُذَيْفَةُ: صَدَقَ، فَقَالَ اَبُوْ مُوْسٰى: كَذٰلِكَ كُنْتُ اُكَبِّرُ فِي الْبَصْرَةِ، حَيْثُ كُنْتُ عَلَيْهِمْ، وَقَالَ اَبُوْ عَائِشَةَ: وَاَنَا حَاضِرٌ سَعِيْدَ بْنَ الْعَاصِ

❀❀ ابوعائشہ جو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے ہم نشین رہے ہیں وہ بیان کرتے ہیں: سعید بن العاص نے حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ اور حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے یہ دریافت کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کی نمازوں میں تکبیریں کیسے کہتے تھے' تو حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے بتایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چار تکبیریں کہتے تھے' جس طرح نماز جنازہ میں چار تکبیریں ہوتی ہیں۔ تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: انہوں نے سچ کہا ہے۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب میں بصرہ میں لوگوں کا امیر تھا تو اسی طرح تکبیریں کہا کرتا تھا۔

ابوعائشہ نے فرمایا: میں اس وقت سعید بن العاص کے پاس موجود تھا۔

بَابُ مَا يُقْرَاُ فِي الْاَضْحٰى وَالْفِطْرِ

باب: عیدالاضحیٰ اور عیدالفطر کی نماز میں کیا قرأت کی جائے

1154 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيْدٍ الْمَازِنِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، سَاَلَ اَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيَّ، مَاذَا كَانَ يَقْرَاُ بِهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي الْاَضْحٰى وَالْفِطْرِ؟ قَالَ: كَانَ يَقْرَاُ فِيْهِمَا ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيْدِ، وَاقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ

❀❀ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کی نمازوں میں کیا تلاوت کرتے تھے' تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان دونوں میں سورت ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيْدِ اور سورت اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ کی تلاوت کرتے تھے۔

Marfat.com

بَابُ الْجُلُوسِ لِلْخُطْبَةِ

باب: خطبہ کے لئے بیٹھنا

1155 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّازُ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّينَانِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ، قَالَ: شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِيدَ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ، قَالَ: إِنَّا نَخْطُبُ، فَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَجْلِسَ لِلْخُطْبَةِ فَلْيَجْلِسْ، وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَذْهَبَ فَلْيَذْهَبْ،

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: هٰذَا مُرْسَلٌ عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

❁❁ حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں عید کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ موجود تھا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مکمل کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اب ہم خطبہ دیں گے جو شخص بیٹھنا چاہتا ہو وہ بیٹھ جائے اور جو جانا چاہتا ہے وہ چلا جائے''۔ یہ روایت عطاء کے حوالے سے منقول ہے۔

بَابُ الْخُرُوجِ إِلَى الْعِيدِ فِي طَرِيقٍ وَيَرْجِعُ فِي طَرِيقٍ

باب: عید کی نماز کے لئے ایک راستے سے جانا اور دوسرے سے واپس آنا

1156 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ يَوْمَ الْعِيدِ فِي طَرِيقٍ، ثُمَّ رَجَعَ فِي طَرِيقٍ آخَرَ

❁❁ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عید کے موقع پر ایک راستے سے آتے تھے اور دوسرے راستے سے واپس جاتے تھے۔

بَابٌ إِذَا لَمْ يَخْرُجِ الْإِمَامُ لِلْعِيدِ مِنْ يَوْمِهِ يَخْرُجُ مِنَ الْغَدِ

باب: اگر امام عید کے دن نماز کے لئے نہ جاسکا ہو تو وہ اگلے دن جائے گا

1157 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي وَحْشِيَّةَ، عَنْ أَبِي عُمَيْرِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ عُمُومَةٍ لَهُ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ رَكْبًا جَاءُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْهَدُونَ أَنَّهُمْ رَأَوُا الْهِلَالَ بِالْأَمْسِ، فَأَمَرَهُمْ أَنْ يُفْطِرُوا، وَإِذَا أَصْبَحُوا أَنْ يَغْدُوا إِلَى مُصَلَّاهُمْ

❁❁ ابوعمیر بن انس اپنے چچاؤں کے حوالے سے جو کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ تھے یہ بات نقل کرتے ہیں: کچھ سوار نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور یہ عرض کی کہ انہوں نے گزشتہ رات پہلی کا چاند دیکھ لیا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو عیدالفطر کرنے کا حکم دیا اور یہ ہدایت کی کہ وہ اگلے دن عیدگاہ آئیں۔

1158 - حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ نُصَيْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ، أَخْبَرَنِي أُنَيْسُ بْنُ أَبِي

Marfat.com

يَحْيٰى، اَخْبَرَنِيْ اِسْحَاقُ بْنُ سَالِمٍ، مَوْلٰى نَوْفَلِ بْنِ عَدِيٍّ، اَخْبَرَنِيْ بَكْرُ بْنُ مُبَشِّرٍ الْاَنْصَارِيُّ، قَالَ: كُنْتُ اَغْدُو مَعَ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمُصَلّٰى يَوْمَ الْفِطْرِ، وَيَوْمَ الْاَضْحٰى، فَنَسْلُكُ بَطْنَ بَطْحَانَ حَتّٰى نَاْتِيَ الْمُصَلّٰى، فَنُصَلِّيَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ نَرْجِعَ مِنْ بَطْنِ بَطْحَانَ اِلٰى بُيُوْتِنَا

❀❀ حضرت بکر بن مبشر انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کے ہمراہ عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کے موقع پر جایا کرتا تھا ہم لوگ بطحان کے نشیبی علاقے سے گزرتے تھے یہاں تک کہ عیدگاہ آجاتے تھے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز ادا کرتے تھے پھر ہم بطحان کے نشیبی علاقے سے اپنے گھر واپس آیا کرتے تھے۔

بَابُ الصَّلَاةِ بَعْدَ صَلَاةِ الْعِيْدِ

باب: عید کی نماز کے بعد نماز ادا کرنا

1159 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنِيْ عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فِطْرٍ، فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ لَمْ يُصَلِّ قَبْلَهُمَا وَلَا بَعْدَهُمَا، ثُمَّ اَتَى النِّسَاءَ وَمَعَهُ بِلَالٌ، فَاَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ، فَجَعَلَتِ الْمَرْاَةُ تُلْقِي خُرْصَهَا، وَسِخَابَهَا

❀❀ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عیدالفطر کے موقع پر (عیدگاہ) تشریف لائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعت نماز عیدالفطر ادا کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پہلے یا اس کے بعد (کوئی نفل نماز) ادا نہیں کی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم خواتین کے پاس تشریف لائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حضرت بلال رضی اللہ عنہ تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خواتین کو صدقہ کرنے کا حکم دیا۔ تو خواتین نے اپنی بالیاں اور ہار دینا شروع کیے۔

بَابُ يُصَلِّيْ بِالنَّاسِ الْعِيْدَ فِي الْمَسْجِدِ اِذَا كَانَ يَوْمُ مَطَرٍ

باب: اگر بارش ہو رہی ہو تو مسجد میں لوگوں کو عید کی نماز پڑھانا

1160 - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ، ح وحَدَّثَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوْسُفَ، حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا رَجُلٌ مِنَ الْقَرَوِيِّيْنَ، وَسَمَّاهُ الرَّبِيْعُ فِيْ حَدِيْثِهِ عِيْسَى بْنَ عَبْدِ الْاَعْلٰى بْنِ اَبِيْ فَرْوَةَ، سَمِعَ اَبَا يَحْيٰى عُبَيْدَ اللّٰهِ التَّيْمِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، اَنَّهُ اَصَابَهُمْ مَطَرٌ فِيْ يَوْمِ عِيْدٍ، فَصَلّٰى بِهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعِيْدِ فِي الْمَسْجِدِ

❀❀ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ عید کے موقع پر بارش شروع ہوگئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو مسجد میں نماز ادا کرنے کا حکم دیا۔

1159- اسناده صحيح. واخرجه البخاری (964) و (1431) و (5881) و (5883)، ومسلم بأثر الحديث (890)، وابن ماجه (1291)، والترمذی (545)، والنسائی فی "الكبرى" (497) و (498) و (1805) من طريق شعبة بن الحجاج، بهذا الاسناد. وهو فی "مسند احمد" (2533)، و"صحيح ابن حبان" (2818).

Marfat.com

3 - جُمَّاعُ اَبْوَابِ صَلَاةِ الْاِسْتِسْقَاءِ وَتَفْرِيعِهَا

کتاب: نماز استسقاء سے متعلق مجموعہ ابواب

1161 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ، عَنْ عَمِّهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، خَرَجَ بِالنَّاسِ لِيَسْتَسْقِيَ فَصَلّٰى بِهِمْ رَكْعَتَيْنِ، جَهَرَ بِالْقِرَاءَةِ فِيهِمَا، وَحَوَّلَ رِدَاءَهُ، وَرَفَعَ يَدَيْهِ، فَدَعَا وَاسْتَسْقَى وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ

❁❁ عباد بن تمیم اپنے چچا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ لوگوں کو نماز استسقاء پڑھانے کے لیے (عیدگاہ) تشریف لائے۔ آپ ﷺ نے ان لوگوں کو دو رکعت پڑھائیں جن میں آپ ﷺ نے بلند آواز میں قرأت کی۔ آپ ﷺ نے اپنی چادر کو الٹا دیا آپ ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھ بلند کر کے دعا مانگی۔ آپ ﷺ نے بارش کے لیے دعا مانگی اور آپ ﷺ نے قبلہ کی طرف رخ کیا۔

1162 - حَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ، وَسُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ، قَالَا: اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِي ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، وَيُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِي عَبَّادُ بْنُ تَمِيمٍ الْمَازِنِيُّ، اَنَّهُ سَمِعَ عَمَّهُ، وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا يَسْتَسْقِي فَحَوَّلَ اِلَى النَّاسِ ظَهْرَهُ يَدْعُو اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ - قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ: وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ، وَحَوَّلَ رِدَاءَهُ -، ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ - قَالَ ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ: - وَقَرَاَ فِيهِمَا زَادَ ابْنُ السَّرْحِ: يُرِيدُ الْجَهْرَ،

❁❁ عباد بن تمیم مازنی بیان کرتے ہیں: انہوں نے اپنے چچا کو جو نبی اکرم ﷺ کے اصحاب میں سے تھے یہ بیان کرتے ہوئے سنا: ایک دن نبی اکرم ﷺ بارش کے نزول کی دعا مانگنے کے لیے آئے آپ ﷺ نے لوگوں کو اپنی پشت کی طرف کر لیا اور اللہ سے دعا مانگی۔

سلیمان بن داود نامی راوی یہ الفاظ نقل کرتے ہیں: آپ ﷺ نے قبلہ کی طرف رخ کیا اپنی چادر کو الٹایا پھر آپ ﷺ نے دو رکعت ادا کی۔

ابن ابوذئب نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں: آپ ﷺ نے دونوں رکعت میں قرأت کی۔

ابن سرح نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے بلند آواز میں قرأت کی۔

1163 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ، قَالَ: قَرَاْتُ فِي كِتَابِ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ يَعْنِي الْحِمْصِيَّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

Marfat.com

بْنِ سَالِمٍ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ، بِهٰذَا الْحَدِيْثِ بِاِسْنَادِهِ لَمْ يَذْكُرِ الصَّلَاةَ، قَالَ: وَحَوَّلَ رِدَاءَهُ، فَجَعَلَ عِطَافَهُ الْاَيْمَنَ عَلَى عَاتِقِهِ الْاَيْسَرِ، وَجَعَلَ عِطَافَهُ الْاَيْسَرَ عَلَى عَاتِقِهِ الْاَيْمَنِ، ثُمَّ دَعَا اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ

❀❀ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ ابن شہاب زہری کے حوالے سے منقول ہے' تاہم اس میں نماز ادا کرنے کا ذکر نہیں ہے اور یہ الفاظ ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اپنی چادر کو الٹا دیا۔ اس کا دایاں کنارہ بائیں کندھے اور بایاں کنارہ دائیں کندھے پر اوڑھ لیا۔ پھر آپ ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگی۔

1164 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيْمٍ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ زَيْدٍ، قَالَ: اسْتَسْقَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ خَمِيْصَةٌ لَهُ سَوْدَاءُ، فَاَرَادَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّاْخُذَ بِاَسْفَلِهَا فَيَجْعَلَهُ اَعْلَاهَا، فَلَمَّا ثَقُلَتْ قَلَبَهَا عَلَى عَاتِقِهِ

❀❀ حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے نماز استسقاء ادا کی۔ آپ ﷺ کے جسم مبارک پر سیاہ رنگ کی چادر تھی آپ ﷺ نے یہ ارادہ کیا کہ اس کے نیچے والے حصے کو اوپر کر دیں۔ جب یہ آپ ﷺ کے لیے مشکل ہوا تو آپ ﷺ نے اسے اپنے کندھے پر ہی الٹا دیا۔

1165 - حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ، وَعُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، نَحْوَهُ قَالَا: حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كِنَانَةَ، قَالَ: اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ، قَالَ: اَرْسَلَنِي الْوَلِيْدُ بْنُ عُتْبَةَ - قَالَ عُثْمَانُ ابْنُ عُقْبَةَ: وَكَانَ اَمِيْرَ الْمَدِيْنَةِ - اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، اَسْاَلُهُ عَنْ صَلَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْاِسْتِسْقَاءِ، فَقَالَ: خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَبَذِّلًا مُتَوَاضِعًا، مُتَضَرِّعًا، حَتّٰى اَتَى الْمُصَلَّى - زَادَ عُثْمَانُ، فَرَقِيَ عَلَى الْمِنْبَرِ، ثُمَّ اتَّفَقَا، - وَلَمْ يَخْطُبْ خُطْبَكُمْ هٰذِهِ، وَلٰكِنْ لَّمْ يَزَلْ فِي الدُّعَاءِ، وَالتَّضَرُّعِ، وَالتَّكْبِيْرِ، ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ، كَمَا يُصَلِّيْ فِي الْعِيْدِ،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: وَالْاِخْبَارُ لِلنُّفَيْلِيِّ، وَالصَّوَابُ ابْنُ عُقْبَةَ

❀❀ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے' تاہم بعض راویوں نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں: ''مدینہ منورہ کے امیر ولید بن عتبہ نے مجھے یعنی راوی کو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس بھیجا تا کہ میں ان سے نبی اکرم ﷺ کے نماز استسقاء ادا کرنے کے بارے میں دریافت کروں' تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم ﷺ تواضع، عاجزی اور انکساری کے عالم میں نکلے یہاں تک کہ آپ ﷺ عیدگاہ تشریف لے آئے''۔

یہاں پر عثمان نامی راوی نے یہ الفاظ اضافی نقل کیے: آپ ﷺ منبر پر چڑھے' اس کے بعد دونوں راوی اس بات پر متفق ہیں: نبی اکرم ﷺ نے تم لوگوں کو خطبہ سنانے کیلئے خطبہ نہیں دیا بلکہ آپ ﷺ مسلسل دعا، عاجزی اور انکساری کا اظہار (اللہ تعالیٰ کی) کبریائی کا اعتراف کرتے رہے' پھر آپ ﷺ نے دو رکعت ادا کی۔ جس طرح آپ ﷺ عید کے موقع پر دو رکعت ادا کرتے تھے۔

Marfat.com

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) روایت کے یہ الفاظ نفیلی کے نقل کردہ ہیں۔ صحیح یہ ہے کہ (مدینہ منورہ کے گورنر کا نام) ولید بن عقبہ ہے۔

بَابٌ فِیْ اَیِّ وَقْتٍ یُّحَوِّلُ رِدَاءَ هٗ اِذَا اسْتَسْقَی

باب: جب آدمی استسقاء کے لئے دعا مانگ رہا ہو تو وہ کس وقت اپنی چادر کو الٹائے گا

1166 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ، عَنْ يَحْيٰى، عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيْمٍ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ زَيْدٍ، اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَرَجَ اِلَى الْمُصَلّٰى يَسْتَسْقِيْ، وَاَنَّهُ لَمَّا اَرَادَ اَنْ يَّدْعُوَ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ، ثُمَّ حَوَّلَ رِدَاءَ هٗ

❁❁ حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بارش کی دعا مانگنے عیدگاہ تشریف لائے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا مانگنے کا ارادہ کیا' تو قبلہ کی طرف رخ کیا اور اپنی چادر کو الٹا دیا۔

1167 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ، اَنَّهٗ سَمِعَ عَبَّادَ بْنَ تَمِيْمٍ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ زَيْدٍ الْمَازِنِيَّ، يَقُوْلُ: خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمُصَلّٰى فَاسْتَسْقٰى، وَحَوَّلَ رِدَاءَ هٗ حِيْنَ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ

❁❁ حضرت عبداللہ بن زید مازنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عیدگاہ تشریف لائے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بارش کے لیے دعا مانگی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبلہ کی طرف رخ کیا اور اپنی چادر کو الٹا دیا۔

بَابُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ فِي الْاِسْتِسْقَاءِ

باب: بارش کی دعا کرتے ہوئے دونوں ہاتھ بلند کرنا

1168 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ، اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ حَيْوَةَ، وَعُمَرَ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عُمَيْرٍ، مَوْلٰى بَنِيْ اَبِي اللَّحْمِ، اَنَّهٗ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَسْقِيْ عِنْدَ اَحْجَارِ الزَّيْتِ، قَرِيْبًا مِنَ الزَّوْرَاءِ قَائِمًا، يَدْعُوْ يَسْتَسْقِيْ رَافِعًا يَدَيْهِ قِبَلَ وَجْهِهٖ، لَا يُجَاوِزُ بِهِمَا رَاْسَهٗ

❁❁ حضرت عمیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ''زوراء'' کے قریب ''احجارزیت'' کے مقام پر کھڑے ہو کر بارش کی دعا مانگتے دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ سامنے کی طرف بلند کیے ہوئے تھے مگر وہ سر سے اوپر نہیں تھے۔

1169 - حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ خَلَفٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ يَّزِيْدَ الْفَقِيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بَوَاكِي، فَقَالَ: اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيْثًا، مَرِيْئًا مَرِيْعًا، نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ، عَاجِلًا غَيْرَ آجِلٍ، قَالَ: فَاَطْبَقَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ

Marfat.com

❀❀ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ لوگ روتے ہوئے آئے اور (بارش نہ ہونے کی وجہ سے پریشانی) کی گزارش کی۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی۔

''اے اللہ! ہم پر ایسی بارش نازل کر جو فائدہ دینے والی ہو مددگار ہو اس کا انجام بہتر ہو جو شادابی لے کر آئے اس کا نفع ہو اس کے ذریعے کوئی ضرر نہ ہو جلدی آئے دیر سے نہ آئے''۔

راوی بیان کرتے ہیں: تو لوگوں پر بادل چھا گیا۔

1170 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِيْ شَيْءٍ مِنَ الدُّعَاءِ اِلَّا فِي الْاِسْتِسْقَاءِ، فَاِنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتّٰى يُرٰى بَيَاضُ اِبِطَيْهِ

❀❀ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دعا مانگتے ہوئے ہاتھ بلند نہیں کرتے تھے البتہ بارش کی دعا مانگتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں ہاتھوں کو اتنا بلند کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بغلوں کی سفیدی نظر آنے لگی۔

1171 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، اَخْبَرَنَا ثَابِتٌ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَسْقِي هٰكَذَا - يَعْنِيْ - وَمَدَّ يَدَيْهِ وَجَعَلَ بُطُوْنَهُمَا مِمَّا يَلِي الْاَرْضَ، حَتّٰى رَاَيْتُ بَيَاضَ اِبِطَيْهِ

❀❀ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح بارش کے نزول کی دعا مانگتے تھے انہوں نے اپنے دونوں ہاتھ پھیلا کر اور اپنی ہتھیلیوں کو زمین کی طرف کر کے (یہ بات بیان کی) یہاں تک کہ میں نے ان کی بغلوں کی سفیدی دیکھ لی۔

1172 - حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، اَخْبَرَنِيْ مَنْ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَدْعُوْ عِنْدَ اَحْجَارِ الزَّيْتِ بَاسِطًا كَفَّيْهِ

❀❀ محمد بن ابراہیم بیان کرتے ہیں: مجھے ان صاحب نے یہ بات بتائی ہے جنہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ''احجار زیت'' کے قریب اپنے دونوں ہاتھ پھیلا کر دعا مانگتے دیکھا۔

1173 - حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مَبْرُوْرٍ، عَنْ يُوْنُسَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: شَكَا النَّاسُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُحُوْطَ الْمَطَرِ، فَاَمَرَ بِمِنْبَرٍ، فَوُضِعَ لَهُ فِي الْمُصَلّٰى، وَوَعَدَ النَّاسَ يَوْمًا يَخْرُجُوْنَ فِيْهِ، قَالَتْ عَائِشَةُ: فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، حِيْنَ بَدَا حَاجِبُ الشَّمْسِ، فَقَعَدَ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَكَبَّرَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَحَمِدَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ، ثُمَّ قَالَ: اِنَّكُمْ شَكَوْتُمْ جَدْبَ دِيَارِكُمْ، وَاسْتِئْخَارَ الْمَطَرِ عَنْ اِبَّانِ زَمَانِهِ عَنْكُمْ، وَقَدْ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ تَدْعُوْهُ، وَوَعَدَكُمْ اَنْ يَسْتَجِيْبَ لَكُمْ، ثُمَّ قَالَ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ

Marfat.com

الرَّحِيمِ مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَنِيُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَاءُ، اَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ، وَاجْعَلْ مَا اَنْزَلْتَ لَنَا قُوَّةً وَبَلَاغًا اِلٰى حِيْنٍ، ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ، فَلَمْ يَزَلْ فِي الرَّفْعِ حَتّٰى بَدَا بَيَاضُ اِبْطَيْهِ، ثُمَّ حَوَّلَ اِلَى النَّاسِ ظَهْرَهُ، وَقَلَبَ، اَوْ حَوَّلَ رِدَاءَهُ، وَهُوَ رَافِعٌ يَدَيْهِ، ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ وَنَزَلَ، فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ، فَاَنْشَاَ اللّٰهُ سَحَابَةً فَرَعَدَتْ وَبَرَقَتْ، ثُمَّ اَمْطَرَتْ بِاِذْنِ اللّٰهِ، فَلَمْ يَاْتِ مَسْجِدَهُ حَتّٰى سَالَتِ السُّيُولُ، فَلَمَّا رَاَى سُرْعَتَهُمْ اِلَى الْكِنِّ ضَحِكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، حَتّٰى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ، فَقَالَ: اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، وَاَنِّي عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُولُهُ،

قَالَ اَبُو دَاوُدَ: وَهٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيبٌ، اِسْنَادُهُ جَيِّدٌ، اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَقْرَئُونَ (مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ)، وَاِنَّ هٰذَا الْحَدِيْثَ حُجَّةٌ لَهُمْ

❁❁ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: کچھ لوگوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بارش نہ ہونے کی شکایت کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے مطابق عیدگاہ میں منبر رکھا گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں سے وعدہ کیا کہ اس دن وہ سب لوگ نکلیں گے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب سورج کا پہلا کنارہ نمودار ہوا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (عیدگاہ کی طرف) جانے کے لیے نکلے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر تشریف فرما ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی کبریائی اور حمد بیان کی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''تم لوگوں نے اپنے علاقے کی خشک سالی اور بارش کے نزول کے بارے میں جو چیز ذکر کی ہے' تو اللہ نے یہ حکم دیا ہے کہ تم اس سے دعا مانگو اور اس نے وعدہ کیا ہے کہ وہ تمہاری دعا قبول کرے گا''۔

پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا:

''ہر طرح کی حمد' اللہ کے لیے مخصوص ہے' جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے' جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے' وہ روز جزا کا بادشاہ ہے اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے' وہ جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے، اے اللہ! تو اللہ ہے تیرے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے' تو غنی ہے اور ہم حاجت مند ہیں' تو ہم پر بارش نازل کر اور جو تو نازل کرے گا اسے ہمارے لیے قوت کا ذریعہ اور ایک مخصوص وقت تک پہنچنے کا ذریعہ بنا دے''۔

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ بلند کیے یہ ہاتھ بلند رہے' یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بغلوں کی سفیدی نظر آئی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کی طرف پشت کر لی (اور قبلہ کی طرف رخ کر لیا) پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی چادر کو الٹا دیا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ بلند کیے ہوئے تھے' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر سے نیچے اترے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعت نماز ادا کی تو اللہ تعالیٰ نے بادل پیدا کر دیے' ان میں کڑک ہوئی' بجلی چمکی اور اللہ کے حکم سے بارش شروع ہو گئی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ابھی مسجد تک نہیں پہنچے تھے کہ پرنالے بہنے لگے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کہ لوگ تیزی سے چھپروں کی طرف جا رہے ہیں' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا دیئے' یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اطراف کے دانت مبارک نظر آنے لگے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور بے شک میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں''۔

Marfat.com

یہ روایت غریب ہے اور اس کی سند عمدہ ہے اہل مدینہ یوں تلاوت کرتے ہیں ''روز جزا کا بادشاہ ہے''۔

یہ روایت ان لوگوں کے حق میں دلیل ہے۔

1174 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، وَيُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: أَصَابَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ قَحْطٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَبَيْنَمَا هُوَ يَخْطُبُنَا يَوْمَ جُمُعَةٍ، إِذْ قَامَ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَلَكَ الْكُرَاعُ، هَلَكَ الشَّاءُ، فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يَسْقِيَنَا، فَمَدَّ يَدَيْهِ وَدَعَا، قَالَ أَنَسٌ: وَإِنَّ السَّمَاءَ لَمِثْلُ الزُّجَاجَةِ، فَهَاجَتْ رِيحٌ، ثُمَّ أَنْشَأَتْ سَحَابَةً، ثُمَّ اجْتَمَعَتْ، ثُمَّ أَرْسَلَتِ السَّمَاءُ عَزَالِيَهَا، فَخَرَجْنَا نَخُوضُ الْمَاءَ، حَتَّى أَتَيْنَا مَنَازِلَنَا، فَلَمْ يَزَلِ الْمَطَرُ إِلَى الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى، فَقَامَ إِلَيْهِ ذَلِكَ الرَّجُلُ، أَوْ غَيْرُهُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، تَهَدَّمَتِ الْبُيُوتُ، فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يَحْبِسَهُ، فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا، فَنَظَرْتُ إِلَى السَّحَابِ يَتَصَدَّعُ حَوْلَ الْمَدِينَةِ كَأَنَّهُ إِكْلِيلٌ،

❀❀ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں اہل مدینہ کو خشک سالی لاحق ہوگئی۔ ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن ہمیں خطبہ دے رہے تھے۔ ایک شخص کھڑا ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! مویشی ہلاک ہو گئے، بکریاں ہلاک ہو گئیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ وہ ہم پر بارش نازل فرمائے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ پھیلا دیئے اور دعا مانگی۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: آسمان شیشے کی طرح صاف تھا۔ اسی دوران ہوا چلنے لگی اور بادل کا ایک ٹکڑا نمودار ہوا اور پھیلتا چلا گیا پھر آسمان نے اپنا منہ کھول دیا۔ جب ہم (نماز پڑھ کر مسجد سے باہر) نکلے' تو پانی سے گزرتے ہوئے اپنے گھر پہنچے۔ اس کے بعد مسلسل بارش (وقفے وقفے سے) ہوتی رہی یہاں تک کہ اگلا جمعہ آ گیا، پھر وہی شخص یا کوئی دوسرا شخص کھڑا ہوا اور کہنے لگا: اے اللہ کے رسول! اب گھر گر رہے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ سے دعا کریں کہ وہ بارش کو روک دے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا دیئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی۔

''(اے اللہ!) ہمارے اردگرد ہو' ہم پر نہ ہو''۔

(حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:) تو میں نے بادل کو دیکھا کہ وہ مدینہ منورہ کے اوپر سے چھٹنے لگا' اور اردگرد ہو گیا اور مدینہ منورہ تاج کی طرح ہو گیا۔

1175 - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ، أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ،

1174- اسناده صحيح. ثابت: هو ابن اسلم البناني، ومُسدد: هو ابن مُسرهد. واخرجه البخاري (932) و(1021) و(3582)، ومسلم (897)، والنسائي في "الكبرى" (1835) من طريق ثابت بن اسلم البناني، به. لكن البخاري في الموضع الثاني والنسائي لم يذكرا رفع اليدين. واخرجه البخاري (932) و (3582) من طريق عبد العزيز بن صهيب، به. وهو في "مسند احمد" (13016) و (13700)، و"صحيح ابن حبان" (2858).

Marfat.com

عَنْ اَنَسٍ، اَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُوْلُ: فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، قَالَ: فَرَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ بِحِذَاءِ وَجْهِهِ، فَقَالَ: اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا، وَسَاقَ نَحْوَهُ

❁❁ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اس کے بعد راوی نے حسب سابق حدیث نقل کی ہے' جس میں یہ الفاظ ہیں:

''نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ چہرے کے مقابل تک بلند کیے اور یہ دعا کی: یا اللہ ہمیں سیراب کر دے''۔ اس کے بعد راوی نے حسب سابق حدیث بیان کی ہے۔

1176 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ: ح وحَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ قَادِمٍ، اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِذَا اسْتَسْقٰى، قَالَ: اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ، وَبَهَائِمَكَ، وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ، وَاَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ، هٰذَا لَفْظُ حَدِيْثِ مَالِكٍ

❁❁ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بارش کی دعا مانگی' تو یہ فرمایا:

''اے اللہ! اپنے بندوں کو اور اپنے جانوروں کو سیراب کر دے۔ اپنی رحمت کو پھیلا دے اور اپنی مردہ زمین کو زندہ کر دے (یعنی بنجر زمین کو سرسبز کر دے)''۔

روایت کے یہ الفاظ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کے نقل کردہ ہیں۔

بَابُ صَلَاةِ الْكُسُوْفِ

باب: نماز کسوف کا بیان

1177 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، اَخْبَرَنِيْ مَنْ اُصَدِّقُ، وَظَنَنْتُ اَنَّهُ يُرِيْدُ عَائِشَةَ، قَالَ: كُسِفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيَامًا شَدِيْدًا، يَقُوْمُ بِالنَّاسِ، ثُمَّ يَرْكَعُ، ثُمَّ يَقُوْمُ، ثُمَّ يَرْكَعُ، ثُمَّ يَقُوْمُ، ثُمَّ يَرْكَعُ، فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ، فِيْ كُلِّ رَكْعَةٍ ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ، يَرْكَعُ الثَّالِثَةَ، ثُمَّ يَسْجُدُ حَتّٰى اِنَّ رِجَالًا يَوْمَئِذٍ لَيُغْشٰى عَلَيْهِمْ مِمَّا قَامَ بِهِمْ، حَتّٰى اِنَّ سِجَالَ الْمَاءِ لَتُصَبُّ عَلَيْهِمْ، يَقُوْلُ اِذَا رَكَعَ: اَللّٰهُ اَكْبَرُ، وَاِذَا رَفَعَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، حَتّٰى تَجَلَّتِ الشَّمْسُ، ثُمَّ قَالَ: اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ، وَلَا لِحَيَاتِهِ، وَلٰكِنَّهُمَا اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ يُخَوِّفُ بِهِمَا عِبَادَهُ، فَاِذَا كُسِفَا فَافْزَعُوْا اِلَى الصَّلَاةِ

❁❁ عبید بن عمیر بیان کرتے ہیں: مجھے اس شخصیت نے یہ بات بتائی جن کو میں سچا قرار دیتا ہوں (راوی کہتے ہیں:) میرا خیال ہے کہ ان کی مراد سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا تھیں۔ وہ فرماتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں سورج گرہن ہو گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

نے طویل قیام والی نماز لوگوں کو پڑھائی پھر آپ ﷺ رکوع میں چلے گئے' پھر آپ ﷺ قیام کی حالت میں رہے' پھر آپ ﷺ رکوع میں چلے گئے' پھر قیام کی حالت میں رہے' پھر رکوع میں چلے گئے۔ آپ ﷺ نے دو رکعت اس طرح ادا کی ہر رکعت میں تین رکوع کیے۔ تیسرے رکوع کے بعد آپ ﷺ سجدے میں جاتے تھے' یہاں تک کہ اتنے طویل قیام کی وجہ سے بعض لوگوں پر غشی طاری ہونے لگی' اور ان پر پانی ڈالا گیا۔ جب آپ ﷺ رکوع میں جاتے تو آپ ﷺ اللہ اکبر کہتے جب آپ ﷺ سر اٹھاتے تو سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ پڑھتے یہاں تک کہ سورج روشن ہو گیا' تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''بے شک سورج اور چاند کسی کے مرنے یا جینے کی وجہ سے گرہن نہیں ہوتے ہیں' بلکہ یہ دونوں اللہ کی نشانیاں ہیں' جن کی بدولت اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو خوف دلاتا ہے' جب یہ گرہن ہو جائیں' تو تم نماز کی طرف لپکو''۔

بَابُ مَنْ قَالَ اَرْبَعُ رَكَعَاتٍ

باب: جو لوگ اس بات کے قائل ہیں: اس میں چار رکعت ہوں گی

1178 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، حَدَّثَنِي عَطَاءٌ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كُسِفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ ذٰلِكَ فِي الْيَوْمِ الَّذِي مَاتَ فِيْهِ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّاسُ: اِنَّمَا كُسِفَتْ لِمَوْتِ اِبْرَاهِيْمَ ابْنِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَلّٰى بِالنَّاسِ سِتَّ رَكَعَاتٍ فِي اَرْبَعِ سَجَدَاتٍ كَبَّرَ، ثُمَّ قَرَاَ فَاَطَالَ الْقِرَاءَةَ، ثُمَّ رَكَعَ نَحْوًا مِمَّا قَامَ، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ، فَقَرَاَ دُوْنَ الْقِرَاءَةِ الْاُوْلٰى، ثُمَّ رَكَعَ نَحْوًا مِمَّا قَامَ، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ فَقَرَاَ الْقِرَاءَةَ الثَّالِثَةَ دُوْنَ الْقِرَاءَةِ الثَّانِيَةِ، ثُمَّ رَكَعَ نَحْوًا مِمَّا قَامَ، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ فَانْحَدَرَ لِلسُّجُوْدِ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ قَامَ، فَرَكَعَ ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ اَنْ يَّسْجُدَ، لَيْسَ فِيْهَا رَكْعَةٌ اِلَّا الَّتِي قَبْلَهَا اَطْوَلُ مِنَ الَّتِي بَعْدَهَا، اِلَّا اَنَّ رُكُوْعَهُ نَحْوٌ مِّنْ قِيَامِهِ، قَالَ: ثُمَّ تَاَخَّرَ فِي صَلَاتِهِ فَتَاَخَّرَتِ الصُّفُوْفُ مَعَهُ، ثُمَّ تَقَدَّمَ فَقَامَ فِي مَقَامِهِ وَتَقَدَّمَتِ الصُّفُوْفُ، فَقَضَى الصَّلَاةَ، وَقَدْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ، فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ بَشَرٍ، فَاِذَا رَاَيْتُمْ شَيْئًا مِنْ ذٰلِكَ فَصَلُّوْا حَتّٰى تَنْجَلِيَ، وَسَاقَ بَقِيَّةَ الْحَدِيْثِ،

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں سورج گرہن ہو گیا یہ اس دن کی بات ہے' جب نبی اکرم ﷺ کے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا۔ لوگوں نے کہا: حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کے انتقال کی وجہ سے سورج گرہن ہوا ہے۔ نبی اکرم ﷺ کھڑے ہوئے آپ ﷺ نے لوگوں کو چھ رکوع اور چار سجدوں والی (دو رکعت) پڑھائیں۔ آپ ﷺ نے تکبیر کہی اور طویل قرأت کی پھر آپ ﷺ رکوع میں گئے جو اتنا ہی طویل تھا جتنی دیر آپ ﷺ نے قیام کیا پھر آپ ﷺ نے سر اٹھایا اور قرأت شروع کر دی مگر یہ پہلی والی قرأت سے کم تھی۔ پھر آپ ﷺ رکوع میں گئے جو تقریباً اتنا ہی

Marfat.com

تھا جتنی دیر آپ ﷺ نے قیام کیا۔ پھر آپ ﷺ نے سر اٹھایا اور تیسری مرتبہ قرأت شروع کی جو دوسری مرتبہ سے کم تھی' پھر آپ ﷺ نے تقریباً اتنا ہی رکوع کیا جتنی دیر آپ ﷺ قیام کی حالت میں رہے تھے' پھر آپ ﷺ نے سر اٹھایا پھر آپ ﷺ سجدے کی حالت میں جھکے پھر آپ ﷺ نے دو مرتبہ سجدہ کیا پھر آپ ﷺ کھڑے ہوئے اور پھر آپ ﷺ نے سجدے میں جانے سے پہلے تین دفعہ رکوع کیا۔ ان میں سے ہر رکوع کے پہلے کا قیام رکوع کے بعد والے قیام سے زیادہ طویل ہوتا تھا' اور آپ ﷺ کا رکوع آپ ﷺ کے قیام جتنا ہوتا تھا۔ راوی کہتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نماز کے دوران کچھ پیچھے ہٹے تو آپ ﷺ کے ساتھ نماز ادا کرنے والوں کی صفیں بھی پیچھے ہٹ گئیں' پھر نبی اکرم ﷺ آگے ہوئے اور اپنے کھڑے ہونے والی جگہ پر کھڑے ہو گئے' تو صفیں بھی آگے ہو گئیں۔ نبی اکرم ﷺ نے نماز مکمل کی تو اس دوران سورج نکل آیا تھا (یعنی سورج روشن ہو چکا تھا) نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بے شک سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کی دو نشانیاں ہیں۔ یہ کسی انسان کے مرنے کی وجہ سے گرہن نہیں ہوتے ہیں' جب ان میں سے کسی کو (گرہن کی حالت میں) دیکھو تو اس وقت تک نماز ادا کرتے رہو جب تک وہ روشن نہ ہو جائے۔

اس کے بعد راوی نے باقی حدیث نقل کی ہے۔

1179 - حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ، عَنْ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كُسِفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ يَوْمٍ شَدِيدِ الْحَرِّ، فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَصْحَابِهِ، فَاَطَالَ الْقِيَامَ حَتّٰى جَعَلُوْا يَخِرُّوْنَ، ثُمَّ رَكَعَ فَاَطَالَ، ثُمَّ رَفَعَ فَاَطَالَ، ثُمَّ رَكَعَ فَاَطَالَ، ثُمَّ رَفَعَ فَاَطَالَ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ قَامَ فَصَنَعَ نَحْوًا مِنْ ذٰلِكَ، فَكَانَ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ، وَاَرْبَعَ سَجَدَاتٍ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ

❀❀ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں ایک انتہائی شدید دن میں سورج گرہن ہو گیا۔ نبی اکرم ﷺ نے اپنے اصحاب کو نماز پڑھائی آپ ﷺ نے طویل قیام کیا' یہاں تک کہ لوگ گرنے لگے پھر آپ ﷺ رکوع میں چلے گئے اور آپ ﷺ نے طویل رکوع کیا پھر آپ ﷺ نے سر اٹھایا اور طویل قیام کیا پھر آپ ﷺ رکوع میں گئے اور طویل رکوع کیا پھر سر اٹھایا اور طویل قیام کیا پھر آپ ﷺ نے دو مرتبہ سجدہ کیا پھر آپ ﷺ کھڑے ہوئے اور آپ ﷺ نے اس کی مانند کیا۔ یوں چار مرتبہ سجدے کیے اور چار مرتبہ رکوع کیا۔ اس کے بعد راوی نے پوری حدیث بیان کی ہے۔

1180 - حَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ، اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ يُوْنُسَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: خُسِفَتِ الشَّمْسُ فِيْ حَيَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمَسْجِدِ، فَقَامَ فَكَبَّرَ وَصَفَّ النَّاسُ وَرَاءَهُ، فَاقْتَرَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِرَاءَةً طَوِيْلَةً، ثُمَّ كَبَّرَ، فَرَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلًا، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ، فَقَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، ثُمَّ قَامَ فَاقْتَرَاَ قِرَاءَةً طَوِيْلَةً، هِيَ اَدْنٰى مِنَ الْقِرَاءَةِ الْاُوْلٰى، ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلًا هُوَ اَدْنٰى مِنَ الرُّكُوْعِ الْاَوَّلِ، ثُمَّ قَالَ: سَمِعَ

Marfat.com

اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، ثُمَّ فَعَلَ فِي الرَّكْعَةِ الْأُخْرَى مِثْلَ ذَلِكَ، فَاسْتَكْمَلَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ، وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ، وَانْجَلَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَنْصَرِفَ،

❀❀ نبی اکرم ﷺ کی زوجہ محترمہ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ کی حیات مبارکہ میں سورج گرہن ہوگیا آپ ﷺ مسجد تشریف لائے آپ ﷺ کھڑے ہوئے آپ ﷺ نے تکبیر کہی لوگوں نے آپ ﷺ کے پیچھے صف بنالی۔ نبی اکرم ﷺ نے طویل قرأت کی۔ پھر آپ ﷺ نے تکبیر کہی اور رکوع میں چلے گئے۔ آپ ﷺ نے طویل رکوع کیا پھر آپ ﷺ نے سر اٹھایا اور سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ پڑھا۔ پھر آپ ﷺ کھڑے ہوئے اور طویل قرأت کی جو پہلی قرأت سے کم تھی، پھر آپ ﷺ نے تکبیر کہی پھر رکوع میں چلے گئے اور طویل رکوع کیا مگر یہ پہلے والے رکوع سے کم تھا پھر آپ ﷺ نے سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ پڑھا۔ پھر آپ ﷺ نے دوسری رکعت بھی اسی طرح ادا کی۔ یوں آپ ﷺ نے چار مرتبہ رکوع اور چار مرتبہ سجدے کیے۔ تو آپ ﷺ کے نماز ختم کرنے سے پہلے سورج روشن ہو چکا تھا۔

1181 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: كَانَ كَثِيرُ بْنُ عَبَّاسٍ، يُحَدِّثُ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ، كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، صَلَّى فِي كُسُوفِ الشَّمْسِ، مِثْلَ حَدِيثِ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَّهُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ رَكْعَتَيْنِ

❀❀ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے سورج گرہن کے موقع پر نماز ادا کی، پھر اس کے بعد راوی نے عروہ کے حوالے سے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے منقول روایت کی مانند روایت نقل کی ہے: نبی اکرم ﷺ نے دو رکعت نماز ادا کی تھی جن میں سے ہر رکعت میں دو مرتبہ رکوع کیا تھا۔

1182 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ بْنِ خَالِدٍ أَبُو مَسْعُودٍ الرَّازِيُّ، أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ،

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَحُدِّثْتُ عَنْ عُمَرَ بْنِ شَقِيقٍ، حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، وَهٰذَا لَفْظُهُ، وَهُوَ أَتَمُّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، قَالَ: انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ، فَقَرَأَ بِسُورَةٍ مِنَ الطُّوَلِ، وَرَكَعَ خَمْسَ رَكَعَاتٍ، وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ قَامَ الثَّانِيَةَ، فَقَرَأَ سُورَةً مِنَ الطُّوَلِ، وَرَكَعَ خَمْسَ رَكَعَاتٍ، وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ جَلَسَ كَمَا هُوَ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ يَدْعُو حَتَّى انْجَلَى كُسُوفُهَا

❀❀ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں سورج گرہن ہوگیا۔ نبی اکرم ﷺ نے ہم لوگوں کو نماز پڑھائی آپ ﷺ نے طویل سورتوں کی تلاوت کی آپ ﷺ نے پانچ مرتبہ رکوع کیا اور دو سجدے کیے پھر آپ ﷺ دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہوئے تو آپ ﷺ نے طویل سورتوں کی تلاوت کی آپ ﷺ نے پانچ مرتبہ رکوع کیا اور دو مرتبہ سجدہ کیا پھر آپ ﷺ قبلہ کی طرف رخ کر کے بیٹھ گئے اور دعا فرماتے رہے یہاں تک کہ سورج گرہن ختم ہوگیا۔

Marfat.com

1183 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى، عَنْ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ اَبِىْ ثَابِتٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ صَلّٰى فِىْ كُسُوفِ الشَّمْسِ، فَقَرَاَ، ثُمَّ رَكَعَ، ثُمَّ قَرَاَ، ثُمَّ رَكَعَ، ثُمَّ قَرَاَ، ثُمَّ رَكَعَ، ثُمَّ قَرَاَ، ثُمَّ رَكَعَ، ثُمَّ سَجَدَ وَالْاُخْرٰى مِثْلُهَا

❀❀ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں:

''آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورج گرہن کی نماز ادا کرتے ہوئے تلاوت کی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع کیا پھر تلاوت کی پھر رکوع کیا پھر تلاوت کی پھر رکوع کیا پھر تلاوت کی پھر رکوع کیا پھر سجدہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسری رکعت بھی اس کی مانند ادا کی''۔

1184 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ، حَدَّثَنِىْ ثَعْلَبَةُ بْنُ عِبَادٍ الْعَبْدِىُّ، مِنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ اَنَّهُ شَهِدَ خُطْبَةً يَوْمًا لِسَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ سَمُرَةُ: بَيْنَمَا اَنَا وَغُلَامٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ نَرْمِى غَرَضَيْنِ لَنَا، حَتّٰى اِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ قِيدَ رُمْحَيْنِ اَوْ ثَلَاثَةٍ فِىْ عَيْنِ النَّاظِرِ مِنَ الْاُفُقِ اسْوَدَّتْ، حَتّٰى آضَتْ كَاَنَّهَا تَنُّومَةٌ، فَقَالَ اَحَدُنَا لِصَاحِبِهِ: انْطَلِقْ بِنَا اِلَى الْمَسْجِدِ، فَوَاللّٰهِ لَيُحْدِثَنَّ شَاْنُ هٰذِهِ الشَّمْسِ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ اُمَّتِهِ حَدَثًا، قَالَ: فَدَفَعْنَا فَاِذَا هُوَ بَارِزٌ، فَاسْتَقْدَمَ، فَصَلّٰى، فَقَامَ بِنَا كَاَطْوَلِ مَا قَامَ بِنَا فِىْ صَلَاةٍ قَطُّ، لَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا، قَالَ: ثُمَّ رَكَعَ بِنَا كَاَطْوَلِ مَا رَكَعَ بِنَا فِىْ صَلَاةٍ قَطُّ، لَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا، ثُمَّ سَجَدَ بِنَا كَاَطْوَلِ مَا سَجَدَ بِنَا فِىْ صَلَاةٍ قَطُّ، لَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا، ثُمَّ فَعَلَ فِى الرَّكْعَةِ الْاُخْرٰى مِثْلَ ذٰلِكَ، قَالَ: فَوَافَقَ تَجَلِّىْ الشَّمْسُ جُلُوسَهُ فِى الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ، قَالَ: ثُمَّ سَلَّمَ، ثُمَّ قَامَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ، وَشَهِدَ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَشَهِدَ اَنَّهُ عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ، ثُمَّ سَاقَ اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ، خُطْبَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

❀❀ اسود بن قیس بیان کرتے ہیں: بصرہ سے تعلق رکھنے والے ثعلبہ بن عبادہ نے مجھے یہ بات بتائی ہے: وہ ایک دن حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کے خطبے میں شریک ہوئے۔ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دفعہ میں اور ایک انصاری لڑکا نشانہ بازی کر رہے تھے' یہاں تک کہ سورج دکھائی دینے میں دو یا تین نیزوں جتنا ہو گیا وہ سیاہ ہو گیا تھا۔ یوں لگتا ہے' جیسے وہ گھاس ہو ہم میں سے ایک نے دوسرے سے کہا: چلو مسجد کی طرف چلتے ہیں۔ اللہ کی قسم! سورج کی یہ صورتحال نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے بارے میں کوئی نئی بات لے کر آئے گی' تو ہم وہاں فوراً پہنچ گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گھر سے تشریف لے آئے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم آگے بڑھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں طویل قیام کروایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی ہمیں کسی نماز میں اتنا طویل قیام نہیں کروایا تھا۔ ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلاوت کی آواز نہیں آ رہی تھی' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں طویل رکوع کروایا جو اس سے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں کسی نماز میں نہیں کروایا تھا۔ ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز سنائی نہیں دے رہی تھی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں طویل سجدہ کروایا اتنا طویل سجدہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں پہلے کسی نماز میں نہیں کروایا تھا' تاہم ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز سنائی نہیں دے رہی تھی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسری رکعت بھی اسی طرح ادا کی دوسری رکعت کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے ہوئے تھے کہ گرہن ختم ہو گیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

نے سلام پھیر لیا۔ پھر آپ ﷺ کھڑے ہوئے آپ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء بیان کی اور اس بات کی بھی گواہ دی کہ اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں ہے اور اس بات کی بھی گواہی دی کہ آپ ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

اس کے بعد احمد بن یونس نامی راوی نے نبی ﷺ کے خطبہ کے الفاظ نقل کیے ہیں۔

1185 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ قَبِيصَةَ الْهِلَالِيِّ، قَالَ: كُسِفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَخَرَجَ فَزِعًا يَجُرُّ ثَوْبَهُ وَأَنَا مَعَهُ يَوْمَئِذٍ بِالْمَدِينَةِ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، فَأَطَالَ فِيهِمَا الْقِيَامَ، ثُمَّ انْصَرَفَ وَانْجَلَتْ، فَقَالَ: إِنَّمَا هَذِهِ الْآيَاتُ يُخَوِّفُ اللَّهُ بِهَا فَإِذَا رَأَيْتُمُوهَا فَصَلُّوا كَأَحْدَثِ صَلَاةٍ صَلَّيْتُمُوهَا مِنَ الْمَكْتُوبَةِ.

❀❀ حضرت قبیصہ ہلالی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں سورج گرہن ہو گیا آپ ﷺ گھبراہٹ کے عالم میں اپنے کپڑوں کو گھسیٹتے ہوئے باہر نکلے اس دن میں بھی آپ ﷺ کے ہمراہ مدینہ منورہ میں موجود تھا۔ آپ ﷺ نے دو رکعت نماز ادا کی جس میں آپ ﷺ نے طویل قیام کیا پھر آپ ﷺ نے نماز مکمل کی تو سورج روشن ہو چکا تھا آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ وہ نشانیاں ہیں' جن کے ذریعے اللہ خوف دلاتا ہے' تو جب تم انہیں دیکھو' تو اس طرح نماز ادا کرو' جس طرح تم نے قریب ترین فرض نماز ادا کی تھی۔

1186 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا رَيْحَانُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ هِلَالِ بْنِ عَامِرٍ، أَنَّ قَبِيصَةَ الْهِلَالِيَّ، حَدَّثَهُ أَنَّ الشَّمْسَ كُسِفَتْ، بِمَعْنَى حَدِيثِ مُوسَى، قَالَ: حَتَّى بَدَتِ النُّجُومُ

❀❀ حضرت قبیصہ ہلالی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ سورج گرہن ہو گیا۔ اس کے بعد راوی نے موسیٰ نامی راوی کی روایت کی مانند روایت نقل کی ہے' جس میں یہ الفاظ ہیں:

''یہاں تک کہ ستارے نمودار ہو گئے''۔

بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي صَلَاةِ الْكُسُوفِ

باب: نماز کسوف میں قرأت کرنا

1187 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا عَمِّي، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، كُلُّهُمْ قَدْ حَدَّثَنِي عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُسِفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَلَّى بِالنَّاسِ، فَقَامَ فَحَزَرْتُ قِرَاءَتَهُ، فَرَأَيْتُ أَنَّهُ قَرَأَ بِسُورَةِ الْبَقَرَةِ - وَسَاقَ الْحَدِيثَ - ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ قَامَ فَأَطَالَ الْقِرَاءَةَ فَحَزَرْتُ قِرَاءَتَهُ أَنَّهُ قَرَأَ بِسُورَةِ آلِ عِمْرَانَ

Marfat.com

❀❀ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں سورج گرہن ہوگیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو نماز پڑھائی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قیام کیا میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قرأت سے اندازہ لگایا کہ اس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورت بقرہ کی تلاوت کی ہوگی' اس کے بعد راوی نے پوری حدیث نقل کی جس میں یہ الفاظ ہیں' جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دومرتبہ سجدہ کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے طویل قرأت کی۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قرأت سے اندازہ لگایا کہ اس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورت آل عمران کی تلاوت کی ہوگی۔

1188 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ، اَخْبَرَنِىْ اَبِى، حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِىُّ، اَخْبَرَنِى الزُّهْرِىُّ، اَخْبَرَنِىْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ قِرَاءَةً طَوِيلَةً، فَجَهَرَ بِهَا - يَعْنِىْ فِىْ صَلَاةِ الْكُسُوفِ -

❀❀ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے طویل قرأت کی اور بلند آواز میں کی' راوی کہتے ہیں: یعنی نماز کسوف میں ایسا ہوا۔

1189 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِىُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: خُسِفَتِ الشَّمْسُ، فَصَلَّى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالنَّاسُ مَعَهُ، فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا بِنَحْوٍ مِنْ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ، ثُمَّ رَكَعَ، وَسَاقَ الْحَدِيثَ

❀❀ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: سورج گرہن ہوگیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا کی۔ لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز ادا کی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے طویل قیام کیا جو کہ سورت بقرہ کی تلاوت جتنا تھا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع میں چلے گئے' اس کے بعد راوی نے پوری حدیث بیان کی۔

بَابُ يُنَادَى فِيهَا بِالصَّلَاةِ

باب: نماز کسوف کے لئے اعلان کرنا

1190 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ نَمِرٍ، اَنَّهُ سَاَلَ الزُّهْرِىَّ، فَقَالَ الزُّهْرِىُّ: اَخْبَرَنِىْ عُرْوَةُ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُسِفَتِ الشَّمْسُ، فَاَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا فَنَادَى: اَنَّ الصَّلَاةَ جَامِعَةٌ

❀❀ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: سورج گرہن ہوگیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے تحت ایک شخص نے یہ اعلان کیا: نماز ہونے لگی ہے۔

1189- اسناده صحيح. القعنبي: هو عبد الله بن مسلمة بن قعنب. وهو في "موطا مالك" 1/ 186، ومن طريقه اخرجه البخاري (1052) و (5197)، ومسلم (907)، والنسائي في "الكبرى" (1891)، واخرجه مسلم (907) من طريق حفص بن ميسرة، كلاهما (مالك وحفص) عن زيد بن اسلم. وهو في "مسند احمد" (2711)، و"صحيح ابن حبان" (2832) و (2853).

Marfat.com

بَابُ الصَّدَقَةِ فِيهَا

باب: کسوف کے وقت صدقہ کرنا

1191 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ لَا يُخْسَفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ، وَلَا لِحَيَاتِهِ، فَاِذَا رَاَيْتُمْ ذٰلِكَ فَادْعُوا اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ، وَكَبِّرُوا، وَتَصَدَّقُوا

❀❀ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''سورج اور چاند کسی کے مرنے یا جینے کی وجہ سے گرہن نہیں ہوتے جب تم انہیں (گرہن) کی حالت میں دیکھو تو اللہ تعالیٰ سے دعا کرو۔ اس کی کبریائی کا اعتراف کرو اور صدقہ وخیرات کرو''۔

بَابُ الْعِتْقِ فِيهَا

باب: کسوف کے موقع پر غلام آزاد کرنا

1192 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ فَاطِمَةَ، عَنْ اَسْمَاءَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُ بِالْعَتَاقَةِ فِي صَلَاةِ الْكُسُوفِ

❀❀ سیّدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہما بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کسوف کے موقع پر غلاموں کو آزاد کرنے کا حکم دیا تھا۔

بَابُ مَنْ قَالَ: يَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ

باب: جو لوگ اس بات کے قائل ہیں: آدمی دو رکعت پڑھے گا

1193 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ الْبَصْرِيُّ، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، قَالَ: كُسِفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ، رَكْعَتَيْنِ وَيَسْاَلُ عَنْهَا، حَتّٰى انْجَلَتْ

❀❀ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں سورج گرہن ہو گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعت نماز ادا کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بارے میں دریافت کرتے رہے' یہاں تک کہ وہ روشن ہو گیا (تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا کرنا ختم کی)

1192- اسناده صحيح. معاوية بن عمرو: هو ابن المُهلب الازدي، وهشام: هو ابن عروة بن الزبير بن العوام، وفاطمة: هي بنت المنذر، وهي امراة هشام، واسماء: هي بنت ابي بكر الصديق. واخرجه البخاري (1054) و (2519) و (2520) من طريقين عن هشام بن عروة، به. وهو في "مسند احمد" (26923)، و"صحيح ابن حبان" (2855).

Marfat.com

1194 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ يَكَدْ يَرْكَعُ، ثُمَّ رَكَعَ، فَلَمْ يَكَدْ يَرْفَعُ، ثُمَّ رَفَعَ، فَلَمْ يَكَدْ يَسْجُدُ، ثُمَّ سَجَدَ، فَلَمْ يَكَدْ يَرْفَعُ، ثُمَّ رَفَعَ، فَلَمْ يَكَدْ يَسْجُدُ، ثُمَّ سَجَدَ، فَلَمْ يَكَدْ يَرْفَعُ، ثُمَّ رَفَعَ وَفَعَلَ فِي الرَّكْعَةِ الْاُخْرٰى مِثْلَ ذٰلِكَ، ثُمَّ نَفَخَ فِي آخِرِ سُجُوْدِهِ، فَقَالَ: اُفّ اُفّ، ثُمَّ قَالَ: رَبِّ، اَلَمْ تَعِدْنِي اَنْ لَّا تُعَذِّبَهُمْ وَاَنَا فِيهِمْ؟ اَلَمْ تَعِدْنِي اَنْ لَّا تُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ؟ فَفَرَغَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ صَلَاتِهِ، وَقَدْ اَمْحَصَتِ الشَّمْسُ، وَسَاقَ الْحَدِيْثَ

❁❁ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں سورج گرہن ہو گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم (نماز ادا کرنے کے لیے) کھڑے ہوئے' یوں لگتا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع میں نہیں جائیں گے' اور جب رکوع میں گئے تو یوں لگا رکوع سے اٹھیں گے نہیں' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اٹھے تو یوں لگا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں نہیں جائیں گے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں گئے' تو یوں لگا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اٹھیں گے نہیں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اٹھے تو یوں لگا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں نہیں جائیں گے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں گئے' تو یوں لگا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدے سے نہیں اٹھیں گے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اٹھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسری رکعت بھی اسی طرح ادا کی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سجدے کے آخر میں پھونک ماری (یعنی گہری سانس لی) اور اُف اُف کہا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اے میرے پروردگار! کیا' تو نے میرے ساتھ وعدہ نہیں کیا کہ جب تک میں ان کے ساتھ موجود ہوں' تو انہیں عذاب نہیں دے گا۔ کیا' تو نے میرے ساتھ یہ وعدہ نہیں کیا کہ تو انہیں اس وقت تک عذاب نہیں دے گا' جب تک یہ مغفرت طلب کرتے رہیں گے''۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے' تو سورج روشن ہو چکا تھا' اس کے بعد راوی نے پوری حدیث بیان کی ہے۔

1195 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ حَيَّانَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: بَيْنَمَا اَتَرَمَّى بِاَسْهُمٍ فِي حَيَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِذْ كُسِفَتِ الشَّمْسُ، فَنَبَذْتُهُنَّ، وَقُلْتُ: لَاَنْظُرَنَّ مَا اَحْدَثَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُسُوفُ الشَّمْسِ الْيَوْمَ، فَانْتَهَيْتُ اِلَيْهِ وَهُوَ رَافِعٌ يَدَيْهِ يُسَبِّحُ وَيُحَمِّدُ، وَيُهَلِّلُ، وَيَدْعُو، حَتّٰى حُسِرَ عَنِ الشَّمْسِ، فَقَرَاَ بِسُوْرَتَيْنِ، وَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ

❁❁ حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں' میں تیر اندازی کی مشق کر رہا تھا کہ اس دوران سورج گرہن ہو گیا۔ تو میں نے تیر ایک طرف رکھے اور یہ سوچا کہ آج میں دیکھوں گا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سورج گرہن کے موقع پر آج کیا نیا کام کرتے ہیں۔ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں ہاتھ بلند کیے ہوئے تسبیح' تحمید اور اس کے ہمراہ دعا کرنے میں مشغول ہیں' یہاں تک کہ سورج صاف ہو گیا۔ اس موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو سورتوں کی تلاوت کی اور دو رکعت نماز پڑھائی۔

Marfat.com

بَابُ الصَّلَاةِ عِنْدَ الظُّلْمَةِ وَنَحْوِهَا

باب: تاریکی وغیرہ (جیسی کوئی آفت آنے) پر نماز ادا کرنا

1196 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ بْنِ اَبِیْ رَوَّادٍ، حَدَّثَنِیْ حَرَمِیُّ بْنُ عُمَارَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ النَّضْرِ، حَدَّثَنِیْ اَبِیْ، قَالَ: كَانَتْ ظُلْمَةٌ عَلٰی عَهْدِ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: فَاَتَيْتُ اَنَسًا، فَقُلْتُ: يَا اَبَا حَمْزَةَ هَلْ كَانَ يُصِيبُكُمْ مِثْلُ هٰذَا عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: مَعَاذَ اللّٰهِ، اِنْ كَانَتِ الرِّيحُ لَتَشْتَدُّ فَنُبَادِرُ الْمَسْجِدَ مَخَافَةَ الْقِيَامَةِ

❁❁ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے زمانے میں ایک مرتبہ دن کے وقت اندھیرا ہو گیا۔ راوی کہتے ہیں: میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے کہا: اے ابوحمزہ! کیا اس طرح کی صورت حال آپ کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں کبھی پیش آئی تھی؟ انہوں نے کہا: اللہ کی پناہ! اگر ہوا تیز چلتی تھی، تو ہم سب قیامت کے خوف سے تیزی سے مسجد کی طرف جاتے تھے۔

بَابُ السُّجُوْدِ عِنْدَ الْآيَاتِ

باب: نشانیوں کے ظہور کے وقت سجدے کرنا

1197 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِیْ صَفْوَانَ الثَّقَفِیُّ، حَدَّثَنَا يَحْيٰی بْنُ كَثِيرٍ، حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ اَبَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: قِيلَ لِابْنِ عَبَّاسٍ: مَاتَتْ فُلَانَةُ - بَعْضُ اَزْوَاجِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - فَخَرَّ سَاجِدًا، فَقِيلَ لَهُ: اَتَسْجُدُ هٰذِهِ السَّاعَةَ؟ فَقَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا رَاَيْتُمْ آيَةً فَاسْجُدُوا، وَاَيُّ آيَةٍ اَعْظَمُ مِنْ ذَهَابِ اَزْوَاجِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟

❁❁ عکرمہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو بتایا گیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی فلاں زوجہ محترمہ کا انتقال ہو گیا ہے، تو وہ سجدے میں گر گئے ان سے دریافت کیا گیا: آپ اس موقع پر بھی سجدہ کر رہے ہیں، تو انہوں نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم کسی (نشانی) کا ظہور دیکھو، تو سجدہ کرو اور اس سے بڑی اور نشانی کیا ہو گی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ (دنیا سے) رخصت ہو گئی ہیں۔

Marfat.com

4- تَفْرِيعِ صَلَاةِ السَّفَرِ

کتاب: سفر کی نماز سے متعلق روایات

بَابُ صَلَاةِ الْمُسَافِرِ

باب: مسافر کی نماز

1198 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: فُرِضَتِ الصَّلَاةُ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ فِي الْحَضَرِ وَالسَّفَرِ، فَأُقِرَّتْ صَلَاةُ السَّفَرِ، وَزِيدَ فِي صَلَاةِ الْحَضَرِ

❀❀ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: پہلے حضر اور سفر کی نماز دو دو رکعت کی شکل میں فرض ہوئی تھی' پھر سفر کی نماز کو اسی صورت میں برقرار رکھا گیا اور حضر کی نماز میں اضافہ کر دیا گیا۔

1199 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ، وَمُسَدَّدٌ، قَالَا: حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، ح وحَدَّثَنَا خُشَيْشٌ يَعْنِي ابْنَ أَصْرَمَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَيْهِ، عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ، قَالَ: قُلْتُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ: أَرَأَيْتَ إِقْصَارَ النَّاسِ الصَّلَاةَ، وَإِنَّمَا قَالَ تَعَالَى: (إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا) (النساء: 101)، فَقَدْ ذَهَبَ ذَلِكَ الْيَوْمَ، فَقَالَ: عَجِبْتُ مِمَّا عَجِبْتَ مِنْهُ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: صَدَقَةٌ تَصَدَّقَ اللَّهُ بِهَا عَلَيْكُمْ، فَاقْبَلُوا صَدَقَتَهُ،

❀❀ حضرت یعلیٰ بن امیہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ رضی اللہ عنہ کا کیا خیال ہے' یہ جو لوگ نماز قصر کرتے ہیں جبکہ اللہ تعالیٰ نے یہ ارشاد فرمایا ہے:

''اگر تم لوگوں کو یہ اندیشہ ہو کہ کفار تمہیں آزمائش کا شکار کر دیں گے''۔

تو یہ صورت حال تو ختم ہو چکی ہے۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم جس بات پر حیران ہو رہے ہو میں بھی اس بات پر حیران ہوا تھا' میں نے اس کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ ایک صدقہ ہے' جو اللہ نے تم لوگوں پر کیا ہے' تو تم اس کے صدقے کو قبول کرو۔

1198- اسناده صحيح وهو في "الموطا" 1/ 146، ومن طريقه اخرجه البخاري (350)، ومسلم (685)، والنسائي في "المجتبى" (455) واخرجه البخاري (1090) و (3935)، ومسلم (685)، والنسائي في "الكبرى" (313) من طريق الزهري، عن عروة، به وهو في "مسند احمد" (26338)، و"صحيح ابن حبان" (2736)

Marfat.com

1200 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ، قَالَا: اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِيْ عَمَّارٍ، يُحَدِّثُ فَذَكَرَهُ نَحْوَهُ،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: رَوَاهُ اَبُوْ عَاصِمٍ، وَحَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، كَمَا رَوَاهُ ابْنُ بَكْرٍ

❁❁ ابن جریج بیان کرتے ہیں: میں نے عبداللہ بن ابوعمار کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا اس کے بعد راوی نے یہ روایت نقل کی ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ابوعاصم اور حماد نے یہ روایت اسی طرح نقل کی ہے جس طرح ابن بکر نے نقل کی ہے۔

بَابُ مَتٰى يَقْصُرُ الْمُسَافِرُ؟

باب: مسافر کب تک نماز قصر کرے گا

1201 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَحْيٰى بْنِ يَزِيْدَ الْهُنَائِيِّ، قَالَ: سَاَلْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، عَنْ قَصْرِ الصَّلَاةِ، فَقَالَ اَنَسٌ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا خَرَجَ مَسِيرَةَ ثَلَاثَةِ اَمْيَالٍ، اَوْ ثَلَاثَةِ فَرَاسِخَ - شَكَّ شُعْبَةُ - يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ

❁❁ یحییٰ بن یزید ہنائی نے یہ بیان کیا ہے: میں نے ایک بار حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نماز قصر کے بارے میں دریافت کیا تو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تین میل (شعبہ نامی راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) تین فرسخ کا سفر کرتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم دو رکعت ادا کرتے تھے۔

1202 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، وَاِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، سَمِعَا اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُوْلُ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ بِالْمَدِيْنَةِ اَرْبَعًا، وَالْعَصْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ

❁❁ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مدینہ منورہ میں ظہر کی نماز میں چار رکعت ادا کیں اور ذوالحلیفہ میں عصر کی نماز میں دو رکعت ادا کیں۔

بَابُ الْاَذَانِ فِي السَّفَرِ

باب: سفر کے دوران اذان دینا

1203 - حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، اَنَّ اَبَا عُشَّانَةَ الْمَعَافِرِيَّ، حَدَّثَهُ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: يَعْجَبُ رَبُّكُمْ مِنْ رَاعِيْ غَنَمٍ

1203- اسناده صحيح. ابن وهب: هو عبد الله، وابو عُشَّانة: هو حي بن يُومن. واخرجه النسائي في "الكبرىٰ" (1642) من طريق ابن وهب، بهذا الاسناد. وهو في "مسند احمد" (17443)، و"صحيح ابن حبان" (1660).

Marfat.com

فِیْ رَاْسِ شَظِیَّةٍ بِجَبَلٍ، یُؤَذِّنُ بِالصَّلَاةِ، وَیُصَلِّی، فَیَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: انْظُرُوا اِلٰی عَبْدِی هٰذَا یُؤَذِّنُ، وَیُقِیْمُ الصَّلَاةَ، یَخَافُ مِنِّی، قَدْ غَفَرْتُ لِعَبْدِی وَاَدْخَلْتُهُ الْجَنَّةَ

❁❁ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا ہے۔

''تمہارا پروردگار بکریوں کے ایسے چرواہے پر بہت خوش ہوتا ہے' جو اکیلا کسی پہاڑ کی چوٹی پر نماز ادا کرنے کے لیے اذان دیتا ہے اور نماز ادا کرتا ہے، اللہ فرماتا ہے: میرے بندے کو دیکھو جس نے اذان دی ہے' جو نماز قائم کرے گا' مجھ سے ڈرتا ہے میں نے اپنے اس بندے کی مغفرت کر دی اور میں اسے جنت میں داخل کروں گا''۔

بَابُ الْمُسَافِرِ یُصَلِّیْ وَهُوَ یَشُكُّ فِی الْوَقْتِ

باب: مسافر کا نماز ادا کرنا جبکہ اسے وقت کے بارے میں شک ہو

1204 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِیَةَ، عَنِ الْمِسْحَاجِ بْنِ مُوْسٰی، قَالَ: قُلْتُ لِاَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: حَدِّثْنَا مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كُنَّا اِذَا كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی السَّفَرِ، فَقُلْنَا: زَالَتِ الشَّمْسُ، اَوْ لَمْ تَزُلْ، صَلَّی الظُّهْرَ، ثُمَّ ارْتَحَلَ

❁❁ مسحاج بن موسیٰ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ رضی اللہ عنہ ہمیں وہ حدیث بیان کیجیے جو آپ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی ہو' تو انہوں نے بتایا: جب ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر کر رہے ہوتے تھے' تو ہم سورج ڈھلنے کے بارے میں ابھی شک کا شکار ہوتے تھے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز ادا کر لیتے تھے اور پھر روانہ ہوتے تھے۔

1205 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا یَحْیٰی، عَنْ شُعْبَةَ، حَدَّثَنِیْ حَمْزَةُ الْعَائِذِیُّ، رَجُلٌ مِّنْ بَنِیْ ضَبَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، یَقُوْلُ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا، لَمْ یَرْتَحِلْ حَتّٰی یُصَلِّیَ الظُّهْرَ، فَقَالَ لَهٗ رَجُلٌ: وَاِنْ كَانَ بِنِصْفِ النَّهَارِ؟ قَالَ: وَاِنْ كَانَ بِنِصْفِ النَّهَارِ

❁❁ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی جگہ پڑاؤ کرتے تھے' تو وہاں سے اس وقت تک کوچ نہیں کرتے تھے' جب تک ظہر کی نماز ادا نہیں کر لیتے تھے۔ ایک شخص نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: اگرچہ نصف النہار کا وقت ہو؟ انہوں نے جواب دیا: اگرچہ نصف النہار کا وقت ہو۔

بَابُ الْجَمْعِ بَیْنَ الصَّلَاتَیْنِ

باب: دو نمازیں ایک ساتھ ادا کرنا

1206 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِیُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ الْمَكِّیِّ، عَنْ اَبِی الطُّفَیْلِ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ، اَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ، اَخْبَرَهُمْ، اَنَّهُمْ خَرَجُوْا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ، فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَجْمَعُ بَیْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ، فَاَخَّرَ الصَّلَاةَ یَوْمًا، ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّی الظُّهْرَ

Marfat.com

وَالْعَصْرَ جَمِيعًا، ثُمَّ دَخَلَ، ثُمَّ خَرَجَ، فَصَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ جَمِيعًا

❀❀ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: وہ لوگ غزوۂ تبوک کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ روانہ ہوئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ظہر اور عصر کی نمازیں جبکہ مغرب اور عشاء کی نمازیں ایک ساتھ ادا کرتے رہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن ایک نماز کو تاخیر سے ادا کرتے تھے اور پھر روانہ ہوتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر اور عصر کی نماز ادا کرتے تھے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم (خیمے میں) تشریف لے جاتے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم باہر آتے اور مغرب اور عشاء کی نماز ایک ساتھ ادا کرتے تھے۔

1207 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ، اسْتُصْرِخَ عَلَى صَفِيَّةَ وَهُوَ بِمَكَّةَ، فَسَارَ حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمْسُ، وَبَدَتِ النُّجُومُ، فَقَالَ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا عَجِلَ بِهِ أَمْرٌ فِي سَفَرٍ، جَمَعَ بَيْنَ هَاتَيْنِ الصَّلَاتَيْنِ، فَسَارَ حَتَّى غَابَ الشَّفَقُ، فَنَزَلَ فَجَمَعَ بَيْنَهُمَا

❀❀ نافع بیان کرتے ہیں: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو ان کی اہلیہ سیّدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کے انتقال کی اطلاع ملی وہ اس وقت مکہ میں موجود تھے وہ وہاں سے روانہ ہوئے۔ حتیٰ کہ سورج غروب ہو گیا اور تارے نکل آئے انہوں نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر کرنا ہوتا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان نمازوں کو ایک ساتھ ادا کرتے تھے۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما چلتے رہے یہاں تک کہ شفق غروب ہو گئی تو وہ سواری سے نیچے اترے اور انہوں نے یہ دونوں نمازیں ایک ساتھ ادا کیں۔

1208 - حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ الرَّمْلِيُّ الْهَمْدَانِيُّ، حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ إِذَا زَاغَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَرْتَحِلَ، جَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، وَإِنْ يَرْتَحِلْ قَبْلَ أَنْ تَزِيغَ الشَّمْسُ، أَخَّرَ الظُّهْرَ، حَتَّى يَنْزِلَ لِلْعَصْرِ، وَفِي الْمَغْرِبِ مِثْلُ ذَلِكَ، إِنْ غَابَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَرْتَحِلَ، جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ، وَإِنْ يَرْتَحِلْ قَبْلَ أَنْ تَغِيبَ الشَّمْسُ، أَخَّرَ الْمَغْرِبَ حَتَّى يَنْزِلَ لِلْعِشَاءِ ثُمَّ جَمَعَ بَيْنَهُمَا ،

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: رَوَاهُ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ الْمُفَضَّلِ، وَاللَّيْثِ

❀❀ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: غزوہ تبوک کے موقع پر جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے روانہ ہونے سے پہلے سورج ڈھل جاتا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر اور عصر کی نمازیں ایک ساتھ (ظہر) کے وقت ادا کر لیتے تھے اور جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سورج کے ڈھلنے سے پہلے روانہ ہوتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز کو مؤخر کر دیتے تھے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز کے لیے پڑاؤ کرتے تھے (تو ظہر کی نماز عصر کے ساتھ ادا کرتے تھے) مغرب کی نماز میں بھی اسی طرح ہوتا تھا اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کوچ کرنے سے پہلے سورج غروب ہو جاتا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مغرب اور عشاء کی نمازیں ایک ساتھ ادا کر لیتے تھے اور اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سورج غروب ہونے سے پہلے ہی کوچ کر جاتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مغرب کی نماز کو مؤخر کر دیتے تھے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم عشاء کے لیے پڑاؤ

Marfat.com

کرتے تھے اور دونوں نمازوں کو ایک ساتھ ادا کرتے تھے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

1209 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ اَبِیْ مَوْدُوْدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِیْ يَحْيٰى، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: مَا جَمَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ قَطُّ فِی السَّفَرِ اِلَّا مَرَّةً،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَهٰذَا يُرْوَى عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، مَوْقُوْفًا عَلٰى ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهٗ لَمْ يَرَ ابْنَ عُمَرَ، جَمَعَ بَيْنَهُمَا قَطُّ اِلَّا تِلْكَ اللَّيْلَةَ يَعْنِیْ لَيْلَةَ اسْتُصْرِخَ عَلٰى صَفِيَّةَ، وَرُوِیَ مِنْ حَدِيْثِ مَكْحُوْلٍ، عَنْ نَافِعٍ، اَنَّهٗ رَاَى ابْنَ عُمَرَ، فَعَلَ ذٰلِكَ مَرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ

❁❁ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر کے دوران مغرب اور عشاء کی نمازیں صرف ایک ساتھ اکٹھی ادا کی تھیں۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما پر موقوف روایت کے طور پر نقل کی گئی ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو صرف اس رات دو نمازیں ایک ساتھ ادا کرتے دیکھا گیا یعنی جس رات انہیں سیّدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کے انتقال کی اطلاع ملی تھی۔

نافع بیان کرتے ہیں: انہوں نے شاید حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو ایک یا دو مرتبہ ایسا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

1210 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِیُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ الْمَكِّیِّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: صَلَّى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيْعًا، وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ جَمِيْعًا، فِیْ غَيْرِ خَوْفٍ، وَلَا سَفَرٍ قَالَ: قَالَ مَالِكٌ: اَرٰى ذٰلِكَ كَانَ فِیْ مَطَرٍ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، نَحْوَهٗ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، وَرَوَاهُ قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ قَالَ: فِیْ سَفْرَةٍ سَافَرْنَاهَا اِلٰى تَبُوْكَ

❁❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر اور عصر کی نمازیں اور مغرب اور عشاء کی نمازیں ایک ساتھ ادا کیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی خوف کے بغیر اور سفر کے علاوہ ایسا کیا۔

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میرا خیال ہے کہ بارش کے موقع پر ایسا ہوا تھا۔

1210- اسناده صحيح. وهو فى "الموطا" 1/144، ومن طريقه اخرجه مسلم (755) (49)، والنسائى فى "الكبرى" (1586)، واخرجه مسلم (705) (50) من طريق زهير بن معاوية، كلاهما عن ابى الزبير، بهذا الاسناد. وهو فى "مسند احمد" (1953)، و"صحيح ابن حبان" (1596). واخرجه مسلم (705) (51) من طريق قرة بن خالد، عن ابى الزبير، به بلفظ: ان رسول الله - صلّى الله عليه وسلم - جمع بين الصلاة فى سفرة سافرها فى غزوة تبوك، فجمع بين الظهر والعصر، والمغرب والعشاء. وانظر ما بعده. وسيأتى نحوه برقم (1214)

Marfat.com

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ ابوزبیر کے حوالے سے منقول ہے، جس میں یہ الفاظ ہیں: ایسا سفر کے موقع پر ہوا جب ہم نے تبوک کی طرف سفر کیا۔

1211 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِیَةَ، حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، عَنْ حَبِیْبِ بْنِ اَبِیْ ثَابِتٍ، عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: جَمَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَیْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِالْمَدِیْنَةِ مِنْ غَیْرِ خَوْفٍ، وَلَا مَطَرٍ، فَقِیْلَ لِابْنِ عَبَّاسٍ: مَا اَرَادَ اِلٰی ذٰلِكَ؟ قَالَ: اَرَادَ اَنْ لَّا یُحْرِجَ اُمَّتَهُ

❀❀ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ میں کسی خوف کے بغیر اور بارش کے بغیر ظہر اور عصر کی نمازیں اور مغرب اور عشاء کی نمازیں ایک ساتھ ادا کی تھیں۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا گیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا مقصد کیا تھا؟ انہوں نے فرمایا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا مقصد یہ تھا کہ آپ اپنی امت کو حرج میں مبتلا نہ کریں۔

1212 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَیْدٍ الْمُحَارِبِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَیْلٍ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ نَافِعٍ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ وَاقِدٍ، اَنَّ مُؤَذِّنَ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: الصَّلَاةُ، قَالَ: سِرْ سِرْ، حَتّٰی اِذَا كَانَ قَبْلَ غُیُوْبِ الشَّفَقِ نَزَلَ فَصَلَّی الْمَغْرِبَ، ثُمَّ انْتَظَرَ حَتّٰی غَابَ الشَّفَقُ وَصَلَّی الْعِشَاءَ، ثُمَّ قَالَ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا عَجِلَ بِهِ اَمْرٌ، صَنَعَ مِثْلَ الَّذِیْ صَنَعْتُ، فَسَارَ فِیْ ذٰلِكَ الْیَوْمِ وَاللَّیْلَةِ مَسِیْرَةَ ثَلَاثٍ،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: رَوَاهُ ابْنُ جَابِرٍ، عَنْ نَافِعٍ، نَحْوَ هٰذَا بِاِسْنَادِهِ،

❀❀ نافع اور عبداللہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے موذن نے کہا: نماز کا وقت ہو گیا ہے، تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: چلتے رہو، چلتے رہو یہاں تک کہ شفق غروب ہونے سے پہلے وہ سواری سے نیچے اترے پھر انہوں نے مغرب کی نماز ادا کی اور انتظار کرتے رہے یہاں تک کہ جب شفق غروب ہو گئی تو انہوں نے عشاء کی نماز ادا کی پھر انہوں نے فرمایا: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کام کے سلسلے میں جلدی سفر کرنا ہوتا تھا تو بالکل اسی طرح کرتے تھے، جس طرح میں نے کیا ہے۔ انہوں نے اس دن اور رات میں تین دن کی مسافت کا سفر کیا۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1213 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ مُوْسَی الرَّازِیُّ، اَخْبَرَنَا عِیْسٰی، عَنِ ابْنِ جَابِرٍ، بِهٰذَا الْمَعْنٰی،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: وَرَوَاهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَلَاءِ، عَنْ نَافِعٍ، قَالَ: حَتّٰی اِذَا كَانَ عِنْدَ ذَهَابِ الشَّفَقِ نَزَلَ فَجَمَعَ بَیْنَهُمَا

❀❀ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ نافع کے حوالے سے منقول ہے، جس میں یہ الفاظ ہیں: یہاں تک کہ جب شفق رخصت ہونے کا وقت ہوا تو وہ (سواری سے) نیچے اترے اور انہوں نے دونوں نمازیں ایک ساتھ ادا کیں۔

1214 - حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، وَمُسَدَّدٌ قَالَا: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ، ح وحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، اَخْبَرَنَا

Marfat.com

حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ ثَمَانِيًا وَسَبْعًا، الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ، وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ، وَلَمْ يَقُلْ سُلَيْمَانُ، وَمُسَدَّدٌ بِنَا،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَرَوَاهُ صَالِحٌ مَوْلَى التَّوْاَمَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: فِيْ غَيْرِ مَطَرٍ

❁❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں مدینہ منورہ میں آٹھ رکعت (رکعت) اور رکعت (ایک ساتھ) نمازیں پڑھائی تھیں جو ظہر اور عصر کی نماز کی تھیں اور مغرب اور عشاء کی نماز کی تھیں۔

سلیمان اور مسدد نامی راوی نے یہ الفاظ نقل نہیں کیے ''ہمیں پڑھائی تھیں''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں: ''یہ بارش کے علاوہ کی بات ہے''۔

1215 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَارِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَابَتْ لَهُ الشَّمْسُ بِمَكَّةَ، فَجَمَعَ بَيْنَهُمَا بِسَرِفٍ،

❁❁ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: مکہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سورج غروب ہو گیا مگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ''سرف'' کے مقام پر یہ دونوں نمازیں ایک ساتھ ادا کیں۔

1216 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ، جَارُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: بَيْنَهُمَا عَشَرَةُ اَمْيَالٍ يَعْنِيْ بَيْنَ مَكَّةَ، وَسَرِفٍ

❁❁ ہشام بن سعد کے حوالے سے یہ روایت منقول ہے' جس میں یہ الفاظ ہیں: مکہ اور سرف کے درمیان دس میل کا فاصلہ ہے۔

1217 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنِ اللَّيْثِ، قَالَ: قَالَ رَبِيعَةُ: يَعْنِيْ كَتَبَ اِلَيْهِ، حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِيْنَارٍ، قَالَ: غَابَتِ الشَّمْسُ وَاَنَا عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، فَسِرْنَا، فَلَمَّا رَاَيْنَاهُ قَدْ اَمْسٰى، قُلْنَا: الصَّلَاةَ، فَسَارَ حَتّٰى غَابَ الشَّفَقُ، وَتَصَوَّبَتِ النُّجُوْمُ، ثُمَّ اِنَّهُ نَزَلَ فَصَلّٰى الصَّلَاتَيْنِ جَمِيعًا، ثُمَّ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ صَلّٰى صَلَاتِيْ هٰذِهِ، يَقُوْلُ: يَجْمَعُ بَيْنَهُمَا بَعْدَ لَيْلٍ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: رَوَاهُ عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَخِيْهِ، عَنْ سَالِمٍ، وَرَوَاهُ ابْنُ اَبِيْ نَجِيحٍ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ذُؤَيْبٍ، اَنَّ الْجَمْعَ بَيْنَهُمَا مِنِ ابْنِ عُمَرَ كَانَ بَعْدَ غُيُوْبِ الشَّفَقِ

❁❁ عبداللہ بن دینار بیان کرتے ہیں: میں اس وقت حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھا۔ سورج غروب ہو گیا ہم اسی طرح سفر کرتے رہے' یہاں تک کہ جب ہم نے دیکھا کہ شام ہو گئی ہے' تو ہم نے کہا: جناب نماز کا وقت ہو گیا ہے' لیکن وہ چلتے

1217- اسناده صحيح ابن وهب: هو عبد الله، والليث: هو ابن سعد، وربيعة الذي كتب اليه: هو ابن ابي عبد الرحمن شيخ الامام مالك، واخرجه الطبراني في "الاوسط" (8677)، والبيهقي 10/ 169 من طريق الليث، بهذا الاسناد. وانظر ما سلف برقم (1207).

Marfat.com

رہے' یہاں تک کہ شفق غروب ہوگئی اور ستارے نمودار ہونے لگے تو وہ سواری سے نیچے اترے اور انہوں نے دونوں نمازیں ایک ساتھ ادا کیں' پھر انہوں نے بتایا: جب نبی اکرم ﷺ کو تیزی سے سفر کرنا ہوتا تھا تو آپ ﷺ میری اس نماز کی طرح نماز ادا کرتے تھے۔ راوی بیان کرتے ہیں: انہوں نے رات ہو جانے کے بعد دونوں نمازیں ایک ساتھ ادا کی تھیں۔

یہی روایت بعض دیگر اسناد کے ہمراہ منقول ہے' جس میں یہ الفاظ ہیں:

''حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے دونوں نمازوں کو شفق غروب ہو جانے کے بعد ایک ساتھ ادا کیا تھا''۔

1218 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ، وَابْنُ مَوْهَبٍ، الْمَعْنَى، قَالَا: حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ اَنْ تَزِيغَ الشَّمْسُ، اَخَّرَ الظُّهْرَ اِلَى وَقْتِ الْعَصْرِ، ثُمَّ نَزَلَ فَجَمَعَ بَيْنَهُمَا، فَاِنْ زَاغَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ اَنْ يَرْتَحِلَ، صَلَّى الظُّهْرَ، ثُمَّ رَكِبَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: كَانَ مُفَضَّلٌ قَاضِيَ مِصْرَ، وَكَانَ مُجَابَ الدَّعْوَةِ، وَهُوَ ابْنُ فَضَالَةَ،

❀❀ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے جب سورج ڈھلنے سے پہلے روانہ ہونا ہوتا تھا تو آپ ﷺ ظہر کی نماز کو عصر تک مؤخر کر دیتے تھے' پھر پڑاؤ کرتے تھے اور دونوں نمازوں کو ایک ساتھ ادا کرتے تھے اور جب آپ ﷺ کے روانہ ہونے سے پہلے سورج غروب ہو جاتا تھا تو آپ ﷺ ظہر کی نماز ادا کرتے تھے اور پھر روانہ ہوتے تھے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) مفضل نامی راوی مصر کے قاضی ہیں۔ یہ مستجاب الدعوات تھے یہ فضالہ کے صاحبزادے ہیں۔

1219 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي جَابِرُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ عُقَيْلٍ، بِهٰذَا الْحَدِيثِ بِاِسْنَادِهِ، قَالَ: وَيُؤَخِّرُ الْمَغْرِبَ حَتّٰى يَجْمَعَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْعِشَاءِ، حِينَ يَغِيبُ الشَّفَقُ

❀❀ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ عقیل کے حوالے سے منقول ہے' جس میں یہ الفاظ ہیں:

''آپ ﷺ مغرب کی نماز کو مؤخر کر دیتے تھے۔ یہاں تک کہ مغرب اور عشاء کی نمازیں شفق غروب ہو جانے کے بعد ایک ساتھ ادا کرتے تھے''۔

1220 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ اِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ اَنْ تَزِيغَ الشَّمْسُ، اَخَّرَ الظُّهْرَ حَتّٰى يَجْمَعَهَا اِلَى الْعَصْرِ، فَيُصَلِّيهِمَا جَمِيعًا، وَاِذَا ارْتَحَلَ بَعْدَ زَيْغِ الشَّمْسِ، صَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا، ثُمَّ سَارَ، وَكَانَ اِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ الْمَغْرِبِ، اَخَّرَ الْمَغْرِبَ حَتّٰى يُصَلِّيَهَا مَعَ الْعِشَاءِ، وَاِذَا ارْتَحَلَ بَعْدَ الْمَغْرِبِ، عَجَّلَ الْعِشَاءَ فَصَلَّاهَا مَعَ الْمَغْرِبِ،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: وَلَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ اِلَّا قُتَيْبَةُ وَحْدَهُ

Marfat.com

❁❁ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب غزوۂ تبوک کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورج ڈھلنے سے پہلے روانہ ہونا ہوتا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز کو مؤخر کر دیتے تھے' یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے عصر کے ساتھ ملاتے تھے اور دونوں نمازوں کو ایک ساتھ ادا کرتے تھے اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سورج ڈھلنے کے بعد روانہ ہوتے تھے' تو پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر اور عصر کی نمازیں ایک ساتھ ادا کرنے کے بعد روانہ ہوتے تھے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم مغرب سے پہلے روانہ ہوتے تھے' تو پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم مغرب کی نماز کو مؤخر کر دیتے تھے۔ یہاں تک کہ اسے عشاء کی نماز کے ساتھ ادا کرتے تھے اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم مغرب کے بعد روانہ ہوتے تھے' تو عشاء کی نماز کو جلدی ادا کر لیتے تھے اور اسے مغرب کی نماز کے ساتھ شامل کر لیتے تھے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ روایت صرف قتیبہ نے روایت کی ہے۔

بَابُ قَصْرِ قِرَاءَةِ الصَّلَاةِ فِي السَّفَرِ

باب: سفر کے دوران نماز میں قرأت مختصر کرنا

1221 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَصَلَّى بِنَا الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ، فَقَرَأَ فِي إِحْدَى الرَّكْعَتَيْنِ، بِالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ

❁❁ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر پر روانہ ہوئے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں عشاء کی نماز پڑھائی اور ان میں سے دو رکعتوں میں سے ایک رکعت میں سورہ ''والتین'' کی تلاوت فرمائی۔

بَابُ التَّطَوُّعِ فِي السَّفَرِ

باب: سفر کے دوران نوافل ادا کرنا

1222 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ أَبِي بُسْرَةَ الْغِفَارِيِّ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ الْأَنْصَارِيِّ، قَالَ: صَحِبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ سَفَرًا، فَمَا رَأَيْتُهُ تَرَكَ رَكْعَتَيْنِ إِذَا زَاغَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ الظُّهْرِ

❁❁ حضرت براء بن عازب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اٹھارہ سفروں میں شریک رہا ہوں میں نے کبھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سورج ڈھل جانے کے بعد اور ظہر (کے فرائض) سے پہلے کی دو رکعتیں ترک کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔

1223 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَفْصِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: صَحِبْتُ ابْنَ عُمَرَ، فِي طَرِيقٍ، قَالَ: فَصَلَّى بِنَا رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ أَقْبَلَ فَرَأَى نَاسًا قِيَامًا، فَقَالَ: مَا يَصْنَعُ هَؤُلَاءِ؟ قُلْتُ: يُسَبِّحُونَ، قَالَ: لَوْ كُنْتُ مُسَبِّحًا أَتْمَمْتُ صَلَاتِي، يَا ابْنَ أَخِي، إِنِّي صَحِبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ، فَلَمْ يَزِدْ عَلَى رَكْعَتَيْنِ حَتَّى قَبَضَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ، وَصَحِبْتُ أَبَا بَكْرٍ، فَلَمْ يَزِدْ عَلَى رَكْعَتَيْنِ حَتَّى

Marfat.com

قَبَضَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ، وَصَحِبْتُ عُمَرَ، فَلَمْ يَزِدْ عَلٰى رَكْعَتَيْنِ حَتّٰى قَبَضَهُ اللّٰهُ تَعَالَى، وَصَحِبْتُ عُثْمَانَ فَلَمْ يَزِدْ عَلٰى رَكْعَتَيْنِ حَتّٰى قَبَضَهُ اللّٰهُ تَعَالَى، وَقَدْ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ)

(الأحزاب: 21)

❀❀ حفص بن عاصم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ سفر کر رہا تھا راوی بیان کرتے ہیں: انہوں نے ہمیں دو رکعت پڑھائی پھر وہ متوجہ ہوئے' تو انہوں نے کچھ لوگوں کو قیام کی حالت میں دیکھا انہوں نے دریافت کیا: یہ لوگ کیا کر رہے ہیں' تو میں نے کہا: یہ لوگ نوافل پڑھ رہے ہیں۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اگر میں نے نفل ہی پڑھنے ہوتے تو اپنی نماز مکمل کر لیتا۔ اے میرے بھتیجے! میں سفر میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہا ہوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دو رکعت سے زیادہ ادا نہیں کرتے تھے۔ یہاں تک کہ اللہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی روح کو قبض کر لیا (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم زندگی بھر ایسا ہی کرتے رہے)

پھر میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ رہا وہ بھی دو رکعت سے زیادہ ادا نہیں کرتے تھے' یہاں تک کہ اللہ نے ان کی روح کو قبض کر لیا میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ رہا وہ بھی دو رکعت سے زیادہ نماز ادا نہیں کرتے تھے۔ یہاں تک کہ اللہ نے ان کی روح کو بھی قبض کر لیا۔ میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ رہا وہ بھی دو رکعت سے زیادہ ادا نہیں کرتے تھے' یہاں تک کہ اللہ نے ان کی روح کو قبض کر لیا۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

''تمہارے لیے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے میں بہترین نمونہ ہے''۔

بَابُ التَّطَوُّعِ عَلَى الرَّاحِلَةِ وَالْوِتْرِ

باب: نوافل اور وتر سواری پر ادا کرنا

1224 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُبْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَبِّحُ عَلَى الرَّاحِلَةِ اَنَّى وَجْهِهِ تَوَجَّهَ، وَيُوْتِرُ عَلَيْهَا، غَيْرَ اَنَّهُ لَا يُصَلِّيْ الْمَكْتُوبَةَ عَلَيْهَا

❀❀ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سواری پر ہی نماز ادا کر لیتے تھے خواہ اس کا رخ جس سمت بھی ہوتا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم وتر بھی اس پر ادا کر لیتے تھے البتہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرض نماز اس پر ادا نہیں کرتے تھے۔

1225 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا رِبْعِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْجَارُوْدِ، حَدَّثَنِيْ عَمْرُو بْنُ اَبِي الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنِي الْجَارُوْدُ بْنُ اَبِيْ سَبْرَةَ، حَدَّثَنِيْ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا سَافَرَ فَاَرَادَ اَنْ يَتَطَوَّعَ اسْتَقْبَلَ بِنَاقَتِهِ الْقِبْلَةَ فَكَبَّرَ، ثُمَّ صَلّٰى حَيْثُ وَجَّهَهُ رِكَابُهُ

Marfat.com

❁❁ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر کے دوران نوافل ادا کرنے کا ارادہ کرتے تو اپنی اونٹنی کا رخ قبلہ کی طرف کرتے تھے اور تکبیر کہتے تھے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز ادا کرنے لگتے تھے خواہ اس اونٹنی کا رخ جس سمت میں بھی ہوتا تھا۔

1226 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ، عَنْ اَبِي الْحُبَابِ سَعِيْدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ عَلٰى حِمَارٍ، وَهُوَ مُتَوَجِّهٌ اِلٰى خَيْبَرَ

❁❁ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے گدھے پر بیٹھ کر نماز ادا کرتے دیکھا اور اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا رخ خیبر کی جانب تھا۔

1227 - حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: بَعَثَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَاجَةٍ، قَالَ: فَجِئْتُ وَهُوَ يُصَلِّيْ عَلٰى رَاحِلَتِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ، وَالسُّجُوْدُ اَخْفَضُ مِنَ الرُّكُوْعِ

❁❁ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کسی کام کے سلسلے میں بھیجا۔ راوی بیان کرتے ہیں: جب میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی اونٹنی پر بیٹھے ہوئے مشرق کی طرف رخ کر کے نماز ادا کر رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ کرتے ہوئے رکوع سے نسبتاً زیادہ جھک جاتے تھے۔

بَابُ الْفَرِيضَةِ عَلَى الرَّاحِلَةِ مِنْ عُذْرٍ

باب: کسی عذر کی وجہ سے سواری پر فرض نماز ادا کرنا

1228 - حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ الْمُنْذِرِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ رَبَاحٍ، اَنَّهُ سَاَلَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، هَلْ رُخِّصَ لِلنِّسَاءِ اَنْ يُّصَلِّيْنَ عَلَى الدَّوَابِّ؟ قَالَتْ: لَمْ يُرَخَّصْ لَهُنَّ فِيْ ذٰلِكَ، فِيْ شِدَّةٍ وَلَا رَخَاءٍ قَالَ مُحَمَّدٌ: هٰذَا فِي الْمَكْتُوبَةِ

❁❁ عطاء بن ابی رباح بیان کرتے ہیں: انہوں نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا: کیا خواتین کو اس بات کی اجازت ہے کہ وہ سواری پر بیٹھ کر نماز ادا کر لیں؟ تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ان کے لیے پریشانی اور آرام کسی بھی حالت میں یہ رخصت نہیں دی گئی۔

محمد بن شعیب نامی راوی کہتے ہیں: یہ حکم فرض نماز کے بارے میں ہے۔

بَابُ مَتَى يُتِمُّ الْمُسَافِرُ؟

باب: مسافر کب نماز مکمل ادا کرے گا

1229 - حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، ح وحَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُوْسٰى، اَخْبَرَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، وَهٰذَا

Marfat.com

لَفْظُهُ، اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَهِدْتُ مَعَهُ الْفَتْحَ، فَاَقَامَ بِمَكَّةَ ثَمَانِيْ عَشْرَةَ لَيْلَةً، لَا يُصَلِّيْ اِلَّا رَكْعَتَيْنِ، وَيَقُوْلُ: يَا اَهْلَ الْبَلَدِ، صَلُّوْا اَرْبَعًا فَاِنَّا قَوْمٌ سَفْرٌ

❁❁ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جنگوں میں بھی شریک ہوا ہوں میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ فتح مکہ میں بھی شریک ہوا ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اٹھارہ دن تک مکہ میں مقیم رہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس دوران صرف دو رکعت نماز ادا کرتے رہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے: اے شہر کے رہنے والو! تم چار رکعت ادا کرو کیونکہ ہم تو مسافر لوگ ہیں۔

1230 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، وَعُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، الْمَعْنٰى وَاحِدٌ، قَالَا: حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقَامَ سَبْعَ عَشْرَةَ بِمَكَّةَ يَقْصُرُ الصَّلَاةَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: وَمَنْ اَقَامَ سَبْعَ عَشْرَةَ قَصَرَ، وَمَنْ اَقَامَ اَكْثَرَ اَتَمَّ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: قَالَ عَبَّادُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اَقَامَ تِسْعَ عَشْرَةَ

❁❁ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ میں سترہ دن قیام کیا اس دوران آپ صلی اللہ علیہ وسلم قصر نماز ادا کرتے رہے۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جو شخص سترہ دن تک رہنے کی نیت کرتا ہے وہ قصر نماز ادا کرے گا' اور جو اس سے زیادہ مقیم رہتا ہے وہ پوری نماز ادا کرے گا۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ایک اور سند کے ہمراہ یہ بات منقول ہے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انیس دن قیام کیا تھا۔

1231 - حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ خَمْسَ عَشْرَةَ، يَقْصُرُ الصَّلَاةَ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: رَوٰى هٰذَا الْحَدِيْثَ عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، وَاَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ، وَسَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، لَمْ يَذْكُرُوْا فِيْهِ ابْنَ عَبَّاسٍ

❁❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: فتح مکہ کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پندرہ دن قیام کیا تھا اس دوران آپ صلی اللہ علیہ وسلم قصر نماز ادا کرتے رہے۔

1230– اسناده صحيح . حفص: هو ابن غياث، وعاصم: هو ابن سليمان الاحول . واخرجه البخاری (1080) و (4298) و (4300)، وابن ماجه (1075)، والترمذی (557) من طرق عن عاصم الاحول، بهذا الاسناد . وعندهم: اقام تسعة عشر يومًا بدل سبع عشرة. واخرجه البخاری (1080) من طريق حصين بن عبد الرحمٰن، عن عكرمة، به. بلفظ: تسعة عشر يوماً. وهو لدى "مسند احمد" (1958)، و"صحيح ابن حبان" (2750)

Marfat.com

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم ان راویوں نے اس کی سند میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا تذکرہ نہیں کیا۔

1232 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، اَخْبَرَنِیْ اَبِی، حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ، عَنِ ابْنِ الْاَصْبَهَانِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقَامَ بِمَكَّةَ سَبْعَ عَشْرَةَ يُصَلِّیْ رَكْعَتَيْنِ

❁❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ میں سترہ دن قیام کیا اور اس دوران آپ صلی اللہ علیہ وسلم دو رکعتیں ادا کرتے رہے۔

1233 - حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، وَمُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، الْمَعْنَى، قَالَا: حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، حَدَّثَنِیْ يَحْيَى بْنُ اَبِیْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِيْنَةِ اِلَى مَكَّةَ، فَكَانَ يُصَلِّیْ رَكْعَتَيْنِ حَتّٰى رَجَعْنَا اِلَى الْمَدِيْنَةِ، فَقُلْنَا: هَلْ اَقَمْتُمْ بِهَا شَيْئًا؟ قَالَ: اَقَمْنَا بِهَا عَشْرًا

❁❁ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مدینہ منورہ سے مکہ کی طرف روانہ ہوئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم واپس مدینہ تشریف لانے تک دو' دو رکعت ادا کرتے رہے۔

راوی بیان کرتے ہیں: ہم نے دریافت کیا: آپ لوگوں نے وہاں کتنا عرصہ قیام کیا تھا؟ تو انہوں نے جواب دیا: ہم نے دس دن قیام کیا تھا۔

1234 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ، وَابْنُ الْمُثَنّٰى، وَهٰذَا لَفْظُ ابْنِ الْمُثَنّٰى، قَالَا: حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى: قَالَ: اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ عَلِيًّا رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ اِذَا سَافَرَ سَارَ بَعْدَ مَا تَغْرُبُ الشَّمْسُ حَتّٰى تَكَادَ اَنْ تُظْلِمَ، ثُمَّ يَنْزِلُ فَيُصَلِّی الْمَغْرِبَ، ثُمَّ يَدْعُوا بِعَشَائِهِ فَيَتَعَشّٰى، ثُمَّ يُصَلِّی الْعِشَاءَ، ثُمَّ يَرْتَحِلُ، وَيَقُوْلُ: هٰكَذَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ، قَالَ عُثْمَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ، سَمِعْتُ اَبَا دَاوُد، يَقُوْلُ: وَرَوَى اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ يَعْنِی ابْنَ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ اَنَسًا، كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَهُمَا حِيْنَ يَغِيْبُ الشَّفَقُ، وَيَقُوْلُ: كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَصْنَعُ ذٰلِكَ، وَرِوَايَةُ الزُّهْرِیِّ، عَنْ اَنَسٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلُهُ

❁❁ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ جب سفر کرتے تھے' تو سورج غروب ہو جانے کے بعد بھی سفر کرتے تھے' یہاں تک کہ جب تاریکی ہونے لگتی' تو وہ اتر کر مغرب کی نماز ادا کرتے تھے' پھر وہ رات کا کھانا منگوا کر کھاتے تھے' پھر عشاء کی نماز ادا کرتے تھے' پھر روانہ ہوتے تھے۔

راوی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے: وہ شفق غروب ہو جانے کے بعد دونوں نمازیں ایک ساتھ ادا کیا کرتے تھے اور یہ کہتے تھے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

Marfat.com

زہری نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی مانند روایت نقل کی ہے۔

بَابٌ اِذَا اَقَامَ بِاَرْضِ الْعَدُوِّ يَقْصُرُ

باب: جب آدمی دشمن کی سرزمین پر مقیم ہو تو وہ قصر نماز ادا کرے گا

1235 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَبُوكَ عِشْرِيْنَ يَوْمًا يَقْصُرُ الصَّلَاةَ،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: غَيْرُ مَعْمَرٍ يُرْسِلُهُ، لَا يُسْنِدُهُ

❀❀ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تبوک میں بیس دن قیام کیا اس دوران آپ صلی اللہ علیہ وسلم قصر نماز ادا کرتے تھے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) معمر کے علاوہ راویوں نے اس روایت کو مسند روایت کے طور پر نقل کیا ہے انہوں نے اسے مرسل روایت کے طور پر نقل نہیں کیا۔

بَابُ صَلَاةِ الْخَوْفِ

باب: نماز خوف کے احکام

1235/1 - مَنْ رَاَى اَنْ يُصَلِّىْ بِهِمْ وَهُمْ صَفَّانِ فَيُكَبِّرُ بِهِمْ جَمِيعًا، ثُمَّ يَرْكَعُ بِهِمْ جَمِيعًا، ثُمَّ يَسْجُدُ الْاِمَامُ، وَالصَّفُّ الَّذِىْ يَلِيْهِ، وَالْآخَرُوْنَ قِيَامٌ يَحْرُسُوْنَهُمْ، فَاِذَا قَامُوا سَجَدَ الْآخَرُوْنَ الَّذِيْنَ كَانُوْا خَلْفَهُمْ، ثُمَّ تَاَخَّرَ الصَّفُّ الَّذِىْ يَلِيْهِ اِلٰى مَقَامِ الْآخَرِيْنَ، وَتَقَدَّمَ الصَّفُّ الْاَخِيْرُ اِلٰى مَقَامِهِمْ، ثُمَّ يَرْكَعُ الْاِمَامُ وَيَرْكَعُوْنَ جَمِيعًا، ثُمَّ يَسْجُدُ وَيَسْجُدُ الصَّفُّ الَّذِىْ يَلِيْهِ وَالْآخَرُوْنَ يَحْرُسُوْنَهُمْ، فَاِذَا جَلَسَ الْاِمَامُ وَالصَّفُّ الَّذِىْ يَلِيْهِ سَجَدَ الْآخَرُوْنَ، ثُمَّ جَلَسُوا جَمِيعًا، ثُمَّ سَلَّمَ عَلَيْهِمْ جَمِيعًا،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: هٰذَا قَوْلُ سُفْيَانَ

❀❀ جو حضرات اس بات کے قائل ہیں: امام لوگوں کو نماز پڑھائے گا' اور لوگ دو صفیں بنالیں گے۔ امام ان سب کے ہمراہ تکبیر تحریمہ کہے گا' اور ان سب کے ہمراہ رکوع کرے گا پھر امام اور اس کے قریب موجود لوگ سجدے میں چلے جائیں گے' اور دوسرے لوگ کھڑے رہیں گے' اور ان کی حفاظت کریں گے جب پہلے لوگ کھڑے ہو جائیں گے تو دوسرے گروہ کے لوگ سجدے میں چلے جائیں گے' اور جو پہلے ان کے پیچھے تھے' پھر امام کے قریب والی صف پیچھے ہٹ کر دوسرے لوگوں کی جگہ آجائے گی اور دوسری صف ان لوگوں کی جگہ آگے بڑھ آئے گی۔ پھر امام رکوع کرے گا' اور سب لوگ ایک ساتھ رکوع کریں گے پھر امام اور امام کے قریب موجود سب لوگ سجدے میں چلے جائیں گے' اور دوسرے لوگ ان کی حفاظت کرتے رہیں گے جب امام اور اس کے

Marfat.com

ساتھ موجود صف بیٹھ جائے گی پھر دوسرے لوگ سجدہ کریں گے پھر وہ سب لوگ بیٹھ جائیں گے پھر امام ان سب لوگوں سمیت سلام پھیر دے گا۔

امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: صفیان اسی بات کے قائل ہیں۔

1236 - حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِیْ عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُسْفَانَ، وَعَلَى الْمُشْرِكِينَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ، فَصَلَّيْنَا الظُّهْرَ، فَقَالَ الْمُشْرِكُوْنَ: لَقَدْ اَصَبْنَا غِرَّةً، لَقَدْ اَصَبْنَا غَفْلَةً، لَوْ كُنَّا حَمَلْنَا عَلَيْهِمْ وَهُمْ فِی الصَّلَاةِ فَنَزَلَتْ آيَةُ الْقَصْرِ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، فَلَمَّا حَضَرَتِ الْعَصْرُ، قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ، وَالْمُشْرِكُوْنَ اَمَامَهُ، فَصَفَّ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، صَفٌّ، وَصَفَّ بَعْدَ ذَلِكَ الصَّفِّ صَفٌّ آخَرُ، فَرَكَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَرَكَعُوا جَمِيعًا، ثُمَّ سَجَدَ، وَسَجَدَ الصَّفُّ الَّذِينَ يَلُوْنَهُ، وَقَامَ الْآخَرُوْنَ يَحْرُسُوْنَهُمْ، فَلَمَّا صَلَّى هٰؤُلَاءِ السَّجْدَتَيْنِ وَقَامُوا، سَجَدَ الْآخَرُوْنَ الَّذِينَ كَانُوْا خَلْفَهُمْ، ثُمَّ تَاَخَّرَ الصَّفُّ الَّذِی يَلِيهِ اِلَى مَقَامِ الْآخَرِيْنَ، وَتَقَدَّمَ الصَّفُّ الْاَخِيرُ اِلَى مَقَامِ الصَّفِّ الْاَوَّلِ، ثُمَّ رَكَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَكَعُوا جَمِيعًا، ثُمَّ سَجَدَ وَسَجَدَ الصَّفُّ الَّذِی يَلِيهِ وَقَامَ الْآخَرُوْنَ يَحْرُسُوْنَهُمْ، فَلَمَّا جَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالصَّفُّ الَّذِی يَلِيهِ، سَجَدَ الْآخَرُوْنَ، ثُمَّ جَلَسُوا جَمِيعًا فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ جَمِيعًا، فَصَلَّاهَا بِعُسْفَانَ، وَصَلَّاهَا يَوْمَ بَنِی سُلَيْمٍ،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: رَوَى اَيُّوْبُ، وَهِشَامٌ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ هٰذَا الْمَعْنَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَذٰلِكَ رَوَاهُ دَاوُدُ بْنُ حُصَيْنٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَكَذٰلِكَ عَبْدُ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، وَكَذٰلِكَ قَتَادَةُ، عَنِ الْحَسَنِ عَنْ حِطَّانَ، عَنْ اَبِیْ مُوْسٰى فِعْلَهُ، وَكَذٰلِكَ عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. وَكَذٰلِكَ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ قَوْلُ الثَّوْرِيِّ

❁❁ حضرت ابوعیاش زرقی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم اس مقام پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ مشرکوں کے امیر خالد بن ولید تھے۔ مشرکین نے کہا: اگر ہم ان پر ایک ساتھ حملہ کر دیں تو ہم انہیں غفلت کے عالم میں پائیں گے اور اگر ہم نے ان پر نماز کے دوران حملہ کر دیا (تو ہمیں کامیابی ہوگی) تو ظہر اور عصر کے درمیان نماز کو مختصر ادا کرنے کے بارے میں آیت نازل ہوئی: جب عصر کی نماز کا وقت ہوا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قبلہ کی طرف رخ کر کے کھڑے ہو گئے مشرکین آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پیچھے صف بنالی اور اس کے بعد ایک اور صف بنالی۔ یہ والی صف دوسری صف کے پیچھے تھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اور ان سب لوگوں نے ایک ساتھ رکوع کیا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رکوع میں گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب صف والے لوگ سجدے میں چلے گئے اور ان کے ساتھ کھڑے لوگ ان کی حفاظت کرنے لگے۔ جب ان لوگوں نے دو سجدے ادا کر لیے اور کھڑے ہو گئے تو پھر ان لوگوں

Marfat.com

نے سجدہ ادا کیا جوان کے پیچھے تھے۔ پھر وہ والی صف پیچھے ہٹ گئی جو نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ موجود تھی اور دوسرے لوگوں کی جگہ پر چلی گئی اور دوسری والی صف پہلے والے لوگوں کی جگہ پر آ گئی پھر نبی اکرم ﷺ نے رکوع کیا۔ آپ ﷺ کے ہمراہ ان سب لوگوں نے رکوع کیا پھر نبی اکرم ﷺ نے سجدہ کیا اور آپ ﷺ کے پاس والی صف والوں نے سجدہ کیا' جبکہ دوسرے لوگ کھڑے ہو کر ان کی حفاظت کرنے لگے۔ جب نبی اکرم ﷺ اور ان کے پاس والی صف بیٹھ گئی تو دوسرے لوگوں نے سجدہ کیا اور جب یہ لوگ بیٹھ گئے' تو نبی اکرم ﷺ نے ان سب لوگوں سمیت سلام پھیرا۔ نبی اکرم ﷺ نے اس موقع پر عسفان کے مقام پر بنو سلیم کے ساتھ (لڑائی کے موقع پر) انہیں یہ نماز پڑھائی تھی۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ سے منقول ہے۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے منقول ہے۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

اسی طرح کی ایک اور روایت حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے۔ اسی طرح کی روایت مجاہد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ سے منقول ہے۔ اسی طرح کی ایک روایت ہشام بن عروہ نے اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ سے نقل کی ہے اور سفیان بھی اسی بات کے منقول ہیں۔

بَابُ مَنْ قَالَ: يَقُوْمُ صَفٌّ مَعَ الْإِمَامِ وَصَفٌّ وِجَاهَ الْعَدُوِّ

فَيُصَلِّيْ بِالَّذِيْنَ يَلُوْنَهُ رَكْعَةً، ثُمَّ يَقُوْمُ قَائِمًا، حَتّٰى يُصَلِّيَ الَّذِيْنَ مَعَهُ رَكْعَةً اُخْرٰى، ثُمَّ يَنْصَرِفُوْنَ فَيَصُفُّوْنَ، وِجَاهَ الْعَدُوِّ وَتَجِيءُ الطَّائِفَةُ الْاُخْرٰى فَيُصَلِّيْ بِهِمْ رَكْعَةً، وَيَثْبُتُ جَالِسًا، فَيُتِمُّوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ رَكْعَةً اُخْرٰى، ثُمَّ يُسَلِّمُ بِهِمْ جَمِيْعًا

باب: جو اس بات کا قائل ہے: ایک صف امام کے ساتھ کھڑی ہوگی اور دوسری صف دشمن کے مدمقابل ہوگی

امام اپنے ساتھ والوں کو ایک رکعت پڑھانے کے بعد کھڑا رہے گا' یہاں تک کہ اس کے ساتھ نماز ادا کرنے والے لوگ دوسری رکعت ادا کر لیں' پھر وہ واپس جا کر دشمن کے مقابل صف بنا لیں گے' اور دوسرا گروہ (امام کے قریب) آ جائے گا' امام انہیں ایک رکعت پڑھائے گا' اور پھر بیٹھا رہے گا' وہ لوگ (دوسری) رکعت خود ادا کریں گے' پھر امام ان سب سمیت سلام پھیر دے گا

1237 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِيْ حَثْمَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى بِاَصْحَابِهِ فِيْ خَوْفٍ، فَجَعَلَهُمْ

Marfat.com

خَلْفَهُ صَفَّيْنِ، فَصَلّٰى بِالَّذِينَ يَلُونَهُ رَكْعَةً، ثُمَّ قَامَ فَلَمْ يَزَلْ قَائِمًا، حَتّٰى صَلَّى الَّذِينَ خَلْفَهُمْ رَكْعَةً، ثُمَّ تَقَدَّمُوا، وَتَاَخَّرَ الَّذِينَ كَانُوا قُدَّامَهُمْ، فَصَلّٰى بِهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَةً، ثُمَّ قَعَدَ حَتّٰى صَلَّى الَّذِينَ تَخَلَّفُوا رَكْعَةً، ثُمَّ سَلَّمَ

❀❀ حضرت سہل بن ابوحثمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب کو خوف کے عالم میں نماز پڑھائی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پیچھے ان کی دو صفیں بنوادیں' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پاس والوں کو ایک رکعت پڑھائی' پھر آپ کھڑے ہوئے اور مسلسل کھڑے رہے' یہاں تک کہ آپ کے پیچھے کھڑے ہوئے لوگوں نے ایک اور رکعت ادا کرلی' پھر یہ لوگ آگے بڑھ کر (دشمن کے مقابل چلے گئے) اور آگے والے لوگ پیچھے ہٹ آئے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کو بھی ایک رکعت پڑھائی' پھر آپ بیٹھ گئے' یہاں تک کہ آپ کے پیچھے والوں نے ایک اور رکعت ادا کرلی تو آپ نے سلام پھیر دیا۔

بَابُ مَنْ قَالَ: اِذَا صَلّٰى رَكْعَةً وَثَبَتَ قَائِمًا اَتَمُّوا لِاَنْفُسِهِمْ رَكْعَةً، ثُمَّ سَلَّمُوا، ثُمَّ انْصَرَفُوا فَكَانُوْا وِجَاهَ الْعَدُوِّ، وَاخْتَلَفَ فِي السَّلَامِ

باب: جو اس بات کا قائل ہے: جب امام ایک رکعت ادا کرلے گا تو وہ کھڑے رہے گا وہ لوگ بذاتِ خود ایک رکعت (ادا کر کے دو رکعات کو) مکمل کریں گے' پھر وہ سلام پھیر کر' مڑیں گے' اور دشمن کے سامنے چلے جائیں گے' (اس صورت میں) سلام پھیرنے کے بارے میں اختلاف ہے

1238 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ، عَمَّنْ صَلّٰى مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَوْمَ ذَاتِ الرِّقَاعِ صَلَاةَ الْخَوْفِ، اَنَّ طَائِفَةً صَفَّتْ مَعَهُ، وَطَائِفَةً وِجَاهَ الْعَدُوِّ، فَصَلّٰى بِالَّتِي مَعَهُ رَكْعَةً، ثُمَّ ثَبَتَ قَائِمًا، وَاَتَمُّوا لِاَنْفُسِهِمْ، ثُمَّ انْصَرَفُوا، وَصَفُّوا وِجَاهَ الْعَدُوِّ، وَجَاءَتِ الطَّائِفَةُ الْاُخْرٰى، فَصَلّٰى بِهِمُ الرَّكْعَةَ الَّتِي بَقِيَتْ مِنْ صَلَاتِهِ، ثُمَّ ثَبَتَ جَالِسًا وَاَتَمُّوا لِاَنْفُسِهِمْ، ثُمَّ سَلَّمَ بِهِمْ، قَالَ مَالِكٌ: وَحَدِيثُ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ اَحَبُّ مَا سَمِعْتُ اِلَيَّ

❀❀ صالح بن خوات' اس صحابی کے حوالے سے روایت نقل کرتے ہیں' جنہوں نے غزوۂ ذات الرقاع کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نمازِ خوف ادا کی تھی۔ (وہ بیان کرتے ہیں:) ایک گروہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صف بنالی' ایک گروہ دشمن کے مدمقابل کھڑا ہوگیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ساتھ والوں کو ایک رکعت پڑھائی اور پھر آپ کھڑے رہے' ان لوگوں نے اپنی نماز خود مکمل کی اور چلے گئے اور دشمن کے مدمقابل کھڑے ہوگئے' دوسرا گروہ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف) آیا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی نماز کی باقی رہ جانے والی ایک رکعت انہیں پڑھائی' پھر آپ بیٹھے رہے' اور ان لوگوں نے اپنی نماز خود مکمل کی پھر آپ نے ان سب سمیت سلام پھیر دیا۔

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: میں نے جتنی بھی روایات سنی ہیں' ان میں یزید بن رومان کی نقل کردہ روایت میرے نزدیک زیادہ

Marfat.com

پسندیدہ ہے۔

1239 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّ سَهْلَ بْنَ اَبِيْ حَثْمَةَ الْاَنْصَارِيَّ، حَدَّثَهُ، اَنَّ صَلَاةَ الْخَوْفِ: اَنْ يَّقُوْمَ الْاِمَامُ وَطَائِفَةٌ مِّنْ اَصْحَابِهِ، وَطَائِفَةٌ مُوَاجِهَةُ الْعَدُوِّ، فَيَرْكَعُ الْاِمَامُ رَكْعَةً، وَيَسْجُدُ بِالَّذِيْنَ مَعَهُ، ثُمَّ يَقُوْمُ، فَاِذَا اسْتَوٰى قَائِمًا، ثَبَتَ قَائِمًا، وَاَتَمُّوا لِاَنْفُسِهِمُ الرَّكْعَةَ الْبَاقِيَةَ، ثُمَّ سَلَّمُوا، وَانْصَرَفُوا وَالْاِمَامُ قَائِمٌ، فَكَانُوْا وِجَاهَ الْعَدُوِّ، ثُمَّ يُقْبِلُ الْاٰخَرُوْنَ الَّذِيْنَ لَمْ يُصَلُّوا فَيُكَبِّرُوْنَ وَرَاءَ الْاِمَامِ، فَيَرْكَعُ بِهِمْ وَيَسْجُدُ بِهِمْ، ثُمَّ يُسَلِّمُ فَيَقُوْمُوْنَ فَيَرْكَعُوْنَ لِاَنْفُسِهِمُ الرَّكْعَةَ الْبَاقِيَةَ، ثُمَّ يُسَلِّمُوْنَ ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَاَمَّا رِوَايَةُ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، نَحْوَ رِوَايَةِ يَزِيْدَ بْنِ رُوْمَانَ، اِلَّا اَنَّهُ خَالَفَهُ فِي السَّلَامِ، وَرِوَايَةُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، نَحْوَ رِوَايَةِ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ، قَالَ: وَيَثْبُتُ قَائِمًا

❁❁ حضرت سہل بن ابوحثمہ انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں؟ نماز خوف (کا طریقہ) یہ ہے: امام اور اس کے ساتھیوں کا ایک گروہ (نماز ادا کرنے کے لیے) کھڑے ہوں گے جب کہ ایک گروہ دشمن کے مدمقابل ہوگا۔ امام اپنے ساتھ والوں کو ایک رکعت پڑھا کر سجدہ کرنے کے بعد کھڑا ہو جائے گا۔ جب وہ کھڑا ہوگا تو وہ کھڑا رہے گا اور اس کے ساتھ والے باقی والی ایک رکعت خود ادا کریں گے اور سلام پھیر کر واپس چلے جائیں گے اور دشمن کے مقابل آ جائیں گے جب کہ امام کھڑا ہوا ہوگا پھر وہ لوگ آئیں گے جنہوں نے نماز ادا نہیں کی وہ امام کے پیچھے تکبیر کہیں گے۔ امام انہیں ایک رکعت پڑھائے گا اور سلام پھیر دے گا وہ لوگ کھڑے ہو کر باقی رہ جانے والی ایک رکعت ادا کریں گے اور پھر سلام پھیریں گے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یحییٰ بن سعید نے قاسم کے حوالے سے جو روایت نقل کی ہے وہ یزید بن رومان کی روایت کی مانند ہے البتہ انہوں نے سلام پھیرنے کا طریقہ مختلف نقل کیا ہے۔

عبیداللہ کی روایت بھی یحییٰ بن سعید کی روایت کی مانند ہے، جس میں یہ الفاظ ہیں ''وہ کھڑے رہے''۔

بَابُ مَنْ قَالَ: يُكَبِّرُوْنَ جَمِيْعًا وَاِنْ كَانُوْا مُسْتَدْبِرِي الْقِبْلَةِ

ثُمَّ يُصَلِّيْ بِمَنْ مَعَهُ رَكْعَةً، ثُمَّ يَاْتُوْنَ مَصَافَّ اَصْحَابِهِمْ، وَيَجِيْءُ الْاٰخَرُوْنَ فَيَرْكَعُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ رَكْعَةً، ثُمَّ يُصَلِّيْ بِهِمْ رَكْعَةً، ثُمَّ تُقْبِلُ الطَّائِفَةُ الَّتِيْ كَانَتْ مُقَابِلَ الْعَدُوِّ، فَيُصَلُّوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ رَكْعَةً، وَالْاِمَامُ قَاعِدٌ، ثُمَّ يُسَلِّمُ بِهِمْ كُلِّهِمْ جَمِيْعًا

باب: جو اس بات کا قائل ہے وہ سب لوگ تکبیر کہیں گے

1239- اسناده صحيح .وهو في "الموطا" 1/ 183 - 184. واخرجه البخاري (4131) وباثره، وابن ماجه (1259)، والترمذي (573)، والنسائي في "الكبرى" (1954) من طريقين عن يحيى بن سعيد الأنصاري، بهذا الاسناد موقوفاً. وهو في "مسند احمد" (15710)، و"صحيح ابن حبان" (2885).

Marfat.com

اگرچہ ان کی پیٹھ قبلہ کی طرف ہو پھر امام اپنے پاس والوں کو ایک رکعت پڑھائے گا پھر وہ لوگ اپنے ساتھیوں کی جگہ آجائیں گے اور دوسرے لوگ آ کر ایک رکعت از خود ادا کریں گے پھر امام انہیں ایک رکعت پڑھائے گا پھر دشمن کے مقابل گروہ آئے گا وہ ایک رکعت از خود ادا کریں گے۔ امام اس دوران بیٹھا رہے گا' پھر امام ان سب سمیت سلام پھیر دے گا

1240 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا حَيْوَةُ، وَابْنُ لَهِيعَةَ، قَالَا: اَخْبَرَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ، اَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ، يُحَدِّثُ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ، اَنَّهُ سَاَلَ اَبَا هُرَيْرَةَ، هَلْ صَلَّيْتَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخَوْفِ؟ قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ: نَعَمْ، قَالَ مَرْوَانُ: مَتَى؟ فَقَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ: عَامَ غَزْوَةِ نَجْدٍ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى صَلَاةِ الْعَصْرِ، فَقَامَتْ مَعَهُ طَائِفَةٌ، وَطَائِفَةٌ اُخْرَى مُقَابِلَ الْعَدُوِّ، وَظُهُوْرُهُمْ اِلَى الْقِبْلَةِ، فَكَبَّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَبَّرُوا جَمِيعًا، الَّذِينَ مَعَهُ وَالَّذِينَ مُقَابِلِي الْعَدُوِّ، ثُمَّ رَكَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَةً وَاحِدَةً، وَرَكَعَتِ الطَّائِفَةُ الَّتِي مَعَهُ، ثُمَّ سَجَدَ فَسَجَدَتِ الطَّائِفَةُ الَّتِي تَلِيهِ، وَالْآخَرُوْنَ قِيَامٌ مُقَابِلِي الْعَدُوِّ، ثُمَّ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَامَتِ الطَّائِفَةُ الَّتِي مَعَهُ فَذَهَبُوا اِلَى الْعَدُوِّ، فَقَابَلُوهُمْ وَاَقْبَلَتِ الطَّائِفَةُ الَّتِي كَانَتْ مُقَابِلِي الْعَدُوِّ فَرَكَعُوا وَسَجَدُوا، وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ كَمَا هُوَ، ثُمَّ قَامُوا فَرَكَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَةً اُخْرَى، وَرَكَعُوا مَعَهُ، وَسَجَدَ وَسَجَدُوا مَعَهُ، ثُمَّ اَقْبَلَتِ الطَّائِفَةُ الَّتِي كَانَتْ مُقَابِلِي الْعَدُوِّ، فَرَكَعُوا وَسَجَدُوا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ، وَمَنْ كَانَ مَعَهُ، ثُمَّ كَانَ السَّلَامُ، فَسَلَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمُوا جَمِيعًا، فَكَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَانِ، وَلِكُلِّ رَجُلٍ مِنَ الطَّائِفَتَيْنِ رَكْعَةٌ، رَكْعَةٌ،

❁❁ عروہ بن زبیر' مروان بن حکم کے بارے میں نقل کرتے ہیں: اس نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نمازِ خوف ادا کی ہے؟ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: جی ہاں! مروان نے دریافت کیا: کب؟ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: غزوہ نجد کے سال' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نمازِ عصر ادا کرنے کے لیے کھڑے ہوئے' تو ایک گروہ آپ کے ساتھ کھڑا ہو گیا اور دوسرا گروہ دشمن کے مدمقابل کھڑا رہا' ان لوگوں کی پشت قبلہ کی طرف تھی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر کہی' ان سب نے بھی تکبیر کہی' یعنی وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے اور جو دشمن کے مدمقابل تھے' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع کیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ والوں نے رکوع کیا' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں گئے تو آپ کے ساتھ والے لوگ سجدے میں گئے' دوسرے لوگ دشمن کے مدمقابل کھڑے رہے' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے تو آپ کے ساتھ والا گروہ بھی کھڑا ہو گیا اور پھر وہ لوگ دشمن کی طرف چلے گئے' اور اس کے مدمقابل آ گئے' جو گروہ پہلے دشمن کے مدمقابل تھا' وہ لوگ آئے' انہوں نے (پہلی رکعت کا) رکوع اور سجدہ کیا' اس دوران نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قیام کی حالت میں رہے' جیسے پہلے تھے' پھر وہ لوگ (ایک رکعت ادا کر کے)

Marfat.com

کھڑے ہوئے تو نبی اکرم ﷺ (دوسری رکعت کے) رکوع میں چلے گئے' ان لوگوں نے بھی آپ ﷺ کے ساتھ رکوع کیا' نبی اکرم ﷺ نے سجدہ کیا' انہوں نے بھی آپ کے ساتھ سجدہ کیا' پھر وہ گروہ آ گیا' جو دشمن کے مدمقابل تھا' ان لوگوں نے رکوع اور سجدہ کیا' نبی اکرم ﷺ اور آپ کے ساتھ (پہلے سے موجود) حضرات اس دوران بیٹھے رہے' پھر سلام کا موقعہ آیا' تو نبی اکرم ﷺ نے سلام پھیرا' آپ ﷺ کے ساتھ ان سب لوگوں نے بھی سلام پھیر دیا۔ یوں نبی اکرم ﷺ کی دو رکعات ہوئیں اور دونوں گروہوں کے ہر فرد کی ایک' ایک رکعت ہوئی۔

1241 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا سَلَمَةُ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، وَمُحَمَّدِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى نَجْدٍ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِذَاتِ الرِّقَاعِ مِنْ نَخْلٍ لَقِيَ جَمْعًا مِنْ غَطَفَانَ، فَذَكَرَ مَعْنَاهُ، وَلَفْظُهُ عَلَى غَيْرِ لَفْظِ حَيْوَةَ، وَقَالَ فِيهِ: حِينَ رَكَعَ بِمَنْ مَعَهُ وَسَجَدَ، قَالَ: فَلَمَّا قَامُوا مَشَوُا الْقَهْقَرَى إِلَى مَصَافِّ أَصْحَابِهِمْ، وَلَمْ يَذْكُرْ اسْتِدْبَارَ الْقِبْلَةِ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ نجد کی سمت روانہ ہوئے' یہاں تک کہ جب ہم ''نخل'' کے مقام ''ذات الرقاع'' پہنچے' تو ہمارا غطفان کے ایک گروہ سے سامنا ہوا۔

اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے' تاہم اس کے الفاظ ''حیوہ'' کے نقل کردہ الفاظ سے کچھ مختلف ہیں' اس میں ''جب آپ ﷺ نے اپنے ساتھ والے افراد کے ساتھ رکوع اور سجدہ کرلیا'' کے بعد یہ الفاظ ہیں: جب وہ لوگ کھڑے ہوئے تو الٹے قدموں چلتے ہوئے' (میدان جنگ میں) اپنے ساتھیوں کی جگہ آ گئے۔ اس میں قبلہ کے پیٹھ کی طرف ہونے کا ذکر نہیں ہے۔

1242 - قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَأَمَّا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ، فَحَدَّثَنَا، قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ، أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ بِهَذِهِ الْقِصَّةِ، قَالَتْ: كَبَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَبَّرَتِ الطَّائِفَةُ الَّذِينَ صَفُّوا مَعَهُ، ثُمَّ رَكَعَ فَرَكَعُوا، ثُمَّ سَجَدَ، فَسَجَدُوا، ثُمَّ رَفَعَ فَرَفَعُوا، ثُمَّ مَكَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا، ثُمَّ سَجَدُوا لِأَنْفُسِهِمُ الثَّانِيَةَ، ثُمَّ قَامُوا فَنَكَصُوا عَلَى أَعْقَابِهِمْ يَمْشُونَ الْقَهْقَرَى، حَتَّى قَامُوا مِنْ وَرَائِهِمْ، وَجَاءَتِ الطَّائِفَةُ الْأُخْرَى، فَقَامُوا فَكَبَّرُوا، ثُمَّ رَكَعُوا لِأَنْفُسِهِمْ، ثُمَّ سَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَجَدُوا مَعَهُ، ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَجَدُوا لِأَنْفُسِهِمُ الثَّانِيَةَ، ثُمَّ قَامَتِ الطَّائِفَتَانِ جَمِيعًا فَصَلَّوْا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَكَعَ فَرَكَعُوا، ثُمَّ سَجَدَ فَسَجَدُوا جَمِيعًا، ثُمَّ عَادَ فَسَجَدَ الثَّانِيَةَ، وَسَجَدُوا مَعَهُ سَرِيعًا كَأَسْرَعِ الْإِسْرَاعِ جَاهِدًا، لَا يَأْلُونَ سِرَاعًا، ثُمَّ سَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمُوا، فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَدْ شَارَكَهُ النَّاسُ فِي الصَّلَاةِ كُلِّهَا

❁❁ عروہ بن زبیر بیان کرتے ہیں: سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان کے سامنے یہ واقعہ بیان کیا ہے' وہ بیان کرتی ہیں: نبی

Marfat.com

اکرم ﷺ نے تکبیر کہی' آپ کے ساتھ صف میں شامل افراد نے بھی تکبیر کہی' پھر نبی اکرم ﷺ رکوع میں گئے تو وہ لوگ بھی رکوع میں گئے' نبی اکرم ﷺ سجدے میں گئے تو وہ لوگ بھی سجدے میں چلے گئے' پھر نبی اکرم ﷺ نے (سجدے سے) سر اٹھایا تو ان لوگوں نے بھی اٹھالیا۔ پھر نبی اکرم ﷺ بیٹھے رہے اور ان لوگوں نے دوسرا سجدہ از خود کیا' پھر وہ لوگ کھڑے ہوئے اور اپنی ایڑیوں کے بل' الٹے چلتے ہوئے' پیچھے جا کر کھڑے ہو گئے' پھر دوسرا گروہ آیا' وہ لوگ کھڑے ہوئے انہوں نے تکبیر کہی' پھر انہوں نے از خود رکوع کیا' پھر نبی اکرم ﷺ سجدے میں گئے تو انہوں نے آپ ﷺ کے ہمراہ سجدہ کیا' پھر نبی اکرم ﷺ کھڑے ہو گئے اور ان لوگوں نے دوسرا سجدہ از خود کیا' پھر دونوں گروہ کھڑے ہو گئے' ان سب نے نبی اکرم ﷺ کے ساتھ نماز ادا کی' نبی اکرم ﷺ رکوع میں گئے تو انہوں نے بھی رکوع کیا' نبی اکرم ﷺ نے سجدہ کیا تو ان سب نے بھی سجدہ کیا' پھر نبی اکرم ﷺ اُٹھے' پھر آپ ﷺ نے دوسرا سجدہ کیا' تو انہوں نے بھی انتہائی تیزی کے ساتھ سجدہ کیا' تیزی کرنے میں انہوں نے کوئی کوتاہی نہیں کی۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے سلام پھیرا تو ان لوگوں نے بھی سلام پھیر دیا۔ پھر نبی اکرم ﷺ اٹھ گئے' تو ان سب لوگوں نے نبی اکرم ﷺ کے ساتھ پوری نماز میں حصہ لیا۔

بَابُ مَنْ قَالَ: يُصَلِّي بِكُلِّ طَائِفَةٍ رَكْعَةً، ثُمَّ يُسَلِّمُ فَيَقُومُ كُلُّ صَفٍّ فَيُصَلُّونَ لِأَنْفُسِهِمْ رَكْعَةً

باب: جو لوگ اس بات کے قائل ہیں: امام ہر ایک گروہ کو ایک رکعت پڑھا کر سلام پھیر دے گا' پھر ہر صف اٹھے گی' اور وہ لوگ از خود ایک رکعت ادا کر لیں گے

1243 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِإِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ رَكْعَةً، وَالطَّائِفَةُ الْأُخْرَى مُوَاجِهَةُ الْعَدُوِّ، ثُمَّ انْصَرَفُوا، فَقَامُوا فِي مَقَامِ أُولَئِكَ، وَجَاءَ أُولَئِكَ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً أُخْرَى، ثُمَّ سَلَّمَ عَلَيْهِمْ، ثُمَّ قَامَ هَؤُلَاءِ فَقَضَوْا رَكْعَتَهُمْ، وَقَامَ هَؤُلَاءِ فَقَضَوْا رَكْعَتَهُمْ،

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَكَذَلِكَ رَوَاهُ نَافِعٌ، وَخَالِدُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَذَلِكَ، قَوْلُ: مَسْرُوقٍ، وَيُوسُفُ بْنُ مِهْرَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَكَذَلِكَ رَوَى يُونُسُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّهُ فَعَلَهُ

1243- اسناده صحيح. واخرجه البخارى (4133)، ومسلم (839) (305)، والترمذى (572)، والنسائى فى "الكبرى" (1941) من طريق معمر، والبخارى (942) و(4132)، والنسائى (1942) من طريق شعيب بن ابى حمزة، ومسلم (839) (305) من طريق ليث بن سليمان، ثلاثتهم عن الزهرى، بهذا الاسناد. وهو فى "مسند احمد" (6351). واخرجه بنحوه البخارى (943)، ومسلم (839) (306)، والنسائى (1943) من طريق موسى بن عقبة، وابن ماجه (1258) من طريق عبيد الله بن عمر، كلاهما عن نافع، عن ابن عمر. وهو فى "مسند احمد" (6159)، و"صحيح ابن حبان" (2887).

Marfat.com

❀❀ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گروہ کو ایک رکعت پڑھائی' دوسرا گروہ دشمن کے مدمقابل تھا' پھر وہ لوگ واپس گئے اور ان کی جگہ پر آ گئے' وہ لوگ (آگے) آ گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ایک رکعت پڑھا کر سلام پھیر دیا۔ پھر یہ لوگ کھڑے ہوئے اور انہوں نے اپنی باقی رہ جانے والی ایک رکعت ادا کی' پھر وہ لوگ کھڑے ہوئے اور انہوں نے اپنی باقی رہ جانے والی ایک رکعت ادا کی۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

مسروق اور یوسف بن مہران نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اسی طرح نقل کیا ہے۔

حسن نے حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ نقل کیا ہے کہ انہوں نے بھی ایسا ہی کیا تھا۔

بَابُ مَنْ قَالَ: يُصَلِّيْ بِكُلِّ طَائِفَةٍ رَكْعَةً، ثُمَّ يُسَلِّمُ فَيَقُوْمُ الَّذِيْنَ خَلْفَهُ فَيُصَلُّوْنَ رَكْعَةً، ثُمَّ يَجِيءُ الْآخَرُوْنَ اِلٰى مَقَامِ هٰؤُلَاءِ فَيُصَلُّوْنَ رَكْعَةً

باب: جولوگ اس بات کے قائل ہیں: امام ہر ایک گروہ کو ایک رکعت پڑھائے گا پھر وہ سلام پھیر دے گا پھر وہ لوگ جو اس کے پیچھے کھڑے ہوئے تھے وہ اٹھ کر ایک رکعت ادا کر لیں گے پھر دوسرے لوگ اس جگہ پر آئیں گے' اور وہ ایک رکعت ادا کریں گے

1244 - حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مَيْسَرَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا خُصَيْفٌ، عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، قَالَ: صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخَوْفِ، فَقَامُوْا صَفًّا خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَصَفٌّ مُسْتَقْبِلَ الْعَدُوِّ، فَصَلّٰى بِهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَةً، ثُمَّ جَاءَ الْآخَرُوْنَ فَقَامُوْا مَقَامَهُمْ، وَاسْتَقْبَلَ هٰؤُلَاءِ الْعَدُوَّ، فَصَلّٰى بِهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَةً، ثُمَّ سَلَّمَ، فَقَامَ هٰؤُلَاءِ فَصَلَّوْا لِاَنْفُسِهِمْ رَكْعَةً، ثُمَّ سَلَّمُوْا، ثُمَّ ذَهَبُوْا فَقَامُوْا مَقَامَ اُولٰئِكَ مُسْتَقْبِلِي الْعَدُوِّ، وَرَجَعَ اُولٰئِكَ اِلٰى مَقَامِهِمْ فَصَلَّوْا لِاَنْفُسِهِمْ رَكْعَةً، ثُمَّ سَلَّمُوْا،

❀❀ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز خوف پڑھائی تو ایک گروہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے کھڑا ہو گیا اور دوسرا دشمن کی طرف رُخ کر کے کھڑا ہو گیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (اپنے پیچھے موجود گروہ) کو ایک رکعت پڑھائی' پھر دوسرے لوگ آ کر ان کی جگہ کھڑے ہو گئے اور ان لوگوں نے دشمن کی طرف رخ کر لیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کو ایک رکعت پڑھائی' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیر دیا' وہ لوگ کھڑے ہوئے اور انہوں نے از خود ایک رکعت ادا کی' اور سلام پھیر دیا۔ پھر یہ لوگ گئے اور اُن کی جگہ دشمن کی طرف رخ کر کے کھڑے ہو گئے' وہ لوگ اپنی جگہ واپس آئے انہوں نے ایک رکعت از خود ادا کر کے سلام پھیر دیا۔

Marfat.com

1245 - حَدَّثَنَا تَمِيمُ بْنُ الْمُنْتَصِرِ، اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ يَعْنِي ابْنَ يُوسُفَ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ خُصَيْفٍ، بِاِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ، قَالَ: فَكَبَّرَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَبَّرَ الصَّفَّانِ جَمِيعًا،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ، بِهٰذَا الْمَعْنَى، عَنْ خُصَيْفٍ، وَصَلَّى عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَمُرَةَ، هٰكَذَا اِلَّا اَنَّ الطَّائِفَةَ الَّتِي صَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً، ثُمَّ سَلَّمَ مَضَوْا اِلٰى مَقَامِ اَصْحَابِهِمْ، وَجَاءَ هٰؤُلَاءِ فَصَلَّوْا لِاَنْفُسِهِمْ رَكْعَةً، ثُمَّ رَجَعُوا اِلٰى مَقَامِ اُولٰئِكَ، فَصَلَّوْا لِاَنْفُسِهِمْ رَكْعَةً،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: حَدَّثَنَا بِذٰلِكَ مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ حَبِيبٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبِي، اَنَّهُمْ غَزَوْا مَعَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ كَابُلَ، فَصَلّٰى بِنَا صَلَاةَ الْخَوْفِ

❁❁ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے' جس میں یہ الفاظ ہیں: نبی اکرم ﷺ نے تکبیر کہی تو دونوں صفوں نے بھی تکبیر کہی' یہی روایت ثوری نے بھی' اس کی مانند نقل کی ہے۔

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ نے بھی اسی طرف نماز پڑھائی تھی' البتہ یہ ہوا کہ انہوں نے جس گروہ کو ایک رکعت پڑھا کر سلام پھیرا تھا' وہ لوگ اپنے ساتھیوں کی جگہ چلے گئے' اور وہ (دوسرے) لوگ آ گئے' انہوں نے ازخود ایک رکعت ادا کی' پھر یہ لوگ اُن کی جگہ چلے گئے' اور پھر اُن لوگوں نے ایک رکعت ازخود ادا کی۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) مسلم بن ابراہیم نے' عبدالصمد بن حبیب کے والد کا یہ بیان نقل کیا ہے: انہوں نے حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ کابل کی جنگ میں حصہ لیا۔ انہوں نے ہمیں نمازِ خوف پڑھائی۔

بَابُ مَنْ قَالَ: يُصَلِّي بِكُلِّ طَائِفَةٍ رَكْعَةً وَلَا يَقْضُونَ

باب: جو لوگ اس بات کے قائل ہیں: امام ہر ایک گروہ کو ایک رکعت پڑھائے گا' اور وہ لوگ اسے مکمل نہیں کریں گے

1246 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى، عَنْ سُفْيَانَ، حَدَّثَنِي الْاَشْعَثُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ زَهْدَمٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ بِطَبَرِسْتَانَ، فَقَامَ، فَقَالَ: اَيُّكُمْ صَلّٰى مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخَوْفِ؟ فَقَالَ حُذَيْفَةُ: اَنَا، فَصَلّٰى بِهٰؤُلَاءِ رَكْعَةً، وَبِهٰؤُلَاءِ رَكْعَةً، وَلَمْ يَقْضُوا،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: وَكَذَا رَوَاهُ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، وَمُجَاهِدٌ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَقِيقٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَزِيدُ الْفَقِيرُ، وَاَبُوْ مُوسٰى،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: رَجُلٌ مِّنَ التَّابِعِينَ لَيْسَ بِالْاَشْعَرِيِّ جَمِيعًا، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. وَقَدْ قَالَ بَعْضُهُمْ: عَنْ شُعْبَةَ فِي حَدِيثِ يَزِيدَ الْفَقِيرِ: اِنَّهُمْ قَضَوْا رَكْعَةً اُخْرٰى. وَكَذٰلِكَ رَوَاهُ سِمَاكٌ الْحَنَفِيُّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَذٰلِكَ رَوَاهُ. زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

Marfat.com

فَكَانَتْ لِلْقَوْمِ رَكْعَةً رَكْعَةً، وَلِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ

❀❀ ثعلبہ بن زہدم بیان کرتے ہیں: ہم سعید بن العاص کے ساتھ طبرستان میں موجود تھے' وہ کھڑے ہوئے انہوں نے دریافت کیا: آپ لوگوں میں سے کس نے نبی اکرم ﷺ کی اقتداء میں نمازِ خوف ادا کی ہے؟ تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: میں نے' پھر انہوں نے ایک گروہ کو ایک رکعت پڑھائی اور ایک گروہ کو ایک رکعت پڑھائی۔ ان لوگوں نے دوسری رکعت ادا نہیں کی۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) عبیداللہ اور مجاہد نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے' نبی اکرم ﷺ سے اسی طرح نقل کیا ہے۔

عبداللہ بن شقیق نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے' نبی اکرم ﷺ سے اسی طرح نقل کیا ہے۔ عبداللہ بن شقیق نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے' نبی اکرم ﷺ سے اسی طرح نقل کیا ہے۔ یزید فقیر اور ابوموسیٰ نے' حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے' نبی اکرم ﷺ سے اسی طرح نقل کیا ہے۔

بعض راویوں نے شعبہ کے حوالے سے یزید فقیر کی روایت میں یہ بات نقل کی ہے۔ ان لوگوں نے دوسری رکعت ادا کی تھی۔

سماع حنفی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے' نبی اکرم ﷺ کے بارے میں اسی طرح نقل کیا ہے۔

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کے بارے میں اسی طرح نقل کیا ہے۔ وہ بیان کرتے ہیں: تو لوگوں کی ایک ایک رکعت ہوئی اور نبی اکرم ﷺ کی دو رکعات ہوئیں۔

1247 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، وَسَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَخْنَسِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: فَرَضَ اللَّهُ تَعَالَى الصَّلَاةَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَضَرِ أَرْبَعًا، وَفِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ، وَفِي الْخَوْفِ رَكْعَةً

❀❀ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے' تمہارے نبی ﷺ کی زبانی' حضر کے عالم میں چار رکعات' سفر میں دو رکعات اور خوف کے عالم میں ایک رکعت فرض قرار دی ہے۔

بَابُ مَنْ قَالَ: يُصَلِّي بِكُلِّ طَائِفَةٍ رَكْعَتَيْنِ

باب: جو لوگ اس بات کے قائل ہیں: امام ہر ایک گروہ کو دو رکعت پڑھائے گا

1248 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا الْأَشْعَثُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ، قَالَ: صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خَوْفِ الظُّهْرِ، فَصَفَّ بَعْضُهُمْ خَلْفَهُ، وَبَعْضُهُمْ بِإِزَاءِ الْعَدُوِّ، فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ فَانْطَلَقَ الَّذِينَ صَلَّوْا مَعَهُ، فَوَقَفُوا مَوْقِفَ أَصْحَابِهِمْ، ثُمَّ جَاءَ أُولَئِكَ فَصَلَّوْا خَلْفَهُ، فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ، فَكَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعًا، وَلِأَصْحَابِهِ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ، وَبِذَلِكَ كَانَ يُفْتِي الْحَسَنُ،

Marfat.com

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَكَذٰلِكَ فِي الْمَغْرِبِ يَكُوْنُ لِلْاِمَامِ سِتُّ رَكَعَاتٍ، وَلِلْقَوْمِ ثَلَاثٌ ثَلَاثٌ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَكَذٰلِكَ رَوَاهُ يَحْيٰى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَذٰلِكَ قَالَ سُلَيْمَانُ الْيَشْكُرِيُّ: عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

❁❁ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خوف کے عالم میں ظہر کی نماز پڑھائی' بعض لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے صف بنالی اور بعض نے دشمن کے مدمقابل صف بنالی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کو دو رکعات پڑھا کر سلام پھیر دیا' جن لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کی تھی' وہ لوگ گئے اور اپنے ساتھیوں کی جگہ کھڑے ہو گئے' وہ لوگ آئے اور انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں دو رکعات پڑھا کر سلام پھیر دیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی چار رکعات ہوئیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کی دو' دو رکعات ہوئیں۔

حسن بصری اس روایت کے مطابق فتویٰ دیتے تھے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) مغرب کی نماز بھی اسی طرح ادا کی جائے گی' امام کی چھ رکعات ہوں گی اور لوگوں کی تین' تین رکعات ہوں گی۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یحییٰ بن ابوکثیر نے ابوسلمہ کے حوالے سے' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہی روایت نقل کی ہے۔

سلیمان یشکری نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح کی روات نقل کی ہے۔

بَابُ صَلَاةِ الطَّالِبِ

باب: جو شخص (دشمن کا) پیچھا کر رہا ہو اس کا نماز ادا کرنا

1249 - حَدَّثَنَا اَبُوْ مَعْمَرٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُنَيْسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: بَعَثَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِلٰى خَالِدِ بْنِ سُفْيَانَ الْهُذَلِيِّ، وَكَانَ نَحْوَ عُرَنَةَ وَعَرَفَاتٍ، فَقَالَ: اذْهَبْ فَاقْتُلْهُ، قَالَ: فَرَاَيْتُهُ وَحَضَرَتْ صَلَاةُ الْعَصْرِ، فَقُلْتُ: اِنِّيْ اَخَافُ اَنْ يَّكُوْنَ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُ مَا اِنْ اُؤَخِّرِ الصَّلَاةَ، فَانْطَلَقْتُ اَمْشِيْ وَاَنَا اُصَلِّيْ اُوْمِئُ اِيْمَاءً نَحْوَهُ، فَلَمَّا دَنَوْتُ مِنْهُ، قَالَ لِيْ: مَنْ اَنْتَ؟ قُلْتُ: رَجُلٌ مِّنَ الْعَرَبِ بَلَغَنِيْ اَنَّكَ تَجْمَعُ لِهٰذَا الرَّجُلِ، فَجِئْتُكَ فِيْ ذَاكَ، قَالَ: اِنِّيْ لَفِيْ ذَاكَ، فَمَشَيْتُ مَعَهُ سَاعَةً حَتّٰى اِذَا اَمْكَنَنِيْ عَلَوْتُهُ بِسَيْفِيْ حَتّٰى بَرَدَ

❁❁ حضرت عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے خالد بن سفیان ہذلی کی طرف بھیجا' جو عرنہ اور عرفات کی طرف تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم جاؤ اور اسے قتل کر دو' راوی کہتے ہیں: جب میں نے اسے دیکھا تو اس وقت عصر کا وقت ہو چکا تھا۔ میں نے سوچا' مجھے یہ اندیشہ ہے' اگر میں نے اس تک پہنچنا ہے تو مجھے نماز

Marfat.com

مؤخر کرنی پڑے گی' میں اس کی طرف چل پڑا' میں اشارے سے نماز ادا کر رہا تھا' جب میں اس کے قریب پہنچا تو اس نے دریافت کیا: تم کون ہو؟ میں نے جواب دیا: میں ایک عرب ہوں' مجھے یہ پتہ چلا ہے کہ تم ان صاحب (یعنی نبی اکرم ﷺ) کے خلاف لوگوں کو اکٹھا کر رہے ہو؟ میں اسی سلسلے میں تمہارے پاس آیا ہوں' اس نے کہا: میں یہ کر رہا ہوں' میں کچھ دیر اس کے ساتھ چلتا رہا' یہاں تک کہ جیسے ہی مجھے موقعہ ملا میں نے اس پر تلوار کا وار کر کے اسے ٹھنڈا کر دیا۔

Marfat.com

5 - بَابُ تَفْرِيعِ اَبْوَابِ التَّطَوُّعِ وَرَكَعَاتِ السُّنَّةِ

باب: نوافل اور سنتوں کی رکعت کے بارے میں فروعی (احکام)

1250 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسٰى، حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ اَبِي هِنْدٍ، حَدَّثَنِي النُّعْمَانُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَوْسٍ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ اُمِّ حَبِيبَةَ، قَالَتْ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلّٰى فِي يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً تَطَوُّعًا، بُنِيَ لَهُ بِهِنَّ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ

❀❀ سیّدہ اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص روزانہ بارہ رکعت نفل (یعنی سنتیں) ادا کرے گا ان کی وجہ سے اس شخص کے لیے جنت میں گھر بنا دیا جائے گا''

1251 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، اَخْبَرَنَا خَالِدٌ، ح وحَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، الْمَعْنٰى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ، قَالَ، سَاَلْتُ عَائِشَةَ، عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ التَّطَوُّعِ، فَقَالَتْ: كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الظُّهْرِ اَرْبَعًا فِي بَيْتِي، ثُمَّ يَخْرُجُ فَيُصَلِّي بِالنَّاسِ، ثُمَّ يَرْجِعُ اِلٰى بَيْتِي فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ، وَكَانَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ الْمَغْرِبَ، ثُمَّ يَرْجِعُ اِلٰى بَيْتِي فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ، وَكَانَ يُصَلِّي بِهِمُ الْعِشَاءَ، ثُمَّ يَدْخُلُ بَيْتِي فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ، وَكَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ تِسْعَ رَكَعَاتٍ فِيهِنَّ الْوِتْرُ، وَكَانَ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيلًا قَائِمًا، وَلَيْلًا طَوِيلًا جَالِسًا، فَاِذَا قَرَاَ وَهُوَ قَائِمٌ، رَكَعَ وَسَجَدَ وَهُوَ قَائِمٌ، وَاِذَا قَرَاَ وَهُوَ قَاعِدٌ، رَكَعَ وَسَجَدَ وَهُوَ قَاعِدٌ، وَكَانَ اِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ يَخْرُجُ فَيُصَلِّي بِالنَّاسِ صَلَاةَ الْفَجْرِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

❀❀ عبداللہ بن شقیق بیان کرتے ہیں: میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نفل نماز کے بارے میں دریافت کیا، تو انہوں نے بتایا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر سے پہلے میرے گھر میں چار رکعت ادا کرتے تھے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے جاتے تھے اور لوگوں کو نماز پڑھاتے تھے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر واپس تشریف لا کر دو رکعت ادا کرتے تھے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو مغرب کی نماز پڑھا کر میرے گھر واپس آتے تھے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم دو رکعت ادا کرتے تھے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو عشاء کی نماز پڑھا دیتے اور

1251 - اسناده صحيح. خالد: هو ابن مهران الحذاء. واخرجه تامًا ومقطعًا مسلم (730)، وابن ماجه (1164)، والترمذي (438) والنسائي في "الكبرى" (334) من طريق خالد الحذاء، بهذا الاسناد وقال الترمذي: حديث حسن صحيح. وهو في "مسند احمد" (24019)، و"صحيح ابن حبان" (2475).

Marfat.com

میرے گھر تشریف لاتے تھے' تو آپ ﷺ دو رکعت ادا کرتے تھے آپ ﷺ رات کے وقت نو رکعت ادا کرتے تھے جن میں وتر شامل ہوتے تھے۔ آپ ﷺ رات کے وقت طویل قیام والی نماز ادا کرتے تھے' اور طویل جلوس والی نماز ادا کرتے تھے' جب آپ ﷺ قیام کی حالت میں قرأت کرتے تھے' تو آپ ﷺ قیام کی حالت سے ہی رکوع اور سجدے میں جاتے تھے اور جب آپ ﷺ بیٹھ کر قرأت کرتے تھے' تو آپ ﷺ بیٹھنے کے دوران ہی رکوع اور سجدے میں چلے جاتے تھے۔ جب صبح صادق ہو جاتی تھی' تو آپ ﷺ دو رکعت (سنت) ادا کرتے تھے' پھر آپ ﷺ تشریف لے جاتے اور لوگوں کو فجر کی نماز پڑھاتے تھے۔

1252 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيْ قَبْلَ الظُّهْرِ رَكْعَتَيْنِ، وَبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ، وَبَعْدَ الْمَغْرِبِ رَكْعَتَيْنِ فِيْ بَيْتِهٖ، وَبَعْدَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ رَكْعَتَيْنِ، وَكَانَ لَا يُصَلِّيْ بَعْدَ الْجُمُعَةِ حَتّٰى يَنْصَرِفَ فَيُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ

❁❁ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ ظہر سے پہلے دو رکعت اور اس کے بعد دو رکعت ادا کرتے تھے آپ ﷺ مغرب کے بعد دو رکعت اپنے گھر میں ادا کرتے تھے اور عشاء کے بعد دو رکعت ادا کرتے تھے جمعہ کے بعد آپ ﷺ اس وقت تک (نفل) نماز نہیں کرتے تھے' جب تک (گھر) واپس تشریف نہیں لے جاتے پھر آپ ﷺ دو رکعت ادا کرتے تھے۔

1253 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَدَعُ اَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْغَدَاةِ

❁❁ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ ظہر سے پہلے کی چار رکعت اور فجر سے پہلے کی دو رکعت ترک نہیں کرتے تھے۔

بَابُ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ

باب: فجر کی دو رکعت (سنتیں)

1254 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، حَدَّثَنِيْ عَطَاءٌ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ عَلٰى شَيْءٍ مِنَ النَّوَافِلِ اَشَدَّ مُعَاهَدَةً مِنْهُ عَلَى الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ

❁❁ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ فجر سے پہلے کی دو رکعت (سنت) سے زیادہ اہتمام کے ساتھ اور کوئی نفل نماز ادا نہیں کرتے تھے۔

Marfat.com

بَابٌ فِيْ تَخْفِيفِهِمَا

باب: انہیں مختصر ادا کرنا

1255 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِيْ شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَفِّفُ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ، حَتّٰى اِنِّيْ لَاَقُوْلُ: هَلْ قَرَاَ فِيْهِمَا بِاُمِّ الْقُرْآنِ

❁❁ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فجر سے پہلے کی دو سنتیں اتنی مختصر ادا کرتے تھے کہ میں یہ سوچتی تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان میں سورۃ فاتحہ کی تلاوت کی ہے۔

1256 - حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ مَعِيْنٍ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ كَيْسَانَ، عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ فِيْ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ: قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی دو رکعت میں سورۃ الکافرون اور سورۃ اخلاص کی تلاوت کرتے تھے۔

1257 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُغِيْرَةِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَلَاءِ، حَدَّثَنِيْ اَبُوْ زِيَادَةَ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ زِيَادَةَ الْكِنْدِيُّ، عَنْ بِلَالٍ، اَنَّهُ حَدَّثَهُ، اَنَّهُ اَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُؤْذِنَهُ بِصَلَاةِ الْغَدَاةِ، فَشَغَلَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا بِلَالًا بِاَمْرٍ سَاَلَتْهُ عَنْهُ حَتّٰى فَضَحَهُ الصُّبْحُ، فَاَصْبَحَ جِدًّا، قَالَ: فَقَامَ بِلَالٌ، فَاَذَّنَهُ بِالصَّلَاةِ، وَتَابَعَ اَذَانَهُ، فَلَمْ يَخْرُجْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا خَرَجَ صَلّٰى بِالنَّاسِ، وَاَخْبَرَهُ اَنَّ عَائِشَةَ شَغَلَتْهُ بِاَمْرٍ سَاَلَتْهُ عَنْهُ، حَتّٰى اَصْبَحَ جِدًّا، وَاَنَّهُ اَبْطَاَ عَلَيْهِ بِالْخُرُوْجِ، فَقَالَ: اِنِّيْ كُنْتُ رَكَعْتُ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّكَ اَصْبَحْتَ جِدًّا، قَالَ: لَوْ اَصْبَحْتُ اَكْثَرَ مِمَّا اَصْبَحْتُ لَرَكَعْتُهُمَا، وَاَحْسَنْتُهُمَا، وَاَجْمَلْتُهُمَا

❁❁ حضرت بلال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو فجر کی نماز کے لیے بلائیں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے انہیں کسی کام میں مشغول کر دیا جو کام انہوں نے پہلے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے کہا تھا: یہاں تک کہ اچھی طرح صبح ہوگئی راوی کہتے ہیں: پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز کے لیے بلایا وہ مسلسل گزارش

1257- رجاله ثقات الا انه منقطع بين عُبيد الله بن زيادة وبين بلال بن رباح، وما وقع هنا من التصريح بالسماع بينهما فهو وهم من ابي المغيرة واسمه عبد القدوس بن الحجاج، كما بسطناه في تعليقنا على "مسند احمد". وهو في "المسند" (23910)، ومن طريقه اخرجه البيهقي 2/ 471 واخرجه البزار (1381)، والطبراني في "الشاميين" (791)، والدولابي في "الكنى" 1/ 181، وابن عساكر في "تاريخه" 37/ 430 من طريق ابي المغيرة، بهذا الاسناد. واخرجه ابن عساكر 37/ 429 - 430 من طريق الوليد بن مسلم، عن عبد الله بن العلاء، به.

Marfat.com

کرتے رہے' لیکن نبی اکرم ﷺ باہر تشریف نہیں لائے جب آپ ﷺ باہر تشریف لائے اور لوگوں کو نماز پڑھادی تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ کو بتایا کہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے انہیں ایک کام کہا تھا' جس کی وجہ سے وہ مصروف رہے' یہاں تک کہ انتہائی صبح ہوگئی نیز یہ کہ آپ ﷺ نے بھی تشریف لانے میں دیر کردی تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں فجر کی دو رکعت (سنتیں) ادا کر رہا تھا۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! اچھی خاصی صبح ہو چکی تھی۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر اس سے زیادہ صبح ہو چکی ہوتی' تو بھی میں ان دو رکعت کو ادا کرتا اور انہیں زیادہ خوبصورتی اور عمدگی کے ساتھ ادا کرتا۔

1258 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ يَعْنِي ابْنَ اِسْحَاقَ الْمَدَنِيَّ، عَنِ ابْنِ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ سَيْلَانَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَدَعُوْهُمَا، وَاِنْ طَرَدَتْكُمُ الْخَيْلُ

❀❀ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''تم ان دو (رکعت سنت) کو نہ چھوڑنا' خواہ گھوڑے تم پر حملہ آور ہو چکے ہوں''۔

1259 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيْمٍ، اَخْبَرَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ كَثِيْرًا مِمَّا كَانَ يَقْرَاُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ: بِ (آمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا اُنْزِلَ اِلَيْنَا) (البقرة: 136) هٰذِهِ الْآيَةُ، قَالَ: هٰذِهِ فِي الرَّكْعَةِ الْاُوْلٰى، وَفِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ بِ (آمَنَّا بِاللّٰهِ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ) (آل عمران: 52)

❀❀ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ فجر کی دو رکعت (سنت) میں اکثر یہ آیات تلاوت کرتے تھے۔

''ہم اللہ تعالیٰ پر اور جو ہماری طرف نازل کیا گیا اس پر ایمان لائے''۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ پہلی رکعت میں یہ پڑھتے تھے' جبکہ دوسری رکعت میں یہ پڑھتے تھے۔

''ہم اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے اور تم اس بات کے گواہ ہو جاؤ کہ ہم مسلمان ہیں''۔

1260 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ بْنِ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُمَرَ يَعْنِي ابْنَ مُوْسٰى، عَنْ اَبِي الْغَيْثِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقْرَاُ فِيْ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ: (قُلْ آمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا اُنْزِلَ عَلَيْنَا) (آل عمران: 84) فِي الرَّكْعَةِ الْاُوْلٰى، وَفِي الرَّكْعَةِ الْاُخْرٰى بِهٰذِهِ الْآيَةِ: (رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِيْنَ) (آل عمران: 53) اَوْ (اِنَّا اَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَنَذِيْرًا وَلَا تُسْاَلُ عَنْ اَصْحَابِ الْجَحِيْمِ) (البقرة: 119)، شَكَّ الدَّارَوَرْدِيُّ

❀❀ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو فجر کی دو رکعت میں یہ آیات تلاوت کرتے ہوئے سنا جن میں پہلی رکعت میں آپ ﷺ نے یہ آیت تلاوت کی۔

''تم یہ فرمادو! ہم اللہ تعالیٰ پر اور جو ہم پر نازل کیا گیا اس پر ایمان لائے''۔

Marfat.com

جبکہ دوسری رکعت میں یہ آیت تلاوت کی۔

''اے ہمارے پروردگار! ہم اس چیز پر ایمان لائے جو تو نے نازل کی ہے ہم نے رسول کی پیروی کی تو ہمیں گواہوں کے ساتھ نوٹ کرلے''۔

(راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) یہ آیت تلاوت کی۔

''بے شک ہم نے تمہیں حق کے ہمراہ خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا اور تم سے اہل جہنم کے بارے میں دریافت نہیں کیا جائے گا''۔

یہ شک دراوردی نامی راوی کو ہے۔

بَابُ الِاضْطِجَاعِ بَعْدَهَا

باب: ان کو ادا کرنے کے بعد لیٹ جانا

1261 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، وَأَبُو كَامِلٍ، وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمُ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ، فَلْيَضْطَجِعْ عَلَى يَمِينِهِ، فَقَالَ لَهُ مَرْوَانُ بْنُ الْحَكَمِ: أَمَا يُجْزِءُ أَحَدَنَا مَمْشَاهُ إِلَى الْمَسْجِدِ حَتَّى يَضْطَجِعَ عَلَى يَمِينِهِ، قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ فِي حَدِيثِهِ: قَالَ: لَا، قَالَ: فَبَلَغَ ذَلِكَ ابْنَ عُمَرَ، فَقَالَ: أَكْثَرَ أَبُو هُرَيْرَةَ عَلَى نَفْسِهِ، قَالَ: فَقِيلَ لِابْنِ عُمَرَ: هَلْ تُنْكِرُ شَيْئًا مِمَّا يَقُوْلُ؟ قَالَ: لَا، وَلٰكِنَّهُ اجْتَرَأَ وَجَبُنَّا، قَالَ: فَبَلَغَ ذَلِكَ أَبَا هُرَيْرَةَ، قَالَ: فَمَا ذَنْبِي إِنْ كُنْتُ حَفِظْتُ وَنَسُوْا

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب کوئی شخص (فجر کی) دو رکعت سنت ادا کرلے تو اسے دائیں پہلو کے بل لیٹ جانا چاہئے''۔

اس پر مروان بن حکم نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا کسی شخص کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ دائیں پہلو کے بل لیٹنے سے پہلے مسجد کی طرف چلا جائے؟

عبیداللہ نامی راوی نے اپنی روایت میں یہ الفاظ نقل کیے ہیں: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی نہیں۔

راوی بیان کرتے ہیں: اس بات کی اطلاع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو ملی تو انہوں نے فرمایا: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے اپنے آپ کو زیادہ سخت چیز کا پابند کیا ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا گیا: کیا آپ اس چیز کا انکار کرتے ہیں جو انہوں نے بیان کیا؟ انہوں نے فرمایا: جی نہیں! لیکن انہوں نے جرأت کا اظہار کیا اور ہم نے بزدلی کا اظہار کیا۔

راوی بیان کرتے ہیں: اس بات کی اطلاع حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو ملی تو انہوں نے فرمایا: اس میں میرا کیا قصور ہے کہ میں

Marfat.com

نے بات یاد رکھی اور وہ بھول گئے ہیں۔

1262 - حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ حَكِيمٍ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ سَالِمٍ اَبِي النَّضْرِ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَضٰى صَلَاتَهُ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ نَظَرَ، فَاِنْ كُنْتُ مُسْتَيْقِظَةً حَدَّثَنِيْ، وَاِنْ كُنْتُ نَائِمَةً اَيْقَظَنِيْ، وَصَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ، ثُمَّ اضْطَجَعَ حَتّٰى يَاْتِيَهُ الْمُؤَذِّنُ، فَيُؤْذِنَهُ بِصَلَاةِ الصُّبْحِ، فَيُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ، ثُمَّ يَخْرُجُ اِلَى الصَّلَاةِ

❀❀ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کے آخر میں اپنی نفل نماز مکمل کر لیتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس بات کا جائزہ لیتے تھے اگر میں بیدار ہوتی تھی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرے ساتھ بات چیت کر لیتے تھے اور اگر میں سو رہی ہوتی تھی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے بیدار کرتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم دو رکعت ادا کرتے تھے اور پھر لیٹ جاتے تھے، یہاں تک کہ مؤذن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوتا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو فجر کی نماز کے لیے بلاتا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم دو مختصر رکعت (سنتیں) ادا کرتے تھے اور پھر نماز کے لیے تشریف لے جاتے تھے۔

1263 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَمَّنْ حَدَّثَهُ ابْنُ اَبِيْ عَتَّابٍ، اَوْ غَيْرُهُ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلَّى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ، فَاِنْ كُنْتُ نَائِمَةً اضْطَجَعَ، وَاِنْ كُنْتُ مُسْتَيْقِظَةً حَدَّثَنِي

❀❀ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب فجر کی دو رکعت (سنت) ادا کر لیتے تھے، تو اگر میں سو رہی ہوتی تھی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم لیٹ جاتے اور اگر میں جاگ رہی ہوتی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرے ساتھ بات چیت کر لیتے تھے۔

1264 - حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الْعَنْبَرِيُّ، وَزِيَادُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا: حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ، عَنْ اَبِيْ مَكِينٍ، حَدَّثَنَا اَبُو الْفُضَيْلِ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ اَبِيْ بَكْرَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ، فَكَانَ لَا يَمُرُّ بِرَجُلٍ اِلَّا نَادَاهُ بِالصَّلَاةِ، اَوْ حَرَّكَهُ بِرِجْلِهِ، قَالَ زِيَادٌ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو الْفُضَيْلِ

❀❀ مسلم بن ابوبکرہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں فجر کی نماز کے لیے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جس بھی آدمی کے پاس سے گزرے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے بلند آواز میں نماز کے لیے بلاتے رہے یا پاؤں کے ذریعے اسے حرکت دیتے رہے۔

زیاد نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں: ابوفضیل نے ہمیں حدیث بیان کی۔

1263- حديث صحيح، وهذا اسناد ضعيف لابهام الواسطة بين زياد بن سعد وابن ابي عتاب واسمه زيد، لكن قد توبع في الاسناد السابق. واخرجه الحميدي (176)، واسحاق بن راهويه (1053)، ومسلم (743)، ويعقوب الفسوي في "المعرفة" 2/ 697، وابو عوانة 2/ 277 و 278/ البيهقي 3/ 46

Marfat.com

بَابٌ اِذَا اَدْرَكَ الْاِمَامَ، وَلَمْ يُصَلِّ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ

باب: جب کوئی شخص امام کو (نماز کی حالت میں) پائے اور اس نے فجر کی دو رکعت ادا نہ کی ہوں

1265 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الصُّبْحَ، فَصَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ، ثُمَّ دَخَلَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ، قَالَ: يَا فُلَانُ، اَيَّتُهُمَا صَلَاتُكَ؟ الَّتِي صَلَّيْتَ وَحْدَكَ، اَوِ الَّتِي صَلَّيْتَ مَعَنَا؟

❁❁ حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص آیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت فجر کی نماز ادا کر رہے تھے۔ اس نے دو رکعت (سنتیں) ادا کیں، پھر وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز باجماعت میں شریک ہو گیا جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مکمل کی تو دریافت کیا: اے فلاں! تم نے ان دونوں میں سے کون سی نماز کو اپنی نماز شمار کیا ہے؟ وہ جو تم نے تنہا ادا کی تھی یا وہ جو تم نے ہمارے ساتھ ادا کی ہے۔

1266 - حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، ح وحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ وَرْقَاءَ، ح وحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا اَبُو عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، ح وحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ اِسْحَاقَ، كُلُّهُمْ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فَلَا صَلَاةَ اِلَّا الْمَكْتُوبَةَ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''جب نماز کھڑی ہو جائے تو پھر فرض نماز کے علاوہ اور کوئی نماز ادا نہیں کی جائے گی''۔

بَابُ مَنْ فَاتَتْهُ مَتَى يَقْضِيهَا

باب: جس کی یہ سنتیں رہ جائیں وہ انہیں کب قضاء کرے گا

1267 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: رَاَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُصَلِّي بَعْدَ رَكْعَتَيْنِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ الصُّبْحِ رَكْعَتَانِ، فَقَالَ الرَّجُلُ: اِنِّي لَمْ اَكُنْ صَلَّيْتُ الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا، فَصَلَّيْتُهُمَا الْاٰنَ، فَسَكَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

❁❁ حضرت قیس بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو صبح کی نماز کے بعد دو رکعت ادا کرتے

1265- اسناده صحيح، عاصم: هو ابن سليمان الاحول، واخرجه مسلم (712)، وابن ماجه (1152)، والنسائي في "الكبرى" (943) من طرق عن عاصم الاحول، عن عبد الله بن سرجس. وهو في "مسند احمد" (20777)، و"صحيح ابن حبان" (2191).

Marfat.com

ہوئے دیکھا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: صبح کی نماز میں دو رکعت ہوتی ہیں اس شخص نے عرض کی: میں اس سے پہلے کی دو رکعت (سنتیں) ادا نہیں کر پایا تھا وہ میں نے اب ادا کر لی ہیں' تو نبی اکرم ﷺ خاموش رہے۔

1268 - حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى الْبَلْخِيُّ، قَالَ: قَالَ سُفْيَانُ: كَانَ عَطَاءُ بْنُ اَبِي رَبَاحٍ يُحَدِّثُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيْدٍ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَرَوَى عَبْدُ رَبِّهِ، وَيَحْيٰى ابْنَا سَعِيْدٍ هٰذَا الْحَدِيْثَ مُرْسَلًا، اَنَّ جَدَّهُمْ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذِهِ الْقِصَّةِ

❀❀ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) عبدربہ اور یحییٰ نے یہ روایت مرسل حدیث کے طور پر نقل کی ہے کہ ان کے دادا حضرت زید رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کے ساتھ نماز ادا کی اس کے بعد پورا واقعہ بیان کیا ہے۔

بَابُ الْاَرْبَعِ قَبْلَ الظُّهْرِ وَبَعْدَهَا

باب: ظہر سے پہلے اور اس کے بعد چار رکعت ادا کرنا

1269 - حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنِ النُّعْمَانِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ اَبِيْ سُفْيَانَ، قَالَ: قَالَتْ اُمُّ حَبِيْبَةَ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَافَظَ عَلٰى اَرْبَعِ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ، وَاَرْبَعٍ بَعْدَهَا، حَرُمَ عَلَى النَّارِ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: رَوَاهُ الْعَلَاءُ بْنُ الْحَارِثِ، وَسُلَيْمَانُ بْنُ مُوْسٰى، عَنْ مَكْحُولٍ، بِاِسْنَادِهِ مِثْلَهُ

❀❀ سیّدہ اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا جو نبی اکرم ﷺ کی زوجہ محترمہ ہیں وہ بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''جو شخص ظہر سے پہلے چار رکعت (سنت) اور اس کے بعد چار رکعت (سنت) باقاعدگی سے ادا کرتا رہے وہ جہنم پر حرام قرار دے دیا جائے گا''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1270 - حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ عُبَيْدَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنِ ابْنِ مِنْجَابَ، عَنْ قَرْثَعٍ، عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَرْبَعٌ قَبْلَ الظُّهْرِ لَيْسَ فِيْهِنَّ تَسْلِيْمٌ، تُفْتَحُ لَهُنَّ اَبْوَابُ السَّمَاءِ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: بَلَغَنِيْ عَنْ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ الْقَطَّانِ، قَالَ: لَوْ حَدَّثْتُ عَنْ عُبَيْدَةَ بِشَيْءٍ لَحَدَّثْتُ عَنْهُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: عُبَيْدَةُ ضَعِيْفٌ،

Marfat.com

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: ابْنُ مِنْجَابٍ هُوَ سَهْمٌ

❁❁ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے۔

''ظہر سے پہلے کی ایسی چار رکعت جن کے درمیان سلام نہ پھیرا گیا ہو ان کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:): مجھ تک یہ روایت پہنچی ہے کہ یحییٰ بن سعید قطان کہتے ہیں: اگر میں نے عبیدہ کے حوالے سے کوئی روایت نقل کرنا ہوتی' تو میں ان کے حوالے سے یہ روایت نقل کر دیتا۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:): عبیدہ نامی راوی ضعیف ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:): ابن منجاب نامی راوی کا نام سہم ہے۔

بَابُ الصَّلَاةِ قَبْلَ الْعَصْرِ

باب: عصر سے پہلے (سنت) نماز ادا کرنا

1271 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنِيْ جَدِّي اَبُو الْمُثَنّٰى، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَحِمَ اللّٰهُ امْرَأً صَلّٰى قَبْلَ الْعَصْرِ اَرْبَعًا

❁❁ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم کرے جو عصر سے پہلے چار رکعت ادا کرتا ہے''۔

1272 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيْ قَبْلَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ

❁❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عصر سے پہلے دو رکعت (سنت) ادا کرتے تھے۔

بَابُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ

باب: عصر کے بعد نماز ادا کرنا

1273 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ كُرَيْبٍ، مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ، وَعَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ اَزْهَرَ، وَالْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ، اَرْسَلُوْهُ اِلٰى عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوْا: اقْرَاْ عَلَيْهَا السَّلَامَ مِنَّا جَمِيعًا، وَسَلْهَا عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ، وَقُلْ: اِنَّا اُخْبِرْنَا اَنَّكِ تُصَلِّيْنَهُمَا، وَقَدْ بَلَغَنَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى

1271- اسنادہ حسن. واخرجہ الترمذی (432) من طرق عن ابی داود الطیالسی، بھذا الاسناد. وھو فی "مسند احمد" (5980)، و"صحیح ابن حبان" (2453). وفی الباب عن علی عند احمد (650).

Marfat.com

عَنْهُمَا، فَدَخَلْتُ عَلَيْهَا، فَبَلَّغْتُهَا مَا اَرْسَلُوْنِیْ بِهٖ، فَقَالَتْ: سَلْ اُمَّ سَلَمَةَ، فَخَرَجْتُ اِلَيْهِمْ، فَاَخْبَرْتُهُمْ بِقَوْلِهَا، فَرَدُّوْنِیْ اِلٰی اُمِّ سَلَمَةَ بِمِثْلِ مَا اَرْسَلُوْنِیْ بِهٖ اِلٰی عَائِشَةَ، فَقَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهٰی عَنْهُمَا، ثُمَّ رَاَيْتُهُ يُصَلِّيْهِمَا، اَمَّا حِيْنَ صَلَّاهُمَا، فَاِنَّهُ صَلَّی الْعَصْرَ، ثُمَّ دَخَلَ وَعِنْدِیْ نِسْوَةٌ مِّنْ بَنِیْ حَرَامٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، فَصَلَّاهُمَا، فَاَرْسَلْتُ اِلَيْهِ الْجَارِيَةَ، فَقُلْتُ: قُوْمِیْ بِجَنْبِهٖ، فَقُوْلِیْ لَهٗ: تَقُوْلُ اُمُّ سَلَمَةَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَسَمِعْتُكَ تَنْهٰی عَنْ هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ، وَاَرَاكَ تُصَلِّيْهِمَا، فَاِنْ اَشَارَ بِيَدِهٖ، فَاسْتَاْخِرِیْ عَنْهُ، قَالَتْ: فَفَعَلَتِ الْجَارِيَةُ، فَاَشَارَ بِيَدِهٖ، فَاسْتَاْخَرَتْ عَنْهُ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: يَا بِنْتَ اَبِیْ اُمَيَّةَ، سَاَلْتِ عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ، اِنَّهٗ اَتَانِیْ نَاسٌ مِّنْ عَبْدِ الْقَيْسِ بِالْاِسْلَامِ مِنْ قَوْمِهِمْ، فَشَغَلُوْنِیْ عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ فَهُمَا هَاتَانِ

كريب جو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے آزاد کردہ غلام ہیں وہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما، حضرت عبدالرحمٰن بن ازہر رضی اللہ عنہ اور حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ نے انہیں سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں بھیجا ان لوگوں نے کہا: تم سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو ہماری طرف سے سلام کہنا اور ان سے عصر کے بعد کی دو رکعت کے بارے میں دریافت کرنا اور یہ کہنا ہمیں یہ پتہ چلا ہے کہ آپ یہ دو رکعت ادا کرتی ہیں جب کہ ہم تک یہ اطلاع بھی پہنچی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دو رکعت سے منع کیا ہے (راوی کہتے ہیں:) میں سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں نے انہیں وہ پیغام سنایا جس کے ہمراہ ان لوگوں نے مجھے بھیجا تھا تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: تم سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا سے اس بارے میں دریافت کرو میں وہاں سے نکل کر ان حضرات کے پاس آیا اور انہیں سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے بیان کے بارے میں بتایا تو ان حضرات نے مجھے سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس اسی سوال کے ہمراہ بھیج دیا جس کے ہمراہ انہوں نے مجھے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں بھیجا تھا۔ سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ان دو رکعت سے منع کرتے ہوئے سنا۔ پھر ایک مرتبہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ دو رکعت ادا کرتے ہوئے دیکھا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دو رکعت ادا کی تھیں اس دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز ادا کرنے کے بعد گھر میں تشریف لائے میرے پاس انصار کے قبیلے بنو حرام سے تعلق رکھنے والی کچھ خواتین موجود تھیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دو رکعت کو ادا کیا میں نے ایک لڑکی کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیجی میں نے کہا: تم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کھڑی ہو جانا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گزارش کرنا اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا عرض کر رہی ہے یا رسول اللہ! میں نے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ان دو رکعت سے منع کرتے ہوئے سنا ہے اور اب میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ رہی ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم انہیں ادا کر رہے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست مبارک کے ذریعے اشارہ کیا تم پیچھے ہٹ جاؤ۔ سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: اس لڑکی نے ایسا ہی کیا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اپنے دست مبارک کے ذریعے اشارہ کیا کہ تم پیچھے ہٹ جاؤ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مکمل کر لی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اے ابوامیہ کی صاحبزادی (یعنی سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا مراد ہیں) تم نے عصر کے بعد کی دو رکعت کے بارے میں دریافت کیا: ہے میرے پاس عبدالقیس قبیلے سے تعلق رکھنے والے کچھ لوگ اپنی قوم کے اسلام کے سلسلے میں آ گئے تھے

Marfat.com

انہوں نے مجھے ظہر کے بعد کی دو رکعت ادا کرنے نہیں دیں' تو یہ وہ دو رکعت ہیں (جو میں نے اب ادا کی ہیں)''

بَابُ مَنْ رَخَّصَ فِيهِمَا إِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ مُرْتَفِعَةً

باب: جس نے ان دونوں کے بارے میں رخصت دی ہے' جبکہ سورج ابھی بلند ہو

1274 - حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ وَهْبِ بْنِ الْأَجْدَعِ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ، إِلَّا وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ

❀❀ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کے بعد نماز ادا کرنے سے منع کیا ہے' البتہ اگر سورج بلند ہو (تو حکم مختلف ہے)

1275 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي إِثْرِ كُلِّ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ رَكْعَتَيْنِ، إِلَّا الْفَجْرَ وَالْعَصْرَ

❀❀ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر فرض نماز کے بعد دو رکعت (سنت) ادا کرتے تھے البتہ فجر اور عصر کا معاملہ مختلف ہے۔

1276 - حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبَانُ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: شَهِدَ عِنْدِي رِجَالٌ مَرْضِيُّونَ فِيهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ - وَأَرْضَاهُمْ عِنْدِي عُمَرُ - أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا صَلَاةَ بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ

❀❀ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: بعض پسندیدہ حضرات نے اس بات کی گواہی دی جن میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بھی شامل ہیں اور ان حضرات میں میرے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہیں یہ حضرات بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''صبح کی نماز کے بعد سورج نکلنے تک کوئی نماز ادا نہیں کی جائے گی' اور عصر کی نماز کے بعد سورج غروب ہونے تک کوئی نماز ادا نہیں کی جائے گی''۔

1277 - حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُهَاجِرِ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ أَبِي سَلَّامٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ السُّلَمِيِّ، أَنَّهُ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَيُّ اللَّيْلِ أَسْمَعُ؟ قَالَ: جَوْفُ اللَّيْلِ الْآخِرُ، فَصَلِّ مَا شِئْتَ، فَإِنَّ الصَّلَاةَ مَشْهُودَةٌ مَكْتُوبَةٌ، حَتَّى تُصَلِّيَ الصُّبْحَ، ثُمَّ اقْصِرْ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ،

1276 - اسنادہ صحیح. أبان: هو ابن يزيد العطار، وقتادة: هو ابن دعامة السدوسي، وابو العالية: هو رُفيع بن مِهران الرِّياحي
واخرجه البخاري (581)، ومسلم (826)، وابن ماجه (1250)، والترمذي (181)، والنسائي في "الكبرى" (367) من طرق عن قتادة، بهذا الاسناد وهو في "مسند احمد" (110). واخرجه مختصراً بالنهي عن الصلاة بعد العصر النسائي (368) من طريق طاوس عن ابن عباس

Marfat.com

فَتَرْتَفِعَ قِيسَ رُمْحٍ، اَوْ رُمْحَيْنِ، فَاِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ، وَيُصَلِّيْ لَهَا الْكُفَّارُ، ثُمَّ صَلِّ مَا شِئْتَ، فَاِنَّ الصَّلَاةَ مَشْهُوْدَةٌ مَكْتُوبَةٌ، حَتّٰى يَعْدِلَ الرُّمْحُ ظِلَّهُ، ثُمَّ اَقْصِرْ، فَاِنَّ جَهَنَّمَ تُسْجَرُ، وَتُفْتَحُ اَبْوَابُهَا، فَاِذَا زَاغَتِ الشَّمْسُ، فَصَلِّ مَا شِئْتَ، فَاِنَّ الصَّلَاةَ مَشْهُوْدَةٌ، حَتّٰى تُصَلِّيَ الْعَصْرَ، ثُمَّ اَقْصِرْ، حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ، فَاِنَّهَا تَغْرُبُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ، وَيُصَلِّيْ لَهَا الْكُفَّارُ، وَقَصَّ حَدِيْثًا طَوِيلًا، قَالَ الْعَبَّاسُ: هٰكَذَا حَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَلَّامٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، اِلَّا اَنْ اُخْطِءَ شَيْئًا لَا اُرِيْدُهُ، فَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوبُ اِلَيْهِ

٭٭ حضرت عمرو بن عبسہ سلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ! رات کا کون سا حصہ (دعا کی قبولیت کے لیے) زیادہ مناسب ہوتا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آخری نصف حصہ' تم جتنی چاہو نماز ادا کرو کیونکہ نماز میں فرشتوں کی حاضری بھی ہوتی ہے اور اسے نوٹ بھی کیا جاتا ہے' یہاں تک کہ تم فجر کی نماز ادا کرلو پھر تم نماز ادا کرنے سے رک جاؤ یہاں تک کہ سورج نکل آئے اور ایک یا دو نیزے جتنا بلند ہو جائے کیونکہ وہ شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے اور کفار اس کی عبادت کرتے ہیں' پھر تم جتنی چاہو نماز ادا کر سکتے ہو' کیونکہ ہر ادا کی جانے والی نماز میں فرشتوں کی حاضری ہوتی ہے اور اسے نوٹ کیا جاتا ہے' یہاں تک کہ نیزہ اپنے سائے کے برابر ہو جائے (یعنی زوال کا وقت ہو جائے) پھر تم نماز ادا کرنے سے رک جاؤ کیونکہ اس وقت میں جہنم کو بھڑکایا جاتا ہے اور اس کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جب سورج ڈھل جائے' تو تم جتنی چاہو نماز ادا کرو کیونکہ نماز میں فرشتوں کی حاضری ہوتی ہے' یہاں تک کہ جب تم عصر کی نماز ادا کرلو تو سورج غروب ہونے تک نماز ادا کرنے سے رک جاؤ کیونکہ یہ شیطان کے دو سینگوں کے درمیان غروب ہوتا ہے اور اس دوران کفار اس کی عبادت کرتے ہیں۔

اس کے بعد راوی نے طویل واقعہ نقل کیا ہے۔

عباس نامی راوی کہتے ہیں: ابوسلام نامی راوی نے ابوامامہ کے حوالے سے یہ روایت اسی طرح نقل کی ہے' البتہ میں نے اس میں کچھ غلطی کی ہے' جو میں کرنا نہیں چاہتا تھا تو اس بارے میں' میں اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور اس کی بارگاہ میں' توبہ کرتا ہوں۔

1278 - حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، حَدَّثَنَا قُدَامَةُ بْنُ مُوْسٰى، عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ اَبِيْ عَلْقَمَةَ، عَنْ يَسَارٍ، مَوْلٰى ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: رَآنِيْ ابْنُ عُمَرَ وَاَنَا اُصَلِّيْ، بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ، فَقَالَ: يَا يَسَارُ، اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَيْنَا وَنَحْنُ نُصَلِّيْ هٰذِهِ الصَّلَاةَ، فَقَالَ: لِيُبَلِّغْ شَاهِدُكُمْ غَائِبَكُمْ، لَا تُصَلُّوا بَعْدَ الْفَجْرِ اِلَّا سَجْدَتَيْنِ

٭٭ یسار' جو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے غلام ہیں' وہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے مجھے دیکھا کہ میں صبح صادق ہو جانے کے بعد نماز ادا کر رہا تھا انہوں نے فرمایا: اے یسار نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے ہم اس وقت یہ نماز ادا کر رہے تھے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جو لوگ موجود ہیں وہ غیر موجود لوگوں تک اس پیغام کو پہنچا دیں کہ تم لوگ صبح صادق کو جانے کے بعد صرف دو رکعت

Marfat.com

(سنت) ادا کرو۔"

1279 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، وَمَسْرُوقٍ، قَالَا: نَشْهَدُ عَلٰی عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ: مَا مِنْ يَوْمٍ يَاْتِی عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِلَّا صَلَّی بَعْدَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ

❁❁ اسود اور مسروق بیان کرتے ہیں: ہم سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں گواہی دے کر یہ بات بیان کرتے ہیں: انہوں نے یہ بات بیان کی ہے۔

"نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی میرے ہاں تشریف لاتے تھے آپ عصر کے بعد دو رکعت ادا کیا کرتے تھے"۔

1280 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا عَمِّی، حَدَّثَنَا اَبِی، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ ذَكْوَانَ، مَوْلٰی عَائِشَةَ، اَنَّهَا حَدَّثَتْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّیْ بَعْدَ الْعَصْرِ، وَيَنْهٰی عَنْهَا، وَيُوَاصِلُ، وَيَنْهٰی عَنِ الْوِصَالِ

❁❁ ذکوان بیان کرتے ہیں: سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے انہیں یہ بتایا ہے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عصر کے بعد نماز ادا کیا کرتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو یہ نماز ادا کرنے سے منع کرتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم خود صوم وصال رکھتے تھے اور (لوگوں کو) صوم وصال رکھنے سے منع کرتے تھے۔

بَابُ الصَّلَاةِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ

باب: مغرب سے پہلے (نفل) ادا کرنا

1281 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيْدٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِیِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلُّوْا قَبْلَ الْمَغْرِبِ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ قَالَ: صَلُّوْا قَبْلَ الْمَغْرِبِ رَكْعَتَيْنِ لِمَنْ شَاءَ، خَشْيَةَ اَنْ يَتَّخِذَهَا النَّاسُ سُنَّةً

❁❁ حضرت عبداللہ مزنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"مغرب سے پہلے دو رکعت ادا کرو" پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مغرب سے پہلے دو رکعت ادا کرو (یہ حکم) اس شخص کے لیے ہے، جو یہ (رکعت ادا کرنا) چاہے"۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس اندیشے کے تحت یہ حکم دیا تھا کہ کہیں لوگ اسے سنت کے طور پر اختیار نہ کرلیں۔

1282 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيْمِ الْبَزَّازُ، اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ اَبِی الْاَسْوَدِ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: قُلْتُ لِاَنَسٍ: اَرَاٰكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، رَاٰنَا فَلَمْ يَاْمُرْنَا، وَلَمْ

Marfat.com

يَنْهَنَا

❀❀ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ہم لوگ مغرب سے پہلے دو رکعت ادا کرتے تھے۔

راوی بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو یہ (دو رکعت ادا کرتے ہوئے) دیکھا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ تو ہمیں حکم دیا اور نہ اس سے منع کیا۔

1283 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَيْنَ كُلِّ اَذَانَيْنِ صَلَاةٌ، بَيْنَ كُلِّ اَذَانَيْنِ صَلَاةٌ لِمَنْ شَاءَ

❀❀ حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''ہر دو اذانوں (یعنی اذان اور اقامت) کے درمیان نماز ادا کی جائے گی ہر دو اذانوں (یعنی اذان اور اقامت) کے درمیان نماز ادا کی جائے گی (یہ حکم اس شخص کے لیے ہے) جو انہیں (ادا کرنا) چاہے''۔

1284 - حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِيْ شُعَيْبٍ، عَنْ طَاوُسٍ، قَالَ: سُئِلَ ابْنُ عُمَرَ، عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ، فَقَالَ: مَا رَاَيْتُ اَحَدًا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيهِمَا، وَرَخَّصَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: سَمِعْتُ يَحْيٰى بْنَ مَعِيْنٍ يَقُوْلُ: هُوَ شُعَيْبٌ - يَعْنِيْ - وَهِمَ شُعْبَةُ فِيْ اسْمِهِ

❀❀ طاؤس بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مغرب سے پہلے کی دو رکعت کے بارے میں دریافت کیا گیا: انہوں نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں، میں نے کسی کو انہیں ادا کرتے ہوئے نہیں دیکھا البتہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کے بعد دو رکعت ادا کرنے کی رخصت دی ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:): میں یحییٰ بن معین کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے راوی کا نام شعیب ہے ان کی مراد یہ تھی کہ شعبہ نامی راوی کو اس راوی کے نام کے بارے میں وہم ہوا (اور انہوں نے اس کا نام ابوشعیب نقل کر دیا)۔

بَابُ صَلَاةِ الضُّحٰى

باب: چاشت کی نماز

1283- اسناده صحيح. ابن عُلَية: هو اسماعيل بن ابراهيم الاسدي، والجُرَيري: هو سعيد بن اياس، وقد سمع منه ابن عُلية قبل الاختلاط. واخرجه البخاري (624)، ومسلم (838) من طريقين عن الجريري، بهذا الاسناد. وهو في "مسند احمد" (20574) و"صحيح ابن حبان" (1560). واخرجه البخاري (627)، ومسلم (838)، وابن ماجه (1162)، والترمذي (183)، والنسائي في "الكبرى" (374) و (1657)

Marfat.com

1285 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبَّادٍ، ح وحَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، الْمَعْنَى، عَنْ وَاصِلٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُقَيْلٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُصْبِحُ عَلَى كُلِّ سُلَامَى مِنَ ابْنِ آدَمَ صَدَقَةٌ، تَسْلِيمُهُ عَلَى مَنْ لَقِيَ صَدَقَةٌ، وَاَمْرُهُ بِالْمَعْرُوفِ صَدَقَةٌ، وَنَهْيُهُ عَنِ الْمُنْكَرِ صَدَقَةٌ، وَاِمَاطَتُهُ الْاَذَى عَنِ الطَّرِيقِ صَدَقَةٌ، وَبُضْعَةُ اَهْلِهِ صَدَقَةٌ، وَيُجْزِءُ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ رَكْعَتَانِ مِنَ الضُّحَى،

قَالَ اَبُو دَاوُدَ: وَحَدِيثُ عَبَّادٍ اَتَمُّ، وَلَمْ يَذْكُرْ مُسَدَّدٌ الْاَمْرَ، وَالنَّهْيَ، زَادَ فِي حَدِيثِهِ: وَقَالَ كَذَا وَكَذَا، وَزَادَ ابْنُ مَنِيعٍ فِي حَدِيثِهِ: قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ، اَحَدُنَا يَقْضِي شَهْوَتَهُ، وَتَكُونُ لَهُ صَدَقَةٌ، قَالَ: اَرَاَيْتَ لَوْ وَضَعَهَا فِي غَيْرِ حِلِّهَا اَلَمْ يَكُنْ يَاْثَمُ

❁❁ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''روزانہ انسان کے ہر جوڑ پر صدقہ کرنا لازم ہوتا ہے آدمی کو جو شخص ملتا ہے اسے سلام کرنا صدقہ ہے۔ آدمی کا نیکی کا حکم دینا صدقہ ہے۔ آدمی کا برائی سے منع کرنا صدقہ ہے۔ راستے سے تکلیف دہ چیز کو ہٹا دینا صدقہ ہے۔ اپنی اہلیہ کے ساتھ وظیفۂ زوجیت ادا کرنا صدقہ ہے اور ان سب کی جگہ چاشت کے وقت دو رکعت ادا کرنا کفایت کر جاتا ہے''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) عباد نامی راوی کی نقل کردہ روایت زیادہ مکمل ہے مسدد نامی راوی نے نیکی کا حکم دینے اور برائی سے منع کرنے کا ذکر نہیں کیا انہوں نے اپنی روایت میں یہ الفاظ نقل کیے ہیں: ''اتنا اور اتنا''

ابن منیع نامی اپنی روایت میں یہ الفاظ نقل کیے ہیں: لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم سے کوئی ایک شخص جب اپنی خواہش پوری کرتا ہے تو یہ اس کے لیے صدقہ ہوگا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے اگر وہ اسے ناجائز طور پر پورا کرتا ہے تو کیا اسے گناہ نہیں ہوتا۔

1286 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، اَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ وَاصِلٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُقَيْلٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ الدُّؤَلِيِّ، قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ اَبِي ذَرٍّ، قَالَ: يُصْبِحُ عَلَى كُلِّ سُلَامَى مِنْ اَحَدِكُمْ فِي كُلِّ يَوْمٍ صَدَقَةٌ، فَلَهُ بِكُلِّ صَلَاةٍ صَدَقَةٌ، وَصِيَامٍ صَدَقَةٌ، وَحَجٍّ صَدَقَةٌ، وَتَسْبِيحٍ صَدَقَةٌ، وَتَكْبِيرٍ صَدَقَةٌ، وَتَحْمِيدٍ صَدَقَةٌ، فَعَدَّدَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هٰذِهِ الْاَعْمَالِ الصَّالِحَةِ، ثُمَّ قَالَ: يُجْزِءُ اَحَدَكُمْ مِنْ ذَلِكَ رَكْعَتَا الضُّحَى

❁❁ ابوالاسود دؤلی بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم ابوذر غفاری کے پاس موجود تھے انہوں نے فرمایا: روزانہ تم میں سے ہر ایک کے ہر جوڑ پر صدقہ کرنا لازم ہوتا ہے ہر نماز اس کے لیے صدقہ ہے، روزہ صدقہ ہے، حج صدقہ ہے، سبحان اللہ کہنا صدقہ ہے، اللہ اکبر کہنا صدقہ ہے، الحمد للہ کہنا صدقہ ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ تمام نیک اعمال شمار کروائے اور پھر ارشاد فرمایا:

''اس بارے میں تمہارے لیے چاشت کی دو رکعت ادا کرنا کفایت کر جاتا ہے''۔

1287 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَيُّوبَ، عَنْ زَبَّانَ بْنِ فَائِدٍ، عَنْ

Marfat.com

سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ اَنَسٍ الْجُهَنِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ مَنْ قَعَدَ فِيْ مُصَلَّاهُ حِيْنَ يَنْصَرِفُ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ، حَتّٰى يُسَبِّحَ رَكْعَتَيِ الضُّحٰى، لَا يَقُوْلُ اِلَّا خَيْرًا، غُفِرَ لَهٗ خَطَايَاهُ، وَاِنْ كَانَتْ اَكْثَرَ مِنْ زَبَدِ الْبَحْرِ

❁❁ سہل بن معاذ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص فجر کی نماز پڑھ لینے کے بعد اپنی جائے نماز پر بیٹھا رہے اس وقت تک جب تک وہ چاشت کی دو رکعت ادا نہیں کر لیتا اس دوران وہ صرف بھلائی کی بات کہے تو اس شخص کے گناہوں کی مغفرت ہو جاتی ہے اگر چہ وہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں''۔

1288 - حَدَّثَنَا اَبُوْ تَوْبَةَ الرَّبِيْعُ بْنُ نَافِعٍ، حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ يَحْيٰى بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةٌ فِيْ اِثْرِ صَلَاةٍ، لَا لَغْوَ بَيْنَهُمَا، كِتَابٌ فِيْ عِلِّيِّيْنَ

❁❁ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''آدمی کا ایک نماز کے بعد دوسری نماز ادا کرنا اس طرح کہ ان کے درمیان کوئی لغو حرکت نہ ہو یہ علیین میں نوٹ کیے جانے (کا مستحق ہوتا ہے)''

1289 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، عَنْ مَكْحُوْلٍ، عَنْ كَثِيْرِ بْنِ مُرَّةَ اَبِيْ شَجَرَةَ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ هَمَّارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: يَا ابْنَ آدَمَ، لَا تُعْجِزْنِيْ مِنْ اَرْبَعِ رَكَعَاتٍ فِيْ اَوَّلِ نَهَارِكَ، اَكْفِكَ آخِرَهٗ

❁❁ حضرت نعیم بن ہمار رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے آدم کے بیٹے تم دن کے ابتدائی حصے میں چار رکعت ادا کرنے سے غافل نہ رہنا میں دن کے آخری حصے تک تمہاری کفایت کروں گا''۔

1290 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، وَاَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ، قَالَا: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِيْ عَيَّاضُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ كُرَيْبٍ، مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اُمِّ هَانِءٍ بِنْتِ اَبِيْ طَالِبٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ صَلّٰى سُبْحَةَ الضُّحٰى ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ، يُسَلِّمُ مِنْ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ، قَالَ اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى يَوْمَ الْفَتْحِ سُبْحَةَ الضُّحٰى، فَذَكَرَ مِثْلَهٗ، قَالَ ابْنُ السَّرْحِ: اَنَّ اُمَّ هَانِءٍ قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَذْكُرْ سُبْحَةَ الضُّحٰى، بِمَعْنَاهُ

1287- اسناده ضعيف. زَبَّان بن فائد ضعيف، وكذا سهل بن معاذ. ابن وهب: هو عبد الله القرشي. واخرجه ابن عبد الحكم في "فتوح مصر" ص 296، والطبراني في "المعجم الكبير" 20/ (442)، والبيهقي 3/ 49 من طرق عن زبان بن فائد، بهذا الاسناد. وهو في "مسند احمد" (15623).

Marfat.com

❁❁ سیّدہ اُمّ ہانی بنت ابوطالب رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: فتح مکہ کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چاشت کی نماز میں آٹھ رکعت ادا کیں جن میں ہر دو رکعت کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم سلام پھیرتے رہے۔

احمد بن صالح نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے دن چاشت کے نوافل ادا کیے اس کے بعد راوی نے حسب سابق حدیث ذکر کی ہے۔

ابن سرح نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں: سیّدہ اُمّ ہانی رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے ہاں تشریف لائے اس راوی نے چاشت کے نوافل کا تذکرہ نہیں کیا اس کے علاوہ حسب سابق حدیث ہے۔

1291 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ لَیْلَی، قَالَ: مَا اَخْبَرَنَا اَحَدٌ اَنَّهُ رَاَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلَّی الضُّحَی غَیْرُ اُمِّ هَانِءٍ، فَاِنَّهَا ذَکَرَتْ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمَ فَتْحِ مَکَّةَ، اغْتَسَلَ فِیْ بَیْتِهَا، وَصَلَّی ثَمَانِیَ رَکَعَاتٍ، فَلَمْ یَرَهُ اَحَدٌ صَلَّاهُنَّ بَعْدُ

❁❁ ابن ابولیلیٰ بیان کرتے ہیں: ہمیں کسی نے یہ بات نہیں بتائی کہ اس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو چاشت کی نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے صرف سیّدہ اُمّ ہانی رضی اللہ عنہا نے یہ بات بتائی۔ انہوں نے یہ بات بیان کی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے دن ان کے گھر میں غسل کیا اور آٹھ رکعت ادا کیں اور اس کے بعد کسی نے بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ نماز ادا کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔

1292 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ زُرَیْعٍ، حَدَّثَنَا الْجُرَیْرِیُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِیْقٍ، قَالَ: سَاَلْتُ عَائِشَةَ: هَلْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُصَلِّی الضُّحَی، فَقَالَتْ: لَا، اِلَّا اَنْ یَّجِیءَ مِنْ مَغِیْبِهِ، قُلْتُ: هَلْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقْرِنُ بَیْنَ السُّوْرَتَیْنِ، قَالَتْ: مِنَ الْمُفَصَّلِ

❁❁ عبداللہ بن شقیق بیان کرتے ہیں: میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا: کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کی نماز ادا کرتے تھے۔ انہوں نے جواب دیا: جی نہیں البتہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم (مدینہ منورہ سے طویل) غیر حاضری کے بعد واپس تشریف لاتے تھے (تو اس وقت ادا کر لیتے تھے) میں نے دریافت کیا: کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (ایک ہی رکعت میں) مختلف سورتیں ملا کر تلاوت کرتے تھے انہوں نے جواب دیا: مفصل سورتوں (کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ملا کر پڑھ لیتے تھے)

1293 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِیُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَیْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، زَوْجِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا قَالَتْ: مَا سَبَّحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَةَ الضُّحَی قَطُّ، وَاِنِّیْ لَاُسَبِّحُهَا، وَاِنْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَیَدَعُ الْعَمَلَ، وَهُوَ یُحِبُّ اَنْ یَّعْمَلَ بِهِ خَشْیَةَ اَنْ یَّعْمَلَ بِهِ النَّاسُ، فَیُفْرَضَ عَلَیْهِمْ

❁❁ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی بھی چاشت کے وقت نفل نماز ادا نہیں کی البتہ میں اسے ادا کرتی ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بعض اوقات کوئی عمل ترک کر دیتے تھے حالانکہ وہ عمل کرنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پسند ہوتا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس اندیشے کے تحت ایسا کرتے تھے: کہیں لوگ بھی اس پر عمل کرنا شروع نہ کر دیں اور وہ ان پر فرض نہ ہو جائے۔

Marfat.com

1294 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُفَيْلٍ، وَاَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ، قَالَا: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا سِمَاكٌ، قَالَ: قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ: اَكُنْتَ تُجَالِسُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ كَثِيْرًا، فَكَانَ لَا يَقُوْمُ مِنْ مُصَلَّاهُ الَّذِي صَلَّى فِيْهِ الْغَدَاةَ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، فَاِذَا طَلَعَتْ قَامَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

❁❁ سماک بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: کیا آپ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی محفل میں بیٹھتے رہے ہیں انہوں نے جواب دیا: جی ہاں بہت مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس جگہ پر فجر کی نماز ادا کی ہوتی تھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس جگہ سے اس وقت تک نہیں اٹھتے تھے جب تک سورج نہیں نکل آتا تھا جب وہ نکل آتا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو جاتے تھے۔

بَابٌ فِيْ صَلَاةِ النَّهَارِ

باب: دن کے نوافل

1295 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوْقٍ، اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَارِقِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَثْنٰى مَثْنٰى

❁❁ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''رات اور دن کی (نفل) نماز دو دو کر کے ادا کی جائے گی''۔

1296 - حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنِيْ عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ اَبِيْ اَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْمُطَّلِبِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الصَّلَاةُ مَثْنٰى مَثْنٰى، اَنْ تَشَهَّدَ فِيْ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ، وَاَنْ تَبَاءَسَ، وَتَمَسْكَنَ، وَتُقْنِعَ بِيَدَيْكَ، وَتَقُوْلَ: اَللّٰهُمَّ اَللّٰهُمَّ، فَمَنْ لَّمْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ، فَهِيَ خِدَاجٌ، سُئِلَ اَبُوْ دَاوٗدَ عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ مَثْنٰى، قَالَ: اِنْ شِئْتَ مَثْنٰى، وَاِنْ شِئْتَ اَرْبَعًا

❁❁ حضرت مطلب رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: (نفل) نماز دو دو کر کے ادا کی جائے گی تم ہر دو رکعت کے تشہد پڑھو اور عاجزی اور انکساری کا مظاہرہ کرتے ہوئے دونوں ہاتھ اٹھاؤ اور یہ دعا کرو اے اللہ! اے اللہ! جو ایسا نہیں کرتا تو یہ نماز نامکمل ہوتی ہے۔

امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ سے رات کی نماز دو دو کر کے پڑھنے کے بارے میں دریافت کیا گیا: انہوں نے فرمایا: اگر تم چاہو تو دو دو کر کے ادا کر لو اگر چاہو تو چار رکعت ادا کر لو۔

1294- اسناده حسن سماك - وهو ابن حرب - صدوق حسن الحديث الا فى روايته عن عكرمة، فان فيها اضطراباً ابن نفيل هو عبد الله بن محمد النفيليُّ، وزهير: هو ابن معاوية الجعفي. واخرجه مسلم (670) و (2322)، والترمذى (592)، والنسائى فى "الكبرى" (1282) و (1283) من طرق عن سماك بن حرب، بهذا الاسناد. ورواية الترمذى مختصرة، وقال تابعها: هذا حديث حسن صحيح. وهو فى "مسند احمد" (20820)، و"صحيح ابن حبان" (2028).

Marfat.com

بَابُ صَلَاةِ التَّسْبِيحِ

باب: صلاۃ تسبیح

1297 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ النَّيْسَابُوْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ اَبَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ: يَا عَبَّاسُ، يَا عَمَّاهُ، اَلَا اُعْطِيكَ، اَلَا اَمْنَحُكَ، اَلَا اَحْبُوكَ، اَلَا اَفْعَلُ بِكَ عَشْرَ خِصَالٍ، اِذَا اَنْتَ فَعَلْتَ ذٰلِكَ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ ذَنْبَكَ اَوَّلَهُ وَآخِرَهُ، قَدِيمَهُ وَحَدِيثَهُ، خَطَاَهُ وَعَمْدَهُ، صَغِيرَهُ وَكَبِيرَهُ، سِرَّهُ وَعَلَانِيَتَهُ، عَشْرَ خِصَالٍ: اَنْ تُصَلِّيَ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ تَقْرَاُ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ وَسُورَةً، فَاِذَا فَرَغْتَ مِنَ الْقِرَاءَةِ فِي اَوَّلِ رَكْعَةٍ وَاَنْتَ قَائِمٌ، قُلْتَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، خَمْسَ عَشْرَةَ مَرَّةً، ثُمَّ تَرْكَعُ، فَتَقُولُهَا وَاَنْتَ رَاكِعٌ عَشْرًا، ثُمَّ تَرْفَعُ رَاْسَكَ مِنَ الرُّكُوعِ، فَتَقُولُهَا عَشْرًا، ثُمَّ تَهْوِي سَاجِدًا، فَتَقُولُهَا وَاَنْتَ سَاجِدٌ عَشْرًا، ثُمَّ تَرْفَعُ رَاْسَكَ مِنَ السُّجُودِ فَتَقُولُهَا عَشْرًا، ثُمَّ تَسْجُدُ، فَتَقُولُهَا عَشْرًا، ثُمَّ تَرْفَعُ رَاْسَكَ، فَتَقُولُهَا عَشْرًا، فَذٰلِكَ خَمْسٌ وَسَبْعُونَ، فِي كُلِّ رَكْعَةٍ تَفْعَلُ ذٰلِكَ فِي اَرْبَعِ رَكَعَاتٍ، اِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تُصَلِّيَهَا فِي كُلِّ يَوْمٍ مَرَّةً فَافْعَلْ، فَاِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَفِي كُلِّ جُمُعَةٍ مَرَّةً، فَاِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَفِي كُلِّ شَهْرٍ مَرَّةً، فَاِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَفِي كُلِّ سَنَةٍ مَرَّةً، فَاِنْ لَمْ تَفْعَلْ، فَفِي عُمُرِكَ مَرَّةً،

❁❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے عباس اے چچا جان کیا میں آپ کو عطیہ نہ دوں۔ کیا میں آپ کو تحفہ نہ دوں۔ کیا میں آپ کو کوئی چیز نہ دوں۔ کیا میں آپ کے ساتھ کوئی اچھائی نہ کروں۔ دس چیزیں ایسی ہیں کہ جب آپ وہ کرلیں گے تو اللہ تعالیٰ آپ کے تمام اگلے پچھلے پرانے نئے غلطی سے کئے گئے جان بوجھ کر کئے گئے صغیرہ کبیرہ پوشیدہ اعلانیہ (گناہوں کو معاف کردے گا) یہ دس خصائل ہیں وہ یوں کہ آپ چار رکعت ادا کریں جن میں سے ہر رکعت میں سورت فاتحہ اور اس کے ہمراہ ایک سورۃ کی تلاوت کریں جب آپ پہلی رکعت میں تلاوت کر کے فارغ ہو جائیں اور آپ اس وقت کھڑے ہوئے ہوں' تو آپ یہ پڑھیں۔

''سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر'' اسے پندرہ مرتبہ پڑھیں' پھر آپ رکوع میں جائیں اور ان کلمات کو رکوع کی حالت میں دس مرتبہ پڑھیں' پھر آپ رکوع سے سر اٹھائیں اور ان کلمات کو دس مرتبہ پڑھیں' پھر آپ سجدے میں جھک جائیں اور ان کلمات کو سجدے کے عالم میں دس مرتبہ پڑھیں' پھر آپ سجدے سے سر اٹھائیں اور ان کلمات کو دس مرتبہ پڑھیں' تو یہ 75 ہو جائیں گے ہر رکعت میں آپ اسی طرح کرتے ہوئے چار رکعت ادا کریں اگر آپ سے ہو سکے تو آپ روزانہ ایک مرتبہ یہ نماز ادا کریں اگر یہ نہیں کر سکتے تو ہفتے میں ایک مرتبہ ادا کرلیں اگر یہ بھی نہیں کر سکتے تو ہر مہینے میں ایک مرتبہ ادا کرلیں اگر یہ بھی نہیں کر سکتے تو ہر سال میں ایک مرتبہ ادا کرلیں اگر یہ بھی نہیں کر سکتے تو اپنی پوری عمر میں ایک مرتبہ ادا کرلیں۔

Marfat.com

1298 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُفْيَانَ الْأُبُلِّيُّ، حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ اَبُوْ حَبِيبٍ، حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ، عَنْ اَبِي الْجَوْزَاءِ، قَالَ: حَدَّثَنِي رَجُلٌ كَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ يَرَوْنَ اَنَّهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ائْتِنِي غَدًا اَحْبُوكَ، وَاُثِيبُكَ، وَاُعْطِيكَ حَتّٰى ظَنَنْتُ اَنَّهُ يُعْطِينِي عَطِيَّةً، قَالَ: اِذَا زَالَ النَّهَارُ، فَقُمْ فَصَلِّ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ، قَالَ: ثُمَّ تَرْفَعُ رَاْسَكَ يَعْنِي مِنَ السَّجْدَةِ الثَّانِيَةِ، فَاسْتَوِ جَالِسًا، وَلَا تَقُمْ حَتّٰى تُسَبِّحَ عَشْرًا، وَتَحْمَدَ عَشْرًا، وَتُكَبِّرَ عَشْرًا، وَتُهَلِّلَ عَشْرًا، ثُمَّ تَصْنَعَ ذٰلِكَ فِي الْاَرْبَعِ الرَّكَعَاتِ، قَالَ: فَاِنَّكَ لَوْ كُنْتَ اَعْظَمَ اَهْلِ الْاَرْضِ ذَنْبًا غُفِرَ لَكَ بِذٰلِكَ، قُلْتُ: فَاِنْ لَمْ اَسْتَطِعْ اَنْ اُصَلِّيَهَا تِلْكَ السَّاعَةَ؟ قَالَ صَلِّهَا مِنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ خَالُ هِلَالٍ الرَّاْيِ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: رَوَاهُ الْمُسْتَمِرُّ بْنُ الرَّيَّانِ، عَنْ اَبِي الْجَوْزَاءِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو مَوْقُوْفًا، وَرَوَاهُ رَوْحُ بْنُ الْمُسَيَّبِ، وَجَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ النُّكْرِيِّ، عَنْ اَبِي الْجَوْزَاءِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَوْلَهُ، وَقَالَ فِي حَدِيْثِ رَوْحٍ، فَقَالَ حَدِيْثٌ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

❁❁ ابوجوزاء بیان کرتے ہیں: ایک صاحب جنہیں صحابی ہونے کا شرف حاصل ہے (محدثین کا یہ خیال ہے اس سے مراد حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ہیں) انہوں نے یہ بتایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا:

''کل تم میرے پاس آنا میں تمہیں عطیہ دوں گا بدلہ دوں گا' اور کچھ دوں گا (راوی کہتے ہیں:) میں نے یہ گمان کیا کہ شاید نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کوئی عطیہ دیں گے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب دن ڈھل جائے' تو تم اٹھ کر چار رکعت ادا کرو اس کے بعد راوی نے حسب سابق حدیث نقل کی ہے' جس میں یہ الفاظ ہیں:

پھر تم اپنے سر کو اٹھاؤ یعنی دوسرے سجدے سے اٹھاؤ اور سیدھے ہو کر بیٹھنا تم اس وقت تک کھڑے نہ ہو جب تک تم دس مرتبہ سبحان اللہ، دس مرتبہ الحمدللہ، دس مرتبہ اللہ اکبر، دس مرتبہ لا الہ الا اللہ نہیں پڑھ لیتے پھر تم چار رکعت اسی طرح ادا کرو۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر تم روئے زمین کے سب سے زیادہ گنہگار بھی ہوئے' تو ان رکعت کی وجہ سے تمہاری مغفرت ہو جائے گی۔ راوی کہتے ہیں: میں نے دریافت کیا: اگر میں اسے مخصوص وقت میں ادا نہ کر سکوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اسے رات یا دن میں کسی بھی وقت ادا کر لو''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) حبان بن حلال نامی راوی رائے کا مامون ہے۔

❁❁ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے موقوف روایت کے طور پر منقول ہے' تاہم یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے ان کے اپنے قول کے طور پر منقول ہے۔

روح نامی راوی نے یہ بات نقل کی ہے یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث ہے اور مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہ حدیث بیان

Marfat.com

کی گئی ہے۔

1299 - حَدَّثَنَا اَبُوْ تَوْبَةَ الرَّبِيْعُ بْنُ نَافِعٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمٍ، حَدَّثَنِي الْاَنْصَارِيُّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِجَعْفَرٍ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ، فَذَكَرَ نَحْوَهُمْ، قَالَ فِي السَّجْدَةِ الثَّانِيَةِ مِنَ الرَّكْعَةِ الْاُوْلَى، كَمَا قَالَ فِيْ حَدِيْثِ مَهْدِيِّ بْنِ مَيْمُوْنٍ

❁❁ انصاری بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے حضرت جعفر رضی اللہ عنہ سے فرمایا اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے' جس میں یہ الفاظ ہیں:

''جب تم پہلی رکعت کا دوسرا سجدہ کرلو''۔ یہ بالکل اسی طرح ہے' جس طرح مہدی بن میمون کی نقل کردہ روایت میں ہے۔

بَابُ رَكْعَتَيِ الْمَغْرِبِ اَيْنَ تُصَلَّيَانِ؟

باب: مغرب کی دو رکعت (سنت) کہاں ادا کی جائیں

1300 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي الْاَسْوَدِ، حَدَّثَنِيْ اَبُوْ مُطَرِّفٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي الْوَزِيْرِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسَى الْفِطْرِيُّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِسْحَاقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتٰى مَسْجِدَ بَنِيْ عَبْدِ الْاَشْهَلِ، فَصَلّٰى فِيْهِ الْمَغْرِبَ، فَلَمَّا قَضَوْا صَلَاتَهُمْ رَآهُمْ يُسَبِّحُوْنَ بَعْدَهَا، فَقَالَ: هٰذِهِ صَلَاةُ الْبُيُوْتِ

❁❁ سعد بن اسحاق اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا (حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں) نبی اکرم ﷺ بنوعبدالاشہل کی مسجد میں تشریف لائے آپ ﷺ نے وہاں مغرب کی نماز ادا کی جب ان لوگوں نے نماز مکمل کر لی تو آپ ﷺ نے ان لوگوں کو اس نماز کے بعد نوافل ادا کرتے ہوئے دیکھا تو ارشاد فرمایا: یہ گھروں میں ادا کی جانے والی نماز ہے (یعنی نوافل گھروں میں ادا کرنے چاہئیں)

1301 - حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْجَرْجَرَائِيُّ، حَدَّثَنَا طَلْقُ بْنُ غَنَّامٍ، حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي الْمُغِيْرَةِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطِيْلُ الْقِرَاءَةَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ، حَتّٰى يَتَفَرَّقَ اَهْلُ الْمَسْجِدِ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: رَوَاهُ نَصْرٌ الْمُجَذَّرُ، عَنْ يَعْقُوْبَ الْقُمِّيِّ، وَاَسْنَدَهُ مِثْلَهُ.

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: حَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى بْنِ الطَّبَّاعِ، حَدَّثَنَا نَصْرٌ الْمُجَذَّرُ، عَنْ يَعْقُوْبَ مِثْلَهُ.

1300- حسن لغيره وهذا اسناد ضعيف لجهالة اسحاق بن كعب. واخرجه الترمذي (610)، والنسائي في "المجتبى" (1600) من طريق محمد بن موسى الفطري، بهذا الإسناد. وله شاهد من حديث محمود بن لبيد عند احمد (23624) بسند حسن، وصححه ابن خزيمة (1200).

Marfat.com

❀❀ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مغرب کے بعد کی دو رکعت (سنتوں) میں طویل قرأت کرتے تھے' یہاں تک کہ اہل مسجد بکھر جاتے (یعنی مسجد سے واپس چلے جاتے تھے)

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

❀❀ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1302 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ، وَسُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ بِمَعْنَاهُ مُرْسَلًا،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ حُمَيْدٍ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ يَعْقُوبَ يَقُوْلُ كُلُّ شَيْءٍ حَدَّثْتُكُمْ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي الْمُغِيْرَةِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَهُوَ مُسْنَدٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

❀❀ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ سعید بن جبیر کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مرسل روایت کے طور پر منقول ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) محمد بن حمید یعقوب کا یہ قول نقل کرتے ہیں: جعفر کے حوالے سے سعید بن جبیر کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے میں تمہیں جو بھی حدیث بیان کروں وہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مسند حدیث کے طور پر (منقول ہوگی)

بَابُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعِشَاءِ

باب: عشاء کے بعد (سنت) نماز ادا کرنا

1303 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ الْعُكْلِيُّ، حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، حَدَّثَنِي مُقَاتِلُ بْنُ بَشِيرٍ الْعِجْلِيُّ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِءٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَ: سَاَلْتُهَا عَنْ صَلَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: مَا صَلَّى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ قَطُّ فَدَخَلَ عَلَيَّ اِلَّا صَلَّى اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ، اَوْ سِتَّ رَكَعَاتٍ، وَلَقَدْ مُطِرْنَا مَرَّةً بِاللَّيْلِ، فَطَرَحْنَا لَهُ نِطَعًا، فَكَاَنِّي اَنْظُرُ اِلَى ثُقْبٍ فِيْهِ يَنْبُعُ الْمَاءُ مِنْهُ، وَمَا رَاَيْتُهُ مُتَّقِيًا الْاَرْضَ بِشَيْءٍ مِنْ ثِيَابِهِ قَطُّ

❀❀ شریح بن ہانی' سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: میں نے ان سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی عشاء کی نماز پڑھنے کے بعد میرے پاس تشریف لاتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم چار یا چھ رکعت (سنت) ادا کرتے تھے ایک مرتبہ رات کے وقت بارش ہوگئی ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے چمڑا بچھا دیا' یہ منظر گویا کہ جو آج میری نگاہوں میں ہے' اس چمڑے میں ایک سوراخ تھا' جس میں سے پانی پھوٹ رہا تھا میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی بھی اپنے کپڑوں کو زمین سے (یعنی مٹی سے) بچاتے ہوئے نہیں دیکھا۔

Marfat.com

اَبْوَابُ قِيَامِ اللَّيْلِ

باب: رات کے قیام (یعنی تہجد) سے متعلق ابواب

بَابُ نَسْخِ قِيَامِ اللَّيْلِ وَالتَّيْسِيرِ فِيهِ

باب: رات کے نوافل ادا کرنے کا حکم منسوخ ہونا' اوراس بارے میں آسانی فراہم ہونا

1304 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ ابْنِ شَبُّوَيْهِ، حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ يَزِيْدَ النَّحْوِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: فِي الْمُزَّمِّلِ (قُمِ اللَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا نِصْفَهُ) (المزمل: 3)، نَسَخَتْهَا الْآيَةُ الَّتِي فِيهَا: (عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَئُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ) - وَنَاشِئَةُ اللَّيْلِ اَوَّلُهُ - وَكَانَتْ صَلَاتُهُمْ لِاَوَّلِ اللَّيْلِ، يَقُولُ: هُوَ اَجْدَرُ اَنْ تُحْصُوا مَا فَرَضَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ مِنْ قِيَامِ اللَّيْلِ، وَذَلِكَ اَنَّ الْاِنْسَانَ اِذَا نَامَ لَمْ يَدْرِ مَتٰى يَسْتَيْقِظُ، وَقَوْلُهُ: اَقْوَمُ قِيْلًا هُوَ اَجْدَرُ اَنْ يَّفْقَهَ فِي الْقُرْآنِ، وَقَوْلُهُ: (اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا) (المزمل: 7)، يَقُولُ: فَرَاغًا طَوِيلًا

❀❀ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ' سورۂ مزمل (کی ان آیات کی وضاحت کرتے ہوئے) بیان کرتے ہیں۔

(ارشاد باری تعالیٰ ہے) ''تم رات کے وقت قیام کرو لیکن تھوڑا (یعنی) نصف رات''۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اس آیت کو اس آیت نے منسوخ کر دیا جو اسی سورت میں ہے (اور وہ درج ذیل ہے)

''وہ یہ جانتا ہے کہ تم اس کا شمار نہیں کر سکو گے کہ اس نے تمہیں' توبہ کی توفیق دی' تو جو قرآن میسر ہو اس کی تلاوت کر لو''۔

نَاشِئَةُ اللَّيْلِ سے مراد رات کا ابتدائی حصہ ہے صحابہ کرام رات کے ابتدائی حصے میں نوافل ادا کیا کرتے تھے اور اللہ تعالیٰ یہ فرما رہا ہے: اللہ تعالیٰ تم پر رات کے نوافل جو فرض قرار دیئے ہیں یہ اس بات کے زیادہ لائق ہیں کہ تم انہیں شمار کر سکو گے اس کی وجہ یہ ہے کہ جب انسان سو جاتا ہے' تو اسے پتہ نہیں چلتا کہ وہ کب بیدار ہوگا' اور ارشاد باری تعالیٰ ہے:

اَقْوَمُ قِيْلًا اس سے مراد یہ ہے کہ یہ اس بات کے زیادہ لائق ہے کہ آدمی قرآن میں غور و فکر کرے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا (المزمل: 7)

''تمہارے لیے دن میں طویل نوافل ہیں' اس سے مراد یہ ہے کہ طویل فراغت ہے۔

1304- صحيح، وهذا اسناد حسن من اجل علي بن حسين - وهو ابن واقد المروزي - يزيد النحوي: هو ابن ابي سعيد المروزي. واخرجه البيهقي 2/500، وابن الجوزي في "نواسخ القرآن" ص 497 من طريق ابي داود، بهذا الاسناد. ورواية ابن الجوزي مختصرة.

Marfat.com

1305 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ يَعْنِي الْمَرْوَزِيَّ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ سِمَاكٍ الْحَنَفِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ اَوَّلُ الْمُزَّمِّلِ، كَانُوْا يَقُوْمُوْنَ نَحْوًا مِنْ قِيَامِهِمْ فِيْ شَهْرِ رَمَضَانَ، حَتّٰى نَزَلَ آخِرُهَا، وَكَانَ بَيْنَ اَوَّلِهَا وَآخِرِهَا سَنَةٌ

❀❀ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب سورۃ المزمل کا ابتدائی حصہ نازل ہوا تو لوگ (رات کے وقت) اتنے ہی نوافل ادا کیا کرتے تھے جتنے نوافل وہ رمضان کے مہینے میں ادا کرتے تھے' یہاں تک جب اس سورت کا آخری حصہ نازل ہوگیا (تو صورت حال مختلف ہوگئی) اس سورت کے ابتدائی اور آخری حصے کے درمیان ایک سال کا فرق ہے۔

بَابُ قِيَامِ اللَّيْلِ

باب: رات کے نوافل

1306 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: يَعْقِدُ الشَّيْطَانُ عَلٰى قَافِيَةِ رَاْسِ اَحَدِكُمْ، اِذَا هُوَ نَامَ ثَلَاثَ عُقَدٍ، يَضْرِبُ مَكَانَ كُلِّ عُقْدَةٍ عَلَيْكَ لَيْلٌ طَوِيلٌ، فَارْقُدْ، فَاِنِ اسْتَيْقَظَ فَذَكَرَ اللّٰهَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ، فَاِنْ تَوَضَّاَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ، فَاِنْ صَلّٰى انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ، فَاَصْبَحَ نَشِيطًا، طَيِّبَ النَّفْسِ، وَاِلَّا اَصْبَحَ خَبِيثَ النَّفْسِ كَسْلَانَ

❀❀ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''شیطان کسی شخص کے سر کی گدی پر گرہ لگاتا ہے' جب وہ آدمی سو رہا ہوتا ہے وہ تین گرہیں لگاتا ہے اور ہر گرہ لگاتے ہوئے یہ کہتا ہے: رات بہت لمبی ہے تم سوئے رہو اگر آدمی بیدار ہو کر اللہ تعالیٰ کا ذکر کرے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے اور اگر وہ وضو کر لے' تو ایک اور گرہ کھل جاتی ہے اور اگر وہ نماز ادا کر لے' تو ایک اور گرہ کھل جاتی ہے اور آدمی صبح کے وقت ہشاش بشاش اور خوش مزاج ہوتا ہے' ورنہ وہ صبح کے وقت خراب مزاج والا اور سست ہوتا ہے''۔

1307 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ خُمَيْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِيْ قَيْسٍ، يَقُوْلُ: قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا: لَا تَدَعْ قِيَامَ اللَّيْلِ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَدَعُهُ، وَكَانَ اِذَا مَرِضَ، اَوْ كَسِلَ، صَلّٰى قَاعِدًا

❀❀ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: تم رات کے نوافل ترک نہیں کرنا' کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم انہیں ترک نہیں کرتے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بیمار ہوتے یا تھکے ہوئے ہوتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر انہیں ادا کرتے تھے۔

1308 - حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى، حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ، عَنِ الْقَعْقَاعِ، عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَحِمَ اللّٰهُ رَجُلًا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلّٰى، وَاَيْقَظَ امْرَاَتَهُ، فَاِنْ اَبَتْ، نَضَحَ فِيْ وَجْهِهَا الْمَاءَ، رَحِمَ اللّٰهُ امْرَاَةً قَامَتْ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلَّتْ، وَاَيْقَظَتْ زَوْجَهَا، فَاِنْ اَبٰى، نَضَحَتْ فِيْ

Marfat.com

وَجْهِهِ الْمَاءَ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم کرے جو رات کے وقت بیدار ہو کر نماز ادا کرتا ہے وہ اپنی اہلیہ کو بھی بیدار کرتا ہے اگر وہ بیدار نہیں ہوتی' تو وہ اس کے چہرے پر پانی چھڑکتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس عورت پر بھی رحم کرے جو رات کے وقت بیدار ہو کر نماز ادا کرتی ہے۔ وہ اپنے شوہر کو بھی بیدار کرتی ہے اگر وہ بیدار نہیں ہوتا تو وہ عورت اس کے چہرے پر پانی چھڑکتی ہے''۔

1309 - حَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْاَقْمَرِ، ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ بَزِيعٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى، عَنْ شَيْبَانَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْاَقْمَرِ، الْمَعْنٰى، عَنِ الْاَغَرِّ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ، وَاَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَا: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَيْقَظَ الرَّجُلُ اَهْلَهُ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلَّيَا، اَوْ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ جَمِيعًا، كُتِبَا فِي الذَّاكِرِيْنَ وَالذَّاكِرَاتِ، وَلَمْ يَرْفَعْهُ ابْنُ كَثِيرٍ، وَلَا ذَكَرَ اَبَا هُرَيْرَةَ، جَعَلَهُ كَلَامَ اَبِيْ سَعِيْدٍ،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: رَوَاهُ ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، قَالَ: وَاُرَاهُ ذَكَرَ اَبَا هُرَيْرَةَ،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: وَحَدِيْثُ سُفْيَانَ مَوْقُوْفٌ

❁❁ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب کوئی شخص رات کے وقت اپنی بیوی کو بیدار کرتا ہے اور وہ دونوں نماز ادا کرتے ہیں (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) وہ دونوں دو رکعت ادا کرتے ہیں' تو ان کا نام ذکر کرنے والے مردوں اور ذکر کرنے والی عورتوں میں نوٹ کر لیا جاتا ہے''۔

ابن کثیر نامی راوی نے اسے مرفوع حدیث کے طور پر نقل نہیں کیا اور انہوں نے اس کی سند میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا ذکر نہیں کیا انہوں نے اسے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے کلام کے طور پر نقل کیا ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ابن مہدی نے یہ روایت سفیان کے حوالے سے نقل کی ہے' جس میں وہ یہ کہتے ہیں: میرا خیال ہے انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) سفیان کی نقل کردہ روایت موقوف ہے۔

بَابُ النُّعَاسِ فِي الصَّلَاةِ

باب: نماز کے دوران اونگھ آجانا

1308- اسناده قوي. ابن بشار: هو محمد البصري، ويحيى: هو ابن سعيد القطان، وابن عجلان: هو محمد المدني، والقعقاع: هو ابن حكيم الكناني المدني، وابو صالح: هو ذكوان السمان. واخرجه ابن ماجه (1336)، والنسائي في "الكبرى" (1302) من طريقين عن يحيى بن سعيد القطان، بهذا الاسناد. وهو في "مسند احمد" (7410)، و"صحيح ابن حبان" (2567).

Marfat.com

1310 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا نَعَسَ اَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ، فَلْيَرْقُدْ حَتّٰى يَذْهَبَ عَنْهُ النَّوْمُ، فَاِنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا صَلّٰى وَهُوَ نَاعِسٌ، لَعَلَّهُ يَذْهَبُ يَسْتَغْفِرُ، فَيَسُبَّ نَفْسَهُ

❀❀ نبی اکرم ﷺ کی زوجہ محترمہ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں:

''جب کسی شخص کو (نفل) نماز کے دوران اونگھ آجائے' تو اسے سو جانا چاہئے' یہاں تک کہ اس کی نیند پوری ہو جائے (تو پھر اٹھ کے نوافل ادا کرنے چاہئیں) کیونکہ جب کوئی شخص اونگھنے کے دوران نماز ادا کر رہا ہو' تو ہو سکتا ہے کہ وہ اپنی طرف سے استغفار پڑھ رہا لیکن درحقیقت خود کو برا بھلا کہہ رہا ہو''۔

1311 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا قَامَ اَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ، فَاسْتَعْجَمَ الْقُرْآنُ عَلٰى لِسَانِهِ، فَلَمْ يَدْرِ مَا يَقُوْلُ، فَلْيَضْطَجِعْ

❀❀ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب کوئی شخص رات کے وقت نوافل ادا کرنے لگے (اور نیند کے غلبے کی وجہ سے) قرآن کی تلاوت کرنا اس کے لیے دشوار ہو جائے اور اسے یہ پتہ نہ چل پائے کہ وہ کیا پڑھ رہا ہے' تو اسے لیٹ جانا چاہئے (یعنی سو جانا چاہئے)''۔

1312 - حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ، وَهَارُوْنُ بْنُ عَبَّادٍ الْاَزْدِيُّ، اَنَّ اِسْمَاعِيْلَ بْنَ اِبْرَاهِيْمَ، حَدَّثَهُمْ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عليه وسلم الْمَسْجِدَ، وَحَبْلٌ مَمْدُوْدٌ بَيْنَ سَارِيَتَيْنِ، فَقَالَ: مَا هٰذَا الْحَبْلُ؟ فَقِيْلَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، هٰذِهِ حَمْنَةُ بِنْتُ جَحْشٍ تُصَلِّي، فَاِذَا اَعْيَتْ تَعَلَّقَتْ بِهِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِتُصَلِّ مَا اَطَاقَتْ، فَاِذَا اَعْيَتْ، فَلْتَجْلِسْ، قَالَ زِيَادٌ: فَقَالَ: مَا هٰذَا؟ فَقَالُوْا: لِزَيْنَبَ تُصَلِّي، فَاِذَا كَسِلَتْ، اَوْ فَتَرَتْ اَمْسَكَتْ بِهِ، فَقَالَ: حُلُّوْهُ، فَقَالَ: لِيُصَلِّ اَحَدُكُمْ نَشَاطَهُ، فَاِذَا كَسِلَ اَوْ فَتَرَ، فَلْيَقْعُدْ

❀❀ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ مسجد میں داخل ہوئے دو ستونوں کے درمیان ایک رسی لٹکی ہوئی تھی نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: یہ رسی کس کی؟ عرض کی گئی: یارسول اللہ! یہ سیّدہ حمنہ بنت جحش رضی اللہ عنہا کی ہے' وہ نماز ادا کرتی ہیں جب وہ تھک جاتی ہیں' تو اس کے ساتھ لٹک جاتی ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اسے چاہئے کہ وہ اتنی نماز ادا کرے جتنی وہ طاقت رکھتی ہے اور جب وہ تھک جائے' تو پھر بیٹھ جائے۔

زیاد نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کئے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: یہ کس کی ہے؟ لوگوں نے بتایا: یہ سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا کی ہے' جو نماز ادا کرتی ہیں جب وہ تھک جاتی ہیں' یا جب رکاوٹ آنے لگتی ہے' تو اسے پکڑ لیتی ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اسے کھول دو۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کسی بھی شخص کو اس وقت تک نفل نماز ادا کرنی چاہئے جب تک وہ چاک و چوبند ہو جب وہ

Marfat.com

تھکاوٹ کا شکار ہو جائے' یا جب رکاوٹ آنے لگے تو پھر اسے بیٹھ جانا چاہئے۔

بَابُ مَنْ نَامَ عَنْ حِزْبِهِ

باب: جو شخص اپنے وظیفے کو ادا کرنے سے پہلے سو جائے

1313 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ صَفْوَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ، ح وَحَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ الْمَعْنَى، عَنْ يُوْنُسَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيْدَ، وَعُبَيْدَ اللّٰهِ، اَخْبَرَاهُ، اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَبْدٍ - قَالَ: عَنِ ابْنِ وَهْبٍ: ابْنُ عَبْدٍ الْقَارِيُّ - قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ نَامَ عَنْ حِزْبِهِ - اَوْ عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ - فَقَرَاَهُ مَا بَيْنَ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَصَلَاةِ الظُّهْرِ كُتِبَ لَهُ كَاَنَّمَا قَرَاَهُ مِنَ اللَّيْلِ

❁❁ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص اپنے معمول کے وظیفے یا اس کے کچھ حصے (کو ادا کرنے سے پہلے) سو جائے' تو اسے فجر کی نماز اور ظہر کی نماز کے درمیان میں اسے پڑھ لینا چاہئے' تو یہ اس کے نامہ اعمال میں اسی طرح نوٹ کیا جائے گا' جس طرح اس نے رات کے وقت اسے پڑھا تھا''۔

بَابُ مَنْ نَوَى الْقِيَامَ فَنَامَ

باب: جو شخص نوافل ادا کرنے کی نیت کرے اور سو جائے

1314 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ رَجُلٍ، عِنْدَهُ رَضِيٍّ، اَنَّ عَائِشَةَ، زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَخْبَرَتْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنَ امْرِءٍ تَكُوْنُ لَهُ صَلَاةٌ بِلَيْلٍ، يَغْلِبُهُ عَلَيْهَا نَوْمٌ، اِلَّا كُتِبَ لَهُ اَجْرُ صَلَاتِهِ، وَكَانَ نَوْمُهُ عَلَيْهِ صَدَقَةً

❁❁ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص رات کے وقت نوافل ادا کرتا ہو اور پھر کبھی اس کی آنکھ لگ جائے (اور وہ ان نوافل کو ادا نہ کر پائے) تو اسے 1313- اسناده صحيح. ابن وهب: هو عبد الله بن وهب بن مسلم، ويونس: هو ابن يزيد الايلي، وابن شهاب: هو الزهري. وعُبيد الله: هو ابن عبد الله بن عُتبة. واخرجه مسلم (747)، وابن ماجه (1343)، والترمذي (588)، والنسائي في "الكبرى" (1466)، من طريق يونس بن يزيد، عن ابن شهاب، بهذا الاسناد. واخرجه النسائي في "الكبرى" (1467) عن سويد بن نصر، عن عبد الله بن المبارك، عن يونس، عن الزهري، به الا انه وقفه على عمر بن الخطاب. لكن رواه احمد في "مسنده" (220) عن عتاب بن في زياد - وهو ثقة - عن ابن المبارك، فرفعه. نبه عليه الحافظ في "النكت الظراف". وهو في "مسند احمد" (220). و"صحيح ابن حبان" (2643). واخرجه موقوفاً ايضاً النسائي في "الكبرى" (1469) من طريق مالك، عن داود ابن الحصين، عن الاعرج، عن عبد الرحمن ابن عبد القاريّ ان عمر بن الخطاب قال: من فاته حزبه من الليل، فقراه حين تزول الشمس الى صلاة الظهر، فانه لم يفته، او كانه ادركه. وهو في "الموطا" 1/ 200.

Marfat.com

اس کی نماز کا اجر عطا کیا جاتا ہے اور وہ نیند اس کے لیے صدقہ ہو جاتی ہے"۔

بَابُ اَیِّ اللَّیْلِ اَفْضَلُ؟

باب: رات کا کون سا حصہ زیادہ فضیلت رکھتا ہے؟

1315 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِیُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، وَعَنْ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَغَرِّ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: یَنْزِلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالٰی كُلَّ لَیْلَةٍ اِلٰی سَمَاءِ الدُّنْیَا حِیْنَ یَبْقٰی ثُلُثُ اللَّیْلِ الْآخِرُ، فَیَقُوْلُ: مَنْ یَّدْعُوْنِیْ فَاَسْتَجِیْبَ لَهٗ؟ مَنْ یَّسْاَلُنِیْ فَاُعْطِیَهٗ؟ مَنْ یَّسْتَغْفِرُنِیْ فَاَغْفِرَ لَهٗ؟

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"ہر رات ہمارا پروردگار آسمان دنیا کی طرف نزول فرماتا ہے' یہاں تک کہ جب ایک تہائی رات باقی رہ جاتی ہے' تو وہ ارشاد فرماتا ہے: کون مجھ سے دعا کرتا ہے تاکہ میں اس کی دعا کو قبول کروں؟ کون مجھ سے مانگتا ہے تاکہ میں اسے عطا کروں؟ کون مجھ سے مغفرت طلب کرتا ہے تاکہ میں اس کی مغفرت کروں"۔

بَابُ وَقْتِ قِیَامِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّیْلِ

باب: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا رات کے وقت نوافل ادا کرنے کا وقت

1316 - حَدَّثَنَا حُسَیْنُ بْنُ یَزِیْدَ الْكُوْفِیُّ، حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: اِنْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَیُوْقِظُهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِاللَّیْلِ، فَمَا یَجِیْءُ السَّحَرُ حَتّٰی یَفْرُغَ مِنْ حِزْبِهٖ

❁❁ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ رات کے وقت بیدار کر دیتا تھا یہاں تک کہ صبح صادق سے پہلے ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے معمول کے وظیفے سے فارغ ہو چکے ہوتے تھے۔

1317 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ مُوْسٰی، حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ، ح وَحَدَّثَنَا هَنَّادٌ، عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ، وَهٰذَا حَدِیْثُ اِبْرَاهِیْمَ، عَنِ الْاَشْعَثِ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ مَسْرُوْقٍ، قَالَ: سَاَلْتُ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنْ صَلَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ لَهَا: اَیَّ حِیْنٍ كَانَ یُصَلِّیْ؟ قَالَتْ: كَانَ اِذَا سَمِعَ الصُّرَاخَ، قَامَ فَصَلّٰی

❁❁ مسروق بیان کرتے ہیں: میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی (نفل) نماز کے بارے میں دریافت کیا: میں نے ان سے کہا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کس وقت میں اسے ادا کرتے تھے' تو انہوں نے بتایا: جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم مرغ کی بانگ سنتے تھے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اٹھ کر نماز ادا کرتے تھے۔

1318 - حَدَّثَنَا اَبُوْ تَوْبَةَ، عَنْ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَا اَلْفَاهُ السَّحَرُ عِنْدِیْ اِلَّا نَائِمًا، تَعْنِی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

Marfat.com

❁❁ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے انہیں اپنے ہاں سحری کے وقت ہمیشہ سوتے ہوئے پایا۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی مراد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔

1319 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسٰى، حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ زَكَرِيَّا، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الدُّؤَلِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ابْنِ اَخِي حُذَيْفَةَ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا حَزَبَهُ اَمْرٌ، صَلّٰى

❁❁ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب بھی کوئی مشکل درپیش ہوتی تھی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز ادا کرتے تھے۔

1320 - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا الْهِقْلُ بْنُ زِيَادٍ السَّكْسَكِيُّ، حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَبِي كَثِيْرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَبِيعَةَ بْنَ كَعْبٍ الْاَسْلَمِيَّ، يَقُوْلُ: كُنْتُ اَبِيتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آتِيهِ بِوَضُوئِهِ وَبِحَاجَتِهِ، فَقَالَ: سَلْنِي، فَقُلْتُ: مُرَافَقَتَكَ فِي الْجَنَّةِ، قَالَ: اَوَ غَيْرَ ذٰلِكَ؟ قُلْتُ: هُوَ ذَاكَ، قَالَ: فَاَعِنِّي عَلٰى نَفْسِكَ بِكَثْرَةِ السُّجُوْدِ

❁❁ حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رات بسر کی میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے وضو اور قضائے حاجت کا پانی لے کر آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ سے کچھ مانگو۔ میں نے عرض کی: میں جنت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ساتھ مانگتا ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا اس کے علاوہ کچھ اور بھی (مانگنا چاہتے ہو؟) میں نے عرض کی: یہی کافی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر بکثرت سجود کے ذریعے اپنی ذات کے بارے میں میری مدد کرو۔

1321 - حَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، فِي هٰذِهِ الْاٰيَةِ: (تَتَجَافٰى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُوْنَ) (السجدة: 16)، قَالَ: كَانُوْا يَتَيَقَّظُوْنَ مَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ يُصَلُّوْنَ، وَكَانَ الْحَسَنُ يَقُوْلُ: قِيَامُ اللَّيْلِ

❁❁ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ اس آیت کے بارے میں بیان کرتے ہیں: (ارشاد باری تعالیٰ ہے)

"ان کے پہلو بستروں سے الگ رہتے ہیں اور وہ خوف اور امید کے عالم میں اپنے پروردگار کی عبادت کرتے ہیں اور جو رزق ہم نے انہیں عطا کیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں"۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: صحابہ کرام مغرب اور عشاء کے درمیان بیدار ہو کر نماز ادا کرتے تھے۔

راوی بیان کرتے ہیں: حسن بصری یہ کہتے ہیں: اس سے مراد رات کے نوافل ہیں۔

1322 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ، وَابْنُ اَبِي عَدِيٍّ، عَنْ سَعِيْدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: (كَانُوْا قَلِيْلًا مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ) (الذاريات: 17)، قَالَ: كَانُوْا يُصَلُّوْنَ فِيمَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ، زَادَ فِي حَدِيْثِ يَحْيٰى: وَكَذٰلِكَ تَتَجَافٰى جُنُوبُهُمْ

Marfat.com

❀❀ حضرت انس رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں نقل کرتے ہیں: (ارشاد باری تعالیٰ ہے)
''وہ لوگ رات کے وقت بہت کم سوتے ہیں''۔
حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: وہ لوگ مغرب اور عشاء کے درمیان نماز ادا کیا کرتے تھے۔
یحییٰ نامی راوی کی روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں: اسی طرح اس آیت (سے بھی یہی مراد ہے)
''ان کے پہلو الگ ہوتے ہیں''۔

بَابُ افْتِتَاحِ صَلَاةِ اللَّيْلِ بِرَكْعَتَيْنِ

باب: رات کے نوافل کے آغاز میں دو رکعت ادا کرنا

1323 - حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ اَبُو تَوْبَةَ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا قَامَ اَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ، فَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ،

❀❀ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''جب کوئی شخص رات کے وقت بیدار ہو تو اسے پہلے دو مختصر رکعت ادا کرنی چاہئیں''۔

1324 - حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ خَالِدٍ، عَنْ رَبَاحِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: اِذَا بِمَعْنَاهُ زَادَ، ثُمَّ لِيُطَوِّلْ بَعْدُ مَا شَاءَ،
قَالَ اَبُو دَاوُدَ: رَوَى هٰذَا الْحَدِيثَ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَزُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، وَجَمَاعَةٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، اَوْقَفُوهُ عَلَى اَبِي هُرَيْرَةَ، وَكَذَلِكَ رَوَاهُ اَيُّوبُ، وَابْنُ عَوْنٍ، اَوْقَفُوهُ عَلَى اَبِي هُرَيْرَةَ، وَرَوَاهُ ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: فِيهِمَا تَجَوُّزٌ

❀❀ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ''حب'' اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں۔
''پھر وہ جتنی چاہے طویل نماز ادا کرے''۔
(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ روایت حماد بن سلمہ، زہیر بن معاویہ اور ایک جماعت نے ہشام کے حوالے سے نقل کی ہے ان لوگوں نے اسے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ پر موقوف روایت کے طور پر نقل کیا ہے۔
اسی طرح ایوب اور ابن عون نے اسے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ پر موقوف روایت کے طور پر نقل کیا ہے۔
ابن عون نے محمد بن سیرین کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے' جس میں یہ الفاظ ہیں: ''ان دونوں کو مختصر رکھو''۔

1325 - حَدَّثَنَا ابْنُ حَنْبَلٍ يَعْنِي اَحْمَدَ، حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، قَالَ: قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي عُثْمَانُ بْنُ اَبِي

Marfat.com

سُلَيْمَانَ، عَنْ عَلِيٍّ الْاَزْدِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُبْشِيٍّ الْخَثْعَمِيِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ: اَيُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: طُوْلُ الْقِيَامِ

❁❁ حضرت عبداللہ بن حبشی خثعمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا: کون سا عمل زیادہ فضیلت رکھتا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: طویل قیام کرنا۔

بَابُ صَلَاةِ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى

باب: رات کی نماز کو دو دو کر کے پڑھنا

1326 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ نَافِعٍ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى، فَاِذَا خَشِيَ اَحَدُكُمُ الصُّبْحَ، صَلّٰى رَكْعَةً وَاحِدَةً، تُوْتِرُ لَهُ مَا قَدْ صَلّٰى

❁❁ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے رات کے نوافل کے بارے میں دریافت کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رات کی نماز دو دو کر کے ادا کی جائے گی جب کسی شخص کو صبح صادق (قریب ہونے) کا اندیشہ ہو تو وہ ایک رکعت ادا کر لے یہ اس کی اُس نماز کو وتر کر دے گی جو اس نے پہلے ادا کی ہے۔

بَابٌ فِيْ رَفْعِ الصَّوْتِ بِالْقِرَاءَةِ فِيْ صَلَاةِ اللَّيْلِ

باب: رات کی نماز میں بلند آواز میں قرأت کرنا

1327 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْوَرَكَانِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِيْ عَمْرٍو، مَوْلَى الْمُطَّلِبِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَتْ قِرَاءَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى قَدْرِ مَا يَسْمَعُهُ مَنْ فِي الْحُجْرَةِ، وَهُوَ فِي الْبَيْتِ

❁❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قرأت (اتنی بلند) ہوتی تھی کہ جو شخص گھر کے بیرونی کمرے (یعنی بیٹھک) میں بیٹھا ہوتا تھا وہ اسے سن سکتا تھا حالانکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت گھر کے اندرونی حصے میں ہوتے تھے۔

1325 - اسناده قوي، ولكن الصحيح في لفظه ما سنورده من روايتي احمد والنسائي ان شاء الله . علي الازدي - وهو علي بن عبد الله البارقي - اخرج له مسلم حديثاً واحداً، وقال ابن عدي: لا باس به، وباقي رجاله ثقات، وقد قوى الحافظ اسناده في ترجمة عبد الله بن حبشي من "الاصابة". حجاج: هو ابن محمد الاعور، وابن جريج: هو عبد الملك ابن عبد العزيز . واخرجه مطولاً النسائي في "الكبرى" (2317) عن عبد الوهاب بن الحكم الوراق، عن حجاج بن محمد، بهذا الاسناد . الا انه قال فيه: ان النبي - صلى الله عليه وسلم - سُئل: اي الاعمال افضل؟ قال: "ايمان لا شك فيه، وجهاد لا غلول فيه، وحجة مبرورة"، قيل: فاي الصلاة افضل؟ قال: "طول القنوت" وهو كذلك في "مسند احمد" (15401)، فالظاهر ان ابا داود اختصره، فوقع خلل في اختصاره . والله تعالى اعلم. وقد رواه كذلك بهذا اللفظ الذي رواه عبد الوهاب بن الحكم واحمد في "مسنده": هارون بن عبد الله الحمال عند النسائي في "المجتبى" (4986) . واخرج مسلم (756) و(165)

Marfat.com

1328 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ الرَّيَّانِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ زَائِدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ خَالِدٍ الْوَالِبِيِّ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، اَنَّهُ قَالَ: كَانَتْ قِرَاءَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ يَرْفَعُ طَوْرًا، وَيَخْفِضُ طَوْرًا،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: اَبُوْ خَالِدٍ الْوَالِبِيُّ اسْمُهُ هُرْمُزُ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رات کے وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بعض اوقات بلند آواز میں تلاوت کرتے تھے اور بعض اوقات پست آواز میں تلاوت کرتے تھے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ابوخالد والبی نامی راوی کا نام ہرمز ہے۔

1329 - حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اِسْحَاقَ، اَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ لَيْلَةً، فَاِذَا هُوَ بِاَبِيْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يُصَلِّيْ يَخْفِضُ مِنْ صَوْتِهِ، قَالَ: وَمَرَّ بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، وَهُوَ يُصَلِّيْ رَافِعًا صَوْتَهُ، قَالَ: فَلَمَّا اجْتَمَعَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: يَا اَبَا بَكْرٍ، مَرَرْتُ بِكَ وَاَنْتَ تُصَلِّيْ تَخْفِضُ صَوْتَكَ، قَالَ: قَدْ اَسْمَعْتُ مَنْ نَاجَيْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَالَ: وَقَالَ لِعُمَرَ: مَرَرْتُ بِكَ، وَاَنْتَ تُصَلِّيْ رَافِعًا صَوْتَكَ، قَالَ: فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اُوْقِظُ الْوَسْنَانَ، وَاَطْرُدُ الشَّيْطَانَ - زَادَ الْحَسَنُ فِيْ حَدِيْثِهِ: - فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَا بَكْرٍ ارْفَعْ مِنْ صَوْتِكَ شَيْئًا، وَقَالَ لِعُمَرَ: اخْفِضْ مِنْ صَوْتِكَ شَيْئًا.

❁❁ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت نکلے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس سے ہوا جو نماز ادا کر رہے تھے اور پست آواز میں تلاوت کر رہے تھے۔ راوی بیان کرتے ہیں: پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس سے ہوا جو نماز ادا کر رہے تھے اور بلند آواز میں تلاوت کر رہے تھے۔ راوی بیان کرتے ہیں: جب یہ دونوں حضرات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابوبکر! میں تمہارے پاس سے گزرا تھا تم اس وقت نماز ادا کر رہے تھے اور پست آواز میں تلاوت کر رہے تھے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اس ذات کو سنا رہا تھا' جس کے ساتھ میں سرگوشی میں بات کر رہا تھا۔ راوی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: میں تمہارے پاس سے بھی گزرا تھا تم نماز ادا کر رہے تھے اور بلند آواز میں تلاوت کر رہے تھے انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں سوئے ہوئے شخص کو جگانا چاہتا تھا' اور شیطان کو بھگانا چاہتا تھا۔

حسن نامی راوی نے اپنی روایت میں یہ الفاظ زائد نقل کئے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابوبکر! تم اپنی آواز کو کچھ بلند کر لو اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تم اپنی آواز کو کچھ پست رکھو۔

1330 - حَدَّثَنَا اَبُوْ حُصَيْنِ بْنُ يَحْيَى الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا اَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِيْ

Marfat.com

سَلَمَةَ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذِهِ الْقِصَّةِ لَمْ يَذْكُرْ:، فَقَالَ لِاَبِیْ بَكْرٍ: ارْفَعْ مِنْ صَوْتِكَ شَيْئًا، وَلِعُمَرَ: اخْفِضْ شَيْئًا، زَادَ: وَقَدْ سَمِعْتُكَ يَا بِلَالُ وَاَنْتَ تَقْرَاُ مِنْ هٰذِهِ السُّورَةِ، وَمِنْ هٰذِهِ السُّورَةِ، قَالَ: كَلَامٌ طَيِّبٌ يَجْمَعُ اللّٰهُ تَعَالٰى بَعْضَهُ اِلٰى بَعْضٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّكُمْ قَدْ اَصَابَ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہی واقعہ منقول ہے' تاہم اس میں یہ ذکر نہیں کیا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تم کچھ بلند کرو اور نہ ہی یہ ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ''تم کچھ پست رکھو''۔

اس میں یہ الفاظ زائد ہیں۔

''اے بلال! میں نے تمہیں سنا تم نے اس سورت میں کچھ حصہ تلاوت کیا اور اس سورت میں سے بھی کچھ حصہ تلاوت کیا'' تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یہ ایک عمدہ کلام ہے اس کے ایک حصے کو اللہ تعالیٰ نے دوسرے کے ساتھ جمع کر دیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم سب نے ٹھیک کیا ہے۔

1331 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ رَجُلًا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَقَرَاَ، فَرَفَعَ صَوْتَهُ بِالْقُرْآنِ، فَلَمَّا اَصْبَحَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَرْحَمُ اللّٰهُ فُلَانًا كَاَيِّ مِنْ آيَةٍ اَذْكَرَنِيهَا اللَّيْلَةَ، كُنْتُ قَدْ اَسْقَطْتُهَا،

قَالَ اَبُو دَاوُدَ: رَوَاهُ هَارُونُ النَّحْوِيُّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، فِي سُورَةِ آلِ عِمْرَانَ فِي الْحُرُوفِ، وَكَاَيٍّ مِنْ نَبِيٍّ

❁❁ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک شخص رات کے وقت کھڑا ہوا اس نے قرأت کرنا شروع کی اس نے بلند آواز میں قرآن کی تلاوت کی جب صبح ہوئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ فلاں شخص پر رحم کرے اس نے گزشتہ رات مجھے کتنی ہی ایسی آیات یاد کروائیں جنہیں میں بھولتا جا رہا تھا۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ہارون نے یہ روایت حماد بن سلمہ کے حوالے سے نقل کی ہے' جو سورہ ال عمران کے کچھ حروف کے بارے میں ہے۔

''وَكَاَيٍّ مِنْ نَبِيٍّ''

1332 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِیْ سَعِيدٍ، قَالَ: اعْتَكَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ، فَسَمِعَهُمْ يَجْهَرُونَ بِالْقِرَاءَةِ، فَكَشَفَ السِّتْرَ، وَقَالَ: اَلَا اِنَّ كُلَّكُمْ مُنَاجٍ رَبَّهُ، فَلَا يُؤْذِيَنَّ بَعْضُكُمْ بَعْضًا، وَلَا يَرْفَعْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِي الْقِرَاءَةِ، اَوْ قَالَ: فِي الصَّلَاةِ

❁❁ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں اعتکاف کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو بلند

Marfat.com

آواز میں تلاوت کرتے ہوئے سنا تو آپ ﷺ نے پردہ ہٹایا اور ارشاد فرمایا: خبردار تم میں سے ہر شخص اپنے پروردگار کی بارگاہ میں مناجات کر رہا ہوتا ہے' تو کوئی شخص دوسرے کو ایذاء نہ پہنچائے اور قرأت کرتے ہوئے کوئی شخص دوسرے سے اپنی آواز کو بلند نہ کرے۔

(راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) ''نماز کے دوران''

1333 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْجَاهِرُ بِالْقُرْآنِ، كَالْجَاهِرِ بِالصَّدَقَةِ، وَالْمُسِرُّ بِالْقُرْآنِ، كَالْمُسِرِّ بِالصَّدَقَةِ

❀❀ حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''بلند آواز میں قرآن کی تلاوت کرنے والا ظاہری طور پر صدقہ کرنے والے کی مانند ہے اور پست آواز میں تلاوت کرنے والا پوشیدہ طور پر صدقہ کرنے والے کی مانند ہے''۔

بَابٌ فِیْ صَلَاةِ اللَّيْلِ

باب: رات کی (نفل) نماز

1334 - حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عَدِيٍّ، عَنْ حَنْظَلَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّیْ مِنَ اللَّيْلِ عَشْرَ رَكَعَاتٍ، وَيُوْتِرُ بِسَجْدَةٍ، وَيَسْجُدُ سَجْدَتَيِ الْفَجْرِ، فَذٰلِكَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً

❀❀ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ رات کے وقت دس رکعت ادا کرتے تھے اور آپ ﷺ ایک رکعت وتر ادا کرتے تھے آپ ﷺ فجر کی دو رکعت سنت ادا کرتے تھے' تو یہ کل تیرہ 13 رکعت ہو جاتی ہیں۔

1335 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِیُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، زَوْجِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّیْ مِنَ اللَّيْلِ اِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً، يُوْتِرُ مِنْهَا بِوَاحِدَةٍ، فَاِذَا فَرَغَ مِنْهَا، اضْطَجَعَ عَلٰى شِقِّهِ الْاَيْمَنِ

1335- اسناده صحيح. الا ان الاضطجاع بعد الوتر منه شاذٌ، كما اوضحه الدارقطنى فى "الاحاديث التى خولف فيها مالك" الحديث (17)، حيث خالف مالكاً فيه عقيل ويونس وشعيب بن ابى حمزة، وابن ابى ذئب والاوزاعى وغيرهم، فذكروا الاضطجاع بعد ركعتى الفجر، يعنى سنة الفجر، وقبل الاقامة. وليس بعد الوتر. ونبه عليه ايضاً قبل الدارقطنى الذهلىُّ كما نقله عنه ابن عبد البر فى "التمهيد" 8/ 121 ومسلم فى "التمييز"، وغيرهم. القعنبى: هو عبد الله بن مسلمة، وابن شهاب: هو الزهرى. وهو عند مالك فى "الموطا" 1/ 120، ومن طريقه اخرجه مسلم (736)، والترمذى (442) و (443)، والنسائى فى "الكبرى" (417) و (445) و (1422). وهو فى "مسند احمد" (24070)، و"صحيح ابن حبان" (2427). ورواية ابن حبان مختصرة بالوتر بواحدة. واخرجه البخارى (626) و (994) و (1123) و (6310)، ومسلم (736).

Marfat.com

❁❁ نبی اکرم ﷺ کی زوجہ محترمہ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ رات کے وقت گیارہ رکعت ادا کرتے تھے جن میں سے ایک رکعت وتر ہوتی تھی۔ جب آپ ﷺ ان سے فارغ ہو جاتے تھے تو دائیں پہلو کے بل لیٹ جاتے تھے۔

1336 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، وَنَصْرُ بْنُ عَاصِمٍ، وَهٰذَا لَفْظُهُ، قَالَا: حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ، وَقَالَ نَصْرٌ: عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ، وَالْاَوْزَاعِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِيمَا بَيْنَ اَنْ يَفْرُغَ مِنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ، اِلَى اَنْ يَنْصَدِعَ الْفَجْرُ، اِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً، يُسَلِّمُ مِنْ كُلِّ ثِنْتَيْنِ، وَيُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ، وَيَمْكُثُ فِي سُجُودِهِ قَدْرَ مَا يَقْرَاُ اَحَدُكُمْ خَمْسِينَ آيَةً قَبْلَ اَنْ يَرْفَعَ رَاْسَهُ، فَاِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ بِالْاُولٰى مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ، قَامَ، فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ، ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلٰى شِقِّهِ الْاَيْمَنِ، حَتّٰى يَاْتِيَهُ الْمُؤَذِّنُ،

❁❁ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ عشاء کی نماز سے فارغ ہونے سے لے کر صبح صادق ہونے کے درمیان میں گیارہ رکعت ادا کرتے تھے آپ ﷺ ہر دو رکعت کے بعد سلام پھیرتے تھے اور ایک رکعت وتر ادا کرتے تھے آپ ﷺ (اس نماز کے دوران) سجدے میں اتنی دیر ٹھہرے رہتے تھے جتنی دیر میں کوئی شخص پچاس آیات کی تلاوت کرتا ہے' جب مؤذن فجر کی پہلی اذان دے کر خاموش ہوتا تھا تو نبی اکرم ﷺ اٹھ کر دو مختصر رکعت (یعنی فجر کی دو سنتیں) ادا کر لیتے پھر آپ ﷺ دائیں پہلو کے بل لیٹ جاتے تھے' یہاں تک کہ مؤذن آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو جاتا تھا (اور آپ ﷺ کو نماز کے لیے بلا کر لے کر جاتا تھا)

1337 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، اَنَّ ابْنَ شِهَابٍ، اَخْبَرَهُمْ بِاِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ، قَالَ: وَيُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ، وَيَسْجُدُ سَجْدَةً قَدْرَ مَا يَقْرَاُ اَحَدُكُمْ خَمْسِينَ آيَةً قَبْلَ اَنْ يَرْفَعَ رَاْسَهُ، فَاِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَتَبَيَّنَ لَهُ الْفَجْرُ وَسَاقَ مَعْنَاهُ، قَالَ: وَبَعْضُهُمْ يَزِيدُ عَلٰى بَعْضٍ

❁❁ یہی روایت ایک سند کے ہمراہ منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں:

"نبی اکرم ﷺ ایک رکعت وتر ادا کرتے تھے آپ ﷺ اس میں اتنا سجدہ کرتے تھے جتنی دیر میں کوئی شخص پچاس آیات کی تلاوت کرتا ہے' جب مؤذن فجر کی اذان دے کر خاموش ہوتا تھا' اور صبح صادق ہو جاتی تھی"۔

اس کے بعد راوی نے حسب سابق حدیث نقل کی ہے' جس میں بعض راویوں نے بعض کے مقابلے میں کچھ الفاظ زائد نقل کیے ہیں:

1338 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً، يُوتِرُ مِنْهَا بِخَمْسٍ، لَا يَجْلِسُ فِي

Marfat.com

شَيْءٍ مِنَ الْخَمْسِ، حَتّٰى يَجْلِسَ فِي الْآخِرَةِ، فَيُسَلِّمُ،
قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: رَوَاهُ ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ هِشَامٍ نَحْوَهُ

❁❁ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت تیرہ رکعت ادا کرتے تھے جن میں سے پانچ رکعت وتر ہوتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان پانچ رکعت کے درمیان تشہد نہیں پڑھتے تھے بلکہ صرف آخر میں بیٹھتے تھے اور پھر سلام پھیر دیتے تھے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ابن نمیر نے یہ روایت ہشام کے حوالے سے اس کی مانند نقل کی ہے۔

1339 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ بِاللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً، ثُمَّ يُصَلِّيْ اِذَا سَمِعَ النِّدَاءَ بِالصُّبْحِ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ

❁❁ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت تیرہ رکعت ادا کرتے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب فجر کی اذان سنتے تھے تو دو مختصر رکعت (یعنی فجر کی دو سنتیں) ادا کرتے تھے۔

1340 - حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، وَمُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، قَالَا: حَدَّثَنَا اَبَانُ، عَنْ يَحْيٰى، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيْ مِنَ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً، كَانَ يُصَلِّيْ ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ، وَيُوْتِرُ بِرَكْعَةٍ، ثُمَّ يُصَلِّيْ - قَالَ مُسْلِمٌ: بَعْدَ الْوِتْرِ، ثُمَّ اتَّفَقَا - رَكْعَتَيْنِ، وَهُوَ قَاعِدٌ، فَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّرْكَعَ، قَامَ فَرَكَعَ، وَيُصَلِّيْ بَيْنَ اَذَانِ الْفَجْرِ وَالْاِقَامَةِ رَكْعَتَيْنِ

❁❁ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت تیرہ رکعت ادا کرتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم آٹھ رکعت ادا کرتے تھے اور ایک رکعت وتر ادا کرتے تھے۔

یہاں مسلم نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کئے ہیں: پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کے بعد (جبکہ باقی راویوں نے صرف یہ الفاظ نقل کئے ہیں) پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم دو رکعت بیٹھ کر ادا کرتے تھے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع میں جانے کا ارادہ کرتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر رکوع میں جاتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی اذان اور اقامت کے درمیان دو رکعت (فجر کی سنتیں) ادا کرتے تھے۔

1341 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اَنَّهُ اَخْبَرَهُ، اَنَّهُ سَاَلَ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ رَمَضَانَ؟ فَقَالَتْ: مَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزِيْدُ فِيْ رَمَضَانَ، وَلَا فِيْ غَيْرِهِ، عَلٰى اِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً، يُصَلِّيْ اَرْبَعًا، فَلَا تَسْاَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُوْلِهِنَّ، ثُمَّ يُصَلِّيْ اَرْبَعًا، فَلَا تَسْاَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُوْلِهِنَّ، ثُمَّ يُصَلِّيْ ثَلَاثًا، قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَنَامُ قَبْلَ اَنْ تُوْتِرَ؟ قَالَ: يَا عَائِشَةُ، اِنَّ عَيْنَيَّ تَنَامَانِ، وَلَا يَنَامُ قَلْبِيْ

❁❁ ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا: نبی

Marfat.com

اکرم ﷺ رمضان میں رات کے وقت (نفل نماز) کیسے ادا کرتے تھے' تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم ﷺ رمضان میں اور رمضان کے علاوہ میں گیارہ رکعت سے زیادہ ادا نہیں کرتے تھے آپ ﷺ پہلے چار رکعت ادا کرتے تھے تم ان کی خوبصورتی اور طوالت کے بارے میں نہ پوچھو! پھر آپ ﷺ چار رکعت ادا کرتے تھے تم ان کی خوبصورتی اور طوالت کے بارے میں نہ پوچھو' پھر آپ ﷺ تین رکعت ادا کرتے تھے۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ ﷺ وتر ادا کرنے سے پہلے سونے لگے ہیں' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے عائشہ! میری دونوں آنکھیں سو جاتی ہیں لیکن میرا دل نہیں سوتا ہے۔

1342 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفَى، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، قَالَ: طَلَّقْتُ امْرَاَتِي، فَاَتَيْتُ الْمَدِينَةَ لِاَبِيعَ عَقَارًا كَانَ لِي بِهَا، فَاَشْتَرِيَ بِهِ السِّلَاحَ وَاَغْزُو، فَلَقِيتُ نَفَرًا مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: قَدْ اَرَادَ نَفَرٌ مِنَّا سِتَّةٌ اَنْ يَفْعَلُوا ذَلِكَ، فَنَهَاهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ: لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فَاَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، فَسَاَلْتُهُ عَنْ وِتْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَدُلُّكَ عَلَى اَعْلَمِ النَّاسِ بِوِتْرِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاْتِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا، فَاَتَيْتُهَا، فَاسْتَتْبَعْتُ حَكِيمَ بْنَ اَفْلَحَ، فَاَبَى، فَنَاشَدْتُهُ فَانْطَلَقَ مَعِي، فَاسْتَاْذَنَّا عَلَى عَائِشَةَ، فَقَالَتْ: مَنْ هٰذَا؟ قَالَ: حَكِيمُ بْنُ اَفْلَحَ، قَالَتْ: وَمَنْ مَعَكَ؟ قَالَ: سَعْدُ بْنُ هِشَامٍ، قَالَتْ: هِشَامُ بْنُ عَامِرٍ الَّذِي قُتِلَ يَوْمَ اُحُدٍ؟ قَالَ: قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَتْ: نِعْمَ الْمَرْءُ كَانَ عَامِرٌ، قَالَ: قُلْتُ: يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِينَ، حَدِّثِينِي عَنْ خُلُقِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: اَلَسْتَ تَقْرَاُ الْقُرْآنَ؟ فَاِنَّ خُلُقَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ الْقُرْآنَ قَالَ: قُلْتُ: حَدِّثِينِي عَنْ قِيَامِ اللَّيْلِ، قَالَتْ: اَلَسْتَ تَقْرَاُ: يَا اَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ؟ ، قَالَ: قُلْتُ: بَلَى، قَالَتْ: فَاِنَّ اَوَّلَ هٰذِهِ السُّورَةِ نَزَلَتْ، فَقَامَ اَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى انْتَفَخَتْ اَقْدَامُهُمْ، وَحُبِسَ خَاتِمَتُهَا فِي السَّمَاءِ اثْنَيْ عَشَرَ شَهْرًا، ثُمَّ نَزَلَ آخِرُهَا، فَصَارَ قِيَامُ اللَّيْلِ تَطَوُّعًا بَعْدَ فَرِيضَةٍ قَالَ: قُلْتُ: حَدِّثِينِي عَنْ وِتْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: كَانَ يُوتِرُ بِثَمَانِ رَكَعَاتٍ لَا يَجْلِسُ اِلَّا فِي الثَّامِنَةِ، ثُمَّ يَقُومُ، فَيُصَلِّي رَكْعَةً اُخْرَى، لَا يَجْلِسُ اِلَّا فِي الثَّامِنَةِ وَالتَّاسِعَةِ، وَلَا يُسَلِّمُ اِلَّا فِي التَّاسِعَةِ، ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ، وَهُوَ جَالِسٌ، فَتِلْكَ اِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يَا بُنَيَّ، فَلَمَّا اَسَنَّ، وَاَخَذَ اللَّحْمَ، اَوْتَرَ بِسَبْعِ رَكَعَاتٍ، لَمْ يَجْلِسْ اِلَّا فِي السَّادِسَةِ وَالسَّابِعَةِ، وَلَمْ يُسَلِّمْ اِلَّا فِي السَّابِعَةِ، ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ، فَتِلْكَ هِيَ تِسْعُ رَكَعَاتٍ يَا بُنَيَّ، وَلَمْ يَقُمْ رَسُولُ اللهِ

1342- اسناده صحيح. همام: هو ابن يحيى العَوذي، وقتادة: هو ابن دِعامة. واخرجه مسلم (746)، والنسائي في "الكبرى" (1413) من طريق هشام بن ابي عبد الله الدستوائي، عن قتادة، بهذا الاسناد. لكن رواية النسائي مختصرة بذكر وتره - صلّى الله عليه وسلم - بعلماً اسنّ، ولم يسُق مُسلم لفظه. واحال على رواية سعيد بن ابي عروبة المطولة، وستاتي عند المصنف. واخرجه مسلم (746) من طريق شعبة، عن قتادة، به. مختصراً بذكر قضاء صلاة الليل الفائتة. وقول عائشة: ما رايت رسول الله - صلّى الله عليه وسلم - قام ليلة حتى الصباح، ولا صام شهراً متابعاً الا رمضان. واخرجه مسلم (746)، والترمذي (447)، والنسائي (1465) من طريق ابي عوانة اليشكري، عن قتادة، به. مختصراً بذكر قضاء صلاة الليل الفائتة في النهار. واخرج النسائي (1404)

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً يُتِمُّهَا اِلَى الصَّبَاحِ، وَلَمْ يَقْرَأِ الْقُرْآنَ فِي لَيْلَةٍ قَطُّ، وَلَمْ يَصُمْ شَهْرًا يُتِمُّهُ غَيْرَ رَمَضَانَ، وَكَانَ اِذَا صَلَّى صَلَاةً دَاوَمَ عَلَيْهَا، وَكَانَ اِذَا غَلَبَتْهُ عَيْنَاهُ مِنَ اللَّيْلِ بِنَوْمٍ، صَلَّى مِنَ النَّهَارِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً قَالَ: فَاَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، فَحَدَّثْتُهُ، فَقَالَ: هٰذَا وَاللّٰهِ هُوَ الْحَدِيْثُ، وَلَوْ كُنْتُ اُكَلِّمُهَا لَاَتَيْتُهَا حَتّٰى اُشَافِهَهَا بِهِ مُشَافَهَةً قَالَ: قُلْتُ: لَوْ عَلِمْتُ اَنَّكَ لَا تُكَلِّمُهَا مَا حَدَّثْتُكَ.

❀❀ سعد بن ہشام بیان کرتے ہیں: میں نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی پھر میں مدینہ منورہ آیا تا کہ اپنی جائیداد فروخت کر کے اس کے ذریعے ہتھیار خرید لوں اور جہاد میں حصہ لوں میری ملاقات کچھ صحابہ کرام سے ہوئی تو انہوں نے بتایا: ہم میں سے چھ افراد نے ایسا ہی کرنے کا ارادہ کیا تھا تو نبی اکرم ﷺ نے ان لوگوں کو منع کر دیا آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم لوگوں کے لیے اللہ کے رسول کے طریقے میں بہترین نمونہ ہے۔

راوی کہتے ہیں: میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں نے ان سے نبی اکرم ﷺ کے وتر کے بارے میں دریافت کیا۔ تو انہوں نے فرمایا: میں تمہاری رہنمائی اس شخصیت کی طرف کرتا ہوں جو نبی اکرم ﷺ کے وتر کے بارے میں سب سے زیادہ علم رکھتی ہے تم سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس جاؤ' میں سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے حکیم بن افلح کو اپنے ساتھ چلنے کے لیے کہا تو انہوں نے انکار کر دیا میں ان کے ساتھ بات کرتا رہا یہاں تک کہ وہ میرے ساتھ چلنے پر تیار ہو گئے ہم دونوں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہاں اندر آنے کی اجازت مانگی انہوں نے دریافت کیا: کون ہے؟ حکیم نے جواب دیا: حکیم بن افلح۔ انہوں نے دریافت کیا: تمہارے ساتھ کون ہے؟ انہوں نے جواب دیا: سعد بن ہشام۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ہشام بن عامر جو غزوہ احد کے دن شہید ہوئے تھے؟ راوی کہتے ہیں: میں نے جواب دیا: جی ہاں۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: عامر بہت اچھے آدمی تھے۔ راوی کہتے ہیں: میں نے عرض کی: اے اُمّ المومنین آپ مجھے نبی اکرم ﷺ کے اخلاق کے بارے میں بتایئے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کیا تم نے قرآن کی تلاوت نہیں کی۔ نبی اکرم ﷺ کے اخلاق قرآن کے مطابق تھے۔ راوی کہتے ہیں: میں نے عرض کی: آپ مجھے نبی اکرم ﷺ کے رات کے نوافل کے بارے میں بتایئے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کیا تم نے قرآن کی تلاوت نہیں کی (ارشاد باری تعالیٰ ہے) "يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۝" میں نے جواب دیا: جی ہاں۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اس آیت کا ابتدائی حصہ نازل ہو گیا نبی اکرم ﷺ کے اصحاب اتنا طویل قیام کرتے رہے کہ ان کے پاؤں پھول گئے لیکن اس سورت کا اختتامی حصہ بارہ ماہ تک نازل نہیں ہوا پھر اس کا آخری حصہ نازل ہو گیا' تو رات کے وقت نوافل ادا کرنا' جو پہلے فرض تھا وہ نفل قرار پایا۔

راوی کہتے ہیں: میں نے دریافت کیا: آپ مجھے نبی اکرم ﷺ کے وتر کے بارے میں بتایئے' تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا نبی اکرم ﷺ آٹھ رکعت ادا کرتے تھے آپ ﷺ صرف آٹھویں رکعت میں بیٹھتے تھے' پھر آپ ﷺ کھڑے ہو جاتے تھے اور پھر ایک رکعت ادا کرتے تھے آپ ﷺ صرف اس آٹھویں اور نویں رکعت کے بعد بیٹھتے تھے اور آپ ﷺ صرف نویں رکعت کے بعد سلام پھیرتے تھے' پھر آپ ﷺ اس کے بعد بیٹھ کر دو رکعت ادا کرتے تھے' تو یہ کل گیارہ رکعت ہو جاتی ہیں۔ اے میرے بیٹے! جب نبی اکرم ﷺ کی عمر زیادہ ہو گئی اور آپ ﷺ کا جسم فربہ ہو گیا' تو آپ ﷺ سات رکعت وتر ادا کرنے لگے۔ آپ ﷺ اس

Marfat.com

میں صرف چھٹی رکعت اور ساتویں رکعت کے بعد بیٹھتے تھے اور صرف ساتویں رکعت کے بعد سلام پھیرتے تھے' پھر آپ ﷺ بیٹھ کر دو رکعت ادا کرتے تھے' تو یہ نو رکعت ہو جاتی ہیں۔

اے میرے بیٹے! نبی اکرم ﷺ ساری رات صبح صادق تک نوافل ادا نہیں کرتے تھے اور نہ ہی آپ ﷺ نے ایک رات میں پورا قرآن تلاوت کیا' نہ ہی آپ ﷺ نے رمضان کے علاوہ کسی اور مہینے میں پورا مہینہ روزے رکھے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ جب کوئی نماز ادا کرتے تھے' تو آپ ﷺ اسے باقاعدگی سے ادا کرتے تھے اور اگر رات کے نوافل کے وقت آپ ﷺ سو جاتے تو آپ ﷺ دن کے وقت بارہ رکعت ادا کیا کرتے تھے۔

راوی کہتے ہیں: میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا میں نے انہیں یہ حدیث بیان کی تو انہوں نے فرمایا: اللہ کی قسم! یہ حدیث ہے اگر میں ان کے ساتھ بات چیت کر سکتا ہوتا تو میں ان کے پاس جاتا یہاں تک کہ ان سے براہ راست یہ سن لیتا۔ راوی کہتے ہیں: میں نے کہا: اگر مجھے یہ پتہ ہوتا کہ آپ ان کے ساتھ بات چیت نہیں کرتے ہیں' تو میں آپ کو یہ حدیث بیان نہ کرتا۔

1343 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ سَعِيْدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ، قَالَ: يُصَلِّيْ ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ لَا يَجْلِسُ فِيْهِنَّ إِلَّا عِنْدَ الثَّامِنَةِ، فَيَجْلِسُ، فَيَذْكُرُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ، ثُمَّ يَدْعُو، ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيمًا يُسْمِعُنَا، ثُمَّ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ، وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَمَا يُسَلِّمُ، ثُمَّ يُصَلِّيْ رَكْعَةً، فَتِلْكَ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يَا بُنَيَّ، فَلَمَّا أَسَنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَخَذَ اللَّحْمَ، أَوْتَرَ بِسَبْعٍ، وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَمَا يُسَلِّمُ بِمَعْنَاهُ إِلَى مُشَافَهَةً.

❀❀ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ نقل کیے ہیں:

''نبی اکرم ﷺ آٹھ رکعت ادا کرتے تھے آپ ﷺ ان کے درمیان تشہد میں نہیں بیٹھتے تھے صرف آٹھویں رکعت کے بعد بیٹھتے تھے' پھر آپ ﷺ بیٹھ کر اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے تھے' پھر دعا مانگتے تھے' پھر بلند آواز میں سلام پھیرتے تھے' پھر آپ ﷺ بیٹھ کر دو رکعت ادا کرتے تھے' تو یہ گیارہ رکعت ہو جاتی ہیں۔

اے میرے بیٹے! جب نبی اکرم ﷺ کی عمر زیادہ ہو گئی اور آپ ﷺ کا جسم فربہ ہو گیا' تو آپ ﷺ سات رکعت وتر ادا کرتے تھے اور دو رکعت بیٹھ کر ادا کرتے تھے جو سلام پھیرنے کے بعد ہوتی تھیں' اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے' جو ''براہ راست سننے'' کے الفاظ تک ہے۔

1344 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ، بِهٰذَا الْحَدِيْثِ، قَالَ: يُسَلِّمُ تَسْلِيمًا يُسْمِعُنَا كَمَا قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ.

❀❀ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں:

''نبی اکرم ﷺ بلند آواز میں سلام پھیرتے تھے'' یہ اسی طرح ہے' جس طرح یحییٰ بن سعید نے نقل کیا ہے۔

1345 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِيْ عَدِيٍّ، عَنْ سَعِيْدٍ، بِهٰذَا الْحَدِيْثِ قَالَ ابْنُ بَشَّارٍ بِنَحْوِ

Marfat.com

حَدِيْثِ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ، اِلَّا اَنَّهُ قَالَ: وَيُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً يُسْمِعُنَا

❀❀ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے اس میں بھی یہی الفاظ ہیں۔

''نبی اکرم ﷺ بلند آواز میں سلام پھیرتے تھے''۔

1346 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ الدِّرْهَمِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ، عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ، حَدَّثَنَا زُرَارَةُ بْنُ اَوْفَى، اَنَّ عَائِشَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا سُئِلَتْ عَنْ صَلَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ جَوْفِ اللَّيْلِ، فَقَالَتْ: كَانَ يُصَلِّي الْعِشَاءَ فِيْ جَمَاعَةٍ، ثُمَّ يَرْجِعُ اِلٰى اَهْلِهِ، فَيَرْكَعُ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ، ثُمَّ يَاْوِي اِلٰى فِرَاشِهِ، وَيَنَامُ وَطَهُوْرُهُ مُغَطًّى عِنْدَ رَاْسِهِ، وَسِوَاكُهُ مَوْضُوْعٌ، حَتّٰى يَبْعَثَهُ اللّٰهُ سَاعَتَهُ الَّتِي يَبْعَثُهُ مِنَ اللَّيْلِ، فَيَتَسَوَّكُ، وَيُسْبِغُ الْوُضُوءَ، ثُمَّ يَقُوْمُ اِلٰى مُصَلَّاهُ، فَيُصَلِّيْ ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ، يَقْرَاُ فِيْهِنَّ: بِاُمِّ الْكِتَابِ، وَسُوْرَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ، وَمَا شَاءَ اللّٰهُ، وَلَا يَقْعُدُ فِيْ شَيْءٍ مِنْهَا حَتّٰى يَقْعُدَ فِي الثَّامِنَةِ، وَلَا يُسَلِّمُ، وَيَقْرَاُ فِي التَّاسِعَةِ، ثُمَّ يَقْعُدُ، فَيَدْعُو بِمَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَّدْعُوَهُ، وَيَسْاَلَهُ، وَيَرْغَبَ اِلَيْهِ، وَيُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً وَاحِدَةً شَدِيدَةً يَكَادُ يُوقِظُ اَهْلَ الْبَيْتِ مِنْ شِدَّةِ تَسْلِيمِهِ، ثُمَّ يَقْرَاُ وَهُوَ قَاعِدٌ بِاُمِّ الْكِتَابِ، وَيَرْكَعُ وَهُوَ قَاعِدٌ، ثُمَّ يَقْرَاُ الثَّانِيَةَ، فَيَرْكَعُ وَيَسْجُدُ وَهُوَ قَاعِدٌ، ثُمَّ يَدْعُو مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَّدْعُوَ، ثُمَّ يُسَلِّمُ وَيَنْصَرِفُ، فَلَمْ تَزَلْ تِلْكَ صَلَاةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى بَدَّنَ، فَنَقَّصَ مِنَ التِّسْعِ ثِنْتَيْنِ، فَجَعَلَهَا اِلَى السِّتِّ وَالسَّبْعِ، وَرَكْعَتَيْهِ وَهُوَ قَاعِدٌ، حَتّٰى قُبِضَ عَلٰى ذٰلِكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

❀❀ زرارہ بن اوفیٰ بیان کرتے ہیں: سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی اکرم ﷺ کی رات کی نفل نماز کے بارے میں دریافت کیا گیا' تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم ﷺ عشاء کی نماز باجماعت ادا کرتے تھے' پھر آپ ﷺ اپنے گھر واپس تشریف لے آتے تھے آپ ﷺ چار رکعت ادا کرتے تھے' پھر آپ ﷺ بستر پر آ کر سو جاتے تھے آپ ﷺ کے وضو کا پانی آپ ﷺ کے سرہانے ڈھانپ کر رکھا ہوا ہوتا تھا' اور آپ ﷺ کی مسواک بھی رکھی ہوئی ہوتی تھی یہاں تک کہ رات کے کسی حصے میں اللہ تعالیٰ آپ ﷺ کو بیدار کر دیتا تھا آپ ﷺ مسواک کرتے تھے اچھی طرح وضو کرتے تھے' پھر اپنی جائے نماز پر تشریف لے جاتے تھے اور آٹھ رکعت ادا کرتے تھے آپ ﷺ ان میں سورہ فاتحہ اور قرآن کی کوئی سورت' یا جو بھی اللہ کو منظور ہوتا تھا اس کی تلاوت کرتے تھے آپ ﷺ ان رکعت کے درمیان بیٹھتے نہیں تھے' یہاں تک کہ آٹھ رکعت ادا کرنے کے بعد (تشہد کے لیے) بیٹھتے تھے آپ ﷺ سلام نہیں پھیرتے تھے آپ ﷺ نویں رکعت میں قرأت کرتے' پھر آپ ﷺ بیٹھ جاتے تھے اور دعا مانگتے تھے جو اللہ کو منظور ہوتا تھا کہ وہ آپ ﷺ دعا مانگیں آپ ﷺ سوال کرتے تھے اور اللہ تعالیٰ کی طرف رغبت کا اظہار کرتے تھے' پھر آپ ﷺ ایک مرتبہ سلام پھیرتے تھے' جس میں آواز کچھ بلند ہوتی تھی آپ ﷺ اس بلند آواز کے ذریعے گھر میں موجود افراد کو بیدار کرتے تھے' پھر

1346- حديث صحيح، وهذا اسناد رجاله ثقات، لكلن وهم فيه بهز بن حكيم، حيث اسقط من اسناده سعد بن هشام بين زرارة وبين عائشة، واثبته قتادة كما سلف بالارقام (1342 - 1345) لم ان بهزاً اثبته مرة كما سياتي برقم (1349)، ولهذا قال المزي في "تهذيب الكمال" 9/340: المحفوظ ان بينهما سعد بن هشام. وهو في "مسند احمد" (25987). وقد سلف مختصراً بقطعة السواك برقم (56)، وذكر هناك في اسناده سعد بن هشام

Marfat.com

آپ ﷺ بیٹھ کر سورہ فاتحہ کی تلاوت کرتے تھے اور بیٹھے ہوئے ہی رکوع میں چلے جاتے تھے' پھر آپ ﷺ دوسری رکعت میں قرأت کرتے تھے اور بیٹھے ہوئے ہی رکوع اور سجدے میں چلے جاتے تھے' پھر آپ ﷺ جو اللہ کو منظور ہوتا تھا وہ دعا مانگتے تھے' پھر آپ ﷺ سلام پھیرتے تھے اور نماز ختم کر دیتے تھے۔

نبی اکرم ﷺ کی یہی نماز رہی یہاں تک کہ جب آپ ﷺ کا جسم فربہ ہو گیا' تو آپ ﷺ نے ان نو رکعت میں سے دو رکعت کم کر دیں اور انہیں چھ اور سات رکعت کر دیا اور بعد میں بیٹھ کر ادا کی جانے والی دو رکعت تھیں' یہاں تک کہ نبی اکرم ﷺ کا وصال ہو گیا۔

1347 - حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَخْبَرَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيْمٍ، فَذَكَرَ هٰذَا الْحَدِيْثَ بِاِسْنَادِهٖ، قَالَ: يُصَلِّيْ الْعِشَاءَ، ثُمَّ يَاْوِيْ اِلٰى فِرَاشِهٖ، لَمْ يَذْكُرِ الْاَرْبَعَ رَكَعَاتٍ، وَسَاقَ الْحَدِيْثَ، وَقَالَ فِيْهِ: فَيُصَلِّيْ ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ يُسَوِّيْ بَيْنَهُنَّ فِي الْقِرَاءَةِ وَالرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ، وَلَا يَجْلِسُ فِيْ شَيْءٍ مِنْهُنَّ، اِلَّا فِي الثَّامِنَةِ، فَاِنَّهٗ كَانَ يَجْلِسُ، ثُمَّ يَقُوْمُ، وَلَا يُسَلِّمُ فِيْهِ، فَيُصَلِّيْ رَكْعَةً يُوْتِرُ بِهَا، ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيْمَةً يَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهٗ حَتّٰى يُوْقِظَنَا، ثُمَّ سَاقَ مَعْنَاهُ.

❀❀ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں:

''نبی اکرم ﷺ عشاء کی نماز ادا کر لیتے تھے' پھر آپ ﷺ اپنے بستر پر آ جاتے تھے' اس روایت میں راوی نے (سونے سے پہلے) چار رکعت ادا کرنے کا ذکر نہیں کیا اس کے بعد راوی نے پوری روایت بیان کی ہے' جس میں یہ الفاظ ہیں:

نبی اکرم ﷺ آٹھ رکعت ادا کرتے تھے جن میں قرأت رکوع اور سجدہ ایک جتنے ہوتے تھے آپ ﷺ ان رکعت کے درمیان بیٹھتے نہیں تھے صرف آٹھویں رکعت کے بعد بیٹھتے تھے' پھر آپ ﷺ کھڑے ہو جاتے تھے آپ ﷺ اس میں سلام نہیں پھیرتے تھے' پھر آپ ﷺ ایک رکعت وتر ادا کرتے تھے' پھر آپ ﷺ سلام پھیر دیتے تھے اور بلند آواز میں سلام پھیرتے تھے' یہاں تک آپ ﷺ ہمیں (اس آواز کے ذریعے) بیدار کر دیتے تھے''۔

اس کے بعد راوی نے حسب سابق حدیث بیان کی ہے۔

1348 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ يَعْنِي ابْنَ مُعَاوِيَةَ، عَنْ بَهْزٍ، حَدَّثَنَا زُرَارَةُ بْنُ اَوْفٰى، عَنْ عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ، اَنَّهَا سُئِلَتْ عَنْ صَلَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: كَانَ يُصَلِّيْ بِالنَّاسِ الْعِشَاءَ، ثُمَّ يَرْجِعُ اِلٰى اَهْلِهٖ، فَيُصَلِّيْ اَرْبَعًا، ثُمَّ يَاْوِيْ اِلٰى فِرَاشِهٖ، ثُمَّ سَاقَ الْحَدِيْثَ بِطُوْلِهٖ، وَلَمْ يَذْكُرْ يُسَوِّيْ بَيْنَهُنَّ فِي الْقِرَاءَةِ وَالرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ، وَلَمْ يَذْكُرْ فِي التَّسْلِيْمِ حَتّٰى يُوْقِظَنَا.

❀❀ زرارہ بن اوفیٰ' سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: ان سے نبی اکرم ﷺ کی نفل نماز کے بارے میں دریافت کیا گیا' انہوں نے بتایا: نبی اکرم ﷺ لوگوں کو عشاء کی نماز پڑھانے کے بعد اپنے گھر واپس تشریف لاتے تھے

Marfat.com

آپ ﷺ چار رکعت ادا کرتے تھے' پھر آپ ﷺ اپنے بستر پر تشریف لے جاتے تھے' اس کے بعد راوی نے طویل حدیث ذکر کی ہے۔ جس میں راوی نے یہ ذکر نہیں کیا کہ نبی اکرم ﷺ کی قرأت آپ ﷺ کا رکوع اور سجدہ ایک جتنے ہوتے تھے اور نہ ہی راوی نے سلام پھیرنے کا ذکر کیا ہے کہ یہاں تک کہ ہمیں بیدار کر دیتے تھے۔

1349 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ، عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفَى، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا بِهٰذَا الْحَدِيثِ، وَلَيْسَ فِي تَمَامِ حَدِيثِهِمْ

❀❀ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے' تاہم یہ مکمل روایت نہیں ہے۔

1350 - حَدَّثَنَا مُوسَى يَعْنِي ابْنَ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً، يُوتِرُ بِتِسْعٍ - اَوْ كَمَا قَالَتْ: - وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ، وَرَكْعَتَيِ الْفَجْرِ بَيْنَ الْاَذَانِ وَالْاِقَامَةِ

❀❀ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ رات کے وقت تیرہ رکعت ادا کرتے تھے جن میں سے آپ ﷺ نو رکعت وتر ادا کرتے تھے اور پھر دو رکعت بیٹھ کر ادا کرتے تھے اور فجر کی دو رکعت ہوتی تھیں' جو اذان اور اقامت کے درمیان ادا کی جاتی تھیں۔

1351 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِتِسْعِ رَكَعَاتٍ، ثُمَّ اَوْتَرَ بِسَبْعِ رَكَعَاتٍ، وَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ الْوِتْرِ يَقْرَاُ فِيهِمَا، فَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَرْكَعَ قَامَ، فَرَكَعَ، ثُمَّ سَجَدَ،

قَالَ اَبُو دَاوُدَ: رَوَى الْحَدِيثَيْنِ خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْوَاسِطِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، مِثْلَهُ قَالَ فِيهِ: قَالَ عَلْقَمَةُ بْنُ وَقَّاصٍ: يَا اُمَّتَاهُ كَيْفَ كَانَ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ، فَذَكَرَ مَعْنَاهُ.

❀❀ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نو رکعت وتر ادا کرتے تھے' پھر آپ ﷺ سات رکعت وتر ادا کرنے لگے پھر آپ ﷺ بیٹھ کر وتر کے بعد دو رکعت ادا کرتے تھے جن میں تلاوت کرتے تھے' جب آپ ﷺ رکوع میں جانے کا ارادہ کرتے تو کھڑے ہو کر رکوع میں جاتے تھے اور پھر سجدے میں جاتے تھے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) خالد بن عبداللہ واسطی نے محمد بن عمرو کے حوالے سے یہ دونوں روایات اس کی مانند نقل کی ہیں' جس میں یہ الفاظ ہیں: علقمہ بن وقاص نے کہا: اے امی جان! نبی اکرم ﷺ دو رکعت کیسے ادا کرتے تھے؟ اس کے بعد راوی

1351- حديث صحيح، وهذا اسناد حسن من اجل محمد بن عمرو - وهو ابن علقمة - ولكنه قد توبع فيما سلف برقم (1340). واخرج منه ذكر الركعتين بعد الوتر مسلمٌ (731) (114) من طريق محمد بن عمرو، بهذا الاسناد. وهو في "مسند احمد" (26002).

Marfat.com

نے حسب سابق حدیث ذکر کی ہے۔

1352 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، عَنْ خَالِدٍ، ح وحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، قَالَ: قَدِمْتُ الْمَدِيْنَةَ، فَدَخَلْتُ عَلٰى عَائِشَةَ، فَقُلْتُ: اَخْبِرِيْنِىْ عَنْ صَلَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّىْ بِالنَّاسِ صَلَاةَ الْعِشَاءِ، ثُمَّ يَاْوِىْ اِلٰى فِرَاشِهٖ فَيَنَامُ، فَاِذَا كَانَ جَوْفُ اللَّيْلِ قَامَ اِلٰى حَاجَتِهٖ وَاِلٰى طَهُوْرِهٖ، فَتَوَضَّاَ، ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ، فَصَلّٰى ثَمَانِىَ رَكَعَاتٍ، يُخَيَّلُ اِلَىَّ اَنَّهٗ يُسَوِّىْ بَيْنَهُنَّ فِى الْقِرَاءَةِ وَالرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ، ثُمَّ يُوْتِرُ بِرَكْعَةٍ، ثُمَّ يُصَلِّىْ رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ، ثُمَّ يَضَعُ جَنْبَهٗ، فَرُبَّمَا جَاءَ بِلَالٌ، فَاٰذَنَهٗ بِالصَّلَاةِ، ثُمَّ يُغْفِى، وَرُبَّمَا شَكَكْتُ اَغْفَى، اَوْ لَا، حَتّٰى يُؤْذِنَهٗ بِالصَّلَاةِ، فَكَانَتْ تِلْكَ صَلَاتُهٗ حَتّٰى اَسَنَّ لَحُمَ، فَذَكَرَتْ مِنْ لَحْمِهٖ مَا شَاءَ اللّٰهُ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ

❁❁ سعد بن ہشام بیان کرتے ہیں: میں مدینہ منورہ آیا میں سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے عرض کی: آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی (رات کے وقت کی نفل) نماز کے بارے میں بتایئے' تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو عشاء کی نماز پڑھا دیتے تھے' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے بستر پر تشریف لاتے تھے اور سو جاتے تھے' جب نصف رات ہو جاتی تھی' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اٹھ کر قضائے حاجت کرتے تھے وضو کرتے تھے' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم جائے نماز پر تشریف لاتے تھے اور آٹھ رکعت ادا کرتے تھے مجھے یوں محسوس ہوتا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان میں ایک جتنی قرأت' رکوع اور سجدہ کرتے تھے' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک رکعت وتر ادا کرتے تھے' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر دو رکعت ادا کرتے تھے' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا پہلو رکھ کر (لیٹ جاتے تھے) بعض اوقات حضرت بلال رضی اللہ عنہ آتے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز کے لیے اطلاع دیتے تھے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس دوران تھوڑا سا سو چکے ہوتے تھے بعض اوقات مجھے یہ شک ہوتا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سوئے ہیں' یا نہیں سوئے' یہاں تک کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز کے لیے اطلاع دیتے تھے' تو یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تھی یہاں تک کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر زیادہ ہو گئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا جسم فربہ ہو گیا۔ پھر سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فربہ ہونے کا ذکر کیا اس کے بعد راوی نے پوری حدیث بیان کی ہے۔

1353 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسٰى، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، اَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِىْ ثَابِتٍ، ح وحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِىْ ثَابِتٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِىِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّهٗ رَقَدَ عِنْدَ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَاٰهُ اسْتَيْقَظَ، فَتَسَوَّكَ وَتَوَضَّاَ، وَهُوَ يَقُوْلُ: (اِنَّ فِىْ خَلْقِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ) حَتّٰى خَتَمَ السُّوْرَةَ، ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ اَطَالَ فِيْهِمَا الْقِيَامَ وَالرُّكُوْعَ وَالسُّجُوْدَ، ثُمَّ انْصَرَفَ، فَنَامَ حَتّٰى نَفَخَ، ثُمَّ فَعَلَ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ بِسِتِّ رَكَعَاتٍ، كُلُّ ذٰلِكَ يَسْتَاكُ، ثُمَّ يَتَوَضَّاُ وَيَقْرَاُ هٰؤُلَاءِ الْاٰيَاتِ، ثُمَّ اَوْتَرَ - قَالَ عُثْمَانُ: بِثَلَاثِ رَكَعَاتٍ فَاَتَاهُ الْمُؤَذِّنُ، فَخَرَجَ اِلَى الصَّلَاةِ، وَقَالَ ابْنُ عِيْسٰى: ثُمَّ اَوْتَرَ، فَاَتَاهُ بِلَالٌ، فَاٰذَنَهٗ بِالصَّلَاةِ حِيْنَ طَلَعَ الْفَجْرُ فَصَلّٰى رَكْعَتَىِ الْفَجْرِ، ثُمَّ خَرَجَ اِلَى الصَّلَاةِ، ثُمَّ اتَّفَقَا - وَهُوَ يَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِىْ قَلْبِىْ نُوْرًا، وَاجْعَلْ فِىْ لِسَانِىْ نُوْرًا، وَاجْعَلْ فِىْ

Marfat.com

سَمْعِی نُورًا، وَاجْعَلْ فِی بَصَرِی نُورًا، وَاجْعَلْ خَلْفِی نُورًا، وَاَمَامِی نُورًا، وَاجْعَلْ مِنْ فَوْقِی نُورًا، وَمِنْ تَحْتِی نُورًا اللّٰهُمَّ، وَاَعْظِمْ لِی نُورًا،

❀❀ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں سو گئے انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسواک کی، وضو کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیات تلاوت کیں۔

''بے شک آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں''

ان آیات کو سورت کے آخر تک تلاوت کیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اٹھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعت ادا کیں جن میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے طویل قیام، طویل رکوع اور طویل سجدہ کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مکمل کی اور آ کر سو گئے' یہاں تک کہ خراٹے لینے لگے ایسا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ کیا' تو یہ کل چھ رکعت ہو گئیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان میں مسواک کرتے تھے وضو کرتے تھے ان آیات کی تلاوت کرتے تھے' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وتر ادا کیے۔

عثمان نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین رکعت وتر ادا کیے مؤذن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز ادا کرنے کے لیے تشریف لے گئے۔

ابن عیسیٰ نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں: پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وتر ادا کیے پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بلانے کے لیے آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز کی اطلاع دی جب صبح صادق ہو چکی تھی' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی دو رکعت (سنتیں) ادا کیں' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لیے تشریف لے گئے۔

اس کے بعد دونوں راوی یہ الفاظ نقل کرنے میں متفق ہیں۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا مانگی۔

''اے اللہ! میرے دل میں نور کر دے' میری زبان میں نور کر دے' میری سماعت میں نور کر دے' میری بصارت میں نور کر دے' میرے پیچھے نور کر دے' میرے آگے نور کر دے' میرے اوپر نور کر دے' میرے نیچے نور کر دے' اے اللہ! میرے لیے نور کو بڑھا دے''۔

1354 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ حُصَيْنٍ، نَحْوَهُ قَالَ: وَاَعْظِمْ لِی نُورًا،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَكَذٰلِكَ قَالَ اَبُوْ خَالِدٍ الدَّالَانِیُّ، عَنْ حَبِيبٍ فِی هٰذَا، وَكَذٰلِكَ قَالَ فِی هٰذَا الْحَدِيثِ،

وَقَالَ سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِی رِشْدِيْنَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

❀❀ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں:

''میرے لیے نور کو زیادہ کر دے''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) اسی طرح ابوخالد دالانی نامی راوی نے حبیب کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے اور انہوں نے اس روایت میں یہی الفاظ نقل کیے ہیں: وہ یہ کہتے ہیں: سلمہ بن کہیل نے ابورشدین کے حوالے سے حضرت عبداللہ بن

Marfat.com

عباس رضی اللہ عنہما سے یہ روایت نقل کی ہے۔

1355 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ شَرِيْكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ نَمِرٍ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: بِتُّ لَيْلَةً عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَنْظُرَ كَيْفَ يُصَلِّى، فَقَامَ فَتَوَضَّاَ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، قِيَامُهُ مِثْلُ رُكُوْعِهِ، وَرُكُوْعُهُ مِثْلُ سُجُوْدِهِ، ثُمَّ نَامَ، ثُمَّ اسْتَيْقَظَ، فَتَوَضَّاَ وَاسْتَنَّ، ثُمَّ قَرَاَ بِخَمْسِ آيَاتٍ مِنْ آلِ عِمْرَانَ، (اِنَّ فِىْ خَلْقِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ، وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ)، فَلَمْ يَزَلْ يَفْعَلُ هٰذَا حَتّٰى صَلَّى عَشْرَ رَكَعَاتٍ، ثُمَّ قَامَ، فَصَلّٰى سَجْدَةً وَاحِدَةً، فَاَوْتَرَ بِهَا، وَنَادَى الْمُنَادِى عِنْدَ ذٰلِكَ، فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَمَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ، فَصَلّٰى سَجْدَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ، ثُمَّ جَلَسَ حَتّٰى صَلَّى الصُّبْحَ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: خَفِىَ عَلَىَّ مِنَ ابْنِ بَشَّارٍ بَعْضُهُ

❁❁ حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک رات میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں ٹھہر گیا تا کہ میں اس بات کا جائزہ لوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کیسے نوافل ادا کرتے ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعت ادا کیں ان میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا قیام رکوع جتنا تھا' اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا رکوع آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سجدے جتنا تھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سو گئے' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسواک کی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورہ ال عمران کی یہ پانچ آیات تلاوت کیں۔

''بے شک آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں اور رات اور دن کے اختلاف میں''۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایسا ہی کرتے رہے' یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دس رکعت ادا کر لیں' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک رکعت ادا کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے ذریعے وتر ادا کیے اس وقت مؤذن نے اذان دے دی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مؤذن کے خاموش ہونے کے بعد کھڑے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو مختصر رکعت ادا کیں' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ گئے' یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز ادا کر لی۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ابن بشار کی نقل کردہ روایت کا کچھ حصہ میں سن نہیں سکا۔

1356 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ الْاَسَدِىُّ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: بِتُّ عِنْدَ خَالَتِىْ مَيْمُوْنَةَ فَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَمَا اَمْسٰى، فَقَالَ: اَصَلَّى الْغُلَامُ؟ قَالُوْا: نَعَمْ، فَاضْطَجَعَ حَتّٰى اِذَا مَضٰى مِنَ اللَّيْلِ مَا شَاءَ اللّٰهُ، قَامَ فَتَوَضَّاَ، ثُمَّ صَلّٰى سَبْعًا - اَوْ خَمْسًا - اَوْتَرَ بِهِنَّ، لَمْ يُسَلِّمْ اِلَّا فِىْ آخِرِهِنَّ

❁❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں نے اپنی خالہ سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں رات بسر کی۔ رات ہو جانے کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا لڑکے نے نماز ادا کر لی ہے؟ گھر والوں نے

Marfat.com

بتایا: جی ہاں۔ نبی اکرم ﷺ لیٹ گئے یہاں تک کہ رات کا کچھ حصہ گزر گیا جو اللہ کو منظور تھا پھر آپ ﷺ کھڑے ہوئے آپ ﷺ نے سات رکعت ادا کیں (راوی کو شک ہے کہ شاید یہ الفاظ ہیں:) پانچ رکعت ادا کیں آپ ﷺ نے ان کے ہمراہ وتر ادا کئے آپ ﷺ نے ان کے صرف آخر میں سلام پھیرا۔

1357 - حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: بِتُّ فِي بَيْتِ خَالَتِي مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ، فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ، ثُمَّ جَاءَ فَصَلَّى أَرْبَعًا، ثُمَّ نَامَ، ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي، فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ، فَأَدَارَنِي، فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ، فَصَلَّى خَمْسًا، ثُمَّ نَامَ حَتَّى سَمِعْتُ غَطِيطَهُ - أَوْ خَطِيطَهُ -، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ خَرَجَ، فَصَلَّى الْغَدَاةَ،

❀❀ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے اپنی خالہ سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں رات بسر کی نبی اکرم ﷺ نے عشاء کی نماز ادا کر لی پھر آپ ﷺ تشریف لائے آپ ﷺ نے چار رکعت ادا کیں' پھر آپ ﷺ سو گئے' پھر آپ ﷺ اٹھے آپ ﷺ نے نماز ادا کی میں آپ ﷺ کی بائیں طرف آ کر کھڑا ہوا تو آپ ﷺ نے مجھے گھما کر اپنے دائیں طرف کھڑا کر دیا نبی اکرم ﷺ نے پانچ رکعت ادا کیں' پھر آپ ﷺ سو گئے' یہاں تک کہ میں نے آپ ﷺ کے خراٹے لینے کی آواز سنی پھر آپ ﷺ اٹھے آپ ﷺ نے دو رکعت ادا کیں' پھر آپ ﷺ تشریف لے گئے اور فجر کی نماز پڑھائی۔

1358 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ، قَالَ: فَقَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى صَلَّى ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ، ثُمَّ أَوْتَرَ بِخَمْسٍ وَلَمْ يَجْلِسْ بَيْنَهُنَّ

❀❀ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں:

نبی اکرم ﷺ اٹھے آپ ﷺ نے دو' دو رکعت کر کے نماز ادا کی یہاں تک کہ آپ ﷺ نے آٹھ رکعت ادا کر لیں' پھر آپ ﷺ نے پانچ رکعت وتر ادا کیں آپ ﷺ ان کے درمیان بیٹھے نہیں۔

1359 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً بِرَكْعَتَيْهِ قَبْلَ الصُّبْحِ، يُصَلِّي سِتًّا مَثْنَى مَثْنَى، وَيُوتِرُ بِخَمْسٍ، لَا يَقْعُدُ بَيْنَهُنَّ إِلَّا فِي آخِرِهِنَّ

❀❀ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ تیرہ رکعت ادا کرتے تھے جو فجر کی دو سنتوں کے ہمراہ ہوتی تھیں آپ ﷺ دو' دو کر کے یہ نماز ادا کرتے تھے اور پانچ رکعت وتر ادا کرتے تھے۔ آپ ﷺ ان کے درمیان بیٹھتے نہیں تھے صرف

1359- حديث صحيح، وهذا اسناد حسن. محمد بن اسحاق صرح بالتحديث عند احمد (26358)، فانتفت شبهة تدليسه. وقد توبع. واخرجه احمد (26358)، والطحاوي في "شرح معاني الآثار" 1/284 من طريق محمد بن اسحاق، به. وقرن احمدُ بمحمد بن جعفر بن الزبير هشام بن عروة. وانظر ما سلف برقم (1338).

Marfat.com

ان کے آخر میں بیٹھتے تھے۔

1360 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ حَبِيبٍ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا اَخْبَرَتْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّىْ بِاللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً بِرَكْعَتَيِ الْفَجْرِ

❁❁ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی دو رکعت سمیت' تیرہ رکعت رات کے وقت ادا کرتے تھے۔

1361 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، وَجَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَزِيْدَ الْمُقْرِءَ اَخْبَرَهُمَا، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ اَيُّوْبَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْعِشَاءَ، ثُمَّ صَلَّى ثَمَانِىَ رَكَعَاتٍ قَائِمًا، وَرَكْعَتَيْنِ بَيْنَ الْاَذَانَيْنِ، وَلَمْ يَكُنْ يَدَعُهُمَا، قَالَ جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ فِىْ حَدِيْثِهِ: وَرَكْعَتَيْنِ جَالِسًا بَيْنَ الْاَذَانَيْنِ، زَادَ جَالِسًا

❁❁ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عشاء کی نماز ادا کر لی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آٹھ رکعت کھڑے ہو کر ادا کیں اور دو رکعت دو اذانوں (یعنی فجر کی اذان اور اقامت) کے درمیان ادا کیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان دو رکعت کو کبھی ترک نہیں کرتے تھے۔

جعفر بن مسافر نامی راوی نے اپنی روایت میں یہ الفاظ نقل کیے ہیں:

''دو اذانوں کے درمیان آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیٹھ کر دو رکعت ادا کیں' اس نے بیٹھ کر ادا کرنے کے الفاظ اضافی نقل کیے ہیں۔

1362 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِىُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ قَيْسٍ، قَالَ: قُلْتُ لِعَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا: بِكَمْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْتِرُ؟ قَالَتْ: كَانَ يُوْتِرُ بِاَرْبَعٍ وَثَلَاثٍ، وَسِتٍّ وَثَلَاثٍ، وَثَمَانٍ وَثَلَاثٍ، وَعَشْرٍ وَثَلَاثٍ، وَلَمْ يَكُنْ يُوْتِرُ بِاَنْقَصَ مِنْ سَبْعٍ، وَلَا بِاَكْثَرَ مِنْ ثَلَاثَ عَشْرَةَ،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: زَادَ اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ: وَلَمْ يَكُنْ يُوْتِرُ بِرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ، قُلْتُ: مَا يُوْتِرُ؟ قَالَتْ: لَمْ يَكُنْ يَدَعُ ذٰلِكَ، وَلَمْ يَذْكُرْ اَحْمَدُ: وَسِتٍّ وَثَلَاثٍ

❁❁ عبداللہ بن ابوقیس بیان کرتے ہیں: میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کتنی رکعت وتر ادا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (کبھی کبھار) چار اور تین' کبھی چھ اور تین' کبھی آٹھ اور تین اور کبھی دس اور تین رکعت ادا کرتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سات سے کم وتر ادا نہیں کرتے تھے' اور تیرہ سے زیادہ ادا نہیں کرتے تھے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) احمد بن صالح نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم فجر سے پہلے کی دو رکعت سنتوں کے ہمراہ وتر ادا نہیں کرتے تھے۔

میں نے دریافت کیا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کتنے وتر ادا کرتے تھے؟ تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وتر ترک نہیں کرتے

Marfat.com

تھے۔

احمد نامی راوی نے چھ اور تین کا ذکر نہیں کیا۔

1363 - حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ مَنْصُوْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيْدَ، اَنَّهُ دَخَلَ عَلٰى عَائِشَةَ فَسَاَلَهَا عَنْ صَلَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ، فَقَالَتْ: كَانَ يُصَلِّيْ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً مِنَ اللَّيْلِ، ثُمَّ اِنَّهُ صَلّٰى اِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً، وَتَرَكَ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ قُبِضَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ قُبِضَ، وَهُوَ يُصَلِّيْ مِنَ اللَّيْلِ تِسْعَ رَكَعَاتٍ، وَكَانَ آخِرُ صَلَاتِهِ مِنَ اللَّيْلِ الْوِتْرَ

❀❀ اسود بن یزید بیان کرتے ہیں: وہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رات کی (نفل) نماز کے بارے میں دریافت کیا' تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت تیرہ رکعت ادا کرتے تھے' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم گیارہ رکعت ادا کرنے لگے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعت ترک کر دیں جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت نو رکعت ادا کرتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی رات کی آخری نماز وتر ہوتی تھی۔

1364 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، عَنْ جَدِّيْ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ هِلَالٍ، عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ، اَنَّ كُرَيْبًا، مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ اَخْبَرَهُ، اَنَّهُ قَالَ: سَاَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ؟ قَالَ: بِتُّ عِنْدَهُ لَيْلَةً وَهُوَ عِنْدَ مَيْمُوْنَةَ، فَنَامَ حَتّٰى اِذَا ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ - اَوْ نِصْفُهُ - اسْتَيْقَظَ، فَقَامَ اِلٰى شَنٍّ فِيْهِ مَاءٌ، فَتَوَضَّاَ وَتَوَضَّاْتُ مَعَهُ، ثُمَّ قَامَ فَقُمْتُ اِلٰى جَنْبِهِ عَلٰى يَسَارِهِ، فَجَعَلَنِيْ عَلٰى يَمِيْنِهِ، ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ عَلٰى رَاْسِيْ كَاَنَّهُ يَمَسُّ اُذُنِيْ كَاَنَّهُ يُوْقِظُنِيْ، فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ قَدْ قَرَاَ فِيْهِمَا بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ فِيْ كُلِّ رَكْعَةٍ، ثُمَّ سَلَّمَ، ثُمَّ صَلّٰى حَتّٰى صَلّٰى اِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً بِالْوِتْرِ، ثُمَّ نَامَ، فَاَتَاهُ بِلَالٌ، فَقَالَ: الصَّلَاةُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَقَامَ، فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ صَلّٰى لِلنَّاسِ

❀❀ کریب بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت نوافل کس طرح ادا کرتے تھے' تو انہوں نے بتایا: ایک رات میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں رات بسر کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس رات سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سو گئے جب ایک تہائی رات یا نصف رات گزر گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اٹھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم مشکیزے کی طرف تشریف لے گئے جس میں پانی موجود تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا میں نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ وضو کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو گئے' تو میں بھی آ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بائیں طرف کھڑا ہو گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنے دائیں طرف کر لیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک میرے سر پر رکھا یوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا دست مبارک میرے کان کو چھو رہا تھا' اور گویا آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے بیدار رکھنے کی کوشش کر رہے تھے' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو مختصر رکعت ادا کیں میں نے سوچا شاید آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان میں سے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کی تلاوت کی' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیر لیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا کی یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وتر سمیت گیارہ رکعت ادا کیں'

Marfat.com

پھر آپ ﷺ سو گئے' پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کی خدمت میں آئے اور عرض کی: یارسول اللہ! نماز (کا وقت ہو گیا ہے) تو نبی اکرم ﷺ اٹھے آپ ﷺ نے دو رکعت (فجر کی سنتیں) ادا کیں' پھر آپ ﷺ نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔

1365 - حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ، وَيَحْيَى بْنُ مُوسَى، قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: بِتُّ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ، فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ، فَصَلَّى ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً مِنْهَا رَكْعَتَا الْفَجْرِ، حَزَرْتُ قِيَامَهُ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ بِقَدْرِ يَا اَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ، لَمْ يَقُلْ نُوحٌ: مِنْهَا رَكْعَتَا الْفَجْرِ

❀❀ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے اپنی خالہ سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں رات بسر کی نبی اکرم ﷺ رات کے وقت اٹھے اور نوافل ادا کرنے لگے آپ ﷺ نے تیرہ رکعت ادا کیں جن میں فجر کی دو رکعت بھی شامل ہیں میں نے ہر رکعت میں آپ ﷺ کے قیام کا اندازہ لگایا تو وہ سورۃ مزمل کی تلاوت جتنا تھا۔

نوح نامی راوی نے یہ الفاظ نقل نہیں کیے "فجر کی دو رکعت بھی اس میں شامل تھیں"۔

1366 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ، اَخْبَرَهُ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، اَنَّهُ قَالَ: لَاَرْمُقَنَّ صَلَاةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّيْلَةَ، قَالَ: فَتَوَسَّدْتُ عَتَبَتَهُ - اَوْ فُسْطَاطَهُ - فَصَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ دُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ دُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ دُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا، ثُمَّ اَوْتَرَ فَذَلِكَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً

❀❀ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: (میں نے سوچا) میں آج رات نبی اکرم ﷺ کی نماز کا ضرور جائزہ لوں گا۔ راوی کہتے ہیں: میں نبی اکرم ﷺ کی چوکھٹ کے ساتھ (راوی کو شک ہے کہ شاید یہ الفاظ ہیں:) آپ ﷺ کے خیمے کی چوکھٹ کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھ گیا۔ نبی اکرم ﷺ نے دو مختصر رکعت ادا کیں' پھر آپ ﷺ نے دو انتہائی طویل رکعت ادا کیں' پھر آپ ﷺ نے دو رکعت ادا کیں لیکن یہ پہلے والی دو رکعت سے کم تھیں' پھر آپ ﷺ نے دو رکعت ادا کیں جو اس سے پہلے والی دو رکعت سے کم تھیں' پھر آپ ﷺ نے دو رکعت ادا کیں جو اس سے پہلے والی دو رکعت سے کم تھیں' پھر آپ ﷺ نے دو رکعت ادا کیں جو اس سے پہلے والی دو رکعت سے کم تھیں' پھر آپ ﷺ نے وتر ادا کیے تو یہ تیرہ رکعت ہو گئیں۔

1367 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ كُرَيْبٍ، مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ، اَنَّهُ بَاتَ عِنْدَ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ خَالَتُهُ، قَالَ: فَاضْطَجَعْتُ فِي عَرْضِ الْوِسَادَةِ، وَاضْطَجَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَهْلُهُ فِي طُولِهَا، فَنَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صلّى اللّٰه عليه وسلم

1366 - اسناده صحيح. القعنبي: هو عبد الله بن مسلمة، وابو بكر: هو ابن محمد ابن عمرو بن حزم. وهو في "موطا مالك" 1/ 122، ومن طريقه اخرجه مسلم (765)، وابن ماجه (1362)، والنسائي في "الكبرى" (395) و(1338). وهو في "مسند احمد" (21680)، و"صحيح ابن حبان" (2608).

Marfat.com

حَتّٰى اِذَا انْتَصَفَ اللَّيْلُ، اَوْ قَبْلَهُ بِقَلِيْلٍ، اَوْ بَعْدَهُ بِقَلِيْلٍ اسْتَيْقَظَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَلَسَ يَمْسَحُ النَّوْمَ عَنْ وَّجْهِهِ بِيَدِهِ، ثُمَّ قَرَاَ الْعَشْرَ الْاٰيَاتِ الْخَوَاتِمَ مِنْ سُوْرَةِ آلِ عِمْرَانَ، ثُمَّ قَامَ اِلٰى شَنٍّ مُعَلَّقَةٍ، فَتَوَضَّاَ مِنْهَا، فَاَحْسَنَ وُضُوْءَهُ، ثُمَّ قَامَ يُصَلِّى، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: فَقُمْتُ فَصَنَعْتُ مِثْلَ مَا صَنَعَ، ثُمَّ ذَهَبْتُ، فَقُمْتُ اِلٰى جَنْبِهِ، فَوَضَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى رَاْسِى، فَاَخَذَ بِاُذُنِىْ يَفْتِلُهَا، فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ، - قَالَ الْقَعْنَبِىُّ: سِتَّ مَرَّاتٍ - ثُمَّ اَوْتَرَ، ثُمَّ اضْطَجَعَ حَتّٰى جَاءَهُ الْمُؤَذِّنُ، فَقَامَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ، ثُمَّ خَرَجَ، فَصَلَّى الصُّبْحَ

❀❀ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں رات بسر کی جو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی خالہ تھیں راوی کہتے ہیں: میں بستر پر چوڑائی کی سمت میں لیٹ گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اہلیہ لمبائی کی سمت میں لیٹ گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سو گئے' یہاں تک کہ جب نصف رات ہوگئی' یا اس سے کچھ پہلے یا اس سے کچھ بعد میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ گئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چہرے پر ہاتھ پھیر کر نیند کے اثرات کو ختم کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ آل عمران کی آخری دس آیات کی تلاوت کی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم لٹکے ہوئے مشکیزے کی طرف گئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے وضو کیا اور اچھی طرح وضو کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر نماز ادا کرنے لگے۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں بھی اٹھا میں نے بھی اسی طرح کیا' جس طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا پھر میں گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں آ کر کھڑا ہو گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک میرے سر پر رکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے کان پکڑ کر ملنا شروع کیے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعت ادا کیں' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعت ادا کیں' پھر دو رکعت ادا کیں' پھر دو رکعت ادا کیں' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعت ادا کیں۔

قعنبی نامی راوی نے چھ مرتبہ یہ الفاظ نقل کیے ہیں: پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وتر ادا کیے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم لیٹ گئے' یہاں تک کہ مؤذن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اٹھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو مختصر رکعت (یعنی فجر کی دو سنتیں) ادا کیں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے اور صبح کی نماز پڑھائی۔

بَابُ مَا يُؤْمَرُ بِهِ مِنَ الْقَصْدِ فِى الصَّلَاةِ

باب: نماز میں میانہ روی اختیار کرنے کا حکم ہونا

1368 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِىِّ، عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اكْلَفُوْا مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِيْقُوْنَ، فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَمَلُّ، حَتّٰى تَمَلُّوْا، وَاِنَّ اَحَبَّ الْعَمَلِ اِلَى اللّٰهِ اَدْوَمُهُ، وَاِنْ قَلَّ، وَكَانَ اِذَا عَمِلَ عَمَلًا اَثْبَتَهُ

❀❀ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:

Marfat.com

"تم خود کو اتنے عمل کا پابند کرو جس کی تم طاقت رکھتے ہو' کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فضل اس وقت تک منقطع نہیں ہوتا جب تک تم تھکاوٹ کا شکار نہیں ہو جاتے اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے پسندیدہ عمل وہ ہے' جو باقاعدگی سے کیا جائے' اگرچہ وہ تھوڑا ہو"۔

(سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں:) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی عمل کرتے تھے' تو اسے باقاعدگی سے کیا کرتے تھے۔

1369 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا عَمِّي، حَدَّثَنَا اَبِي، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ اِلٰى عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُوْنٍ، فَجَاءَهُ، فَقَالَ: يَا عُثْمَانُ، اَرَغِبْتَ عَنْ سُنَّتِي، قَالَ: لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، وَلٰكِنْ سُنَّتَكَ اَطْلُبُ، قَالَ: فَاِنِّيْ اَنَامُ وَاُصَلِّي، وَاَصُوْمُ وَاُفْطِرُ، وَاَنْكِحُ النِّسَاءَ، فَاتَّقِ اللّٰهَ يَا عُثْمَانُ، فَاِنَّ لِاَهْلِكَ عَلَيْكَ حَقًّا، وَاِنَّ لِضَيْفِكَ عَلَيْكَ حَقًّا، وَاِنَّ لِنَفْسِكَ عَلَيْكَ حَقًّا، فَصُمْ وَاَفْطِرْ، وَصَلِّ وَنَمْ

❁❁ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کو بلوایا وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: اے عثمان کیا تم میری سنت سے منہ موڑنا چاہتے ہو؟ انہوں نے عرض کی: جی نہیں! اللہ کی قسم! یارسول اللہ! میں' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت (پر عمل کرنے) کا طلب گار ہوں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں سو بھی جاتا ہوں اور (رات کے وقت) نفل بھی ادا کرتا ہوں' میں (نفلی) روزہ رکھ بھی لیتا ہوں اور چھوڑ بھی دیتا ہوں اور میں نے خواتین کے ساتھ شادی بھی کی ہے' اے عثمان! تم اللہ سے ڈرو! کیونکہ تمہاری بیوی کا بھی تم پر حق ہے تمہارے مہمان کا بھی تم پر حق ہے تمہاری جان کا بھی تم پر حق ہے تم (نفلی) روزہ رکھ بھی لیا کرو اور چھوڑ بھی دیا کرو (رات کے وقت) نوافل بھی ادا کیا کرو اور سو بھی جایا کرو۔

1370 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: سَاَلْتُ عَائِشَةَ، كَيْفَ كَانَ عَمَلُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ هَلْ كَانَ يَخُصُّ شَيْئًا مِنَ الْاَيَّامِ؟ قَالَتْ: لَا، كَانَ كُلُّ عَمَلِهِ دِيمَةً، وَاَيُّكُمْ يَسْتَطِيْعُ مَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَطِيْعُ

❁❁ علقمہ بیان کرتے ہیں: میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا عمل کیسا تھا؟ کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی مخصوص دن کو (اہتمام کے ساتھ عبادت کرنے کے لیے) مخصوص کرتے تھے؟ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: جی نہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ہر عمل باقاعدگی سے ہوتا تھا' اور تم میں سے کون اس چیز کی استطاعت رکھتا ہے' جس کی استطاعت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رکھتے تھے۔

1370 - اسناده صحيح، جرير: هو ابن عبد الحميد الضبّي، ومنصور: هو ابن المعتمر السُّلَمي، وابراهيم: هو ابن يزيد النخعي، وعلقمة: هو ابن قيس بن عبد الله النَّخَعي. واخرجه البخاري (1987) و (6466)، ومسلم (783)، والنسائي في "الكبرى" (كما في "تحفة الاشراف" 12/245) من طريق منصور بن المعتمر، بهذا الاسناد. وهو في "مسند احمد" (24162)، و"صحيح ابن حبان" (322) و (3647).

Marfat.com

6 - بَابُ تَفْرِيعِ اَبْوَابِ شَهْرِ رَمَضَانَ

رمضان کے مہینے سے متعلق فروعی ابواب

بَابٌ فِيْ قِيَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ

باب: رمضان کے مہینے میں نوافل ادا کرنا یعنی (نماز تراویح پڑھنا)

1371 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، قَالَ الْحَسَنُ فِيْ حَدِيْثِهِ: وَمَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرَغِّبُ فِيْ قِيَامِ رَمَضَانَ غَيْرَ اَنْ يَّاْمُرَهُمْ بِعَزِيمَةٍ، ثُمَّ يَقُوْلُ: مَنْ قَامَ رَمَضَانَ اِيمَانًا وَاحْتِسَابًا، غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ، فَتُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْاَمْرُ عَلٰى ذَلِكَ، ثُمَّ كَانَ الْاَمْرُ عَلٰى ذَلِكَ فِيْ خِلَافَةِ اَبِيْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَصَدْرًا مِنْ خِلَافَةِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: وَكَذَا رَوَاهُ عُقَيْلٌ، وَيُوْنُسُ، وَاَبُوْ اُوَيْسٍ: مَنْ قَامَ رَمَضَانَ، وَرَوَى عُقَيْلٌ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَقَامَهُ

❀❀ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو تاکید سے حکم دیئے بغیر انہیں رمضان میں نوافل ادا کرنے کی ترغیب دیتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ ارشاد فرماتے تھے۔

''جو شخص ایمان کی حالت میں ثواب کی امید رکھتے ہوئے رمضان میں نوافل ادا کرے گا اس کے گزشتہ گناہوں کی مغفرت ہو جائے گی''۔

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا' تو یہ معاملہ اسی طرح رہا پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں بھی یہ معاملہ اسی طرح رہا' اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت کے ابتدائی دور میں بھی اسی طرح رہا۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) عقیل، یونس اور ابواویس نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں:

''جو شخص رمضان میں نوافل ادا کرے''۔

عقیل نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں: ''جو شخص رمضان کے روزے رکھے اور اس میں نوافل ادا کرے''۔

1372 - حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ خَالِدٍ، وَابْنُ اَبِيْ خَلَفٍ، الْمَعْنَى، قَالَا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِيْ

Marfat.com

سَلَمَةَ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ اِيمَانًا وَاحْتِسَابًا، غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ، وَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ اِيمَانًا وَاحْتِسَابًا، غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: وَكَذَا رَوَاهُ يَحْيٰى بْنُ اَبِیْ كَثِيْرٍ، عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کا پتہ چلا ہے:

''جو شخص ایمان کی حالت میں ثواب کی امید رکھتے ہوئے رمضان میں روزے رکھے اس کے گزشتہ گناہوں کی مغفرت ہو جائے گی اور جو شخص ایمان کی حالت میں ثواب کی امید رکھتے ہوئے شب قدر میں نوافل ادا کرے اس کے گزشتہ گناہوں کی مغفرت ہو جائے گی''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یحییٰ بن ابوقیصر نے ابوسلمہ کے حوالے سے اور محمد بن عمرو نے ابوسلمہ کے حوالے سے یہ روایت اسی طرح نقل کی ہے۔

1373 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِیُّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِیِّ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ النَّبِیَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِی الْمَسْجِدِ، فَصَلّٰى بِصَلَاتِهِ نَاسٌ، ثُمَّ صَلَّى مِنَ الْقَابِلَةِ، فَكَثُرَ النَّاسُ، ثُمَّ اجْتَمَعُوا مِنَ اللَّيْلَةِ الثَّالِثَةِ، فَلَمْ يَخْرُجْ اِلَيْهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا اَصْبَحَ، قَالَ: قَدْ رَاَيْتُ الَّذِی صَنَعْتُمْ فَلَمْ يَمْنَعْنِیْ مِنَ الْخُرُوْجِ اِلَيْكُمْ، اِلَّا اَنِّیْ خَشِيْتُ اَنْ تُفْرَضَ عَلَيْكُمْ وَذٰلِكَ فِیْ رَمَضَانَ،

❁❁ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ ہیں' وہ بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں نماز ادا کی کچھ لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کی پھر اگلی رات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا کی۔ تو لوگوں کی تعداد زیادہ ہو گئی پھر تیسری رات بہت سے لوگ اکٹھے ہو گئے لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف نہیں لے گئے جب صبح ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''تم لوگوں نے جو طرز عمل اختیار کیا تھا وہ میں نے دیکھ لیا تھا لیکن میں اس لیے نکل کر تمہاری طرف نہیں آیا کیونکہ مجھے اس بات کا اندیشہ ہوا کہ کہیں یہ تم پر فرض نہ ہو جائے''۔

(راوی کہتے ہیں:) یہ رمضان کے مہینے کی بات ہے۔

1374 - حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِیِّ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّاسُ يُصَلُّوْنَ فِی الْمَسْجِدِ فِیْ رَمَضَانَ اَوْزَاعًا، فَاَمَرَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَضَرَبْتُ لَهُ حَصِيرًا، فَصَلّٰى عَلَيْهِ بِهٰذِهِ الْقِصَّةِ، قَالَتْ فِيْهِ: قَالَ: تَعْنِی النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّهَا النَّاسُ، اَمَا وَاللّٰهِ مَا بِتُّ لَيْلَتِیْ هٰذِهِ بِحَمْدِ اللّٰهِ غَافِلًا، وَلَا خَفِیَ عَلَیَّ مَكَانُكُمْ

❁❁ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: لوگ رمضان کے مہینے میں مختلف ٹکڑیوں میں بٹ کر نماز ادا کرتے تھے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ حکم دیا میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے چٹائی بنا دی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس پر نماز ادا کرنے لگے اس کے بعد راوی نے

Marfat.com

یہ پوراواقعہ بیان کیا ہے' جس میں سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اے لوگو! اللہ کی قسم! میں نے الحمدللہ گزشتہ رات غفلت کے عالم میں بسر نہیں کی ہے اور تمہاری صورت حال بھی مجھ سے پوشیدہ نہیں تھی''۔

1375 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ، اَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ اَبِىْ هِنْدٍ، عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ اَبِىْ ذَرٍّ، قَالَ: صُمْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَضَانَ، فَلَمْ يَقُمْ بِنَا شَيْئًا مِنَ الشَّهْرِ حَتّٰى بَقِىَ سَبْعٌ، فَقَامَ بِنَا حَتّٰى ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ، فَلَمَّا كَانَتِ السَّادِسَةُ لَمْ يَقُمْ بِنَا، فَلَمَّا كَانَتِ الْخَامِسَةُ قَامَ بِنَا حَتّٰى ذَهَبَ شَطْرُ اللَّيْلِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، لَوْ نَفَّلْتَنَا قِيَامَ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ، قَالَ: فَقَالَ: اِنَّ الرَّجُلَ اِذَا صَلّٰى مَعَ الْاِمَامِ حَتّٰى يَنْصَرِفَ حُسِبَ لَهُ قِيَامُ لَيْلَةٍ، قَالَ: فَلَمَّا كَانَتِ الرَّابِعَةُ لَمْ يَقُمْ، فَلَمَّا كَانَتِ الثَّالِثَةُ جَمَعَ اَهْلَهُ وَنِسَاءَهُ وَالنَّاسَ، فَقَامَ بِنَا حَتّٰى خَشِينَا اَنْ يَّفُوتَنَا الْفَلَاحُ، قَالَ: قُلْتُ: وَمَا الْفَلَاحُ؟ قَالَ: السُّحُوْرُ، ثُمَّ لَمْ يَقُمْ بِقِيَّةَ الشَّهْرِ

❀❀ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ رمضان کے روزے رکھے لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پورا مہینہ ہمیں نوافل نہیں پڑھائے' یہاں تک کہ سات دن باقی رہ گئے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نوافل پڑھائے' یہاں تک کہ ایک تہائی رات گزر گئی جب چھٹی رات آئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں' پھر نوافل نہیں پڑھائے جب پانچویں رات آئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں' پھر نوافل پڑھائے' یہاں تک کہ نصف رات گزر گئی میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم پوری رات ہمیں نفل پڑھاتے دیتے' تو (مناسب ہوتا) راوی کہتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جب کوئی شخص امام کی اقتداء میں نماز ادا کر کے واپس چلا جائے' تو اس کے لیے رات بھر نوافل ادا کرنے کا ثواب نوٹ کیا جاتا ہے''۔

راوی کہتے ہیں: جب چوتھی رات آئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نوافل نہیں پڑھائے جب تیسری رات آئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اہل خانہ کو' اپنی ازواج کو اور لوگوں کو اکٹھا کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نوافل پڑھائے' یہاں تک کہ ہمیں یہ اندیشہ ہوا کہ ہماری فلاح رہ جائے گی۔

راوی کہتے ہیں: میں نے دریافت کیا: فلاح سے مراد کیا ہے؟

انہوں نے جواب دیا: سحری۔

(حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے باقی مہینے میں ہمیں نوافل نہیں پڑھائے۔

1376 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِىٍّ، وَدَاوُدُ بْنُ اُمَيَّةَ، اَنَّ سُفْيَانَ، اَخْبَرَهُمْ، عَنْ اَبِىْ يَعْفُوْرٍ، وَقَالَ دَاوُدُ: عَنِ ابْنِ

1375- اسناده صحيح. مسدد: هو ابن مسرهد الاسدى. واخرجه ابن ماجه (1327)، والترمذى (817) والنسائى فى "الكبرى" (1289) و (1300) من طرق عن داود بن ابى هند، بهذا الاسناد. وهو فى "مسند احمد" (21447)، و"صحيح ابن حبان" (2547)

Marfat.com

عُبَيْدِ بْنِ نِسْطَاسٍ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ اِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ اَحْيَا اللَّيْلَ، وَشَدَّ الْمِئْزَرَ، وَاَيْقَظَ اَهْلَهُ،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: وَاَبُوْ يَعْفُورٍ اسْمُهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ نِسْطَاسٍ

❁❁ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب (رمضان کا آخری) عشرہ شروع ہو جاتا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات بھر نوافل ادا کرتے رہتے تھے آپ کمر ہمت باندھ لیتے تھے اور اپنے اہل خانہ کو بھی بیدار کرتے تھے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ابو یعفور نامی راوی کا نام عبدالرحمٰن بن عبید بن نسطاس ہے۔

1377 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدٍ الْهَمْدَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِيْ مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِذَا النَّاسُ فِيْ رَمَضَانَ يُصَلُّوْنَ فِيْ نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ، فَقَالَ: مَا هٰؤُلَاءِ؟، فَقِيلَ: هٰؤُلَاءِ نَاسٌ لَيْسَ مَعَهُمْ قُرْآنٌ، وَاُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ يُصَلِّيْ، وَهُمْ يُصَلُّوْنَ بِصَلَاتِهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَصَابُوْا، وَنِعْمَ مَا صَنَعُوْا،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: لَيْسَ هٰذَا الْحَدِيْثُ بِالْقَوِيِّ، مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ ضَعِيْفٌ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے کچھ لوگ رمضان کے مہینے میں مسجد کے ایک کونے میں نوافل ادا کر رہے تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: یہ لوگ کیا کر رہے ہیں؟ عرض کی گئی: یہ وہ لوگ ہیں' جنہیں قرآن نہیں آتا حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نماز پڑھا رہے ہیں اور یہ لوگ ان کی پیروی میں نماز ادا کر رہے ہیں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ان لوگوں نے ٹھیک کیا ہے اور انہوں نے بہت عمدہ کام کیا ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ روایت قوی نہیں ہے مسلم بن خالد نامی راوی ضعیف ہے۔

بَابٌ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ

باب: شب قدر کا بیان

1378 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، وَمُسَدَّدٌ، الْمَعْنَى، قَالَا: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، قَالَ: قُلْتُ لِاُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ: اَخْبِرْنِيْ عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ يَا اَبَا الْمُنْذِرِ، فَاِنَّ صَاحِبَنَا سُئِلَ عَنْهَا، فَقَالَ: مَنْ يَقُمِ الْحَوْلَ يُصِبْهَا، فَقَالَ: رَحِمَ اللّٰهُ اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، وَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمَ اَنَّهَا فِيْ رَمَضَانَ - زَادَ مُسَدَّدٌ، وَلٰكِنْ كَرِهَ اَنْ يَتَّكِلُوْا اَوْ اَحَبَّ اَنْ لَا يَتَّكِلُوْا، ثُمَّ اتَّفَقَا - وَاللّٰهِ اِنَّهَا لَفِيْ رَمَضَانَ لَيْلَةَ سَبْعٍ وَعِشْرِيْنَ لَا يَسْتَثْنِيْ، قُلْتُ: يَا اَبَا الْمُنْذِرِ،

1378- حديث صحيح وهذا اسناد حسن من اجل عاصم - وهو ابن بهدلة - فانه لا يرقى حديثه الى الصحة، وقد توبع. مسدد: هو ابن مسرهد الاسدى، وحماد: هو ابن زيد، وزر: هو ابن حُبيش. واخرجه مسلم (762) وباقر (1169)، والترمذى (804) و (3645)، والنسائى فى "الكبرى" (3392 - 3396) و (11626) عن زر بن حُبيش، بهذا الاسناد. وهو فى "مسند احمد" (21190)، و"صحيح ابن حبان" (3689). وانظر حديث معاوية الآتى برقم (1386).

Marfat.com

اَنّٰی عَلِمْتَ ذٰلِكَ؟ قَالَ: بِالْآيَةِ الَّتِي اَخْبَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قُلْتُ لِزِرٍّ: مَا الْآيَةُ؟ قَالَ: تُصْبِحُ الشَّمْسُ صَبِيحَةَ تِلْكَ اللَّيْلَةِ مِثْلَ الطَّسْتِ لَيْسَ لَهَا شُعَاعٌ، حَتّٰى تَرْتَفِعَ

❀❀ زر بن حبیش بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے کہا: اے ابومنذر! آپ مجھے شب قدر کے بارے میں بتائیے کیونکہ ہمارے آقا (حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ) سے اس کے بارے میں دریافت کیا گیا: انہوں نے فرمایا: جو شخص سارا سال (روزانہ رات کے وقت نوافل ادا کرتا رہے) وہ شب قدر کو پا سکتا ہے' تو حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ابوعبدالرحمٰن (یعنی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ) پر رحم کرے وہ یہ بات جانتے ہیں کہ شب قدر رمضان میں ہوتی ہے۔

مسدد نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں: لیکن وہ اس بات کو ناپسند کرتے ہیں کہ لوگ اسی پر اکتفاء کرلیں۔ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) انہوں نے یہ چاہا کہ لوگ کہیں اسی پر اکتفاء نہ کرلیں (پھر دونوں راویوں نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں)

''اللہ کی قسم! یہ رمضان کے مہینے میں ہوتی ہے اور یہ ستائیسویں رات ہے''۔ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے اس میں کوئی استثناء نہیں کیا۔

میں نے کہا: اے ابومنذر! آپ کو اس بات کا کیسے پتہ چلا؟ انہوں نے فرمایا: اس نشانی کی وجہ سے جس کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بتایا ہے۔

راوی کہتے ہیں: میں نے زر بن حبیش سے دریافت کیا: وہ نشانی کیا ہے' تو انہوں نے بتایا: اس رات کی اگلی صبح جب سورج نکلتا ہے' تو وہ طشت کی مانند ہوتا ہے اس کی دھوپ میں چمک نہیں ہوتی یہاں تک کہ وہ بلند ہو جاتا ہے۔

1379 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ السُّلَمِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِي، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيِّ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُنَيْسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: كُنْتُ فِي مَجْلِسِ بَنِي سَلَمَةَ وَاَنَا اَصْغَرُهُمْ، فَقَالُوْا: مَنْ يَّسْاَلُ لَنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لَّيْلَةِ الْقَدْرِ، وَذٰلِكَ صَبِيحَةَ اِحْدٰى وَعِشْرِيْنَ مِنْ رَمَضَانَ؟ فَخَرَجْتُ فَوَافَيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ، ثُمَّ قُمْتُ بِبَابِ بَيْتِهِ، فَمَرَّ بِيْ فَقَالَ: ادْخُلْ، فَدَخَلْتُ فَاُتِيَ بِعَشَائِهِ، فَرَآنِي اَكُفُّ عَنْهُ مِنْ قِلَّتِهِ، فَلَمَّا فَرَغَ، قَالَ: نَاوِلْنِي نَعْلِيْ فَقَامَ وَقُمْتُ مَعَهُ، فَقَالَ: كَاَنَّ لَكَ حَاجَةً، قُلْتُ: اَجَلْ، اَرْسَلَنِي اِلَيْكَ رَهْطٌ مِّنْ بَنِي سَلَمَةَ، يَسْاَلُوْنَكَ عَنْ لَّيْلَةِ الْقَدْرِ، فَقَالَ: كَمِ اللَّيْلَةُ؟ فَقُلْتُ: اثْنَتَانِ وَعِشْرُوْنَ، قَالَ: هِيَ اللَّيْلَةُ، ثُمَّ رَجَعَ، فَقَالَ: اَوِ الْقَابِلَةُ، يُرِيْدُ لَيْلَةَ ثَلَاثٍ وَعِشْرِيْنَ

❀❀ ضمرہ بن عبداللہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں بنوسلمہ کی ایک محفل میں موجود تھا میں عمر میں ان سب سے کم تھا۔ انہوں نے کہا: کون شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے جا کر شب قدر کے بارے میں دریافت کر کے آئے گا (راوی کہتے ہیں:) یہ رمضان کی اکیس تاریخ کی صبح کی بات ہے میں وہاں سے نکلا مغرب کی نماز میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کی پھر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر کے دروازے کے پاس آ کر کھڑا ہو گیا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اندر

Marfat.com

آجاؤ میں اندر حاضر ہوا آپ ﷺ کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا مجھے یاد ہے کہ میں کھانا کم ہونے کی وجہ سے احتیاط سے کھا رہا تھا جب آپ ﷺ کھانا کھا کر فارغ ہو گئے' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مجھے جوتے دو پھر آپ ﷺ کھڑے ہوئے میں بھی آپ ﷺ کے ساتھ کھڑا ہوا آپ ﷺ نے دریافت کیا: شاید تم کسی کام کے سلسلے میں آئے تھے؟ میں نے عرض کی: بنوسلمہ کے ایک گروہ نے مجھے آپ ﷺ کی خدمت میں بھیجا ہے۔ وہ لوگ شب قدر کے بارے میں دریافت کرنا چاہتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: آج کون سی رات ہے؟ میں نے عرض کی: بائیسویں رات ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہی رات ہے' پھر آپ ﷺ نے اپنی بات کو دہرایا اور فرمایا: یا اگلی رات ہے نبی اکرم ﷺ کی مراد تیئسویں رات تھی۔

1380 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُنَيْسٍ الْجُهَنِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ لِيْ بَادِيَةً اَكُوْنُ فِيْهَا، وَاَنَا اُصَلِّيْ فِيْهَا بِحَمْدِ اللّٰهِ، فَمُرْنِيْ بِلَيْلَةٍ اَنْزِلُهَا اِلٰى هٰذَا الْمَسْجِدِ، فَقَالَ: انْزِلْ لَيْلَةَ ثَلَاثٍ وَعِشْرِيْنَ، فَقُلْتُ لِابْنِهِ: كَيْفَ كَانَ اَبُوْكَ يَصْنَعُ؟ قَالَ: كَانَ يَدْخُلُ الْمَسْجِدَ اِذَا صَلَّى الْعَصْرَ، فَلَا يَخْرُجُ مِنْهُ لِحَاجَةٍ حَتّٰى يُصَلِّيَ الصُّبْحَ، فَاِذَا صَلَّى الصُّبْحَ وَجَدَ دَابَّتَهُ عَلٰى بَابِ الْمَسْجِدِ، فَجَلَسَ عَلَيْهَا فَلَحِقَ بِبَادِيَتِهِ

❁❁ حضرت عبداللہ بن انیس جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں ویرانے میں رہتا ہوں اور اللہ کا شکر ہے میں وہاں نماز ادا کرتا ہوں آپ ﷺ مجھے کسی رات کے بارے میں ہدایت کیجئے تا کہ میں اس رات میں اس مسجد (یعنی مسجد نبوی) میں آجاؤں' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم تیئسویں رات میں آجانا۔

راوی کہتے ہیں: میں نے ان کے صاحب زادے سے دریافت کیا۔ آپ کے والد کیا طرز عمل اختیار کرتے تھے' تو انہوں نے بتایا: وہ عصر کی نماز ادا کرنے کے بعد مسجد میں تشریف لے آتے تھے اور پھر کسی بھی کام کے سلسلے میں مسجد سے باہر نہیں آتے تھے' یہاں تک کہ وہ صبح کی نماز تک (مسجد میں رہتے تھے) جب وہ صبح کی نماز ادا کر لیتے تھے' تو ان کی سواری دروازے پر کھڑی ہوتی تھی اور وہ اس پر بیٹھتے تھے اور اپنے گھر چلے جاتے تھے۔

1381 - حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، اَخْبَرَنَا اَيُّوْبُ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْتَمِسُوْهَا فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ، فِيْ تَاسِعَةٍ تَبْقَى، وَفِيْ سَابِعَةٍ تَبْقَى، وَفِيْ خَامِسَةٍ تَبْقَى

❁❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''اس (شب قدر) کو رمضان کے آخری عشرے میں تلاش کرو جب نو راتیں باقی رہ جائیں' یا جب سات رہ جائیں' یا جب پانچ باقی رہ جائیں''۔

1381 - اسناده صحيح. وهيب: هو ابن خالد، وايوب: هو السختياني. واخرجه البخاري (2021) عن موسى بن اسماعيل، بهذا الاسناد. واخرجه البخاري (2022) من طريق عاصم الاحول، عن ابي مجلز وعكرمة، عن ابن عباس، بنحوه. وهو في "مسند احمد" (2052).

Marfat.com

بَابٌ فِيمَنْ قَالَ: لَيْلَةَ اِحْدٰى وَعِشْرِيْنَ

باب: جو شخص اس بات کا قائل ہے: یہ 21 ویں رات ہوتی ہے

1382 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْاَوْسَطَ مِنْ رَمَضَانَ، فَاعْتَكَفَ عَامًا، حَتّٰى اِذَا كَانَتْ لَيْلَةُ اِحْدٰى وَعِشْرِيْنَ وَهِيَ اللَّيْلَةُ الَّتِي يَخْرُجُ فِيْهَا مِنْ اعْتِكَافِهِ، قَالَ: مَنْ كَانَ اعْتَكَفَ مَعِي، فَلْيَعْتَكِفِ الْعَشْرَ الْاَوَاخِرَ، وَقَدْ رَاَيْتُ هٰذِهِ اللَّيْلَةَ، ثُمَّ اُنْسِيْتُهَا، وَقَدْ رَاَيْتُنِيْ اَسْجُدُ مِنْ صَبِيحَتِهَا فِيْ مَاءٍ وَطِينٍ، فَالْتَمِسُوهَا فِيْ كُلِّ وِتْرٍ، قَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ: فَمَطَرَتِ السَّمَاءُ مِنْ تِلْكَ اللَّيْلَةِ وَكَانَ الْمَسْجِدُ عَلٰى عَرِيشٍ، فَوَكَفَ الْمَسْجِدُ، فَقَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ: فَاَبْصَرَتْ عَيْنَايَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى جَبْهَتِهِ، وَاَنْفِهِ اَثَرُ الْمَاءِ وَالطِّيْنِ مِنْ صَبِيحَةِ اِحْدٰى وَعِشْرِيْنَ

❀❀ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے درمیانی عشرے میں اعتکاف کیا کرتے تھے ایک سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعتکاف کیا جب اکیسویں رات آئی یہ وہ رات تھی جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم اعتکاف کی جگہ سے تشریف لے جاتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جس شخص نے میرے ساتھ اعتکاف کیا تھا وہ آخری عشرے میں بھی اعتکاف کرے کیونکہ میں نے یہ رات (خواب میں) دیکھی تھی، پھر یہ مجھے بھلا دی گئی میں نے خود کو دیکھا کہ اس سے اگلی صبح میں پانی اور مٹی (کیچڑ) میں سجدہ کر رہا ہوں، تو تم لوگ اسے آخری عشرے میں تلاش کرو اور تم اسے ہر طاق رات میں تلاش کرنا''۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اسی رات بارش ہوگئی مسجد کی چھت کھجور کے پتوں سے بنی ہوئی تھی وہ ٹپکنے لگی

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے اپنی آنکھوں سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشانی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ناک پر پانی اور مٹی (یعنی کیچڑ) کا نشان موجود تھا یہ اکیسویں رات کی صبح کی بات ہے۔

1383 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى، اَخْبَرَنَا سَعِيْدٌ، عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِلْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ، وَالْتَمِسُوهَا فِي التَّاسِعَةِ، وَالسَّابِعَةِ، وَالْخَامِسَةِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا اَبَا سَعِيْدٍ: اِنَّكُمْ اَعْلَمُ بِالْعَدَدِ مِنَّا، قَالَ: اَجَلْ، قُلْتُ: مَا التَّاسِعَةُ وَالسَّابِعَةُ وَالْخَامِسَةُ؟ قَالَ: اِذَا مَضَتْ وَاحِدَةٌ وَعِشْرُوْنَ فَالَّتِي تَلِيهَا التَّاسِعَةُ، وَاِذَا مَضَى ثَلَاثٌ وَعِشْرُوْنَ، فَالَّتِي تَلِيهَا السَّابِعَةُ، وَاِذَا مَضَى خَمْسٌ وَعِشْرُوْنَ فَالَّتِي تَلِيهَا الْخَامِسَةُ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: لَا اَدْرِيْ اَخَفِيَ عَلَيَّ مِنْهُ شَيْءٌ اَمْ لَا

❀❀ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

Marfat.com

''اس (شب قدر) کو رمضان کے آخری عشرے میں تلاش کرو اور اسے نویں، ساتویں اور پانچویں رات میں تلاش کرو۔ راوی کہتے ہیں: میں نے کہا: اے ابوسعید! آپ گنتی کے بارے میں ہم سے زیادہ بہتر جانتے ہیں انہوں نے فرمایا: جی ہاں میں نے کہا: نویں، ساتویں اور پانچویں رات سے مراد کیا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: اکیسویں رات نویں ہے، تیئسویں رات ساتویں رات ہے اور پچیسویں رات پانچویں رات ہے''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) مجھے نہیں معلوم کہ اس کا کچھ حصہ مجھ سے مخفی رہا یا نہیں رہا۔

بَابُ مَنْ رَوَى: أَنَّهَا لَيْلَةُ سَبْعَ عَشْرَةَ

باب: جس نے یہ روایت نقل کی ہے: یہ 17 ویں رات ہوتی ہے

1384 - حَدَّثَنَا حَكِيمُ بْنُ سَيْفٍ الرَّقِّيُّ، أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي أُنَيْسَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اطْلُبُوهَا لَيْلَةَ سَبْعَ عَشْرَةَ مِنْ رَمَضَانَ، وَلَيْلَةَ إِحْدَى وَعِشْرِينَ، وَلَيْلَةَ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ، ثُمَّ سَكَتَ

❁❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے فرمایا:

''تم اسے رمضان کی سترہویں، اکیسویں اور تیئسویں رات میں تلاش کرو''۔

پھر وہ خاموش ہو گئے۔

بَابُ مَنْ رَوَى: فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ

باب: جس نے یہ روایت نقل کی ہے: یہ آخری سات راتوں میں ہوتی ہے

1385 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَحَرَّوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ

❁❁ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''شب قدر کو (رمضان کی) آخری سات راتوں میں تلاش کرو''۔

بَابُ مَنْ قَالَ: سَبْعٌ وَعِشْرُونَ

باب: جو اس بات کا قائل ہے: یہ 27 ویں رات ہے

1386 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ مُطَرِّفًا، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ قَالَ: لَيْلَةُ الْقَدْرِ لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ

❁❁ حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ شب قدر کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

Marfat.com

''شب قدر ستائیسویں رات ہوتی ہے''۔

بَابُ مَنْ قَالَ: هِيَ فِيْ كُلِّ رَمَضَانَ

باب: جو اس بات کا قائل ہے: یہ پورے رمضان ہوتی ہے

1387 - حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ زَنْجُوَيْهِ النَّسَائِيُّ، اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ، اَخْبَرَنَا مُوْسَى بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنْ لَّيْلَةِ الْقَدْرِ، فَقَالَ: هِيَ فِيْ كُلِّ رَمَضَانَ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: رَوَاهُ سُفْيَانُ، وَشُعْبَةُ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ مَوْقُوْفًا عَلٰى ابْنِ عُمَرَ، لَمْ يَرْفَعَاهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

❀❀ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے شب قدر کے بارے میں سوال کیا گیا میں یہ بات سن رہا تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ ہر رمضان میں ہوتی ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہی روایت سفیان اور شعبہ نے ابواسحاق کے حوالے سے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما پر موقوف روایت کے طور پر نقل کی ہے ان دونوں راویوں نے اسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک مرفوع حدیث کے طور پر نقل نہیں کیا۔

Marfat.com

اَبْوَابُ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ وَتَحْزِيبِهِ وَتَرْتِيلِهِ

قرآن کی تلاوت کرنے، اس کے جزء مقرر کرنے اور اسے ٹھہر ٹھہر کر پڑھنے کے بارے میں ابواب

بَابٌ فِيْ كَمْ يُقْرَأُ الْقُرْآنُ

باب: کتنے عرصے میں پورا قرآن پڑھا جائے؟

1388 - حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، وَمُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، قَالَا: اَخْبَرَنَا اَبَانُ، عَنْ يَحْيٰى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ: اقْرَأِ الْقُرْآنَ فِيْ شَهْرٍ، قَالَ: اِنِّيْ اَجِدُ قُوَّةً، قَالَ: اقْرَاْ فِيْ عِشْرِيْنَ، قَالَ: اِنِّيْ اَجِدُ قُوَّةً، قَالَ: اقْرَاْ فِيْ خَمْسَ عَشْرَةَ، قَالَ: اِنِّيْ اَجِدُ قُوَّةً، قَالَ: اقْرَاْ فِيْ عَشْرٍ، قَالَ: اِنِّيْ اَجِدُ قُوَّةً، قَالَ: اقْرَاْ فِيْ سَبْعٍ، وَلَا تَزِيْدَنَّ عَلٰى ذٰلِكَ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَحَدِيْثُ مُسْلِمٍ اَتَمُّ

❁❁ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا:

''ایک مہینے میں پورا قرآن پڑھ لیا کرو'' انہوں نے عرض کی: میرے اندر اس سے زیادہ کی طاقت ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیس دنوں میں اسے پڑھ لیا کرو۔ انہوں نے عرض کی: میں اس سے زیادہ قوت پاتا ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پندرہ دنوں میں پڑھ لیا کرو۔ انہوں نے عرض کی: میں زیادہ قوت پاتا ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دس دنوں میں پڑھ لیا کرو۔ انہوں نے عرض کی: میں زیادہ قوت پاتا ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سات دنوں میں پڑھ لیا کرو لیکن اس سے زیادہ نہیں کرنا۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) مسلم کی نقل کردہ روایت زیادہ مکمل ہے۔

1389 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، اَخْبَرَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صُمْ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ، وَاقْرَاْ الْقُرْآنَ فِيْ شَهْرٍ، فَنَاقَصْتُهُ، فَقَالَ صُمْ يَوْمًا، وَاَفْطِرْ يَوْمًا، قَالَ عَطَاءٌ: وَاخْتَلَفْنَا عَنْ اَبِيْ، فَقَالَ بَعْضُنَا: سَبْعَةَ اَيَّامٍ، وَقَالَ بَعْضُنَا: خَمْسًا

❁❁ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا:

''ہر مہینے میں تین دن روزے رکھ لیا کرو اور ایک مہینے میں پورا قرآن پڑھ لیا کرو''۔

تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کمی کرتے رہے اور میں مزید کی گزارش کرتا رہا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم ایک دن روزہ رکھ

Marfat.com

لیا کرواور ایک دن نہ رکھا کرو۔

عطاء کہتے ہیں: ہم نے (میرے والد) کے حوالے سے روایت نقل کرنے میں اختلاف کیا ہے بعض نے سات دنوں کا ذکر کیا ہے اور بعض نے پانچ دنوں کا ذکر کیا ہے۔

1390 - حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، اَخْبَرَنَا هَمَّامٌ، اَخْبَرَنَا قَتَادَةُ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فِيْ كَمْ اَقْرَاُ الْقُرْآنَ؟ قَالَ: فِيْ شَهْرٍ، قَالَ: اِنِّيْ اَقْوَى مِنْ ذٰلِكَ، يُرَدِّدُ الْكَلَامَ اَبُوْ مُوْسٰى، وَتَنَاقَصَهُ حَتّٰى قَالَ: اقْرَاْهُ فِيْ سَبْعٍ، قَالَ: اِنِّيْ اَقْوَى مِنْ ذٰلِكَ، قَالَ: لَا يَفْقَهُ مَنْ قَرَاَهُ فِيْ اَقَلَّ مِنْ ثَلَاثٍ

❁❁ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں کتنے عرصے میں پورا قرآن پڑھ لیا کروں۔؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک مہینے میں، انہوں نے عرض کی: میں اس سے زیادہ کی قوت رکھتا ہوں' اس کے بعد ابوموسیٰ نامی راوی نے ان کلمات کا ذکر کیا ہے' جس میں حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ مسلسل زیادہ مہلت دینے کا ذکر کرتے رہے' یہاں تک کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم سات دن میں اسے پڑھ لیا کرو انہوں نے عرض کی: میں اس سے زیادہ قوت رکھتا ہوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے تین دن میں اسے پڑھ لیا اس نے اسے سمجھا ہی نہیں۔

1391 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَطَّانُ، خَالُ عِيْسَى بْنِ شَاذَانَ، اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوُدَ، اَخْبَرَنَا الْحَرِيْشُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ خَيْثَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْرَاِ الْقُرْآنَ فِيْ شَهْرٍ، قَالَ: اِنَّ بِيْ قُوَّةً، قَالَ: اقْرَاْهُ فِيْ ثَلَاثٍ، قَالَ اَبُوْ عَلِيٍّ: سَمِعْتُ اَبَا دَاوُدَ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ اَحْمَدَ يَعْنِي ابْنَ حَنْبَلٍ، يَقُوْلُ: عِيْسَى بْنُ شَاذَانَ كَيِّسٌ

❁❁ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: ایک مہینے میں پورا قرآن پڑھ لیا کرو انہوں نے عرض کی: میں اس سے زیادہ کی قوت رکھتا ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اسے تین دن میں مکمل کرلیا کرو۔

ابوعلی نامی راوی کہتے ہیں: میں نے امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا میں نے امام احمد بن حنبل کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے عیسیٰ بن شاذان نامی راوی بہت سمجھدار ہے۔

بَابُ تَحْزِيبِ الْقُرْآنِ

باب: قرآن کے جزء بنانا

1391- حديث صحيح، وهذا اسناد حسن. حريش بن سُليم روى عنه جمع من الثقات ووثقه ابو داود الطيالسى، وذكره ابن حبان فى "الثقات" وقال الذهبى فى "المغنى": صدوق، وانفرد ابن معين بقوله: ليس بشىء، وباقى رجاله ثقات. ابو داود: هو سليمان بن داود الطيالسى. وخيثمة: هو ابن عبد الرحمن الجعفى. واخرجه الطبرانى فى "الاوسط" (7415)، وابو الشيخ فى "طبقات المحدثين باصبهان" (3/575)، وابو نعيم فى "الحلية" (4/122) من طريق ابى داود الطيالسى، بهذا الاسناد. وقال ابو نعيم: ومن قبله الدارقطنى كما فى "اطراف الغرائب" (3503): غريب من حديث طلحة. واخرجه البيهقى فى "شعب الايمان" (2169)

Marfat.com

1392 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى بْنِ فَارِسٍ، اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِىْ مَرْيَمَ، اَخْبَرَنَا يَحْيٰى بْنُ اَيُّوْبَ، عَنِ ابْنِ الْهَادِ، قَالَ: سَاَلَنِىْ نَافِعُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، فَقَالَ لِىْ: فِىْ كَمْ تَقْرَاُ الْقُرْآنَ؟ فَقُلْتُ: مَا اُحَزِّبُهُ، فَقَالَ لِىْ نَافِعٌ: لَا تَقُلْ: مَا اُحَزِّبُهُ، فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَرَاْتُ جُزْءًا مِنَ الْقُرْآنِ، قَالَ: حَسِبْتُ اَنَّهُ ذَكَرَهُ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ

ابن ہاد کہتے ہیں: نافع بن جبیر نے مجھ سے دریافت کیا: تم کتنے عرصے میں قرآن پڑھتے ہو؟ میں نے کہا: میں نے اس کا کوئی باقاعدہ حصہ مقرر نہیں کیا' تو نافع نے مجھ سے کہا: تم یہ نہ کہو کہ میں نے اس کا کوئی باقاعدہ حصہ مقرر نہیں کیا کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: میں نے قرآن کے ایک جزء کی تلاوت کی۔

راوی کہتے ہیں: میرا خیال ہے انہوں نے حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ روایت نقل کی تھی۔

1393 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، اَخْبَرَنَا قُرَّانُ بْنُ تَمَّامٍ، ح وحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ، اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَالِدٍ، وَهٰذَا لَفْظُهُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَعْلَى، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَوْسٍ، عَنْ جَدِّهِ - قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ فِىْ حَدِيْثِهِ: اَوْسُ بْنُ حُذَيْفَةَ - قَالَ: قَدِمْنَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ وَفْدِ ثَقِيْفٍ، قَالَ: فَنَزَلَتِ الْاَحْلَافُ عَلَى الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، وَاَنْزَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنِىْ مَالِكٍ فِىْ قُبَّةٍ لَهٗ - قَالَ مُسَدَّدٌ: وَكَانَ فِى الْوَفْدِ الَّذِيْنَ قَدِمُوْا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ثَقِيْفٍ - قَالَ: كَانَ كُلَّ لَيْلَةٍ يَاْتِيْنَا بَعْدَ الْعِشَاءِ يُحَدِّثُنَا، - وَقَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ: قَائِمًا عَلٰى رِجْلَيْهِ حَتّٰى يُرَاوِحُ بَيْنَ رِجْلَيْهِ مِنْ طُوْلِ الْقِيَامِ - وَاَكْثَرُ مَا يُحَدِّثُنَا مَا لَقِىَ مِنْ قَوْمِهِ مِنْ قُرَيْشٍ، ثُمَّ يَقُوْلُ: لَا سَوَاءَ كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ مُسْتَذَلِّيْنَ، - قَالَ مُسَدَّدٌ بِمَكَّةَ -، فَلَمَّا خَرَجْنَا اِلَى الْمَدِيْنَةِ كَانَتْ سِجَالُ الْحَرْبِ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ، نُدَالُ عَلَيْهِمْ وَيُدَالُوْنَ عَلَيْنَا، فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةٌ اَبْطَاَ عَنِ الْوَقْتِ الَّذِىْ كَانَ يَاْتِيْنَا فِيْهِ، فَقُلْنَا: لَقَدْ اَبْطَاْتَ عَنَّا اللَّيْلَةَ، قَالَ: اِنَّهٗ طَرَاَ عَلَىَّ جُزْئِىْ مِنَ الْقُرْآنِ، فَكَرِهْتُ اَنْ اَجِىْءَ حَتّٰى اُتِمَّهٗ، قَالَ اَوْسٌ: سَاَلْتُ اَصْحَابَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يُحَزِّبُوْنَ الْقُرْآنَ، قَالُوْا: ثَلَاثٌ، وَخَمْسٌ، وَسَبْعٌ، وَتِسْعٌ، وَاِحْدٰى عَشْرَةَ، وَثَلَاثَ عَشْرَةَ، وَحِزْبُ الْمُفَصَّلِ وَحْدَهٗ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَحَدِيْثُ اَبِىْ سَعِيْدٍ اَتَمُّ

حضرت اوس بن حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ ثقیف قبیلے کے وفد میں شامل ہو کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے راوی بیان کرتے ہیں: حلیف افراد حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کے مہمان بن گئے اور بنو مالک کو نبی اکرم ﷺ نے اپنے قبہ میں ٹھہرالیا۔

مسدد نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں: یہ صحابی اس وفد میں شامل تھے جو ثقیف قبیلے کا تھا' اور وہ لوگ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تھے۔

راوی بیان کرتے ہیں: روزانہ رات کے وقت عشاء کے بعد نبی اکرم ﷺ تشریف لاتے تھے اور ہمارے ساتھ بات چیت

Marfat.com

کرتے تھے۔

ابوسعید نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں: نبی اکرم ﷺ کھڑے کھڑے بات چیت کرتے تھے' یہاں تک کہ طویل قیام کی وجہ سے آپ ﷺ کبھی ایک پاؤں پر وزن ڈالتے تھے اور کبھی دوسرے پر ڈالتے تھے زیادہ تر جو آپ ﷺ ہمارے ساتھ بات چیت کرتے تھے' وہ اس بارے میں ہوتی تھی جو آپ ﷺ کو اپنی قوم قریش کی طرف سے پریشانی کا سامنا کرنا پڑا تھا پھر آپ ﷺ یہ ارشاد فرماتے تھے۔

''صورت حال برابر نہیں تھی ہم پہلے کمزور تھے اور (بظاہر) کم تر حیثیت کے مالک تھے''۔

مسدد نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں: مکہ میں' جب ہم نکل کر مدینہ منورہ آئے' تو ہمارے اور ان کے درمیان جنگیں ہوئیں جن میں کبھی ہمارا پلڑا بھاری رہا کبھی ان کا پلڑا بھاری رہا۔

راوی بیان کرتے ہیں: ایک رات نبی اکرم ﷺ اپنے مخصوص وقت پر تشریف نہیں لائے جس وقت میں آپ ﷺ ہمارے پاس تشریف لایا کرتے تھے ہم نے یہ سوچا کہ آج رات نبی اکرم ﷺ تشریف نہیں لائے ہیں (جب آپ ﷺ تشریف لائے' تو) آپ ﷺ نے فرمایا: قرآن کے ایک مخصوص جزء کی تلاوت میں نہیں کر سکا تھا تو مجھے یہ اچھا نہیں لگا کہ میں اسے مکمل کرنے سے پہلے آؤں۔

اوس کہتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کے اصحاب سے دریافت کیا: آپ لوگوں نے قرآن کے حزب کس طرح بنائے ہیں' تو ان لوگوں نے کہا: تین اور پانچ اور سات اور نو اور گیارہ اور تیرہ اور مفصل کا حزب ایک ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ابوسعید نامی راوی کی نقل کردہ روایت زیادہ مکمل ہے۔

1394 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ الضَّرِيرُ، أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَفْقَهُ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فِي أَقَلَّ مِنْ ثَلَاثٍ

❀❀ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص تین دن سے کم میں پورا قرآن پڑھتا ہے اس نے (قرآن کو) سمجھا ہی نہیں''۔

1395 - حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ، أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَمْ يُقْرَأُ الْقُرْآنُ؟ قَالَ: فِي أَرْبَعِينَ يَوْمًا، ثُمَّ قَالَ: فِي شَهْرٍ، ثُمَّ قَالَ: فِي عِشْرِينَ، ثُمَّ قَالَ: فِي خَمْسَ عَشْرَةَ، ثُمَّ قَالَ: فِي عَشْرٍ، ثُمَّ قَالَ: فِي سَبْعٍ، لَمْ يَنْزِلْ مِنْ سَبْعٍ

❀❀ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا: قرآن کو کتنے عرصے میں پڑھا جانا چاہیے؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: چالیس دن میں' پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ایک مہینے میں، پھر آپ ﷺ نے فرمایا:

Marfat.com

بیس دن میں، پھر فرمایا: پندرہ دن میں، پھر فرمایا: دس دن میں، پھر فرمایا: سات دن میں' البتہ آپ ﷺ نے سات سے کم کے بارے میں اجازت نہیں دی۔

1396 - حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مُوْسٰى، اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، وَالْاَسْوَدِ، قَالَا: اَتٰى ابْنَ مَسْعُوْدٍ رَجُلٌ، فَقَالَ: اِنِّيْ اَقْرَاُ الْمُفَصَّلَ فِيْ رَكْعَةٍ، فَقَالَ: اَهَذًّا كَهَذِّ الشِّعْرِ، وَنَثْرًا كَنَثْرِ الدَّقَلِ، لَكِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ النَّظَائِرَ السُّورَتَيْنِ فِيْ رَكْعَةٍ، الرَّحْمٰنَ وَالنَّجْمَ فِيْ رَكْعَةٍ، وَاقْتَرَبَتْ وَالْحَاقَّةَ فِيْ رَكْعَةٍ، وَالطُّورَ وَالذَّارِيَاتِ فِيْ رَكْعَةٍ، وَاِذَا وَقَعَتْ، وَنُوْنَ فِيْ رَكْعَةٍ، وَسَاَلَ سَائِلٌ وَالنَّازِعَاتِ فِيْ رَكْعَةٍ، وَوَيْلٌ لِلْمُطَفِّفِيْنَ وَعَبَسَ فِيْ رَكْعَةٍ، وَالْمُدَّثِّرَ وَالْمُزَّمِّلَ فِيْ رَكْعَةٍ، وَهَلْ اَتٰى وَلَا اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ فِيْ رَكْعَةٍ، وَعَمَّ يَتَسَاءَلُوْنَ وَالْمُرْسَلَاتِ فِيْ رَكْعَةٍ، وَالدُّخَانَ وَاِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ فِيْ رَكْعَةٍ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: هٰذَا تَاْلِيْفُ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ

❁❁ علقمہ اور اسود بیان کرتے ہیں: ایک شخص حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اس نے کہا: میں مفصل (جزء) ایک رکعت میں تلاوت کر لیتا ہوں' تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ تو تیزی سے شعر پڑھنے کی طرح ہو گیا' اور سوکھی کھجوروں کو بکھیرنے کی طرح ہو گیا۔ نبی اکرم ﷺ ایک جیسی دو سورتیں ایک رکعت میں پڑھتے تھے آپ ﷺ سورہ نجم اور سورہ الرحمٰن ایک رکعت میں پڑھتے تھے، سورۃ اقترب اور سورۃ الحاقہ ایک رکعت میں پڑھتے تھے، سورۃ الطور اور سورۃ الذاریات ایک رکعت میں پڑھتے تھے اور سورۃ اذا وقعت اور سورۃ نون ایک رکعت میں پڑھتے تھے اور سورۃ المعارج اور سورۃ نازعات ایک رکعت میں پڑھتے تھے اور سورۂ مطففین اور سورۂ عبس ایک رکعت میں پڑھتے تھے اور سورۂ مدثر اور سورۂ مزمل ایک رکعت میں پڑھتے تھے اور سورۂ دھر اور سورۂ قیامہ ایک رکعت میں پڑھتے تھے اور نباء اور سورۂ مرسلات ایک رکعت میں پڑھتے تھے اور سورۂ دخان اور سورۂ تکویر ایک رکعت میں پڑھتے تھے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے مرتب کردہ (نسخے) کے مطابق ہیں۔

1397 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ، قَالَ: سَاَلْتُ اَبَا مَسْعُوْدٍ وَهُوَ يَطُوْفُ بِالْبَيْتِ، فَقَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَاَ الْاٰيَتَيْنِ مِنْ آخِرِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ فِيْ لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ

1397 - اسناده صحيح. منصور: هو ابن المعتمر السلمي، وابراهيم: هو ابن يزيد النخعي. واخرجه البخاري (5008) و (5009) و (5040)، ومسلم (807) و (808)، وابن ماجه (1369)، والترمذي (3099)، والنسائي في "الكبرى" (7949) و (7951) و (7964) و (7965) و (7966) و (10486) و (10487) و (10488) و (10489) من طريقين عن ابراهيم بن يزيد، بهذا الاسناد. وهو في "مسند احمد" (17091)، و"صحيح ابن حبان" (781) و (2575). واخرجه البخاري (4008) و (5040) و (5051)، ومسلم (808)، وابن ماجه (1368)، والنسائي في "الكبرى" (7950) و (7951) و (7966) و (10488) و (10489) من طريق علقمة بن قيس النخعي، عن ابي مسعود، به. وهو في "مسند احمد" (17068).

Marfat.com

❀❀ عبدالرحمٰن بن یزید بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ سے سوال کیا وہ اس وقت بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے' تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص رات کے وقت سورۃ بقرہ کی آخری دو آیات کی تلاوت کرلے' تو یہ دونوں اس کے لیے کافی ہوں گی''۔

1398 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنَا عَمْرٌو، اَنَّ اَبَا سَوِيَّةَ، حَدَّثَهُ، اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ حُجَيْرَةَ، يُخْبِرُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَامَ بِعَشْرِ آيَاتٍ لَمْ يُكْتَبْ مِنَ الْغَافِلِينَ، وَمَنْ قَامَ بِمِائَةِ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْقَانِتِينَ، وَمَنْ قَامَ بِاَلْفِ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْمُقَنْطِرِينَ، قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: ابْنُ حُجَيْرَةَ الْاَصْغَرُ عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ حُجَيْرَةَ

❀❀ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص دس آیات کی تلاوت کرتا ہے اس کا شمار غافل لوگوں میں نہیں ہوتا جو شخص (نوافل میں) ایک سو آیات کی تلاوت کرتا ہے اس کا شمار عبادت گزاروں میں ہوتا ہے' جو شخص ایک ہزار آیات (نوافل میں) تلاوت کرتا ہے اس کا شمار (بے پناہ ثواب حاصل کرنے والوں) میں کیا جاتا ہے''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ابن حجیرہ اصغر کا نام عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن حجیرہ ہے۔

1399 - حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ مُوْسَى الْبَلْخِيُّ، وَهَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَا: اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ، اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ اَيُّوْبَ، حَدَّثَنِيْ عَيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيُّ، عَنْ عِيْسَى بْنِ هِلَالٍ الصَّدَفِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: اَتٰى رَجُلٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَقْرِئْنِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَقَالَ: اقْرَاْ ثَلَاثًا مِنْ ذَوَاتِ الر، فَقَالَ: كَبُرَتْ سِنِّيْ، وَاشْتَدَّ قَلْبِيْ، وَغَلُظَ لِسَانِيْ، قَالَ: فَاقْرَاْ ثَلَاثًا مِنْ ذَوَاتِ حامیم، فَقَالَ مِثْلَ مَقَالَتِهِ، فَقَالَ: اقْرَاْ ثَلَاثًا مِنَ الْمُسَبِّحَاتِ، فَقَالَ مِثْلَ مَقَالَتِهِ، فَقَالَ الرَّجُلُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَقْرِئْنِيْ سُوْرَةً جَامِعَةً، فَاَقْرَاَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ حَتّٰى فَرَغَ مِنْهَا، فَقَالَ الرَّجُلُ: وَالَّذِيْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ، لَا اَزِيْدُ عَلَيْهَا اَبَدًا، ثُمَّ اَدْبَرَ الرَّجُلُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَفْلَحَ الرُّوَيْجِلُ مَرَّتَيْنِ

❀❀ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے قرآن پڑھائیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم ''الر'' سے شروع ہونے والی تین سورتوں کو سیکھ لو۔ اس نے کہا: میری عمر زیادہ ہوگئی ہے ذہن کمزور ہوگیا ہے زبان موٹی ہوگئی ہے (اس لیے انہیں سیکھنا مشکل ہے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم ''حٰمٓ'' سے شروع ہونے والی تین سورتیں سیکھ لو۔ اس نے پھر یہی بات کہی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم سبح سے شروع ہونے والی تین سورتیں سیکھ لو۔ اس نے پھر یہی بات کہی۔ اس شخص نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کوئی جامع سورت سکھا دیں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے یہ سورت سکھائی۔

''اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا''

Marfat.com

یہاں تک کہ آپ ﷺ نے اسے یہ پوری پڑھائی اس شخص نے عرض کی: اس ذات کی قسم! جس نے آپ ﷺ کو حق کے ہمراہ مبعوث کیا ہے میں اس میں کبھی کوئی اضافہ نہیں کروں گا۔ پھر وہ شخص چلا گیا' تو نبی اکرم ﷺ نے دو مرتبہ ارشاد فرمایا: اس چھوٹے سے آدمی نے کامیابی حاصل کرلی۔

بَابٌ فِیْ عَدَدِ الْآیِ

باب: آیتوں کی تعداد

1400 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، اَخْبَرَنَا قَتَادَةُ، عَنْ عَبَّاسٍ الْجُشَمِیِّ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سُورَةٌ مِّنَ الْقُرْآنِ ثَلَاثُونَ آیَةً، تَشْفَعُ لِصَاحِبِهَا حَتّٰی یُغْفَرَ لَهُ: تَبَارَكَ الَّذِی بِیَدِهِ الْمُلْكُ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''قرآن کی تیس آیات والی ایک سورت ہے' جو اپنے پڑھنے والے کی شفاعت کرے گی یہاں تک کہ اس کی مغفرت ہو جائے گی وہ سورت یہ ہے: تَبَارَكَ الَّذِی بِیَدِهِ الْمُلْكُ''۔

Marfat.com

7 - بَابُ تَفْرِيعِ اَبْوَابِ السُّجُوْدِ، وَكَمْ سَجْدَةً فِي الْقُرْآنِ

باب: سجدہ تلاوت کے متعلق ابواب' نیز قرآن میں کتنے سجدے ہیں؟"

1401 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ الْبَرْقِيِّ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي مَرْيَمَ، اَخْبَرَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيْدَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سَعِيْدٍ الْعُتَقِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُنَيْنٍ، مِنْ بَنِي عَبْدِ كُلَالٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْرَاَهُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَجْدَةً فِي الْقُرْآنِ، مِنْهَا ثَلَاثٌ فِي الْمُفَصَّلِ، وَفِي سُوْرَةِ الْحَجِّ سَجْدَتَانِ،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: رُوِيَ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِحْدٰى عَشْرَةَ سَجْدَةً وَاِسْنَادُهُ وَاهٍ

❀❀ حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں قرآن مجید میں پندرہ سجدہ تلاوت سکھائے تھے جن میں سے تین مفصل سورتوں میں ہے اور سورہ الحج میں دو سجدے ہیں۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بات منقول ہے: قرآن میں گیارہ سجدہ تلاوت ہیں البتہ اس کی سند کمزور ہے۔

1402 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ، اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، اَنَّ مِشْرَحَ بْنَ هَاعَانَ اَبَا الْمُصْعَبِ حَدَّثَهُ، اَنَّ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ حَدَّثَهُ، قَالَ: قُلْتُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَفِي سُوْرَةِ الْحَجِّ سَجْدَتَانِ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَمَنْ لَّمْ يَسْجُدْهُمَا، فَلَا يَقْرَاْهُمَا

❀❀ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی: یارسول اللہ! کیا سورہ الحج میں دو سجدے ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں اور جو شخص یہ دو سجدے نہیں کرتا وہ ان دونوں کی تلاوت نہ کرے۔

بَابُ مَنْ لَّمْ يَرَ السُّجُوْدَ فِي الْمُفَصَّلِ

باب: جو لوگ اس بات کے قائل ہیں: مفصل سورتوں میں سجدہ تلاوت نہیں ہے

1403 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ، حَدَّثَنَا اَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ، - قَالَ مُحَمَّدٌ رَاَيْتُهُ بِمَكَّةَ - حَدَّثَنَا اَبُوْ قُدَامَةَ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَسْجُدْ فِي شَيْءٍ مِنَ

1402- حسن بطرقه وشواهده. دون قوله: "ومن لم يسجدها فلا يقراهما". "ابن وهب: هو عبد الله بن وهب بن مسلم، وابن لهيعة: هو عبد الله. واخرجه الترمذي (585) من طريق قتيبة، عن ابن لهيعة، بهذا الاسناد. وهو في "مسند احمد" (17364). واخرجه ابو عبيد في "فضائل القرآن" ص 249، والطبراني في "الكبير" 17/ (846)

Marfat.com

الْمُفَصَّلِ مُنْذُ تَحَوَّلَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ

❁❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ تشریف لانے کے بعد مفصل جزء میں سے کسی بھی جگہ سجدہ تلاوت نہیں کیا۔

1404 - حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ ذِئْبٍ، عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُسَيْطٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَرَاْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّجْمَ، فَلَمْ يَسْجُدْ فِيْهَا،

❁❁ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سورہ نجم کی تلاوت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں سجدہ تلاوت نہیں کیا۔

1405 - حَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ، اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ صَخْرٍ، عَنِ ابْنِ قُسَيْطٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَاهُ،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: كَانَ زَيْدٌ الْاِمَامَ فَلَمْ يَسْجُدْ فِيْهَا

❁❁ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) حضرت زید رضی اللہ عنہ (اپنے محلے یا علاقے کی قوم کے) امام تھے وہ اس مقام پر سجدہ تلاوت نہیں کرتے تھے۔

بَابُ مَنْ رَاَى فِيْهَا السُّجُوْدَ

باب: جولوگ اس بات کے قائل ہیں: ان میں سجدہ تلاوت ہے

1406 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِىْ اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ سُوْرَةَ النَّجْمِ فَسَجَدَ فِيْهَا، وَمَا بَقِىَ اَحَدٌ مِّنَ الْقَوْمِ اِلَّا سَجَدَ، فَاَخَذَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ كَفًّا مِنْ حَصًى - اَوْ تُرَابٍ -، فَرَفَعَهُ اِلٰى وَجْهِهِ، وَقَالَ: يَكْفِيْنِىْ هٰذَا، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: فَلَقَدْ رَاَيْتُهُ بَعْدَ ذٰلِكَ قُتِلَ كَافِرًا

❁❁ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ نجم کی تلاوت کی تو اس میں سجدہ تلاوت کیا حاضرین میں موجود تمام افراد نے سجدہ تلاوت کیا صرف ایک شخص نے کچھ کنکریاں یا مٹی اپنی ہتھیلی میں لی اور اسے اپنے ماتھے تک بلند کیا اور یہ کہا میرے لیے یہی کافی ہے۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: بعد میں میں نے اس شخص کو دیکھا کہ وہ کفر کے عالم میں قتل ہوا۔

Marfat.com

بَابُ السُّجُوْدِ فِيْ اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ

باب: سورۃ انشقاق میں سجدہ تلاوت ہونا

1407 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى، عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِيْنَاءَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: سَجَدْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ، وَاقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: اَسْلَمَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ سَنَةَ سِتٍّ عَامَ خَيْبَرَ، وَهٰذَا السُّجُوْدُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِرُ فِعْلِهِ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے سورۃ انشقاق اور سورہ العلق میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سجدہ تلاوت کیا ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سن چھ ہجری میں غزوہ خیبر کے سال مسلمان ہوئے تھے اور یہ سجود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا آخری فعل ہیں۔

1408 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِيْ، حَدَّثَنَا بَكْرٌ، عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ اَبِيْ هُرَيْرَةَ الْعَتَمَةَ: فَقَرَاَ اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ، فَسَجَدَ، فَقُلْتُ: مَا هٰذِهِ السَّجْدَةُ؟ قَالَ: سَجَدْتُ بِهَا خَلْفَ اَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَا اَزَالُ اَسْجُدُ بِهَا حَتّٰى اَلْقَاهُ

❁❁ ابورافع بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں عشاء کی نماز ادا کی انہوں نے سورہ انشقاق کی تلاوت کی اور سجدہ تلاوت کیا میں نے دریافت کیا: یہ کون سا سجدہ ہے' تو انہوں نے کہا: میں نے حضرت ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے اس سورت میں سجدہ تلاوت کیا ہے' تو میں اس وقت تک یہ سجدہ کرتا رہوں گا' جب تک حضرت ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم سے مل نہیں جاتا (یعنی مرتے دم تک ایسا کرتا رہوں گا)

بَابُ السُّجُوْدِ فِيْ ص

باب: سورۃ ''ص'' میں سجدہ تلاوت ہونا

1409 - حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ:

1407- اسناده صحيح . مسدد: هو ابن مُسَرهَد الاسدى، وسفيان: هو ابن عيينة. واخرجه مسلم (578)، وابن ماجه (1058)، والترمذى (580)، والنسائى فى "الكبرى" (1041) من طرق عن سفيان، بهذا الاسناد. واخرجه مسلم (578) من طريق عبد الرحمٰن الاعرج، والترمذى (581)، والنسائى (1037) و (1038) من طريق ابى بكر بن عبد الرحمٰن، والنسائى (1040) من طريق محمد بن سيرين، ثلاثتهم عن ابى هريرة، به. ولفظ النسائى (1040): سجد ابو بكر وعمر رضى الله عنهما ومن هو خير منهما - صلَّى الله عليه وسلم - فى (اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ) و (اقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ). وهو فى "مسند احمد" (7371) و (7396)، و"صحيح ابن حبان" (2767).

Marfat.com

لَيْسَ ص مِنْ عَزَائِمِ السُّجُوْدِ، وَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِيْهَا

❁❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: سورہ ''ص'' میں سجدہ تلاوت لازم نہیں ہے' البتہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس میں سجدہ تلاوت کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

1410 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِىْ عَمْرٌو يَعْنِى ابْنَ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ هِلَالٍ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِىْ سَرْحٍ، عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّهُ قَالَ: قَرَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ ص، فَلَمَّا بَلَغَ السَّجْدَةَ نَزَلَ فَسَجَدَ وَسَجَدَ النَّاسُ مَعَهُ، فَلَمَّا كَانَ يَوْمٌ آخَرُ قَرَاَهَا، فَلَمَّا بَلَغَ السَّجْدَةَ تَشَزَّنَ النَّاسُ لِلسُّجُوْدِ، فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا هِىَ تَوْبَةُ نَبِيٍّ، وَلٰكِنِّىْ رَاَيْتُكُمْ تَشَزَّنْتُمْ لِلسُّجُوْدِ، فَنَزَلَ فَسَجَدَ وَسَجَدُوْا

❁❁ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر پر سورہ ''ص'' کی تلاوت کی جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدے کے مقام پر پہنچے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر سے نیچے اترے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ تلاوت کیا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ لوگوں نے بھی سجدہ تلاوت کیا پھر ایک اور دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سورت کی تلاوت کی جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدے کے مقام پر پہنچے' تو لوگ سجدہ کرنے کے لیے تیار ہو گئے لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ ایک نبی کی توبہ کا واقعہ ہے' لیکن میں تمہیں دیکھ رہا ہوں کہ تم سجدہ کرنے کے لیے تیار ہو پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر سے نیچے اترے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا اور لوگوں نے بھی سجدہ تلاوت کیا۔

بَابٌ فِى الرَّجُلِ يَسْمَعُ السَّجْدَةَ وَهُوَ رَاكِبٌ، وَفِىْ غَيْرِ الصَّلَاةِ

باب: جو شخص آیت سجدہ تلاوت کرتا ہے اور وہ سوار ہو یا نماز کی حالت کے علاوہ ہو (تو اسے کیا کرنا چاہئے)

1411 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِىُّ اَبُو الْجَمَاهِرِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِى ابْنَ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ عَامَ الْفَتْحِ سَجْدَةً، فَسَجَدَ النَّاسُ كُلُّهُمْ، مِنْهُمُ الرَّاكِبُ وَالسَّاجِدُ فِى الْاَرْضِ، حَتّٰى اِنَّ الرَّاكِبَ لَيَسْجُدُ عَلٰى يَدِهِ

❁❁ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے موقع پر آیت سجدہ تلاوت کی تو تمام لوگوں نے سجدہ کیا ان میں سوار بھی شامل تھے اور زمین پر سجدہ کرنے والے بھی شامل تھے' یہاں تک کہ سواروں نے اپنے ہاتھ پر (اشارے کے ساتھ) سجدہ کیا۔

1412 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ، ح وحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِىْ شُعَيْبٍ الْحَرَّانِىُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ الْمَعْنٰى، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ

1410- اسناده صحيح. ابن وهب: هو عبد الله القرشي، وابن ابي هلال: هو سعيد الليثي. اخرجه الطحاوي في "شرح معاني الآثار" 1/ 361، وابن حبان (2765)، والحاكم في "المستدرك" 2/ 431- 432، والبيهقي 2/ 318 من طريق ابن وهب، بهذا الاسناد. ورواية الطحاوي مختصرة بذكر السجود مطلقاً

Marfat.com

عَلَيْنَا السُّورَةَ -، قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ: فِي غَيْرِ الصَّلَاةِ، ثُمَّ اتَّفَقَا: - فَيَسْجُدُ وَنَسْجُدُ مَعَهُ، حَتّٰى لَا يَجِدَ اَحَدُنَا مَكَانًا لِمَوْضِعِ جَبْهَتِهِ

❀❀ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے سامنے ایک سورت کی تلاوت کی۔

ابن نمیر نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں: نماز کے علاوہ تلاوت کی (اس کے بعد دونوں راوی یہ الفاظ نقل کرنے میں متفق ہیں) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ تلاوت کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہم نے بھی سجدہ تلاوت کیا' یہاں تک کہ ہم میں سے بعض لوگوں کو پیشانی رکھنے کے لیے جگہ نہیں ملی۔

1413 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ اَبُوْ مَسْعُودٍ الرَّازِيُّ، اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ عَلَيْنَا الْقُرْآنَ، فَاِذَا مَرَّ بِالسَّجْدَةِ كَبَّرَ، وَسَجَدَ وَسَجَدْنَا مَعَهُ، قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ: وَكَانَ الثَّوْرِيُّ يُعْجِبُهُ هٰذَا الْحَدِيْثُ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: يُعْجِبُهُ لِاَنَّهُ كَبَّرَ

❀❀ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے سامنے قرآن کی تلاوت کرتے تھے' جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ والی آیت پر پہنچتے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر کہتے اور سجدے میں چلے جاتے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہم بھی سجدہ کرتے تھے۔

عبدالرزاق نامی راوی بیان کرتے ہیں: ثوری کو یہ روایت بہت پسند تھی۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) انہیں یہ روایت اس لیے پسند تھی کیونکہ اس میں یہ مذکور ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر کہی۔

بَابُ مَا يَقُوْلُ اِذَا سَجَدَ

باب: جب آدمی سجدہ تلاوت پڑھے تو اسے کیا کرنا چاہئے

1414 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِيْ سُجُوْدِ الْقُرْآنِ بِاللَّيْلِ، يَقُوْلُ فِي السَّجْدَةِ مِرَارًا: سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِي خَلَقَهُ، وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ، بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ

❀❀ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت (نوافل ادا کرتے ہوئے) سجدہ تلاوت میں سجدے کے دوران یہ پڑھتے تھے۔

''میرا چہرہ اس ذات کے سامنے سربسجود ہے' جس نے اسے پیدا کیا۔ سماعت اور بصارت' اپنی قوت اور طاقت کے ساتھ عطا کی''۔

Marfat.com

بَابٌ فِيمَنْ يَّقْرَأُ السَّجْدَةَ بَعْدَ الصُّبْحِ

باب: جو شخص صبح کی نماز کے بعد آیت سجدہ تلاوت کرے (اسے کیا کرنا چاہئے)

1415 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْعَطَّارُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَحْرٍ، حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ عُمَارَةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيُّ، قَالَ: لَمَّا بَعَثَنَا الرَّكْبَ،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: يَعْنِيْ اِلَى الْمَدِيْنَةِ، قَالَ: كُنْتُ اَقُصُّ بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ، فَاَسْجُدُ، فَنَهَانِيْ ابْنُ عُمَرَ اَنَّتِهِ ثَلَاثَ مِرَارٍ، ثُمَّ عَادَ، فَقَالَ: اِنِّيْ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَ اَبِيْ بَكْرٍ، وَعُمَرَ، وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، فَلَمْ يَسْجُدُوا حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

❀❀ ابوتمیمہ ہجیمی بیان کرتے ہیں: جب سواروں کو بھیجا گیا۔

امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: یعنی مدینہ منورہ کی طرف بھیجا گیا' ابوتمیمہ کہتے ہیں: میں صبح کی نماز کے بعد وعظ کیا کرتا تھا' اور اس دوران سجدہ تلاوت کرلیا کرتا تھا حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے مجھے منع کیا' لیکن میں باز نہیں آیا۔ ایسا تین مرتبہ ہوا پھر انہوں نے ارشاد فرمایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز ادا کی ہے لیکن یہ حضرات اس وقت تک سجدہ تلاوت نہیں کرتے تھے' جب تک سورج نکل نہیں آتا تھا۔

Marfat.com

8 - بَابُ تَفْرِيعِ اَبْوَابِ الْوِتْرِ

وتر سے متعلق فروعی ابواب

بَابُ اسْتِحْبَابِ الْوِتْرِ

باب: وتر کا مستحب ہونا

1416 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسٰى، اَخْبَرَنَا عِيسٰى، عَنْ زَكَرِيَّا، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَهْلَ الْقُرْآنِ، اَوْتِرُوا، فَاِنَّ اللّٰهَ وِتْرٌ، يُحِبُّ الْوِتْرَ،

❀❀ حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اے اہل قرآن! تم وتر ادا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ وتر ہے اور وتر کو پسند کرتا ہے''۔

1417 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حَفْصٍ الْاَبَّارُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَاهُ، زَادَ: فَقَالَ اَعْرَابِيٌّ: مَا تَقُوْلُ؟ فَقَالَ: لَيْسَ لَكَ، وَلَا لِاَصْحَابِكَ

❀❀ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں: ایک دیہاتی نے عرض کی: آپ کیا فرما رہے ہیں' تو (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یا شاید حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ) نے فرمایا: یہ تمہارے لیے اور تمہارے ساتھیوں کے لیے نہیں ہے۔

1418 - حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، الْمَعْنَى، قَالَا: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَاشِدٍ الزَّوْفِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي مُرَّةَ الزَّوْفِيِّ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ حُذَافَةَ - قَالَ اَبُو

1416- صحيح لغيره، وهذا اسناد قوى من اجل عاصم - وهو ابن ضمرة - فهو صدوق لا باس به. عيسى: هو ابن يونس السبيعى، وزكريا: هو ابن ابى زائدة، وابو اسحاق: هو عمرو بن عبد الله. واخرجه ابن ماجه (1169)، والترمذى (456)، والنسائى فى "الكبرى" (1388) من طريق ابى بكر بن عياش، عن ابى اسحاق، بهذا الاسناد. وزاد ابن ماجه والترمذى قول علىّ: الا ان الوتر ليست بحتم كصلاتكم المكتوبة، ولكن رسول الله - صلّى الله عليه وسلم - اوتر، ثم ساق الحديث. وقال الترمذى: هذا حديث حسن. وهو فى "مسند احمد" (1262). ويشهد له حديث ابن مسعود الآتى بعده. وحديث ابى سعيد الخدرى عند الطبرانى فى "الاوسط" (1557) و (6014).

Marfat.com

الْوَلِيدِ الْعَدَوِيُّ - خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ اَمَدَّكُمْ بِصَلَاةٍ، وَهِيَ خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ، وَهِيَ الْوِتْرُ، فَجَعَلَهَا لَكُمْ فِيمَا بَيْنَ الْعِشَاءِ اِلٰى طُلُوعِ الْفَجْرِ

❁❁ حضرت خارجہ بن حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہیں مزید ایک نماز عطا کی ہے' جو تمہارے لیے سرخ اونٹ (ملنے) سے بہتر ہے یہ وتر کی نماز ہے' اللہ تعالیٰ نے اسے تمہارے لیے عشاء کے بعد سے لے کر صبح صادق ہونے تک کے درمیانی وقت میں مقرر کیا ہے''۔

بَابٌ فِيمَنْ لَّمْ يُوْتِرْ

باب: جو شخص وتر ادا نہیں کرتا

1419 - حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ الطَّالْقَانِيُّ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَتَكِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اَلْوِتْرُ حَقٌّ، فَمَنْ لَّمْ يُوْتِرْ فَلَيْسَ مِنَّا، اَلْوِتْرُ حَقٌّ، فَمَنْ لَّمْ يُوْتِرْ فَلَيْسَ مِنَّا، اَلْوِتْرُ حَقٌّ، فَمَنْ لَّمْ يُوْتِرْ فَلَيْسَ مِنَّا

❁❁ عبداللہ بن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''وتر لازم ہیں جو شخص وتر ادا نہیں کرتا وہ ہم میں سے نہیں ہے، وتر لازم ہیں جو وتر ادا نہیں کرتا وہ ہم میں سے نہیں ہے، وتر لازم ہیں جو وتر ادا نہیں کرتا وہ ہم میں سے نہیں ہے''۔

1420 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى بْنِ حَبَّانَ، عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ، اَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِيْ كِنَانَةَ يُدْعَى الْمَخْدَجِيَّ، سَمِعَ رَجُلًا بِالشَّامِ يُدْعَى اَبَا مُحَمَّدٍ، يَقُوْلُ: اِنَّ الْوِتْرَ وَاجِبٌ، قَالَ الْمَخْدَجِيُّ: فَرُحْتُ اِلٰى عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، فَاَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ عُبَادَةُ: كَذَبَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ، سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: خَمْسُ صَلَوَاتٍ كَتَبَهُنَّ اللّٰهُ عَلَى الْعِبَادِ، فَمَنْ جَاءَ بِهِنَّ لَمْ يُضَيِّعْ مِنْهُنَّ شَيْئًا اسْتِخْفَافًا بِحَقِّهِنَّ، كَانَ لَهُ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدٌ اَنْ يُّدْخِلَهُ الْجَنَّةَ، وَمَنْ لَّمْ يَاْتِ بِهِنَّ فَلَيْسَ لَهُ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدٌ، اِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ، وَاِنْ شَاءَ اَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ

❁❁ ابن محیریز بیان کرتے ہیں: بنو کنانہ سے تعلق رکھنے والا ایک شخص جسے مخدجی کہا جاتا تھا اس نے شام میں ابو محمد نامی ایک شخص کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ وتر لازم ہے مخدجی بیان کرتا ہے میں حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور انہیں یہ بتایا تو حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ابو محمد نے غلط کہا ہے میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''پانچ نمازیں ہیں جو اللہ تعالیٰ نے بندوں پر مقرر کی ہیں جو شخص انہیں ادا کرے اور ان میں سے کسی بھی چیز کو ان کے

Marfat.com

حق کو کم سمجھتے ہوئے' ضائع نہ کرے تو اس شخص کے لیے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں یہ عہد ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل کرے گا' اور جو شخص انہیں بجا نہیں لاتا تو اس شخص کے لیے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کوئی عہد نہیں ہوگا اگر وہ چاہے گا' تو اسے عذاب دے گا' اور اگر چاہے گا' تو اسے جنت میں داخل کر دے گا''۔

بَابُ كَمِ الْوِتْرُ؟

باب: وتر کی رکعت کتنی ہیں؟

1421 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، اَخْبَرَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَجُلًا مِنْ اَهْلِ الْبَادِيَةِ، سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ، فَقَالَ بِاُصْبُعَيْهِ هٰكَذَا: مَثْنٰى مَثْنٰى، وَالْوِتْرُ رَكْعَةٌ مِّنْ آخِرِ اللَّيْلِ

❀❀ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک دیہاتی شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے رات کی نماز کے بارے میں دریافت کیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلیوں کے ذریعے اس طرح اشارہ کر کے فرمایا: وہ دو' دو کر کے ادا کی جائے گی اور وتر رات کے آخری حصے میں ادا کی جانے والی ایک رکعت ہے۔

1422 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْمُبَارَكِ، حَدَّثَنِي قُرَيْشُ بْنُ حَيَّانَ الْعِجْلِيُّ، حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ وَائِلٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْوِتْرُ حَقٌّ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ، فَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يُّوْتِرَ بِخَمْسٍ فَلْيَفْعَلْ، وَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يُّوْتِرَ بِثَلَاثٍ فَلْيَفْعَلْ، وَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يُّوْتِرَ بِوَاحِدَةٍ فَلْيَفْعَلْ

❀❀ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''وتر ہر مسلمان پر لازم ہیں جو شخص پانچ وتر ادا کرنا چاہے وہ ایسا کر لے جو تین وتر ادا کرنا چاہے وہ ایسا کر لے اور جو شخص ایک وتر ادا کرنا چاہے وہ ایسا کر لے''۔

بَابُ مَا يُقْرَاُ فِي الْوِتْرِ

باب: وتر میں کیا تلاوت کیا جائے

1423 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حَفْصٍ الْاَبَّارُ، ح وحَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُوْسٰى، اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَنَسٍ، وَهٰذَا لَفْظُهُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ طَلْحَةَ، وَزُبَيْدٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى، عَنْ اَبِيْهِ،

1421- اسناده صحيح. هـمـام: هو ابن يحيى الازدى العوذى، وقتادة: هو ابن دعامة السدوسى. واخرجه مسلم (749) (148)؛ والنسائى فى "الكبرى" (1402) من طرق عن عبد الله بن شقيق، بهذا الاسناد. وهو فى "مسند احمد" (5759). واخرجه مسلم (752) و (753)، وابن ماجه (1175)، والنسائى (1400) و (1401) من طريق ابى مجلز لاحق بن حميد، ومسلم بائر (753) من طريق عُبيد الله ابن عبد الله بن عمر، كلاهما عن ابن عمر. وهو فى "مسند احمد" (2836)، و"صحيح ابن حبان" (2625).

Marfat.com

عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى، وَ (قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا) (آل عمران: 12)، وَاللّٰهُ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ،

❁❁ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی نماز میں سورۃ اعلیٰ، سورۃ الکفرون اور سورۃ الاخلاص کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

1424 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِيْ شُعَيْبٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا خُصَيْفٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: سَاَلْتُ عَائِشَةَ اُمَّ الْمُؤْمِنِينَ، بِاَيِّ شَيْءٍ كَانَ يُوْتِرُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ مَعْنَاهُ، قَالَ: وَفِي الثَّالِثَةِ بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ

❁❁ عبدالعزیز بن جریج بیان کرتے ہیں: میں نے اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی نماز میں کیا تلاوت کرتے تھے؟ اس کے بعد راوی نے حسب سابق حدیث ذکر کی ہے، جس میں یہ الفاظ ہیں:

''تیسری رکعت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سورۃ اخلاص اور معوذتین کی تلاوت کرتے تھے''۔

بَابُ الْقُنُوتِ فِي الْوِتْرِ

باب: وتر میں دعائے قنوت پڑھنا

1425 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، وَاَحْمَدُ بْنُ جَوَّاسٍ الْحَنَفِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ اَبِيْ مَرْيَمَ، عَنْ اَبِي الْحَوْرَاءِ، قَالَ: قَالَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ عَنْهُمَا: عَلَّمَنِيْ رَسُوْلُ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَاتٍ اَقُوْلُهُنَّ فِي الْوِتْرِ، - قَالَ ابْنُ جَوَّاسٍ: فِيْ قُنُوتِ الْوِتْرِ: - اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنِيْ فِيمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنِيْ فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَبَارِكْ لِيْ فِيمَا اَعْطَيْتَ، وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ، اِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ، وَاِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ، وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ،

❁❁ ابوحورا حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کچھ کلمات سکھائے تھے تاکہ میں انہیں وتر میں پڑھا کروں۔

ابن جواس نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں: وتر کی دعائے قنوت میں پڑھوں۔

''اے اللہ! جنہیں تو نے ہدایت نصیب کی ہے ان میں مجھے بھی ہدایت عطا کر اور جنہیں تو نے عافیت عطا کی ہے ان میں مجھے بھی عافیت نصیب کر اور جن کا تو والی بنا ہے ان میں میرا بھی والی بن جا اور تو نے جو کچھ عطا کیا ہے اس میں

1424- حسن بطرقه وشواهده، وهذا اسناد ضعيف لضعف عبد العزيز بن جريج، ثم انه لم يسمع من عائشة فيما قاله احمد وابن حبان والدارقطني وتصريحه بالسماع هنا من اخطاء خصيف - وهو ابن عبد الرحمن، قاله سيء الحفظ. احمد بن ابي شعيب: هو احمد بن عبد الله بن ابي شعيب مسلم الحراني مولى قريش. واخرجه ابن ماجه (1173)، والترمذي (467) من طرق عن محمد بن سلمة، بهذا الاسناد، وقال الترمذي: حديث حسن غريب وحسنه الحافظ في "نتائج الافكار" 1/ 512.

Marfat.com

میرے لیے برکت رکھ دے اور تو نے جو فیصلہ کیا ہے اس کے شر سے مجھے بچا لے بے شک تو فیصلہ کرتا ہے تیرے خلاف فیصلہ نہیں کیا جا سکتا اور جس کا تو نگران ہو وہ کم تر نہیں ہوتا' اور جس کا تو دشمن ہو وہ غالب نہیں ہوتا تو برکت والا ہے اے میرے پروردگار! اور بلند و برتر ہے"۔

1426 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ، بِاِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ قَالَ: فِيْ آخِرِهِ قَالَ: هٰذَا يَقُوْلُ: فِي الْوِتْرِ فِي الْقُنُوتِ، وَلَمْ يَذْكُرْ اَقُوْلُهُنَّ فِي الْوِتْرِ، اَبُو الْحَوْرَاءِ: رَبِيعَةُ بْنُ شَيْبَانَ

❀❀ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ اسی سند کے ساتھ اسی مفہوم میں منقول ہے' جس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں: "وہ وتر میں دعائے قنوت میں یہ کلمات پڑھتے تھے' اس میں راوی نے یہ ذکر نہیں کیا کہ "میں وتر میں یہ پڑھتا ہوں"۔

ابوحوراء کا نام ربیعہ بن شیبان ہے۔

1427 - حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو الْفَزَارِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ فِيْ آخِرِ وِتْرِهِ: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سُخْطِكَ، وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ، لَا اُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: هِشَامٌ اَقْدَمُ شَيْخٍ لِحَمَّادٍ، وَبَلَغَنِيْ عَنْ يَحْيٰى بْنِ مَعِينٍ، اَنَّهُ قَالَ: لَمْ يَرْوِ عَنْهُ غَيْرُ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، قَالَ: اَبُوْ دَاوٗدَ: رَوَى عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزَى، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ - يَعْنِيْ - فِي الْوِتْرِ قَبْلَ الرُّكُوْعِ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: رَوَى عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ هٰذَا الْحَدِيْثَ اَيْضًا، عَنْ فِطْرِ بْنِ خَلِيفَةَ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزَى، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ، وَرُوِيَ عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزَى، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ فِي الْوِتْرِ قَبْلَ الرُّكُوْعِ، قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ، وَحَدِيْثُ سَعِيْدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، رَوَاهُ يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ سَعِيْدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَزْرَةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزَى، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَذْكُرِ الْقُنُوتَ، وَلَا ذَكَرَ اُبَيًّا، وَكَذٰلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الْاَعْلٰى، وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ وَسَمَاعُهُ بِالْكُوفَةِ مَعَ عِيْسَى بْنِ يُوْنُسَ، وَلَمْ يَذْكُرُوا الْقُنُوتَ، وَقَدْ رَوَاهُ اَيْضًا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ وَشُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، وَلَمْ يَذْكُرَا الْقُنُوتَ، وَحَدِيْثُ زُبَيْدٍ، رَوَاهُ سُلَيْمَانُ الْاَعْمَشُ، وَشُعْبَةُ، وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِيْ سُلَيْمَانَ، وَجَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ، كُلُّهُمْ عَنْ زُبَيْدٍ، لَمْ يَذْكُرْ اَحَدٌ مِّنْهُمُ الْقُنُوتَ اِلَّا مَا رُوِيَ عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ زُبَيْدٍ،

1427- اسناده صحيح. حماد: هو ابن سلمة. واخرجه ابن ماجه (1179)، والترمذي (3882)، والنسائي في "الكبرى" (1448) من طرق عن حماد، بهذا الاسناد، وحسنه الترمذي. وهو في "مسند احمد" (751)

Marfat.com

فَاِنَّهُ قَالَ فِیْ حَدِیْثِهٖ: اِنَّهُ قَنَتَ قَبْلَ الرُّکُوْعِ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَلَیْسَ هُوَ بِالْمَشْهُوْرِ مِنْ حَدِیْثِ حَفْصٍ نَخَافُ اَنْ یَّکُوْنَ، عَنْ حَفْصٍ، عَنْ غَیْرِ مِسْعَرٍ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَیُرْوَی اَنَّ اُبَیًّا، کَانَ یَقْنُتُ فِی النِّصْفِ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ

❀❀ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وتر کے آخر میں یہ پڑھتے تھے۔

''اے اللہ! میں تیری ناراضگی کے مقابلے میں تیری رضامندی کی' تیری سزا دینے کے بارے میں تیری معافی کی اور تیرے مقابلے میں تیری پناہ مانگتا ہوں' میں تیری ثناء کا احاطہ نہیں کرسکتا تو ویسا ہے' جس طرح تو نے اپنی تعریف خود بیان کی ہے''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ہشام' حماد کا سب سے قدیم شیخ ہے اور یحییٰ بن معین کے حوالے سے یہ بات مجھ تک پہنچی ہے وہ یہ فرماتے ہیں: اس راوی کے حوالے سے حماد بن سلمہ کے علاوہ اور کسی نے روایت نقل نہیں کی۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) عیسیٰ بن یونس نے سعید بن ابوعروبہ کے حوالے سے قتادہ کے حوالے سے سعید بن عبدالرحمٰن کے حوالے سے ان کے والد کے حوالے سے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کیا ہے۔

''نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھتے تھے (راوی کہتے ہیں:) یعنی وتر کی نماز میں ایسا کرتے تھے''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) عیسیٰ بن یونس نے یہ روایت اپنی سند کے ساتھ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مانند نقل کی ہے۔

یہی روایت حفص بن غیاث نے اپنی سند کے ساتھ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نقل کی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رکوع سے پہلے وتر میں دعائے قنوت پڑھتے تھے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) سعید نے قتادہ کے حوالے سے روایت نقل کی ہے اور یزید بن زریع نے سعید کے حوالے سے قتادہ کے حوالے سے ان کی سند کے ساتھ عبدالرحمٰن بن ابزیٰ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت نقل کی ہے انہوں نے اس میں دعائے قنوت کا ذکر نہیں کیا اور حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کا ذکر نہیں کیا۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) اسی طرح یہ روایت عبدالاعلیٰ اور محمد بن بشر عبدی نے نقل کی ہے انہوں نے اس کا سماع کوفہ میں عیسیٰ بن یونس کے ساتھ کیا تھا۔ انہوں نے اس میں قنوت کا ذکر نہیں کیا۔

یہ روایت ہشام دستوائی اور شعبہ نے قتادہ کے حوالے سے نقل کی ہے انہوں نے قنوت کا ذکر نہیں کیا۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) زبید نے یہ روایت سلیمان اعمش اور شعبہ اور عبدالملک اور جریر بن حازم کے حوالے سے نقل کی ہے ان سب نے زبید کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے ان میں سے کسی نے بھی قنوت کا ذکر نہیں کیا سوائے اس روایت کے جو حفص بن غیاث نے مسعر کے حوالے سے زبید سے نقل کی ہے انہوں نے اس روایت میں یہ الفاظ نقل کیے ہیں:

''نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھتے تھے''۔

Marfat.com

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ حفص کی روایت کے طور پر مشہور نہیں ہے ہمیں یہ اندیشہ ہے کہ یہ روایت حفص کے حوالے سے مسعر کی بجائے کسی اور سے منقول ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ روایت بھی نقل کی گئی ہے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ رمضان کے صرف نصف حصے میں دعائے قنوت پڑھتے تھے۔

1428 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ، اَخْبَرَنَا هِشَامٌ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ بَعْضِ اَصْحَابِهِ، اَنَّ اُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ، اَمَّهُمْ - يَعْنِيْ - فِيْ رَمَضَانَ، وَكَانَ يَقْنُتُ فِي النِّصْفِ الْآخِرِ مِنْ رَمَضَانَ

❀❀ محمد بن سیرین نے اپنے بعض ساتھیوں کے حوالے سے یہ بات نقل کی ہے: حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے رمضان میں ان کی امامت کرتے ہوئے رمضان کے آخری نصف حصے میں دعائے قنوت پڑھی تھی۔

1429 - حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ جَمَعَ النَّاسَ عَلٰى اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، فَكَانَ يُصَلِّيْ لَهُمْ عِشْرِيْنَ لَيْلَةً، وَلَا يَقْنُتُ بِهِمْ اِلَّا فِي النِّصْفِ الْبَاقِيْ، فَاِذَا كَانَتِ الْعَشْرُ الْاَوَاخِرُ تَخَلَّفَ فَصَلّٰى فِيْ بَيْتِهِ، فَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ اَبَقَ اُبَيٌّ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَهٰذَا يَدُلُّ عَلٰى اَنَّ الَّذِيْ ذُكِرَ فِي الْقُنُوْتِ لَيْسَ بِشَيْءٍ، وَهٰذَانِ الْحَدِيْثَانِ يَدُلَّانِ عَلٰى ضَعْفِ حَدِيْثِ اُبَيٍّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ فِي الْوِتْرِ

❀❀ حسن بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں جمع کیا وہ ان لوگوں کو بیس راتوں تک نماز پڑھاتے رہے انہوں نے صرف باقی رہ جانے والے نصف حصے میں ان لوگوں کے ساتھ دعائے قنوت پڑھی تھی جب آخری عشرہ آیا تو وہ پیچھے ہٹ گئے اور اپنے گھر میں نماز ادا کرنے لگے۔ تو لوگوں نے یہ کہنا شروع کر دیا: حضرت ابی رضی اللہ عنہ بھاگ گئے ہیں۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ چیز اس بات پر دلالت کرتی ہے: قنوت کے بارے میں پہلے جو روایت نقل کی گئی ہے اس کی کوئی حیثیت نہیں ہے اور یہ دونوں روایات حضرت ابی رضی اللہ عنہ سے منقول حدیث کے ضعیف ہونے پر دلالت کرتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وتر میں دعائے قنوت پڑھی تھی۔

بَابٌ فِي الدُّعَاءِ بَعْدَ الْوِتْرِ

باب: وتر کے بعد دعا مانگنا

1430 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ عُبَيْدَةَ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ طَلْحَةَ الْاَيَامِيِّ، عَنْ ذَرٍّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَلَّمَ فِي الْوِتْرِ، قَالَ: سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ

Marfat.com

❁❁ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وتر میں جب سلام پھیر دیتے تھے تو یہ پڑھتے تھے۔

''ہر عیب سے پاک ہے وہ ذات جو بادشاہ ہے اور پاک ہے''۔

1431 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِیْ غَسَّانَ مُحَمَّدِ بْنِ مُطَرِّفٍ الْمَدَنِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَامَ عَنْ وِتْرِهٖ، اَوْ نَسِيَهُ، فَلْيُصَلِّهِ اِذَا ذَكَرَهُ

❁❁ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص وتر ادا کرنے سے پہلے سو جائے یا وہ انہیں ادا کرنا بھول جائے' تو جب وہ اسے یاد آئیں' تو انہیں ادا کر لے''۔

بَابٌ فِی الْوِتْرِ قَبْلَ النَّوْمِ

باب: سونے سے پہلے وتر ادا کرنا

1432 - حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ، حَدَّثَنَا اَبَانُ بْنُ يَزِيْدَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ، مِنْ اَزْدِ شَنُوْءَةَ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: اَوْصَانِیْ خَلِيْلِیْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ لَا اَدَعُهُنَّ فِیْ سَفَرٍ، وَلَا حَضَرٍ: رَكْعَتَیِ الضُّحٰى، وَصَوْمِ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ، وَاَنْ لَّا اَنَامَ اِلَّا عَلٰى وِتْرٍ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میرے خلیل (یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم) نے مجھے تین باتوں کی تلقین کی تھی: میں سفر یا حضر کے دوران (کسی بھی حالت میں) انہیں ترک نہ کروں۔ چاشت کی دو رکعت، ہر مہینے کے تین روزے اور یہ کہ وتر ادا کیے بغیر میں نہ سوؤں۔

1433 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ، حَدَّثَنَا اَبُو الْيَمَانِ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِیْ اِدْرِيْسَ السَّكُوْنِیِّ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ، قَالَ: اَوْصَانِیْ خَلِيْلِیْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ لَا اَدَعُهُنَّ لِشَیْءٍ: اَوْصَانِیْ بِصِيَامِ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ، وَلَا اَنَامُ اِلَّا عَلٰى وِتْرٍ، وَبِسُبْحَةِ الضُّحٰى فِی الْحَضَرِ وَالسَّفَرِ

❁❁ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میرے خلیل (یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم) نے مجھے تین باتوں کی تلقین کی تھی کہ میں ان میں سے کوئی چیز نہ چھوڑوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ہر مہینے میں تین روزے رکھنے کی تلقین کی تھی اور یہ کہ میں وتر ادا کر کے سوؤں اور یہ کہ میں حضر اور سفر (ہر حالت میں) چاشت کی نماز ادا کروں۔

1434 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِیْ خَلَفٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا يَحْيٰى بْنُ اِسْحَاقَ السَّيْلَحِيْنِیُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ اَبِیْ قَتَادَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاَبِیْ

1431- اسناده صحيح. واخرجه ابن ماجه (1188)، والترمذی (469) من طريق عبد الرحمٰن بن زيد بن اسلم، عن ابيه، به. وهو فی "مسند احمد" (11264). واخرجه مرسلاً الترمذی (470)

Marfat.com

بَكْرٍ: مَتٰى تُوتِرُ؟، قَالَ: اُوتِرُ مِنْ اَوَّلِ اللَّيْلِ، وَقَالَ لِعُمَرَ: مَتٰى تُوتِرُ؟، قَالَ: آخِرَ اللَّيْلِ، فَقَالَ لِاَبِي بَكْرٍ: اَخَذَ هٰذَا بِالْحَزْمِ، وَقَالَ لِعُمَرَ: اَخَذَ هٰذَا بِالْقُوَّةِ

❁❁ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: تم کس وقت وتر ادا کرتے ہو؟ انہوں نے عرض کی: میں رات کے ابتدائی حصے میں وتر ادا کر لیتا ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: تم کب وتر ادا کرتے ہو۔ انہوں نے عرض کی: میں رات کے آخری حصے میں وتر ادا کرتا ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے بارے میں فرمایا: اس نے احتیاط کو اختیار کیا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بارے میں فرمایا: اس نے قوت کو اختیار کیا ہے۔

بَابٌ فِيْ وَقْتِ الْوِتْرِ

باب: وتر کا وقت

1435 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: قُلْتُ لِعَائِشَةَ: مَتٰى كَانَ يُوْتِرُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: كُلَّ ذٰلِكَ قَدْ فَعَلَ، اَوْتَرَ اَوَّلَ اللَّيْلِ، وَوَسَطَهُ، وَآخِرَهُ، وَلٰكِنِ انْتَهٰى وِتْرُهُ حِيْنَ مَاتَ اِلَى السَّحَرِ

❁❁ مسروق بیان کرتے ہیں: میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کس وقت وتر ادا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: کسی بھی وقت میں ادا کر لیتے تھے بعض اوقات آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے ابتدائی حصے میں ادا کرتے تھے بعض اوقات درمیانی حصے میں ادا کرتے تھے بعض اوقات آخری حصے میں ادا کرتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے وتر ادا کرنے کا آخری وقت سحری کے قریب ہوتا تھا۔ (یعنی) آپ کے وصال تک (آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہی معمول رہا)۔

1436 - حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ زَائِدَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَادِرُوا الصُّبْحَ بِالْوِتْرِ

❁❁ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''صبح صادق ہونے سے پہلے وتر ادا کر لو''۔

1437 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ قَيْسٍ، قَالَ: سَاَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ وِتْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: رُبَّمَا اَوْتَرَ اَوَّلَ اللَّيْلِ، وَرُبَّمَا اَوْتَرَ مِنْ

1434- اسناده صحيح. ابو قتادة: هو الحارث بن ربعي، وثابت: هو ابن اسلم البُناني. وابو زكريا السيلحيني: هو يحيى بن اسحاق. واخرجه ابن خزيمة (1084)، والطبراني في "المعجم الاوسط" (3059)، والحاكم في "المستدرك" 1/ 301، والبيهقي 3/ 35-36 من طريق ابي زكريا يحيى ابن اسحاق السَّيلَحيني، بهذا الاسناد. وله شاهد من حديث ابن عمر عند ابن ماجه (1202م)، وابن خزيمة (1085)، وابن حبان (2446). واسناده حسن في الشواهد. وآخر من حديث جابر بن عبد الله عند ابن ماجه (1202) واسناده حسن في الشواهد.

Marfat.com

آخِرِهِ، قُلْتُ: كَيْفَ كَانَتْ قِرَاءَتُهُ؟ اَكَانَ يُسِرُّ بِالْقِرَاءَةِ، اَمْ يَجْهَرُ؟ قَالَتْ: كُلَّ ذَلِكَ كَانَ يَفْعَلُ، رُبَّمَا اَسَرَّ، وَرُبَّمَا جَهَرَ، وَرُبَّمَا اغْتَسَلَ فَنَامَ، وَرُبَّمَا تَوَضَّاَ، فَنَامَ،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: وَقَالَ غَيْرُ قُتَيْبَةَ: تَعْنِي فِي الْجَنَابَةِ

❁❁ عبداللہ بن ابوقیس بیان کرتے ہیں: میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وتر کی نماز کے بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بعض اوقات رات کے ابتدائی حصے میں وتر ادا کر لیتے تھے بعض اوقات اس کے آخری حصے میں ادا کر لیتے تھے۔ میں نے دریافت کیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قرأت کیسی ہوتی تھی؟ کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم پست آواز میں قرأت کرتے تھے یا بلند آواز میں قرأت کرتے تھے؟ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: دونوں طرح کر لیتے تھے بعض اوقات آپ صلی اللہ علیہ وسلم پست آواز میں کر لیتے تھے اور بعض اوقات بلند آواز میں کرتے تھے بعض اوقات آپ صلی اللہ علیہ وسلم غسل کر کے سو جاتے تھے اور بعض اوقات وضو کر کے سو جاتے تھے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) قتیبہ کے علاوہ راویوں نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں:

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی مراد جنابت کی حالت تھی۔

1438 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنِي نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اجْعَلُوْا آخِرَ صَلَاتِكُمْ بِاللَّيْلِ وِتْرًا

❁❁ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''تم اپنی رات کی آخری نماز وتر کو بناؤ''۔

بَابٌ فِي نَقْضِ الْوِتْرِ

باب: وتر کو توڑ دینا

1439 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَدْرٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، قَالَ: زَارَنَا طَلْقُ بْنُ عَلِيٍّ فِي يَوْمٍ مِنْ رَمَضَانَ، وَاَمْسٰى عِنْدَنَا، وَاَفْطَرَ، ثُمَّ قَامَ بِنَا اللَّيْلَةَ، وَاَوْتَرَ بِنَا، ثُمَّ انْحَدَرَ اِلٰى مَسْجِدِهِ، فَصَلّٰى بِاَصْحَابِهِ، حَتّٰى اِذَا بَقِيَ الْوِتْرُ قَدَّمَ رَجُلًا، فَقَالَ: اَوْتِرْ بِاَصْحَابِكَ، فَاِنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَا وِتْرَانِ فِي لَيْلَةٍ

❁❁ قیس بن طلق بیان کرتے ہیں: حضرت طلق بن علی رضی اللہ عنہ رمضان کے مہینے میں ایک دن ہم سے ملنے کے لیے آئے وہ شام کے وقت ہمارے ہاں ٹھہرے رہے انہوں نے افطاری کی پھر اس رات انہوں نے ہمیں نوافل پڑھائے انہوں نے ہمیں وتر کی نماز بھی پڑھائی پھر وہ اپنی مسجد میں تشریف لے گئے وہاں انہوں نے اپنے ساتھیوں کو بھی نماز پڑھائی یہاں تک کہ جب صرف وتر کی نماز باقی رہ گئی تو انہوں نے ایک اور شخص کو آگے کر دیا اور فرمایا: تم اپنے ساتھیوں کو وتر پڑھا دو کیونکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو

Marfat.com

یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''ایک ہی رات میں دو مرتبہ وتر ادا نہیں کیے جاتے''۔

بَابُ الْقُنُوْتِ فِي الصَّلَوَاتِ

باب: نماز میں قنوت پڑھنا

1440 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ اُمَيَّةَ، حَدَّثَنَا مُعَاذٌ يَعْنِي ابْنَ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: وَاللّٰهِ لَاُقَرِّبَنَّ لَكُمْ صَلَاةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَكَانَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ يَقْنُتُ فِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ، وَصَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ، وَصَلَاةِ الصُّبْحِ، فَيَدْعُو لِلْمُؤْمِنِينَ، وَيَلْعَنُ الْكَافِرِيْنَ

❀❀ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں تمہارے سامنے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا طریقہ پیش کرتا ہوں' راوی کہتے ہیں: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ظہر کی نماز کی آخری رکعت میں دعائے قنوت پڑھی عشاء کی آخری رکعت میں اور صبح کی نماز میں (دعائے قنوت پڑھی) جس میں انہوں نے اہل ایمان کے لیے دعا کی اور کافروں پر لعنت کی۔

1441 - حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ، وَمُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، وَحَفْصُ بْنُ عُمَرَ، ح وحَدَّثَنَا ابْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، قَالُوْا: كُلُّهُمْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنِ الْبَرَاءِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْنُتُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ، زَادَ ابْنُ مُعَاذٍ: وَصَلَاةِ الْمَغْرِبِ

❀❀ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز میں قنوت پڑھتے تھے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ابن معاذ نامی راوی نے یہ الفاظ زائد نقل کیے ہیں:

''اور مغرب کی نماز میں''۔

1442 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ، حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ اَبِي كَثِيْرٍ،

1442- اسناده صحيح . الوليد: هو ابن مسلم، والاوزاعي: هو عبد الرحمٰن بن عمرو. واخرجه البخاری (4598) و (6393)، ومسلم (675) من طرق عن يحيى بن ابی كثير، بهذا الاسناد. ورواية البخاری دون قوله: "قنت رسول الله - صلّى الله عليه وسلم - فی صلاة العتمة شهراً." ورواية مسلم دون ذكر "العتمة." واخرجه البخاری (804) و (4560) و (6940)، ومسلم (675)، والنسائی فی "الكبرىٰ" (665) من طرق عن ابی سلمة، به. ورواية البخاری والنسائی دون قوله: "قنت رسول الله - صلّى الله عليه وسلم - فی صلاة العتمة شهراً." ولفظ مسلم: كان رسول الله - صلّى الله عليه وسلم - يقول حين يفرغ من صلاة الفجر من القراءة ويكبر ويرفع راسه: "سمع الله لمن حمده ربنا ولك الحمد" ثم يقول: .... واخرجه البخاری (4560) و (6200)، ومسلم (675)، وابن ماجه (1244)، والنسائی (664) و (665) من طريق سعيد بن المسيب، والبخاری (1006) و (2932) و (3386) من طريق عبد الرحمٰن بن هرمز الاعرج، والبخاری (804) من طريق ابی بكر بن عبد الرحمٰن بن الحارث، ثلاثتهم عن ابی هريرة، به. ولفظه عندهم دون قوله: "قنت رسول الله - صلّى الله عليه وسلم - فی صلاة العتمة شهراً." وهو فی "مسند احمد" (10072)، و"صحيح ابن حبان" (1986).

Marfat.com

حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَنَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ الْعَتَمَةِ شَهْرًا يَقُولُ فِي قُنُوتِهِ: اللّٰهُمَّ نَجِّ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ، اللّٰهُمَّ نَجِّ سَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ، اللّٰهُمَّ نَجِّ الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ، اللّٰهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ، اللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِنِينَ كَسِنِي يُوسُفَ، قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: وَأَصْبَحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ، فَلَمْ يَدْعُ لَهُمْ، فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ، فَقَالَ: وَمَا تُرَاهُمْ قَدْ قَدِمُوا

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ماہ تک عشاء کی نماز میں قنوت نازلہ پڑھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس قنوت میں یہ پڑھتے تھے۔

"اے اللہ! ولید بن ولید کو نجات عطا کر، اے اللہ! سلمہ بن ہشام کو نجات عطا کر، اے اللہ! کمزور اہل ایمان کو نجات عطا کر، اے اللہ! اپنی سختی، مضر قبیلے کے افراد پر مسلط کر دے، اے اللہ! ان پر حضرت یوسف علیہ السلام کے زمانے کی سی قحط سالی کے سال مقرر کر دے"۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کے وقت ان لوگوں کے لیے دعا نہیں کی میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا تم نے دیکھا نہیں ہے کہ وہ لوگ آ گئے ہیں۔

1443 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ، حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ هِلَالِ بْنِ خَبَّابٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَنَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا مُتَتَابِعًا فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ وَصَلَاةِ الصُّبْحِ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ، إِذَا قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ، يَدْعُو عَلَى أَحْيَاءٍ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ، عَلَى رِعْلٍ، وَذَكْوَانَ، وَعُصَيَّةَ، وَيُؤَمِّنُ مَنْ خَلْفَهُ

❁❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلسل ایک ماہ تک ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور صبح کی نماز میں آخری رکعت میں سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہنے کے بعد قنوت نازلہ پڑھی جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم بنو سلیم کے کچھ قبائل، رعل، ذکوان، عصیہ (نامی قبیلوں) کے خلاف دعائے ضرر کرتے تھے' جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے موجود افراد آمین کہتے رہے۔

1444 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، وَمُسَدَّدٌ، قَالَا: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّهُ سُئِلَ هَلْ قَنَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، فَقِيلَ لَهُ: قَبْلَ الرُّكُوعِ، أَوْ بَعْدَ الرُّكُوعِ؟ قَالَ: بَعْدَ الرُّكُوعِ، قَالَ مُسَدَّدٌ: بِيَسِيرٍ

❁❁ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے ان سے دریافت کیا گیا: کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز میں قنوت نازلہ پڑھی ہے؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں۔ ان سے دریافت کیا گیا: رکوع سے پہلے یا رکوع کے بعد؟ انہوں نے جواب دیا: رکوع کے بعد۔

مسدد نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں: تھوڑے عرصے تک (آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا پڑھی ہے)

Marfat.com

1445 - حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيرِيْنَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا، ثُمَّ تَرَكَهُ

❁❁ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ماہ تک قنوت نازلہ پڑھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ترک کردیا۔

1446 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُفَضَّلٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِيْنَ، قَالَ: حَدَّثَنِي مَنْ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْغَدَاةِ، فَلَمَّا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ، قَامَ هُنَيَّةً

❁❁ محمد بن سیرین بیان کرتے ہیں: ان صاحب نے مجھے یہ بات بیان کی ہے جنہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں فجر کی نماز ادا کی تھی' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسری رکعت سے سر اٹھایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم تھوڑی دیر کھڑے رہے (اور اس دوران قنوت نازلہ پڑھتے رہے)

بَابٌ فِيْ فَضْلِ التَّطَوُّعِ فِي الْبَيْتِ

باب: گھر میں نفل نماز ادا کرنا

1447 - حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَزَّازُ، حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ يَعْنِي ابْنَ سَعِيدِ بْنِ اَبِيْ هِنْدٍ، عَنْ اَبِي النَّضْرِ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّهُ قَالَ: احْتَجَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ حُجْرَةً، فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ مِنَ اللَّيْلِ، فَيُصَلِّيْ فِيْهَا، قَالَ: فَصَلَّوْا مَعَهُ لِصَلَاتِهِ - يَعْنِيْ - رِجَالًا، وَكَانُوْا يَاْتُوْنَهُ كُلَّ لَيْلَةٍ حَتّٰى اِذَا كَانَ لَيْلَةٌ مِّنَ اللَّيَالِيْ لَمْ يَخْرُجْ اِلَيْهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَتَنَحْنَحُوا، وَرَفَعُوا اَصْوَاتَهُمْ، وَحَصَبُوْا بَابَهُ، قَالَ: فَخَرَجَ اِلَيْهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُغْضَبًا، فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، مَا زَالَ بِكُمْ صَنِيعُكُمْ حَتّٰى ظَنَنْتُ اَنْ سَتُكْتَبَ عَلَيْكُمْ، فَعَلَيْكُمْ بِالصَّلَاةِ فِيْ بُيُوْتِكُمْ، فَاِنَّ خَيْرَ صَلَاةِ الْمَرْءِ فِيْ بَيْتِهِ، اِلَّا الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ

❁❁ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں ایک (عارضی) حجرہ بنالیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت تشریف لاتے اور اس میں نماز ادا کرتے تھے۔ راوی بیان کرتے ہیں: کچھ لوگوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کی لوگ روز آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آنے لگے یہاں تک کہ ایک رات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان لوگوں کی طرف تشریف نہیں لائے وہ لوگ کھنکارتے رہے انہوں نے آوازیں بھی بلند کیں انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دروازے پر کنکریاں بھی ماریں۔ راوی

1447- اسناده صحيح. ابو النضر: هو سالم بن ابى امية التيمى مولاهم. واخرجه البخارى (731) و (6113) و (7290)، ومسلم (781)، والنسائى فى "المجتبى" (1599) من طريقين عن ابى النضر، بهذا الاسناد. وهو فى "مسند احمد" (21582)، و"صحيح ابن حبان" (2491). وقد سلف مختصراً بقوله: "صلاة المرء فى بيته افضل من صلاته فى مسجدى هذا، الا المكتوبة" برقم (1044).

Marfat.com

کہتے ہیں: نبی اکرم ﷺ غضب کے عالم میں ان کے پاس تشریف لائے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! تمہارا معاملہ مسلسل یوں ہی رہا یہاں تک کہ میں نے یہ گمان کیا کہ یہ تم پر لازم ہو جائے گا' تو تم پر لازم ہے کہ اپنے گھروں میں نماز ادا کرو کیونکہ آدمی کی سب سے بہتر نماز وہ ہے' جو وہ اپنے گھر میں کرے' البتہ فرض نماز کا حکم مختلف ہے۔

1448 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، اَخْبَرَنَا نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْعَلُوْا فِيْ بُيُوْتِكُمْ مِنْ صَلَاتِكُمْ، وَلَا تَتَّخِذُوْهَا قُبُوْرًا

❀❀ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''اپنی نمازوں میں سے کچھ حصہ اپنے گھروں کے لیے بھی مخصوص کرلو اور گھروں کو قبرستان نہ بناؤ''۔

بَابُ طُوْلِ الْقِيَامِ

باب: طویل قیام کرنا

1449 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، قَالَ: قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ: حَدَّثَنِيْ عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَلِيٍّ الْاَزْدِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُبْشِيٍّ الْخَثْعَمِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ: اَيُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: طُوْلُ الْقِيَامِ، قِيلَ: فَاَيُّ الصَّدَقَةِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: جَهْدُ الْمُقِلِّ، قِيلَ: فَاَيُّ الْهِجْرَةِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: مَنْ هَجَرَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ، قِيلَ: فَاَيُّ الْجِهَادِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: مَنْ جَاهَدَ الْمُشْرِكِيْنَ بِمَالِهٖ وَنَفْسِهٖ، قِيلَ: فَاَيُّ الْقَتْلِ اَشْرَفُ؟ قَالَ: مَنْ اُهْرِيْقَ دَمُهٗ، وَعُقِرَ جَوَادُهٗ

❀❀ حضرت عبداللہ بن حبشی خثعمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا گیا۔ کون سا عمل زیادہ فضیلت رکھتا ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: طویل قیام (والی نماز) عرض کی گئی: کون سا صدقہ زیادہ فضیلت رکھتا ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ جو تنگ دست شخص محنت کر کے (خرچ کرے) عرض کی گئی: کون سی ہجرت زیادہ فضیلت رکھتی ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس شخص کی جو ان چیزوں سے لاتعلق ہو جائے جنہیں اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہے۔ عرض کی گئی: کون سا جہاد زیادہ فضیلت رکھتا ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: (اس شخص کا) جو اپنے مال اور جان کے ہمراہ مشرکین کے ساتھ جہاد کرے۔ عرض کی گئی: کون سا مقتول زیادہ معزز ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس کا خون بہا دیا جائے اور اس کے گھوڑے کے پاؤں کاٹ دیئے جائیں۔

بَابُ الْحَثِّ عَلٰى قِيَامِ اللَّيْلِ

باب: رات کے وقت نوافل ادا کرنے کی ترغیب

1450 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، حَدَّثَنَا الْقَعْقَاعُ بْنُ حَكِيْمٍ، عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَحِمَ اللّٰهُ رَجُلًا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلّٰى، وَاَيْقَظَ امْرَاَتَهٗ فَصَلَّتْ، فَاِنْ اَبَتْ نَضَحَ فِيْ وَجْهِهَا الْمَاءَ، رَحِمَ اللّٰهُ امْرَاَةً قَامَتْ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلَّتْ، وَاَيْقَظَتْ

Marfat.com

زَوْجَهَا، فَإِنْ اَبَى نَضَحَتْ فِيْ وَجْهِهِ الْمَاءَ

٭٭ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم کرے جو رات کے وقت کھڑا ہو کر نماز ادا کرتا ہے وہ اپنی بیوی کو بھی بیدار کرتا ہے وہ بھی نماز ادا کرتی ہے اور اگر وہ عورت بات نہیں مانتی' تو وہ اس کے چہرے پر پانی چھڑک دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس عورت پر بھی رحم کرے جو رات کے وقت اٹھ کر نماز ادا کرتی ہے وہ اپنے شوہر کو بھی بیدار کرتی ہے اگر وہ نہیں مانتا تو وہ عورت اس کے چہرے پر پانی چھڑک دیتی ہے''۔

1451 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ بَزِيعٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى، عَنْ شَيْبَانَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْاَقْمَرِ، عَنِ الْاَغَرِّ اَبِيْ مُسْلِمٍ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، وَاَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَا: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اسْتَيْقَظَ مِنَ اللَّيْلِ وَاَيْقَظَ امْرَاَتَهُ، فَصَلَّيَا رَكْعَتَيْنِ جَمِيْعًا، كُتِبَا مِنَ الذَّاكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا، وَالذَّاكِرَاتِ

٭٭ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص رات کے وقت بیدار ہو اور اپنی بیوی کو بھی بیدار کرے اور وہ دونوں دو رکعت نماز ادا کریں تو ان دونوں (کا نام) اللہ تعالیٰ کا کثرت سے ذکر کرنے والے مردوں اور کثرت سے ذکر کرنے والی عورتوں میں نوٹ کر لیا جاتا ہے''۔

بَابٌ فِيْ ثَوَابِ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ

باب: قرآن کی تلاوت کرنے کا ثواب

1452 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عُثْمَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ

٭٭ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''تم میں سب سے زیادہ بہتر وہ ہے' جو قرآن کا علم حاصل کرے اور اس کی تعلیم دے''۔

1453 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ، اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِيْ يَحْيٰى بْنُ اَيُّوْبَ، عَنْ زَبَّانَ بْنِ فَائِدٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ الْجُهَنِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَرَاَ الْقُرْآنَ وَعَمِلَ

1452- اسناده صحيح . ابو عبد الرحمٰن: هو عبد الله بن حبيب السُّلَمي . واخرجه البخاري (5027)، والترمذي (3131)، والنسائي في "الكبرى" (7982) من طرق عن شعبة، بهذا الاسناد. وهو في "مسند احمد" (412)، و"صحيح ابن حبان" (118)، واخرجه ابن ماجه (211)، والترمذي (3133)، والنسائي في "الكبرى" (7983) من طريق يحيى بن سعيد، عن سفيان الثوري وشعبة، عن علقمة، به. وهو في "مسند احمد" (500). واخرجه البخاري (5028)، وابن ماجه (212)، والترمذي (3132)، والنسائي في "الكبرى" (7984) من طرق عن سفيان عن علقمة بن مرثد عن ابي عبد الرحمٰن، به . لم يذكر سعد بن عبيدة في اسناده. وهو في "مسند احمد" (405).

Marfat.com

بِمَا فِيهِ، أُلْبِسَ وَالِدَاهُ تَاجًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، ضَوْئُهُ أَحْسَنُ مِنْ ضَوْءِ الشَّمْسِ فِي بُيُوتِ الدُّنْيَا لَوْ كَانَتْ فِيكُمْ، فَمَا ظَنُّكُمْ بِالَّذِي عَمِلَ بِهَذَا؟

❁❁ سہل بن معاذ جہنی اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص قرآن پڑھتا ہے اور اس میں جو احکام موجود ہیں ان پر عمل کرتا ہے اس کے والدین کو قیامت کے دن تاج پہنایا جائے گا' جس کی روشنی دنیاوی گھروں میں سورج کی روشنی سے زیادہ ہوگی اگر وہ تمہارے درمیان ہوتا تو اس شخص کے بارے میں تمہارا کیا گمان ہوگا' جو اس پر عمل کرتا ہے''۔

1454 - حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، وَهَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَهُوَ مَاهِرٌ بِهِ، مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ، وَالَّذِي يَقْرَؤُهُ وَهُوَ يَشْتَدُّ عَلَيْهِ، فَلَهُ أَجْرَانِ

❁❁ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں: جو شخص قرآن پڑھتا ہے اور وہ اس میں مہارت بھی رکھتا ہے وہ معزز فرشتوں کے ساتھ ہوگا' اور جو شخص اسے پڑھتا ہے اور اس کو پڑھنا اس کے لیے دشوار ہوتا ہے اسے دو اجر ملیں گے۔

1455 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ اللَّهِ تَعَالَى، يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَيَتَدَارَسُونَهُ بَيْنَهُمْ، إِلَّا نَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ، وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ، وَحَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ، وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جب بھی کچھ لوگ اللہ تعالیٰ کے کسی گھر میں اکٹھے ہو کر اللہ تعالیٰ کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں ایک دوسرے کو اس کا درس دیتے ہیں ان پر سکینت نازل ہوتی ہے رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے فرشتے انہیں گھیر لیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اپنی بارگاہ میں موجود (فرشتوں کے سامنے) ان کا ذکر کرتا ہے''۔

1456 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِي الصُّفَّةِ، فَقَالَ: أَيُّكُمْ يُحِبُّ أَنْ يَغْدُوَ إِلَى بُطْحَانَ - أَوِ الْعَقِيقِ - فَيَأْخُذَ نَاقَتَيْنِ كَوْمَاوَيْنِ زَهْرَاوَيْنِ بِغَيْرِ إِثْمٍ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَلَا قَطْعِ رَحِمٍ؟ قَالُوا: كُلُّنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: فَلَأَنْ يَغْدُوَ أَحَدُكُمْ كُلَّ يَوْمٍ إِلَى الْمَسْجِدِ، فَيَتَعَلَّمَ آيَتَيْنِ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، خَيْرٌ لَهُ مِنْ نَاقَتَيْنِ، وَإِنْ ثَلَاثٌ فَثَلَاثٌ مِثْلُ أَعْدَادِهِنَّ مِنَ الْإِبِلِ

❁❁ حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے ہم اس وقت صفہ میں تھے آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کون اس بات کو پسند کرتا ہے کہ وہ بطحان یا عقیق جائے اور اونچے کوہان والی دو موٹی تازی

Marfat.com

اونٹنیاں لے آئے جو کسی گناہ یا قطع رحمی کے ارتکاب کے بغیر ہوں۔ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم سب (اس بات کے خواہش مند ہوں گے کہ ایسا کریں) نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کسی شخص کا روزانہ مسجد کی طرف جانا اور اللہ تعالیٰ کی کتاب کی دو آیات کا علم حاصل کرنا اس کے لیے دو اونٹنیاں ملنے سے بہتر ہے اور تین کا علم حاصل کرنا تین اونٹنیوں کے ملنے سے بہتر ہے اور جتنی بھی آیات کا علم ہو وہ اتنے ہی اونٹوں سے بہتر ہے۔

ابوعبید کہتے ہیں: کوماء اونچی کوہان والی اونٹنی کو کہتے ہیں۔

بَابُ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ

باب: سورۃ الفاتحہ

1457 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِیْ شُعَیْبِ الْحَرَّانِیُّ، حَدَّثَنَا عِیْسَی بْنُ یُوْنُسَ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ ذِئْبٍ، عَنِ الْمَقْبُرِیِّ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اُمُّ الْقُرْآنِ، وَاُمُّ الْكِتَابِ، وَالسَّبْعُ الْمَثَانِی

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ" اُمّ القرآن ہے اور اُمّ کتاب ہے اور سبع مثانی ہے"۔

1458 - حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ خُبَیْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، قَالَ: سَمِعْتُ حَفْصَ بْنَ عَاصِمٍ، یُحَدِّثُ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُعَلَّی، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهٖ وَهُوَ یُصَلِّی، فَدَعَاهُ، قَالَ: فَصَلَّیْتُ ثُمَّ اَتَیْتُهُ، قَالَ: فَقَالَ: مَا مَنَعَكَ اَنْ تُجِیْبَنِی؟، قَالَ: كُنْتُ اُصَلِّی، قَالَ: اَلَمْ یَقُلِ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ آمَنُوا اسْتَجِیْبُوا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا یُحْیِیْكُمْ) (الأنفال: 24)، لَاُعَلِّمَنَّكَ اَعْظَمَ سُوْرَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ - اَوْ فِی الْقُرْآنِ، شَكَّ خَالِدٌ - قَبْلَ اَنْ اَخْرُجَ مِنَ الْمَسْجِدِ، قَالَ: قُلْتُ: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَوْلُكَ: قَالَ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ هِیَ السَّبْعُ الْمَثَانِی الَّتِی اُوْتِیْتُ، وَالْقُرْآنُ الْعَظِیْمُ

❁❁ حضرت ابوسعید بن معلیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ ان کے پاس سے گزرے وہ اس وقت نماز ادا کر رہے تھے نبی اکرم ﷺ نے انہیں بلایا۔ راوی کہتے ہیں: میں نے نماز ادا کر لی پھر میں آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: تم میری آواز پر آئے کیوں نہیں؟ انہوں نے عرض کی: میں نماز ادا کر رہا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا اللہ تعالیٰ نے یہ ارشاد نہیں فرمایا:

"اے ایمان والو! جب اللہ اور اس کا رسول تمہیں بلائیں' تو ان کے بلانے پر جاؤ کیونکہ یہ چیز تمہیں زندگی دے گی"۔

1458- اسناده صحيح. خالد: هو ابن الحارث الهجيمي. واخرجه البخاری (4474) و (4647) و (4703) و (5006)، وابن ماجه (3785)، والنسائی، فی "الكبری" (987) و (7956) و (10914) من طرق عن شعبة، بهذا الاسناد. وهو فی "مسند احمد" (15730)، و"صحيح ابن حبان" (777).

Marfat.com

(پھر نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:) میں مسجد سے باہر جانے سے پہلے تمہیں قرآن کی سب سے عظیم سورت کی تعلیم دوں گا (یہاں ایک لفظ کے بارے میں خالد نامی راوی کو شک ہے)

راوی کہتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ ﷺ نے یہ فرمایا تھا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (وہ سورت ہے) یہ سبع مثانی ہے جو مجھے عطا کی گئی ہے اور قرآن عظیم ہے (جو مجھے عطا کیا گیا ہے)

بَابُ مَنْ قَالَ: هِيَ مِنَ الطُّوَلِ

باب: جو شخص اس بات کا قائل ہے: یہ طویل سورتوں میں سے ایک ہے

1459 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِيْنِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اُوْتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِي الطُّوَلِ، وَاُوْتِيَ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ سِتًّا، فَلَمَّا اَلْقَى الْاَلْوَاحَ، رُفِعَتْ ثِنْتَانِ، وَبَقِيَ اَرْبَعٌ

❁❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کو سات آیات دی گئیں حضرت موسیٰ علیہ السلام کو چھ آیات دی گئی تھیں جب انہوں نے تختیاں زمین پر رکھ دی تھیں، تو ان میں سے دو کو اٹھالیا گیا اور چار باقی رہ گئی تھیں۔

بَابُ مَا جَاءَ فِيْ آيَةِ الْكُرْسِيِّ

باب: آیت الکرسی کے بارے میں جو کچھ منقول ہے

1460 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اِيَاسٍ، عَنْ اَبِي السَّلِيْلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبَاحٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَبَا الْمُنْذِرِ، اَيُّ آيَةٍ مَعَكَ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ اَعْظَمُ؟ قَالَ: قُلْتُ: اَللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ. قَالَ: اَبَا الْمُنْذِرِ، اَيُّ آيَةٍ مَعَكَ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ اَعْظَمُ؟ قَالَ: قُلْتُ: (اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ) (البقرة: 255). قَالَ: فَضَرَبَ فِيْ صَدْرِي، وَقَالَ: لِيَهْنِ لَكَ يَا اَبَا الْمُنْذِرِ الْعِلْمُ

❁❁ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: اے ابومنذر! تمہارے نزدیک قرآن کی کون سی آیت سب سے زیادہ عظیم ہے؟ حضرت ابی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے ابومنذر! تمہارے نزدیک اللہ تعالیٰ کی کتاب کی کون سی آیت سب سے عظیم ہے؟ راوی کہتے ہیں: میں نے عرض کی: اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم۔ راوی کہتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے میرے سینے پر ہاتھ مارا اور ارشاد فرمایا: اے ابومنذر! تمہیں اس بات کا علم مبارک ہو۔

Marfat.com

بَابٌ فِیْ سُوْرَةِ الصَّمَدِ

باب: سورۃ الاخلاص کے بارے میں جو کچھ منقول ہے

1461 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِیُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ الْخُدْرِیِّ، اَنَّ رَجُلًا سَمِعَ رَجُلًا یَقْرَاُ: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ یُرَدِّدُهَا، فَلَمَّا اَصْبَحَ جَاءَ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ لَهٗ، وَكَاَنَّ الرَّجُلَ یَتَقَالُّهَا، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهٖ، اِنَّهَا لَتَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ

❀❀ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے دوسرے شخص کو (نماز میں) بار بار سورہ اخلاص کی تلاوت کرتے ہوئے سنا اگلے دن وہ شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اس بات کا ذکر کیا وہ شخص اس سورت کو چھوٹی سمجھ رہا تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے یہ ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔

بَابٌ فِی الْمُعَوِّذَتَیْنِ

باب: معوذتین کے بارے میں جو کچھ منقول ہے

1462 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ، اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِیْ مُعَاوِیَةُ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ، مَوْلٰی مُعَاوِیَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ: كُنْتُ اَقُوْدُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَاقَتَهٗ فِی السَّفَرِ، فَقَالَ لِیْ: یَا عُقْبَةُ، اَلَا اُعَلِّمُكَ خَیْرَ سُوْرَتَیْنِ قُرِئَتَا؟ فَعَلَّمَنِیْ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ، قَالَ: فَلَمْ یَرَنِیْ سُرِرْتُ بِهِمَا جِدًّا، فَلَمَّا نَزَلَ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ صَلَّی بِهِمَا صَلَاةَ الصُّبْحِ لِلنَّاسِ، فَلَمَّا فَرَغَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الصَّلَاةِ الْتَفَتَ اِلَیَّ، فَقَالَ: یَا عُقْبَةُ، كَیْفَ رَاَیْتَ؟

❀❀ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں ایک سفر کے دوران نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی کو پکڑ کر چل رہا تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: اے عقبہ! کیا میں تمہیں تلاوت کی جانے والی دو زیادہ بہتر سورتوں کی تعلیم نہ دوں؟ راوی کہتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سورہ فلق اور سورہ الناس کی تعلیم دی۔

راوی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اندازہ ہوا کہ میں ان سے بہت زیادہ خوش نہیں ہوا۔ راوی بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز کے لیے پڑاؤ کیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو صبح کی نماز پڑھاتے ہوئے ان دونوں سورتوں کی تلاوت کی جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم میری طرف متوجہ ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے عقبہ! اب تمہاری کیا رائے ہے؟

1463 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَیْلِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ سَعِیْدِ

Marfat.com

بْنِ اَبِیْ سَعِیْدِ الْمَقْبُرِیِّ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ: بَیْنَا اَنَا اَسِیرُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَیْنَ الْجُحْفَةِ، وَالْاَبْوَاءِ، اِذْ غَشِیَتْنَا رِیحٌ، وَظُلْمَةٌ شَدِیدَةٌ، فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَتَعَوَّذُ بِاَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، وَاَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ، وَیَقُوْلُ: یَا عُقْبَةُ، تَعَوَّذْ بِهِمَا فَمَا تَعَوَّذَ مُتَعَوِّذٌ بِمِثْلِهِمَا، قَالَ: وَسَمِعْتُهُ یَؤُمُّنَا بِهِمَا فِی الصَّلَاةِ

❁❁ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں، جحفہ اور ابواء کے درمیان نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر کر رہا تھا اسی دوران آندھی آ گئی اور انتہائی تاریکی چھا گئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ فلق اور سورۃ الناس پڑھ کر پناہ مانگنا شروع کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ فرما رہے تھے۔

''اے عقبہ! ان دونوں سورتوں کے ذریعے پناہ مانگو کیونکہ کسی بھی پناہ مانگنے والے نے ان کی مانند کسی چیز سے پناہ نہیں مانگی ہوگی''۔

راوی بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھاتے ہوئے بھی ان دونوں سورتوں کی تلاوت کی تھی۔

بَابُ اسْتِحْبَابِ التَّرْتِیلِ فِی الْقِرَاءَةِ

باب: قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا مستحب ہے

1464 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا یَحْیٰی، عَنْ سُفْیَانَ، حَدَّثَنِی عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: یُقَالُ لِصَاحِبِ الْقُرْآنِ: اقْرَاْ، وَارْتَقِ، وَرَتِّلْ كَمَا كُنْتَ تُرَتِّلُ فِی الدُّنْیَا، فَاِنَّ مَنْزِلَكَ عِنْدَ آخِرِ آیَةٍ تَقْرَؤُهَا

❁❁ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''(قیامت کے دن) قرآن کے حافظ سے یہ کہا جائے گا: تم تلاوت کرو اور (جنت کے درجات) پر چڑھنا شروع کرو اور ٹھہر ٹھہر کر تلاوت کرنا جس طرح تم دنیا میں ٹھہر ٹھہر کر تلاوت کرتے تھے تمہارا مقام اس آخری آیت کے پاس ہوگا جسے تم تلاوت کرو گے''۔

1465 - حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ، حَدَّثَنَا جَرِیرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَاَلْتُ اَنَسًا عَنْ قِرَاءَةِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: كَانَ یَمُدُّ مَدًّا

1464- حدیث صحیح لغیرہ، وھذا اسناد حسن من اجل عاصم بن ابی النجود. مسدد: ھو ابن مُسَرْهَد بن مُسَرْبَل الاسدی، ویحیی: ھو ابن سعید القطان، وسفیان: ھو الثوری، وزرّ: ھو ابن حُبیش الاسدی. واخرجه الترمذی (3141) و (3142)، والنسائی فی "الکبری" (8002) من طرق عن سفیان الثوری، بھذا الاسناد. وقال الترمذی: ھذا حدیث حسن صحیح. وھو فی "مسند احمد" (6799)، و"صحیح ابن حبان" (766). له شاھد صحیح من حدیث ابی ھریرة عند احمد (10087)، والترمذی (3136).

Marfat.com

❀❀ قتادہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قرأت کے بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کچھ کھینچ کر (قرأت کرتے تھے)

1466 - حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ مَوْهَبٍ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ مَمْلَكٍ، اَنَّهُ سَاَلَ اُمَّ سَلَمَةَ، عَنْ قِرَاءَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَصَلَاتِهِ، فَقَالَتْ: وَمَا لَكُمْ وَصَلَاتَهُ؟ كَانَ يُصَلِّيْ وَيَنَامُ قَدْرَ مَا صَلَّى، ثُمَّ يُصَلِّيْ قَدْرَ مَا نَامَ، ثُمَّ يَنَامُ قَدْرَ مَا صَلَّى، حَتّٰى يُصْبِحَ، وَنَعَتَتْ قِرَاءَتَهُ، فَاِذَا هِيَ تَنْعَتُ قِرَاءَتَهُ حَرْفًا حَرْفًا

❀❀ یعلیٰ بن مملک بیان کرتے ہیں: انہوں نے سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قرأت اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے بارے میں دریافت کیا' تو سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: تمہارا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا کیا واسطہ؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (رات کے وقت نفل) نماز ادا بھی کرتے تھے اور جتنی دیر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا کی ہوتی تھی اتنی دیر سو بھی جایا کرتے تھے' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اتنی دیر نماز ادا کرتے تھے جتنی دیر آپ سوئے رہے تھے' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اتنی دیر سو جاتے تھے جتنی دیر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا کی ہوتی تھی یہاں تک کہ صبح ہو جاتی تھی' پھر سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قرأت کا تذکرہ کرتے ہوئے یہ بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قرأت میں ایک ایک حرف نمایاں ہوتا تھا۔

1467 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَهُوَ عَلٰى نَاقَةٍ يَقْرَاُ بِسُوْرَةِ الْفَتْحِ، وَهُوَ يُرَجِّعُ

❀❀ حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: فتح مکہ کے دن میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی اونٹنی پر بیٹھے ہوئے تھے اور سورۃ فتح کی تلاوت کر رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم الفاظ کو کھینچ کر پڑھ رہے تھے۔

1468 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ طَلْحَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: زَيِّنُوا الْقُرْآنَ بِاَصْوَاتِكُمْ

❀❀ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اپنی آوازوں کے ذریعے قرآن کو آراستہ کرو''۔

1469 - حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ، وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، وَيَزِيْدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ مَوْهَبٍ الرَّمْلِيُّ، بِمَعْنَاهُ، اَنَّ اللَّيْثَ حَدَّثَهُمْ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ نَهِيْكٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ - وَقَالَ يَزِيْدُ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ. وَقَالَ قُتَيْبَةُ: هُوَ فِيْ كِتَابِيْ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ - قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَّمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ،

❀❀ ایک سند کے ساتھ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے حوالے سے اور ایک سند کے ساتھ حضرت سعید بن ابوسعید رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ روایت منقول ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

Marfat.com

''وہ ہم میں سے نہیں ہے' جو قرآن کو خوش الحانی کے ساتھ نہیں پڑھتا''۔

1470 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ، حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنِ ابْنِ اَبِیْ مُلَیْکَةَ، عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ نَهِیْكٍ، عَنْ سَعْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

❁❁ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے۔

1471 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰی بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْوَرْدِ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ اَبِیْ مُلَیْکَةَ، یَقُوْلُ: قَالَ عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِیْ یَزِیْدَ: مَرَّ بِنَا اَبُوْ لُبَابَةَ فَاتَّبَعْنَاهُ حَتّٰی دَخَلَ بَیْتَهُ، فَدَخَلْنَا عَلَیْهِ، فَاِذَا رَجُلٌ رَثُّ الْبَیْتِ، رَثُّ الْهَیْئَةِ، فَسَمِعْتُهُ یَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ: لَیْسَ مِنَّا مَنْ لَّمْ یَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ، قَالَ: فَقُلْتُ لِابْنِ اَبِیْ مُلَیْکَةَ: یَا اَبَا مُحَمَّدٍ، اَرَاَیْتَ اِذَا لَمْ یَکُنْ حَسَنَ الصَّوْتِ؟ قَالَ: یُحَسِّنُهُ مَا اسْتَطَاعَ.

❁❁ عبیداللہ بن ابویزید بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ ہمارے پاس سے گزرے ہم ان کے پیچھے چل پڑے۔ یہاں تک کہ وہ اپنے گھر میں داخل ہو گئے ہم بھی گھر کے اندر آئے' تو ہم نے دیکھا کہ وہ ایک پرانا سا گھر تھا۔ حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ کا اپنا حلیہ بھی سادہ سا تھا میں نے انہیں یہ بیان کرتے ہوئے سنا وہ کہتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے' جو قرآن کو خوش الحانی کے ساتھ نہیں پڑھتا''۔

راوی بیان کرتے ہیں: میں نے ابن ابوملیکہ سے کہا: اے ابومحمد! آپ کا کیا خیال ہے اگر کسی شخص کی آواز اچھی نہ ہو؟ تو انہوں نے فرمایا: وہ جس حد تک ہو سکے اپنی آواز کو آراستہ کرنے کی کوشش کرے۔

1472 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَیْمَانَ الْاَنْبَارِیُّ، قَالَ: قَالَ وَکِیْعٌ، وَابْنُ عُیَیْنَةَ، یَعْنِیْ یَسْتَغْنِیْ بِهِ

❁❁ وکیع اور ابن عیینہ یہ کہتے ہیں: اس سے مراد یہ ہے کہ آدمی قرآن کو خوش الحانی سے پڑھے۔

1473 - حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ الْمَهْرِیُّ، اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِیْ عُمَرُ بْنُ مَالِكٍ، وَحَیْوَةُ، عَنِ ابْنِ الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا اَذِنَ اللّٰهُ لِشَیْءٍ، مَا اَذِنَ لِنَبِیٍّ حَسَنِ الصَّوْتِ یَتَغَنّٰی بِالْقُرْآنِ، یَجْهَرُ بِهِ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اللہ تعالیٰ کسی بھی چیز کو اتنی توجہ کے ساتھ نہیں سنتا جتنی توجہ سے وہ خوب صورت آواز والے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تلاوت کو سنتا ہے' جو بلند آواز میں خوش الحانی سے قرآن پڑھتا ہے''۔

بَابُ التَّشْدِیْدِ فِیْمَنْ حَفِظَ الْقُرْآنَ ثُمَّ نَسِیَهُ

باب: جو شخص قرآن حفظ کرنے کے بعد اسے بھول جاتا ہے اس کی شدید مذمت

1474 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، اَخْبَرَنَا ابْنُ اِدْرِیْسَ، عَنْ یَزِیْدَ بْنِ اَبِیْ زِیَادٍ، عَنْ عِیْسَی بْنِ فَائِدٍ، عَنْ

Marfat.com

سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنَ امْرِءٍ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ، ثُمَّ يَنْسَاهُ، اِلَّا لَقِيَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَجْذَمَ

❁❁ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص قرآن کا علم حاصل کرنے کے بعد اسے بھول جائے جب وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں قیامت کے دن حاضر ہوگا' تو وہ جذام زدہ ہوگا''۔

بَابُ اُنْزِلَ الْقُرْآنُ عَلٰى سَبْعَةِ اَحْرُفٍ

باب: قرآن کا سات حروف پر نازل ہونا

1475 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ عَلٰى غَيْرِ مَا اَقْرَؤُهَا، وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْرَاَنِيهَا، فَكِدْتُ اَنْ اَعْجَلَ عَلَيْهِ، ثُمَّ اَمْهَلْتُهُ حَتّٰى انْصَرَفَ، ثُمَّ لَبَّبْتُهُ بِرِدَائِهِ، فَجِئْتُ بِهِ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّي سَمِعْتُ هٰذَا يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ عَلٰى غَيْرِ مَا اَقْرَاْتَنِيهَا، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْرَاْ، فَقَرَاَ الْقِرَاءَةَ الَّتِي سَمِعْتُهُ يَقْرَاُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هٰكَذَا اُنْزِلَتْ، ثُمَّ قَالَ لِي: اقْرَاْ، فَقَرَاْتُ، فَقَالَ: هٰكَذَا اُنْزِلَتْ، ثُمَّ قَالَ: اِنَّ هٰذَا الْقُرْآنَ اُنْزِلَ عَلٰى سَبْعَةِ اَحْرُفٍ، فَاقْرَئُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ،

❁❁ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے ہشام بن حکیم کو سورۃ فرقان کی تلاوت کرتے ہوئے سنا جو اس طریقے سے مختلف تھی جس کے مطابق میں اس سورت کو پڑھتا تھا' اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خود مجھے یہ سورت پڑھنا سکھائی تھی پہلے' تو میں فوراً ان پر حملہ کرنے لگا لیکن پھر میں نے انہیں مہلت دی یہاں تک کہ جب انہوں نے نماز مکمل کر لی تو میں اپنی چادر کے ذریعے گھسیٹ کر انہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے آیا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے اسے سورہ فرقان کی تلاوت اس طریقے سے مختلف طور پر کرتے ہوئے سنا ہے' جس طریقے کے مطابق آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ سورت پڑھائی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: تم تلاوت کرو۔ اس نے تلاوت شروع کی جو اسی طرح سے تھی جس طرح میں نے اسے تلاوت کرتے ہوئے سنا تھا۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (یہ سورت) اسی طرح نازل ہوئی ہے' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: تم تلاوت کرو میں نے تلاوت شروع کی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (یہ سورت) اسی طرح نازل ہوئی ہے' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''بے شک یہ قرآن سات حروف پر نازل ہوا ہے' تو ان میں سے جو بھی آسانی سے (پڑھا جا سکے) اسے تلاوت کر لیا کرو''۔

1476 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى بْنِ فَارِسٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، قَالَ: قَالَ الزُّهْرِيُّ: اِنَّمَا

Marfat.com

هٰذِهِ الْاَحْرُفُ فِی الْاَمْرِ الْوَاحِدِ، لَیْسَ تَخْتَلِفُ فِیْ حَلَالٍ وَّلَا حَرَامٍ

❀❀ زہری بیان کرتے ہیں: یہ حروف ایک ہی ''حکم'' کے بارے میں ہیں' حلال یا حرام کے بارے میں ان کے درمیان کوئی اختلاف نہیں ہے۔

1477 - حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِیْدِ الطَّیَالِسِیُّ، حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ یَحْیٰی، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ یَحْیٰی بْنِ یَعْمَرَ، عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ صُرَدٍ الْخُزَاعِیِّ، عَنْ اُبَیِّ بْنِ کَعْبٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: یَا اُبَیُّ، اِنِّیْ اُقْرِئْتُ الْقُرْآنَ فَقِیلَ لِیْ: عَلٰی حَرْفٍ، اَوْ حَرْفَیْنِ؟ فَقَالَ الْمَلَكُ الَّذِیْ مَعِیَ: قُلْ: عَلٰی حَرْفَیْنِ، قُلْتُ: عَلٰی حَرْفَیْنِ، فَقِیلَ لِیْ: عَلٰی حَرْفَیْنِ، اَوْ ثَلَاثَةٍ؟ فَقَالَ الْمَلَكُ الَّذِیْ مَعِیَ: قُلْ: عَلٰی ثَلَاثَةٍ، قُلْتُ: عَلٰی ثَلَاثَةٍ، حَتّٰی بَلَغَ سَبْعَةَ اَحْرُفٍ ، ثُمَّ قَالَ: لَیْسَ مِنْهَا اِلَّا شَافٍ كَافٍ، اِنْ قُلْتَ: سَمِیْعًا عَلِیْمًا عَزِیْزًا حَكِیْمًا، مَا لَمْ تَخْتِمْ آیَةَ عَذَابٍ بِرَحْمَةٍ، اَوْ آیَةَ رَحْمَةٍ بِعَذَابٍ

❀❀ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے قرآن پڑھایا گیا پھر مجھ سے کہا گیا' ایک حرف کے مطابق پڑھنا چاہیں گے یا دو حرف کے مطابق؟ تو میرے ساتھ جو فرشتہ تھا اس نے کہا: آپ یہ کہیں کہ دو حرف کے مطابق تو میں نے کہہ دیا دو حرف کے مطابق پھر مجھ سے پوچھا گیا دو حرف کے مطابق پڑھنا چاہیں گے یا تین حرف کے مطابق؟ تو میرے ساتھ جو فرشتہ تھا اس نے کہا: آپ کہیں تین کے مطابق' تو میں نے کہہ دیا تین کے مطابق' یہاں تک کہ سات حروف تک بات پہنچ گئی۔

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ان میں سے ہر ایک شافی اور کافی ہے اگر تم سمیعاً علیما کو عزیزًا حکیما پڑھ دیتے ہو (تو کوئی حرج نہیں ہے) جب تک تم رحمت والی آیت کی جگہ عذاب والی آیت یا عذاب والی آیت کی جگہ رحمت والی آیت کو نہ بدل دو۔

1478 - حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰی، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ لَیْلٰی، عَنْ اُبَیِّ بْنِ كَعْبٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَ اَضَاةِ بَنِیْ غِفَارٍ، فَاَتَاهُ جِبْرِیْلُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: عَزَّ وَجَلَّ یَاْمُرُكَ اَنْ تُقْرِءَ اُمَّتَكَ عَلٰی حَرْفٍ، قَالَ: اَسْاَلُ اللّٰهَ مُعَافَاتَهُ وَمَغْفِرَتَهُ، اُمَّتِیْ لَا تُطِیْقُ ذٰلِكَ، ثُمَّ اَتَاهُ الثَّانِیَةَ فَذَكَرَ نَحْوَ هٰذَا حَتّٰی بَلَغَ سَبْعَةَ اَحْرُفٍ، قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُكَ اَنْ تُقْرِءَ اُمَّتَكَ عَلٰی سَبْعَةِ اَحْرُفٍ، فَاَیُّمَا حَرْفٍ قَرَئُوْا عَلَیْهِ، فَقَدْ اَصَابُوْا

❀❀ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بنو غفار کے پانی کے پاس موجود تھے حضرت جبرائیل علیہ السلام

1477- اسنادہ صحیح. ابو الولید الطیالسی: ھو ھشامُ بن عبد الملك، وقتادة: ھو ابنُ دعامة السدوسی. واخرجہ بنحوہ مسلم (820) من طریق عبد الرحمٰن بن ابی لیلیٰ، والنسائی فی "الکبریٰ" (1014) من طریقِ ابن عباس، والنسائی (1015) من طریق انس، کلاھما عن اُبیّ، بہ. وھو فی "مسند احمد" (21149) و (21152) و (21171)، و"صحیح ابن حبان" (738) و (740) وانظر ما بعدہ.

Marfat.com

آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے کہا: بیشک اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو یہ حکم دیا ہے کہ آپ ﷺ اپنی امت کو ایک حرف کے مطابق تلاوت سکھائیں' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں اللہ تعالیٰ سے اس کی معافی اور مغفرت کا سوال کرتا ہوں میری امت اس کی طاقت نہیں رکھے گی پھر وہ دوسری مرتبہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اس کے بعد راوی نے اسی طرح کی حدیث نقل کی ہے' یہاں تک کہ سات حروف تک معاملہ پہنچ گیا' تو حضرت جبرائیل نے کہا: بے شک اللہ تعالیٰ آپ ﷺ کو یہ حکم دیتا ہے کہ آپ ﷺ اپنی امت کو سات حروف کے مطابق تلاوت سکھائیں۔ ان میں سے جس بھی حرف کے مطابق وہ تلاوت کریں گے وہ تلاوت درست ہوگی۔

بَابُ الدُّعَاءِ

باب: دعا کا بیان

1479 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ ذَرٍّ، عَنْ يُسَيْعٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ، (قَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ) (غافر: 60)

❀❀ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''دعا عبادت ہی ہے (ارشاد باری تعالیٰ ہے)

''تمہارا پروردگار فرماتا ہے تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعا کو قبول کروں گا''۔

1480 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ مِخْرَاقٍ، عَنْ أَبِي نَعَامَةَ، عَنِ ابْنٍ لِسَعْدٍ، أَنَّهُ قَالَ: سَمِعَنِي أَبِي، وَأَنَا أَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ، وَنَعِيمَهَا، وَبَهْجَتَهَا، وَكَذَا، وَكَذَا، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ، وَسَلَاسِلِهَا، وَأَغْلَالِهَا، وَكَذَا، وَكَذَا، فَقَالَ: يَا بُنَيَّ، إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: سَيَكُونُ قَوْمٌ يَعْتَدُونَ فِي الدُّعَاءِ، فَإِيَّاكَ أَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ، إِنَّكَ إِنْ أُعْطِيتَ الْجَنَّةَ أُعْطِيتَهَا وَمَا فِيهَا مِنَ الْخَيْرِ، وَإِنْ أُعِذْتَ مِنَ النَّارِ أُعِذْتَ مِنْهَا، وَمَا فِيهَا مِنَ الشَّرِّ

❀❀ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے صاحب زادے بیان کرتے ہیں: میرے والد نے مجھے یہ دعا کرتے ہوئے سنا۔

''اے اللہ! میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اس کی نعمتوں کا اس کی رونقوں کا اور اس کا اور میں جہنم سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور اس کی زنجیروں سے اور اس کے طوقوں اور اس سے اور اس سے (تیری پناہ مانگتا ہوں)''

تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے میرے بیٹے! میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

1480- حسن من حديث عبد الله بن مفضل كما سلف برقم (96) وهذا اسناد لم يقمه زياد بن مخراق كما قال الامام احمد فيما نقله عنه الاثرم. مسدد: هو ابن مسرهد الاسدى، ويحيى: هو ابن سعيد القطان، وابو نعامة: هو قيس بن عباية الحنفى، ويقال له ايضاً ابو عباية. واخرجه الطيالسى (200) - ومن طريقه الدورقى فى "مسند سعد" (91) -، وابن ابى شيبة 10/ 288، واحمد فى "مسنده" (1483) و (1584)، وابو يعلى فى "مسنده" (715)، والطبرانى فى "الدعاء" (55) و (56)

Marfat.com

''عنقریب ایسے لوگ آئیں گے جو دعا میں مبالغہ کریں گے''۔

(تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا:) تم اس بات سے بچنے کی کوشش کرو کہ تم ان میں سے ایک ہو' اگر تمہیں' جنت عطا کر دی گئی تو تمہیں' جنت اور اس میں موجود تمام بھلائیاں بھی مل جائیں گی اور اگر تمہیں جہنم سے بچا لیا گیا' تو تمہیں جہنم اور اس میں موجود تمام آفتوں سے بھی بچا لیا جائے گا۔

1481 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ، حَدَّثَنَا حَيْوَةُ، اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ هَانِءٍ حُمَيْدُ بْنُ هَانِءٍ، اَنَّ اَبَا عَلِیٍّ عَمْرَو بْنَ مَالِكٍ، حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ، صَاحِبَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: سَمِعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَدْعُوْ فِیْ صَلَاتِهِ لَمْ يُمَجِّدِ اللّٰهَ تَعَالٰى، وَلَمْ يُصَلِّ عَلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَجِلَ هٰذَا، ثُمَّ دَعَاهُ فَقَالَ لَهُ: - اَوْ لِغَيْرِهٖ - اِذَا صَلَّى اَحَدُكُمْ، فَلْيَبْدَاْ بِتَمْجِيْدِ رَبِّهٖ جَلَّ وَعَزَّ، وَالثَّنَاءِ عَلَيْهِ، ثُمَّ يُصَلِّیْ عَلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ يَدْعُوْ بَعْدُ بِمَا شَاءَ

❁❁ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو نماز کے دوران دعا مانگتے ہوئے سنا اس نے اللہ تعالیٰ کی بزرگی بیان نہیں کی تھی اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھی نہیں بھیجا تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اس شخص نے جلد بازی کا مظاہرہ کیا ہے''۔

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کو بلوایا اور اس سے فرمایا: یا اس کے علاوہ کسی اور سے فرمایا:

''جب کوئی شخص نماز ادا کرے تو اسے (دعا کے دوران) سب سے پہلے اپنے پروردگار کی بزرگی کا اعتراف کرنا چاہیے اس کی تعریف کرنی چاہیے پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا چاہیے۔ پھر اس کے بعد وہ جو چاہے دعا مانگے''۔

1482 - حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ شَيْبَانَ، عَنْ اَبِیْ نَوْفَلٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَحِبُّ الْجَوَامِعَ مِنَ الدُّعَاءِ، وَيَدَعُ مَا سِوٰى ذٰلِكَ

❁❁ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جامع دعاؤں کو پسند کرتے تھے اور ان کے علاوہ (دعاؤں) کو ترک کر دیتے تھے۔

1483 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِیُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَقُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ اِنْ شِئْتَ، اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ اِنْ شِئْتَ، لِيَعْزِمِ الْمَسْاَلَةَ، فَاِنَّهٗ لَا مُكْرِهَ لَهٗ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''کوئی شخص یہ ہرگز نہ کہے: اے اللہ! اگر تو چاہے تو میری مغفرت کر دے اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھ پر رحم کر''۔

Marfat.com

(نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:) آدمی کو عزیمت کے ساتھ مانگنا چاہئے کیونکہ اللہ تعالیٰ کو کوئی مجبور کرنے والا نہیں ہے۔

1484 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُسْتَجَابُ لِاَحَدِكُمْ مَا لَمْ يَعْجَلْ، فَيَقُوْلُ: قَدْ دَعَوْتُ، فَلَمْ يُسْتَجَبْ لِيْ

❀❀ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''آدمی کی دعا اس وقت مستجاب ہوتی رہتی ہے جب تک وہ جلد بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے یہ نہیں کہتا: میں نے تو دعا کی تھی لیکن وہ قبول ہی نہیں ہوتی''۔

1485 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَيْمَنَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَعْقُوْبَ بْنِ اِسْحَاقَ، عَمَّنْ حَدَّثَهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَسْتُرُوا الْجُدُرَ مَنْ نَظَرَ فِيْ كِتَابِ اَخِيهِ بِغَيْرِ اِذْنِهِ، فَاِنَّمَا يَنْظُرُ فِي النَّارِ، سَلُوا اللّٰهَ بِبُطُوْنِ اَكُفِّكُمْ، وَلَا تَسْاَلُوْهُ بِظُهُوْرِهَا، فَاِذَا فَرَغْتُمْ، فَامْسَحُوا بِهَا وُجُوْهَكُمْ،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: رُوِيَ هٰذَا الْحَدِيْثُ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ كُلُّهَا وَاهِيَةٌ، وَهٰذَا الطَّرِيْقُ اَمْثَلُهَا وَهُوَ ضَعِيْفٌ اَيْضًا

❀❀ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''دیواروں پر پردے نہ لٹکاؤ جو شخص اپنے بھائی کی تحریر میں اس کی اجازت کے بغیر دیکھتا ہے تو وہ آگ کو دیکھتا ہے تم اللہ تعالیٰ سے اپنی ہتھیلیوں کے ذریعے (دعا مانگو) اور ہاتھوں کی پشتوں کے ذریعے اس سے نہ مانگو (یعنی دعا مانگتے وقت ہتھیلیاں اوپر کی طرف ہوں) اور جب تم فارغ ہو جاؤ تو وہ ہاتھ اپنے چہرے پر پھیر لو''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ روایت دوسرے حوالے سے محمد بن کعب سے منقول ہے تاہم اس کی تمام اسناد کمزور ہیں اور یہ سند سب سے زیادہ مثالی ہے لیکن یہ بھی کمزور ہے۔

1486 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيْدِ الْبَهْرَانِيُّ، قَالَ: قَرَاْتُهُ فِيْ اَصْلِ اِسْمَاعِيْلَ يَعْنِي ابْنَ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِيْ ضَمْضَمٌ، عَنْ شُرَيْحٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ ظَبْيَةَ، اَنَّ اَبَا بَحْرِيَّةَ السَّكُوْنِيَّ، حَدَّثَهُ عَنْ مَالِكِ بْنِ يَسَارٍ السَّكُوْنِيِّ ثُمَّ الْعَوْفِيِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا سَاَلْتُمُ اللّٰهَ فَاسْاَلُوْهُ بِبُطُوْنِ اَكُفِّكُمْ، وَلَا تَسْاَلُوْهُ بِظُهُوْرِهَا،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: وَقَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيْدِ: لَهُ عِنْدَنَا صُحْبَةٌ - يَعْنِيْ مَالِكَ بْنَ يَسَارٍ

❀❀ حضرت مالک بن یسار سکونی عوفی رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جب تم اللہ تعالیٰ سے مانگو تو اپنی ہتھیلیوں کے ذریعے مانگو اپنے ہاتھ کی پشتوں کے ذریعے نہ مانگو''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) سلیمان بن عبدالحمید نامی راوی کہتے ہیں: ہمارے نزدیک وہ صحابی رسول ہیں ان کی مراد

Marfat.com

حضرت مالک بن یسار رضی اللہ عنہ ہیں۔

1487 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ نَبْهَانَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو هٰكَذَا بِبَاطِنِ كَفَّيْهِ، وَظَاهِرِهِمَا

❁❁ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح دعا کرتے ہوئے دیکھا (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں اور ان کی پشتوں (کو اوپر کی طرف کیا تھا)۔

1488 - حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ الْفَضْلِ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا عِيْسٰى يَعْنِي ابْنَ يُوْنُسَ، حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ يَعْنِي ابْنَ مَيْمُوْنٍ، صَاحِبَ الْاَنْمَاطِ، حَدَّثَنِيْ اَبُوْ عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ رَبَّكُمْ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى حَيِيٌّ كَرِيْمٌ، يَسْتَحْيِي مِنْ عَبْدِهِ اِذَا رَفَعَ يَدَيْهِ اِلَيْهِ، اَنْ يَرُدَّهُمَا صِفْرًا

❁❁ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''تمہارا پروردگار حیا والا اور مہربان ہے وہ اپنے بندے سے اس بات پر حیا کرتا ہے کہ بندہ اس کی بارگاہ میں دونوں ہاتھ بلند کرے اور وہ ان دونوں ہاتھوں کو نامراد لوٹا دے''۔

1489 - حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ يَعْنِي ابْنَ خَالِدٍ، حَدَّثَنِي الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: الْمَسْاَلَةُ اَنْ تَرْفَعَ يَدَيْكَ حَذْوَ مَنْكِبَيْكَ، اَوْ نَحْوَهُمَا، وَالِاسْتِغْفَارُ اَنْ تُشِيرَ بِاُصْبُعٍ وَاحِدَةٍ، وَالِابْتِهَالُ اَنْ تَمُدَّ يَدَيْكَ جَمِيعًا،

❁❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: مانگنے (یعنی دعا مانگنے کا طریقہ یہ ہے) کہ تم اپنے دونوں ہاتھ کندھوں تک یا اس کے قریب بلند کرو' اور استغفار کا طریقہ یہ ہے کہ تم ایک انگلی کے ذریعے اشارہ کرو اور انکساری کا اظہار یہ ہے کہ تم اپنے دونوں ہاتھ پھیلا لو۔

1490 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنِي عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ عَبَّاسٍ، بِهٰذَا الْحَدِيْثِ قَالَ فِيْهِ: وَالِابْتِهَالُ هٰكَذَا وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَجَعَلَ ظُهُوْرَهُمَا مِمَّا يَلِي وَجْهَهُ.

❁❁ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں:

''عاجزی کے اظہار کا طریقہ یہ ہے''۔ پھر انہوں نے اپنے دونوں ہاتھ بلند کیے اور ان کی پشت کو اپنے چہرے کی طرف کر لیا''۔

1491 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَخِيهِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَذَكَرَ نَحْوَهُ

❁❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (اس کے بعد حسب سابق حدیث

Marfat.com

ہے)

1492 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ حَفْصِ بْنِ هَاشِمِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ اَبِىْ وَقَّاصٍ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا دَعَا فَرَفَعَ يَدَيْهِ، مَسَحَ وَجْهَهُ بِيَدَيْهِ

❀❀ سائب بن یزید اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ جب دعا کرتے تھے تو دونوں ہاتھ بلند کر لیتے تھے اور پھر دونوں ہاتھ اپنے چہرے پر پھیرتے تھے۔

1493 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ اَنِّىْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَلْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِىْ لَمْ يَلِدْ، وَلَمْ يُوْلَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا اَحَدٌ، فَقَالَ: لَقَدْ سَاَلْتَ اللّٰهَ بِالِاسْمِ الَّذِىْ اِذَا سُئِلَ بِهِ اَعْطٰى، وَاِذَا دُعِىَ بِهِ اَجَابَ.

❀❀ عبداللہ بن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص کو یہ کہتے ہوئے سنا۔

''اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں (یعنی دعا مانگتا ہوں) بے شک میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے تیرے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے تو ایک اور بے نیاز ہے جس نے کسی کو جنم نہیں دیا اور نہ ہی اسے جنم دیا گیا اور نہ ہی اس کا کوئی ہمسر ہے''۔

تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم نے اللہ تعالیٰ سے اس کے اس اسم کے ذریعے مانگا ہے کہ جب اس اسم کے ذریعے مانگا جائے تو اللہ تعالیٰ عطا کرتا ہے اور جب اس کے وسیلے سے دعا کی جائے تو اللہ تعالیٰ اسے قبول کرتا ہے۔

1494 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ خَالِدٍ الرَّقِّىُّ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ، قَالَ فِيْهِ: لَقَدْ سَاَلْتَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ بِاسْمِهِ الْاَعْظَمِ

❀❀ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں:

''اس شخص نے اللہ تعالیٰ سے اس کے اسم اعظم کے ذریعے مانگا ہے''۔

1495 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْحَلَبِىُّ، حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ حَفْصٍ يَعْنِى ابْنَ اَخِى اَنَسٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم جَالِسًا وَرَجُلٌ يُصَلِّىْ، ثُمَّ دَعَا: اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمَنَّانُ، بَدِيْعُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ، يَا حَىُّ يَا قَيُّوْمُ، فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ دَعَا اللّٰهَ بِاسْمِهِ الْعَظِيْمِ، الَّذِىْ اِذَا دُعِىَ بِهِ اَجَابَ، وَاِذَا سُئِلَ بِهِ اَعْطٰى

❀❀ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: وہ نبی اکرم ﷺ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے ایک شخص نماز ادا کر رہا تھا پھر اس نے دعا مانگی۔

Marfat.com

''اے اللہ! بے شک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں (یعنی دعا کرتا ہوں) اور حمد تیرے لیے ہی مخصوص ہے تیرے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے' تو بہت زیادہ عطا کرنے والا ہے' تو آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا ہے اے جلال اور اکرام والے اے زندہ اور ہمیشہ قائم رہنے والے''۔

تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس شخص نے اللہ تعالیٰ سے اس کے' اس عظیم اسم کے وسیلے سے دعا مانگی ہے کہ جب اس کے وسیلے سے دعا کی جائے' تو اللہ تعالیٰ اسے قبول کرتا ہے اور جب اس کے وسیلے سے مانگا جائے' تو اللہ تعالیٰ عطا کرتا ہے۔

1496 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِى زِيَادٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيْدَ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اسْمُ اللّٰهِ الْاَعْظَمُ فِىْ هَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ (وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ) (البقرة: 163)، وَفَاتِحَةِ سُورَةِ آلِ عِمْرَانَ: (الم اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّومُ) (آل عمران: 2)

❁❁ سیّدہ اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ان دو آیات میں ہے۔

''اور تمہارا معبود ایک معبود ہے اس کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے وہ رحمٰن اور رحیم ہے''۔

اور سورہ آل عمران کی ابتدائی آیات

''الم اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں وہ حی اور قیوم ہے''۔

1497 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِىْ ثَابِتٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سُرِقَتْ مِلْحَفَةٌ لَهَا، فَجَعَلَتْ تَدْعُو عَلٰى مَنْ سَرَقَهَا، فَجَعَلَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: لَا تُسَبِّخِى عَنْهُ،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: لَا تُسَبِّخِىْ: اَىْ لَا تُخَفِّفِىْ

❁❁ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ان کا ایک لحاف چوری ہو گیا انہوں نے چوری کرنے والے کے لیے دعائے ضرر کی تو نبی اکرم ﷺ نے یہ کہنا شروع کیا ''تم اس کا وزن ہلکا نہ کرو''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) لَا تُسَبِّخِىْ کا مطلب یہ ہے کہ تم اسے ہلکا نہ کرو۔

1498 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: اسْتَاْذَنْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الْعُمْرَةِ، فَاَذِنَ لِىْ، وَقَالَ: لَا تَنْسَنَا يَا اُخَىَّ مِنْ دُعَائِكَ، فَقَالَ كَلِمَةً مَا يَسُرُّنِىْ اَنَّ لِىْ بِهَا الدُّنْيَا، قَالَ شُعْبَةُ، ثُمَّ لَقِيتُ عَاصِمًا بَعْدُ بِالْمَدِيْنَةِ، فَحَدَّثَنِيهِ، وَقَالَ: اَشْرِكْنَا يَا اُخَىَّ فِىْ دُعَائِكَ

❁❁ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ سے عمرہ کرنے کی اجازت مانگی آپ ﷺ نے مجھے

Marfat.com

اجازت عطا کردی اور ارشاد فرمایا: اے میرے بھائی! تم ہمیں اپنی دعاؤں میں بھولنا نہیں۔

راوی (حضرت عمر رضی اللہ عنہ) بیان کرتے ہیں: یہ ایک ایسا جملہ ہے کہ مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ اس کے عوض میں مجھے پوری دنیا مل جائے۔

شعبہ کہتے ہیں: پھر اس کے بعد مدینہ منورہ میں میری ملاقات عاصم سے ہوئی تو انہوں نے مجھے یہ حدیث سنائی انہوں نے یہ الفاظ نقل کیے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اے میرے بھائی! تم اپنی دعاؤں میں ہمیں بھی شریک رکھنا''۔

1499 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ، قَالَ: مَرَّ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَدْعُوْ بِاُصْبُعَيَّ، فَقَالَ: اَحِّدْ اَحِّدْ، وَاَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ

❀❀ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گزرے میں اس وقت انگلی کے اشارے کے ذریعے دعا مانگ رہا تھا۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک انگلی کے ذریعے' ایک انگلی کے ذریعے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شہادت کی انگلی کے ذریعے اشارہ کرکے (یہ فرمایا:)

بَابُ التَّسْبِيحِ بِالْحَصٰى

باب: کنکریوں پر تسبیح (شمار کرنا)

1500 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِيْ عَمْرٌو، اَنَّ سَعِيْدَ بْنَ اَبِيْ هِلَالٍ، حَدَّثَهُ، عَنْ خُزَيْمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ، عَنْ اَبِيْهَا، اَنَّهُ دَخَلَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى امْرَاَةٍ وَبَيْنَ يَدَيْهَا نَوًى - اَوْ حَصًى - تُسَبِّحُ بِهِ، فَقَالَ: اُخْبِرُكِ بِمَا هُوَ اَيْسَرُ عَلَيْكِ مِنْ هٰذَا - اَوْ اَفْضَلُ -، فَقَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي السَّمَاءِ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي الْاَرْضِ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ بَيْنَ ذٰلِكَ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ مِثْلُ ذٰلِكَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِثْلُ ذٰلِكَ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِثْلُ ذٰلِكَ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مِثْلُ ذٰلِكَ

❀❀ عائشہ بنت سعد اپنے والد (حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک خاتون کے پاس آئے' اس خاتون کے سامنے بہت سی گٹھلیاں' یا کنکریاں رکھی ہوئی تھیں جن کے ذریعے وہ تسبیح پڑھ رہی تھیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں تمہیں اس چیز کے بارے میں بتاتا ہوں جو تمہارے لیے اس سے زیادہ آسان ہوگی (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) اس سے زیادہ افضل ہوگی پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کلمات پڑھے

1499- اسناده صحيح. وقد اختلف على الاعمش فى تسمية صحابيه، ومثل هذا الاختلاف لا يضر، لانه حيثما دار كان عن صحابى، والصحابة كلهم عدول. ابو معاوية: محمد بن حازم، والاعمش: هو سليمان بن مهران، وابو صالح هو ذى ان الزيات. واخرجه النسائى فى "الكبرى" (1197) عن محمد بن عبد الله بن المبارك، عن ابى معاوية، بهذا الاسناد.

Marfat.com

''میں اللہ تعالیٰ کی ایسی پاکی بیان کرتا ہوں جو اس چیز کی تعداد کے مطابق ہو جسے اس نے آسمان میں پیدا کیا ہے اور میں اللہ تعالیٰ کی ایسی پاکی بیان کرتا ہوں جو اس تعداد کے مطابق ہو جسے اللہ تعالیٰ نے زمین میں پیدا کیا ہے اور میں اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرتا ہوں جو اس تعداد کے مطابق ہو جسے اللہ تعالیٰ نے ان کے درمیان میں پیدا کیا ہے اور میں اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرتا ہوں جو اس تعداد کے مطابق ہو جسے اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے''۔

(نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:) اللہ اکبر بھی اسی طرح پڑھو الحمد للہ بھی اسی طرح پڑھو اور لا الہ الا اللہ بھی اسی طرح پڑھو اور لاحول ولاقوۃ الا باللہ بھی اسی طرح پڑھو''۔

1501 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ، عَنْ هَانِءِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ حُمَيْضَةَ بِنْتِ يَاسِرٍ، عَنْ يُسَيْرَةَ، اَخْبَرَتْهَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهُنَّ اَنْ يُرَاعِينَ بِالتَّكْبِيرِ، وَالتَّقْدِيسِ، وَالتَّهْلِيلِ، وَاَنْ يَعْقِدْنَ بِالْاَنَامِلِ، فَاِنَّهُنَّ مَسْئُولَاتٌ، مُسْتَنْطَقَاتٌ

❁❁ سیّدہ یسیرہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے خواتین کو یہ حکم دیا کہ وہ اللہ اکبر، سبحان الملک القدوس اور لا الہ الا اللہ اہتمام کے ساتھ پڑھا کریں اور اپنی انگلیوں پر انہیں شمار کیا کریں کیونکہ ان کو گویائی عطا کی جائے گی اور ان سے بھی حساب لیا جائے گا۔

1502 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ، فِي آخَرِينَ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا عَثَّامٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْقِدُ التَّسْبِيحَ، قَالَ ابْنُ قُدَامَةَ: بِيَمِينِهِ

❁❁ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو تسبیح (انگلیوں پر) شمار کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

ابن قدامہ نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں: دائیں ہاتھ پر (شمار کرتے ہوئے دیکھا ہے)

1503 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ اُمَيَّةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، مَوْلٰى آلِ طَلْحَةَ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِ جُوَيْرِيَةَ، وَكَانَ اسْمُهَا بُرَّةَ، فَحَوَّلَ اسْمَهَا، فَخَرَجَ وَهِيَ فِي مُصَلَّاهَا وَرَجَعَ وَهِيَ فِي مُصَلَّاهَا، فَقَالَ: لَمْ تَزَالِي فِي مُصَلَّاكِ هٰذَا؟، قَالَتْ: نَعَمْ، قَالَ: قَدْ قُلْتُ بَعْدَكِ اَرْبَعَ كَلِمَاتٍ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، لَوْ وُزِنَتْ بِمَا قُلْتِ لَوَزَنَتْهُنَّ، سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ، وَرِضَا نَفْسِهِ، وَزِنَةَ عَرْشِهِ، وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ

❁❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ سیّدہ جویریہ رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف لے گئے اس خاتون کا نام پہلے ''برہ'' تھا پھر آپ ﷺ نے ان کا نام تبدیل کر دیا نبی اکرم ﷺ جب گھر سے تشریف لے گئے تو وہ خاتون اس وقت اپنی جائے نماز پر موجود تھیں، پھر جب نبی اکرم ﷺ گھر میں واپس تشریف لائے تو وہ خاتون اس وقت بھی جائے نماز پر

Marfat.com

موجود تھیں نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: تم اس وقت سے لے کر اب تک اس جائے نماز پر موجود ہو؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں نے تمہارے بعد (یعنی تمہارے پاس سے رخصت ہونے کے بعد) چار کلمات تین مرتبہ پڑھے اگر ان کا وزن ان کلمات کے ذریعے کیا جائے جو تم نے پڑھے ہیں تو یہ کلمات زیادہ وزنی ہوں گے۔

''میں اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرتا ہوں اور اس کی حمد بیان کرتا ہوں جو اس کی مخلوق کی تعداد جتنی ہو اس ذات کی رضا مندی جتنی ہو اس کے عرش کے وزن جتنی ہو اور اس کے کلمات کی سیاہی جتنی ہو''۔

1504 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عَائِشَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُوْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ اَبُوْ ذَرٍّ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، ذَهَبَ اَصْحَابُ الدُّثُورِ بِالْاُجُورِ، يُصَلُّونَ كَمَا نُصَلِّي، وَيَصُومُوْنَ كَمَا نَصُومُ، وَلَهُمْ فُضُولُ اَمْوَالٍ يَتَصَدَّقُونَ بِهَا، وَلَيْسَ لَنَا مَالٌ نَتَصَدَّقُ بِهِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَا ذَرٍّ، اَلَا اُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ تُدْرِكُ بِهِنَّ مَنْ سَبَقَكَ، وَلَا يَلْحَقُكَ مَنْ خَلْفَكَ اِلَّا مَنْ اَخَذَ بِمِثْلِ عَمَلِكَ؟ قَالَ: بَلَى، يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ: تُكَبِّرُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ، ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَتَحْمَدُهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَتُسَبِّحُهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَتَخْتِمُهَا بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، غُفِرَتْ لَهُ ذُنُوبُهُ، وَلَوْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ

❀❀ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! مال و دولت والے لوگ تو اجر و ثواب لے جائیں گے وہ اسی طرح نماز ادا کرتے ہیں جس طرح ہم نماز ادا کرتے ہیں اور وہ اسی طرح روزے رکھتے ہیں جس طرح ہم روزے رکھتے ہیں لیکن ان کے پاس اضافی مال موجود ہے جنہیں وہ صدقہ کر دیتے ہیں اور ہمارے پاس مال نہیں ہے جنہیں ہم صدقہ کریں تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے ابوذر! کیا میں تمہیں کچھ کلمات کی تعلیم دوں تم ان کلمات کے ذریعے اس شخص تک پہنچ جاؤ گے جو تم سے آگے جا چکا ہو اور تمہارے پیچھے والا شخص تم تک نہیں پہنچ پائے گا ماسوائے اس شخص کے جو تمہارے اس عمل کی مانند عمل کو اختیار کرے۔ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نے عرض کی: جی ہاں یارسول اللہ ﷺ۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم ہر نماز کے بعد تینتیس مرتبہ اللہ اکبر کہو، تینتیس مرتبہ الحمد للہ پڑھو، تینتیس مرتبہ سبحان اللہ پڑھو اور اسے یہ کلمہ پڑھ کر ختم کرو۔

''اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے وہی ایک معبود ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے بادشاہی اسی کے لیے مخصوص ہے حمد اسی کے لیے مخصوص ہے اور وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے''۔

(نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:) تو اس شخص کے تمام گناہوں کی مغفرت ہو جائے گی خواہ وہ سمندر کے جھاگ جتنے ہوں۔

بَابُ مَا يَقُوْلُ الرَّجُلُ اِذَا سَلَّمَ

باب: جب آدمی سلام پھیرے تو کیا پڑھنا چاہیے؟

1505 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ وَرَّادٍ، مَوْلٰى

Marfat.com

الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، كَتَبَ مُعَاوِيَةُ إِلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، أَيُّ شَيْءٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَلَّمَ مِنَ الصَّلَاةِ؟ فَأَمْلَاهَا الْمُغِيرَةُ عَلَيْهِ، وَكَتَبَ إِلَى مُعَاوِيَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

❁❁ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کو خط لکھا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کا سلام پھیر دیتے تھے تو کیا پڑھتے تھے تو حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ نے (راوی کو) یہ املاء کروایا اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو یہ خط لکھا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ پڑھا کرتے تھے۔

''اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے وہی ایک معبود ہے اس کا کوئی شریک نہیں بادشاہی اسی کے لیے مخصوص ہے حمد اسی کے لیے مخصوص ہے اور وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے اے اللہ! جسے تو عطا کر دے اسے کوئی روکنے والا نہیں ہے اور جسے تو نہ دے اسے کوئی دینے والا نہیں ہے اور تیرے مقابلے میں کسی صاحب حیثیت کی حیثیت فائدہ نہیں دیتی''۔

1506 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ، عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْصَرَفَ مِنَ الصَّلَاةِ، يَقُولُ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ، وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ، أَهْلُ النِّعْمَةِ وَالْفَضْلِ وَالثَّنَاءِ الْحَسَنِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ، وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ،

❁❁ ابوزبیر بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کو منبر پر یہ بیان کرتے ہوئے سنا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز ختم کرتے تھے تو یہ پڑھتے تھے۔

''اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے وہی ایک معبود ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے بادشاہی اسی کے لیے مخصوص ہے حمد اسی کے لیے مخصوص ہے اور وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے (ہم) دین کو اس کے لیے خالص کرتے ہوئے (یہ اعتراف کرتے ہیں) خواہ یہ بات کافروں کو ناگوار گزرے اللہ تعالیٰ نعمت، فضل اور اچھی تعریف کا اہل ہے اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے۔ ہم دین کو اس کے لیے مخصوص کرتے ہوئے (یہ اعتراف کرتے ہیں) خواہ یہ کافروں کو ناپسند ہو''۔

1505- اسناده صحيح. مسدّد: هو ابن مسرهد الاسدى، وابو معاوية: هو محمد ابن خازم، والاعمش: هو سليمان بن مهران، ووّاد: هو الثقفى. واخرجه مسلم (593) من طريق احمد بن سنان عن ابى معاوية، بهذا الاسناد. واخرجه البخارى (6330)، ومسلم (593)، والنسائى فى "الكبرى" (1266) من طريق منصور بن المعتمر عن المسيب بن رافع، به. واخرجه البخارى (844) و (7292) و (6473) و (6615)، ومسلم (593)، والنسائى (1265) و (1267) و (9880) من طرق عن ووّاد، به. وهو فى "مسند احمد" (18183)، و"صحيح ابن حبان" (2005).

Marfat.com

1507 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْاَنْبَارِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ يُهَلِّلُ فِيْ دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ فَذَكَرَ نَحْوَ هٰذَا الدُّعَاءِ، زَادَ فِيْهِ: وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَسَاقَ بَقِيَّةَ الْحَدِيْثِ

❀❀ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما ہر نماز کے بعد لا الٰہ الا اللہ پڑھتے تھے اور اس کی مانند دعا کا راوی نے ذکر کیا ہے، جس میں یہ الفاظ زائد ہیں:

''اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر کچھ نہیں ہو سکتا اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے۔ ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں نعمت اسی کے لیے مخصوص ہے''۔

اس کے بعد راوی نے پوری حدیث ذکر کی ہے۔

1508 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، وَسُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ، وَهٰذَا حَدِيْثُ مُسَدَّدٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ، قَالَ: سَمِعْتُ دَاوُدَ الطُّفَاوِيَّ، قَالَ: حَدَّثَنِيْ اَبُوْ مُسْلِمٍ الْبَجَلِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: سَمِعْتُ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: - وَقَالَ سُلَيْمَانُ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِيْ دُبُرِ صَلَاتِهِ: - اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ، اَنَا شَهِيْدٌ اَنَّكَ اَنْتَ الرَّبُّ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ، اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ اَنَا شَهِيْدٌ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ، اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ، اَنَا شَهِيْدٌ اَنَّ الْعِبَادَ كُلَّهُمْ اِخْوَةٌ، اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ، اجْعَلْنِيْ مُخْلِصًا لَكَ وَاَهْلِيْ فِيْ كُلِّ سَاعَةٍ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اسْمَعْ وَاسْتَجِبْ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ الْاَكْبَرُ، اَللّٰهُمَّ نُوْرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ، قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ: رَبَّ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ الْاَكْبَرُ، حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ الْاَكْبَرُ

❀❀ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے بعد یہ پڑھا کرتے تھے۔

''اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! اور ہر چیز کے پروردگار! میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں بے شک صرف ایک تو ہی پروردگار ہے تیرا کوئی شریک نہیں ہے اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! اے ہر چیز کے پروردگار میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! اور ہر چیز کے پروردگار میں اس بات کا گواہ ہوں کہ تمام بندے آپس میں بھائی بھائی ہیں اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! اور اے ہر چیز کے پروردگار تو مجھے اور میرے اہل خانہ کو دنیا اور آخرت کی ہر گھڑی میں اپنے لیے مخلص رکھنا اے جلال اور اکرام والے (اس دعا کو) سن لے اور قبول کر لے اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے سب سے بڑا ہے اے اللہ! اے آسمانوں اور زمین کے نور''۔

یہاں سلیمان بن داؤد نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں:

''آسمانوں اور زمین کا پروردگار اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، جو سب سے بڑا ہے میرے لیے اللہ تعالیٰ ہی کافی ہے اور بہترین

Marfat.com

کارساز ہے اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے اور وہ سب سے بڑا ہے"۔

1509 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ مُعَاذٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبِی، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِیْ سَلَمَةَ، عَنْ عَمِّهِ الْمَاجِشُوْنِ بْنِ اَبِیْ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ اَبِیْ رَافِعٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَلَّمَ مِنَ الصَّلَاةِ، قَالَ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ، وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ، وَمَا اَسْرَفْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّی، اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

❀❀ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کا سلام پھیر دیتے تھے تو یہ پڑھتے تھے۔

"اے اللہ! جو میں نے پہلے کیا جو بعد میں کیا جو پوشیدہ طور پر کیا جو اعلانیہ طور پر کیا جو اسراف کیا (اور ہر وہ چیز) جس کے بارے میں تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے (ان سب چیزوں کی) مغفرت کر دے تو آگے کرنے والا ہے تو پیچھے کرنے والا ہے تیرے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے"۔

1510 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ، اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ طُلَيْقِ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو: رَبِّ اَعِنِّیْ وَلَا تُعِنْ عَلَیَّ، وَانْصُرْنِیْ وَلَا تَنْصُرْ عَلَیَّ، وَامْكُرْ لِیْ وَلَا تَمْكُرْ عَلَیَّ، وَاهْدِنِیْ وَيَسِّرْ هُدَایَ اِلَیَّ، وَانْصُرْنِیْ عَلٰى مَنْ بَغٰى عَلَیَّ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ لَكَ شَاكِرًا، لَكَ ذَاكِرًا، لَكَ رَاهِبًا، لَكَ مِطْوَاعًا اِلَيْكَ، مُخْبِتًا، اَوْ مُنِيبًا، رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِیْ، وَاغْسِلْ حَوْبَتِیْ، وَاَجِبْ دَعْوَتِیْ، وَثَبِّتْ حُجَّتِیْ، وَاهْدِ قَلْبِیْ، وَسَدِّدْ لِسَانِیْ، وَاسْلُلْ سَخِيمَةَ قَلْبِیْ،

❀❀ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے تھے۔

"اے اللہ! میری مدد کر میرے خلاف مدد نہ کرنا میری نصرت کر میرے خلاف نصرت نہ کرنا میرے حق میں تدبیر کر میرے خلاف تدبیر نہ کرنا۔ مجھے ہدایت پر ثابت قدم رکھ اور ہدایت کو میری طرف رہنے کے لیے آسان کر دے جو شخص میرے خلاف بغاوت کرے اس کے خلاف میری مدد کر۔ اے اللہ! مجھے اپنا شکر کرنے والا اپنا ذکر کرنے والا اپنے سے ڈرنے والا اپنا فرمانبردار اپنی طرف رجوع کرنے والا (یہاں ایک لفظ کے بارے میں راوی کو شک ہے) بنا دے اے میرے پروردگار تو میری توبہ کو قبول کر لے میرے گناہوں کو دھو دے میری دعا کو قبول کر لے میری حجت کو ثابت کر دے میرے دل کو ہدایت پر ثابت قدم رکھ۔ میری زبان کو سیدھا رکھ اور میرے دل کے میل کو صاف کر دے"۔

1511 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى، عَنْ سُفْيَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ مُرَّةَ، بِاِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ، قَالَ: وَيَسِّرِ الْهُدٰى اِلَیَّ، وَلَمْ يَقُلْ: هُدَایَ

❀❀ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ انہی الفاظ میں منقول ہے تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں:

"ہدایت کو میری طرف آنے کے لیے آسان کر دے" یہاں پر راوی نے "میری ہدایت" کے الفاظ استعمال نہیں کیے۔

1512 - حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، وَخَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ عَبْدِ بْنِ

Marfat.com

الْحَارِثِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ عَنْهَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا سَلَّمَ، قَالَ: اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ، وَمِنْكَ السَّلَامُ، تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: سَمِعَ سُفْيَانُ مِنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، قَالُوْا: ثَمَانِيَةَ عَشَرَ حَدِيْثًا،

❀❀ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سلام پھیرتے تھے تو یہ پڑھتے تھے۔

''اے اللہ! تو سلامتی عطا کرنے والا ہے سلامتی تجھ سے ہی حاصل ہوسکتی ہے تو برکت والا ہے اے جلال اور اکرام والے''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) سفیان نے عمرو بن مرہ سے سماع کیا ہے۔ محدثین یہ کہتے ہیں: اس نے اٹھارہ حدیث کا سماع کیا ہے۔

1513 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوْسٰى، اَخْبَرَنَا عِيْسٰى، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ اَبِيْ عَمَّارٍ، عَنْ اَبِيْ اَسْمَاءَ، عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّنْصَرِفَ مِنْ صَلَاتِهِ اسْتَغْفَرَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ قَالَ: اَللّٰهُمَّ فَذَكَرَ مَعْنٰى حَدِيْثِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

❀❀ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام ہیں وہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز ختم کرتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم تین مرتبہ استغفار پڑھتے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ پڑھتے تھے:

''اے اللہ!''

اس کے بعد راوی نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول روایت کی مانند الفاظ نقل کیے ہیں:

بَابٌ فِي الْاِسْتِغْفَارِ

باب: استغفار کا بیان

1514 - حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيْدَ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ وَاقِدٍ الْعُمَرِيُّ، عَنْ اَبِيْ نُصَيْرَةَ، عَنْ مَوْلًى لِاَبِيْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ، عَنْ اَبِيْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَصَرَّ مَنِ اسْتَغْفَرَ، وَاِنْ عَادَ فِي الْيَوْمِ سَبْعِيْنَ مَرَّةً

❀❀ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''استغفار کو اختیار کرنے والا شخص (گناہوں پر) اصرار کرنے والا شمار نہیں ہوتا خواہ وہ ایک ہی دن میں ستر مرتبہ اس کا اعادہ کرے''۔

1512- اسناده صحيح. عاصم الاحول: هو عاصم بن سليمان البصري، وخالد الحذاء: هو خالد بن مهران. واخرجه مسلم (592)، وابن ماجه (924)، والترمذي (298) و (299)، والنسائي في "الكبرى" (1262) و (7670) و (9843-9845) من طرق عن عاصم، بهذا الاسناد. وهو في "مسند احمد" (24338)، و"صحيح ابن حبان" (2000).

Marfat.com

1515 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، وَمُسَدَّدٌ، قَالَا: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِیْ بُرْدَةَ، عَنِ الْاَغَرِّ الْمُزَنِیِّ، - قَالَ مُسَدَّدٌ فِیْ حَدِیْثِهٖ: وَكَانَتْ لَهٗ صُحْبَةٌ - قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهٗ لَيُغَانُ عَلٰى قَلْبِیْ، وَاِنِّیْ لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ فِیْ كُلِّ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ

❁❁ حضرت اغر مزنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''بعض اوقات میرے دل پر ایک خاص کیفیت طاری ہوتی ہے اور میں روزانہ اللہ تعالیٰ سے ایک سو مرتبہ مغفرت طلب کرتا ہوں''۔

1516 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوْقَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: اِنْ كُنَّا لَنَعُدُّ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی الْمَجْلِسِ الْوَاحِدِ مِائَةَ مَرَّةٍ: رَبِّ اغْفِرْ لِیْ، وَتُبْ عَلَیَّ، اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

❁❁ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: بعض اوقات ہم یہ شمار کرتے تھے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی محفل میں ایک سو مرتبہ یہ پڑھتے تھے۔

''اے میرے پروردگار! تو میری مغفرت کر دے میری توبہ کو قبول کر بے شک تو بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے''۔

1517 - حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُرَّةَ الشَّنِّیُّ، حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عُمَرُ بْنُ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ بِلَالَ بْنَ يَسَارِ بْنِ زَيْدٍ، مَوْلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِیْ، يُحَدِّثُنِيْهِ عَنْ جَدِّیْ، اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ قَالَ: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیَّ الْقَيُّوْمَ، وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ، غُفِرَ لَهٗ، وَاِنْ كَانَ قَدْ فَرَّ مِنَ الزَّحْفِ

❁❁ ہلال بن یسار بیان کرتے ہیں: میں نے اپنے والد کو اپنے دادا کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہوئے سنا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ''جو شخص یہ پڑھتا ہے۔

''میں اس اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں جس کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے وہ زندہ اور ہمیشہ رہنے والا ہے اور میں اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں''۔

تو اس شخص کے گناہوں کی مغفرت ہو جاتی ہے۔ خواہ وہ میدان جنگ سے فرار ہوا ہو۔

1518 - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُصْعَبٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

1516- اسناده صحيح. ابو اسامة: هو حماد بن اسامة. واخرجه ابن ماجه (3814)، والترمذی (3733)، والنسائی فی "الكبرى" (10219) من طرق عن مالك بن مغول، بهذا الاسناد. وقال الترمذی: هذا حديث حسن صحيح غريب. واخرجه بنحوه النسائی فی "الكبرى" (10220) من طريق مجاهد، و(10221) من طريق ابی الفضل، كلاهما عن ابن عمر، به. وهو فی "مسند احمد" (4726) و"صحيح ابن حبان" (927)

Marfat.com

عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّهٗ حَدَّثَهٗ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّهٗ حَدَّثَهٗ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَّزِمَ الْاِسْتِغْفَارَ، جَعَلَ اللّٰهُ لَهٗ مِنْ كُلِّ ضِيقٍ مَخْرَجًا، وَمِنْ كُلِّ هَمٍّ فَرَجًا، وَرَزَقَهٗ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ

❀❀ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص استغفار کا معمول بنالیتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر مشکل کا حل پیدا کر دیتا ہے اور ہر پریشانی سے کشادگی پیدا کر دیتا ہے اور اسے وہاں سے رزق عطا کرتا ہے جہاں سے اس کا گمان بھی نہیں ہوتا''۔

1519 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، ح وحَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ، الْمَعْنَى، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ صُهَيْبٍ، قَالَ: سَاَلَ قَتَادَةُ، اَنَسًا، اَيُّ دَعْوَةٍ كَانَ يَدْعُو بِهَا رَسُوْلُ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثَرُ، قَالَ: كَانَ اَكْثَرُ دَعْوَةٍ يَدْعُو بِهَا: اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ، وَزَادَ زِيَادٌ، وَكَانَ اَنَسٌ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّدْعُوَ بِدَعْوَةٍ دَعَا بِهَا، وَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّدْعُوَ بِدُعَاءٍ دَعَا بِهَا فِيْهَا

❀❀ عبدالعزیز بن صہیب بیان کرتے ہیں: قتادہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کون سی دعا زیادہ مانگا کرتے تھے' تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ دعا مانگا کرتے تھے:

''اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں بھلائی عطا کر اور آخرت میں بھلائی عطا کر اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچانا''۔

زیادنامی راوی نے یہ الفاظ زائد نقل کیے ہیں:

''حضرت انس رضی اللہ عنہ جب دعا مانگنے کا ارادہ کرتے تھے' تو یہ دعا مانگا کرتے تھے یا وہ جب بھی کوئی دعا مانگتے تھے' تو اس میں یہ دعا بھی مانگا کرتے تھے''۔

1520 - حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ خَالِدٍ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَاَلَ اللّٰهَ الشَّهَادَةَ صَادِقًا، بَلَّغَهُ اللّٰهُ مَنَازِلَ الشُّهَدَاءِ، وَاِنْ مَاتَ عَلٰى فِرَاشِهٖ

❀❀ ابوامامہ بن سہل بن حنیف اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص سچے دل سے اللہ تعالیٰ سے شہادت کی دعا مانگتا ہے اللہ تعالیٰ اسے شہداء کے مقام تک پہنچائے گا اگرچہ وہ شخص اپنے بستر پر فوت ہو''۔

1521 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ الثَّقَفِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيْعَةَ الْاَسَدِيِّ، عَنْ اَسْمَاءَ بْنِ الْحَكَمِ الْفَزَارِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ: كُنْتُ رَجُلًا اِذَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيْثًا نَفَعَنِي اللّٰهُ مِنْهُ بِمَا شَاءَ اَنْ يَّنْفَعَنِيْ، وَاِذَا حَدَّثَنِيْ اَحَدٌ مِّنْ اَصْحَابِهٖ اسْتَحْلَفْتُهٗ، فَاِذَا

Marfat.com

حَلَفَ لِيْ صَدَّقْتُهُ، قَالَ: وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ بَكْرٍ وَصَدَقَ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَا مِنْ عَبْدٍ يُّذْنِبُ ذَنْبًا، فَيُحْسِنُ الطُّهُوْرَ، ثُمَّ يَقُوْمُ فَيُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ يَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، اِلَّا غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ، ثُمَّ قَرَاَ هٰذِهِ الْاٰيَةَ: (وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ) (آل عمران: 135) اِلٰى آخِرِ الْاٰيَةِ

❁❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں ایک ایسا شخص ہوں کہ میں جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی کوئی بات سنتا تھا تو اللہ تعالیٰ کو جو منظور ہوتا تھا وہ اس کے ذریعے مجھے نفع عطا کر دیتا تھا' اور جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے مجھے کوئی حدیث بیان کرتا' تو میں اس سے حلف لیتا تھا۔ اگر وہ میرے سامنے حلف اٹھا لیتا' تو میں اس کی تصدیق کر دیتا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مجھے حدیث بیان کی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے سچ بیان کیا کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جب بھی کوئی بندہ کسی گناہ کا ارتکاب کرے پھر وہ اچھی طرح سے وضو کر کے اٹھ کر دو رکعت نماز ادا کرے اور پھر اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت کر دیتا ہے''۔

پھر انہوں (یعنی حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے یا شاید حضرت علی رضی اللہ عنہ نے) یہ آیت تلاوت کی۔

''جب وہ لوگ کوئی برائی کرتے ہیں' یا اپنے اوپر ظلم کرتے ہیں'' یہ آیت کے آخر تک ہے۔

1522 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ يَزِيْدَ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ مُسْلِمٍ، يَقُوْلُ: حَدَّثَنِيْ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيُّ، عَنِ الصُّنَابِحِيِّ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، اَنَّ رَسُوْلَ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَذَ بِيَدِهِ، وَقَالَ: يَا مُعَاذُ، وَاللّٰهِ اِنِّيْ لَاُحِبُّكَ، وَاللّٰهِ اِنِّيْ لَاُحِبُّكَ، فَقَالَ: اُوْصِيكَ يَا مُعَاذُ لَا تَدَعَنَّ فِيْ دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ تَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ، وَشُكْرِكَ، وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ، وَاَوْصٰى بِذٰلِكَ مُعَاذٌ الصُّنَابِحِيَّ، وَاَوْصٰى بِهِ الصُّنَابِحِيُّ اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

❁❁ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا ہاتھ پکڑ کر ارشاد فرمایا: اے معاذ! اللہ کی قسم! میں تم سے محبت کرتا ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے معاذ! اللہ کی قسم میں تم سے محبت کرتا ہوں' میں تمہیں تلقین کر رہا ہوں' تم ہر نماز کے بعد یہ کلمات پڑھنا ہرگز ترک نہ کرنا۔

''اے اللہ! اپنے ذکر اپنے شکر اور اچھے طریقے سے اپنی عبادت کے بارے میں میری مدد کر''۔

1521- اسناده حسن كما قال الحافظ الذهبي في "تذكرة الحافظ" 1/ 11، اسماء بن الحكم روى عنه علي بن ربيعة الوالبي والركين بن الربيع، وذكره ابن حبان في "الثقات"، ووثقه العجلي، وحسن الترمذي وابن عدي حديثه هذا، وصححه ابن حبان، وجوّد اسناده الحافظ ابن حجر في "التهذيب"، ومال الى تصحيحه المزي في "تهذيب الكمال" في ترجمة اسماء بن الحكم 534/ 2- 535 واخرجه الترمذي (408) و (3251)، والنسائي في "الكبرى" (10178) و (11012) عن قتيبة بن سعيد، عن ابي عوانة، بهذا الاسناد واخرجه ابن ماجه (1395) والنسائي في "الكبرى" (10175) و (10176) و (10177) من طريق مستقر وسفيان عن عثمان بن المغيرة، به دون ذكر الآية وهو في "مسند احمد" (56)، و"صحيح ابن حبان" (623).

Marfat.com

(راوی بیان کرتے ہیں:) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے صنابحی کو اس کی تلقین کی تھی اور صنابحی نے ابوعبدالرحمٰن کو اس کی تلقین کی تھی۔

1523 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ حُنَيْنَ بْنَ أَبِي حَكِيمٍ، حَدَّثَهُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ اللَّخْمِيِّ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقْرَأَ بِالْمُعَوِّذَاتِ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ

❀❀ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ حکم دیا تھا کہ میں ہر نماز کے بعد معوذات کی تلاوت کیا کروں۔

1524 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ سُوَيْدٍ السَّدُوسِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعْجِبُهُ أَنْ يَدْعُوَ ثَلَاثًا، وَيَسْتَغْفِرَ ثَلَاثًا

❀❀ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات پسند تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم دعا کے کلمات تین مرتبہ پڑھیں اور استغفار کے کلمات تین مرتبہ پڑھیں۔

1525 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ هِلَالٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ ابْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ، قَالَتْ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا أُعَلِّمُكِ كَلِمَاتٍ تَقُولِينَهُنَّ عِنْدَ الْكَرْبِ - أَوْ فِي الْكَرْبِ -؟ اللَّهُ اللَّهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا،

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: هَذَا هِلَالٌ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَابْنُ جَعْفَرٍ هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ

❀❀ سیّدہ اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا:

''کیا میں تمہیں ایسے کلمات کی تعلیم نہ دوں جنہیں تم پریشانی کے وقت پڑھ لیا کرو (یہاں ایک لفظ کے بارے میں راوی کو شک ہے)

''اللہ، اللہ میرا پروردگار ہے میں کسی کو اس کا شریک قرار نہیں دیتی''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ہلال نامی راوی عبدالعزیز کا غلام ہے اور ابن جعفر نامی راوی عبداللہ بن جعفر ہیں۔

1526 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، وَعَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، وَسَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، أَنَّ أَبَا مُوسَى الْأَشْعَرِيَّ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَلَمَّا دَنَوْا مِنَ الْمَدِينَةِ كَبَّرَ النَّاسُ، وَرَفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّكُمْ لَا تَدْعُونَ أَصَمَّ، وَلَا غَائِبًا، إِنَّ الَّذِي تَدْعُونَهُ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ أَعْنَاقِ رِكَابِكُمْ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

1524- اسناده صحيح. ابو داود: هو سليمان بن داود الطيالسي، واسرائيل: هو ابن يونس السبيعي، وابو اسحاق: هو عمرو بن عبد الله السبيعي، وعبد الله: هو ابن مسعود. واخرجه النسائي في "الكبرى" (10218) من طريق يحيى بن آدم عن اسرائيل، بهذا الاسناد. وهو في "مسند احمد" (3744)، و"صحيح ابن حبان" (923)

Marfat.com

وَسَلَّمَ: يَا اَبَا مُوْسٰى، اَلَا اَدُلُّكَ عَلٰى كَنْزٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ؟ فَقُلْتُ، وَمَا هُوَ؟ قَالَ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ،

❁❁ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک سفر میں' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا جب لوگ مدینہ منورہ کے قریب پہنچے' تو لوگوں نے بلند آواز میں تکبیر کہی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اے لوگو! تم کسی بہرے یا غیر موجود ذات کو نہیں پکار رہے تم جسے پکار رہے ہو وہ تمہارے اور تمہاری سواریوں کی گردنوں کے درمیان ہے (یعنی تم سے انتہائی زیادہ قریب ہے)''

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اے ابوموسیٰ! کیا میں تمہاری رہنمائی جنت کے ایک خزانے کی طرف نہ کروں؟ میں نے عرض کی: وہ کیا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لاحول ولا قوۃ الا باللہ (پڑھنا)''

1527 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ، عَنْ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ اَنَّهُمْ كَانُوْا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُمْ يَتَصَعَّدُوْنَ فِيْ ثَنِيَّةٍ، فَجَعَلَ رَجُلٌ كُلَّمَا عَلَا الثَّنِيَّةَ نَادَى: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، فَقَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّكُمْ لَا تُنَادُوْنَ اَصَمَّ وَلَا غَائِبًا، ثُمَّ قَالَ: يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ قَيْسٍ، فَذَكَرَ مَعْنَاهُ،

❁❁ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: وہ لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے وہ لوگ ایک پہاڑی پر چڑھ رہے تھے' جب بھی کوئی شخص پہاڑی پر چڑھتا تھا تو بلند آواز میں لا الہ الا اللہ واللہ اکبر پڑھتا تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم کسی بہرے یا غیر موجود کو نہیں پکار رہے' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے عبداللہ بن قیس (اس کے بعد راوی نے حسب سابق حدیث ذکر کی ہے)

1528 - حَدَّثَنَا اَبُوْ صَالِحٍ مَحْبُوْبُ بْنُ مُوْسٰى، اَخْبَرَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ، عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى بِهٰذَا الْحَدِيْثِ، وَقَالَ فِيْهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِرْبَعُوْا عَلٰى اَنْفُسِكُمْ

❁❁ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اے لوگو! اپنے آپ کو سکون پہنچاؤ''۔

1529 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ، حَدَّثَنَا اَبُو الْحُسَيْنِ زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ شُرَيْحٍ الْاِسْكَنْدَرَانِيُّ، حَدَّثَنِيْ اَبُوْ هَانِئٍ الْخَوْلَانِيُّ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا عَلِيٍّ الْجَنْبِيَّ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ: رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا، وَبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا، وَبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا، وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

❁❁ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

Marfat.com

''جو شخص یہ پڑھتا ہے میں اللہ تعالیٰ کے پروردگار ہونے، اسلام کے دین ہونے اور حضرت محمد ﷺ کے رسول ہونے سے راضی ہوں (یعنی ان پر ایمان رکھتا ہوں) اس شخص کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے''۔

1530 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى عَلَيَّ وَاحِدَةً، صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرًا

❀❀ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل کرتا ہے''۔

1531 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مِنْ أَفْضَلِ أَيَّامِكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَأَكْثِرُوا عَلَيَّ مِنَ الصَّلَاةِ فِيهِ، فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ مَعْرُوضَةٌ عَلَيَّ، قَالَ: فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ: وَكَيْفَ تُعْرَضُ صَلَاتُنَا عَلَيْكَ، وَقَدْ أَرَمْتَ؟ - قَالَ: يَقُولُونَ: بَلِيتَ - قَالَ: إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمْ

❀❀ حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''تمہارے دنوں میں سب سے زیادہ فضیلت والا دن جمعہ کا دن ہے تم اس دن میں مجھ پر بکثرت درود بھیجو کیونکہ تمہارا درود میرے سامنے پیش کیا جاتا ہے''۔

راوی کہتے ہیں: لوگوں نے دریافت کیا: یارسول اللہ! ہمارا درود آپ ﷺ پر کیسے پیش کیا جائے گا' جبکہ آپ ﷺ پوسیدہ ہو چکے ہوں گے (یہاں ایک لفظ کے بارے میں راوی کو شک ہے) نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''بے شک اللہ تعالیٰ نے زمین کے لیے انبیاء کے جسموں کو حرام کر دیا ہے (یعنی زمین ان کو خراب نہیں کر سکتی)''۔

بَابُ النَّهْيِ عَنْ أَنْ يَدْعُوَ الْإِنْسَانُ عَلَى أَهْلِهِ وَمَالِهِ

باب: اس بات کی ممانعت کہ آدمی اپنے اہل خانہ یا مال کے خلاف دعا کرے

1532 - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، وَيَحْيَى بْنُ الْفَضْلِ، وَسُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، قَالُوا: حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُجَاهِدٍ أَبُو حَزْرَةَ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَدْعُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ، وَلَا تَدْعُوا عَلَى أَوْلَادِكُمْ، وَلَا

1531- صحيح لغيره، هذا اسناد رجاله ثقات غير عبد الرحمن بن يزيد. فقد اختلفوا فى تعيينه، فذهب الدارقطنى وغيره الى انه ابن جابر الازدى الثقة، وعليه فالاسناد صحيح، وذهب الامام البخارى وابو زرعة وابو حاتم وابو داود وابن حبان الى انه عبد الرحمن بن يزيد بن تميم السلمى، فالاسناد ضعيف. ذكر ذلك الحافظ ابن رجب فى "شرح العلل" 2/ 681 - 684، وابن القيم فى "جلاء الافهام" ص 35 والمنذرى فى "تهذيب سنن ابى داود" 4/ 273 - 274. واخرجه ابن ماجه (1085) النسائى فى "الكبرى" (1678) من طريق حسين بن على الجعفى، بهذا الاسناد. وهو فى "مسند احمد" (16162) وصحيح ابن حبان (910)

Marfat.com

تَدْعُوا عَلٰى خَدَمِكُمْ، وَلَا تَدْعُوا عَلٰى اَمْوَالِكُمْ، لَا تُوَافِقُوا مِنَ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى سَاعَةَ نَيْلٍ فِيْهَا عَطَاءٌ، فَيَسْتَجِيبَ لَكُمْ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: هٰذَا الْحَدِيْثُ مُتَّصِلٌ، عُبَادَةُ بْنُ الْوَلِيْدِ بْنِ عُبَادَةَ، لَقِيَ جَابِرًا

❀❀ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اپنے خلاف دعا نہ کرو اور اپنی اولاد کے خلاف دعا نہ کرو اور اپنے خادموں کے خلاف دعا نہ کرو اپنے اموال کے خلاف دعا نہ کرو' کہیں ایسا نہ ہو کہ تمہاری دعا کسی ایسے وقت میں ہو' جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایسی گھڑی ہو' جس میں وہ دعا قبول ہو جائے''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ روایت متصل ہے عبادہ بن ولید نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے ملاقات کی ہے۔

بَابُ الصَّلَاةِ عَلٰى غَيْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب: نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ کسی کے لیے لفظ ''صلوٰۃ'' (رحمت) استعمال کرنا

1533 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسٰى، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ نُبَيْحٍ الْعَنَزِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ امْرَاَةً، قَالَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلِّ عَلَيَّ وَعَلٰى زَوْجِي، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكِ وَعَلٰى زَوْجِكِ .

❀❀ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک خاتون نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرے لیے اور میرے شوہر کے لیے دعائے رحمت کیجئے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اللہ تعالیٰ تم پر اور تمہارے شوہر پر رحمت نازل کرے''۔

بَابُ الدُّعَاءِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ

باب: کسی کی غیر موجودگی میں اس کے لیے دعا کرنا

1534 - حَدَّثَنَا رَجَاءُ بْنُ الْمُرَجَّى، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، اَخْبَرَنَا مُوْسَى بْنُ ثَرْوَانَ، حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ كُرَيْزٍ، حَدَّثَتْنِي اُمُّ الدَّرْدَاءِ، قَالَتْ: حَدَّثَنِي سَيِّدِي اَبُو الدَّرْدَاءِ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِذَا دَعَا الرَّجُلُ لِاَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ، قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ: آمِيْنَ، وَلَكَ بِمِثْلٍ

❀❀ سیدہ اُم درداء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میرے آقا (یعنی حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ) نے مجھے یہ بات بتائی کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جب کوئی شخص اپنے بھائی کے لیے اس کی غیر موجودگی میں دعا کرتا ہے' تو فرشتے کہتے ہیں: آمین اور تمہیں بھی اسی مانند (نصیب ہو)''۔

Marfat.com

1535 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِیْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زِیَادٍ، عَنْ اَبِیْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اَسْرَعَ الدُّعَاءِ اِجَابَةً، دَعْوَةُ غَائِبٍ لِغَائِبٍ

❀❀ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''سب سے زیادہ تیزی سے مستجاب ہونے والی دعا' کسی شخص کی غیر موجود شخص کے لیے کی جانے والی دعا ہے''۔

1536 - حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِیُّ، عَنْ يَحْيٰى، عَنْ اَبِیْ جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثُ دَعَوَاتٍ مُسْتَجَابَاتٌ لَا شَكَّ فِيْهِنَّ: دَعْوَةُ الْوَالِدِ، وَدَعْوَةُ الْمُسَافِرِ، وَدَعْوَةُ الْمَظْلُوْمِ

❀❀ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''تین دعاؤں کے مستجاب ہونے کے بارے میں کوئی شک نہیں ہے' والد کی (اولاد کے لیے کی جانے والی) دعا' مسافر کی دعا اور مظلوم کی دعا''۔

بَابُ مَا يَقُوْلُ الرَّجُلُ اِذَا خَافَ قَوْمًا

باب: جب آدمی کو کسی قوم کی طرف سے خوف ہو' تو وہ کیا پڑھے؟

1537 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثنا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِیْ اَبِیْ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِیْ بُرْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا خَافَ قَوْمًا، قَالَ: اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ، وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

❀❀ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کسی قوم (کی طرف سے حملے وغیرہ یا نقصان پہنچانے) کا اندیشہ ہوتا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ پڑھتے تھے۔

''اے اللہ! ہم ان کے مقابلے میں تجھے کرتے ہیں اور ان کے شر سے تیری پناہ مانگتے ہیں''۔

بَابٌ فِی الْاِسْتِخَارَةِ

باب: استخارہ کا بیان

1538 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِیُّ، وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُقَاتِلٍ، خَالُ الْقَعْنَبِیِّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ

1537- اسناده صحيح. هشام: هو ابن ابی عبدالله الدستوائی، وقتادة: هو ابن دعامة السدوسی، وابو بردة: هو ابن ابی موسی عبد الله بن قيس الاشعری. واخرجه النسائی فی "الكبرى" (8577) و (10362) من طريق معاذ بن هشام، بهذا الاسناد. وهو فی "مسند احمد" (19719)، و"صحيح ابن حبان" (4765).

Marfat.com

عِيسٰى، الْمَعْنٰى وَاحِدٌ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِى الْمَوَالِ، حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا الِاسْتِخَارَةَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ، يَقُوْلُ لَنَا: اِذَا هَمَّ اَحَدُكُمْ بِالْاَمْرِ، فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ مِنْ غَيْرِ الْفَرِيضَةِ، وَلْيَقُلْ: اللّٰهُمَّ اِنِّى اَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ، وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ، وَاَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ، فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ، وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ، اللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ - يُسَمِّيهِ - بِعَيْنِهِ الَّذِى يُرِيدُ خَيْرٌ لِى فِى دِينِى وَمَعَاشِى، وَمَعَادِى، وَعَاقِبَةِ اَمْرِى، فَاقْدُرْهُ لِى، وَيَسِّرْهُ لِى، وَبَارِكْ لِى فِيهِ، اللّٰهُمَّ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُهُ شَرًّا لِى مِثْلَ الْاَوَّلِ، فَاصْرِفْنِى عَنْهُ وَاصْرِفْهُ عَنِّى، وَاقْدُرْ لِى الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ، ثُمَّ رَضِّنِى بِهِ، اَوْ قَالَ: فِى عَاجِلِ اَمْرِى، وَآجِلِهِ، قَالَ ابْنُ مَسْلَمَةَ، وَابْنُ عِيسٰى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ

❁❁ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں استخارہ کی تعلیم یوں دیتے تھے' جس طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں قرآن کی کسی سورت کی تعلیم دیتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہم سے یہ فرماتے تھے۔

جب کسی شخص کو کوئی معاملہ درپیش ہو' تو وہ فرض نماز کے علاوہ دو رکعت ادا کرے اور یہ پڑھے:

''اے اللہ! میں تیرے علم کی مدد سے تجھ سے بھلائی طلب کرتا ہوں اور تیری قدرت کی مدد سے تجھ سے قدرت طلب کرتا ہوں اور تیرے عظیم فضل کا تجھ سے سوال کرتا ہوں بے شک تو قدرت رکھتا ہے میں قدرت نہیں رکھتا تو علم رکھتا ہے اور میں علم نہیں رکھتا تو غیب کا بہت زیادہ علم رکھنے والا ہے اے اللہ! اگر تو یہ جانتا ہے کہ یہ معاملہ (یہاں اس آدمی کو اس متعین معاملے کا نام لینا چاہئے) میری دنیا، میری زندگی، میری آخرت اور انجام کے اعتبار سے بہتر ہے' تو اسے میرے مقدر میں کر دے اور اسے میرے لیے آسان کر دے اور اس میں میرے لیے برکت رکھ دے اے اللہ! اگر اس کے بارے میں' تو یہ جانتا ہے کہ یہ میرے حق میں برا ہے (اس کے بعد سابقہ الفاظ کی مانند الفاظ پڑھے) تو مجھے اس سے پھیر دے اور اسے مجھ سے پھیر دے اور میرے لیے بھلائی نصیب کر دے خواہ وہ جہاں بھی ہو اور پھر مجھے اس سے راضی کر دے''۔

(راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) ''میرے مقابلے میں جلد یا بریر''۔

ابن مسلمہ اور ابن عیسیٰ نے یہ کہا ہے یہ روایت محمد بن منکدر کے حوالے سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

بَابٌ فِى الِاسْتِعَاذَةِ

باب: پناہ مانگنے سے متعلق (دعائیں)

1539 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، قَالَ: كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْ خَمْسٍ: مِنَ الْجُبْنِ، وَالْبُخْلِ،

Marfat.com

وَسُوءِ الْعُمُرِ، وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ

❀❀ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پانچ چیزوں سے پناہ مانگا کرتے تھے: بزدلی، کنجوسی، انتہائی بڑھاپا، سینے کی آزمائش اور قبر کا عذاب۔

1540 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، اَخْبَرَنَا الْمُعْتَمِرُ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِی، قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُوْلُ: كَانَ رَسُوْلُ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ، وَالْهَرَمِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ.

❀❀ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ پڑھا کرتے تھے:

''اے اللہ! میں عاجز ہو جانے، سستی، بزدلی، کنجوسی اور بڑھاپے سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں زندگی اور موت کی آزمائش سے تیری پناہ مانگتا ہوں''۔

1541 - حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، قَالَ سَعِيْدٌ الزُّهْرِیُّ: عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِیْ عَمْرٍو، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كُنْتُ اَخْدِمُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكُنْتُ اَسْمَعُهُ كَثِيْرًا، يَقُوْلُ: اللّٰهُمَّ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ، وَضَلَعِ الدَّيْنِ، وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ، وَذَكَرَ بَعْضَ مَا ذَكَرَهُ التَّيْمِیُّ

❀❀ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کیا کرتا تھا میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اکثر یہ پڑھتے ہوئے سنتا تھا۔

''اے اللہ! میں شدید غم و پریشانی، قرض کے بوجھ اور لوگوں کے غلبے سے تیری پناہ مانگتا ہوں''۔

اس راوی نے بعض ان الفاظ کا ذکر بھی کیا ہے جن کا ذکر تیمی نے کیا ہے۔

1542 - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِیُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ الْمَكِّیِّ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَلِّمُهُمْ هٰذَا الدُّعَاءَ كَمَا يُعَلِّمُهُمُ السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْآنِ، يَقُوْلُ: اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

❀❀ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم انہیں اس دعا کی تعلیم اس طرح دیا کرتے تھے جس طرح لوگوں کو قرآن کی کسی سورت کی تعلیم دیتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ پڑھتے تھے۔

''اے اللہ! میں جہنم کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور دجال کی آزمائش سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور زندگی اور موت کی آزمائش سے تیری پناہ مانگتا ہوں''۔

1543 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُوْسَى الرَّازِیُّ، اَخْبَرَنَا عِيْسٰى، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ

Marfat.com

عَنْهَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو بِهٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ: اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ، وَعَذَابِ النَّارِ، وَمِنْ شَرِّ الْغِنٰى وَالْفَقْرِ

❁❁ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کلمات کے ذریعے دعا کرتے تھے۔

''اے اللہ! میں جہنم کی آزمائش، جہنم کے عذاب، خوشحالی اور تنگدستی کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں''۔

1544 - حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ: اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ، وَالْقِلَّةِ، وَالذِّلَّةِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اَظْلِمَ، اَوْ اُظْلَمَ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھتے تھے:

''اے اللہ! میں غربت، قلت اور ذلت سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں اس بات سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے''۔

1545 - حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْفٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَبْدِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كَانَ مِنْ دُعَاءِ رَسُوْلِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ، وَتَحْوِيْلِ عَافِيَتِكَ، وَفُجَاءَةِ نَقْمَتِكَ، وَجَمِيْعِ سُخْطِكَ

❁❁ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے:

''اے اللہ! میں تیری نعمت زائل ہو جانے، تیری عافیت تبدیل ہو جانے، تیرے اچانک انتقام (یعنی عذاب) اور تیری ہر قسم کی ناراضگی سے تیری پناہ مانگتا ہوں''۔

1546 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ، حَدَّثَنَا ضُبَارَةُ بْنُ عَبْدِ بْنِ اَبِي السُّلَيْكِ، عَنْ دُوَيْدِ بْنِ نَافِعٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ صَالِحٍ السَّمَّانُ، قَالَ: قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ: اِنَّ رَسُوْلَ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو يَقُوْلُ: اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشِّقَاقِ، وَالنِّفَاقِ، وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے:

''اے اللہ! میں حق کی مخالفت، منافقت اور برے اخلاق سے تیری پناہ مانگتا ہوں''۔

1547 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، عَنِ ابْنِ اِدْرِيْسَ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُوْعِ، فَاِنَّهُ بِئْسَ الضَّجِيْعُ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ

1547 - اسناده قوي. ابن عجلان - هو محمد بن عجلان المدني - صدوق لا بأس به. ابن ادريس: هو عبد الله بن ادريس بن يزيد الأودي، والمقبري: هو سعيد بن ابي سعيد المقبري. واخرجه النسائي في "الكبرى" (7851) و (7852) من طريقين عن عبد الله بن ادريس، بهذا الاسناد. واخرجه ابن ماجه (3354) من طريق كعب عن ابي هريرة، به. لكن في اسناده ليث بن ابي سليم. وهو في "صحيح ابن حبان" (1029).

Marfat.com

الْخِيَانَةِ، فَإِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ

❀❀ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے تھے:

''اے اللہ! میں بھوک سے تیری پناہ مانگتا ہوں کیونکہ وہ بری ساتھی ہے اور میں خیانت سے تیری پناہ مانگتا ہوں کیونکہ وہ بری خصلت ہے''۔

1548 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَخِيهِ عَبَّادِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْأَرْبَعِ، مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ، وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ، وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ، وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ

❀❀ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے تھے:

''اے اللہ! میں چیزوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں ایسے علم سے جو فائدہ نہ دے ایسے دل سے جو ڈرے نہیں ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو اور ایسی دعا سے جو قبول نہ ہو''۔

1549 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ، قَالَ: قَالَ أَبُو الْمُعْتَمِرِ: أُرَى أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَنَا، أَنَّ رَسُولَ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ صَلَاةٍ لَا تَنْفَعُ، وَذَكَرَ دُعَاءً آخَرَ

❀❀ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے تھے:

''اے اللہ! میں ایسی نماز سے تیری پناہ مانگتا ہوں جو فائدہ نہ دے''۔

انہوں نے ایک اور دعا بھی ذکر کی ہے۔

1550 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ الْأَشْجَعِيِّ، قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ، عَمَّا كَانَ رَسُولُ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِهِ، قَالَتْ: كَانَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ، وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ

❀❀ فروہ بن نوفل اشجعی بیان کرتے ہیں: میں نے اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے یہ دریافت کیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کیا دعا مانگا کرتے تھے تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ پڑھتے تھے۔

''اے اللہ! میں نے جو عمل کیا اس کے شر سے اور جو عمل نہیں کیا اس کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں''۔

1551 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ بْنِ الزُّبَيْرِ، ح وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا

1550- اسناده صحيح. عثمان بن ابى شيبة: هو عثمان بن محمد بن ابراهيم العبسى، وجرير: هو ابن عبد الحميد الضبى، ومنصور: هو ابن المعتمر، وفروة بن نوفل الاشجعى مختلف فى صحبته والصواب ان الصحبة لابيه، روى عنه جمع، وذكره ابن حبان فى "الثقات"، واخرج له مسلم هذا الحديث. واخرجه مسلم (2716)، والنسائى فى "الكبرى" (1231) و (7911) من طرق عن جرير، بهذا الاسناد. واخرجه مسلم (2716)، وابن ماجه (3839)، والنسائى (7909) و (7910) و (7912) و (7913) و (7914) من طرق عن هلال بن يساف، به. وهو فى "مسند احمد" (26368)، و"صحيح ابن حبان" (1031)

Marfat.com

وَكِيعٌ، الْمَعْنَى، عَنْ سَعْدِ بْنِ اَوْسٍ، عَنْ بِلَالٍ الْعَبْسِيِّ، عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ، عَنْ اَبِيْهِ - فِيْ حَدِيْثِ اَبِيْ اَحْمَدَ شَكَلِ بْنِ حُمَيْدٍ -، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ، عَلِّمْنِيْ دُعَاءً، قَالَ: قُلْ: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِيْ، وَمِنْ شَرِّ بَصَرِيْ، وَمِنْ شَرِّ لِسَانِيْ، وَمِنْ شَرِّ قَلْبِيْ، وَمِنْ شَرِّ مَنِيِّيْ

٭٭ حضرت شکل بن حمید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کسی دعا کی تعلیم دیجئے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم یہ پڑھو:

''اے اللہ! میں اپنی سماعت کے شر سے اپنی بصارت کے شر سے اپنی زبان کے شر سے اپنے دل کے شر سے اور اپنے مادہ تولید کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں''۔

1552 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ صَيْفِيٍّ، مَوْلٰى اَفْلَحَ، مَوْلٰى اَبِيْ اَيُّوْبَ، عَنْ اَبِي الْيَسَرِ، اَنَّ رَسُوْلَ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَدْمِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ التَّرَدِّيْ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْغَرَقِ، وَالْحَرَقِ، وَالْهَرَمِ، وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ يَتَخَبَّطَنِي الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ، وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَمُوْتَ فِيْ سَبِيْلِكَ مُدْبِرًا، وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَمُوْتَ لَدِيغًا،

٭٭ حضرت ابویسر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے:

''اے اللہ! میں ملبے کے نیچے آجانے سے تیری پناہ مانگتا ہوں، بلندی سے گر جانے سے تیری پناہ مانگتا ہوں، ڈوبنے سے جل جانے سے بوڑھے ہو جانے سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں اس بات سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ موت کے وقت شیطان مجھے بدحواس کر دے اور میں اس بات سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ میں تیری راہ میں (جہاد کے دوران) تیس پھیرتے ہوئے مر جاؤں اور میں اس بات سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ میں زہریلے جانور کے کاٹے سے مر جاؤں''۔

1553 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوْسَى الرَّازِيُّ، اَخْبَرَنَا عِيْسٰى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنِيْ مَوْلًى لِاَبِيْ اَيُّوْبَ، عَنْ اَبِي الْيَسَرِ، زَادَ فِيْهِ وَالْغَمِّ

٭٭ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابویسر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں: ''اور غم سے''۔

1554 - حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، اَخْبَرَنَا قَتَادَةُ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ، وَالْجُنُوْنِ، وَالْجُذَامِ، وَمِنْ سَيِّئِ الْاَسْقَامِ

٭٭ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کیا کرتے تھے۔

1554 – اسناده صحيح. حماد: هو ابن سلمة البصري، وقتادة: هو ابن دعامة السدوسي. واخرجه النسائي في "الكبرى" (7876) من طريق همام بن يحيى، عن قتادة، بهذا الاسناد. وهو في "مسند احمد" (13004)، و"صحيح ابن حبان" (1017)

Marfat.com

''اے اللہ! میں کل پھلبہری، پاگل پن، جذام اور بری بیماریوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں''۔

1555 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُدَانِيُّ، اَخْبَرَنَا غَسَّانُ بْنُ عَوْفٍ، اَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: دَخَلَ رَسُوْلُ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ الْمَسْجِدَ، فَاِذَا هُوَ بِرَجُلٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، يُقَالُ لَهُ: اَبُوْ اُمَامَةَ، فَقَالَ: يَا اُمَامَةَ، مَا لِيْ اَرَاكَ جَالِسًا فِي الْمَسْجِدِ فِيْ غَيْرِ وَقْتِ الصَّلَاةِ؟، قَالَ: هُمُوْمٌ لَزِمَتْنِيْ، وَدُيُوْنٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَالَ: اَفَلَا اُعَلِّمُكَ كَلَامًا اِذَا اَنْتَ قُلْتَهُ اَذْهَبَ عَزَّ وَجَلَّ هَمَّكَ، وَقَضَى عَنْكَ دَيْنَكَ؟، قَالَ: قُلْتُ: بَلَى، يَا رَسُوْلَ، قَالَ: قُلْ اِذَا اَصْبَحْتَ، وَاِذَا اَمْسَيْتَ: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ، وَقَهْرِ الرِّجَالِ، قَالَ: فَفَعَلْتُ ذٰلِكَ، فَاَذْهَبَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ هَمِّيْ، وَقَضَى عَنِّيْ دَيْنِيْ

❁❁ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے' تو وہاں انصار سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب جن کا نام ابوامامہ تھا وہ موجود تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: اے ابوامامہ! کیا وجہ ہے کہ تم نماز کے وقت کے علاوہ میں مسجد میں بیٹھے ہوئے ہو۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے پریشانیاں اور قرض لاحق ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسے کلمات کی تعلیم نہ دوں کہ جب تم انہیں پڑھ لو گے تو اللہ تعالیٰ تمہاری پریشانیوں کو ختم کر دے گا' اور تمہارے قرض کو ادا کروا دے گا۔ ان صاحب نے عرض کی: جی ہاں' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم صبح اور شام کے وقت یہ پڑھو۔

''اے اللہ! میں غم اور پریشانی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ میں عاجز ہو جانے اور کسل مندی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ میں بزدلی اور کنجوسی سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں قرض کے غلبے اور لوگوں کے قہر سے تیری پناہ مانگتا ہوں''۔

وہ صاحب بیان کرتے ہیں: میں نے ایسا ہی کیا' تو اللہ تعالیٰ نے میری پریشانی ختم کر دی اور میرا قرض ادا کروا دیا۔

Marfat.com

9 - کِتَابُ الزَّکٰوۃِ

کتاب: زکوٰۃ کے بارے میں روایات

1556 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، اَخْبَرَنِىْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: لَمَّا تُوُفِّىَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاسْتُخْلِفَ اَبُوْ بَكْرٍ بَعْدَهُ، وَكَفَرَ مَنْ كَفَرَ مِنَ الْعَرَبِ، قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لِاَبِىْ بَكْرٍ: كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ، وَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ، حَتّٰى يَقُوْلُوْا: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، فَمَنْ قَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، عَصَمَ مِنِّىْ مَالَهُ وَنَفْسَهُ، اِلَّا بِحَقِّهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ؟، فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ: وَاللّٰهِ لَاُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ، فَاِنَّ الزَّكٰوةَ حَقُّ الْمَالِ، وَاللّٰهِ، لَوْ مَنَعُوْنِىْ عِقَالًا كَانُوْا يُؤَدُّوْنَهُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلٰى مَنْعِهِ، فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: فَوَاللّٰهِ، مَا هُوَ اِلَّا اَنْ رَاَيْتُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ شَرَحَ صَدْرَ اَبِىْ بَكْرٍ لِلْقِتَالِ، قَالَ: فَعَرَفْتُ اَنَّهُ الْحَقُّ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَرَوَاهُ رَبَاحُ بْنُ زَيْدٍ وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ بِاِسْنَادِهِ. وَقَالَ بَعْضُهُمْ: عِقَالًا. وَرَوَاهُ ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ يُوْنُسَ، قَالَ: عَنَاقًا،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: قَالَ شُعَيْبُ بْنُ اَبِىْ حَمْزَةَ، وَمَعْمَرٌ، وَالزُّبَيْدِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، فِىْ هٰذَا الْحَدِيْثِ: لَوْ مَنَعُوْنِىْ عَنَاقًا، وَرَوَى عَنْبَسَةُ، عَنْ يُوْنُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ فِىْ هٰذَا الْحَدِيْثِ، قَالَ: عَنَاقًا.

❀❀ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوگیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو خلیفہ مقرر کر دیا گیا اور عربوں میں سے کچھ لوگوں نے کفر اختیار کیا' تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ رضی اللہ عنہ ایسے لوگوں کے ساتھ کیسے جنگ کریں گے جبکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے:

''مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں کے ساتھ اس وقت تک جنگ کروں جب تک وہ یہ اعتراف نہیں کر لیتے کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے' جو شخص یہ اعتراف کر لے کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں وہ اپنے مال اور اپنی جان کو مجھ سے محفوظ کر لے گا' البتہ اس کے حق کا معاملہ مختلف ہے اور اس کا حساب اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہوگا''۔

1556- اسناده صحيح. الليث: هو ابن سعد، وعقيل: هو ابن خالد الاموى، والزهرى: هو محمد بن مسلم. واخرجه البخارى (1399)، ومسلم (20)، والترمذى (2790)، والنسائى فى "الكبرى" (2235) و (1348) و (3419) و (3421) و (4284) و (4285) من طرق عن الزهرى، به. واخرجه النسائى (3420) و (3422) و (3423) من طريق سعيد بن المسيب، عن ابى هريرة، به. وهو فى "مسند احمد" (67)، و"صحيح ابن حبان" (217).

Marfat.com

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں اس شخص کے ساتھ ضرور جنگ کروں گا' جو نماز اور زکوٰۃ کے درمیان فرق کرے گا کیونکہ زکوٰۃ مال کا حق ہے اللہ کی قسم! اگر وہ مجھے کوئی ایسی رسی نہ دیں جو وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ادا کیا کرتے تھے' تو اس کی عدم ادائیگی پر بھی میں ان کے ساتھ جنگ کروں گا۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: اللہ کی قسم! میں نے یہ بات دیکھی کہ اللہ تعالیٰ نے اس جنگ کے لیے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو شرح صدر عطا کیا ہے اور مجھے یہ اندازہ ہو گیا کہ یہی درست ہے۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ زہری کے حوالے سے منقول ہے۔

بعض راویوں نے یہاں لفظ ''رسی'' نقل کیا ہے اور بعض راویوں نے ''بکری کا بچہ'' نقل کیا ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ زہری کے حوالے سے منقول ہے' جس میں یہ الفاظ ہیں: ''اگر وہ مجھے بکری کا بچہ دینے سے انکار کریں''۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ زہری کے حوالے سے منقول ہے' جس میں ''بکری کا بچہ'' کا لفظ منقول ہے۔

1557 - حَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ، وَسُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ، قَالَا: اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ هٰذَا الْحَدِيْثَ قَالَ: قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ: اِنَّ حَقَّهُ اَدَاءُ الزَّكَاةِ، وَقَالَ: عِقَالًا

❀❀ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ زہری کے حوالے سے منقول ہے' جس میں یہ الفاظ ہیں: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

''بے شک اس کا حق زکوٰۃ کی ادائیگی ہے'' اور اس روایت میں راوی نے ''رسی'' کا لفظ نقل کیا ہے۔

بَابُ مَا تَجِبُ فِيْهِ الزَّكَاةُ

باب: کون سی چیز میں زکوٰۃ واجب ہوتی ہے

1558 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ، قَالَ: قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ، يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ فِيْمَا دُوْنَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ، وَلَيْسَ فِيْمَا دُوْنَ خَمْسِ اَوَاقٍ صَدَقَةٌ، وَلَيْسَ فِيْمَا دُوْنَ خَمْسَةِ اَوْسُقٍ صَدَقَةٌ

❀❀ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''پانچ سے کم اونٹوں میں زکوٰۃ لازم نہیں ہوتی۔ پانچ اوقیہ سے کم (چاندی میں) زکوٰۃ لازم نہیں ہوتی اور پانچ وسق سے کم (اناج) میں زکوٰۃ لازم نہیں ہوتی''۔

1559 - حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، حَدَّثَنَا اِدْرِيْسُ بْنُ يَزِيْدَ الْاَوْدِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ الْجَمَلِيِّ، عَنْ اَبِي الْبَخْتَرِيِّ الطَّائِيِّ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، يَرْفَعُهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

Marfat.com

وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ فِيمَا دُوْنَ خَمْسَةِ اَوْسُقٍ زَكَاةٌ، وَالْوَسْقُ: سِتُّونَ مَخْتُومًا ،
قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: اَبُو الْبَخْتَرِيُّ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ،

❁❁ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ مرفوع حدیث کے طور پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
''پانچ وسق سے کم (اناج) میں زکوۃ نہیں ہوتی''۔
راوی بیان کرتے ہیں: ایک وسق سات مختوم (صاع) کا ہوتا ہے۔
(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ابوبختری نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے (احادیث کا) سماع نہیں کیا ہے۔

1560 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ بْنِ اَعْيَنَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْمُغِيْرَةِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ: الْوَسْقُ: سِتُّونَ صَاعًا مَخْتُومًا بِالْحَجَّاجِيِّ

❁❁ ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: ایک وسق ساٹھ صاع کا ہوتا ہے۔ جن پر حجاجی مہر لگی ہوئی ہو۔

1561 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا صُرَدُ بْنُ اَبِي الْمَنَازِلِ، قَالَ: سَمِعْتُ حَبِيبًا الْمَالِكِيَّ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ لِعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ: يَا اَبَا نُجَيْدٍ، اِنَّكُمْ لَتُحَدِّثُوْنَنَا بِاَحَادِيْثَ مَا نَجِدُ لَهَا اَصْلًا فِي الْقُرْآنِ، فَغَضِبَ عِمْرَانُ، وَقَالَ لِلرَّجُلِ: اَوَجَدْتُمْ فِيْ كُلِّ اَرْبَعِينَ دِرْهَمًا دِرْهَمًا، وَمِنْ كُلِّ كَذَا وَكَذَا شَاةً شَاةً، وَمِنْ كُلِّ كَذَا وَكَذَا بَعِيرًا كَذَا وَكَذَا، اَوَجَدْتُمْ هٰذَا فِي الْقُرْآنِ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: فَعَنْ مَنْ اَخَذْتُمْ هٰذَا؟ اَخَذْتُمُوْهُ عَنَّا، وَاَخَذْنَاهُ عَنْ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَذَكَرَ اَشْيَاءَ نَحْوَ هٰذَا

❁❁ حبیب مالکی بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے کہا: اے ابونجید! آپ لوگ ہمیں کچھ ایسی احادیث بیان کرتے ہیں: جن کی اصل ہمیں قرآن میں نہیں ملتی' تو حضرت عمران رضی اللہ عنہ غصے میں آگئے انہوں نے اس شخص سے فرمایا: کیا تمہیں (قرآن میں) یہ ملتا ہے کہ ہر چالیس درہموں میں سے ایک درہم دینا ہے یا اتنی اتنی بکریوں میں سے ایک بکری دینی ہے یا اتنے اتنے اونٹوں میں سے اتنے اونٹ دینے ہیں کیا تمہیں یہ باتیں قرآن میں ملتی ہیں؟ اس نے جواب دیا: جی نہیں۔ حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: پھر تم نے یہ حکم کہاں سے حاصل کیا ہے تم لوگوں نے یہ حکم ہم سے حاصل کیے ہیں اور ہم نے یہ حکم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے حاصل کیے ہیں (راوی بیان کرتے ہیں:) انہوں نے اس کی مانند کچھ اور چیزوں کا بھی ذکر کیا۔

بَابُ الْعُرُوضِ اِذَا كَانَتْ لِلتِّجَارَةِ، هَلْ فِيْهَا مِنْ زَكَاةٍ

باب: سامان جب تجارت کے لیے ہو تو کیا اس پر زکوۃ لازم ہوتی ہے

1562 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوٗدَ بْنِ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوْسٰى اَبُوْ دَاوٗدَ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، حَدَّثَنِيْ خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيْهِ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: اَمَّا بَعْدُ، فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَاْمُرُنَا اَنْ نُخْرِجَ الصَّدَقَةَ مِنَ الَّذِي نَعُدُّ لِلْبَيْعِ

❁❁ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: امابعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ حکم دیا تھا کہ ہم ہر اس چیز میں سے زکوۃ ادا

Marfat.com

کریں جسے ہم نے تجارت کے لیے تیار رکھا ہو۔

بَابُ الْكَنْزِ مَا هُوَ؟ وَزَكَاةِ الْحُلِيِّ

باب: ''کنز'' کیا ہے اور زیورات کی زکوٰۃ (کا حکم)

1563 - حَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ، وَحُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ، الْمَعْنٰى، اَنَّ خَالِدَ بْنَ الْحَارِثِ، حَدَّثَهُمْ، حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ امْرَاَةً اَتَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهَا ابْنَةٌ لَهَا، وَفِيْ يَدِ ابْنَتِهَا مَسَكَتَانِ غَلِيظَتَانِ مِنْ ذَهَبٍ، فَقَالَ لَهَا: اَتُعْطِينَ زَكَاةَ هٰذَا؟، قَالَتْ: لَا، قَالَ: اَيَسُرُّكِ اَنْ يُسَوِّرَكِ اللّٰهُ بِهِمَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ سِوَارَيْنِ مِنْ نَارٍ؟، قَالَ: فَخَلَعَتْهُمَا، فَاَلْقَتْهُمَا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَتْ: هُمَا لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلِرَسُوْلِهِ

❀❀ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا (حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک عورت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اس کے ساتھ اس کی بیٹی بھی تھی اس کی بیٹی کے ہاتھ میں سونے کے بنے ہوئے دو موٹے کنگن تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت سے دریافت کیا: کیا تم اس کی زکوٰۃ ادا کرتی ہو۔ اس نے عرض کی: جی نہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا تمہیں یہ بات پسند ہے کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ان کے عوض میں تمہیں آگ سے بنے ہوئے دو کنگن پہنائے؟ راوی بیان کرتے ہیں: اس عورت نے وہ دونوں کنگن اتارے انہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے رکھتے ہوئے عرض کی: یہ اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہیں۔

1564 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسٰى، حَدَّثَنَا عَتَّابٌ يَعْنِي ابْنَ بَشِيرٍ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ اَلْبَسُ اَوْضَاحًا مِنْ ذَهَبٍ، فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَكَنْزٌ هُوَ؟ فَقَالَ: مَا بَلَغَ اَنْ تُؤَدَّى زَكَاتُهُ، فَزُكِّيَ فَلَيْسَ بِكَنْزٍ

❀❀ سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں سونے کا ہار پہنا کرتی تھی میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا یہ ''کنز'' شمار ہو گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو (سونا) اس حد تک پہنچ جائے کہ اس میں زکوٰۃ کی ادائیگی لازم ہو جائے اور پھر زکوٰۃ ادا کر دی جائے تو وہ کنز شمار نہیں ہو گا۔

1565 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِدْرِيْسَ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ،

1564- حسن لغيره، وهذا سند رجاله ثقات الا ان عطاء - وهو ابن ابى رباح - لم يسمع من ام سلمة فيما قاله على بن المدينى. ومع ذلك فقد صححه ابن القطان، وجودَّ اسناده الحافظ العراقى فيما نقله عنهما الحافظ ابن حجر فى "الفتح/3" 272! واخرجه البيهقى 4/ 140 من طريق ابى داود، بهذا الاسناد. واخرجه الطبرانى فى "المعجم الكبير" /23 (613)، والدارقطنى (1950)، والحاكم فى "المستدرك" /1 390، والبيهقى /4 83 و140 من طريق محمد بن مهاجر عن ثابت بن عجلان، بهذا الاسناد. وله شاهد من حديث ابن عمر، عند البخارى (1404) وابن ماجه (1787). وآخر من حديث ابى هريرة عند ابن ماجه (1788)، والترمذى (623)، وابن حبان (3216).

Marfat.com

عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ جَعْفَرٍ، اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، اَخْبَرَهُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ، اَنَّهُ قَالَ: دَخَلْنَا عَلٰى عَائِشَةَ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَاَى فِيْ يَدَيَّ فَتَخَاتٍ مِنْ وَّرِقٍ، فَقَالَ: مَا هٰذَا يَا عَائِشَةُ؟، فَقُلْتُ: صَنَعْتُهُنَّ اَتَزَيَّنُ لَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَالَ: اَتُؤَدِّيْنَ زَكَاتَهُنَّ؟، قُلْتُ: لَا، اَوْ مَا شَاءَ اللّٰهُ، قَالَ: هُوَ حَسْبُكِ مِنَ النَّارِ،

❁❁ عبداللہ بن شداد بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم ﷺ کی زوجہ محترمہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے بتایا: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ میرے ہاں تشریف لائے تو آپ ﷺ نے میرے ہاتھ میں چاندی کی بنی ہوئی انگوٹھیاں ملاحظہ فرمائیں۔ آپ ﷺ نے دریافت کیا: اے عائشہ! یہ کس لیے ہیں؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے یہ اس لیے تیار کروائی ہیں تاکہ آپ ﷺ کے لیے زینت اختیار کروں۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: تم نے ان کی زکوٰۃ ادا کی ہے؟ میں نے عرض کی: جی نہیں (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) جو بھی اللہ کو منظور تھا وہ کہا۔ تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جہنم میں (جانے کے لیے) یہ تمہارے لیے کافی ہیں۔

1566 - حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عُمَرَ بْنِ يَعْلَى، فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ نَحْوَ حَدِيْثِ الْخَاتَمِ، قِيْلَ لِسُفْيَانَ كَيْفَ تُزَكِّيْهِ، قَالَ: تَضُمُّهُ اِلٰى غَيْرِهِ

❁❁ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے جس میں انگوٹھی والی روایت کا ذکر ہے۔ سفیان سے دریافت کیا گیا: اس کی زکوٰۃ آپ کیسے ادا کریں گے؟ انہوں نے فرمایا: اسے دوسرے (مال زکوٰۃ) میں شامل کر کے (پھر زکوٰۃ ادا کی جائے گی)۔

بَابٌ فِيْ زَكَاةِ السَّائِمَةِ

باب: کھلی جگہ پر چرنے والے جانوروں کی زکوٰۃ کا حکم

1567 - حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، قَالَ: اَخَذْتُ مِنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَنَسٍ كِتَابًا، زَعَمَ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ كَتَبَهُ لِاَنَسٍ، وَعَلَيْهِ خَاتِمُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ بَعَثَهُ مُصَدِّقًا، وَكَتَبَهُ لَهُ، فَاِذَا فِيْهِ: هٰذِهِ فَرِيْضَةُ الصَّدَقَةِ الَّتِيْ فَرَضَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ، الَّتِيْ اَمَرَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا نَبِيَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَنْ سُئِلَهَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ عَلٰى وَجْهِهَا فَلْيُعْطِهَا، وَمَنْ سُئِلَ فَوْقَهَا فَلَا يُعْطِهِ، فِيْمَا دُوْنَ خَمْسٍ وَعِشْرِيْنَ مِنَ الْاِبِلِ الْغَنَمُ فِيْ كُلِّ خَمْسٍ ذَوْدٍ شَاةٌ، فَاِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا وَعِشْرِيْنَ فَفِيْهَا بِنْتُ مَخَاضٍ اِلٰى اَنْ تَبْلُغَ خَمْسًا وَثَلَاثِيْنَ، فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ فِيْهَا بِنْتُ مَخَاضٍ، فَابْنُ لَبُوْنٍ ذَكَرٌ، فَاِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَثَلَاثِيْنَ، فَفِيْهَا بِنْتُ لَبُوْنٍ اِلٰى خَمْسٍ وَاَرْبَعِيْنَ، فَاِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَاَرْبَعِيْنَ، فَفِيْهَا حِقَّةٌ طَرُوْقَةُ الْفَحْلِ اِلٰى سِتِّيْنَ، فَاِذَا بَلَغَتْ اِحْدٰى وَسِتِّيْنَ، فَفِيْهَا جَذَعَةٌ اِلٰى خَمْسٍ وَسَبْعِيْنَ، فَاِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَسَبْعِيْنَ، فَفِيْهَا ابْنَتَا لَبُوْنٍ اِلٰى تِسْعِيْنَ، فَاِذَا بَلَغَتْ اِحْدٰى وَتِسْعِيْنَ، فَفِيْهَا حِقَّتَانِ طَرُوْقَتَا الْفَحْلِ اِلٰى عِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ، فَاِذَا زَادَتْ عَلٰى عِشْرِيْنَ

Marfat.com

وَمِائَةٍ، فَفِيْ كُلِّ اَرْبَعِينَ بِنْتُ لَبُونٍ، وَفِيْ كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ، فَاِذَا تَبَايَنَ اَسْنَانُ الْاِبِلِ فِيْ فَرَائِضِ الصَّدَقَاتِ، فَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْجَذَعَةِ، وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ جَذَعَةٌ، وَعِنْدَهُ حِقَّةٌ، فَاِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ، وَاَنْ يَّجْعَلَ مَعَهَا شَاتَيْنِ اِنِ اسْتَيْسَرَتَا لَهُ، اَوْ عِشْرِيْنَ دِرْهَمًا، وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْحِقَّةِ، وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ حِقَّةٌ وَعِنْدَهُ جَذَعَةٌ، فَاِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ، وَيُعْطِيهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِيْنَ دِرْهَمًا اَوْ شَاتَيْنِ، وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْحِقَّةِ، وَلَيْسَ عِنْدَهُ حِقَّةٌ وَعِنْدَهُ ابْنَةُ لَبُونٍ، فَاِنَّهَا تُقْبَلُ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: مِنْ هَاهُنَا لَمْ اَضْبِطْهُ، عَنْ مُوْسٰى، كَمَا اُحِبُّ، وَيَجْعَلُ مَعَهَا شَاتَيْنِ اِنِ اسْتَيْسَرَتَا لَهُ، اَوْ عِشْرِيْنَ دِرْهَمًا، وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ بِنْتِ لَبُونٍ وَلَيْسَ عِنْدَهُ اِلَّا حِقَّةٌ فَاِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: اِلٰى هَاهُنَا، ثُمَّ اَتْقَنْتُهُ: وَيُعْطِيهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِيْنَ دِرْهَمًا اَوْ شَاتَيْنِ، وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ ابْنَةِ لَبُونٍ، وَلَيْسَ عِنْدَهُ اِلَّا بِنْتُ مَخَاضٍ، فَاِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَشَاتَيْنِ اَوْ عِشْرِيْنَ دِرْهَمًا، وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ ابْنَةِ مَخَاضٍ، وَلَيْسَ عِنْدَهُ اِلَّا ابْنُ لَبُونٍ ذَكَرٌ، فَاِنَّهُ يُقْبَلُ مِنْهُ، وَلَيْسَ مَعَهُ شَيْءٌ، وَمَنْ لَّمْ يَكُنْ عِنْدَهُ اِلَّا اَرْبَعٌ، فَلَيْسَ فِيْهَا شَيْءٌ، اِلَّا اَنْ يَّشَاءَ رَبُّهَا، وَفِيْ سَائِمَةِ الْغَنَمِ اِذَا كَانَتْ اَرْبَعِينَ، فَفِيْهَا شَاةٌ اِلٰى عِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ، فَاِذَا زَادَتْ عَلٰى عِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ، فَفِيْهَا شَاتَانِ اِلٰى اَنْ تَبْلُغَ مِائَتَيْنِ، فَاِذَا زَادَتْ عَلٰى مِائَتَيْنِ، فَفِيْهَا ثَلَاثُ شِيَاهٍ اِلٰى اَنْ تَبْلُغَ ثَلَاثَ مِائَةٍ، فَاِذَا زَادَتْ عَلٰى ثَلَاثِ مِائَةٍ، فَفِيْ كُلِّ مِائَةِ شَاةٍ شَاةٌ، وَلَا يُؤْخَذُ فِي الصَّدَقَةِ هَرِمَةٌ، وَلَا ذَاتُ عَوَارٍ مِنَ الْغَنَمِ، وَلَا تَيْسُ الْغَنَمِ، اِلَّا اَنْ يَّشَاءَ الْمُصَدِّقُ، وَلَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُفْتَرِقٍ، وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ، وَمَا كَانَ مِنْ خَلِيطَيْنِ، فَاِنَّهُمَا يَتَرَاجَعَانِ بَيْنَهُمَا بِالسَّوِيَّةِ، فَاِنْ لَّمْ تَبْلُغْ سَائِمَةُ الرَّجُلِ اَرْبَعِينَ، فَلَيْسَ فِيْهَا شَيْءٌ، اِلَّا اَنْ يَّشَاءَ رَبُّهَا وَفِي الرِّقَةِ رُبُعُ الْعُشْرِ، فَاِنْ لَّمْ يَكُنِ الْمَالُ، اِلَّا تِسْعِينَ وَمِائَةً، فَلَيْسَ فِيْهَا شَيْءٌ اِلَّا اَنْ يَّشَاءَ رَبُّهَا

❁❁ حماد بیان کرتے ہیں: میں نے ثمامہ بن عبداللہ بن انس سے وہ تحریر حاصل کی جس کے بارے میں انہوں نے یہ بتایا تھا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے یہ خط حضرت انس رضی اللہ عنہ کو لکھا تھا' اور اس پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مہر لگائی تھی اس وقت جب انہوں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو زکوٰۃ وصول کرنے کے لیے بھیجا تھا' اور انہیں یہ تحریر لکھ کر دی تھی اس میں یہ تحریر تھا:

''زکوٰۃ کی فرضیت کے بارے میں یہ وہ حکم ہے' جسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں پر لازم قرار دیا ہے' جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کو حکم دیا تھا مسلمانوں میں سے جس سے بھی اس کے مطابق مطالبہ کیا جائے وہ ادائیگی کرے گا' اور جس سے اس کی زیادہ ادائیگی کا مطالبہ کیا جائے وہ اضافی ادائیگی نہیں کرے گا۔

پچیس سے کم اونٹوں میں بکری کی شکل میں ادائیگی کی جائے گی، ہر پانچ اونٹوں میں ایک بکری کی ادائیگی لازم ہوگی جب ان کی تعداد پچیس ہو جائے' تو ان میں ایک بنت مخاض کی ادائیگی لازم ہوگی یہ حکم پینتیس تک ہے اگر ان میں بنت مخاض نہ ہو' تو ابن لبون مذکر ادا کیا جائے گا' جب یہ چھتیس تک پہنچ جائیں' تو پینتالیس 45 تک میں ایک بنت لبون کی

Marfat.com

ادائیگی ہوگی جب یہ چھیالیس تک پہنچ جائیں' تو ساٹھ تک میں ایک حقہ کی ادائیگی لازم ہوگی' جسے جفتی کے لیے دیا جا سکے جب یہ اکسٹھ تک پہنچ جائیں' تو پچھتر 75 تک میں ایک جذعہ کی ادائیگی ہوگی جب یہ چھہتر 76 تک پہنچ جائیں' تو نوے تک میں دو بنت لبون کی ادائیگی لازم ہوگی جب یہ اکیانوے 91 ہو جائیں' تو پھر ایک سو بیس 120 تک میں دو حقہ کی ادائیگی لازم ہوگی جنہیں جفتی کے لیے دیا جا سکے۔ جب یہ ایک سو بیس 120 سے زیادہ ہو جائیں' تو ہر چالیس میں ایک بنت لبون کی اور ہر پچاس میں ایک حقہ کی ادائیگی میں لازم ہوگی۔ جب زکوٰۃ کی ادائیگی میں اونٹوں کی عمریں مختلف ہوں' تو جس شخص کے ذمے جذعہ کی ادائیگی اور اس کے پاس جذعہ موجود نہ ہو بلکہ اس کے پاس حقہ موجود ہو' تو وہی اس سے وصول کی جائے گی اور وہ شخص اس کے ہمراہ دو بکریاں دے گا۔ یا بیس درہم دے گا ان میں سے جو بھی آسان ہو اور جس شخص کے ذمہ حقہ کی ادائیگی ہو' اور اس کے پاس حقہ موجود نہ ہو بلکہ اس کے پاس جذعہ موجود ہو' تو اس سے جذعہ وصول کیا جائے گا' اور زکوٰۃ وصول کرنے والا شخص اسے بیس درہم یا دو بکریاں ادا کرے گا' جس شخص کے ذمے حقہ کی ادائیگی ہے اور اس کے پاس حقہ نہ ہو بلکہ اس کے پاس بنت لبون ہو' تو اس سے وہی وصول کی جائے گی''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہاں سے موسیٰ نامی راوی سے' روایت کے الفاظ میں اس طرح محفوظ نہیں رکھ سکا جس طرح میری خواہش تھی (تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں:)

وہ اس کے ہمراہ دو بکریاں دے گا یا بیس درہم دے گا یا جو بھی اس کے لیے آسان ہو اور جس شخص کے ذمے بنت لبون کی ادائیگی ہو اور اس کے پاس صرف حقہ ہو' تو اس سے وہی قبول کی جائے گی۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہاں سے آگے روایت کے الفاظ مجھے صحیح یاد ہیں۔

''تو زکوٰۃ وصول کرنے والا شخص اسے بیس درہم یا دو بکریاں دے گا' اور جس شخص کے ذمے بنت لبون کی ادائیگی ہو اور اس کے پاس صرف بنت مخاض ہو' تو اس سے وہی قبول کی جائے گی اور دو بکریاں' یا بیس درہم قبول کیے جائیں گے' اور جس شخص کے ذمے بنت مخاض کی ادائیگی ہو لیکن اس کے پاس صرف ابن لبون مذکر ہو' تو اس سے وہی قبول کیا جائے گا' اور اس کے ہمراہ کوئی ادائیگی لازم نہیں ہوگی' جس شخص کے پاس صرف چار اونٹ ہوں' تو ان میں کوئی ادائیگی لازم نہیں ہوگی البتہ اگر ان کا مالک چاہے (تو دیسے صدقہ کے طور پر کوئی چیز دے سکتا ہے)

چرنے والی بکریوں میں (زکوٰۃ کا حکم یہ ہے) کہ جب ان کی تعداد چالیس ہو' تو ایک سو بیس تک میں ایک بکری کی ادائیگی لازم ہوگی۔ جب وہ ایک سو بیس سے زیادہ ہو جائیں' تو دو سو تک میں دو بکریوں کی ادائیگی لازم ہوگی۔ جب وہ دو سو سے زیادہ ہو جائیں' تو تین سو تک میں تین بکریوں کی ادائیگی لازم ہوگی۔ جب وہ تین سو سے زیادہ ہو جائیں' تو ہر سو بکریوں میں ایک بکری کی ادائیگی لازم ہوگی۔

زکوٰۃ میں کوئی بوڑھا' عیب دار جانور وصول نہیں کیا جائے گا' اور نہ ہی جفتی والا نر جانور وصول کیا جائے گا' البتہ اگر زکوٰۃ وصول کرنے والا شخص چاہے' تو لے سکتا ہے۔ زکوٰۃ سے بچنے کے لیے متفرق مال کو اکٹھا نہیں کیا جائے گا' اور اکٹھے مال

Marfat.com

کومتفرق نہیں کیا جائے گا' اور جو بھی مال دو آدمیوں کے درمیان مشترکہ ہو' تو ان دونوں سے برابری کی سطح پر وصولی کی جائے گی اگر کسی شخص کے پاس چرنے والی بکریاں چالیس تک نہ ہوں' تو ان میں کوئی ادائیگی لازم نہ ہوگی البتہ اگر ان کا مالک چاہے (تو صدقہ کے طور پر کوئی ادائیگی کرسکتا ہے)

چاندی میں چالیسویں حصے کی ادائیگی لازم ہوگی اگر مال صرف ایک سو نوے درہم ہو' تو اس میں کوئی ادائیگی لازم نہیں ہوگی البتہ اگر اس کا مالک چاہے (تو صدقہ کے طور پر کوئی چیز دے سکتا ہے)''۔

1568 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: كَتَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِتَابَ الصَّدَقَةِ فَلَمْ يُخْرِجْهُ اِلٰى عُمَّالِهٖ حَتّٰى قُبِضَ، فَقَرَنَهُ بِسَيْفِهٖ، فَعَمِلَ بِهٖ اَبُوْ بَكْرٍ حَتّٰى قُبِضَ، ثُمَّ عَمِلَ بِهٖ عُمَرُ حَتّٰى قُبِضَ، فَكَانَ فِيْهِ: فِيْ خَمْسٍ مِنَ الْاِبِلِ شَاةٌ، وَفِيْ عَشْرٍ شَاتَانِ، وَفِيْ خَمْسَ عَشْرَةَ ثَلَاثُ شِيَاهٍ، وَفِيْ عِشْرِيْنَ اَرْبَعُ شِيَاهٍ، وَفِيْ خَمْسٍ وَعِشْرِيْنَ ابْنَةُ مَخَاضٍ اِلٰى خَمْسٍ وَثَلَاثِيْنَ، فَاِنْ زَادَتْ وَاحِدَةً، فَفِيْهَا ابْنَةُ لَبُوْنٍ اِلٰى خَمْسٍ وَاَرْبَعِيْنَ، فَاِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً، فَفِيْهَا حِقَّةٌ اِلٰى سِتِّيْنَ، فَاِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً، فَفِيْهَا جَذَعَةٌ اِلٰى خَمْسٍ وَسَبْعِيْنَ، فَاِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً، فَفِيْهَا ابْنَتَا لَبُوْنٍ اِلٰى تِسْعِيْنَ، فَاِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً، فَفِيْهَا حِقَّتَانِ اِلٰى عِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ، فَاِنْ كَانَتِ الْاِبِلُ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ، فَفِيْ كُلِّ خَمْسِيْنَ حِقَّةٌ، وَفِيْ كُلِّ اَرْبَعِيْنَ ابْنَةُ لَبُوْنٍ، وَفِي الْغَنَمِ فِيْ كُلِّ اَرْبَعِيْنَ شَاةً شَاةٌ اِلٰى عِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ، فَاِنْ زَادَتْ وَاحِدَةً، فَشَاتَانِ اِلٰى مِائَتَيْنِ، فَاِنْ زَادَتْ وَاحِدَةً عَلَى الْمِائَتَيْنِ فَفِيْهَا ثَلَاثُ شِيَاهٍ اِلٰى ثَلَاثِ مِائَةٍ، فَاِنْ كَانَتِ الْغَنَمُ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ، فَفِيْ كُلِّ مِائَةِ شَاةٍ شَاةٌ، وَلَيْسَ فِيْهَا شَيْءٌ حَتّٰى تَبْلُغَ الْمِائَةَ، وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ، وَلَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ مَخَافَةَ الصَّدَقَةِ، وَمَا كَانَ مِنْ خَلِيطَيْنِ، فَاِنَّهُمَا يَتَرَاجَعَانِ بَيْنَهُمَا بِالسَّوِيَّةِ، وَلَا يُؤْخَذُ فِي الصَّدَقَةِ هَرِمَةٌ، وَلَا ذَاتُ عَيْبٍ قَالَ: وَقَالَ الزُّهْرِيُّ: اِذَا جَاءَ الْمُصَدِّقُ قُسِّمَتِ الشَّاءُ اَثْلَاثًا، ثُلُثًا شِرَارًا، وَثُلُثًا خِيَارًا، وَثُلُثًا وَسَطًا، فَاَخَذَ الْمُصَدِّقُ مِنَ الْوَسَطِ، وَلَمْ يَذْكُرِ الزُّهْرِيُّ الْبَقَرَ.

❀❀ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں:

''نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زکوٰۃ کے بارے میں تحریر لکھوادی تھی لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے اپنے اہل کاروں کو نہیں دے پائے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوگیا پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اس پر عمل کرتے رہے' یہاں تک کہ ان کا بھی انتقال ہوگیا پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس پر عمل کرتے رہے' یہاں تک ان کا بھی انتقال ہوگیا اس تحریر میں یہ موجود تھا:

پانچ اونٹوں میں ایک بکری کی ادائیگی لازم ہوگی، دس میں دو بکریوں کی ہوگی، پندرہ میں تین بکریوں کی ادائیگی لازم ہوگی، بیس میں چار بکریوں کی ہوگی اور پچیس میں ایک بنت مخاض کی ادائیگی لازم ہوگی اور یہ حکم 35 تک کیلئے ہے اگر 35 سے ایک بھی زیادہ ہوجائے' تو 45 تک میں ایک بنت لبون کی ادائیگی لازم ہوگی۔ اگر اس سے ایک بھی زیادہ ہو جائے' تو 60 تک میں ایک حقہ کی ادائیگی لازم ہوگی اور اگر ایک بھی زیادہ ہوجائے' تو 75 تک میں ایک جذعہ کی

Marfat.com

ادائیگی لازم ہوگی۔ اگر ایک بھی زیادہ ہوجائے' تو 90 تک میں دو بنت لبون کی ادائیگی لازم ہوگی اور اگر ایک سے زیادہ ہوجائے' تو 120 تک میں دو حقہ تک کی ادائیگی لازم ہوگی اگر اونٹ اس بھی زیادہ ہوں' تو ہر پچاس میں ایک حقہ کی اور ہر چالیس میں لیک بنت لبون کی ادائیگی لازم ہوگی۔ بکریوں میں سے ہر 40 بکریوں میں ایک بکری کی ادائیگی لازم ہوگی یہ حکم 120 تک کے لیے ہے اور اگر 120 سے ایک بھی زیادہ ہو جائے' تو 200 تک میں 2 بکریوں کی ادائیگی لازم ہوگی اگر 200 سے ایک بھی زیادہ ہوجائے' تو 300 تک میں 3 بکریوں کی ادائیگی لازم ہو گی اگر بکریاں اس سے زیادہ ہوں' تو ہر ایک سو بکریوں میں ایک بکری کی ادائیگی لازم ہوگی اور بکریوں میں کوئی ادائیگی اس وقت تک لازم نہیں ہوگی جب تک وہ ایک سو تک نہیں پہنچ جاتیں۔

زکوٰۃ سے بچنے کے لیے جمع مال کو الگ نہیں کیا جائے گا' اور الگ مال کو جمع نہیں کیا جائے گا' اور جو چیزیں دو آدمیوں کی مشترکہ ملکیت ہوں' تو ان دونوں سے برابری کی سطح پر وصولی کی جائے گی زکوٰۃ میں بوڑھا یا عیب دار جانور وصول نہیں کیا جائے گا۔

زہری بیان کرتے ہیں: جب زکوٰۃ وصول کرنے والا آئے' تو بکریوں کو تین حصوں میں تقسیم کر دیا جائے ایک حصہ ہلکی قسم کی بکریوں کا ہو ایک حصہ بہتر قسم کی بکریوں کا ہو اور ایک حصہ درمیانی قسم کی بکریوں کا ہو پھر زکوٰۃ وصول کرنے والا شخص درمیانی قسم کی بکریاں وصول کرلے''۔

زہری نے گائے کے بارے میں کچھ ذکر نہیں کیا۔

1569 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ الْوَاسِطِيُّ، اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ بِاِسْنَادِهٖ وَمَعْنَاهُ، قَالَ: فَاِنْ لَّمْ تَكُنْ ابْنَةُ مَخَاضٍ، فَابْنُ لَبُوْنٍ، وَلَمْ يَذْكُرْ كَلَامَ الزُّهْرِيِّ،

❁❁ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں:

''اگر بنت مخاض نہ ہو' تو ابن لبون (کو وصول کیا جائے گا)''

اس روایت میں زہری کا کلام منقول نہیں ہے۔

1570 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، اَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يُوْنُسَ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: هٰذِهٖ نُسْخَةُ كِتَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِيْ كَتَبَهُ فِي الصَّدَقَةِ، وَهِيَ عِنْدَ آلِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: اَقْرَاَنِيْهَا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، فَوَعَيْتُهَا عَلٰى وَجْهِهَا، وَهِيَ الَّتِيْ انْتَسَخَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ وَسَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ، قَالَ: فَاِذَا كَانَتْ اِحْدٰى وَعِشْرِيْنَ وَمِائَةً، فَفِيْهَا ثَلَاثُ بَنَاتِ لَبُوْنٍ حَتّٰى تَبْلُغَ تِسْعًا وَعِشْرِيْنَ وَمِائَةً، فَاِذَا كَانَتْ ثَلَاثِيْنَ وَمِائَةً، فَفِيْهَا بِنْتَا لَبُوْنٍ وَحِقَّةٌ حَتّٰى تَبْلُغَ تِسْعًا وَثَلَاثِيْنَ وَمِائَةً، فَاِذَا كَانَتْ اَرْبَعِيْنَ وَمِائَةً، فَفِيْهَا حِقَّتَانِ وَبِنْتُ لَبُوْنٍ حَتّٰى تَبْلُغَ تِسْعًا وَاَرْبَعِيْنَ وَمِائَةً، فَاِذَا كَانَتْ خَمْسِيْنَ وَمِائَةً، فَفِيْهَا ثَلَاثُ حِقَاقٍ حَتّٰى تَبْلُغَ تِسْعًا وَخَمْسِيْنَ وَمِائَةً، فَاِذَا كَانَتْ

Marfat.com

سِتِّينَ وَمِائَةً، فَفِيهَا اَرْبَعُ بَنَاتِ لَبُونٍ حَتّٰى تَبْلُغَ تِسْعًا وَسِتِّينَ وَمِائَةً، فَاِذَا كَانَتْ سَبْعِينَ وَمِائَةً، فَفِيهَا ثَلَاثُ بَنَاتِ لَبُونٍ وَحِقَّةٌ حَتّٰى تَبْلُغَ تِسْعًا وَسَبْعِينَ وَمِائَةً، فَاِذَا كَانَتْ ثَمَانِينَ وَمِائَةً، فَفِيهَا حِقَّتَانِ وَابْنَتَا لَبُونٍ حَتّٰى تَبْلُغَ تِسْعًا وَثَمَانِينَ وَمِائَةً، فَاِذَا كَانَتْ تِسْعِينَ وَمِائَةً، فَفِيهَا ثَلَاثُ حِقَاقٍ وَبِنْتُ لَبُونٍ حَتّٰى تَبْلُغَ تِسْعًا وَتِسْعِينَ وَمِائَةً، فَاِذَا كَانَتْ مِائَتَيْنِ، فَفِيهَا اَرْبَعُ حِقَاقٍ اَوْ خَمْسُ بَنَاتِ لَبُونٍ، اَيُّ السِّنَّيْنِ وُجِدَتْ اُخِذَتْ، وَفِي سَائِمَةِ الْغَنَمِ، فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ وَفِيهِ: وَلَا يُؤْخَذُ فِي الصَّدَقَةِ هَرِمَةٌ، وَلَا ذَاتُ عَوَارٍ مِنَ الْغَنَمِ، وَلَا تَيْسُ الْغَنَمِ، اِلَّا اَنْ يَّشَاءَ الْمُصَدِّقُ

❀❀ ابن شہاب بیان کرتے ہیں: یہ نبی اکرم ﷺ کی اس تحریر کی نقل ہے' جو آپ ﷺ نے زکوٰۃ کے بارے میں تحریر کروائی تھی اور یہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے خاندان کے پاس موجود تھی۔

ابن شہاب کہتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے صاحبزادے سالم نے یہ تحریر مجھے پڑھائی تھی اور میں نے اسے محفوظ کرلیا تھا یہ وہی تحریر ہے' جس کی ایک نقل عمر بن عبدالعزیز نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے صاحب زادے عبداللہ اور ان کے صاحب زادے سالم سے حاصل کی تھی اس کے بعد راوی نے پوری حدیث ذکر کی ہے' جس میں یہ الفاظ ہیں:

''جب وہ 121 ہو جائیں' تو ان میں تین بنت لبون کی ادائیگی لازم ہوگی یہ حکم 129 تک میں ہے' جب وہ 130 ہو جائیں' تو ان میں 2 بنت لبون اور حقہ کی ادائیگی لازم ہوگی یہ حکم 139 تک میں ہے' جب وہ 140 ہو جائیں' تو ان میں 2 حقہ اور ایک بنت لبون کی ادائیگی لازم ہوگی جب تک وہ ایک سو انچاس 149 تک نہیں پہنچ جاتے جب وہ 150 ہو جائیں' تو ان میں 3 حقہ کی ادائیگی لازم ہوگی یہ حکم اس وقت ہے' جب تک وہ 159 نہیں ہو جاتے جب وہ 160 ہو جائیں' تو ان میں چار بنت لبون کی ادائیگی لازم ہوگی یہ حکم 169 تک کے لیے ہے' جب وہ 170 ہو جائیں' تو ان میں 3 بنت لبون اور ایک حقہ کی ادائیگی لازم ہوگی یہ حکم 179 تک ہے' جب وہ 180 ہو جائیں' تو ان میں دو حقہ اور 2 بنت لبون کی ادائیگی ہوگی یہ حکم 189 تک ہے' جب ان کی تعداد 190 تک ہو جائے' تو ان میں 3 حقہ اور ایک بنت لبون کی ادائیگی ہوگی یہ حکم ایک سو ننانوے تک ہے' جب وہ 200 ہو جائیں' تو ان میں چار حقہ یا پانچ بنت لبون کی ادائیگی لازم ہوگی' جس بھی عمر کے جانور میسر ہوں انہیں حاصل کرلیا جائے گا۔

چرنے والی بکریوں کے بارے میں حکم یہ ہے''۔

اس کے بعد راوی نے سفیان بن حسین کی نقل کردہ روایت کی مانند روایت نقل کی ہے' جس میں یہ الفاظ ہیں:

''زکوٰۃ میں بوڑھی یا عیب دار بکری کو وصول نہیں کیا جائے گا' اور نہ ہی بکرے کو وصول کیا جائے گا' البتہ اگر زکوٰۃ وصول کرنے والا شخص چاہے (تو وصول کرسکتا ہے)''۔

1571 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ، قَالَ: قَالَ مَالِكٌ: وَقَوْلُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: لَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ، وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ، هُوَ اَنْ يَّكُونَ لِكُلِّ رَجُلٍ اَرْبَعُونَ شَاةً، فَاِذَا اَظَلَّهُمُ الْمُصَدِّقُ جَمَعُوهَا، لِئَلَّا

Marfat.com

يَكُوْنَ فِيْهَا اِلَّا شَاةٌ. وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ، اَنَّ الْخَلِيطَيْنِ اِذَا كَانَ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِائَةُ شَاةٍ وَشَاةٌ، فَيَكُوْنُ عَلَيْهِمَا فِيْهَا ثَلَاثُ شِيَاهٍ، فَاِذَا اَظَلَّهُمَا الْمُصَدِّقُ فَرَّقَا غَنَمَهُمَا، فَلَمْ يَكُنْ عَلٰى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا اِلَّا شَاةٌ، فَهٰذَا الَّذِي سَمِعْتُ فِيْ ذٰلِكَ

❀❀ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

''حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا یہ کہنا: جدا مال کو اکٹھا نہیں کیا جائے گا' اور اکٹھے مال کو جدا نہیں کیا جائے گا''۔

اس کی صورت یہ ہے کہ (دو شراکت داروں میں) ہر ایک کے پاس 40 بکریاں ہوں جب زکوٰۃ وصول کرنے والا شخص ان کے پاس آئے' تو وہ ان بکریوں کو اکٹھا کر لیں تا کہ انہیں صرف ایک بکری ادا کرنی پڑے اور اکٹھے مال کو جدا نہ کرنے کی صورت یہ ہے کہ 2 شراکت داروں میں سے ہر ایک کے پاس ایک سو ایک، ایک سو ایک بکریاں ہوں' تو اب ان دونوں پر تین بکریوں کی ادائیگی لازم ہوگی جب زکوٰۃ وصول کرنے والا ان کے پاس آئے' تو وہ انہیں جدا کر لیں اور اس طرح ان میں سے ہر ایک کو ایک بکری ادا کرنی پڑے گی۔

(امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں) میں نے اس بارے میں یہی سنا ہے۔

1572 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، وَعَنِ الْحَارِثِ الْاَعْوَرِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، - قَالَ زُهَيْرٌ: اَحْسَبُهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - اَنَّه قَالَ: هَاتُوا رُبُعَ الْعُشُوْرِ، مِنْ كُلِّ اَرْبَعِيْنَ دِرْهَمًا دِرْهَمٌ، وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ شَيْءٌ حَتّٰى تَتِمَّ مِائَتَيْ دِرْهَمٍ، فَاِذَا كَانَتْ مِائَتَيْ دِرْهَمٍ، فَفِيْهَا خَمْسَةُ دَرَاهِمَ، فَمَا زَادَ فَعَلٰى حِسَابِ ذٰلِكَ، وَفِي الْغَنَمِ فِيْ اَرْبَعِيْنَ شَاةً شَاةٌ، فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ اِلَّا تِسْعٌ وَثَلَاثُوْنَ، فَلَيْسَ عَلَيْكَ فِيْهَا شَيْءٌ، - وَسَاقَ صَدَقَةَ الْغَنَمِ مِثْلَ الزُّهْرِيِّ - قَالَ: وَفِي الْبَقَرِ فِيْ كُلِّ ثَلَاثِيْنَ تَبِيْعٌ، وَفِي الْاَرْبَعِيْنَ مُسِنَّةٌ، وَلَيْسَ عَلَى الْعَوَامِلِ شَيْءٌ - وَفِي الْاِبِلِ فَذَكَرَ صَدَقَتَهَا كَمَا ذَكَرَ الزُّهْرِيُّ - قَالَ: وَفِيْ خَمْسٍ وَعِشْرِيْنَ خَمْسَةٌ مِّنَ الْغَنَمِ، فَاِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيْهَا ابْنَةُ مَخَاضٍ، فَاِنْ لَّمْ تَكُنْ بِنْتُ مَخَاضٍ، فَابْنُ لَبُوْنٍ ذَكَرٌ اِلٰى خَمْسٍ وَثَلَاثِيْنَ، فَاِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً، فَفِيْهَا بِنْتُ لَبُوْنٍ اِلٰى خَمْسٍ وَاَرْبَعِيْنَ، فَاِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً، فَفِيْهَا حِقَّةٌ طَرُوْقَةُ الْجَمَلِ اِلٰى سِتِّيْنَ - ثُمَّ سَاقَ مِثْلَ حَدِيْثِ الزُّهْرِيِّ - قَالَ: فَاِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً يَعْنِيْ وَاحِدَةً وَسَبْعِيْنَ، فَفِيْهَا حِقَّتَانِ طَرُوْقَتَا الْجَمَلِ اِلٰى عِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ، فَاِنْ كَانَتِ الْاِبِلُ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ، فَفِيْ كُلِّ خَمْسِيْنَ حِقَّةٌ، وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ، وَلَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُفْتَرِقٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ، وَلَا تُؤْخَذُ فِي الصَّدَقَةِ هَرِمَةٌ، وَلَا ذَاتُ عَوَارٍ، وَلَا تَيْسٌ، اِلَّا اَنْ يَّشَاءَ الْمُصَدِّقُ، وَفِي النَّبَاتِ مَا سَقَتْهُ الْاَنْهَارُ، اَوْ سَقَتِ السَّمَاءُ الْعُشْرُ، وَمَا سَقٰى

1572- اسناده حسن من جهة عاصم بن ضمرة فهو صدوق والحارث الاعور وان كان ضعيفاً متابع، وقد حسنه الحافظ في "الفتح" 3/ 327 زهير: هو ابن معاوية الجعفي، وابو اسحاق: هو عمرو بن عبد الله السبيعي. واخرجه ابن ماجه (1790) والنسائي في "الكبرى" (2268) و(2269) من طريقين عن ابى اسحاق، به. مختصراً بذكر زكاة الدراهم، اى: الفضة. وهو في "مسند احمد" (711).

Marfat.com

الْغَرْبُ فَفِيْهِ نِصْفُ الْعُشْرِ، وَفِيْ حَدِيْثِ عَاصِمٍ، وَالْحَارِثِ: الصَّدَقَةُ فِيْ كُلِّ عَامٍ، قَالَ زُهَيْرٌ: اَحْسَبُهُ قَالَ مَرَّةً، وَفِيْ حَدِيْثِ عَاصِمٍ: اِذَا لَمْ يَكُنْ فِي الْاِبِلِ ابْنَةُ مَخَاضٍ، وَلَا ابْنُ لَبُوْنٍ، فَعَشَرَةُ دَرَاهِمَ اَوْ شَاتَانِ.

❀❀ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: (زہیر نامی راوی کہتے ہیں: میرا خیال ہے انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہ بات نقل کی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:)

''(زکوٰۃ میں) چالیسواں حصہ ادا کرو ہر چالیس درہم میں سے ایک درہم ادا کرو تم پر کوئی اس وقت تک لازم نہیں ہوگی جب تک 200 درہم پورے نہیں ہوتے جب 200 درہم ہو جائیں' تو ان میں پانچ درہم کی ادائیگی لازم ہوگی اور جو مزید ہوں گے تو اسی حساب سے ادائیگی کی جائے گی۔ بکریوں میں ہر چالیس بکریوں میں ایک بکری کی ادائیگی ہوگی اگر صرف 39 بکریاں ہوں' تو تم پر کوئی ادائیگی لازم نہیں ہوگی''۔

اس کے بعد راوی نے بکریوں کی زکوٰۃ کے بارے میں زہری کی نقل کردہ روایت کی مانند روایت نقل کی ہے' جس میں یہ الفاظ ہیں:

''گائے میں ہر 30 میں ایک تبیع اور ہر 40 میں ایک مسنہ کی ادائیگی لازم ہوگی' اور (کھیتی باڑی یا گھر بار کے) کام کاج میں استعمال ہونے والے جانوروں پر کوئی زکوٰۃ لازم نہیں ہوگی''۔

اس کے بعد راوی نے اونٹوں کی زکوٰۃ کے بارے میں زہری کی روایت کی مانند روایت نقل کی ہے' جس میں یہ الفاظ ہیں:

''25 اونٹوں میں 5 بکریوں کی ادائیگی لازم ہوگی جب ایک بھی اونٹ زیادہ ہو جائے' تو ان میں ایک بنت مخاض کی ادائیگی لازم ہوگی اگر بنت مخاض نہ ہو' تو ابن لبون مذکر کی ادائیگی لازم ہوگی یہ حکم 35 تک کے لیے ہے' جب ایک بھی زیادہ ہو جائے' تو 45 تک میں ایک بنت لبون کی ادائیگی لازم ہوگی جب ایک بھی زیادہ ہو جائے' تو 60 تک میں ایک حقہ کی ادائیگی لازم ہوگی جو جفتی کے قابل ہو''۔

اس کے بعد راوی نے زہری کی روایت کی مانند روایت نقل کی ہے' جس میں یہ الفاظ ہیں:

''جب ایک بھی زیادہ ہو جائے یعنی 91 ہو جائیں' تو ان میں دو حقہ کی ادائیگی لازم ہوگی جنہیں جفتی کے لیے دیا جائے گا اور یہ حکم 120 تک کے لیے ہے' جب اونٹ اس سے زیادہ ہو جائیں' تو ہر 50 میں ایک حقہ کی ادائیگی لازم ہوگی۔ زکوٰۃ سے بچنے کے لیے اکٹھے مال کو الگ نہیں کیا جائے گا' اور الگ مال کو اکٹھا نہیں کیا جائے گا۔ زکوٰۃ میں بوڑھے یا عیب دار جانور یا نر جانور کو وصول نہیں کیا جائے گا' البتہ اگر زکوٰۃ وصول کرنے والا چاہے (تو ایسا کوئی جانور وصول کر سکتا ہے)

زرعی پیداوار میں جو نہروں کے ذریعے یا بارش کے ذریعے سیراب ہوتی ہے اس میں عشر کی ادائیگی لازم ہوگی اور جسے ڈول کے ذریعے سیراب کیا جاتا ہے اس میں نصف عشر کی ادائیگی لازم ہوگی''۔

عاصم اور حارث کی روایت میں یہ الفاظ ہیں: ''ہر سال زکوٰۃ لازم ہوگی''۔

Marfat.com

زہیر کہتے ہیں: میرا خیال ہے روایت میں یہ الفاظ ہیں: ''ایک مرتبہ''۔

عاصم کی روایت میں یہ الفاظ ہیں: ''جب اونٹوں میں بنت مخاض نہ ہو یا ابن لبون نہ ہو تو پھر 10 درہم یا 2 بکریاں ادا کی جائیں گی''۔

1573 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ، اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، وَسَمَّى آخَرَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، وَالْحَارِثِ الْاَعْوَرِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَعْضِ اَوَّلِ هٰذَا الْحَدِيثِ، قَالَ: فَاِذَا كَانَتْ لَكَ مِائَتَا دِرْهَمٍ، وَحَالَ عَلَيْهَا الْحَوْلُ، فَفِيهَا خَمْسَةُ دَرَاهِمَ، وَلَيْسَ عَلَيْكَ شَيْءٌ - يَعْنِي - فِي الذَّهَبِ حَتّٰى يَكُونَ لَكَ عِشْرُونَ دِينَارًا، فَاِذَا كَانَ لَكَ عِشْرُونَ دِينَارًا، وَحَالَ عَلَيْهَا الْحَوْلُ، فَفِيهَا نِصْفُ دِينَارٍ، فَمَا زَادَ، فَبِحِسَابِ ذٰلِكَ، قَالَ: فَلَا اَدْرِي اَعَلِيٌّ يَقُولُ: فَبِحِسَابِ ذٰلِكَ، اَوْ رَفَعَهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَيْسَ فِي مَالٍ زَكَاةٌ حَتّٰى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ، اِلَّا اَنَّ جَرِيرًا، قَالَ ابْنُ وَهْبٍ يَزِيدُ فِي الْحَدِيثِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَيْسَ فِي مَالٍ زَكَاةٌ حَتّٰى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ

❁❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے اس کا کچھ حصہ وہ ہے جو پہلے ذکر ہو چکا ہے (تاہم اس روایت میں یہ الفاظ ہیں:)

''جب تمہارے پاس 200 درہم ہوں اور ان پر ایک سال گزر جائے تو ان میں پانچ درہموں کی ادائیگی لازم ہوگی اور سونے میں تم پر کوئی ادائیگی لازم نہیں ہوگی جب تک تمہارے پاس 20 دینار نہیں ہوتے اگر تمہارے پاس 20 دینار ہوں اور ان پر ایک سال گزر جائے تو ان میں نصف دینار کی ادائیگی لازم ہوگی جو اس سے زائد ہوں گے وہ اسی حساب سے ہوں گے''۔

راوی کہتے ہیں: مجھے نہیں معلوم ''وہ اسی حساب سے ہوں گے'' کے الفاظ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہیں یا یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔

''مال میں زکوٰۃ اس وقت تک لازم نہیں ہوتی جب تک ایک سال نہیں گزر جاتا''۔

ایک اور روایت میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ الفاظ منقول ہیں ''مال میں زکوٰۃ اس وقت تک لازم نہیں ہوتی جب تک اس پر ایک سال نہیں گزر جاتا''۔

1574 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، اَخْبَرَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ عَفَوْتُ عَنِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ، فَهَاتُوا صَدَقَةَ الرِّقَةِ، مِنْ كُلِّ اَرْبَعِينَ دِرْهَمًا دِرْهَمًا، وَلَيْسَ فِي تِسْعِينَ وَمِائَةٍ شَيْءٌ، فَاِذَا بَلَغَتْ مِائَتَيْنِ، فَفِيهَا خَمْسَةُ دَرَاهِمَ،

قَالَ اَبُو دَاوُدَ: رَوَى هٰذَا الْحَدِيثَ الْاَعْمَشُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، كَمَا قَالَ اَبُو عَوَانَةَ، وَرَوَاهُ شَيْبَانُ اَبُو مُعَاوِيَةَ، وَاِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ،

Marfat.com

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَرَوٰى حَدِيْثَ النُّفَيْلِيِّ، شُعْبَةُ، وَسُفْيَانُ وَغَيْرُهُمَا عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ عَلِيٍّ لَمْ يَرْفَعُوْهُ، اَوْقَفُوْهُ عَلٰى عَلِيٍّ

❁❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''میں نے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ معاف کردی ہے' تو تم چاندی کی زکوٰۃ لے آؤ جو ہر 40 درہم میں سے ایک درہم ہوگی اور 190 درہموں میں کوئی ادائیگی لازم نہیں ہوگی جب وہ 200 ہو جائیں گے تو ان میں 5 درہموں کی ادائیگی لازم ہوگی''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ روایت اعمش نے ابواسحاق کے حوالے سے اسی طرح نقل کی ہے' جس طرح ابوعوانہ نے بیان کی ہے۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے' تاہم ان راویوں نے اسے مرفوع حدیث کے طور پر نقل نہیں کیا بلکہ حضرت علی رضی اللہ عنہ پر موقوف روایت کے طور پر نقل کیا ہے۔

1575 - حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، اَخْبَرَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيْمٍ، ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ، عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيْمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فِيْ كُلِّ سَائِمَةِ اِبِلٍ فِيْ اَرْبَعِيْنَ بِنْتُ لَبُوْنٍ، وَلَا يُفَرَّقُ اِبِلٌ عَنْ حِسَابِهَا مَنْ اَعْطَاهَا مُؤْتَجِرًا - قَالَ ابْنُ الْعَلَاءِ مُؤْتَجِرًا بِهَا - فَلَهٗ اَجْرُهَا، وَمَنْ مَنَعَهَا فَاِنَّا آخِذُوْهَا وَشَطْرَ مَالِهٖ، عَزْمَةً مِنْ عَزَمَاتِ رَبِّنَا عَزَّ وَجَلَّ، لَيْسَ لِاٰلِ مُحَمَّدٍ مِنْهَا شَيْءٌ

❁❁ بہز بن حکیم اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''چرنے والے اونٹوں میں سے ہر 40 میں ایک بنت لبون کی ادائیگی لازم ہوگی اور ان کے حساب کے لیے انہیں الگ نہیں کیا جائے گا' جو شخص اجر کے حصول کی نیت کرتے ہوئے انہیں ادا کرے گا (یہاں ایک راوی نے لفظ مختلف ذکر کیا ہے) اسے اس کا اجر ملے گا' اور جو شخص ادائیگی سے انکار کرے گا' تو ہم اس سے وصولی کرلیں گے' اور اور اس کا نصف مال بھی لیں گے' یہ ہمارے پروردگار کا مقرر کردہ لازمی حکم ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کے لیے اس میں سے کچھ نہیں ہے''۔

1576 - حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ، عَنْ مُعَاذٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا وَجَّهَهٗ اِلَى الْيَمَنِ اَمَرَهٗ اَنْ يَّاْخُذَ مِنَ الْبَقَرِ مِنْ كُلِّ ثَلَاثِيْنَ تَبِيْعًا، اَوْ تَبِيْعَةً، وَمِنْ كُلِّ اَرْبَعِيْنَ مُسِنَّةً، وَمِنْ كُلِّ حَالِمٍ - يَعْنِيْ مُحْتَلِمًا - دِيْنَارًا، اَوْ عَدْلَهٗ مِنَ الْمَعَافِرِ - ثِيَابٌ تَكُوْنُ بِالْيَمَنِ -،

❁❁ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں یمن بھیجا تو انہیں یہ حکم دیا کہ وہ ہر 30 گائے میں

Marfat.com

ایک تبیع یا ایک تبیعہ وصول کریں اور ہر 40 میں ایک مسنہ وصول کریں اور ہر بالغ شخص سے ایک دینار یا اس کے برابر معافر وصول کریں یہ ایک کپڑا تھا جو یمن میں پایا جاتا تھا۔

1577 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ، وَالنُّفَيْلِيُّ، وَابْنُ الْمُثَنّٰى، قَالُوْا: حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ مُعَاذٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ.

۞۞ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

1578 - حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَبِي الزَّرْقَاءِ، حَدَّثَنَا اَبِي، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، قَالَ: بَعَثَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْيَمَنِ، فَذَكَرَ مِثْلَهٗ، لَمْ يَذْكُرْ ثِيَابًا تَكُوْنُ بِالْيَمَنِ، وَلَا ذَكَرَ - يَعْنِيْ - مُحْتَلِمًا،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَرَوَاهُ جَرِيْرٌ، وَيَعْلٰى، وَمَعْمَرٌ، وَشُعْبَةُ، وَاَبُوْ عَوَانَةَ، وَيَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: قَالَ يَعْلٰى، وَمَعْمَرٌ، عَنْ مُعَاذٍ مِثْلَهٗ

۞۞ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں یمن بھیجا' اس کے بعد راوی نے حسب سابق حدیث ذکر کی ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ مذکور نہیں ہیں۔

''یہ ایک کپڑا تھا جو یمن میں پایا جاتا تھا''۔

اور نہ ہی اس راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں: ''اس سے مراد بالغ شخص ہے''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ مسروق کے حوالے سے منقول ہے اور ایک سند کے ساتھ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے اس کی مانند منقول ہے۔

1579 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ هِلَالِ بْنِ خَبَّابٍ، عَنْ مَيْسَرَةَ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، قَالَ: سِرْتُ - اَوْ قَالَ: اَخْبَرَنِيْ مَنْ سَارَ - مَعَ مُصَدِّقِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِذَا فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنْ لَّا تَاْخُذَ مِنْ رَاضِعِ لَبَنٍ، وَلَا تَجْمَعَ بَيْنَ مُفْتَرِقٍ، وَلَا تُفَرِّقَ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ وَكَانَ اِنَّمَا يَاْتِي الْمِيَاهَ حِيْنَ تَرِدُ الْغَنَمُ، فَيَقُوْلُ: اَدُّوْا صَدَقَاتِ اَمْوَالِكُمْ، قَالَ: فَعَمَدَ رَجُلٌ مِّنْهُمْ اِلٰى نَاقَةٍ كَوْمَاءَ - قَالَ: قُلْتُ: يَا اَبَا صَالِحٍ مَا الْكَوْمَاءُ؟ قَالَ: عَظِيمَةُ السَّنَامِ -، قَالَ: فَاَبٰى اَنْ يَّقْبَلَهَا، قَالَ: اِنِّيْ اُحِبُّ اَنْ تَاْخُذَ خَيْرَ اِبِلِيْ، قَالَ: فَاَبٰى اَنْ يَّقْبَلَهَا، قَالَ: فَخَطَمَ لَهٗ اُخْرٰى دُوْنَهَا، فَاَبٰى اَنْ يَّقْبَلَهَا، ثُمَّ خَطَمَ لَهٗ اُخْرٰى دُوْنَهَا فَقَبِلَهَا، وَقَالَ: اِنِّيْ آخُذُهَا وَاَخَافُ اَنْ يَّجِدَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ لِيْ: عَمَدْتَ اِلٰى رَجُلٍ فَتَخَيَّرْتَ عَلَيْهِ اِبِلَهٗ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَرَوَاهُ هُشَيْمٌ، عَنْ هِلَالِ بْنِ خَبَّابٍ، نَحْوَهٗ، اِلَّا اَنَّهٗ قَالَ: لَا يُفَرَّقُ

۞۞ سوید بن غفلہ بیان کرتے ہیں: میں روانہ ہوا؟ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) مجھے اس شخص نے یہ بات

Marfat.com

بتائی کہ جو نبی اکرم ﷺ کی طرف سے زکوٰۃ وصول کرنے والے شخص کے ساتھ روانہ ہوا تھا نبی اکرم ﷺ کے تحریری حکم نامے میں یہ بات موجود تھی۔

''تم دودھ پلانے والا جانور وصول نہ کرنا اور الگ مال کو اکٹھا نہ کرنا اور اکٹھے مال کو الگ نہ کرنا'' زکوٰۃ وصول کرنے والا وہ شخص اس پانی پر آیا جہاں بکریاں آ کر پانی پیتی تھیں اس نے کہا: تم لوگ اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کرو۔ راوی کہتے ہیں: ان میں سے ایک شخص اپنی موٹی تازی اونٹنی کی طرف بڑھا۔

راوی بیان کرتے ہیں: میں نے اپنے استاد سے دریافت کیا: لفظ قوماء کا کیا مطلب ہے اس نے جواب دیا: جس کی کوہان اونچی ہو۔ راوی بیان کرتے ہیں: زکوٰۃ وصول کرنے والے نے اسے قبول کرنے سے انکار کر دیا اس نے کہا: میں یہ چاہتا ہوں کہ تم میرا سب سے بہتر اونٹ وصول کرو تو زکوٰۃ وصول کرنے والے نے اسے بھی قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ راوی کہتے ہیں: اس شخص نے اس سے کم تر اونٹنی اسے دی تو زکوٰۃ وصول کرنے والے نے اسے بھی قبول کرنے سے انکار کر دیا پھر اس نے اس سے بھی کم تر اونٹنی اسے دی تو زکوٰۃ وصول کرنے والے نے اسے قبول کر لیا۔ اس نے کہا: میں اسے وصول تو کر رہا ہوں لیکن مجھے یہ اندیشہ ہے کہ کہیں نبی اکرم ﷺ مجھ پر ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے یہ نہ فرمائیں: تم اس شخص کا سب سے بہترین اونٹ لے آئے ہو۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں: ''اسے جدا نہ کیا جائے''۔

1580 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّازُ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ أَبِي لَيْلَى الْكِنْدِيِّ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، قَالَ: أَتَانَا مُصَدِّقُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخَذْتُ بِيَدِهِ، وَقَرَأْتُ فِي عَهْدِهِ: لَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُفْتَرِقٍ، وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ، خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ، وَلَمْ يَذْكُرْ: رَاضِعَ لَبَنٍ

❀❀ سوید بن غفلہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کا زکوٰۃ وصول کرنے والا ہمارے پاس آیا میں نے اس کا ہاتھ پکڑا تو اس کے پاس موجود تحریری حکم نامے میں یہ تحریر تھا۔

''زکوٰۃ سے بچنے کے لیے الگ مال کو اکٹھا نہ کیا جائے اور اکٹھے مال کو الگ نہ کیا جائے''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) اس راوی نے اس میں ''دودھ پلانے والے جانور'' کا ذکر نہیں کیا۔

1581 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ إِسْحَاقَ الْمَكِّيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي سُفْيَانَ الْجُمَحِيِّ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ ثَفِنَةَ الْيَشْكُرِيِّ - قَالَ الْحَسَنُ: رَوْحٌ يَقُولُ: مُسْلِمُ بْنُ شُعْبَةَ قَالَ: اسْتَعْمَلَ نَافِعُ بْنُ عَلْقَمَةَ أَبِي عَلَى عِرَافَةِ قَوْمِهِ، فَأَمَرَهُ أَنْ يُصَدِّقَهُمْ، قَالَ: فَبَعَثَنِي أَبِي فِي طَائِفَةٍ مِنْهُمْ، فَأَتَيْتُ شَيْخًا كَبِيرًا يُقَالُ لَهُ: سِعْرُ بْنُ دَيْسَمٍ، فَقُلْتُ: إِنَّ أَبِي بَعَثَنِي إِلَيْكَ - يَعْنِي - لِأُصَدِّقَكَ، قَالَ: ابْنُ أَخِي، وَأَيَّ نَحْوٍ تَأْخُذُونَ؟ قُلْتُ: نَخْتَارُ، حَتَّى إِنَّا نَتَبَيَّنَ ضُرُوعَ الْغَنَمِ، قَالَ: ابْنُ أَخِي، فَإِنِّي أُحَدِّثُكَ أَنِّي كُنْتُ فِي شِعْبٍ مِنْ هَذِهِ الشِّعَابِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَنَمٍ لِي، فَجَاءَنِي رَجُلَانِ عَلَى بَعِيرٍ، فَقَالَا لِي: إِنَّا رَسُولَا رَسُولِ اللَّهِ

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيْكَ لِتُؤَدِّيَ صَدَقَةَ غَنَمِكَ، فَقُلْتُ: مَا عَلَيَّ فِيهَا؟ فَقَالَا: شَاةٌ، فَاَعْمَدُ اِلٰى شَاةٍ قَدْ عَرَفْتُ مَكَانَهَا مُمْتَلِئَةٍ مَحْضًا وَشَحْمًا، فَاَخْرَجْتُهَا اِلَيْهِمَا، فَقَالَا: هٰذِهِ شَاةُ الشَّافِعِ، وَقَدْ نَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَاْخُذَ شَافِعًا، قُلْتُ: فَاَيَّ شَيْءٍ تَاْخُذَانِ؟ قَالَا: عَنَاقًا جَذَعَةً، اَوْ ثَنِيَّةً، قَالَ: فَاَعْمَدُ اِلٰى عَنَاقٍ مُعْتَاطٍ، وَالْمُعْتَاطُ الَّتِي لَمْ تَلِدْ وَلَدًا، وَقَدْ حَانَ وِلَادُهَا، فَاَخْرَجْتُهَا اِلَيْهِمَا، فَقَالَا: نَاوِلْنَاهَا، فَجَعَلَاهَا مَعَهُمَا عَلٰى بَعِيرِهِمَا، ثُمَّ انْطَلَقَا، قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ، رَوَاهُ اَبُوْ عَاصِمٍ، عَنْ زَكَرِيَّاءَ، قَالَ اَيْضًا: مُسْلِمُ بْنُ شُعْبَةَ، كَمَا قَالَ رَوْحٌ.

❁❁ مسلم بن شعبہ بیان کرتے ہیں: نافع بن علقمہ نے میرے والد کو ان کی قوم کا نگران مقرر کیا اور انہیں یہ ہدایت کی کہ وہ ان سے زکوٰۃ وصول کریں۔ راوی کہتے ہیں: میرے والد نے مجھے کچھ لوگوں کے پاس بھیجا میں ایک عمر رسیدہ صاحب کے پاس آیا جن کا نام سعر بن ولیسم تھا میں نے کہا: میرے والد نے مجھے آپ کی طرف بھیجا ہے' تا کہ میں آپ سے زکوٰۃ وصول کروں۔ انہوں نے کہا: اے میرے بھتیجے! تم کس قسم کی وصولی کرنا چاہتے ہو؟ میں نے کہا: ہم منتخب کرتے ہیں یہاں تک کہ ہم بکریوں کے تھنوں کا بھی جائزہ لیتے ہیں ان صاحب نے کہا: اے میرے بھتیجے میں تمہیں یہ بتاتا ہوں میں نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں اپنی بکریوں کے ساتھ ایک گھاٹی میں رہتا تھا دو آدمی اونٹ پر سوار ہو کر میرے پاس آئے انہوں نے مجھ سے کہا: ہم اللہ کے رسول کے تمہاری طرف نمائندے ہیں تا کہ تم اپنی بکریوں کی زکوٰۃ ادا کرو۔ میں نے دریافت کیا: ان میں مجھ پر کیا ادائیگی لازم ہوگی ان دونوں نے کہا: ایک بکری' تو میں ایک ایسی بکری کی طرف بڑھا جس کے بارے میں مجھے پتہ تھا کہ وہ دودھ اور چربی سے بھری ہوئی ہے میں نے وہ نکال کر انہیں دی تو ان دونوں نے کہا: یہ حاملہ بکری ہے نبی اکرم ﷺ نے ہمیں اس سے منع کیا ہے کہ ہم حاملہ بکری وصول کریں میں نے دریافت کیا: پھر آپ دونوں کس طرح کی بکری وصول کریں گے ان دونوں نے جواب دیا: جذعہ یا ثنیہ۔ راوی کہتے ہیں: میں ایک معتاط اناق کی طرف بڑھا (راوی کہتے ہیں:) معتاط اس بھیڑ کو کہتے ہیں' جس نے کسی بچے کو جنم نہ دیا ہو لیکن وہ بچہ پیدا کرنے کی عمر تک پہنچ چکی ہو میں نے وہ نکال کر ان دونوں کو دی تو ان دونوں نے کہا: یہ ہمیں دے دو پھر ان دونوں نے اسے اپنے اونٹ پر رکھا اور چلے گئے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ابوعاصم نے یہ روایت اپنی سند کے ساتھ نقل کی ہے۔

1582 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ النَّسَائِيُّ، حَدَّثَنَا رَوْحٌ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ اِسْحَاقَ بِاِسْنَادِهِ بِهٰذَا الْحَدِيثِ قَالَ مُسْلِمُ بْنُ شُعْبَةَ: قَالَ فِيهِ: وَالشَّافِعُ الَّتِي فِي بَطْنِهَا الْوَلَدُ

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَقَرَاْتُ فِي كِتَابِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمٍ بِحِمْصَ عِنْدَ آلِ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ الْحِمْصِيِّ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، قَالَ: وَاَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ جَابِرٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْغَاضِرِيِّ، مِنْ غَاضِرَةِ قَيْسٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ مَنْ فَعَلَهُنَّ فَقَدْ طَعِمَ طَعْمَ الْاِيمَانِ: مَنْ عَبَدَ اللّٰهَ وَحْدَهُ وَاَنَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَعْطٰى زَكَاةَ مَالِهِ طَيِّبَةً بِهَا نَفْسُهُ، رَافِدَةً عَلَيْهِ كُلَّ عَامٍ، وَلَا يُعْطِي الْهَرِمَةَ، وَلَا الدَّرِنَةَ، وَلَا

Marfat.com

الْمَرِيضَةَ، وَلَا الشَّرَطَ اللَّئِيمَةَ، وَلٰكِنْ مِنْ وَّسَطِ اَمْوَالِكُمْ، فَاِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَسْاَلْكُمْ خَيْرَهُ، وَلَمْ يَاْمُرْكُمْ بِشَرِّهِ

❀❀ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں:

''شافع'' اس بکری کو کہتے ہیں' جس کے پیٹ میں بچہ موجود ہو۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) میں نے حمص میں عبداللہ بن سالم کی تحریر میں پڑھا یہ تحریر آل عمر بن حارث کے پاس موجود تھی اور زبیدی کے حوالے سے منقول تھی وہ کہتے ہیں: یحییٰ بن جابر نے جبیر بن نفیر کے حوالے سے حضرت عبداللہ بن معاویہ غاضری رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کیا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص تین کام کرلے وہ ایمان کا ذائقہ چکھ لیتا ہے' جو صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کرے (اور اس بات کا قائل ہو) کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے اور جو شخص ہر سال اپنی خوشی کے ساتھ اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کرے وہ بوڑھا' خارش زدہ' بیمار یا کم تر قسم کا جانور نہ دے بلکہ درمیانی قسم کا مال ادا کرے کیونکہ اللہ تعالیٰ تمہارے مال میں سے سب سے بہتر کا طلب گار نہیں ہے اور نہ ہی وہ تمہیں سب سے برا دینے کا حکم دیتا ہے''۔

1583 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا اَبِى، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، قَالَ: حَدَّثَنِى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِى بَكْرٍ، عَنْ يَحْيٰى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، قَالَ: بَعَثَنِى النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُصَدِّقًا، فَمَرَرْتُ بِرَجُلٍ، فَلَمَّا جَمَعَ لِىْ مَالَهُ لَمْ اَجِدْ عَلَيْهِ فِيْهِ اِلَّا ابْنَةَ مَخَاضٍ، فَقُلْتُ لَهُ: اَدِّ ابْنَةَ مَخَاضٍ، فَاِنَّهَا صَدَقَتُكَ، فَقَالَ: ذَاكَ مَا لَا لَبَنَ فِيْهِ، وَلَا ظَهْرَ، وَلٰكِنْ هٰذِهِ نَاقَةٌ فَتِيَّةٌ عَظِيمَةٌ سَمِينَةٌ، فَخُذْهَا، فَقُلْتُ لَهُ: مَا اَنَا بِآخِذٍ مَا لَمْ اُومَرْ بِهِ، وَهٰذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْكَ قَرِيبٌ، فَاِنْ اَحْبَبْتَ اَنْ تَاْتِيَهُ، فَتَعْرِضَ عَلَيْهِ مَا عَرَضْتَ عَلَىَّ فَافْعَلْ، فَاِنْ قَبِلَهُ مِنْكَ قَبِلْتُهُ، وَاِنْ رَدَّهُ عَلَيْكَ رَدَدْتُهُ، قَالَ: فَاِنِّىْ فَاعِلٌ، فَخَرَجَ مَعِى وَخَرَجَ بِالنَّاقَةِ الَّتِى عَرَضَ عَلَىَّ حَتّٰى قَدِمْنَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ: يَا نَبِىَّ اللّٰهِ، اَتَانِىْ رَسُوْلُكَ لِيَاْخُذَ مِنِّىْ صَدَقَةَ مَالِىْ، وَايْمُ اللّٰهِ مَا قَامَ فِىْ مَالِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَا رَسُوْلُهُ قَطُّ قَبْلَهُ، فَجَمَعْتُ لَهُ مَالِىْ، فَزَعَمَ اَنَّ مَا عَلَىَّ فِيْهِ ابْنَةُ مَخَاضٍ، وَذٰلِكَ مَا لَا لَبَنَ فِيْهِ، وَلَا ظَهْرَ، وَقَدْ عَرَضْتُ عَلَيْهِ نَاقَةً فَتِيَّةً عَظِيمَةً لِيَاْخُذَهَا فَاَبٰى عَلَىَّ، وَهَا هِىَ ذِهْ قَدْ جِئْتُكَ بِهَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ خُذْهَا، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَاكَ الَّذِى عَلَيْكَ، فَاِنْ تَطَوَّعْتَ بِخَيْرٍ آجَرَكَ اللّٰهُ فِيْهِ، وَقَبِلْنَاهُ مِنْكَ، قَالَ: فَهَا هِىَ ذِهْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَدْ جِئْتُكَ بِهَا فَخُذْهَا، قَالَ: فَاَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْضِهَا، وَدَعَا لَهُ فِىْ مَالِهِ بِالْبَرَكَةِ.

1583- اسناده حسن. محمد بن اسحاق حسن الحديث، وقد صرح بالتحديث. ابراهيم: هو ابن سعد بن ابراهيم الزهرى. واخرجه احمد (21279)، وابن خزيمة (2277)، وابن حبان (3269)، والحاكم 1/ 399 - 400، والبيهقى 4/ 96 - 97، والضياء فى "المختارة" (1254 - 1256) من طريق محمد بن اسحاق، بهذا الاسناد. واخرجه ابن خزيمة (2380) من طريق محمد بن سلمة، عن محمد بن اسحاق، عن عبد الله بن ابى نجيح، عن عبد الرحمن بن ابى عمرة، عن عمارة بن عمرو، به

Marfat.com

❀❀ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے زکوٰۃ وصول کرنے کے لیے بھیجا میرا گزر ایک شخص کے پاس سے ہوا۔ جب اس نے اپنا مال میرے سامنے اکٹھا کیا' تو میرے حساب سے اس پر صرف ایک بنت مخاض کی ادائیگی لازم ہوتی تھی میں نے اسے کہا: تم ایک بنت مخاض ادا کردو تمہاری زکوٰۃ یہی ہے اس نے کہا: یہ تو ایک ایسا جانور ہے' جو دودھ بھی نہیں دیتا اور اس پر سواری بھی نہیں کی جاسکتی یہ ایک جوان موٹی تازی اونٹنی ہے تم اسے وصول کرلو میں نے اس سے کہا: میں اس چیز کو وصول نہیں کروں گا' جس کے بارے میں مجھے حکم نہیں دیا گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تمہارے قریب ہی موجود ہیں اگر تم چاہو' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو جاؤ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے وہ پیش کش کرو جو تم نے میرے سامنے کی ہے اگر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسے قبول کرلیں گے تو میں بھی قبول کرلوں گا' اور اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم قبول نہیں کریں گے تو میں بھی قبول نہیں کروں گا اس نے کہا: میں ایسا کروں گا پھر وہ میرے ساتھ روانہ ہوا وہ اپنی اس اونٹنی کو ساتھ لے کر چلا جس کی پیشکش اس نے مجھے کی تھی ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی: اے اللہ کے نبی! آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا قاصد میرے پاس آیا تاکہ مجھ سے میرے مال کی زکوٰۃ وصول کرے اللہ کی قسم! اس سے پہلے نہ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خود اور نہ ہی ان کا کوئی قاصد میرے مال کے لیے تشریف لائے میں نے اپنا سارا مال اس کے سامنے جمع کیا' تو اس کا یہ خیال تھا کہ اس مال میں مجھ پر ایک بنت مخاض کی ادائیگی لازم ہوتی ہے یہ ایک ایسا جانور ہے' جو دودھ بھی نہیں دیتا اور اس پر سواری بھی نہیں کی جاسکتی' تو میں نے اسے ایک موٹی تازی جوان اونٹنی کی پیشکش کی تاکہ یہ اسے وصول کرلے' تو اس نے میری بات کو تسلیم نہیں کیا وہ اونٹنی یہاں موجود ہے یارسول اللہ! میں اسے لے کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے قبول کرلیجئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: ''تم پر وہی چیز لازم ہے (جو اس نے بیان کی ہے) البتہ اگر تم نفلی طور پر بھلائی کرنا چاہو' تو اللہ تعالیٰ تمہیں اس کا اجر دے گا' اور ہم اسے تم سے قبول کرلیں گے''۔ اس شخص نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ یہاں موجود ہے میں اسے لے کر آیا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے قبول کرلیجئے۔ راوی کہتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے قبضے میں لینے کا حکم دیا اور اس شخص کے مال میں برکت کی دعا کی۔

1584 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ اِسْحَاقَ الْمَكِّيُّ، عَنْ يَحْيٰى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَيْفِيٍّ، عَنْ اَبِيْ مَعْبَدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُعَاذًا اِلَى الْيَمَنِ، فَقَالَ: اِنَّكَ تَاْتِيْ قَوْمًا اَهْلَ كِتَابٍ، فَادْعُهُمْ اِلٰى شَهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ، فَاِنْ هُمْ اَطَاعُوْكَ لِذٰلِكَ، فَاَعْلِمْهُمْ اَنَّ اللّٰهَ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ، فَاِنْ هُمْ اَطَاعُوْكَ لِذٰلِكَ فَاَعْلِمْهُمْ اَنَّ اللّٰهَ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً فِيْ اَمْوَالِهِمْ، تُؤْخَذُ مِنْ اَغْنِيَائِهِمْ، وَتُرَدُّ عَلٰى فُقَرَائِهِمْ، فَاِنْ هُمْ اَطَاعُوْكَ لِذٰلِكَ، فَاِيَّاكَ وَكَرَائِمَ اَمْوَالِهِمْ، وَاتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ، فَاِنَّهَا لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللّٰهِ حِجَابٌ

❀❀ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن روانہ کیا' تو ارشاد فرمایا: تم اہل کتاب سے تعلق رکھنے والے لوگوں کی طرف جارہے ہو تم انہیں اس بات کی گواہی دینے کی طرف دعوت دینا کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے اور میں اللہ کا رسول ہوں اگر وہ اس بارے میں تمہاری اطاعت کرلیتے ہیں' تو تم انہیں بتانا کہ اللہ تعالیٰ

Marfat.com

نے ان پر روزانہ پانچ نمازیں فرض کی ہیں اور اگر وہ اس بارے میں بھی تمہاری اطاعت کر لیتے ہیں' تو تم انہیں بتانا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے مال میں ان پر زکوٰۃ لازم کی ہے' جو ان کے خوشحال لوگوں سے وصول کی جائے گی اور ان کے غریبوں کو لوٹا دی جائے گی اور اگر وہ اس بارے میں بھی تمہاری اطاعت کر لیں' تو تم ان کے عمدہ مال وصول کرنے سے بچنا اور مظلوم کی بددعا سے بچنا کیونکہ اس کے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان کوئی حجاب نہیں ہوتا۔

1585 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ حَبِيْبٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْمُعْتَدِى الْمُتَعَدِّى فِى الصَّدَقَةِ كَمَانِعِهَا

❀❀ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''زکوٰۃ کی وصولی میں زیادتی کرنے والا' زکوٰۃ نہ دینے والے کی مانند ہے''۔

بَابُ رِضَا الْمُصَدِّقِ

باب: زکوٰۃ وصول کرنے والے کو راضی (مطمئن) کرنا

1586 - حَدَّثَنَا مَهْدِىُّ بْنُ حَفْصٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، الْمَعْنَى، قَالَا: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ رَجُلٍ، يُقَالُ لَهُ: دَيْسَمٌ، وَقَالَ ابْنُ عُبَيْدٍ مِنْ بَنِىْ سَدُوْسٍ، عَنْ بَشِيْرِ ابْنِ الْخَصَاصِيَّةِ، - قَالَ ابْنُ عُبَيْدٍ فِىْ حَدِيْثِهٖ: وَمَا كَانَ اسْمُهٗ بَشِيْرًا، وَلٰكِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمَّاهُ بَشِيْرًا -، قَالَ: قُلْنَا: اِنَّ اَهْلَ الصَّدَقَةِ يَعْتَدُوْنَ عَلَيْنَا، اَفَنَكْتُمُ مِنْ اَمْوَالِنَا بِقَدْرِ مَا يَعْتَدُوْنَ عَلَيْنَا؟ فَقَالَ لَا،

❀❀ دیسم بن عبید بیان کرتے ہیں: حضرت بشیر بن خصاصیہ رضی اللہ عنہ جن کا نام بشیر نہیں تھا' لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا نام بشیر رکھا تھا۔ ہم نے ان سے کہا: زکوٰۃ وصول کرنے والے ہمارے ساتھ زیادتی کرتے ہیں' تو کیا ہم اپنے مال میں اتنا کچھ چھپا لیا کریں جتنی وہ ہمارے ساتھ زیادتی کرتے ہیں' تو حضرت بشیر بن خصافیہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی نہیں۔

1587 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، وَيَحْيٰى بْنُ مُوْسٰى، قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوْبَ بِاِسْنَادِهٖ وَمَعْنَاهُ، اِلَّا اَنَّهٗ قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَصْحَابَ الصَّدَقَةِ، يَعْتَدُوْنَ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: رَفَعَهٗ عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ

❀❀ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں: ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! زکوٰۃ وصول کرنے والے ہمارے ساتھ زیادتی کرتے ہیں۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) امام عبدالرزاق نے یہ روایت معمر کے حوالے سے مرفوع حدیث کے طور پر نقل کی ہے۔

1588 - حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيْمِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، قَالَا: حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ اَبِى الْعُصْنِ، عَنْ صَخْرِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَتِيْكٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

Marfat.com

قَالَ: سَيَاْتِيكُمْ رُكَيْبٌ مُبْغَضُونَ، فَاِنْ جَائُوكُمْ، فَرَحِّبُوا بِهِمْ، وَخَلُّوا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَبْتَغُونَ، فَاِنْ عَدَلُوا فَلِاَنْفُسِهِمْ، وَاِنْ ظَلَمُوا، فَعَلَيْهَا وَارْضُوهُمْ، فَاِنَّ تَمَامَ زَكَاتِكُمْ رِضَاهُمْ، وَلْيَدْعُوا لَكُمْ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: اَبُو الْغُصْنِ هُوَ ثَابِتُ بْنُ قَيْسِ بْنِ غُصْنٍ

❁❁ عبدالرحمٰن بن جابر اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''عنقریب کچھ ناپسندیدہ سوار تمہارے پاس آئیں گے جب وہ تمہارے پاس آئیں' تو تم انہیں خوش آمدید کہنا اور وہ جو طلب کریں انہیں لینے دینا اگر وہ انصاف سے کام لیں گے تو یہ ان کے اپنے حق میں ہوگا' اور اگر وہ ظلم کریں گے تو اس کا وبال ان پر ہوگا تم انہیں راضی کر دینا کیونکہ ان کی رضامندی تمہاری زکوٰۃ کی تکمیل کا حصہ ہے اور انہیں چاہئے کہ وہ تمہارے لیے دعا کریں''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ابوغصن نامی راوی ثابت بن قیس غصن ہیں۔

1589 - حَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِى ابْنَ زِيَادٍ، ح وحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، وَهٰذَا حَدِيْثُ اَبِى كَامِلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِى اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ هِلَالٍ الْعَبْسِىُّ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: جَاءَ نَاسٌ يَعْنِى مِنَ الْاَعْرَابِ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوْا: اِنَّ نَاسًا مِنَ الْمُصَدِّقِينَ يَاْتُونَا فَيَظْلِمُوْنَا، قَالَ: فَقَالَ: اَرْضُوا مُصَدِّقِيكُمْ، قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، وَاِنْ ظَلَمُوْنَا؟ قَالَ: اَرْضُوا مُصَدِّقِيكُمْ، زَادَ عُثْمَانُ: وَاِنْ ظُلِمْتُمْ، قَالَ اَبُوْ كَامِلٍ فِى حَدِيْثِهِ: قَالَ جَرِيرٌ: مَا صَدَرَ عَنِّى مُصَدِّقٌ بَعْدَ مَا سَمِعْتُ هٰذَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا وَهُوَ عَنِّى رَاضٍ

❁❁ حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: کچھ دیہاتی نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے عرض کی: زکوٰۃ وصول کرنے والے لوگ ہمارے پاس آتے ہیں اور ہمارے ساتھ زیادتی کر جاتے ہیں' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم زکوٰۃ وصول کرنے والوں کو راضی کرو ان لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر وہ ہم پر ظلم کریں' تو بھی؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم زکوٰۃ وصول کرنے والوں کو راضی کرو۔

عثمان نامی راوی نے یہ الفاظ زائد نقل کیے ہیں: ''اگرچہ تم پر ظلم کیا جائے''۔

ابوکامل نے اپنی روایت میں یہ الفاظ نقل کیے ہیں:

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب سے میں نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی یہ بات سنی ہے اس کے بعد جب بھی زکوٰۃ وصول کرنے والا شخص میرے پاس سے واپس جاتا ہے' تو وہ مجھ سے راضی ہوتا ہے (یعنی مطمئن ہوتا ہے)

بَابُ دُعَاءِ الْمُصَدِّقِ لِاَهْلِ الصَّدَقَةِ

باب: زکوٰۃ وصول کرنے والے کا زکوٰۃ دینے والے کے لیے دعا کرنا

1590 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ النَّمَرِىُّ، وَاَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِىُّ، الْمَعْنٰى، قَالَا: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو

Marfat.com

بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ اَوْفٰی، قَالَ: كَانَ اَبِیْ مِنْ اَصْحَابِ الشَّجَرَةِ، وَكَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتَاهُ قَوْمٌ بِصَدَقَتِهِمْ، قَالَ: اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی آلِ فُلَانٍ، قَالَ: فَاَتَاهُ اَبِیْ بِصَدَقَتِهِ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی آلِ اَبِیْ اَوْفٰی

❀❀ حضرت عبداللہ بن ابواوفیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میرے والد بیعت الرضوان کے موقع پر موجود افراد میں سے ایک ہیں' جب کوئی قوم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اپنی زکوٰۃ لے کر آتی تھی' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے تھے:

''اے اللہ! آل فلاں پر رحمت نازل کر''۔

راوی بیان کرتے ہیں: جب میرے والد اپنی زکوٰۃ لے کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی:

''اے اللہ! آلِ ابواوفیٰ پر رحمت نازل کر''۔

بَابُ تَفْسِيرِ اَسْنَانِ الْاِبِلِ

باب: اونٹوں کی عمر کی وضاحت

1590/1 - قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: سَمِعْتُهُ مِنَ الرِّيَاشِيِّ، وَاَبِیْ حَاتِمٍ، وَغَيْرِهِمَا، وَمِنْ كِتَابِ النَّضْرِ بْنِ شُمَيْلٍ، وَمِنْ كِتَابِ اَبِیْ عُبَيْدٍ وَرُبَّمَا ذَكَرَ اَحَدُهُمُ الْكَلِمَةَ قَالُوْا: يُسَمَّى الْحُوَارُ ثُمَّ الْفَصِيلُ، اِذَا فَصَلَ، ثُمَّ تَكُوْنُ بِنْتُ مَخَاضٍ لِسَنَةٍ اِلٰی تَمَامِ سَنَتَيْنِ، فَاِذَا دَخَلَتْ فِی الثَّالِثَةِ، فَهِیَ ابْنَةُ لَبُوْنٍ، فَاِذَا تَمَّتْ لَهُ ثَلَاثُ سِنِيْنَ، فَهُوَ حِقٌّ وَحِقَّةٌ اِلٰی تَمَامِ اَرْبَعِ سِنِيْنَ، لِاَنَّهَا اسْتَحَقَّتْ اَنْ تُرْكَبَ، وَيُحْمَلَ عَلَيْهَا الْفَحْلُ، وَهِیَ تَلْقَحُ، وَلَا يُلْقَحُ الذَّكَرُ حَتّٰی يُثْنِیَ، وَيُقَالُ لِلْحِقَّةِ: طَرُوْقَةُ الْفَحْلِ، لِاَنَّ الْفَحْلَ يَطْرُقُهَا اِلْتِمَامِ اَرْبَعِ سِنِيْنَ، فَاِذَا طَعَنَتْ فِی الْخَامِسَةِ، فَهِیَ جَذَعَةٌ حَتّٰی يَتِمَّ لَهَا خَمْسُ سِنِيْنَ، فَاِذَا دَخَلَتْ فِی السَّادِسَةِ، وَاَلْقَی ثَنِيَّتَهُ، فَهُوَ حِيْنَئِذٍ ثَنِیٌّ حَتّٰی يَسْتَكْمِلَ سِتًّا، فَاِذَا طَعَنَ فِی السَّابِعَةِ سُمِّیَ الذَّكَرُ رَبَاعِيًا، وَالْاُنْثٰی رَبَاعِيَةً اِلٰی تَمَامِ السَّابِعَةِ، فَاِذَا دَخَلَ فِی الثَّامِنَةِ، وَاَلْقَی السِّنَّ السَّدِيسَ الَّذِی بَعْدَ الرَّبَاعِيَةِ، فَهُوَ سَدِيسٌ وَسَدَسٌ اِلٰی تَمَامِ الثَّامِنَةِ، فَاِذَا دَخَلَ فِی التِّسْعِ وَطَلَعَ نَابُهُ، فَهُوَ بَازِلٌ، اَیْ بَزَلَ نَابُهُ - يَعْنِیْ طَلَعَ - حَتّٰی يَدْخُلَ فِی الْعَاشِرَةِ، فَهُوَ حِيْنَئِذٍ مُخْلِفٌ، ثُمَّ لَيْسَ لَهُ اسْمٌ، وَلٰكِنْ يُقَالُ: بَازِلُ عَامٍ، وَبَازِلُ عَامَيْنِ، وَمُخْلِفُ عَامٍ، وَمُخْلِفُ عَامَيْنِ، وَمُخْلِفُ ثَلَاثَةِ اَعْوَامٍ اِلٰی خَمْسِ سِنِيْنَ، وَالْخَلِفَةُ: الْحَامِلُ قَالَ اَبُوْ حَاتِمٍ: وَالْجَذُوْعَةُ: وَقْتٌ مِنَ الزَّمَنِ لَيْسَ بِسِنٍّ، وَفُصُوْلُ الْاَسْنَانِ عِنْدَ طُلُوْعِ سُهَيْلٍ،

1590- اسناده صحيح. ابو الوليد الطيالسی: هو هشام بن عبد الملك. واخرجه البخاری (1497) من طريق حفص بن عمر، بهذا الاسناد. واخرجه البخاری (4166) و (6332) و (6359)، ومسلم (1078)، وابن ماجه (1796)، والنسائی فی "الكبرٰی" (2251) من طرق عن شعبة، بهذا الإسناد وهو فی "مسند احمد" (1911)، و"صحيح ابن حبان" (917) و (3274)

Marfat.com

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَاَنْشَدَنَا الرِّيَاشِيُّ

اِذَا سُهَيْلٌ آخِرَ اللَّيْلِ طَلَعْ فَابْنُ اللَّبُونِ الْحِقُّ، وَالْحِقُّ جَذَعْ

لَمْ يَبْقَ مِنْ اَسْنَانِهَا غَيْرُ الْهُبَعْ وَالْهُبَعُ: الَّذِي يُولَدُ فِي غَيْرِ حِينِهِ

❀❀ (امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: درج ذیل وضاحت) ریاشی اور ابوحاتم اور ان کے علاوہ دیگر حضرات سے سنی ہے اس کے علاوہ نضر بن شمیل اور ابوعبید کی کتابوں سے بھی نوٹ کی ہے بعض اوقات ان میں سے کسی ایک نے کوئی ایک کلمہ ذکر کیا یہ حضرات یہ کہتے ہیں: (اونٹ کے بچے کو) حوار کہا جاتا ہے' پھر فصیل ہوتا ہے' جب وہ (دودھ) چھوڑ دیتا ہے' پھر ایک سال کی عمر سے لے کر دو سال پورے ہونے تک بنت مخاض ہوتی ہے' جب تیسرے سال میں داخل ہو جائے' تو وہ بنت لبون ہوتی ہے' جب تین سال پورے ہو جائیں' تو وہ حقہ ہوتی ہے اور چار سال پورے ہونے تک وہ حقہ رہتی ہے کیونکہ اب وہ اس بات کی مستحق ہے کہ اس پر سواری کی جائے اور اس کے ساتھ نر جانور جفتی کر سکے یہ حاملہ ہو سکتی ہے' لیکن نر جانور اس وقت تک حاملہ نہیں کر سکتا جب اس کے اگلے دانت گر نہیں جاتے حقہ کہا جاتا ہے کیونکہ نر جانور چار سال مکمل ہونے تک اس کے ساتھ جنسی عمل کر سکتا ہے' جب وہ پانچویں سال میں داخل ہو جائے' تو اسے جذعہ کہتے ہیں: یہاں تک کہ وہ پورے پانچ سال کی ہو جائے جب وہ چھٹے سال میں شروع ہو جائے اور اپنے اگلے دو دانت گرا دے تو اس وقت اسے ثنی کہا جاتا ہے چھ سال پورے ہونے تک یہی نام ہے' جب وہ ساتویں سال میں شروع ہو جائے' تو نر کو رباعی اور مادہ کو رباعیہ کہتے ہیں: اور یہ سات سال پورے ہونے تک کہا جاتا ہے' جب وہ آٹھویں سال میں شروع ہو جائے اور چھٹا دانت گرا دے جو رباعیہ کے بعد ہوتا ہے' تو اسے سدیس یا سدس کہتے ہیں: یہ لفظ آٹھ سال پورے ہونے تک استعمال ہوتا ہے' جب وہ نویں سال میں داخل ہو جائے اور اس کے اطراف کے دانت نکل آئیں' تو اسے بازل کہتے ہیں: کیونکہ اس کے اطراف کے دانت نمایاں ہو جاتے ہیں یہاں تک کہ جب وہ دسویں سال میں داخل ہو جائے' تو اسے مخلف کہا جاتا ہے اس کے بعد اونٹوں کا کوئی باقاعدہ نام نہیں ہے صرف یہ کہا جاتا ہے ایک سال کا بازل یا دو سال کا بازل یا ایک سال کا مخلف، دو سال کا مخلف، تین سال کا مخلف ایسا پانچ سالوں تک ہوتا ہے۔ لفظ خلفہ کا مطلب حاملہ جانور ہے۔

امام ابوحاتم کہتے ہیں: جذعہ سے تعلق وقت سے ہے' سال سے نہیں ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ریاشی نے ہمیں ایک شعر بھی سنایا تھا۔

''جب رات کے ابتدائی حصے میں سہیل ستارا نکلتا ہے' تو ابن لبون حق ہو جاتا ہے اور حق جذعہ ہے''۔

سال کے اعتبار سے اونٹوں کے ناموں میں کوئی اونٹ باقی نہیں رہا۔ صرف ایک لفظ رہ گیا ہے صبع اس اونٹ کو کہتے ہیں: جو اپنے مخصوص وقت کے علاوہ پیدا ہوا ہو۔

بَابُ اَيْنَ تُصَدَّقُ الْاَمْوَالُ

باب: اموال کی زکوٰۃ کہاں ادا کی جائے

1591 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عَدِيٍّ، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ،

Marfat.com

عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا جَلَبَ، وَلَا جَنَبَ، وَلَا تُؤْخَذُ صَدَقَاتُهُمْ اِلَّا فِيْ دُوْرِهِمْ،

❀❀ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جلب اور جنب کی کوئی حیثیت نہیں ہے اور لوگوں کی زکوٰۃ صرف ان کے محلوں میں ہی وصول کی جائے گی''۔

1592 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِي، يَقُوْلُ: عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ فِيْ قَوْلِهِ: لَا جَلَبَ، وَلَا جَنَبَ، قَالَ: اَنْ تُصَدَّقَ الْمَاشِيَةُ فِيْ مَوَاضِعِهَا، وَلَا تُجْلَبَ اِلَى الْمُصَدِّقِ، وَالْجَنَبُ، عَنْ غَيْرِ هٰذِهِ الْفَرِيضَةِ اَيْضًا، لَا يُجْنَبُ اَصْحَابُهَا، يَقُوْلُ: وَلَا يَكُوْنُ الرَّجُلُ بِاَقْصَى مَوَاضِعِ اَصْحَابِ الصَّدَقَةِ فَتُجْنَبُ اِلَيْهِ، وَلٰكِنْ تُؤْخَذُ فِيْ مَوْضِعِهِ

❀❀ عمرو بن اسحاق روایت کے ان الفاظ کی وضاحت کرتے ہیں ''جلب اور جنب کی کوئی حیثیت نہیں ہے'' وہ کہتے ہیں: اس سے مراد یہ ہے کہ جانوروں کی زکوٰۃ ان جانوروں کے مخصوص مقام پر ہی وصول کی جائے گی انہیں کھینچ کر زکوٰۃ وصول کرنے والے کی طرف نہیں لے جایا جائے گا' اور اس فرض کے بارے میں جنب یہ ہے کہ ان کے مالکان کو الگ نہیں کیا جائے گا زکوٰۃ وصول کرنے والے کو اس بات کا حق نہیں ہے کہ زکوٰۃ وصول کرنے والوں کی جگہ سے دور جا کر بیٹھ جائے اور پھر جانوروں کو اس کی طرف لایا جائے بلکہ ان کی زکوٰۃ ان کے مخصوص مقام پر ہی وصول کی جائے گی۔

بَابُ الرَّجُلِ يَبْتَاعُ صَدَقَتَهُ

باب: کسی شخص کا اپنے کیے ہوئے صدقے کو خرید لینا

1593 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حَمَلَ عَلٰى فَرَسٍ فِيْ سَبِيلِ اللّٰهِ، فَوَجَدَهُ يُبَاعُ، فَاَرَادَ اَنْ يَبْتَاعَهُ، فَسَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ، فَقَالَ: لَا تَبْتَعْهُ، وَلَا تَعُدْ فِيْ صَدَقَتِكَ

❀❀ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اللہ کی راہ میں ایک گھوڑا صدقہ کر دیا پھر انہوں نے اس گھوڑے کو فروخت ہوتے ہوئے پایا تو اسے خریدنے کا ارادہ کیا انہوں نے اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اسے نہ خریدو اور اپنے کیے ہوئے صدقے کو واپس نہ لو۔

1591- صحيح لغيره، وهذا اسناد حسن، محمد بن اسحاق صرح بالتحديث. عند احمد (7024) وغيره. ابن ابي عدي: هو محمد بن ابراهيم السلمي. واخرجه ابن ابي شيبة /12 235، واحمد في "مسنده" (6692) و (7024)، وابن الجارود في "المنتقى" (345) و (1052)، وابن خزيمة (2280)، والبيهقي /8 29، والبغوي في "شرح السنة" (2542) من طرق عن محمد بن اسحاق، بهذا الاسناد. واخرجه احمد في "مسنده" (7012).

Marfat.com

بَابُ صَدَقَةِ الرَّقِيْقِ

باب: غلام کی زکوٰۃ

1594 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى بْنِ فَيَّاضٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ فِى الْخَيْلِ وَالرَّقِيْقِ زَكَاةٌ، اِلَّا زَكَاةُ الْفِطْرِ فِى الرَّقِيْقِ

❀❀ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''گھوڑے اور غلام میں زکوٰۃ لازم نہیں ہوتی البتہ غلام میں صدقہ فطر لازم ہوتا ہے''۔

1595 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ، حَدَّثَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِىْ عَبْدِهٖ، وَلَا فِىْ فَرَسِهٖ صَدَقَةٌ

❀❀ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''مسلمان پر اس کے غلام اور گھوڑے میں زکوٰۃ لازم نہیں ہوتی''۔

بَابُ صَدَقَةِ الزَّرْعِ

باب: کھیتی کی زکوٰۃ

1596 - حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ الْهَيْثَمِ الْاَيْلِىُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ بْنُ يَزِيْدَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِيْمَا سَقَتِ السَّمَاءُ وَالْاَنْهَارُ وَالْعُيُوْنُ، اَوْ كَانَ بَعْلًا الْعُشْرُ، وَفِيْمَا سُقِىَ بِالسَّوَانِىْ، اَوِ النَّضْحِ نِصْفُ الْعُشْرِ

❀❀ سالم بن عبداللہ اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو زمین بارش، دریا اور چشموں سے سیراب ہوتی ہو یا (زمین کے اندر موجود پانی) سے سیراب ہوتی ہو اس میں عشر کی ادائیگی لازم ہوگی اور جنہیں اونٹوں کے ذریعے (پانی لاکر) سیراب کیا جاتا ہے یا ڈول کے ذریعے سیراب کیا جاتا ہے ان میں نصف عشر کی ادائیگی لازم ہوگی''۔

1597 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِىْ عَمْرٌو، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فِيْمَا سَقَتِ الْاَنْهَارُ وَالْعُيُوْنُ الْعُشْرُ، وَمَا سُقِىَ بِالسَّوَانِىْ فَفِيْهِ نِصْفُ الْعُشْرِ

❀❀ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

Marfat.com

''جس زمین کو دریا یا چشمے کے ذریعے سیراب کیا جاتا ہے اس میں عشر کی ادائیگی لازم ہوگی اور جسے اونٹوں کے ذریعے سیراب کیا جاتا ہے اس میں نصف عشر کی ادائیگی لازم ہوگی''۔

1598 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ الْجُهَنِيُّ، وَحُسَيْنُ بْنُ الْاَسْوَدِ الْعَجَلِيُّ قَالَا: قَالَ وَكِيعٌ: الْبَعْلُ الْكَبُوسُ الَّذِي يَنْبُتُ مِنْ مَاءِ السَّمَاءِ، قَالَ: ابْنُ الْاَسْوَدِ، وَقَالَ يَحْيٰى يَعْنِي ابْنَ آدَمَ: سَاَلْتُ اَبَا اِيَاسٍ الْاَسَدِيَّ، عَنِ الْبَعْلِ، فَقَالَ: الَّذِي يُسْقَى بِمَاءِ السَّمَاءِ، وَقَالَ: النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ: الْبَعْلُ: مَاءُ الْمَطَرِ

❁❁ وکیع کہتے ہیں: ''بعل کبوس'' سے مراد وہ پیداوار ہے' جو بارش کے پانی سے سیراب ہوتی ہے۔

یحییٰ بن آدم کہتے ہیں: میں نے ابوایاس اسدی سے بعل کے بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے فرمایا: وہ (کھیت) جسے بارش کے پانی سے سیراب کیا جائے۔

نضر بن شمیل کہتے ہیں: بعل سے مراد بارش کا پانی ہے۔

1599 - حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي نَمِرٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ اِلَى الْيَمَنِ، فَقَالَ: خُذِ الْحَبَّ مِنَ الْحَبِّ، وَالشَّاةَ مِنَ الْغَنَمِ، وَالْبَعِيرَ مِنَ الْاِبِلِ، وَالْبَقَرَةَ مِنَ الْبَقَرِ،

قَالَ اَبُو دَاوُدَ: شَبَرْتُ قِثَّاءَةً بِمِصْرَ ثَلَاثَةَ عَشَرَ شِبْرًا، وَرَاَيْتُ اُتْرُجَّةً عَلٰى بَعِيرٍ بِقِطْعَتَيْنِ قُطِّعَتْ وَصُيِّرَتْ عَلٰى مِثْلِ عِدْلَيْنِ

❁❁ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں یمن بھیجا تو ارشاد فرمایا:

''اناج (کی زکوٰۃ) میں سے اناج، بکریوں کی زکوٰۃ میں سے بکری، اونٹوں کی زکوٰۃ میں سے اونٹ اور گائیوں کی زکوٰۃ میں گائے وصول کرنا''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) میں نے مصر میں ایک تیرہ بالشت کی ککڑی کو ناپا تھا' اور میں نے ایک نارنگی دیکھی جسے دو ٹکڑوں میں کاٹ کر اونٹ پر رکھا گیا تھا' اور وہ دونوں ٹکڑے برابر کے تھے۔

بَابُ زَكَاةِ الْعَسَلِ

باب: شہد کی زکوٰۃ

1600 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ الْمِصْرِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: جَاءَ هِلَالٌ اَحَدُ بَنِي مُتْعَانَ اِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُشُورِ نَحْلٍ لَهُ، وَكَانَ سَاَلَهُ اَنْ يَحْمِيَ لَهُ وَادِيًا، يُقَالُ لَهُ: سَلَبَةُ، فَحَمٰى لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

1599- اسناده ضعيف لانقطاعه، فان عطاء بن يسار لم يدرك معاذ بن جبل. ابن وهب: هو عبد الله. واخرجه ابن ماجه (1814) من طريق عمرو بن سوّاد المصرى، عن عبد الله بن وهب، بهذا الاسناد

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذٰلِكَ الْوَادِي، فَلَمَّا وُلِّيَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَتَبَ سُفْيَانُ بْنُ وَهْبٍ، اِلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ يَسْاَلُهُ عَنْ ذٰلِكَ، فَكَتَبَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اِنْ اَدّٰى اِلَيْكَ مَا كَانَ يُؤَدِّي اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عُشُوْرِ نَحْلِهِ، فَاحْمِ لَهُ سَلَبَةَ، وَاِلَّا، فَاِنَّمَا هُوَ ذُبَابُ غَيْثٍ يَاْكُلُهُ مَنْ يَّشَاءُ،

❀❀ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا (حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: بنو متعان سے تعلق رکھنے والا ہلال نامی ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اپنے شہد کا عشر لے کر حاضر ہوا اس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ درخواست کی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم "سلبہ" نامی وادی اسے عطا کر دیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ وادی اسے عطا کر دی جب حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے تو سفیان بن وہب نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خط لکھا اور ان سے اس بارے میں دریافت کیا: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب میں لکھا اگر یہ تمہیں اپنے شہد کا عشر اسی طرح ادا کرتا رہے جس طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ادا کرتا تھا تو تم "سلبہ" نامی وادی کو اس کے لیے رہنے دینا ورنہ یہ شہد کی مکھیاں ہیں جو چاہے ان (کا شہد) کھا سکتا ہے۔

1601 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا الْمُغِيْرَةُ، وَنَسَبَهُ اِلٰى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ الْمَخْزُوْمِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ شَبَابَةَ بَطْنٌ مِّنْ فَهْمٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ، قَالَ: مِنْ كُلِّ عَشْرِ قِرَبٍ قِرْبَةٌ، وَقَالَ سُفْيَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الثَّقَفِيُّ: قَالَ: وَكَانَ يَحْمِي لَهُمْ وَادِيَيْنِ زَادَ فَاَدَّوْا اِلَيْهِ مَا كَانُوْا يُؤَدُّوْنَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَمٰى لَهُمْ وَادِيَيْهِمْ،

❀❀ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: فہم قبیلے سے تعلق رکھنے والے شبابہ (کے خاندان کے افراد) اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے جس میں یہ الفاظ ہیں: ہر دس مشکیزوں میں سے ایک مشکیزہ (اس کی زکوٰۃ) ادا کی جائے گی۔

سفیان بن عبداللہ نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں دو وادیاں عطا کی تھیں انہوں نے یہ الفاظ زائد نقل کیے ہیں:

"وہ لوگ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بھی وہی ادائیگی کرتے رہے جو وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتے رہے تھے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے وہ دونوں وادیاں ان کے لیے رہنے دی تھیں"۔

1602 - حَدَّثَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمُؤَذِّنُ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ بَطْنًا مِنْ فَهْمٍ بِمَعْنَى الْمُغِيْرَةِ، قَالَ: مِنْ عَشْرِ قِرَبٍ قِرْبَةٌ، وَقَالَ: وَادِيَيْنِ لَهُمْ

❀❀ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: فہم قبیلے کی ایک شاخ نے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے جس میں یہ الفاظ ہیں:) دس مشکیزوں میں سے ایک مشکیزہ (زکوٰۃ کے طور پر ادا کیا جاتا تھا)۔

اس راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں: "ان لوگوں کے لیے دو وادیاں تھیں"۔

Marfat.com

بَابٌ فِیْ خَرْصِ الْعِنَبِ

باب: (درخت پر لگے ہوئے) انگوروں کا اندازہ لگانا

1603 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیْزِ بْنُ السَّرِیِّ النَّاقِطُ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ، عَنْ عَتَّابِ بْنِ اَسِیْدٍ، قَالَ: اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ یُّخْرَصَ الْعِنَبُ، کَمَا یُخْرَصُ النَّخْلُ، وَتُؤْخَذُ زَکَاتُهُ زَبِیْبًا، کَمَا تُؤْخَذُ زَکَاةُ النَّخْلِ تَمْرًا،

❁❁ حضرت عتاب بن اسید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ حکم دیا تھا کہ انگوروں کا اسی طرح اندازہ لگایا جائے جس طرح کھجوروں کا اندازہ لگایا جاتا ہے اور پھر ان کی زکوٰۃ کشمش کی شکل میں وصول کر لی جائے جس طرح کھجوروں کی زکوٰۃ خشک کھجور کی شکل میں وصول کی جاتی ہے۔

1604 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَیَّبِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحٍ التَّمَّارِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، بِاِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: سَعِیْدٌ لَمْ یَسْمَعْ مِنْ عَتَّابٍ شَیْئًا

❁❁ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) سعید نامی راوی نے حضرت عتاب رضی اللہ عنہ سے کسی حدیث کا سماع نہیں کیا۔

بَابٌ فِی الْخَرْصِ

باب: (درخت پر لگے ہوئے) پھلوں کا اندازہ لگانا

1605 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ خُبَیْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، قَالَ: جَاءَ سَهْلُ بْنُ اَبِیْ حَثْمَةَ، اِلٰی مَجْلِسِنَا، قَالَ: اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا خَرَصْتُمْ، فَجُذُّوا، وَدَعُوا الثُّلُثَ، فَاِنْ لَّمْ تَدَعُوا، اَوْ تَجُذُّوا الثُّلُثَ، فَدَعُوا الرُّبُعَ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: الْخَارِصُ یَدَعُ الثُّلُثَ لِلْحِرْفَةِ

❁❁ عبدالرحمٰن بن مسعود بیان کرتے ہیں: حضرت سہل بن ابوحثمہ رضی اللہ عنہ ہماری محفل میں تشریف لائے انہوں نے فرمایا: اللہ کے رسول نے ہمیں یہ حکم دیا ہے۔

''جب تم (درخت کی پیداوار) کا اندازہ لگا لو تو پھل اتار لو اور ایک تہائی چھوڑ دو اور اگر تم تیسرا حصہ نہیں چھوڑتے تو چوتھا حصہ چھوڑ دو''۔ (یہاں ایک لفظ کے بارے میں راوی کو شک ہے)

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) اندازہ لگانے والا شخص تخمینے کی وجہ سے ایک تہائی حصہ چھوڑے گا۔

Marfat.com

بَابُ مَتٰى يُخْرَصُ التَّمْرُ

باب: کھجوروں کا اندازہ کب لگایا جائے گا

1606 - حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ مَعِينٍ، حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: اُخْبِرْتُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ وَهِيَ تَذْكُرُ شَاْنَ خَيْبَرَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ رَوَاحَةَ اِلٰى يَهُوْدَ فَيَخْرُصُ النَّخْلَ حِيْنَ يَطِيبُ قَبْلَ اَنْ يُّؤْكَلَ مِنْهُ

❁❁ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا خیبر کا واقعہ نقل کرتے ہوئے یہ بات ذکر کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کو یہودیوں کی طرف بھیجتے تھے اس وقت جب پھل تیار ہو جاتا تھا لیکن اس کے کھانے سے پہلے (وہ اس کی پیداوار کا) اندازہ لگا لیتے تھے۔

بَابُ مَا لَا يَجُوزُ مِنَ الثَّمَرَةِ فِي الصَّدَقَةِ

باب: زکوٰۃ میں کون سے پھل دینا جائز نہیں ہے

1607 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى بْنِ فَارِسٍ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبَّادٌ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجُعْرُوْرِ، وَلَوْنِ الْحُبَيْقِ اَنْ يُّؤْخَذَا فِي الصَّدَقَةِ، قَالَ الزُّهْرِيُّ: لَوْنَيْنِ مِنْ تَمْرِ الْمَدِيْنَةِ،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: وَاَسْنَدَهُ اَيْضًا اَبُو الْوَلِيْدِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ كَثِيْرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ

❁❁ ابوامامہ بن سہل اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جعرور اور لون کو زکوٰۃ میں وصول کرنے سے منع کیا ہے۔

زہری کہتے ہیں: یہ مدینہ منورہ کی کھجوروں کی دو قسمیں ہیں۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ابوولید نے سلیمان بن کثیر کے حوالے سے زہری سے اس روایت کو مسند روایت کے طور پر نقل کیا ہے۔

1608 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَاصِمٍ الْاَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى يَعْنِي الْقَطَّانَ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ اَبِي عَرِيْبٍ، عَنْ كَثِيْرِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ وَبِيَدِهِ عَصًا، وَقَدْ عَلَّقَ رَجُلٌ قِنَا حَشَفًا، فَطَعَنَ بِالْعَصَا فِي ذٰلِكَ الْقِنْوِ، وَقَالَ: لَوْ شَاءَ رَبُّ هٰذِهِ

1608 - صحيح لغيره، وهذا اسناد حسن، صالح بن ابي عريب صدوق حسن الحديث. يحيى القطان: هو ابن سعيد. واخرجه ابن ماجه (1821)، والنسائي في "الكبرى" (2284) من طريق يحيى بن سعيد، بهذا الاسناد. وهو في "مسند احمد" (23976)، و"صحيح ابن حبان" (6774).

Marfat.com

الصَّدَقَةِ تَصَدَّقَ بِاَطْيَبَ مِنْهَا، وَقَالَ: اِنَّ رَبَّ هٰذِهِ الصَّدَقَةِ يَاْكُلُ الْحَشَفَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

❀❀ حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں ہمارے پاس تشریف لائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک میں عصاء تھا کسی شخص نے ہلکی کھجوروں کا ایک گچھا لٹکایا ہوا تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے عصاء کے اس گچھے کو لگایا اور فرمایا:

''یہ صدقہ کرنے والا شخص اگر چاہتا تو اس سے زیادہ پاکیزہ چیز صدقہ کر سکتا تھا''۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ صدقہ کرنے والا شخص قیامت کے دن ہلکی قسم کی کھجوریں کھائے گا۔

بَابُ زَكَاةِ الْفِطْرِ

باب: صدقہ فطر کا بیان

1609 - حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِيُّ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السَّمَرْقَنْدِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا مَرْوَانُ - قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: حَدَّثَنَا اَبُوْ يَزِيْدَ الْخَوْلَانِيُّ وَكَانَ شَيْخَ صِدْقٍ وَكَانَ ابْنُ وَهْبٍ يَرْوِي عَنْهُ، حَدَّثَنَا سَيَّارُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ - قَالَ مَحْمُوْدٌ: الصَّدَفِيُّ - عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: فَرَضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكَاةَ الْفِطْرِ طُهْرَةً لِلصَّائِمِ مِنَ اللَّغْوِ وَالرَّفَثِ، وَطُعْمَةً لِلْمَسَاكِيْنِ، مَنْ اَدَّاهَا قَبْلَ الصَّلَاةِ، فَهِيَ زَكَاةٌ مَقْبُوْلَةٌ، وَمَنْ اَدَّاهَا بَعْدَ الصَّلَاةِ، فَهِيَ صَدَقَةٌ مِّنَ الصَّدَقَاتِ

❀❀ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ فطر کو لازم قرار دیا ہے' تاکہ یہ روزوں میں کئے جانے والی لغو حرکت یا فضول اقوال وافعال سے پاکیزگی کا باعث ہو جائے اور غریبوں کو اناج حاصل ہو جائے جو شخص نماز عید سے پہلے اسے ادا کر دیتا ہے' تو یہ ایک ایسی ادائیگی ہوگی جو قبول کی جائے گی اور جو شخص نماز کے بعد اسے ادا کرتا ہے' تو یہ عام قسم کا صدقہ ہوگا۔

بَابُ مَتٰى تُؤَدّٰى

باب: اسے کب ادا کیا جائے گا؟

1610 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِزَكَاةِ الْفِطْرِ اَنْ تُؤَدّٰى قَبْلَ خُرُوْجِ النَّاسِ اِلَى الصَّلَاةِ، قَالَ: فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُؤَدِّيْهَا قَبْلَ ذٰلِكَ بِالْيَوْمِ وَالْيَوْمَيْنِ

❀❀ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: اللہ کے رسول نے ہمیں صدقہ فطر کے بارے میں یہ حکم دیا تھا کہ لوگوں کے نماز (عید) کے لیے جانے سے پہلے اسے ادا کر دیا جائے۔

راوی بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ عید سے ایک یا دو دن پہلے اسے ادا کر دیتے تھے۔

Marfat.com

بَابُ كَمْ يُؤَدَّى فِيْ صَدَقَةِ الْفِطْرِ؟

باب: صدقہ فطر میں کتنی ادائیگی کی جائے گی

1611 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ، حَدَّثَنَا مَالِكٌ - وَقَرَاَهُ عَلَيَّ مَالِكٌ اَيْضًا - عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَ قَالَ فِيْهِ - فِيْمَا قَرَاَهُ عَلَيَّ مَالِكٌ - زَكَاةُ الْفِطْرِ مِنْ رَمَضَانَ صَاعٌ مِّنْ تَمْرٍ، اَوْ صَاعٌ مِّنْ شَعِيْرٍ عَلٰى كُلِّ حُرٍّ، اَوْ عَبْدٍ ذَكَرٍ، اَوْ اُنْثٰى مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ.

❁❁ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ فطر کو لازم قرار دیا ہے۔

عبداللہ نامی راوی کہتے ہیں: امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے میرے سامنے حدیث کے یہ الفاظ پڑھے تھے: رمضان کا صدقہ فطر کھجور کا ایک صاع یا جو کا ایک صاع ہوگا' جو ہر آزاد اور غلام' مذکر اور مونث مسلمان پر لازم ہوگا۔

1612 - حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ السَّكَنِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمٍ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: فَرَضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكَاةَ الْفِطْرِ صَاعًا، فَذَكَرَ بِمَعْنٰى مَالِكٍ، زَادَ: وَالصَّغِيْرِ وَالْكَبِيْرِ، وَاَمَرَ بِهَا اَنْ تُؤَدّٰى قَبْلَ خُرُوْجِ النَّاسِ اِلَى الصَّلَاةِ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: رَوَاهُ عَبْدُ اللّٰهِ الْعُمَرِيُّ، عَنْ نَافِعٍ بِاِسْنَادِهِ قَالَ: عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ، وَرَوَاهُ سَعِيْدٌ الْجُمَحِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ فِيْهِ: مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمَشْهُوْرُ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ لَيْسَ فِيْهِ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ

❁❁ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ فطر میں ایک صاع کی ادائیگی مقرر کی ہے۔

اس کے بعد راوی نے امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کی نقل کردہ روایت کی مانند روایت نقل کی ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں۔

''جو ہر چھوٹے بڑے (پر لازم ہوگی) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بارے میں یہ حکم دیا ہے کہ لوگوں کے نماز عید کے لیے جانے سے پہلے اسے ادا کر دیا جائے''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں: ''ہر مسلمان پر''۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے اس میں یہ الفاظ ہیں: ''مسلمانوں میں سے''۔

عبیداللہ کے حوالے سے جو مشہور روایت ہے اس میں یہ الفاظ نہیں ہیں ''مسلمانوں میں سے''۔

1613 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، اَنَّ يَحْيٰى بْنَ سَعِيْدٍ، وَبِشْرَ بْنَ الْمُفَضَّلِ، حَدَّثَاهُمْ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، ح وَحَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا اَبَانُ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ فَرَضَ صَدَقَةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ شَعِيْرٍ، اَوْ تَمْرٍ، عَلَى الصَّغِيْرِ وَالْكَبِيْرِ، وَالْحُرِّ وَالْمَمْلُوْكِ، زَادَ مُوْسٰى: وَالذَّكَرِ وَالْاُنْثٰى،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: قَالَ فِيْهِ اَيُّوْبُ، وَعَبْدُ اللّٰهِ يَعْنِي الْعُمَرِيَّ، فِيْ حَدِيْثِهِمَا عَنْ نَافِعٍ، ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى اَيْضًا

❁❁ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ فطر میں جو کے

Marfat.com

ایک صاع یا کھجور کے ایک صاع کی ادائیگی ہر چھوٹے اور بڑے آزاد اور غلام پر لازم قرار دی ہے۔

موسیٰ نامی راوی نے یہ الفاظ زائد نقل کیے ہیں: ''مذکر اور مونث پر''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) راوی نے اس کی سند میں ایوب اور عبداللہ کا بھی ذکر کیا ہے یعنی وہ روایت ان دونوں حضرات نے نافع کے حوالے سے نقل کی ہے۔ اس میں یہ الفاظ ہیں: ''مذکر اور مونث پر''۔

1614 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ الْجُهَنِيُّ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، عَنْ زَائِدَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي رَوَّادٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: كَانَ النَّاسُ يُخْرِجُونَ صَدَقَةَ الْفِطْرِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ، أَوْ تَمْرٍ، أَوْ سُلْتٍ، أَوْ زَبِيبٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، وَكَثُرَتِ الْحِنْطَةُ، جَعَلَ عُمَرُ نِصْفَ صَاعٍ حِنْطَةً مَكَانَ صَاعٍ مِنْ تِلْكَ الْأَشْيَاءِ

❀❀ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں لوگ صدقہ فطر میں جو کا یا کھجور کا یا بغیر چھلکے والے جو کا یا کشمش کا ایک صاع صدقہ فطر کے طور پر ادا کرتے تھے۔

راوی بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا زمانہ آیا اور گندم زیادہ ہوگئی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے گندم کے نصف صاع کو ان چیزوں کے برابر قرار دیا۔

1615 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، وَسُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: فَعَدَلَ النَّاسُ بَعْدُ نِصْفَ صَاعٍ مِنْ بُرٍّ، قَالَ: وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ يُعْطِي التَّمْرَ فَأُعْوِزَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ التَّمْرَ عَامًا فَأَعْطَى الشَّعِيرَ

❀❀ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: بعد میں لوگوں نے گندم کے نصف صاع کو اس کے برابر قرار دیا۔

راوی بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ خود (صدقہ فطر میں) کھجور ادا کیا کرتے تھے ایک سال مدینہ منورہ میں کھجوروں کی قلت ہوگئی تو انہوں نے جو ادا کیے تھے۔

1616 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ يَعْنِي ابْنَ قَيْسٍ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: كُنَّا نُخْرِجُ إِذْ كَانَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكَاةَ الْفِطْرِ عَنْ كُلِّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ، حُرٍّ أَوْ مَمْلُوكٍ، صَاعًا مِنْ طَعَامٍ، أَوْ صَاعًا مِنْ أَقِطٍ، أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ، أَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ، أَوْ صَاعًا مِنْ زَبِيبٍ، فَلَمْ نَزَلْ نُخْرِجُهُ حَتَّى قَدِمَ مُعَاوِيَةُ حَاجًّا، أَوْ مُعْتَمِرًا، فَكَلَّمَ النَّاسَ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَكَانَ فِيمَا كَلَّمَ بِهِ النَّاسَ أَنْ قَالَ: إِنِّي أَرَى أَنَّ مُدَّيْنِ مِنْ سَمْرَاءِ الشَّامِ تَعْدِلُ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ، فَأَخَذَ النَّاسُ بِذَلِكَ، فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ، فَأَمَّا أَنَا فَلَا أَزَالُ أُخْرِجُهُ أَبَدًا مَا عِشْتُ،

1615- اسناده صحيح. مسدَّدٌ: هو ابن مسرهد الاسدى، وحماد: هو ابن زيد الازدى، وايوب: (هو ابن ابى تميمة السختيانى واخرجه البخارى (1511)، والترمذى (682)، والنسائى فى "الكبرى" (2292) من طريقين عن حماد، بهذا الاسناد. واخرجه مسلم (984)، والنسائى (2291) من طريقين عن ايوب، به. وهو فى "مسند احمد" (4486)

Marfat.com

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: رَوَاهُ: ابْنُ عُلَيَّةَ، وَعَبْدَةُ، وَغَيْرِهِمَا عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، عَنْ عِيَاضٍ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ بِمَعْنَاهُ، وَذَكَرَ رَجُلٌ وَاحِدٌ فِيْهِ عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ اَوْ صَاعًا مِنْ حِنْطَةٍ وَلَيْسَ بِمَحْفُوظٍ.

❁❁ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان موجود تھے' تو ہم صدقہ فطر میں ہر چھوٹے اور بڑے' آزاد اور غلام کی طرف سے اناج کا ایک صاع یا پنیر کا ایک صاع یا جو کا ایک صاع یا کھجور کا ایک صاع یا کشمش کا ایک صاع ادا کیا کرتے تھے ہم مسلسل اسی طرح ادائیگی کرتے رہے' یہاں تک کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ (اپنے عہد خلافت میں) حج یا شاید عمرہ کرنے کے لیے آئے انہوں نے منبر پر لوگوں سے اس بارے میں بات چیت کی انہوں نے لوگوں کے ساتھ جو گفتگو کی اس میں انہوں نے یہ بات بیان کی: میں یہ سمجھتا ہوں شام کی گندم کے دو مد کھجور کے ایک صاع کے برابر ہیں' تو لوگوں نے اس بات کو اختیار کر لیا۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جہاں تک میرا تعلق ہے' تو میں جب تک زندہ رہا میں تو اپنے پرانے طریقے کے مطابق ادائیگی کرتا رہوں گا۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہی روایت بعض دیگر اسناد کے ہمراہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے' جس میں کچھ لفظی اختلاف ہے' تاہم وہ اختلاف محفوظ نہیں ہے۔

1617 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ، لَيْسَ فِيْهِ ذِكْرُ الْحِنْطَةِ.

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَقَدْ ذَكَرَ مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عِيَاضٍ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ نِصْفَ صَاعٍ مِنْ بُرٍّ، وَهُوَ وَهْمٌ مِّنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ هِشَامٍ، اَوْ مِمَّنْ رَوَاهُ عَنْهُ

❁❁ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے' تاہم اس میں گندم کا ذکر نہیں ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ایک اور سند کے ساتھ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ الفاظ منقول ہیں "گندم کا نصف صاع"۔

لیکن ان الفاظ میں معاویہ بن ہشام نامی راوی کو یا ان سے روایت نقل کرنے والے شخص کو وہم ہوا ہے۔

1618 - حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ يَحْيٰى، اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، ح وَحَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، سَمِعَ عِيَاضًا، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا سَعِيْدِ الْخُدْرِيَّ، يَقُوْلُ: لَا اُخْرِجُ اَبَدًا اِلَّا صَاعًا، اِنَّا كُنَّا نُخْرِجُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعَ تَمْرٍ، اَوْ شَعِيْرٍ، اَوْ اَقِطٍ، اَوْ زَبِيْبٍ، هٰذَا حَدِيْثُ يَحْيٰى، زَادَ سُفْيَانُ: اَوْ صَاعًا مِنْ دَقِيْقٍ، قَالَ حَامِدٌ: فَاَنْكَرُوْا عَلَيْهِ، فَتَرَكَهُ سُفْيَانُ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: فَهٰذِهِ الزِّيَادَةُ وَهْمٌ مِّنَ ابْنِ عُيَيْنَةَ

❁❁ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں ہمیشہ ایک صاع ادائیگی ادا کرتا رہوں گا کیونکہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے

Marfat.com

زمانہ اقدس میں کھجور کا ایک صاع یا جو کا ایک صاع یا پنیر کا یا کشمش کا ایک صاع ادا کیا کرتے تھے۔

روایت کے یہ الفاظ یحییٰ کے نقل کردہ ہیں سفیان نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں: ''یا آٹے کا ایک صاع''۔

حامد نامی راوی کہتے ہیں: محدثین نے اس پر ان کا انکار کیا' تو سفیان نے ان الفاظ کو ترک کر دیا۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ اضافی الفاظ ابن عیینہ کا وہم ہے۔

بَابُ مَنْ رَوَى نِصْفَ صَاعٍ مِنْ قَمْحٍ

باب: جن حضرات نے گندم کی نصف صاع کی روایت نقل کی ہے

1619 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، وَسُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ مُسَدَّدٌ: عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ صُعَيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، وَقَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ، اَوْ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ صُعَيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَاعٌ مِّنْ بُرٍّ، اَوْ قَمْحٍ عَلٰى كُلِّ اثْنَيْنِ صَغِيْرٍ اَوْ كَبِيْرٍ، حُرٍّ اَوْ عَبْدٍ، ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى، اَمَّا غَنِيُّكُمْ فَيُزَكِّيهِ اللّٰهُ، وَاَمَّا فَقِيْرُكُمْ، فَيَرُدُّ اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ اَكْثَرَ مِمَّا اَعْطٰى، زَادَ سُلَيْمَانُ فِيْ حَدِيْثِهِ: غَنِيٌّ اَوْ فَقِيْرٍ

❀❀ عبداللہ بن ثعلبہ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) ثعلبہ بن عبداللہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے:

''گندم کا ایک صاع ہر دو چھوٹے بڑے' آزاد یا غلام' مرد اور عورت کی طرف سے ادا کیا جائے گا' جو شخص خوشحال ہوگا اللہ تعالیٰ اس کا تزکیہ کر دے گا' اور جو شخص غریب ہوگا اسے اس سے زیادہ عطا کرے گا' جو اس نے ادا کیا ہے''۔

سلیمان نے اپنی روایت میں یہ الفاظ زائد نقل کیے ہیں: ''خوشحال یا تنگ دست کی طرف سے''۔

1620 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الدَّارَابَجِرْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا بَكْرٌ هُوَ ابْنُ وَائِلٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَوْ قَالَ: عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُوْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ بَكْرٍ الْكُوْفِيِّ - قَالَ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى هُوَ بَكْرُ بْنُ وَائِلِ بْنِ دَاوُدَ - اَنَّ الزُّهْرِيَّ، حَدَّثَهُمْ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ صُعَيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا، فَاَمَرَ بِصَدَقَةِ الْفِطْرِ، صَاعِ تَمْرٍ، اَوْ صَاعِ شَعِيْرٍ، عَنْ كُلِّ رَاْسٍ - زَادَ عَلِيٌّ فِيْ حَدِيْثِهِ: اَوْ صَاعِ بُرٍّ، اَوْ قَمْحٍ بَيْنَ اثْنَيْنِ، ثُمَّ اتَّفَقَا - عَنِ الصَّغِيْرِ وَالْكَبِيْرِ، وَالْحُرِّ وَالْعَبْدِ،

❀❀ عبداللہ بن ثعلبہ اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر فرد کی طرف سے صدقہ فطر کے طور پر کھجور کا ایک صاع یا جو کا ایک صاع ادا کرنے کا حکم دیا۔

علی نامی راوی نے اپنی روایت میں یہ الفاظ زائد نقل کیے ہیں: ''یا گندم کا ایک صاع دو افراد کی طرف سے دیا جائے گا''۔

Marfat.com

اس کے بعد دونوں راوی یہ الفاظ نقل کرنے میں متفق ہیں ''یہ ہر چھوٹے بڑے آزاد اور غلام کی طرف سے (دیا جائے گا)''۔

1621 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، قَالَ: وَقَالَ: ابْنُ شِهَابٍ، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ ثَعْلَبَةَ: قَالَ ابْنُ صَالِحٍ: قَالَ الْعَدَوِيُّ: وَاِنَّمَا هُوَ الْعُذْرِيُّ خَطَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ قَبْلَ الْفِطْرِ بِيَوْمَيْنِ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ الْمُقْرِءِ

❁❁ حضرت عبداللہ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عید الفطر سے دو دن پہلے لوگوں کو خطبہ دیا ''اس کے بعد راوی نے مقرئی کی روایت کی مانند روایت نقل کی ہے''۔

1622 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ، قَالَ حُمَيْدٌ: اَخْبَرَنَا عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: خَطَبَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِيْ آخِرِ رَمَضَانَ عَلٰى مِنْبَرِ الْبَصْرَةِ، فَقَالَ: اَخْرِجُوا صَدَقَةَ صَوْمِكُمْ، فَكَاَنَّ النَّاسَ لَمْ يَعْلَمُوا، فَقَالَ: مَنْ هَاهُنَا مِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ قُوْمُوا اِلٰى اِخْوَانِكُمْ فَعَلِّمُوْهُمْ، فَاِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ، فَرَضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذِهِ الصَّدَقَةَ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ، اَوْ شَعِيْرٍ، اَوْ نِصْفَ صَاعٍ مِنْ قَمْحٍ، عَلٰى كُلِّ حُرٍّ اَوْ مَمْلُوْكٍ، ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى، صَغِيْرٍ اَوْ كَبِيْرٍ، فَلَمَّا قَدِمَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ رَاٰى رُخْصَ السِّعْرِ، قَالَ: قَدْ اَوْسَعَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ، فَلَوْ جَعَلْتُمُوْهُ صَاعًا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ، قَالَ حُمَيْدٌ: وَكَانَ الْحَسَنُ يَرٰى صَدَقَةَ رَمَضَانَ عَلٰى مَنْ صَامَ

❁❁ حسن بصری بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے بصرہ کے منبر پر رمضان کے آخر میں خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: تم لوگ اپنے روزوں کا صدقہ نکالو (یعنی صدقہ فطر ادا کرو) لوگوں کو یہ بات سمجھ نہیں آئی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: یہاں اہل مدینہ سے تعلق رکھنے والا کون شخص ہے تم لوگ اٹھو اور اپنے بھائیوں کو اس بات کی تعلیم دو کیونکہ انہیں علم نہیں ہے' اللہ کے رسول نے یہ صدقہ کھجور کا ایک صاع یا جو کا ایک صاع یا گندم کا نصف صاع' ہر آزاد اور غلام مذکر اور مؤنث چھوٹے اور بڑے پر لازم قرار دیا ہے۔

(راوی بیان کرتے ہیں:) جب حضرت علی رضی اللہ عنہ (کوفہ) تشریف لائے اور انہوں نے چیزوں کی ارزانی دیکھی تو انہوں نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تمہیں وسعت عطا کر دی ہے' تو اگر تم ہر چیز کا ایک صاع ادا کرو (تو یہ مناسب ہوگا)

حمید بیان کرتے ہیں: حسن بصری اس بات کے قائل تھے: صدقہ فطر کی ادائیگی اس شخص پر لازم ہوتی ہے' جو روزہ رکھتا ہے۔

بَابٌ فِيْ تَعْجِيْلِ الزَّكَاةِ

باب: زکوٰۃ پیشگی ادا کرنا

1621- اسناده ضعيف. ابن جريج - هو عبد الملك بن عبد العزيز - مدلس ولم يصرح بسماعه من الزهري، ثم هو مرسل كما قال ابو نعيم في "معرفة الصحابة" (6867) ومع ذلك صحح اسناده الزيلعي في "نصب الراية" /2 407! عبد الرزاق: هو الصنعاني، وابن شهاب: هو محمد بن مسلم الزهري. وهو عند عبد الرزاق في "مصنفه" (5785)، ومن طريقه اخرجه احمد (23663) والبخاري في "تاريخه" تعليقا /5 36، والطبراني في "الكبير" كما في "نصب الراية" /2 407، والدارقطني في "سننه" (2118).

Marfat.com

1623 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ، حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، عَنْ وَرْقَاءَ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَلَى الصَّدَقَةِ فَمَنَعَ ابْنُ جَمِيلٍ، وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ، وَالْعَبَّاسُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يَنْقِمُ ابْنُ جَمِيلٍ اِلَّا اَنْ كَانَ فَقِيرًا، فَاَغْنَاهُ اللّٰهُ، وَاَمَّا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ، فَاِنَّكُمْ تَظْلِمُوْنَ خَالِدًا، فَقَدِ احْتَبَسَ اَدْرَاعَهُ، وَاَعْتُدَهُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَاَمَّا الْعَبَّاسُ عَمُّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهِيَ عَلَيَّ وَمِثْلُهَا، ثُمَّ قَالَ: اَمَا شَعَرْتَ اَنَّ عَمَّ الرَّجُلِ صِنْوُ الْاَبِ اَوْ صِنْوُ اَبِيهِ

❀❀ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو صدقہ وصول کرنے کے لیے بھیجا تو ابن جمیل، حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے زکوٰۃ ادا نہیں کی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابن جمیل کو صرف اس بات کا غصہ ہے کہ وہ پہلے غریب تھا تو اللہ تعالیٰ نے اسے خوشحال کر دیا جہاں تک خالد بن ولید کا تعلق ہے' تو تم نے خالد کے ساتھ زیادتی کی ہے کیونکہ اس نے پہلے ہی اپنی زرہیں اور دیگر ساز و سامان اللہ کی راہ میں وقف کیا ہوا ہے' باقی رہے حضرت عباس رضی اللہ عنہ 'جو اللہ کے رسول کے چچا ہیں' تو ان کی زکوٰۃ کی ادائیگی میرے ذمے ہے اور اس کی مانند مزید کی ادائیگی بھی (میرے ذمہ ہے)

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا تمہیں پتہ نہیں ہے آدمی کا چچا اس کے باپ کی جگہ ہوتا ہے (یہاں ایک لفظ کے بارے میں راوی کو شک ہے)

1624 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ حُجَيَّةَ، عَنْ عَلِيٍّ، اَنَّ الْعَبَّاسَ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَعْجِيلِ صَدَقَتِهِ قَبْلَ اَنْ تَحِلَّ، فَرَخَّصَ لَهُ فِي ذٰلِكَ، قَالَ مَرَّةً: فَاَذِنَ لَهُ فِي ذٰلِكَ،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: رَوَى هٰذَا الْحَدِيثَ هُشَيْمٌ، عَنْ مَنْصُوْرِ بْنِ زَاذَانَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدِيثُ هُشَيْمٍ اَصَحُّ

❀❀ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے زکوٰۃ فرض ہونے سے پہلے ہی اسے پیشگی ادا کرنے کے بارے میں دریافت کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اس کی اجازت دی (ایک مرتبہ راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اس کی اجازت دے دی۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے' تاہم ہشیم کی نقل کردہ روایت زیادہ مستند ہے۔

بَابٌ فِي الزَّكَاةِ هَلْ تُحْمَلُ مِنْ بَلَدٍ اِلٰى بَلَدٍ؟

باب: کیا زکوٰۃ کو ایک شہر سے دوسرے شہر لے جایا جا سکتا ہے

1625 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، اَخْبَرَنَا اَبِي، اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَطَاءٍ، مَوْلَى عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ زِيَادًا - اَوْ بَعْضَ الْاُمَرَاءِ - بَعَثَ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ عَلَى الصَّدَقَةِ، فَلَمَّا رَجَعَ قَالَ لِعِمْرَانَ: اَيْنَ الْمَالُ؟ قَالَ:

Marfat.com

وَلِلْمَالِ اَرْسَلْتَنِيْ، اَخَذْنَاهَا مِنْ حَيْثُ كُنَّا نَاْخُذُهَا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَوَضَعْنَاهَا حَيْثُ كُنَّا نَضَعُهَا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

❀❀ ابراہیم بن عطاء' جو حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کے غلام ہیں' وہ بیان کرتے ہیں: زیاد یا شاید کسی اور حکمران نے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کو زکوٰۃ وصول کرنے کے لیے بھیجا جب وہ واپس آئے' تو اس حکمران نے حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے کہا: مال کہاں ہے؟ انہوں نے دریافت کیا: کیا تم نے مجھے مال کے لیے بھیجا تھا ہم نے اسے اسی طرح وصول کیا' جس طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ہم اسے وصول کرتے تھے اور اسے وہیں خرچ کیا' جس طرح ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں اسے خرچ کرتے تھے۔

بَابُ مَنْ يُّعْطٰى مِنَ الصَّدَقَةِ، وَحَدُّ الْغِنٰى

باب: کس شخص کو زکوٰۃ دی جا سکتی ہے؟ خوشحالی کی حد

1626 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ آدَمَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَاَلَ وَلَهُ مَا يُغْنِيهِ، جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ خُمُوشٌ، اَوْ خُدُوشٌ، اَوْ كُدُوحٌ فِيْ وَجْهِهِ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، وَمَا الْغِنٰى؟، قَالَ: خَمْسُوْنَ دِرْهَمًا، اَوْ قِيْمَتُهَا مِنَ الذَّهَبِ، قَالَ يَحْيٰى: فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ لِسُفْيَانَ: حِفْظِي اَنَّ شُعْبَةَ، لَا يَرْوِي عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ، فَقَالَ سُفْيَانُ: حَدَّثَنَاهُ زُبَيْدٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ

❀❀ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص مانگتا ہے حالانکہ اس کے پاس وہ چیز موجود ہو' جو اس کی کفایت کر جائے' تو ایسا شخص جب قیامت کے دن آئے گا' تو اس کے چہرے پر خراش (یا زخم یا نوچے جانے کا داغ) ہوگا عرض کی گئی: یا رسول اللہ! خوشحال ہونے سے کیا مراد ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پچاس درہم یا اس کی قیمت جتنا سونا''۔

یحییٰ نامی راوی بیان کرتے ہیں: عبداللہ بن عثمان نے سفیان سے کہا: میری یادداشت میں' تو یہ بات ہے کہ شعبہ' حکیم بن جبیر نامی راوی سے روایت نقل نہیں کرتے تو سفیان نے کہا: زبیر نے محمد بن عبدالرحمن کے حوالے سے یہ حدیث ہمیں بیان کی ہے۔

1627 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِيْ اَسَدٍ، اَنَّهُ قَالَ: نَزَلْتُ اَنَا وَاَهْلِيْ بِبَقِيعِ الْغَرْقَدِ، فَقَالَ لِيْ اَهْلِيْ: اذْهَبْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَلْهُ لَنَا شَيْئًا نَاْكُلُهُ، فَجَعَلُوْا يَذْكُرُوْنَ مِنْ حَاجَتِهِمْ، فَذَهَبْتُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَجَدْتُ عِنْدَهُ رَجُلًا يَسْاَلُهُ، وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: لَا اَجِدُ مَا اُعْطِيكَ، فَتَوَلَّى الرَّجُلُ عَنْهُ وَهُوَ

1625- اسنادہ حسن. ابراهيم بن عطاء صدوق. علي: هو ابن نصر الجهضمي الازدي، وعطاء: هو ابن ابي ميمونة. واخرجه ابن ماجه (1811) من طريق سهل بن حماد، عن ابراهيم بن عطاء، بهذا الاسناد.

Marfat.com

مُغْضَبٌ وَهُوَ يَقُوْلُ: لَعَمْرِیْ اِنَّكَ لَتُعْطِی مَنْ شِئْتَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَغْضَبُ عَلَیَّ اَنْ لَّا اَجِدَ مَا اُعْطِيهِ، مَنْ سَاَلَ مِنْكُمْ وَلَهُ اُوقِيَّةٌ، اَوْ عِدْلُهَا، فَقَدْ سَاَلَ اِلْحَافًا، قَالَ الْاَسَدِیُّ: فَقُلْتُ: لَلِقْحَةٌ لَنَا خَيْرٌ مِّنْ اُوقِيَّةٍ - وَالْاُوقِيَّةُ اَرْبَعُوْنَ دِرْهَمًا - قَالَ: فَرَجَعْتُ وَلَمْ اَسْاَلْهُ، فَقَدِمَ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذٰلِكَ شَعِيرٌ وَزَبِيبٌ، فَقَسَمَ لَنَا مِنْهُ، اَوْ كَمَا قَالَ: حَتّٰی اَغْنَانَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: هٰكَذَا رَوَاهُ الثَّوْرِیُّ كَمَا قَالَ مَالِكٌ

❁❁ عطاء بن یسار بنو اسد سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں اور میرے اہل خانہ بقیع غرقد میں ٹھہر گئے میرے اہل خانہ نے مجھ سے کہا: تم نبی اکرم ﷺ کے پاس جاؤ اور آپ ﷺ سے ہمارے لیے کوئی چیز مانگو جسے ہم کھا سکیں ان لوگوں نے اپنے ضرورت مند ہونے کا ذکر کیا میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں نے نبی اکرم ﷺ کے پاس ایک شخص کو پایا جو آپ ﷺ سے کچھ مانگ رہا تھا' اور نبی اکرم ﷺ یہ فرما رہے تھے: تمہیں دینے کے لیے میرے پاس کچھ نہیں ہے وہ شخص نبی اکرم ﷺ کے پاس سے چلا گیا وہ غصے کے عالم میں یہ کہہ رہا تھا: مجھے اپنی زندگی کی قسم! آپ ﷺ جسے چاہتے ہیں صرف اسے ہی دیتے ہیں' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ مجھ سے اس لیے ناراض ہو رہا ہے کہ میرے پاس اسے دینے کے لیے کچھ نہیں ہے تم میں سے جو شخص کچھ مانگے' اور اس کے پاس ایک اوقیہ (چاندی) یا اس کے برابر (کوئی اور قیمتی چیز ہو) تو وہ لپٹ کر سوال کرنے والا شمار ہوگا۔

وہ اسدی شخص کہتا ہے: میں نے سوچا میری اونٹنی تو ایک اوقیہ سے کہیں زیادہ بہتر ہے (راوی کہتے ہیں:) ایک اوقیہ چالیس درہم کا ہوتا ہے وہ اسدی شخص کہتا ہے: میں واپس آ گیا میں نے نبی اکرم ﷺ سے کچھ نہیں مانگا۔ اس کے بعد نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں کچھ جو اور کشمش آ گئی تو آپ ﷺ نے اس میں سے ہمیں بھی حصہ دیا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں خوشحال کر دیا۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ثوری نے یہ روایت اسی طرح نقل کی ہے' جس طرح امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کی ہے۔

1628 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِی الرِّجَالِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِیِّ، عَنْ اَبِيْهِ اَبِیْ سَعِيْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَاَلَ وَلَهُ قِيْمَةُ اُوقِيَّةٍ، فَقَدْ اَلْحَفَ، فَقُلْتُ: نَاقَتِی الْيَاقُوتَةُ هِیَ خَيْرٌ مِّنْ اُوقِيَّةٍ - قَالَ هِشَامٌ: خَيْرٌ مِّنْ اَرْبَعِينَ دِرْهَمًا - فَرَجَعْتُ، فَلَمْ اَسْاَلْهُ شَيْئًا، زَادَ هِشَامٌ فِیْ حَدِيْثِهِ: وَكَانَتِ الْاُوقِيَّةُ عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعِينَ دِرْهَمًا

❁❁ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص مانگے حالانکہ اس کے پاس ایک اوقیہ کی قیمت جتنی کوئی چیز موجود ہو' تو وہ لپٹ کر سوال کرنے والا ہوگا''۔

تو میں نے سوچا میری اونٹنی ''یاقوتہ'' ایک اوقیہ سے بہتر ہے۔

ہشام نامی راوی کہتے ہیں: وہ چالیس درہم سے بہتر ہے' تو میں واپس آ گیا میں نے نبی اکرم ﷺ سے کچھ نہیں مانگا۔

Marfat.com

ہشام نامی راوی نے اپنی روایت میں یہ الفاظ نقل کیے ہیں: اوقیہ نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں چالیس درہم کا ہوتا تھا۔

1629 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا مِسْكِينٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُهَاجِرِ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِيْ كَبْشَةَ السَّلُولِيِّ، حَدَّثَنَا سَهْلُ ابْنُ الْحَنْظَلِيَّةِ، قَالَ: قَدِمَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُيَيْنَةُ بْنُ حِصْنٍ، وَالْاَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ، فَسَاَلَاهُ، فَاَمَرَ لَهُمَا بِمَا سَاَلَا، وَاَمَرَ مُعَاوِيَةَ فَكَتَبَ لَهُمَا بِمَا سَاَلَا، فَاَمَّا الْاَقْرَعُ، فَاَخَذَ كِتَابَهُ، فَلَفَّهُ فِيْ عِمَامَتِهِ وَانْطَلَقَ، وَاَمَّا عُيَيْنَةُ فَاَخَذَ كِتَابَهُ، وَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَانَهُ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، اَتُرَانِيْ حَامِلًا اِلٰى قَوْمِيْ كِتَابًا لَا اَدْرِيْ مَا فِيْهِ، كَصَحِيفَةِ الْمُتَلَمِّسِ، فَاَخْبَرَ مُعَاوِيَةُ بِقَوْلِهِ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَاَلَ وَعِنْدَهُ مَا يُغْنِيهِ، فَاِنَّمَا يَسْتَكْثِرُ مِنَ النَّارِ - وَقَالَ النُّفَيْلِيُّ فِيْ مَوْضِعٍ آخَرَ: مِنْ جَمْرِ جَهَنَّمَ - فَقَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، وَمَا يُغْنِيهِ؟ - وَقَالَ النُّفَيْلِيُّ فِيْ مَوْضِعٍ آخَرَ: وَمَا الْغِنَى الَّذِي لَا تَنْبَغِيْ مَعَهُ الْمَسْاَلَةُ؟ - قَالَ: قَدْرُ مَا يُغَدِّيهِ وَيُعَشِّيهِ وَقَالَ النُّفَيْلِيُّ فِيْ مَوْضِعٍ آخَرَ: اَنْ يَكُوْنَ لَهُ شِبَعُ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ، اَوْ لَيْلَةٍ وَيَوْمٍ، وَكَانَ حَدَّثَنَا بِهِ مُخْتَصَرًا عَلٰى هٰذِهِ الْاَلْفَاظِ الَّتِي ذَكَرْتُ

❀❀ حضرت سہل بن حنظلیہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: عیینہ بن حصن اور اقرع بن حابس نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے ان دونوں نے نبی اکرم ﷺ سے کچھ مانگا' تو نبی اکرم ﷺ نے ان دونوں کو وہ دینے کا حکم دیا جو انہوں نے مانگا تھا آپ ﷺ نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو حکم دیا' تو انہوں نے ان دونوں کے لیے وہ چیزیں تحریر کر دیں جو انہوں نے سوال کیا تھا جہاں تک اقرع کا تعلق تھا تو اس نے وہ تحریر حاصل کر لی اور اسے اپنے عمامے میں لپیٹ لیا اور چلا گیا لیکن عیینہ نے اپنی تحریر کو حاصل کیا اور نبی اکرم ﷺ کے پاس آ گیا اس نے کہا: اے حضرت محمد ﷺ آپ کا کیا خیال ہے میں یہ تحریر اٹھا کر اپنی قوم کے پاس چلا جاؤں جبکہ مجھے پتہ ہی نہیں ہے کہ اس میں کیا لکھا ہوا ہے؟ یہ تو ایک ایسی تحریر کی مانند ہے' جو مشتبہ ہو۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے اس کی اس بات کے بارے میں نبی اکرم ﷺ کو بتایا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''جو شخص مانگے حالانکہ اس کے پاس وہ چیز موجود ہو' جو اسے بے نیاز کر دے تو ایسا شخص آگ کو زیادہ کرتا ہے''۔

نفیلی نامی راوی نے دوسرے مقام پر یہ الفاظ نقل کیے ہیں: ''جہنم کے انگاروں کو زیادہ کرتا ہے'' لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کون سی چیز اسے خوشحال کر سکتی ہے؟

1629- حديث صحيح، وهذا اسناد حسن. مسكين - هو ابن بكير الحذاء - صدوق حسن الحديث. واخرجه ابن خزيمة (2391)، والبيهقي /7 24 من طريق عبد الله بن محمد النُّفيليُّ، بهذا الاسناد. واخرجه احمد في "مسنده" (17625)، وابن ابي عاصم في "الآحاد والمثاني" (2074) و (2075)، والطحاوي في "شرح معاني الآثار" /26 20 و /4 371، و"شرح مشكل الآثار" (486)، وابن حبان (545) و (3394)، والطبراني في "المعجم الكبير" (5620)، وفي "مسند الشاميين" (584) و (585) والبيهقي /7 24 من طريق عبد الرحمٰن ابن يزيد بن جابر، عن ربيعة بن يزيد، به. وفي باب تحريم المسالة عن ظهر غنى، عن ابي هريرة عند مسلم (1041)، وابن ماجه (1838).

Marfat.com

نفیلی نامی راوی نے دوسری جگہ یہ الفاظ نقل کیے ہیں: وہ خوشحالی کیا ہے' جس کی موجودگی میں مانگنا مناسب نہیں ہوتا؟ تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اتنی مقدار جو صبح اور شام کے کھانے کے لیے کافی ہو''۔

نفیلی نامی راوی نے دوسرے مقام پر یہ الفاظ نقل کیے ہیں: ''یہ کہ اس کے پاس ایک دن اور ایک رات کا پیٹ بھر کر کھانا ہو (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) ایک رات اور ایک دن کا''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) راوی نے یہ روایت انہی مختصر الفاظ میں نقل کی ہے' جو ذکر کی گئی ہے۔

1630 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ بْنِ غَانِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ زِيَادٍ، اَنَّهُ سَمِعَ زِيَادَ بْنَ نُعَيْمٍ الْحَضْرَمِيَّ، اَنَّهُ سَمِعَ زِيَادَ بْنَ الْحَارِثِ الصُّدَائِيَّ، قَالَ: اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعْتُهُ، فَذَكَرَ حَدِيْثًا طَوِيْلًا، قَالَ: فَاَتَاهُ رَجُلٌ، فَقَالَ: اَعْطِنِيْ مِنَ الصَّدَقَةِ، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى لَمْ يَرْضَ بِحُكْمِ نَبِيٍّ وَلَا غَيْرِهٖ فِي الصَّدَقَاتِ، حَتّٰى حَكَمَ فِيْهَا هُوَ، فَجَزَّاهَا ثَمَانِيَةَ اَجْزَاءٍ، فَاِنْ كُنْتَ مِنْ تِلْكَ الْاَجْزَاءِ اَعْطَيْتُكَ حَقَّكَ

❀❀ حضرت زیاد بن حارث صدائی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے آپ ﷺ کے دست اقدس پر بیعت کی (یعنی اسلام قبول کیا) اس کے بعد راوی نے طویل حدیث ذکر کی ہے' جس میں یہ الفاظ ہیں: ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی: آپ ﷺ (زکوٰۃ کے مال میں سے) مجھے کچھ دیجئے نبی اکرم ﷺ نے اس سے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ زکوٰۃ کے بارے میں نبی یا اس کے علاوہ کسی اور کے فیصلے سے راضی نہیں' اس لیے اس نے اس بارے میں خود فیصلہ دیا ہے اور اسے آٹھ حصوں میں تقسیم کیا ہے اگر تم ان حصوں میں شامل ہو تو میں تمہیں تمہارا حق دے دوں گا۔

1631 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ الْمِسْكِيْنُ الَّذِيْ تَرُدُّهُ التَّمْرَةُ وَالتَّمْرَتَانِ، وَالْاُكْلَةُ وَالْاُكْلَتَانِ، وَلٰكِنَّ الْمِسْكِيْنَ الَّذِيْ لَا يَسْاَلُ النَّاسَ شَيْئًا، وَلَا يَفْطِنُوْنَ بِهٖ فَيُعْطُوْنَهُ،

❀❀ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''غریب وہ نہیں ہے' جو ایک یا دو کھجوریں لے کر یا ایک یا دو لقمے لے کر لوٹ جاتا ہے بلکہ غریب وہ ہے' جو لوگوں سے کچھ مانگتا بھی نہیں ہے اور اس کی غربت کا اندازہ بھی نہیں ہو پاتا کہ لوگ اسے ویسے ہی کچھ دے دیں''۔

1632 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَاَبُوْ كَامِلٍ الْمَعْنٰى، قَالُوْا: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِثْلَهُ، قَالَ: وَلٰكِنَّ الْمِسْكِيْنَ الْمُتَعَفِّفُ، زَادَ مُسَدَّدٌ فِيْ حَدِيْثِهٖ: لَيْسَ لَهُ مَا يَسْتَغْنِيْ بِهٖ، الَّذِيْ لَا يَسْاَلُ وَلَا يُعْلَمُ بِحَاجَتِهٖ فَيُتَصَدَّقُ عَلَيْهِ فَذَاكَ الْمَحْرُوْمُ، وَلَمْ يَذْكُرْ مُسَدَّدٌ: الْمُتَعَفِّفُ الَّذِيْ لَا يَسْاَلُ،

Marfat.com

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: رَوٰی هٰذَا الْحَدِیْثَ مُحَمَّدُ بْنُ ثَوْرٍ، وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، وَجَعَلَا الْمَحْرُوْمَ مِنْ كَلَامِ الزُّهْرِیِّ، وَهُوَ اَصَحُّ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہی روایت ایک سند کے ہمراہ منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں:

''مانگنے سے بچنے والا غریب''۔

مسدد نامی راوی نے یہ الفاظ زائد نقل کیے ہیں: ''اس کے پاس ایسی چیز نہیں ہوتی جو اسے (لوگوں سے کچھ لینے سے) بے نیاز کر دے' وہ شخص جو نہ مانگتا ہے اور نہ ہی اس کے حاجت مند ہونے کا پتہ چلتا ہے کہ اسے صدقہ ہی دے دیا جائے یہ شخص محروم ہے۔

مسدد نے یہ الفاظ نقل نہیں کیے ''مانگنے سے بچنے والا وہ شخص جو مانگتا نہیں ہے''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) محمد بن ثور اور عبدالرزاق نے معمر کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے ان دونوں نے ''محروم'' کی وضاحت کے الفاظ زہری کے کلام کے طور پر نقل کیے ہیں: اور یہی زیادہ درست ہیں۔

1633 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا عِیْسَی بْنُ یُوْنُسَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عَدِیِّ بْنِ الْخِیَارِ، قَالَ: اَخْبَرَنِیْ رَجُلَانِ: اَنَّهُمَا اَتَیَا النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ، وَهُوَ یُقَسِّمُ الصَّدَقَةَ، فَسَاَلَاهُ مِنْهَا، فَرَفَعَ فِیْنَا الْبَصَرَ وَخَفَضَهُ، فَرَآنَا جَلْدَیْنِ، فَقَالَ: اِنْ شِئْتُمَا اَعْطَیْتُكُمَا، وَلَا حَظَّ فِیْهَا لِغَنِیٍّ، وَلَا لِقَوِیٍّ مُكْتَسِبٍ

❁❁ عبیداللہ بن عدی بیان کرتے ہیں: مجھے دو آدمیوں نے بتایا کہ وہ دونوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حجۃ الوداع کے موقع پر حاضر ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت صدقہ تقسیم کر رہے تھے ان دونوں نے اس میں سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مانگا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارا سر سے پاؤں تک جائزہ لیا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کہ ہم مضبوط جسم کے مالک ہیں' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اگر تم چاہو تو میں تم دونوں کو دے دیتا ہوں لیکن اس میں خوشحال شخص یا کما کر کھانے کی صلاحیت رکھنے والے شخص کے لیے کوئی حصہ نہیں ہے''۔

1634 - حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مُوْسَی الْاَنْبَارِیُّ الْخُتُلِیُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیْمُ یَعْنِی ابْنَ سَعْدٍ قَالَ: اَخْبَرَنِیْ اَبِیْ، عَنْ رَیْحَانَ بْنِ یَزِیْدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِیٍّ، وَلَا لِذِیْ مِرَّةٍ سَوِیٍّ،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: رَوَاهُ سُفْیَانُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ، كَمَا قَالَ اِبْرَاهِیْمُ. وَرَوَاهُ شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدٍ قَالَ: لِذِیْ مِرَّةٍ قَوِیٍّ، وَالْاَحَادِیْثُ الْاُخَرُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَعْضُهَا: لِذِیْ مِرَّةٍ قَوِیٍّ، وَبَعْضُهَا لِذِیْ مِرَّةٍ سَوِیٍّ وَقَالَ عَطَاءُ بْنُ زُهَیْرٍ: اَنَّهُ لَقِیَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو، فَقَالَ: اِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَحِلُّ لِقَوِیٍّ، وَلَا لِذِیْ مِرَّةٍ سَوِیٍّ

❁❁ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

Marfat.com

''خوشحال شخص کے لیے (اور کھانے کمانے کے لائق) طاقت ور شخص کے لیے زکوۃ حلال نہیں ہے''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ سعد بن ابراہیم سے منقول ہے' تاہم اس میں لفظ مختلف ہے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول دوسری روایات میں سے بعض روایات میں لفظ ''قوی'' استعمال ہوا ہے اور بعض روایات میں لفظ ''سوی'' استعمال ہوا ہے۔

عطاء بن زہیر کہتے ہیں: ان کی ملاقات حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے ہوئی تو انہوں نے فرمایا: بے شک صدقہ کسی قوی شخص اور کمانے کی صلاحیت رکھنے والے تندرست شخص کے لیے جائز نہیں ہے۔

بَابُ مَنْ يَّجُوزُ لَهُ اَخْذُ الصَّدَقَةِ وَهُوَ غَنِيٌّ

باب: کس شخص کے لیے زکوۃ لینا جائز ہے' جبکہ وہ غنی بھی ہو

1635 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ اِلَّا لِخَمْسَةٍ: لِغَازٍ فِيْ سَبِيلِ اللّٰهِ، اَوْ لِعَامِلٍ عَلَيْهَا، اَوْ لِغَارِمٍ، اَوْ لِرَجُلٍ اشْتَرَاهَا بِمَالِهِ، اَوْ لِرَجُلٍ كَانَ لَهُ جَارٌ مِسْكِينٌ فَتُصُدِّقَ عَلَى الْمِسْكِينِ، فَاَهْدَاهَا الْمِسْكِينُ لِلْغَنِيِّ،

❀❀ عطاء بن یسار بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''کسی غنی کے لیے صدقہ لینا جائز نہیں ہے' البتہ پانچ لوگوں کا حکم مختلف ہے۔ اللہ کی راہ میں جہاد میں حصہ لینے والا شخص یا زکوۃ وصول کرنے کا سرکاری اہل کار یا وہ شخص جس نے کسی کے حصے کی ادائیگی اپنے ذمے لی ہو یا وہ شخص جس نے وہ چیز اپنے مال کے عوض میں خرید لی ہو یا وہ شخص جس کا کوئی ہمسایہ غریب شخص ہو اور وہ صدقہ دراصل مسکین کو دیا گیا ہو اور اس مسکین نے وہ چیز تحفے کے طور پر اس غنی کو دے دی ہو''۔

1636 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِمَعْنَاهُ،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: وَرَوَاهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ زَيْدٍ، كَمَا قَالَ مَالِكٌ: وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ زَيْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي الثَّبْتُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

❀❀ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہی روایت ایک اور سند کے ساتھ منقول ہے۔

1635- حديث صحيح، وقد وصله معمر - وهو ابن راشد - كما في الطريق الآتي بعده، وتابعه على وصله الثوري عند عبد الرزاق (7152)، والدارقطني في "سننه" (1997)، وفي "العلل" 3/ ورقة 236، والبيهقي 7/ 15. وصحح وصله البزار في "مسنده" كما في "نصب الراية" 4/ 378. وقد تابع مالكاً على ارساله ايضاً سفيان بن عيينة عند ابن عبد البر في "التمهيد" 5/ 96، ولا يضر ارسال من ارسله، لان معمراً والثوري حافظان، فيكون عطاء بن يسار ارسله مرة ووصله اخرى. وهو عند مالك في "الموطا" 2/ 268، ومن طريقه اخرجه البيهقي 7/ 15.

Marfat.com

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہی روایت بعض دیگر اسناد کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1637 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ الطَّائِيُّ، حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عِمْرَانَ الْبَارِقِيِّ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ اِلَّا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ، اَوِ ابْنِ السَّبِيْلِ، اَوْ جَارٍ فَقِيْرٍ يُتَصَدَّقُ عَلَيْهِ، فَيُهْدِي لَكَ اَوْ يَدْعُوْكَ،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: وَرَوَاهُ فِرَاسٌ، وَابْنُ اَبِيْ لَيْلٰى، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

❁❁ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''غنی کے لیے صدقہ لینا جائز نہیں ہے' البتہ اگر وہ اللہ کی راہ میں (جہاد کرنے جارہا ہو) یا مسافر ہو یا اس کا غریب پڑوسی ہو جسے وہ چیز صدقے کے طور پر دی گئی ہو اور وہ تمہیں تحفے کے طور پر دے یا تمہاری دعوت کر دے''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

بَابُ كَمْ يُعْطَى الرَّجُلُ الْوَاحِدُ مِنَ الزَّكَاةِ

باب: ایک شخص کو زکوٰۃ میں سے کتنا حصہ دیا جائے گا

1638 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ، حَدَّثَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّائِيُّ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، زَعَمَ اَنَّ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ: سَهْلُ بْنُ اَبِيْ حَثْمَةَ، اَخْبَرَهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَاهُ بِمِائَةٍ مِنْ اِبِلِ الصَّدَقَةِ - يَعْنِيْ - دِيَةَ الْاَنْصَارِيِّ الَّذِيْ قُتِلَ بِخَيْبَرَ

❁❁ حضرت سہل بن ابوحثمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ کے اونٹوں میں سے انہیں ایک سو اونٹ دیت کے طور پر ادا کیے تھے یعنی اس انصاری کی دیت کے طور پر جسے خیبر میں قتل کر دیا گیا تھا۔

بَابُ مَا تَجُوْزُ فِيْهِ الْمَسْاَلَةُ

باب: کس صورت میں (مالی مدد) مانگنا جائز ہے

1639 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ النَّمَرِيُّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ الْفَزَارِيِّ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَسَائِلُ كُدُوْحٌ يَكْدَحُ بِهَا الرَّجُلُ وَجْهَهُ، فَمَنْ

1638- اسناده صحيح. ابو نعيم هو الفضل بن دكين. واخرجه البخاري (6898)، والنسائي في "الكبرى" (5966) و (6895) من طريق ابي نعيم، بهذا الاسناد. واخرجه مسلم (1669) من طريق عبد الله بن نمير، عن سعيد بن عبيد، به. وهو في "مسند احمد" (16091).

Marfat.com

شَاءَ اَبْقَى عَلٰى وَجْهِهٖ، وَمَنْ شَاءَ تَرَكَ، اِلَّا اَنْ يَّسْاَلَ الرَّجُلُ ذَا سُلْطَانٍ، اَوْ فِيْ اَمْرٍ لَا يَجِدُ مِنْهُ بُدًّا

❀❀ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''مانگنا وہ نوچنا ہے' جس کے ذریعے آدمی اپنے چہرے کو چھیل دیتا ہے اور نوچ لیتا ہے' تو جو شخص چاہے وہ اپنے چہرے کی حرمت کو باقی رہنے دے اور جو چاہے وہ اسے ضائع کر دے البتہ آدمی کسی حکمران سے مانگ سکتا ہے یا کسی ایسی صورت حال میں مانگ سکتا ہے' جب اسے انتہائی شدید ضرورت ہو''۔

1640 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ هَارُوْنَ بْنِ رِئَابٍ، قَالَ: حَدَّثَنِيْ كِنَانَةُ بْنُ نُعَيْمٍ الْعَدَوِيُّ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ الْهِلَالِيِّ، قَالَ: تَحَمَّلْتُ حَمَالَةً، فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَقِمْ يَا قَبِيصَةُ حَتّٰى تَاْتِيَنَا الصَّدَقَةُ، فَنَاْمُرَ لَكَ بِهَا، ثُمَّ قَالَ: يَا قَبِيصَةُ، اِنَّ الْمَسْاَلَةَ لَا تَحِلُّ اِلَّا لِاَحَدِ ثَلَاثَةٍ: رَجُلٍ تَحَمَّلَ حَمَالَةً فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْاَلَةُ، فَسَاَلَ حَتّٰى يُصِيبَهَا، ثُمَّ يُمْسِكُ، وَرَجُلٍ اَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ، فَاجْتَاحَتْ مَالَهُ، فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْاَلَةُ، فَسَاَلَ حَتّٰى يُصِيبَ قِوَامًا مِنْ عَيْشٍ - اَوْ قَالَ: سِدَادًا مِنْ عَيْشٍ - وَرَجُلٍ اَصَابَتْهُ فَاقَةٌ، حَتّٰى يَقُوْلَ: ثَلَاثَةٌ مِّنْ ذَوِي الْحِجَى مِنْ قَوْمِهٖ قَدْ اَصَابَتْ فُلَانًا الْفَاقَةُ، فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْاَلَةُ، فَسَاَلَ حَتّٰى يُصِيبَ قِوَامًا مِنْ عَيْشٍ - اَوْ سِدَادًا مِنْ عَيْشٍ - ثُمَّ يُمْسِكُ، وَمَا سِوَاهُنَّ مِنَ الْمَسْاَلَةِ، يَا قَبِيصَةُ، سُحْتٌ يَاْكُلُهَا صَاحِبُهَا سُحْتًا

❀❀ حضرت قبیصہ بن مخارق ہلالی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں کسی کا ضامن بن گیا پھر میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا (آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے مدد مانگی) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے قبیصہ! تم ٹھہرے رہو' جب ہمارے پاس صدقہ کی کوئی چیز آئے گی' تو ہم تمہیں بھی ادا کرنے کا حکم دے دیں گے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے قبیصہ! مانگنا کسی بھی شخص کے لیے حلال نہیں ہے' سوائے تین میں سے کسی ایک شخص کے' وہ شخص جس نے کسی کی ادائیگی اپنے ذمے لی ہو' تو اس کے لیے مانگنا جائز ہو جاتا ہے' یہاں تک کہ وہ اپنی ضرورت کو پورا کر لے' تو اس سے باز آ جائے دوسرا وہ شخص جسے کوئی آفت یا مصیبت لاحق ہو جائے جو اس کے مال کو تباہ کر دے تو ایسے شخص کے لیے مانگنا حلال ہو جاتا ہے' یہاں تک کہ وہ اپنی بنیادی ضروریاتِ پورا کرنے کے قابل ہو جائے اور تیسرا وہ شخص جو انتہائی ضرورت مند ہو جائے' یہاں تک کہ اس کی قوم کے تجربہ کار لوگ یہ کہہ دیں کہ یہ شخص انتہائی ضرورت مند ہے ایسے شخص کے لیے مانگنا حلال ہو جاتا ہے' جب تک وہ اپنی بنیادی ضروریات پوری نہیں کر لیتا پھر وہ اس سے رک جائے گا اس کے علاوہ ہر صورت میں مانگنا حرام ہے اے قبیصہ! اسے کھانے والا شخص حرام کھاتا ہے۔

1641 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ، اَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُوْنُسَ، عَنِ الْاَخْضَرِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِيْ بَكْرٍ الْحَنَفِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْاَلُهُ، فَقَالَ: اَمَا فِيْ بَيْتِكَ شَيْءٌ؟ قَالَ: بَلٰى، حِلْسٌ نَلْبَسُ بَعْضَهُ وَنَبْسُطُ بَعْضَهُ، وَقَعْبٌ نَشْرَبُ فِيْهِ مِنَ الْمَاءِ، قَالَ: ائْتِنِيْ بِهِمَا، قَالَ: فَاَتَاهُ بِهِمَا، فَاَخَذَهُمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهٖ، وَقَالَ: مَنْ يَّشْتَرِيْ هٰذَيْنِ؟ قَالَ رَجُلٌ: اَنَا، اٰخُذُهُمَا بِدِرْهَمٍ، قَالَ: مَنْ يَّزِيْدُ عَلٰى دِرْهَمٍ مَرَّتَيْنِ، اَوْ ثَلَاثًا، قَالَ رَجُلٌ: اَنَا اٰخُذُهُمَا بِدِرْهَمَيْنِ فَاَعْطَاهُمَا اِيَّاهُ،

Marfat.com

وَاَخَذَ الدِّرْهَمَيْنِ وَاَعْطَاهُمَا الْاَنْصَارِيَّ، وَقَالَ: اشْتَرِ بِاَحَدِهِمَا طَعَامًا فَانْبِذْهُ اِلٰى اَهْلِكَ، وَاشْتَرِ بِالْاٰخَرِ قَدُومًا فَاْتِنِيْ بِهٖ، فَاَتَاهُ بِهٖ، فَشَدَّ فِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُودًا بِيَدِهٖ، ثُمَّ قَالَ لَهُ: اذْهَبْ فَاحْتَطِبْ وَبِعْ، وَلَا اَرَيَنَّكَ خَمْسَةَ عَشَرَ يَوْمًا، فَذَهَبَ الرَّجُلُ يَحْتَطِبُ وَيَبِيعُ، فَجَاءَ وَقَدْ اَصَابَ عَشْرَةَ دَرَاهِمَ، فَاشْتَرٰى بِبَعْضِهَا ثَوْبًا، وَبِبَعْضِهَا طَعَامًا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هٰذَا خَيْرٌ لَكَ مِنْ اَنْ (ص:1) تَجِيءَ الْمَسْاَلَةُ نُكْتَةً فِيْ وَجْهِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، اِنَّ الْمَسْاَلَةَ لَا تَصْلُحُ اِلَّا لِثَلَاثَةٍ: لِذِيْ فَقْرٍ مُدْقِعٍ، اَوْ لِذِيْ غُرْمٍ مُفْظِعٍ، اَوْ لِذِيْ دَمٍ مُوجِعٍ

❁❁ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انصار سے تعلق رکھنے والا ایک شخص کچھ مانگنے کے لیے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: تمہارے گھر میں کوئی چیز نہیں ہے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں ایک چادر ہے جس کا کچھ حصہ ہم اوڑھ لیتے ہیں اور کچھ حصہ بچھا لیتے ہیں اور ایک پیالہ ہے جس میں ہم پانی پی لیتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان دونوں کو میرے پاس لے آؤ۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: وہ شخص ان دونوں چیزوں کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے آیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ دونوں چیزیں اپنے دست مبارک مین لیں اور دریافت کیا: کون شخص ان دونوں کو خریدے گا؟ ایک صاحب نے عرض کی: میں ان دونوں کو ایک درہم کے عوض میں خریدتا ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کون شخص ایک درہم سے زیادہ ادائیگی کرے گا؟ ایسا دو یا شاید تین مرتبہ ہوا تو ایک شخص نے عرض کی: میں ان دونوں کو دو درہم کے عوض مین خرید لیتا ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ دونوں چیزیں اسے دے دیں اور دونوں درہم وصول کر لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ دونوں درہم اس انصاری کو دیئے اور ارشاد فرمایا: ان میں سے ایک درہم کے ذریعے اناج خریدو اور اپنے گھر والوں کو دے آؤ اور دوسری کے ذریعے کلہاڑا خرید کر میرے پاس آؤ پھر وہ شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست مبارک کے ذریعے اس میں لکڑی ٹھونک دی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: تم جاؤ اور لکڑیاں اکٹھی کرو اور انہیں فروخت کرو میں آئندہ پندرہ دن تمہیں نہ دیکھوں۔ وہ شخص چلا گیا لکڑیاں اکٹھی کرتا رہا اور فروخت کرتا رہا پھر وہ شخص آیا تو اسے دس درہم حاصل ہو چکے تھے اس نے ان میں سے کچھ کے ذریعے کپڑا خریدا اور کچھ کے ذریعے اناج خریدا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ تمہارے لیے اس سے زیادہ بہتر ہے کہ جب تم قیامت کے دن آؤ تو مانگنے کا داغ تمہارے چہرے پر موجود ہو بے شک مانگنا صرف تین لوگوں کے لیے جائز ہے ایسے غریب کے لیے جو انتہائی غریب ہو ایسے تاوان (جرمانہ) ادا کرنے والے کے لیے جو انتہائی ضرورت مند ہو یا دیت کے طور پر ادائیگی کرنے والے شخص کے لیے (جائز ہے)

بَابُ كَرَاهِيَةِ الْمَسْاَلَةِ

باب: مانگنے کا ناپسندیدہ ہونا

1642 - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ رَبِيعَةَ يَعْنِي ابْنَ يَزِيدَ، عَنْ اَبِيْ اِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ اَبِيْ مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي الْحَبِيبُ الْاَمِينُ اَمَّا هُوَ اِلَيَّ فَحَبِيبٌ، وَاَمَّا هُوَ

Marfat.com

عِنْدِي فَنَامِيْنَ عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَةً، اَوْ ثَمَانِيَةً، اَوْ تِسْعَةً، فَقَالَ: اَلَا تُبَايِعُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ وَكُنَّا حَدِيْثَ عَهْدٍ بِبَيْعَةٍ، قُلْنَا: قَدْ بَايَعْنَاكَ، حَتّٰى قَالَهَا ثَلَاثًا، فَبَسَطْنَا اَيْدِيَنَا فَبَايَعْنَاهُ، فَقَالَ قَائِلٌ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّا قَدْ بَايَعْنَاكَ، فَعَلَامَ نُبَايِعُكَ؟ قَالَ: اَنْ تَعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهٖ شَيْئًا، وَتُصَلُّوا الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ، وَتَسْمَعُوا وَتُطِيْعُوا، وَاَسَرَّ كَلِمَةً خَفِيَّةً، قَالَ: وَلَا تَسْاَلُوا النَّاسَ شَيْئًا، قَالَ: فَلَقَدْ كَانَ بَعْضُ اُولٰئِكَ النَّفَرِ يَسْقُطُ سَوْطُهٗ فَمَا يَسْاَلُ اَحَدًا اَنْ يُّنَاوِلَهٗ اِيَّاهُ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: حَدِيْثُ هِشَامٍ لَمْ يَرْوِهِ اِلَّا سَعِيْدٌ

❀❀ حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم سات یا آٹھ یا شاید نو لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا تم لوگ بیعت نہیں کرو گے (راوی کہتے ہیں:) ہم کچھ دیر پہلے ہی بیعت کر چکے تھے ہم نے عرض کی: ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کر چکے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ یہ کلمات کہے' تو ہم نے اپنے ہاتھ بڑھا دیئے اور بیعت کر لی۔ ایک صاحب نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت تو کر رہے ہیں لیکن کس بات پر بیعت کریں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس بات پر کہ تم اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو گے کسی کو اس کا شریک نہیں ٹھہراؤ گے پانچ نمازیں ادا کرو گے اطاعت وفرمانبرداری کرو گے' اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پست آواز میں کوئی کلمہ ارشاد فرمایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم لوگوں سے کچھ نہیں مانگو گے۔

راوی بیان کرتے ہیں: ان حضرات میں سے ایک صاحب کی چھڑی اگر گر جاتی تھی' تو وہ کسی کو یہ نہیں کہتا تھا کہ وہ چھڑی اس کو پکڑا دے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ہشام کی نقل کردہ روایت صرف سعید نے نقل کی ہے۔

1643 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا اَبِي، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ ثَوْبَانَ - قَالَ: وَكَانَ ثَوْبَانُ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يَّكْفُلُ لِيْ اَنْ لَّا يَسْاَلَ النَّاسَ شَيْئًا، وَاَتَكَفَّلُ لَهٗ بِالْجَنَّةِ؟، فَقَالَ ثَوْبَانُ: اَنَا، فَكَانَ لَا يَسْاَلُ اَحَدًا شَيْئًا

❀❀ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کون ہے' جو اس بات کی ضمانت دیتا ہے کہ وہ لوگوں سے کچھ نہیں مانگے گا' تو میں اسے جنت کی ضمانت دوں۔ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں (اس کی ضمانت دیتا ہوں)

راوی بیان کرتے ہیں: حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کسی سے کچھ نہیں مانگتے تھے۔

1642- حديث صحيح . هشام بن عمار والوليد - وهو ابن مسلم - متابعان . ابو ادريس الخولاني: هو عائذ الله بن عبد الله . وابو مسلم الخولاني: هو عبد الله بن ثوب . واخرجه ابن ماجه (2867) عن هشام بن عمار، بهذا الاسناد . واخرجه مسلم (1043) من طريق مروان بن محمد، والنسائي في "الكبرى" (316) و (7735) من طريق ابي مسهر عبد الاعلى بن مسهر، كلاهما عن سعيد بن عبد العزيز، به. وهو في "مسند احمد" (23993) مختصراً بذكر المسالة، و"صحيح ابن حبان" (3385).

Marfat.com

بَابٌ فِی الِاسْتِعْفَافِ

باب: مانگنے سے بچنا

1644 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ نَاسًا مِنَ الْاَنْصَارِ سَاَلُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَعْطَاهُمْ، ثُمَّ سَاَلُوْهُ فَاَعْطَاهُمْ، حَتّٰى اِذَا نَفَدَ عِنْدَهُ، قَالَ: مَا يَكُوْنُ عِنْدِیْ مِنْ خَيْرٍ، فَلَنْ اَدَّخِرَهُ عَنْكُمْ، وَمَنْ يَّسْتَعْفِفْ يُعِفَّهُ اللّٰهُ، وَمَنْ يَّسْتَغْنِ يُغْنِهِ اللّٰهُ، وَمَنْ يَّتَصَبَّرْ يُصَبِّرْهُ اللّٰهُ، وَمَا اَعْطَى اللّٰهُ اَحَدًا مِنْ عَطَاءٍ اَوْسَعَ مِنَ الصَّبْرِ

❁❁ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انصار سے تعلق رکھنے والے کچھ افراد نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ مانگا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں عطا کر دیا انہوں نے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مانگا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر انہیں عطا کر دیا یہاں تک کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جو کچھ موجود تھا وہ ختم ہو گیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے پاس جو بھی بھلائی موجود ہے وہ میں تم سے بچا کر ذخیرہ کر کے نہیں رکھوں گا' البتہ جو شخص مانگنے سے بچنے کی کوشش کرے گا اللہ تعالیٰ اسے بچا کر رکھے گا' جو شخص خوشحال رہنے کی کوشش کرے گا اللہ تعالیٰ اسے خوشحال کرے گا' جو شخص صبر سے کام لے گا اللہ تعالیٰ اسے صبر عطا کرے گا' اور کسی بھی شخص کو ایسی کوئی بھی چیز عطا نہیں کی گئی جو صبر سے زیادہ وسیع ہو۔

1645 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوٗدَ، ح وحَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ حَبِيْبٍ اَبُوْ مَرْوَانَ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، وَهٰذَا حَدِيْثُهُ، عَنْ بَشِيْرِ بْنِ سَلْمَانَ، عَنْ سَيَّارٍ اَبِیْ حَمْزَةَ، عَنْ طَارِقٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَصَابَتْهُ فَاقَةٌ، فَاَنْزَلَهَا بِالنَّاسِ، لَمْ تُسَدَّ فَاقَتُهُ، وَمَنْ اَنْزَلَهَا بِاللّٰهِ، اَوْشَكَ اللّٰهُ لَهُ، بِالْغِنَى، اِمَّا بِمَوْتٍ عَاجِلٍ، اَوْ غِنًى عَاجِلٍ

❁❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جس شخص کو فاقہ لاحق ہو جائے اور وہ اسے لوگوں کے سامنے پیش کر دے تو اس کا فاقہ ختم نہیں ہوگا' اور جو شخص اسے اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش کر دے تو عنقریب اللہ تعالیٰ اسے بے نیاز کر دے گا جو یا تو جلدی موت کی شکل میں ہوگا یا جلدی خوشحالی کی شکل میں ہوگا''۔

1646 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيْعَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ مَخْشِیٍّ، عَنِ ابْنِ الْفِرَاسِیِّ، اَنَّ الْفِرَاسِیَّ، قَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَسْاَلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا، وَاِنْ كُنْتَ سَائِلًا لَا بُدَّ، فَاسْاَلِ الصَّالِحِيْنَ

❁❁ حضرت فراسی رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے بیان کرتے ہیں: حضرت فراسی رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی یا رسول اللہ! کیا میں مانگوں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی نہیں اگر تم نے مانگنا ہی ہو تو پھر نیک لوگوں سے مانگو۔

Marfat.com

1647 - حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ السَّاعِدِيِّ، قَالَ: اسْتَعْمَلَنِي عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلَى الصَّدَقَةِ، فَلَمَّا فَرَغْتُ مِنْهَا وَاَدَّيْتُهَا اِلَيْهِ، اَمَرَ لِي بِعُمَالَةٍ، فَقُلْتُ: اِنَّمَا عَمِلْتُ لِلّٰهِ وَاَجْرِي عَلَى اللّٰهِ، قَالَ: خُذْ مَا اُعْطِيتَ، فَاِنِّي قَدْ عَمِلْتُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَمَّلَنِي، فَقُلْتُ مِثْلَ قَوْلِكَ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اُعْطِيتَ شَيْئًا مِنْ غَيْرِ اَنْ تَسْاَلَهُ، فَكُلْ وَتَصَدَّقْ

❀❀ ابن ساعدی بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے زکوٰۃ وصول کرنے کا نگران مقرر کیا ہے' جب میں اس کام سے فارغ ہوا اور میں نے انہیں تمام ادائیگی کر دی تو انہوں نے مجھے تنخواہ دینے کا حکم دیا میں نے یہ کہا کہ میں نے یہ کام اللہ تعالیٰ کے لیے کیا ہے اور میرا اجر اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تمہیں جو دیا جا رہا ہے تم اسے حاصل کر لو کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں' میں نے بھی کام کیا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے عامل مقرر کیا' تو میں نے بھی وہی بات کہی جو تم نے کہی ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا:

''جب تمہارے مانگے بغیر تمہیں کوئی چیز دی جا رہی ہو' تو تم اسے کھاؤ بھی اور صدقہ بھی کرو''۔

1648 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ، وَهُوَ يَذْكُرُ الصَّدَقَةَ، وَالتَّعَفُّفَ مِنْهَا، وَالْمَسْاَلَةَ: الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى، وَالْيَدُ الْعُلْيَا الْمُنْفِقَةُ، وَالسُّفْلَى السَّائِلَةُ،

قَالَ اَبُو دَاوُدَ: اخْتُلِفَ عَلَى اَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، فِي هٰذَا الْحَدِيثِ، قَالَ عَبْدُ الْوَارِثِ: الْيَدُ الْعُلْيَا الْمُتَعَفِّفَةُ، وَقَالَ: اَكْثَرُهُمْ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، الْيَدُ الْعُلْيَا الْمُنْفِقَةُ، وَقَالَ وَاحِدٌ عَنْ حَمَّادٍ: الْمُتَعَفِّفَةُ

❀❀ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر صدقہ کرنے، مانگنے سے بچنے اور مانگنے کا ذکر کر رہے تھے اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے' اوپر والا ہاتھ خرچ کرنے والا ہے اور نیچے والا مانگنے والا ہے''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) نافع کے حوالے سے یہ روایت نقل کرنے میں ایوب پر اختلاف کیا گیا ہے عبدالوارث نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں: ''اوپر والا ہاتھ مانگنے سے بچنے والا ہے''۔

تاہم اکثر راویوں نے حماد بن زید کے حوالے سے ایوب سے یہ الفاظ نقل کیے ہیں: ''اوپر والا ہاتھ خرچ کرنے والا ہے''۔

ایک راوی نے حماد کے حوالے سے یہ الفاظ نقل کیے ہیں: ''مانگنے سے بچنے والا ہے''۔

1649 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ التَّيْمِيُّ، حَدَّثَنِي اَبُو الزَّعْرَاءِ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ،

1648- اسناده صحيح. ابو الزعراء: هو عمرو بن عمرو - ويقال: ابن عامر - بن مالك، وابو الاحوص: هو عوف بن مالك بن نضلة. وهو عند احمد في "مسنده" (15890)، ومن طريقه اخرجه الحاكم في "المستدرك" 1/ 408 واخرجه ابن خزيمة (2440)، وابن حبان (3362)، والبيهقي 4/ 198 من طريق عبيدة بن حميد، به

Marfat.com

عَنْ اَبِيْهِ مَالِكِ بْنِ نَضْلَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْاَيْدِي ثَلَاثَةٌ: فَيَدُ اللّٰهِ الْعُلْيَا، وَيَدُ الْمُعْطِي الَّتِي تَلِيهَا، وَيَدُ السَّائِلِ السُّفْلَى، فَاَعْطِ الْفَضْلَ، وَلَا تَعْجِزْ عَنْ نَفْسِكَ

حضرت مالک بن نضلہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''ہاتھ تین طرح کے ہیں اللہ تعالیٰ کا ہاتھ اوپر والا ہے' دینے والے کا ہاتھ اس کے بعد والا ہے اور مانگنے والے کا ہاتھ نیچے والا ہے' تو تم اضافی چیز دے دو اور اپنی ذات کے حوالے سے عاجز نہ ہو''۔

بَابُ الصَّدَقَةِ عَلٰى بَنِيْ هَاشِمٍ

باب: بنو ہاشم کو زکوٰۃ (دینے) کا حکم

1650 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ، اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ رَافِعٍ، عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ رَجُلًا عَلَى الصَّدَقَةِ مِنْ بَنِيْ مَخْزُوْمٍ، فَقَالَ لِاَبِيْ رَافِعٍ: اصْحَبْنِيْ فَاِنَّكَ تُصِيبُ مِنْهَا، قَالَ: حَتّٰى آتِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَسْاَلَهُ، فَاَتَاهُ فَسَاَلَهُ، فَقَالَ: مَوْلَى الْقَوْمِ مِنْ اَنْفُسِهِمْ، وَاِنَّا لَا تَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَةُ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو مخزوم سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کو زکوٰۃ وصول کرنے کا نگران مقرر کیا' تو اس نے حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے کہا: تم بھی میرے ساتھ چلو تمہیں بھی اس میں سے کچھ مل جائے گا' تو حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ نے کہا: پہلے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کروں گا' وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''لوگوں کا غلام ان کا فرد شمار ہوتا ہے اور ہمارے لیے صدقہ (لینا) حلال نہیں ہے''۔

1651 - حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، وَمُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، الْمَعْنَى، قَالَا: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمُرُّ بِالتَّمْرَةِ الْعَائِرَةِ، فَمَا يَمْنَعُهُ مِنْ اَخْذِهَا، اِلَّا مَخَافَةَ اَنْ تَكُوْنَ صَدَقَةً

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک گری پڑی کھجور کے پاس سے گزرے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے صرف اس لیے نہیں اٹھایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اندیشہ تھا کہ کہیں وہ صدقہ کی نہ ہو۔

1652 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، اَخْبَرَنَا اَبِيْ، عَنْ خَالِدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ تَمْرَةً، فَقَالَ: لَوْلَا اَنِّيْ اَخَافُ اَنْ تَكُوْنَ صَدَقَةً لَاَكَلْتُهَا،

1652- اسناده صحيح. علي: هو ابن نصر بن علي الازدي. واخرجه مسلم (1071) من طريق هشام بن ابي عبد الله، عن قتادة، به. واخرجه البخاري (2055) و (2431) و (2432)، ومسلم (1071) من طريق طلحة بن مُصرّف، عن انس بن مالك، وهو في "مسند احمد" (12190) و (14110).

Marfat.com

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: رَوَاهُ هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ هٰكَذَا

❁❁ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کھجور پائی تو ارشاد فرمایا: اگر مجھے اندیشہ نہ ہوتا کہ یہ صدقے کی ہوگی' تو میں اسے کھالیتا۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ روایت ہشام نے قتادہ کے حوالے سے اسی طرح نقل کی ہے۔

1653 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمُحَارِبِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ كُرَيْبٍ، مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: بَعَثَنِي اَبِي اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اِبِلٍ، اَعْطَاهَا اِيَّاهُ مِنَ الصَّدَقَةِ،

❁❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میرے والد نے مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ان اونٹوں کے سلسلے میں بھیجا جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں صدقہ میں سے دیئے تھے۔

1654 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، وَعُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ هُوَ ابْنُ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ كُرَيْبٍ، مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، نَحْوَهُ زَادَ اَبِي: يُبَدِّلُهَا لَهُ

❁❁ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں۔

''(اس لئے بھیجا) تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم انہیں بدل دیں''۔

بَابُ الْفَقِيرِ يُهْدِي لِلْغَنِيِّ مِنَ الصَّدَقَةِ

باب: فقیر کا غنی کو صدقے میں سے کوئی چیز تحفے کے طور پر دینا

1655 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، قَالَ: اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِلَحْمٍ، قَالَ: مَا هٰذَا؟، قَالُوْا: شَيْءٌ تُصُدِّقَ بِهِ عَلٰى بَرِيرَةَ، فَقَالَ: هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ، وَلَنَا هَدِيَّةٌ

❁❁ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گوشت پیش کیا گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: یہ کہاں سے آیا ہے' لوگوں نے عرض کی: یہ بریرہ رضی اللہ عنہا کو صدقے کے طور پر دیا گیا تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ اس کے لیے صدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔

بَابُ مَنْ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ ثُمَّ وَرِثَهَا

باب: جو شخص کوئی چیز صدقہ کرے اور اس کا وارث بن جائے

1656 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُونُسَ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ بُرَيْدَةَ، اَنَّ امْرَاَةً اَتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: كُنْتُ تَصَدَّقْتُ عَلٰى اُمِّي

Marfat.com

بِوَلِيدَةٍ، وَاِنَّهَا مَاتَتْ وَتَرَكَتْ تِلْكَ الْوَلِيدَةَ، قَالَ: قَدْ وَجَبَ اَجْرُكِ، وَرَجَعَتْ اِلَيْكِ فِي الْمِيرَاثِ

❁❁ حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک خاتون نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اس نے عرض کی: میں نے اپنی والدہ کو ایک کنیز صدقے کے طور پر دی' والدہ کا انتقال ہو گیا اور انہوں نے (وراثت) میں وہ کنیز چھوڑی ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارا اجر ثابت ہو گیا اور وہ کنیز وراثت میں تمہاری طرف واپس آ جائے گی۔

بَابٌ فِيْ حُقُوقِ الْمَالِ

باب: مال کے حقوق

1657 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِي النَّجُوْدِ، عَنْ شَقِيْقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كُنَّا نَعُدُّ الْمَاعُوْنَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَوَرَ الدَّلْوِ وَالْقِدْرِ

❁❁ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ہم اس چیز کو "ماعون" شمار کرتے تھے۔ (جس کا ذکر قرآن میں ہے) کہ ڈول یا ہنڈیا کسی کو عارضی طور پر دی جائے۔

1658 - حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ صَاحِبِ كَنْزٍ، لَا يُؤَدِّيْ حَقَّهُ، اِلَّا جَعَلَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ، فَتُكْوٰى بِهَا جَبْهَتُهُ وَجَنْبُهُ وَظَهْرُهُ، حَتّٰى يَقْضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى بَيْنَ عِبَادِهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّوْنَ، ثُمَّ يَرٰى سَبِيْلَهُ اِمَّا اِلَى الْجَنَّةِ، وَاِمَّا اِلَى النَّارِ، وَمَا مِنْ صَاحِبِ غَنَمٍ لَا يُؤَدِّيْ حَقَّهَا، اِلَّا جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَوْفَرَ مَا كَانَتْ، فَيُبْطَحُ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ، فَتَنْطَحُهُ بِقُرُوْنِهَا، وَتَطَؤُهُ بِاَظْلَافِهَا، لَيْسَ فِيْهَا عَقْصَاءُ، وَلَا جَلْحَاءُ، كُلَّمَا مَضَتْ اُخْرَاهَا، رُدَّتْ عَلَيْهِ اُولَاهَا، حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَ عِبَادِهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّوْنَ، ثُمَّ يَرٰى سَبِيْلَهُ اِمَّا اِلَى الْجَنَّةِ، وَاِمَّا اِلَى النَّارِ، وَمَا مِنْ صَاحِبِ اِبِلٍ لَا يُؤَدِّيْ حَقَّهَا، اِلَّا جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَوْفَرَ مَا كَانَتْ، فَيُبْطَحُ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ، فَتَطَؤُهُ بِاَخْفَافِهَا، كُلَّمَا مَضَتْ عَلَيْهِ اُخْرَاهَا، رُدَّتْ عَلَيْهِ اُولَاهَا، حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ تَعَالٰى بَيْنَ عِبَادِهِ، فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّوْنَ، ثُمَّ يَرٰى سَبِيْلَهُ اِمَّا اِلَى الْجَنَّةِ وَاِمَّا اِلَى النَّارِ،

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"جو بھی مال کا مالک شخص اس کے حق (زکوۃ) کو ادا نہیں کرے گا اللہ تعالیٰ اس مال کو اس شخص کے لیے جہنم کی آگ میں تپائے گا' اور پھر اس کے ذریعے اس کے مالک کی پیشانی، کمر اور پہلو پر داغ لگایا جائے گا۔ ایسا اس وقت تک ہوتا رہے گا' جب تک اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ نہیں کر دیتا۔ وہ ایک ایسا دن ہو گا' جس کی طوالت تمہارے حساب سے پچاس ہزار سال کے برابر ہو گی اس کے بعد وہ شخص اپنی راہ کو دیکھے گا' جو یا تو جنت کی طرف جاتی ہو گی یا جہنم کی طرف جاتی ہو گی۔ بکریوں کا جو مالک ان

Marfat.com

کے حق (زکوٰۃ) کوادانہیں کرے گا' تو قیامت کے دن ان بکریوں کولایا جائے گا' جو پہلے سے زیادہ موٹی تازی ہوں گی۔اس شخص کو ایک چٹیل میدان میں ان بکریوں کے سامنے الٹالٹادیا جائے گا وہ بکریاں اسے اپنے سینگوں کے ذریعے مارنا اوراپنے کھروں کے ذریعے روندنا شروع کریں گی۔ان میں سے کوئی بھی بکری ایسی نہیں ہوگی' جس کے سینگ مڑے ہوئے ہوں' یا بغیر سینگ کے ہو جب ان میں سے آخری بکری گزر جائے گی' تو پہلے والی دوبارہ آجائے گی۔ایسااس وقت تک ہوتا رہے گا' جب تک اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ نہیں کردیتا۔یہ اس دن ہوگا' جس کی طوالت تمہارے حساب سے پچاس ہزار سال کے برابر ہوگی۔اس کے بعد وہ شخص اپنی راہ دیکھے گا' جو یا تو جنت کی طرف جاتی ہوگی یا جہنم کی طرف جاتی ہوگی۔اونٹوں کا جو بھی مالک ان کا حق (زکوٰۃ) ادا نہیں کرتا ہوگا' تو قیامت کے دن ان اونٹوں کولایا جائے گا' جو پہلے سے زیادہ موٹے تازے ہوں گے۔ان کے مالک کوان کے سامنے ایک چٹیل میدان میں الٹالٹادیا جائے گا پھر وہ اپنے پاؤں کے ذریعے اسے روندنا شروع کریں گے۔جب ان میں سے آخری اونٹ گزر جائے گا' تو پہلے والا دوبارہ آجائے گا۔ایسااس وقت تک ہوتا رہے گا' جب تک اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ نہیں کردیتا۔یہ اس دن ہوگا' جس کی طوالت تمہارے حساب سے پچاس ہزار سال کے برابر ہوگی۔اس کے بعد وہ شخص اپنی راہ دیکھے گا' جو یا تو جنت کی طرف جاتی ہوگی یا جہنم کی طرف جاتی ہوگی۔

1659 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَيْكٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ، قَالَ: فِیْ قِصَّةِ الْاِبِلِ بَعْدَ قَوْلِهٖ لَا يُؤَدِّیْ حَقَّهَا قَالَ: وَمِنْ حَقِّهَا حَلَبُهَا يَوْمَ وِرْدِهَا،

❀❀ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے اس کی مانند منقول ہے' تاہم اس میں انہوں نے اونٹوں کے تذکرے میں ان الفاظ ''جو ان کے حق کوادانہیں کرتا ہوگا'' کے بعد یہ الفاظ نقل کیے ہیں: ''ان کے حق میں یہ بات شامل ہے کہ جب انہیں پانی پلایا جائے اس دن ان کا دودھ دوہ لیا جائے (اور صدقہ وخیرات کیا جائے)''

1660 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِیْ عُمَرَ الْغُدَانِیِّ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ هٰذِهِ الْقِصَّةِ، فَقَالَ لَهٗ: يَعْنِیْ لِاَبِیْ هُرَيْرَةَ، فَمَا حَقُّ الْاِبِلِ؟ قَالَ: تُعْطِی الْكَرِيْمَةَ، وَتَمْنَحُ الْغَزِيْرَةَ، وَتُفْقِرُ الظَّهْرَ، وَتُطْرِقُ الْفَحْلَ، وَتَسْقِی اللَّبَنَ،

❀❀ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا (اس کے بعد راوی نے حسب سابق حدیث نقل کی ہے)

راوی بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا: اونٹوں کے حق سے مراد کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا: یہ کہ (اللہ کی راہ میں) عمدہ اونٹ دیا جائے اور زیادہ دودھ دینے والی اونٹنی عطیہ کی جائے اور سواری کے لیے کسی کو اونٹ دیا جائے یا جفتی کے لیے اونٹ (بلا معاوضہ) دیا جائے اور لوگوں کو (اونٹنی کا) دودھ پلایا جائے۔

1661 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: قَالَ اَبُو الزُّبَيْرِ: سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ

Marfat.com

عُمَيْرٍ، قَالَ. قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَا حَقُّ الْاِبِلِ؟ فَذَكَرَ نَحْوَهُ زَادَ وَاِعَارَةُ دَلْوِهَا

❁❁ عبید بن عمیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے عرض کی: یارسول اللہ! اونٹوں کے حق سے کیا مراد ہے؟ اس کے بعد راوی نے حسب سابق حدیث نقل کی ہے' جس میں یہ الفاظ زائد ہیں۔

''اس کا ڈول عاریت کے طور پر دیا جائے''۔

1662 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ يَحْيَى الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ مِنْ كُلِّ جَادٍّ عَشْرَةَ اَوْسُقٍ مِنَ التَّمْرِ، بِقِنْوٍ يُعَلَّقُ فِي الْمَسْجِدِ لِلْمَسَاكِينِ

❁❁ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجوروں کا پھل اتارنے والے تمام لوگوں کو یہ حکم دیا تھا کہ جب کوئی شخص دس وسق کھجوریں اتارے' تو ان میں سے غریبوں کے لیے ایک خوشہ مسجد میں بھی لٹکا دے۔

1663 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخُزَاعِيُّ، وَمُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، قَالَا: حَدَّثَنَا اَبُو الْاَشْهَبِ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، اِذْ جَاءَ رَجُلٌ عَلٰى نَاقَةٍ لَهُ، فَجَعَلَ يُصَرِّفُهَا يَمِيْنًا وَشِمَالًا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ عِنْدَهُ فَضْلُ ظَهْرٍ، فَلْيَعُدْ بِهِ عَلٰى مَنْ لَا ظَهْرَ لَهُ، وَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ فَضْلُ زَادٍ، فَلْيَعُدْ بِهِ عَلٰى مَنْ لَا زَادَ لَهُ، حَتّٰى ظَنَنَّا اَنَّهُ لَا حَقَّ لِاَحَدٍ مِنَّا فِي الْفَضْلِ

❁❁ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر کر رہے تھے کہ اسی دوران ایک شخص اپنی اونٹنی پر آیا اور وہ اپنی اونٹنی کو کبھی دائیں اور کبھی بائیں گھمانے لگا (یعنی اسے سواری کے لیے مزید کسی جانور کی ضرورت تھی) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس شخص کے ساتھ اضافی سواری ہو وہ سواری اسے دیدے جس کے پاس سواری نہ ہو اور جس شخص کے پاس کھانے پینے کی اضافی چیز ہو وہ اس شخص کو دیدے جس کے پاس کھانے پینے کی اضافی چیز نہ ہو''۔

راوی کہتے ہیں: یہاں تک کہ ہم نے گمان کیا ہم میں سے کسی کو بھی اضافی چیز رکھنے کا حق نہیں ہے۔

1664 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى الْمُحَارِبِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِي، حَدَّثَنَا غَيْلَانُ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اِيَاسٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ: (وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ) (التوبة: 34)، قَالَ: كَبُرَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَنَا اُفَرِّجُ عَنْكُمْ، فَانْطَلَقَ، فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اِنَّهُ كَبُرَ عَلٰى اَصْحَابِكَ هٰذِهِ الْاٰيَةُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَفْرِضِ الزَّكَاةَ، اِلَّا

1661 - اسناده مرسل صحيح. ابو عاصم: هو الضحاك بن مخلد الشيبانى، وابن جريج: هو عبد الملك بن عبد العزيز، وابو الزبير: هو محمد بن مسلم بن تدرس. واخرجه مسلم (988) من طريق عبد الرزاق عن ابن جريج، بهذا الاسناد. وهو فى "مسند احمد" (14442) واخرجه مسلم (988)، والنسائى فى "الكبرى" (2246) من طريق عبد الملك ابن ابى سليمان، عن ابى الزبير، عن جابر، لوصله. واخرجه الطحاوى فى "احكام القرآن" (640)، وفى "شرح معانى الآثار" 2/ 27

Marfat.com

لِيُطَيِّبَ مَا بَقِيَ مِنْ اَمْوَالِكُمْ، وَاِنَّمَا فَرَضَ الْمَوَارِيثَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ بَعْدَكُمْ، فَكَبَّرَ عُمَرُ، ثُمَّ قَالَ لَهُ: اَلَا اُخْبِرُكَ بِخَيْرِ مَا يَكْنِزُ الْمَرْءُ؟ الْمَرْاَةُ الصَّالِحَةُ، اِذَا نَظَرَ اِلَيْهَا سَرَّتْهُ، وَاِذَا اَمَرَهَا اَطَاعَتْهُ، وَاِذَا غَابَ عَنْهَا حَفِظَتْهُ

❀❀ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب یہ آیت نازل ہوئی:

''وہ لوگ جو سونے، چاندی کا خزانہ بناتے ہیں (یعنی انہیں اکٹھا کر کے رکھتے ہیں)''

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: مسلمانوں کو اس سے بڑی پریشانی ہوئی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں تمہاری مشکل کا حل نکالتا ہوں' پھر وہ سب لوگ آئے اور عرض کی: اے اللہ کے نبی! اس آیت سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کو بڑی پریشانی ہوگئی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے تم پر زکوٰۃ اسی لئے فرض کی ہے' تا کہ اس کے ذریعے تمہارا باقی مال پاک ہو جائے اور اس نے وراثت کو اس لئے فرض کیا ہے' تا کہ وہ تمہارے بعد آنے والوں کو مل جائے''۔

راوی کہتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اللہ اکبر کہا: پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: کیا میں تمہیں ان چیزوں کے بارے میں نہ بتاؤں جو ان میں سب سے بہتر ہے جنہیں آدمی اکٹھا کر کے رکھتا ہے وہ نیک بیوی ہے' جب آدمی اس کی طرف دیکھے تو وہ عورت اسے خوش کر دے اور جب آدمی اسے کوئی حکم دے تو عورت اس کی اطاعت کرے اور جب آدمی گھر میں موجود نہ ہو' تو وہ عورت گھر بار اور اپنی عزت کی حفاظت کرے۔

بَابُ حَقِّ السَّائِلِ

باب: مانگنے والے کا حق

1665 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ، اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، حَدَّثَنِي يَعْلَى بْنُ اَبِي يَحْيٰى، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ حُسَيْنٍ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِلسَّائِلِ حَقٌّ، وَاِنْ جَاءَ عَلٰى فَرَسٍ،

❀❀ سیّدہ فاطمہ بنت حسین رضی اللہ عنہا' حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں:

''مانگنے والے کا حق ہے (کہ تم اس کی مدد کرو) خواہ وہ گھوڑے پر سوار ہو کر آئے''۔

1666 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ آدَمَ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ شَيْخٍ - قَالَ: رَاَيْتُ سُفْيَانَ عِنْدَهُ - عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ حُسَيْنٍ، عَنْ اَبِيْهَا، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

❀❀ سیّدہ فاطمہ بنت حسین رضی اللہ عنہا اپنے والد (حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی مانند روایت نقل کرتی ہیں۔

1667 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِي سَعِيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ بُجَيْدٍ، عَنْ جَدَّتِهِ اُمِّ بُجَيْدٍ، وَكَانَتْ مِمَّنْ بَايَعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهَا قَالَتْ لَهُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

Marfat.com

عَلَيْكَ، الْمِسْكِينَ لَيَقُومُ عَلٰى بَابِي، فَمَا اَجِدُ لَهُ شَيْئًا اُعْطِيهِ اِيَّاهُ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ لَّمْ تَجِدِي لَهُ شَيْئًا تُعْطِينَهُ اِيَّاهُ اِلَّا ظِلْفًا مُحْرَقًا، فَادْفَعِيهِ اِلَيْهِ فِي يَدِهِ

❀❀ سیّدہ اُمّ بجید رضی اللہ عنہا، جنہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست اقدس پر اسلام قبول کرنے کا شرف حاصل ہے، وہ بیان کرتی ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی: یارسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ تعالیٰ رحمتیں نازل کرے۔ بعض اوقات میرے دروازے پر کوئی غریب کھڑا ہوتا ہے۔ مجھے اسے دینے کے لیے کوئی چیز نہیں ملتی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: اگر تمہیں اس کو دینے کے لیے کچھ بھی نہیں ملتا، صرف جلا ہوا پایہ ملتا ہے، تو تم وہ ہی اس کے ہاتھ میں دے دو۔

بَابُ الصَّدَقَةِ عَلٰى اَهْلِ الذِّمَّةِ

باب: اہل ذمہ کو صدقہ دینا

1668 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَسْمَاءَ، قَالَتْ: قَدِمَتْ عَلَيَّ اُمِّي رَاغِبَةً فِي عَهْدِ قُرَيْشٍ وَهِيَ رَاغِمَةٌ مُشْرِكَةٌ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اُمِّي قَدِمَتْ عَلَيَّ، وَهِيَ رَاغِمَةٌ مُشْرِكَةٌ، اَفَاَصِلُهَا؟ قَالَ: نَعَمْ، فَصِلِي اُمَّكِ

❀❀ سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: قریش کے ساتھ (صلح حدیبیہ کے زمانہ میں) میری والدہ میرے پاس (مدینہ منورہ میں) آئیں۔ وہ مسلمان نہیں تھیں مشرک تھیں۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میری والدہ مسلمان نہیں ہیں وہ میرے پاس آئی ہیں، وہ مشرک ہیں، کیا میں ان کے ساتھ صلہ رحمی کروں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں۔ تم اپنی والدہ کے ساتھ صلہ رحمی کرو۔

بَابُ مَا لَا يَجُوزُ مَنْعُهُ

باب: کس چیز کو نہ دینا جائز نہیں ہے

1669 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا اَبِي، حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ، عَنْ سَيَّارِ بْنِ مَنْظُورٍ، رَجُلٌ مِّنْ بَنِي فَزَارَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ امْرَاَةٍ يُقَالُ لَهَا: بُهَيْسَةُ، عَنْ اَبِيهَا، قَالَتْ: اسْتَاْذَنَ اَبِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَخَلَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ قَمِيصِهِ، فَجَعَلَ يُقَبِّلُ وَيَلْتَزِمُ، ثُمَّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا الشَّيْءُ الَّذِي لَا يَحِلُّ مَنْعُهُ؟ قَالَ: الْمَاءُ، قَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، مَا الشَّيْءُ الَّذِي لَا يَحِلُّ مَنْعُهُ؟ قَالَ: الْمِلْحُ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا الشَّيْءُ الَّذِي لَا يَحِلُّ مَنْعُهُ؟ قَالَ: اَنْ تَفْعَلَ الْخَيْرَ خَيْرٌ لَّكَ

1667- اسناده حسن، عبد الرحمن بن بجيد مختلف في صحبته، وذكر الحافظ في "التقريب" ان له رؤية، وقد روى عنه جمع، وذكره ابن حبان في "الثقات". واخرجه الترمذي (671)، والنسائي في "الكبرى" (2366) من طريق قتيبة بن سعيد، بهذا الاسناد، وقال الترمذي: حديث حسن صحيح. واخرجه النسائي (2357) من طريق زيد بن اسلم عن عبد الرحمن بن بجيد، به. وهو في "مسند احمد" (27151-2714)، و"صحيح ابن حبان" (3373).

Marfat.com

❀❀ بہیہ نامی خاتون اپنے والد کے بارے میں یہ بات نقل کرتی ہیں: میرے والد نے نبی اکرم ﷺ کے ہاں اندر آنے کی اجازت مانگی پھر وہ نبی اکرم ﷺ اور آپ ﷺ کی قمیص کے درمیان داخل ہوئے اور نبی اکرم ﷺ کو بوسہ دینے لگے اور آپ ﷺ کو اپنے ساتھ لپٹانے لگے۔ پھر انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ کون سی ایسی چیز ہے جسے نہ دینا جائز نہیں ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: پانی۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ایسی کون سی چیز ہے جسے نہ دینا جائز نہیں ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نمک۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ کون سی ایسی چیز ہے جسے نہ دینا جائز نہیں ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو بھی بھلائی تم کرو وہ تمہارے حق میں بہتر ہوگی۔

بَابُ الْمَسْاَلَةِ فِى الْمَسَاجِدِ

باب: مساجد میں مانگنا

1670 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ، حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ لَيْلَى، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اَطْعَمَ الْيَوْمَ مِسْكِينًا؟، فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ، فَاِذَا اَنَا بِسَائِلٍ يَسْاَلُ، فَوَجَدْتُ كِسْرَةَ خُبْزٍ فِىْ يَدِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، فَاَخَذْتُهَا مِنْهُ فَدَفَعْتُهَا اِلَيْهِ

❀❀ حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''کیا تمہارے درمیان کوئی ایسی شخصیت ہے، جس نے آج کسی مسکین کو کھانا کھلایا ہو؟

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی۔ میں مسجد میں داخل ہوا تو وہاں ایک سائل کچھ مانگ رہا تھا۔ مجھے عبدالرحمٰن کے ہاتھ میں روٹی کا ایک ٹکڑا ملا۔ وہ میں نے اس سے لے کر اس سائل کو دے دیا''۔

بَابُ كَرَاهِيَةِ الْمَسْاَلَةِ بِوَجْهِ اللّٰهِ تَعَالٰى

باب: اللہ کی ذات کا واسطہ دے کر مانگنے کا ناپسندیدہ ہونا

1671 - حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ الْقِلَّوْرِىُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْحَضْرَمِىُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُعَاذٍ التَّمِيْمِىِّ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُسْاَلُ بِوَجْهِ اللّٰهِ، اِلَّا الْجَنَّةُ

1671– اسناده ضعيف، لضعف سليمان - وهو ابن قرم بن معاذ التميمى الضبى - ابو العباس: هو احمد بن عمرو بن عبدة القلورى العصفرى، وابن المنكدر: هو محمد. واخرجه ابن عدى فى "الكامل" /3 1107، والبيهقى فى "سننه" /4 199، والخطيب فى "الموضح" /1 353 من طريق اى العباس القِلَّورى، بهذا الاسناد. واخرجه الفسوى فى "المعرفة والتاريخ" /3 362، والبيهقى فى "شعب الايمان" (3259)، والخطيب فى "الموضح" /1 352 - 353 من طريقين عن يعقوب بن اسحاق، به.

Marfat.com

❀❀ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''اللہ تعالیٰ کے واسطے سے صرف جنت مانگی جاسکتی ہے''۔

بَابُ عَطِيَّةِ مَنْ سَاَلَ بِاللّٰهِ

باب: جو شخص اللہ کے نام پر مانگے اسے عطیہ دینا

1672 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اسْتَعَاذَ بِاللّٰهِ فَاَعِيذُوهُ، وَمَنْ سَاَلَ بِاللّٰهِ فَاَعْطُوهُ، وَمَنْ دَعَاكُمْ فَاَجِيبُوهُ، وَمَنْ صَنَعَ اِلَيْكُمْ مَعْرُوفًا فَكَافِئُوهُ، فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوا مَا تُكَافِئُونَهُ، فَادْعُوا لَهُ حَتّٰى تَرَوْا اَنَّكُمْ قَدْ كَافَاْتُمُوهُ

❀❀ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''جو اللہ کے نام کی پناہ مانگے اسے پناہ دو' جو صرف اللہ کے نام پر مانگے اسے کچھ دو اور جو شخص تمہاری دعوت کرے اسے قبول کرو اور جو شخص تمہارے لئے کوئی بھلائی کرے تو تم اسے اس کا بدلہ دو اگر تمہیں اس کا بدلہ دینے کے لئے کچھ نہیں ملتا تو اس کے لئے اتنی دعا کرو کہ تمہیں محسوس ہو کہ اب تم نے اسے بدلہ دے دیا ہے''۔

بَابُ الرَّجُلِ يُخْرِجُ مِنْ مَالِهِ

باب: جو شخص اپنے مال کو (اللہ کی راہ میں) نکال دے

1673 - حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ بِمِثْلِ بَيْضَةٍ مِنْ ذَهَبٍ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَصَبْتُ هٰذِهِ مِنْ مَعْدِنٍ، فَخُذْهَا فَهِيَ صَدَقَةٌ، مَا اَمْلِكُ غَيْرَهَا، فَاَعْرَضَ عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ اَتَاهُ مِنْ قِبَلِ رُكْنِهِ الْاَيْمَنِ، فَقَالَ: مِثْلَ ذٰلِكَ، فَاَعْرَضَ عَنْهُ، ثُمَّ اَتَاهُ مِنْ قِبَلِ رُكْنِهِ الْاَيْسَرِ، فَاَعْرَضَ عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ اَتَاهُ مِنْ خَلْفِهِ، فَاَخَذَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَذَفَهُ بِهَا، فَلَوْ اَصَابَتْهُ لَاَوْجَعَتْهُ، اَوْ لَعَقَرَتْهُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَاْتِي اَحَدُكُمْ بِمَا يَمْلِكُ، فَيَقُوْلُ: هٰذِهِ صَدَقَةٌ، ثُمَّ يَقْعُدُ يَسْتَكِفُّ النَّاسَ، خَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى

❀❀ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھے۔ اسی دوران ایک شخص سونے کا انڈہ لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے یہ ایک کان میں سے ملا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے لے لیجئے یہ صدقہ ہے ویسے میرے پاس اس کے علاوہ اور کوئی چیز نہیں ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منہ پھیر لیا۔ پھر وہ

Marfat.com

دائیں طرف سے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس کی مانند بات کی۔ نبی اکرم ﷺ نے پھر اس سے منہ پھیر لیا پھر وہ بائیں طرف سے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو نبی اکرم ﷺ نے پھر اس سے منہ پھیر لیا پھر وہ پیچھے کی طرف سے آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو نبی اکرم ﷺ نے اس سونے کو لیا اور اسے پھینکا' اگر وہ سونا اس شخص کو لگتا تو اسے چوٹ لگتی' بلکہ وہ زخمی بھی ہو سکتا تھا۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''کوئی شخص اپنا سارا مال لے کر آتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ صدقہ ہے اور پھر خود لوگوں سے مانگنے کے لیے بیٹھ جاتا ہے۔ سب سے بہتر صدقہ وہ ہے' جسے کرنے کے بعد آدمی خود خوشحال رہے''۔

1674 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِیْسَ، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، بِاِسْنَادِهٖ وَمَعْنَاهُ، زَادَ: خُذْ عَنَّا مَالَكَ لَا حَاجَةَ لَنَا بِهٖ

❀❀ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں۔

''تم اپنا مال لے لو' ہمیں اس کی ضرورت نہیں ہے''۔

1675 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِسْمَاعِیْلَ، حَدَّثَنَا سُفْیَانُ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عِیَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدٍ، سَمِعَ اَبَا سَعِیْدٍ الْخُدْرِیَّ، یَقُوْلُ: دَخَلَ رَجُلٌ الْمَسْجِدَ، فَاَمَرَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ یَّطْرَحُوا ثِیَابًا فَطَرَحُوا، فَاَمَرَ لَهٗ بِثَوْبَیْنِ، ثُمَّ حَثَّ عَلَی الصَّدَقَةِ، فَجَاءَ، فَطَرَحَ اَحَدَ الثَّوْبَیْنِ، فَصَاحَ بِهٖ، وَقَالَ: خُذْ ثَوْبَكَ

❀❀ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص مسجد میں داخل ہوا۔ نبی اکرم ﷺ نے لوگوں کو حکم دیا' تو انہوں نے اپنے کپڑے (صدقے کے طور پر) پیش کیے۔ نبی اکرم ﷺ نے اس شخص کو دو کپڑے دینے کا حکم دیا۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے (کچھ عرصہ بعد) صدقہ کرنے کی ترغیب دی تو وہ شخص آیا اور ان دو کپڑوں میں سے ایک کپڑا پیش کر دیا۔ تو نبی اکرم ﷺ نے بلند آواز میں اسے فرمایا: تم اپنا کپڑا لے لو۔

1676 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ، حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ خَیْرَ الصَّدَقَةِ مَا تَرَكَ غِنًی، اَوْ تُصُدِّقَ بِهٖ عَنْ ظَهْرِ غِنًی، وَابْدَاْ بِمَنْ تَعُوْلُ

❀❀ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''سب سے بہترین صدقہ وہ ہے' جسے کرنے کے بعد آدمی خوشحال رہے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) اور تم اس شخص پر خرچ کرنے سے آغاز کرو جو تمہارے زیر کفالت ہو''۔

بَابٌ فِی الرُّخْصَةِ فِیْ ذٰلِكَ

باب: اس بارے میں رخصت

1677 - حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ، وَیَزِیْدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ مَوْهَبٍ الرَّمْلِیُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا اللَّیْثُ، عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ،

Marfat.com

عَنْ يَحْيٰى بْنِ جَعْدَةَ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، اَنَّهٗ قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَىُّ الصَّدَقَةِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: جُهْدُ الْمُقِلِّ، وَابْدَاْ بِمَنْ تَعُوْلُ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سا صدقہ سب سے زیادہ فضیلت رکھتا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تنگ دست شخص کا محنت کر کے صدقہ کرنا اور تم اس پر خرچ سے آغاز کرو جو تمہارے زیر کفالت ہو۔

1678 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، وَعُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، وَهٰذَا حَدِيْثُهٗ، قَالَا: حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ: اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا اَنْ نَتَصَدَّقَ، فَوَافَقَ ذٰلِكَ مَالًا عِنْدِىْ، فَقُلْتُ: اَلْيَوْمَ اَسْبِقُ اَبَا بَكْرٍ اِنْ سَبَقْتُهٗ يَوْمًا، فَجِئْتُ بِنِصْفِ مَالِىْ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَبْقَيْتَ لِاَهْلِكَ؟، قُلْتُ: مِثْلَهٗ، قَالَ: وَاَتٰى اَبُوْ بَكْرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ بِكُلِّ مَا عِنْدَهٗ، فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَبْقَيْتَ لِاَهْلِكَ؟ قَالَ: اَبْقَيْتُ لَهُمُ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ، قُلْتُ: لَا اُسَابِقُكَ اِلٰى شَىْءٍ اَبَدًا

❁❁ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں صدقہ کرنے کا حکم دیا۔ اس وقت اتفاق سے میرے پاس مال بھی موجود تھا۔ میں نے سوچا آج اگر میں چاہوں تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پر سبقت لے جا سکتا ہوں۔ میں اپنا نصف مال لے کر (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں) آیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے دریافت کیا: تم نے اپنے گھر والوں کے لئے کیا چھوڑا ہے؟ میں نے عرض کی: اس کی مانند (جو میں لے کر آیا ہوں) راوی بیان کرتے ہیں: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اپنے پاس موجود سارا مال لے آئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت کیا: تم نے اپنے گھر والوں کے لئے کیا چھوڑا ہے؟ تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں نے ان کے لئے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو چھوڑا ہے

(حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں:) میں نے سوچا اب میں کسی چیز میں ان کے ساتھ مقابلہ نہیں کروں گا (یعنی میں کسی معاملے میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پر سبقت نہیں لے جا سکتا)

بَابٌ فِىْ فَضْلِ سَقْىِ الْمَاءِ

باب: پانی پلانے کی فضیلت

1679 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ، اَخْبَرَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيْدٍ، اَنَّ سَعْدًا، اَتَى النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَىُّ الصَّدَقَةِ اَعْجَبُ اِلَيْكَ؟ قَالَ: الْمَاءُ،

❁❁ سعید بیان کرتے ہیں: حضرت سعد رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے دریافت کیا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کون سا صدقہ زیادہ پسند ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانی۔

1677- اسناده صحيح. الليث: هو ابن سعد، وابو الزبير: هو محمد بن مسلم بن تدرس الاسدى مولاهم. وهو فى "مسند احمد" (8703)، و"صحيح ابن حبان" (3346)،

Marfat.com

1680 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، وَالْحَسَنِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

❁❁ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

1681 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ، أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ أُمَّ سَعْدٍ مَاتَتْ، فَأَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ؟، قَالَ: الْمَاءُ، قَالَ: فَحَفَرَ بِئْرًا، وَقَالَ: هٰذِهِ لِأُمِّ سَعْدٍ

❁❁ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! سعد کی والدہ کا انتقال ہوگیا ہے' تو (ان کی طرف سے کرنے کے لئے) کون سا صدقہ زیادہ فضیلت رکھتا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانی۔ راوی کہتے ہیں: حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کنواں کھدوایا اور فرمایا: یہ سعد کی والدہ کی طرف سے ہے۔

1682 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِشْكَابَ، حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ - الَّذِي كَانَ يَنْزِلُ فِي بَنِي دَالَانَ - عَنْ نُبَيْحٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَيُّمَا مُسْلِمٍ كَسَا مُسْلِمًا ثَوْبًا عَلَى عُرْيٍ، كَسَاهُ اللَّهُ مِنْ خُضْرِ الْجَنَّةِ، وَأَيُّمَا مُسْلِمٍ أَطْعَمَ مُسْلِمًا عَلَى جُوعٍ، أَطْعَمَهُ اللَّهُ مِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ، وَأَيُّمَا مُسْلِمٍ سَقَى مُسْلِمًا عَلَى ظَمَإٍ، سَقَاهُ اللَّهُ مِنَ الرَّحِيقِ الْمَخْتُومِ

❁❁ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو مسلمان کسی دوسرے مسلمان کو کپڑے پہنائے جبکہ وہ (دوسرا مسلمان) برہنہ ہو (یعنی اس کے پاس مناسب کپڑے نہ ہوں) تو اللہ تعالیٰ اس (پہنانے والے کو) جنت کا سبز لباس پہنائے گا' اور جو کسی دوسرے مسلمان کو کھانا کھلائے اللہ تعالیٰ اسے جنت کے پھل کھلائے گا' اور جو کسی پیاسے مسلمان کو پانی پلائے' تو اللہ تعالیٰ اسے مہر بند مشروب پلائے گا''۔

بَابٌ فِي الْمَنِيحَةِ

باب: دودھ دینے والا جانور عطیے کے طور پر دینا

1683 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى، قَالَ: أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ، ح وَحَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا عِيسَى - وَهٰذَا حَدِيثُ مُسَدَّدٍ وَهُوَ أَتَمُّ - عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي كَبْشَةَ السَّلُولِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرْبَعُونَ خَصْلَةً أَعْلَاهُنَّ مَنِيحَةُ الْعَنْزِ، مَا يَعْمَلُ رَجُلٌ بِخَصْلَةٍ مِنْهَا رَجَاءَ ثَوَابِهَا، وَتَصْدِيقَ مَوْعُودِهَا، إِلَّا أَدْخَلَهُ اللَّهُ بِهَا الْجَنَّةَ،

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: فِي حَدِيثِ مُسَدَّدٍ، قَالَ حَسَّانُ: فَعَدَدْنَا مَا دُونَ مَنِيحَةِ الْعَنْزِ مِنْ رَدِّ السَّلَامِ، وَتَشْمِيتِ

Marfat.com

الْعَاطِسِ، وَاِمَاطَةِ الْاَذٰى عَنِ الطَّرِيْقِ وَنَحْوَهُ، فَمَا اسْتَطَعْنَا اَنْ نَبْلُغَ خَمْسَةَ عَشَرَ خَصْلَةً

❁❁ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''چالیس خصلتیں ہیں' جن میں سب سے بہترین خصلت دودھ دینے والی بکری کو کسی کو ہدیہ کے طور پر دینا ہے' جو بھی شخص ثواب کی امید رکھتے ہوئے اور ان کے حوالے سے کئے گئے وعدے کی تصدیق کرتے ہوئے' ان میں سے جو بھی عمل کرے گا' تو اللہ تعالیٰ اس عمل کی وجہ سے اس شخص کو جنت میں داخل کرے گا''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں:) حسان نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کئے ہیں: ہم نے دودھ کی بکری ہدیہ کرنے سے کم درجے کے (نیک اعمال کو) شمار کرنا شروع کیا جن میں سلام کا جواب دینا، چھینک کا جواب دینا، راستے سے تکلیف دہ چیز کو ہٹانا اور اس جیسی دیگر چیزیں شامل ہیں اور ہم پندرہ خصلتیں بھی شمار نہیں کر سکے۔

بَابُ اَجْرِ الْخَازِنِ

باب: خزانچی کا اجر

1684 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، الْمَعْنٰى وَاحِدٌ، قَالَا: حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ بُرْدَةَ، عَنْ اَبِىْ بُرْدَةَ، عَنْ اَبِىْ مُوْسٰى، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْخَازِنَ الْاَمِيْنَ الَّذِىْ يُعْطِىْ مَا اُمِرَ بِهٖ كَامِلًا مُوَفَّرًا، طَيِّبَةً بِهٖ نَفْسُهٗ، حَتّٰى يَدْفَعَهٗ اِلَى الَّذِىْ اُمِرَ لَهٗ بِهٖ اَحَدُ الْمُتَصَدِّقَيْنِ

❁❁ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''بے شک امانتدار خزانچی جو ملنے والے حکم کے مطابق مکمل اور بھرپور ادائیگی اپنی خوشی سے کرتا ہے' یہاں تک کہ وہ اس چیز کو اس کے سپرد کر دیتا ہے' جس کے بارے میں اسے حکم دیا گیا تھا' تو وہ بھی صدقہ کرنے والے دو افراد میں سے ایک شمار ہوگا''۔

بَابُ الْمَرْاَةِ تَتَصَدَّقُ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا

باب: عورت کا اپنے شوہر کے گھر میں سے صدقہ کرنا

1685 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ شَقِيْقٍ، عَنْ مَسْرُوْقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: قَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَنْفَقَتِ الْمَرْاَةُ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا غَيْرَ مُفْسِدَةٍ، كَانَ لَهَا اَجْرُ مَا اَنْفَقَتْ، وَلِزَوْجِهَا اَجْرُ مَا اكْتَسَبَ، وَلِخَازِنِهٖ مِثْلُ ذٰلِكَ، لَا يَنْقُصُ بَعْضُهُمْ اَجْرَ بَعْضٍ

❁❁ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب کوئی عورت اپنے شوہر کے گھر میں سے' خرابی پیدا کئے بغیر (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتی ہے' تو اس عورت کو خرچ

Marfat.com

کرنے کا ثواب ملے گا' اور اس کے شوہر کو کمانے کا ثواب ملے گا۔ خزانچی کی مثال بھی اس کی مانند ہے۔ ان میں سے کسی ایک کی وجہ سے دوسرے کے اجر میں کمی نہیں ہوگی"۔

1686 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَّارٍ الْمِصْرِيّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ، عَنْ سَعْدٍ، قَالَ: لَمَّا بَايَعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّسَاءُ، قَامَتِ امْرَاَةٌ جَلِيلَةٌ كَاَنَّهَا مِنْ نِسَاءِ مُضَرَ، فَقَالَتْ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اِنَّا كَلٌّ عَلٰى آبَائِنَا، وَاَبْنَائِنَا -

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: وَاُرٰى فِيْهِ: وَاَزْوَاجِنَا - فَمَا يَحِلُّ لَنَا مِنْ اَمْوَالِهِمْ؟ فَقَالَ: الرَّطْبُ تَاْكُلْنَهُ وَتُهْدِيْنَهُ،

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: الرَّطْبُ: الْخُبْزُ وَالْبَقْلُ وَالرُّطَبُ ، قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ، وَكَذَا رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ يُونُسَ

❁❁ حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خواتین سے بیعت لی تو ایک باوقار عورت کھڑی ہوئی۔ اس کا تعلق مضر قبیلے سے تھا۔ اس نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! ہم (خواتین) اپنے باپ دادا اور بیٹوں (امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: میرا خیال ہے روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں) اپنے شوہروں کی ذمہ ہوتی ہیں (یعنی ہمارا خرچ ان کے ذمہ ہوتا ہے) تو ان کے اموال میں سے ہمارے لئے کیا حلال ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ تر چیز جسے تم کھاتی ہو اور ہدیہ کرتی ہو۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) تر چیز سے مراد روٹی، سبزی اور تازہ کھجور ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ثوری نے یونس کے حوالے سے اس کی مانند روایت نقل کی ہے۔

1687 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَنْفَقَتِ الْمَرْاَةُ مِنْ كَسْبِ زَوْجِهَا مِنْ غَيْرِ اَمْرِهِ، فَلَهَا نِصْفُ اَجْرِهِ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"جب کوئی عورت اپنے شوہر کی کمائی میں سے' اس کے حکم کے بغیر کچھ خرچ کرتی ہے' تو اس کا نصف اجر اس عورت کو ملتا ہے"۔

1688 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَّارٍ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، فِي الْمَرْاَةِ تَصَدَّقُ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا؟ قَالَ: لَا، اِلَّا مِنْ قُوتِهَا، وَالْاَجْرُ بَيْنَهُمَا، وَلَا يَحِلُّ لَهَا اَنْ تَصَدَّقَ مِنْ مَالِ زَوْجِهَا اِلَّا بِاِذْنِهِ،

1689– اسناده صحيح. ثابت: هو ابن اسلم البُناني. واخرجه مسلم (998) (43)، والنسائي في "الكبرى" (6396) من طريق بهز بن اسد عن حماد، بهذا الاسناد. واخرجه البخاري (1461) و (2318) و (2752) و (2769) و (4554) و (5611)، ومسلم (998) (42) من طريق اسحاق بن عبد الله، والبخاري (4555) من طريق ثمامة بن عبد الله، والترمذي (3242) من طريق حميد بن ابي حميد الطويل، ثلاثتهم عن انس. وهو في "مسند احمد" (12144) و (12438) و (14036)، و"صحيح ابن حبان" (3340) و (7183).

Marfat.com

* قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: هٰذَا يُضَعِّفُ حَدِيْثَ هَمَّامٍ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ایسی عورت کے بارے میں فرماتے ہیں: جو اپنے شوہر کے گھر میں سے کوئی چیز صدقہ کرتی ہے (حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) یہ جائز نہیں ہے۔ ماسوائے اس چیز کے جو اس کی خوراک ہو اور اجر ان دونوں (میاں بیوی) کے درمیان تقسیم ہوگا۔ عورت کے لئے اس بات کی اجازت نہیں ہے کہ وہ شوہر کی اجازت کے بغیر اس کے مال میں سے کوئی چیز صدقہ کرے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ روایت ہمام کی نقل کردہ روایت کو "ضعیف" ثابت کرتی ہے۔

بَابٌ فِيْ صِلَةِ الرَّحِمِ

باب: صلہ رحمی کرنا

1669 - حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ هُوَ ابْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ (لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّوْنَ) (آل عمران: 92)، قَالَ اَبُوْ طَلْحَةَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَرٰى رَبَّنَا يَسْاَلُنَا مِنْ اَمْوَالِنَا، فَاِنِّيْ اُشْهِدُكَ اَنِّيْ قَدْ جَعَلْتُ اَرْضِيْ بِاَرِيحَاءَ لَهُ، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْعَلْهَا فِيْ قَرَابَتِكَ، فَقَسَمَهَا بَيْنَ حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ، وَاُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ،

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: بَلَغَنِيْ عَنِ الْاَنْصَارِيِّ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اَبُوْ طَلْحَةَ زَيْدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ الْاَسْوَدِ بْنِ حَرَامِ بْنِ عَمْرِو بْنِ زَيْدِ مَنَاةَ بْنِ عَدِيِّ بْنِ عَمْرِو بْنِ مَالِكِ بْنِ النَّجَّارِ، وَحَسَّانُ بْنُ ثَابِتِ بْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ حَرَامٍ، يَجْتَمِعَانِ اِلٰى حَرَامٍ وَهُوَ الْاَبُ الثَّالِثُ، وَاُبَيُّ بْنُ كَعْبِ بْنِ قَيْسِ بْنِ عَتِيكِ بْنِ زَيْدِ بْنِ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ مَالِكِ بْنِ النَّجَّارِ، فَعَمْرٌو يَجْمَعُ حَسَّانَ، وَاَبَا طَلْحَةَ، وَاُبَيًّا، قَالَ الْاَنْصَارِيُّ: بَيْنَ اُبَيٍّ وَاَبِيْ طَلْحَةَ سِتَّةُ آبَاءٍ

❁❁ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب یہ آیت نازل ہوئی:

"تم اس وقت تک نیکی تک نہیں پہنچ سکتے جب تک اس چیز کو خرچ نہیں کرتے جسے تم پسند کرتے ہو"۔

تو حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میں یہ سمجھتا ہوں کہ ہمارے پروردگار نے ہم سے ہمارے اموال طلب کئے ہیں، تو میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ میں "اریحاء" کے مقام پر موجود اپنی اراضی کو اللہ کے نام پر مخصوص کرتا ہوں۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اسے اپنے قریبی رشتہ داروں میں تقسیم کردو۔

(راوی بیان کرتے ہیں:) تو انہوں نے وہ زمین حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ اور حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے درمیان تقسیم کردی۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) محمد بن عبداللہ انصاری کے حوالے سے مجھ تک یہ روایت پہنچی ہے وہ یہ فرماتے ہیں: حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کا نام ونسب یہ ہے:

Marfat.com

''زید بن سہل بن اسود بن حرام بن عمرو بن زید مناۃ بن عدی بن عمرو بن مالک بن نجار''

جبکہ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کا نسب یہ ہے:

''حسان بن ثابت بن منذر بن حرام''

تو یہ دونوں حضرات (اپنے دادا) حرام بن عمرو پر مل جاتے ہیں جو ان کے دادا ہیں۔

جبکہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کا نسب یہ ہے:

''ابی بن کعب بن قیس بن عتیق بن زید بن معاویہ بن عمرو بن مالک بن نجار''۔

تو عمرو بن مالک بن نجار پر حضرت حسان رضی اللہ عنہ، حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کا نسب مل جاتا ہے۔

انصاری کہتے ہیں: حضرت ابی رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے درمیان چھ باپ دادا ہیں۔

1690 - حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ، عَنْ عَبْدَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: كَانَتْ لِي جَارِيَةٌ فَأَعْتَقْتُهَا، فَدَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ: آجَرَكِ اللَّهُ، أَمَا إِنَّكِ لَوْ كُنْتِ أَعْطَيْتِهَا أَخْوَالَكِ كَانَ أَعْظَمَ لِأَجْرِكِ

❁❁ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میری ایک کنیز تھی میں نے اسے آزاد کر دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے ہاں تشریف لائے میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بارے میں بتایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہیں اس کا اجر دے گا' البتہ اگر تم یہ اپنے ماموں کو دے دیتیں' تو تمہیں اس کا زیادہ اجر ملتا۔

1691 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّدَقَةِ، فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، عِنْدِي دِينَارٌ، فَقَالَ: تَصَدَّقْ بِهِ عَلَى نَفْسِكَ، قَالَ: عِنْدِي آخَرُ، قَالَ: تَصَدَّقْ بِهِ عَلَى وَلَدِكَ، قَالَ: عِنْدِي آخَرُ، قَالَ: تَصَدَّقْ بِهِ عَلَى زَوْجَتِكَ - أَوْ قَالَ: زَوْجِكَ -، قَالَ: عِنْدِي آخَرُ، قَالَ: تَصَدَّقْ بِهِ عَلَى خَادِمِكَ، قَالَ: عِنْدِي آخَرُ، قَالَ: أَنْتَ أَبْصَرُ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ کرنے کا حکم دیا۔ ایک شخص نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے پاس صرف ایک دینار ہے (مجھے اس کا کیا کرنا چاہیے؟) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اسے اپنی ذات پر خرچ کرو۔ اس نے عرض کی: اگر میرے پاس ایک اور ہو؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اسے اپنی اولاد پر خرچ کرو۔ اس نے کہا: اگر میرے پاس ایک اور ہو؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اسے اپنی بیوی پر خرچ کرو (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) اپنے جوڑے پر (یعنی اپنی بیوی پر) خرچ کرو۔ اس نے عرض کی: میرے پاس ایک اور ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اسے اپنے خادم پر خرچ کرو۔ اس نے عرض کی: اگر میرے پاس ایک اور ہو؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر تمہیں زیادہ پتہ ہوگا۔

1692 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ وَهْبِ بْنِ جَابِرٍ الْخَيْوَانِيِّ، عَنْ

Marfat.com

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَفٰى بِالْمَرْءِ اِثْمًا اَنْ يُّضَيِّعَ مَنْ يَّقُوتُ

❁❁ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''آدمی کے گناہ گار ہونے کے لئے اتنا کافی ہے کہ وہ ان لوگوں کا خیال نہ رکھے جو اس کے زیر کفالت ہوں''۔

1693 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، وَيَعْقُوبُ بْنُ كَعْبٍ، وَهٰذَا حَدِيْثُهُ، قَالَا: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يُّبْسَطَ عَلَيْهِ فِىْ رِزْقِهِ، وَيُنْسَاَ فِىْ اَثَرِهِ، فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ

❁❁ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کا رزق زیادہ ہو اور اس کی عمر طویل ہو اسے صلہ رحمی کرنی چاہئے''۔

1694 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، قَالَا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: قَالَ اللّٰهُ: اَنَا الرَّحْمٰنُ وَهِىَ الرَّحِمُ، شَقَقْتُ لَهَا اسْمًا مِنَ اسْمِىْ، مَنْ وَّصَلَهَا وَصَلْتُهُ، وَمَنْ قَطَعَهَا بَتَتُّهُ،

❁❁ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں رحمان ہوں اور یہ رحم (یعنی رشتے داری کا تعلق) ہے۔ میں نے اس لفظ کو اپنے اسم سے مشتق کیا ہے' جو شخص اسے ملائے گا میں اسے ملاؤں گا' اور جو شخص اسے کاٹے گا میں اس کے ٹکڑے کر دوں گا''۔

1695 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْعَسْقَلَانِىُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، حَدَّثَنِىْ اَبُوْ سَلَمَةَ، اَنَّ الرَّدَّادَ اللَّيْثِىَّ اَخْبَرَهُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَاهُ

❁❁ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے۔

1696 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعُ رَحِمٍ

❁❁ محمد بن جبیر اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: انہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کا پتہ چلا ہے۔

''رشتے داری کے حقوق کو پامال کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا''۔

1697 - حَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيْرٍ، اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، وَالْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو، وَفِطْرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو - قَالَ سُفْيَانُ، وَلَمْ يَرْفَعْهُ سُلَيْمَانُ اِلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَرَفَعَهُ فِطْرٌ، وَالْحَسَنُ -

1696- اسناده صحيح. مسدّد: هو ابن مسرهد الاسدى، وسفيان: هو ابن عيينة، والزهرى: هو محمد بن مسلم. واخرجه البخارى (5984)، ومسلم (2556)، والترمذى (2021) من طرق عن الزهرى، به. وهو فى "مسند احمد" (16732)، و"صحيح ابن حبان" (454).

Marfat.com

قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ الْوَاصِلُ بِالْمُكَافِءِ، وَلٰكِنْ هُوَ الَّذِي اِذَا قُطِعَتْ رَحِمُهُ وَصَلَهَا

❁❁ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''صلہ رحمی کرنے والا وہ نہیں ہوتا جو بدلے میں اچھائی کرتا ہے بلکہ صلہ رحمی کرنے والا وہ ہوتا ہے' جب اس کے رشتے داری کے' حقوق کو پامال کیا جائے' تو وہ پھر بھی صلہ رحمی کرے''۔

بَابٌ فِي الشُّحِّ

باب: کنجوسی کا بیان

1698 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِي كَثِيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: خَطَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِيَّاكُمْ وَالشُّحَّ، فَاِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِالشُّحِّ، اَمَرَهُمْ بِالْبُخْلِ فَبَخِلُوا، وَاَمَرَهُمْ بِالْقَطِيْعَةِ فَقَطَعُوا، وَاَمَرَهُمْ بِالْفُجُوْرِ فَفَجَرُوا

❁❁ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا:

''حرص سے بچو کیونکہ تم سے پہلے کے لوگ حرص کی وجہ سے ہلاکت کا شکار ہوئے۔ اس حرص نے انہیں کنجوسی کرنے کی ترغیب دی۔ انہوں نے کنجوسی کی۔ اس حرص نے انہیں رشتے داری کے حقوق کو پامال کرنے کی ترغیب دی تو انہوں نے رشتے داری کے حقوق کو پامال کیا۔ اس حرص نے انہیں گناہ کرنے کی ہدایت دی تو وہ گناہ کرنے لگے''۔

1699 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ، اَخْبَرَنَا اَيُّوْبُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي مُلَيْكَةَ، حَدَّثَتْنِي اَسْمَاءُ بِنْتُ اَبِي بَكْرٍ، قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَا لِي شَيْءٌ اِلَّا مَا اَدْخَلَ عَلَيَّ الزُّبَيْرُ بَيْتَهُ، اَفَاُعْطِي مِنْهُ؟ قَالَ: اَعْطِي، وَلَا تُوكِي، فَيُوكَى عَلَيْكِ

❁❁ سیّدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے پاس صرف وہ مال ہوتا ہے' جو حضرت زبیر رضی اللہ عنہ گھر میں مجھے دیتے ہیں' تو کیا میں ان میں سے کوئی چیز (اللہ کی راہ میں) دے دیا کروں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''دے دیا کرو اور تم باندھ کر نہ رکھا کرو' ورنہ تم پر بندش کر دی جائے گی''۔

1700 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ، اَخْبَرَنَا اَيُّوْبُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا ذَكَرَتْ عِدَّةً مِنْ مَسَاكِيْنَ،

1700– اسناده صحيح . مسدّد: هو ابن مسرهد الاسدى، اسماعيل: هو ابن ابراهيم ابن مقسم المعروف بابن عُلَيّة، وايوب: هو السختيانى. واخرجه النسائى فى "الكبرى" (2341) من طريق ابى امامة سهل بن حنيف، عن عائشة . وهو فى "مسند احمد" (24773). وهو كذلك فى "مسند احمد" (24418)، و"صحيح ابن حبان" (3365) من طريق عروة بن الزبير، عن عائشة.

Marfat.com

قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ: وَقَالَ غَيْرُهُ اَوْ عِدَّةً مِنْ صَدَقَةٍ، فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَعْطِي وَلَا تُحْصِي فَيُحْصَى عَلَيْكِ

❁❁ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں یہ بات منقول ہے انہوں نے متعدد مساکین کا ذکر کیا۔

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں: انہوں نے صدقہ کی مختلف چیزوں کا ذکر کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم شمار کئے بغیر دیا کرو ورنہ تمہیں شمار کر کے دیا جائے گا''۔

Marfat.com

10 - كِتَابُ اللُّقَطَةِ

کتاب: گری پڑی ملنے والی چیز کے بارے میں روایات

بَابُ التَّعْرِيفِ بِاللُّقَطَةِ

باب: گری پڑی ملنے والی چیز کا اعلان کرنا

1701 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ، اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ زَيْدِ بْنِ صُوحَانَ، وَسَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ فَوَجَدْتُ سَوْطًا، فَقَالَا: لِيَ اطْرَحْهُ، فَقُلْتُ: لَا، وَلَكِنْ اِنْ وَّجَدْتُ صَاحِبَهُ وَاِلَّا اسْتَمْتَعْتُ بِهِ، فَحَجَجْتُ، فَمَرَرْتُ عَلَى الْمَدِيْنَةِ فَسَاَلْتُ اُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ، فَقَالَ: وَجَدْتُ صُرَّةً فِيْهَا مِائَةُ دِيْنَارٍ، فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: عَرِّفْهَا حَوْلًا فَعَرَّفْتُهَا حَوْلًا، ثُمَّ اَتَيْتُهُ فَقَالَ: عَرِّفْهَا حَوْلًا، فَعَرَّفْتُهَا حَوْلًا، ثُمَّ اَتَيْتُهُ، فَقَالَ: عَرِّفْهَا حَوْلًا فَعَرَّفْتُهَا حَوْلًا، ثُمَّ اَتَيْتُهُ فَقُلْتُ: لَمْ اَجِدْ مَنْ يَّعْرِفُهَا فَقَالَ: اِحْفَظْ عَدَدَهَا وَوِكَاءَهَا وَوِعَاءَهَا، فَاِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا وَاِلَّا فَاسْتَمْتِعْ بِهَا، وَقَالَ: وَلَا اَدْرِيْ اَثَلَاثًا قَالَ: عَرِّفْهَا اَوْ مَرَّةً وَاحِدَةً.

❀❀ سوید بن غفلہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں زید بن صوحان اور سلمان بن ربیعہ کے ہمراہ سفر کر رہا تھا مجھے ایک چابک ملا (میں نے وہ اٹھالیا) تو ان دونوں حضرات نے مجھے کہا اسے رکھ دو۔ میں نے کہا: جی نہیں اگر مجھے اس کا مالک مل گیا (تو یہ میں اسے دے دوں گا) ورنہ میں خود اس سے نفع حاصل کروں گا۔ راوی کہتے ہیں: پھر میں حج کرنے کے لئے گیا میں مدینہ منورہ آیا میری ملاقات وہاں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے ہوئی۔ میں نے ان سے یہ سوال کیا۔ انہوں نے فرمایا: ایک مرتبہ مجھے ایک تھیلی ملی جس میں ایک سو دینار تھے۔ میں اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک سال تک اس کا اعلان کرو۔ میں ایک سال اس کا اعلان کرتا رہا پھر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم (مزید) ایک سال اس کا اعلان کرو۔ میں، پھر ایک سال اس کا اعلان کرتا رہا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم (مزید) ایک سال اس کا اعلان کرو۔ میں مزید ایک سال اس کا اعلان کرتا رہا، پھر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے عرض کی: میں نے ایسا کوئی شخص نہیں پایا جو اس کی شناخت رکھتا ہو تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم (اس میں موجود رقم) کی گنتی کر لو اور اس تھیلی کی (شکل وصورت) اور اس کے منہ پر باندھی جانی والی رسی (کی نشانی) کو یاد رکھنا۔ اگر اس کا مالک آ گیا (اور اس نے اس کی نشانیاں بتادیں) تو ٹھیک ہے ورنہ تم اس سے فائدہ اٹھاؤ۔

Marfat.com

راوی بیان کرتے ہیں: مجھے نہیں معلوم کہ ایک سال تک اعلان کرنے کا ذکر ایک مرتبہ ہے یا تین مرتبہ ہے۔

1702 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى، عَنْ شُعْبَةَ، بِمَعْنَاهُ قَالَ: عَرِّفْهَا حَوْلًا وَقَالَ: ثَلَاثَ مِرَارٍ، قَالَ: فَلَا اَدْرِى، قَالَ لَهُ: ذٰلِكَ فِىْ سَنَةٍ، اَوْ فِىْ ثَلَاثِ سِنِينَ.

❀❀ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے' جس میں الفاظ ہیں۔

''ایک سال تک اس کا اعلان کرو''۔ نبی اکرم ﷺ نے یہ بات تین مرتبہ ارشاد فرمائی:

راوی کہتے ہیں: مجھے نہیں معلوم کہ نبی اکرم ﷺ نے ایک سال کے بعد یہ بات ارشاد فرمائی' یا تین سال کے بعد یہ فرمائی (کہ تم خود اسے خرچ کرلو)

1703 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ، بِاِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ قَالَ: فِى التَّعْرِيفِ قَالَ: عَامَيْنِ اَوْ ثَلَاثَةً وَقَالَ: اعْرِفْ عَدَدَهَا وَوِعَاءَهَا، وَوِكَاءَهَا زَادَ فَاِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَعَرَفَ عَدَدَهَا وَوِكَاءَهَا فَادْفَعْهَا اِلَيْهِ.

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: لَيْسَ يَقُوْلُ هٰذِهِ الْكَلِمَةَ اِلَّا حَمَّادٌ فِىْ هٰذَا الْحَدِيْثِ، يَعْنِىْ فَعَرَفَ عَدَدَهَا

❀❀ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے' تاہم اعلان کرنے کے بارے میں اس راوی نے یہ الفاظ نقل کئے ہیں:

''نبی اکرم ﷺ نے دو یا تین سالوں کے بعد یہ فرمایا''۔

اس راوی نے یہ الفاظ نقل کئے ہیں: ''تم اس کی تعداد' اس کی تھیلی اور تھیلی کے منہ پر باندھی جانے والی ڈوری کو شناخت یاد رکھنا''۔

اس میں یہ الفاظ زائد ہیں۔ ''اگر اس کا مالک آجاتا ہے اور اس رقم کی تعداد اور اس کی تھیلی کی شناخت بتا دیتا ہے' تو تم اسے اس کے سپرد کردو''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہ کلمات اس روایت میں صرف حماد نے نقل کئے ہیں ''کہ اگر وہ ان کی تعداد بتا دیتا ہے''۔

1704 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ يَزِيْدَ، مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِىِّ، اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ اللُّقَطَةِ، قَالَ: عَرِّفْهَا سَنَةً، ثُمَّ اعْرِفْ وِكَاءَهَا، وَعِفَاصَهَا، ثُمَّ اسْتَنْفِقْ بِهَا، فَاِنْ جَاءَ رَبُّهَا فَاَدِّهَا اِلَيْهِ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَضَالَّةُ الْغَنَمِ؟ فَقَالَ: خُذْهَا، فَاِنَّمَا هِىَ لَكَ اَوْ لِاَخِيكَ اَوْ لِلذِّئْبِ، قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَضَالَّةُ الْاِبِلِ، فَغَضِبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى احْمَرَّتْ وَجْنَتَاهُ، اَوِ احْمَرَّ وَجْهُهُ، وَقَالَ: مَا لَكَ وَلَهَا؟ مَعَهَا حِذَاؤُهَا وَسِقَاؤُهَا حَتّٰى يَاْتِيَهَا رَبُّهَا.

❀❀ حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ سے ایسی چیز کے بارے میں دریافت کیا: جو کہیں گری ہوئی ملتی ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم ایک سال تک اس کا اعلان کرو پھر اس کی تھیلی اور اس کے منہ پر باندھی جانے

Marfat.com

والی ڈوری کی شناخت یاد رکھو پھر تم اس رقم کو اپنے استعمال میں لے آؤ اگر اس کا مالک آجائے تو تم یہ اسے ادا کر دینا۔ اس شخص نے عرض کی: یارسول اللہ! گمشدہ بکری کے بارے میں (آپ ﷺ کا کیا حکم ہے) آپ ﷺ نے فرمایا: تم اسے حاصل کرلو یا وہ تمہیں ملے گی یا تمہارے کسی اور بھائی کو ملے گی یا بھیڑیا لے جائے گا۔ اس شخص نے عرض کی: یارسول اللہ! گمشدہ اونٹ (کے بارے میں آپ ﷺ کی کیا رائے ہے) اس بات پر نبی اکرم ﷺ کو غصہ آگیا یہاں تک کہ آپ ﷺ کے رخسار مبارک سرخ ہو گئے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) آپ ﷺ کا چہرہ مبارک سرخ ہو گیا۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمہارا اس سے کیا واسطہ؟ اس کے پاؤں اس کے پاس ہیں۔ اس کا پیٹ اس کے پاس ہے۔ اس کا مالک خود ہی اس تک پہنچ جائے گا۔

1705 - حَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي مَالِكٌ، بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ زَادَ سِقَاؤُهَا تَرِدُ الْمَاءَ وَتَأْكُلُ الشَّجَرَ وَلَمْ يَقُلْ: خُذْهَا فِي ضَالَّةِ الشَّاءِ، وَقَالَ فِي اللُّقَطَةِ: عَرِّفْهَا سَنَةً، فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا وَإِلَّا فَشَأْنُكَ بِهَا وَلَمْ يَذْكُرْ اسْتَنْفِقْ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ، وَسُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ رَبِيعَةَ مِثْلَهُ لَمْ يَقُولُوا خُذْهَا

❀❀ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے، جس میں یہ الفاظ زائد ہیں۔

''اس کا پیٹ اس کے ساتھ ہے وہ خود پانی تک پہنچ جائے گا اور درختوں کے پتے کھالے گا''۔

اس روایت میں گمشدہ بکری کے بارے میں یہ الفاظ نہیں ہیں ''تم اسے حاصل کرلو''۔

البتہ گمشدہ چیز کے بارے میں یہ الفاظ ہیں: ''تم ایک سال تک اس کا اعلان کرو اگر اس کا مالک آجاتا ہے تو ٹھیک ہے ورنہ تم خود اسے استعمال کرو''۔

اس میں یہ ذکر نہیں ہے ''تم اسے خرچ کرو''۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہی روایت بعض دیگر اسناد کے ہمراہ بھی منقول ہے، جس میں یہ الفاظ نہیں ہیں۔ ''تم اسے حاصل کرلو''۔

1706 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ، وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَعْنَى، قَالَا: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ، عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ اللُّقَطَةِ، فَقَالَ: عَرِّفْهَا سَنَةً، فَإِنْ جَاءَ بَاغِيهَا فَأَدِّهَا إِلَيْهِ، وَإِلَّا فَاعْرِفْ عِفَاصَهَا، وَوِكَاءَهَا، ثُمَّ كُلْهَا فَإِنْ جَاءَ بَاغِيهَا فَأَدِّهَا إِلَيْهِ

❀❀ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ سے گمشدہ چیز ملنے کے بارے میں دریافت کیا گیا۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم ایک سال تک اس کا اعلان کرتے رہو اگر وہ شخص آجاتا ہے تو وہ تم اسے ادا کر دو ورنہ تم اس تھیلی اور

1705- اسناده صحيح. ابن السرح: هو احمد بن عمرو الاموي، وابن وهب: هو عبد الله. وهو عند مالك في "الموطأ" 2/757. ومن طريقه اخرجه البخاري (2372) و (2429) و (2430)، ومسلم (1722)، والنسائي في "الكبرى" (5783)، ورواية النسائي مختصرة بقطعة التعريف باللقطة. وهو في "صحيح ابن حبان" (4889) و (4898).

Marfat.com

اس کے منہ پر باندھی جانے والی ڈوری کی شناخت یاد رکھنا اور پھر اسے خود استعمال کرلو۔ اگر (کبھی) اسے تلاش کرنے والا شخص آگیا تو تم (اس کے برابر) ادائیگی اسے کر دینا۔

1707 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنِی اَبِی، حَدَّثَنِی اِبْرَاهِیمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ یَزِیْدَ، عَنْ اَبِیْهِ یَزِیْدَ مَوْلَی الْمُنْبَعِثِ، عَنْ زَیْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِیِّ، اَنَّهُ قَالَ: سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَذَکَرَ نَحْوَ حَدِیْثِ رَبِیعَةَ، قَالَ: وَسُئِلَ عَنِ اللُّقَطَةِ، فَقَالَ: تُعَرِّفُهَا حَوْلًا، فَاِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا دَفَعْتَهَا اِلَیْهِ، وَاِلَّا عَرَفْتَ وِکَاءَهَا وَعِفَاصَهَا، ثُمَّ اَفِضْهَا فِی مَالِكَ، فَاِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَادْفَعْهَا اِلَیْهِ.

❁❁ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا' اس کے بعد راوی نے حسب سابق حدیث نقل کی ہے۔ جس میں یہ الفاظ ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے گمشدہ چیز ملنے کے بارے میں دریافت کیا گیا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم ایک سال تک اس کا اعلان کرو اگر اس کا مالک آجاتا ہے' تو وہ تم اس کے حوالے کر دو' ورنہ تم اس کی تھیلی اور اس کے منہ پر باندھی جانے والی ڈوری کی شناخت یاد رکھنا اور پھر اسے اپنے مال میں شامل کر لینا (یعنی خود اسے خرچ کر لینا) اگر اس کا مالک آجائے' تو وہ تم اس کے حوالے کر دینا۔

1708 - حَدَّثَنَا مُوْسَی بْنُ اِسْمَاعِیْلَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیْدٍ، وَرَبِیعَةَ، بِاِسْنَادِ قُتَیْبَةَ وَمَعْنَاهُ وَزَادَ فِیْهِ فَاِنْ جَاءَ بَاغِیهَا فَعَرَفَ عِفَاصَهَا وَعَدَدَهَا فَادْفَعْهَا اِلَیْهِ. وَقَالَ حَمَّادٌ: اَیْضًا عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ: وَهٰذِهِ الزِّیَادَةُ الَّتِی زَادَ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، فِی حَدِیْثِ سَلَمَةَ بْنِ کُهَیْلٍ، وَیَحْیَی بْنِ سَعِیْدٍ، وَعُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، وَرَبِیعَةَ، اِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَعَرَفَ عِفَاصَهَا وَوِکَاءَهَا فَادْفَعْهَا اِلَیْهِ لَیْسَتْ بِمَحْفُوظَةٍ فَعَرَفَ عِفَاصَهَا وَوِکَاءَهَا وَحَدِیْثُ عُقْبَةَ بْنِ سُوَیْدٍ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَیْضًا قَالَ: عَرِّفْهَا سَنَةً وَحَدِیْثُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَیْضًا عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَرِّفْهَا سَنَةً

❁❁ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں:

''اگر اسے تلاش کرنے والا شخص آگیا اور اس نے اس تھیلی اور اس کے اندر موجود رقم کی گنتی کے بارے میں بتا دیا' تو تم وہ اس کے حوالے کر دینا''۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ عمرو بن شعیب کے حوالے سے ان کے والد کے حوالے سے ان کے دادا (حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما) کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہی اضافی الفاظ حماد بن سلمہ نے اپنی روایت میں نقل کیے ہیں' جو مختلف راویوں کے حوالے سے منقول ہیں' وہ یہ الفاظ ہیں:

''اگر اس کا مالک آگیا اور اس نے اس تھیلی اور اس کے منہ پر باندھی جانے والی ڈوری کی شناخت بتا دی تو تم یہ اس

Marfat.com

کے حوالے کردینا''۔

اس میں یہ الفاظ منقول نہیں ہیں ''اس نے اس تھیلی اور اس کے منہ پر باندھی جانے والی ڈوری کو شناخت کرلیا''۔

عقبہ نامی راوی نے اپنی سند کے ساتھ نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے یہ الفاظ نقل کیے ہیں:

''تم ایک سال تک اس کا اعلان کرنا''۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے جو روایت نقل کی ہے اس میں یہ الفاظ ہیں: ''تم ایک سال تک اس کا اعلان کرو''۔

1709 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي الطَّحَّانَ، ح وحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ الْمَعْنَى، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ مُطَرِّفٍ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ وَجَدَ لُقَطَةً فَلْيُشْهِدْ ذَا عَدْلٍ أَوْ ذَوِي عَدْلٍ، وَلَا يَكْتُمْ وَلَا يُغَيِّبْ فَإِنْ وَجَدَ صَاحِبَهَا فَلْيَرُدَّهَا عَلَيْهِ، وَإِلَّا فَهُوَ مَالُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ

❀❀ حضرت عیاض بن حمار رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''جس شخص کو کوئی چیز کہیں گری ہوئی ملتی ہے' تو اسے چاہئے کہ وہ ایک یا دو عادل لوگوں کو گواہ بنالے وہ کوئی چیز چھپائے نہیں اور کوئی چیز غائب نہ کرے اگر چیز کا مالک آجاتا ہے' تو وہ چیز اس کو واپس کردے ورنہ یہ اللہ کا مال ہے' وہ جسے چاہتا ہے اسے وہ عطا کردیتا ہے''۔

1710 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الثَّمَرِ الْمُعَلَّقِ؟ فَقَالَ: مَنْ أَصَابَ بِفِيهِ مِنْ ذِي حَاجَةٍ غَيْرَ مُتَّخِذٍ خُبْنَةً فَلَا شَيْءَ عَلَيْهِ، وَمَنْ خَرَجَ بِشَيْءٍ مِنْهُ فَعَلَيْهِ غَرَامَةُ مِثْلَيْهِ وَالْعُقُوبَةُ، وَمَنْ سَرَقَ مِنْهُ شَيْئًا بَعْدَ أَنْ يُؤْوِيَهُ الْجَرِينُ فَبَلَغَ ثَمَنَ الْمِجَنِّ فَعَلَيْهِ الْقَطْعُ وَذَكَرَ فِي ضَالَّةِ الْإِبِلِ وَالْغَنَمِ كَمَا ذَكَرَهُ غَيْرُهُ، قَالَ: وَسُئِلَ عَنِ اللُّقَطَةِ، فَقَالَ: مَا كَانَ مِنْهَا فِي طَرِيقِ الْمِيتَاءِ أَوِ الْقَرْيَةِ الْجَامِعَةِ فَعَرِّفْهَا سَنَةً، فَإِنْ جَاءَ طَالِبُهَا فَادْفَعْهَا إِلَيْهِ، وَإِنْ لَمْ يَأْتِ فَهِيَ لَكَ، وَمَا كَانَ فِي الْخَرَابِ يَعْنِي فَفِيهَا وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ.

❀❀ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کے بارے میں نقل کرتے ہیں:

آپ ﷺ سے (درخت پر) لٹکے ہوئے پھل کے بارے میں دریافت کیا گیا: آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص ضرورت مند ہونے کی وجہ سے منہ میں ڈال کر اسے کھالیتا ہے' لیکن اپنے کپڑے میں کچھ نہیں باندھتا اس پر کوئی گناہ نہیں ہے' لیکن جو شخص وہاں سے کوئی چیز اٹھا کر لے کر جاتا ہے' تو اسے اس کا دوگنا جرمانہ ہوگا' اور سزا بھی دی جائے گی' جو شخص گودام میں آجانے کے بعد

1710- اسناده حسن. الليث: هو ابن سعد، وابن عجلان: هو محمد. واخرجه الترمذي (1289)، والنسائي (7404) عن قتيبة بن سعيد، بهذا الاسناد. ورواية الترمذي مختصرة بذكر ما يصيبه ذو الحاجة، وقال: حديث حسن. واخرجه النسائي (7405) من طريق عمرو بن الحارث وهشام بن سعد عن عمرو ابن شعيب، به

Marfat.com

اس پھل کو چراتا ہے' تو اگر وہ ڈھال کی قیمت جتنا ہو' تو اس کا ہاتھ کاٹ دیا جائے گا۔

اس کے بعد راوی نے گمشدہ ملنے والی بکری اور اونٹ کے بارے میں اسی طرح ذکر کیا' جس طرح دوسرے راویوں نے ذکر کیا ہے۔ راوی کہتا ہے: نبی اکرم ﷺ سے گمشدہ ملنے والی چیز کے بارے میں دریافت کیا گیا: آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو چیز تمہیں کسی عام گزرگاہ اور کسی بڑی آبادی میں ملتی ہے' تو ایک سال تک اس کا اعلان کرو اگر اس کا طلب گار آجاتا ہے' تو وہ اس کے سپرد کرو اور اگر کوئی نہیں آتا تو وہ تمہاری ملکیت ہوگی اور جو چیز کسی ویران جگہ پر ملتی ہے' تو اس میں اور دفینہ ملنے پر پانچویں حصے کی ادائیگی لازم ہوگی۔

1711 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ، عَنِ الْوَلِيدِ يَعْنِي ابْنَ كَثِيْرٍ، حَدَّثَنِيْ عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ، بِاِسْنَادِهِ بِهٰذَا، قَالَ فِيْ ضَالَّةِ الشَّاءِ: قَالَ: فَاجْمَعْهَا.

❀❀ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے' تاہم اس میں گمشدہ ملنے والی بکری کے بارے میں یہ الفاظ ہیں: ''تم اسے جمع کرلو (یعنی اپنی بکریوں میں شامل کرلو)''

1712 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَخْنَسِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، بِهٰذَا بِاِسْنَادِهِ قَالَ فِيْ ضَالَّةِ الْغَنَمِ: لَكَ اَوْ لِاَخِيكَ اَوْ لِلذِّئْبِ، خُذْهَا قَطُّ. وَكَذَا قَالَ فِيْهِ اَيُّوْبُ، وَيَعْقُوبُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَخُذْهَا.

❀❀ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے' تاہم اس میں گمشدہ بکری کے بارے میں یہ الفاظ ہیں: ''وہ یا تمہیں ملے گی یا تمہارے بھائی کو ملے گی یا کسی بھیڑیئے کو ملے گی' تو تم اسے حاصل کرلو''۔

اسی طرح دیگر راویوں نے نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے یہ الفاظ نقل کیے ہیں:

''تم اسے حاصل کرلو''۔

1713 - حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْعَلَاءِ، حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِيْسَ، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا، قَالَ فِيْ ضَالَّةِ الشَّاءِ: فَاجْمَعْهَا حَتّٰى يَاْتِيَهَا بَاغِيهَا

❀❀ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ نبی اکرم ﷺ سے منقول ہے' جس میں گمشدہ بکری کے بارے میں یہ الفاظ ہیں: ''تم اسے (اپنی بکریوں میں) شامل کرلو۔ یہاں تک کہ اسے تلاش کرنے والا شخص آجائے' تو وہ اس کے حوالے کر دینا''۔

1714 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مِقْسَمٍ، حَدَّثَهُ عَنْ رَجُلٍ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ، وَجَدَ دِيْنَارًا فَاَتٰى بِهِ فَاطِمَةَ فَسَاَلَتْ عَنْهُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هُوَ رِزْقُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَاَكَلَ مِنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَكَلَ عَلِيٌّ، وَفَاطِمَةُ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذٰلِكَ اَتَتْهُ امْرَاَةٌ تَنْشُدُ الدِّيْنَارَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ اَدِّ الدِّينَارَ

❀❀ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کو ایک دینار ملا وہ اسے لے کر سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے۔ سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے بارے میں دریافت کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ اللہ تعالیٰ کا عطا کردہ رزق ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اسے کھایا حضرت علی رضی اللہ عنہ اور سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے بھی اسے کھایا۔

1715 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ الْجُهَنِيُّ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اَوْسٍ، عَنْ بِلَالِ بْنِ يَحْيَى الْعَبْسِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّهُ الْتَقَطَ دِينَارًا فَاشْتَرَى بِهِ دَقِيقًا، فَعَرَفَهُ صَاحِبُ الدَّقِيقِ فَرَدَّ عَلَيْهِ الدِّينَارَ فَاَخَذَهُ عَلِيٌّ وَقَطَعَ مِنْهُ قِيرَاطَيْنِ فَاشْتَرَى بِهِ لَحْمًا

❀❀ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہیں ایک دینار ملا۔ انہوں نے اس کے ذریعے آٹا خریدا۔ آٹا بیچنے والے نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو پہچان لیا (شاید یہ ان کے عہد خلافت کی بات ہے) اس نے انہیں دینار واپس کر دیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے وہ لیا اور اس میں سے دو قیراط الگ کیے اور اس کا گوشت خرید لیا۔

1716 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ التِّنِّيسِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، اَخْبَرَهُ اَنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ دَخَلَ عَلَى فَاطِمَةَ وَحَسَنٌ وَحُسَيْنٌ يَبْكِيَانِ فَقَالَ: مَا يُبْكِيهِمَا، قَالَتْ: الْجُوعُ فَخَرَجَ عَلِيٌّ فَوَجَدَ دِينَارًا بِالسُّوقِ فَجَاءَ اِلَى فَاطِمَةَ فَاَخْبَرَهَا فَقَالَتْ: اذْهَبْ اِلَى فُلَانٍ الْيَهُودِيِّ فَخُذْ لَنَا دَقِيقًا، فَجَاءَ الْيَهُودِيَّ فَاشْتَرَى بِهِ فَقَالَ الْيَهُودِيُّ: اَنْتَ خَتَنُ هٰذَا الَّذِي يَزْعُمُ اَنَّهُ رَسُولُ اللّٰهِ، قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَخُذْ دِينَارَكَ وَلَكَ الدَّقِيقُ، فَخَرَجَ عَلِيٌّ حَتّٰى جَاءَ بِهِ فَاطِمَةَ فَاَخْبَرَهَا، فَقَالَتْ: اذْهَبْ اِلَى فُلَانٍ الْجَزَّارِ فَخُذْ لَنَا بِدِرْهَمٍ لَحْمًا، فَذَهَبَ فَرَهَنَ الدِّينَارَ بِدِرْهَمٍ لَحْمٍ فَجَاءَ بِهِ فَعَجَنَتْ وَنَصَبَتْ وَخَبَزَتْ، وَاَرْسَلَتْ اِلَى اَبِيهَا فَجَاءَ هُمْ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اذْكُرْ لَكَ فَاِنْ رَاَيْتَهُ لَنَا حَلَالًا اَكَلْنَاهُ، وَاَكَلَتْ مَعَنَا مِنْ شَاْنِهِ كَذَا، وَكَذَا، فَقَالَ: كُلُوا بِاسْمِ اللّٰهِ، فَاَكَلُوا فَبَيْنَمَا هُمْ مَكَانَهُمْ، اِذَا غُلَامٌ يَنْشُدُ اللّٰهَ وَالْاِسْلَامَ الدِّينَارَ، فَاَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدُعِيَ لَهُ، فَسَاَلَهُ، فَقَالَ: سَقَطَ مِنِّي فِي السُّوقِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ اذْهَبْ اِلَى الْجَزَّارِ، فَقُلْ لَهُ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَكَ، اَرْسِلْ اِلَيَّ بِالدِّينَارِ، وَدِرْهَمُكَ عَلَيَّ فَاَرْسَلَ بِهِ فَدَفَعَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيْهِ

❀❀ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس (گھر) آئے' تو حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ (جو اس وقت بچے تھے) رو رہے تھے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: یہ دونوں کیوں رو رہے ہیں' تو سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: بھوک کی وجہ سے۔ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ باہر نکلے۔ انہیں بازار میں ایک دینار ملا وہ سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اور انہیں اس بارے میں بتایا۔ سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے بتایا کہ آپ رضی اللہ عنہ فلاں یہودی کے پاس جائیں اور اس سے ہمارے لئے آٹا خرید لیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ اس یہودی کے پاس آئے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اس دینار کے عوض آٹا خرید لیا۔ یہودی

Marfat.com

نے کہا: آپ رضی اللہ عنہ ان صاحب کے داماد ہیں جو یہ کہتے ہیں: وہ اللہ کے رسول ہیں؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: جی ہاں' تو یہودی نے کہا: آپ رضی اللہ عنہ یہ دینار لے لیں۔ آٹا ویسے ہی آپ رضی اللہ عنہ کا ہوا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ وہاں سے نکلے اور آٹا لے کر سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اور انہیں اس کے بارے میں بتایا تو سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ رضی اللہ عنہ فلاں قصائی کے پاس جائیں اور اس سے ہمارے لئے گوشت خرید لیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ گئے۔ انہوں نے ایک درہم کے گوشت کے عوض میں وہ دینار گروی رکھوا دیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ گوشت لے کر آئے۔ سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے آٹا گوندھا، اسے تیار کیا، روٹی پکائی اور اپنے والد (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم) کو بھی بلوا لیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وہاں تشریف لائے۔ سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: یارسول اللہ! میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک چیز ذکر کرنے لگی ہوں۔ اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے ہمارے لئے حلال سمجھیں گے تو ہم اسے کھالیں گے' اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھی اسے کھا لیجئے گا۔ اسی' اس طرح کا معاملہ پیش آیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اللہ کا نام لے کر کھاؤ۔ ان لوگوں نے کھالیا۔ اس دوران ایک لڑکا آیا جو اللہ اور اسلام کا واسطہ دے کر اس دینار کے بارے میں دریافت کر رہا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے تحت اس لڑکے کو بلوایا گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے سوال کیا' تو اس نے کہا: مجھ سے بازار میں وہ دینار گر گیا تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے علی! تم اس قصائی کے پاس جاؤ اور اس سے کہو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے تم سے یہ کہا ہے کہ وہ دینار تم مجھے دے دو اور اس درہم کی ادائیگی میرے ذمہ (یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذمہ) ہوگی' تو اس قصائی نے وہ دینار بھجوا دیا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ دینار اس لڑکے کو دے دیا۔

1717 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ بَنِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ، أَنَّهُ حَدَّثَهُ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: رَخَّصَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَصَا وَالسَّوْطِ وَالْحَبْلِ وَأَشْبَاهِهِ يَلْتَقِطُهُ الرَّجُلُ يَنْتَفِعُ بِهِ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: رَوَاهُ النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، عَنِ الْمُغِيرَةِ أَبِي سَلَمَةَ، بِإِسْنَادِهِ، وَرَوَاهُ شَبَابَةُ، عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كَانُوا لَمْ يَذْكُرُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

❁❁ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چھڑی، رسی، چابک اور اس طرح کی چیزیں اٹھا لینے کے بارے میں ہمیں رخصت دی ہے۔ تاکہ آدمی ان کے ذریعے نفع حاصل کرے۔

(امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے' تاہم دیگر راویوں نے یہ ذکر نہیں کیا کہ یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

1718 - حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ،

1718 ـ اسنادہ ضعیف: عمرو بن مسلم - وهو الجندي - ضعفه احمد وقال مرة: ليس بذاك، وقال ابن معين في رواية الدوري: ليس بالقوي، وقال النسائي: ليس بالقوي، وقال المنذري: لم يجزم عكرمة - وهو ابن خالد المخزومي - بسماعه من ابي هريرة، فيبقى مرسلا. عبد الرزاق: هو الصنعاني، ومعمر: هو ابن راشد الازدي. وهو في "مصنف عبد الرزاق" (18599)، ومن طريقه اخرجه البيهقي 6/ 191 واخرجه الطحاوي في "شرح معاني الآثار" 3/ 146 من طريق محمد بن ثور، عن معمر، به. واخرجه عبد الرزاق في "مصنفه" (17300) عن ابن جريج اخبرني عمرو بن مسلم، عن طاوس وعكرمة مرسلا.

Marfat.com

اَحْسَبُهُ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ضَالَّةُ الْاِبِلِ الْمَكْتُومَةُ غَرَامَتُهَا وَمِثْلُهَا مَعَهَا

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''گمشدہ ملنے والے اونٹ کو پکڑنے والا اگر اس کو چھپا لیتا ہے' تو اس پر تاوان کی ادائیگی لازم ہوگی اور اس کے ہمراہ اس کی مانند (مزید) جرمانے کی ادائیگی لازم ہوگی''۔

1719 - حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ مَوْهَبٍ، وَاَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِیْ عَمْرٌو، عَنْ بُكَیْرٍ، عَنْ یَحْیَی بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَاطِبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عُثْمَانَ التَّیْمِیِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهَی عَنْ لُقَطَةِ الْحَاجِّ. قَالَ اَحْمَدُ: قَالَ ابْنُ وَهْبٍ: یَعْنِیْ فِیْ لُقَطَةِ الْحَاجِّ یَتْرُكُهَا حَتّٰی یَجِدَهَا صَاحِبُهَا، قَالَ ابْنُ مَوْهَبٍ، عَنْ عَمْرٍو

❁❁ عبدالرحمٰن بن عثمان تیمی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حاجیوں کی گمشدہ چیز اٹھانے سے منع کیا ہے۔

ابن وہب کہتے ہیں: اس سے مراد یہ ہے کہ حاجیوں کی ملنے والی چیز کو یوں ہی رہنے دیا جائے گا۔ یہاں تک کہ اس کا مالک خود ہی اسے پالے گا۔

ابن موہب نامی راوی کہتے ہیں: یہ روایت عمرو سے منقول ہے۔

1720 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، اَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ اَبِیْ حَیَّانَ التَّیْمِیِّ، عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِیْرٍ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ جَرِیْرٍ بِالْبَوَازِیْجِ فَجَاءَ الرَّاعِیْ بِالْبَقَرِ وَفِیْهَا بَقَرَةٌ لَیْسَتْ مِنْهَا فَقَالَ لَهُ جَرِیْرٌ: مَا هٰذِهِ؟ قَالَ: لَحِقَتْ بِالْبَقَرِ لَا نَدْرِیْ لِمَنْ هِیَ، فَقَالَ جَرِیْرٌ: اَخْرِجُوْهَا، فَقَدْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ: لَا یَاْوِیْ الضَّالَّةَ اِلَّا ضَالٌّ

❁❁ منذر بن جریر بیان کرتے ہیں: میں حضرت جریر رضی اللہ عنہ کے ساتھ بوازیر کے مقام پر موجود تھا چرواہا ان کی گائے لے کر آیا تو ان میں سے ایک ایسی گائے تھی جو ان کی گائے نہیں تھی' تو حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے اس سے یہ دریافت کیا: یہ کہاں سے آئی؟ تو اس نے کہا: یہ گائے کے ساتھ شامل ہوگئی ہے ہمیں نہیں معلوم یہ کس کی ہے' تو حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے کہا: اسے نکال دو کیونکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''گمشدہ چیز صرف کوئی گمراہ شخص ہی حاصل کر سکتا ہے''۔

Marfat.com

8
جلدیں مکمل

8
جلدیں مکمل

3
جلدیں مکمل

3
جلدیں مکمل

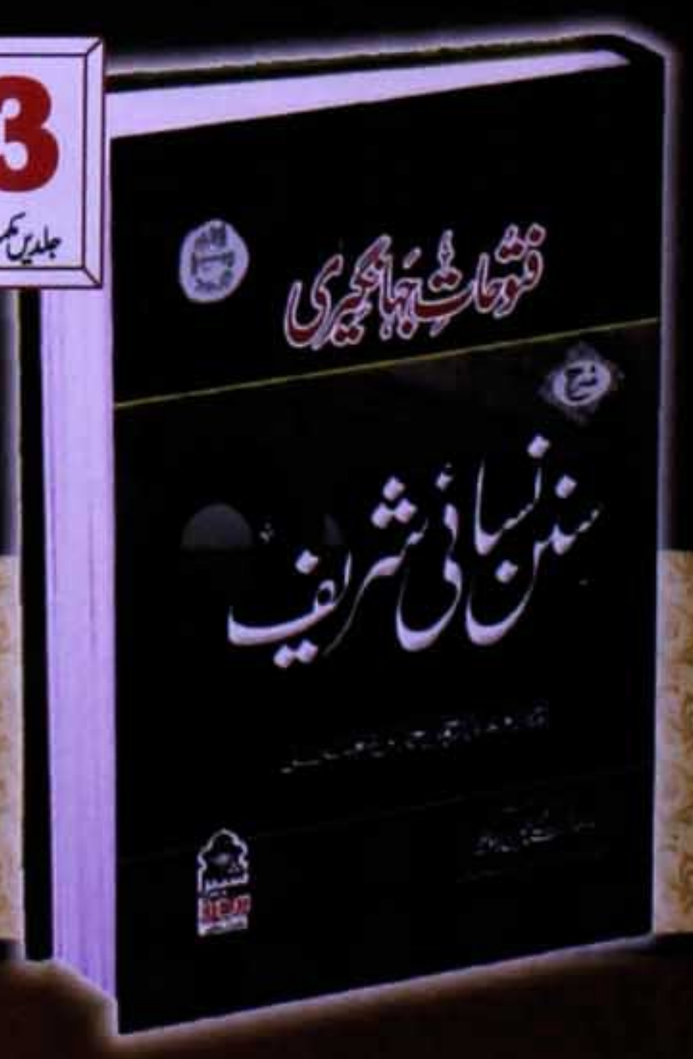

شبیر برادرز®

زبیدہ سنٹر ۴۰، اردو بازار لاہور

فون: 042-37246006

Shabbirbrother786@gmail.com